

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے

تفسير راہنما

قرآنى موضوعات اور مفاہيم كے بارے ميں ايك جديد روش

دوسرى جلد

مؤلف: آيت الله ہاشمى رفسنجاني

اور

مركز فرہنگ و معارف قرآن كے محققين كى ايك جماعت

مترجم: معارف اسلام پبلشرز

ناشر:نور مطاف

جلد: دوسرى

اشاعت:اول

تاريخ اشاعت:شوال المكرم ١٤٢٤ھ \_ق

Web : www.maaref-foundation.com

Email: info@maaref-foundation.com

جملہ حقوق طبع بحق معارف اسلام پبلشرز محفوظ ہيں \_

چند اہم نكات:

بسم الله الرحمن الرحيم

و صلى الله على سيدنا و مولينا ابى القاسم محمد و على اهل بيته الطاهرين و لعنة الله على اعدائهم اجمعين

يا ايها الناس قد جائتكم موعظة من ربكم و شفاء لما فى الصدور و هدى و رحمة للمؤمنين

(يونس/٥٨)

١) آيات كا ترجمہ مرحوم حجة الاسلام والمسلمين جناب سيد ذيشان حيدر جوادى صاحب كے قرآنى ترجمہ سے ليا گيا ہے \_ اس اعتبار سے اگر ترجمہ اور تفسير ميں كہيں كہيں اختلاف رائے نظر آئے تو يہ طبيعى ہوگا\_

٢) كتاب كے حواشي( Foot Notes) اس بات كے شاہد ہيں كہ اس تفسير كے مايہ ناز مفسر اور ان كے معاون علماء كى ٹيم كى يہ كوشش رہى ہے كہ جامع و متنوع موضوعات اور اشاريوں كے ذريعے اس تفسير كى انفراديت كو باقى ركھنے كے ساتھ ساتھ ديگر معروف و اہم تفاسير سے بھى استفادہ كيا جائے\_

٣) توجہ رہے كہ متن ميں جن مطالب كے سامنے ستارے كى علامت \* كا استعمال ہوا ہے ،ان مطالب كو ايك احتمال كے طور پر بيان كيا گيا ہے لہذا محققين ان نكات ميں خود غور فرمائيں \_

٤) تفسير كے ترجمہ ميں اشاريوں كو اردو حروف تہجى كے مطابق مرتب كرديا گيا ہے \_

٥) اس نفيس تفسير كى اساس و بنياد، جليل القدر عالم اور عظيم الشان محقق حضرت آيت الله ہاشمى رفسنجانى كى

جديد اور كم نظير عالمانہ تحقيقات كا نتيجہ ہے اور آپ كے زير نظر'' مركز فرہنگ و معارف قرآن'' كے محققين نے اپنى كاوشوں كے ذريعہ اس كام كو پايہ تكميل تك پہنچايا\_

٦) يہ تفسير ترتيبى و موضوعاتى ہونے كے ساتھ ساتھ ايسے بعيد موضوعات كے لئے ايك راہنما كليد ہے جنہيں سخت كاروكاوش كے بعد تلاش كيا جاسكتاہے \_ ان موضوعات كو جامع مفيد اور متنوع اشاريوں كى صورت ميں دست رسى اور استفادے كے قابل بناديا گيا ہے \_

٧)فارسى تفسير كے متن ميں موجود روايات بغير ترجمہ كے ذكر كى گئي ہيں جبكہ تفسير كے اردو ترجمہ ميں بہتر استفادہ كيلئے روايات كا اردو ترجمہ بھى كرديا گيا ہے \_

٨)ترجمہ كرنے والے گروہ نے سعى و كوشش كى ہے كہ يہ ترجمہ نقائص اور خاميوں سے محفوظ ہو ليكن پھر بھى مؤسسہ معارف اسلام پبلشرز تفسير كے شائقين اور اپنے قارئين كو پيش كش كرتاہے كہ اگر كسى قسم كى خامى اور نقص كى جانب متوجہ ہوں يا كوئي مفيد مشورہ ہو تو مؤسسہ كو آگاہ فرمائيں ، آپ كى آراء كو مؤسسہ خوشى سے قبول كرے گا \_

آخر ميں تمام محققين محترم كے شكر گزار ہيں جنہوں نے تفسير راہنما كى اس جلد كے ترجمہ، تصحيح اور نظر ثانى كے امور كو انتہائي دقت اور محنت سے انجام ديا \_

بارگاہ رب العزت ميں دعا ہے كہ امام عصر حضرت بقية الله الاعظم (ارواحنا فداہ) كے زير سايہ اسلامى علوم و

معارف كى ترويج اور نشر و اشاعت كى راہ ميں ہميں دن دگنى اور رات چگنى ترقى عنايت فرمائے\_بحق محمد: و آل محمد(عليھم السلام)

معارف اسلام پبلشرز

وَأَتِمُّواْ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلاَ تَحْلِقُواْ رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضاً أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنتُمْ فَمَن تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِمَن لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (١٩٦)

حج اور عمرہ كوالله كے لئے تمام كرو اب اگر گرفتار ہو جاؤ تو جو قربانى ممكن ہو وہ دے دو اور اس وقت تك سر نہ منڈا ؤ جب تك قربانى اپنى منزل تك نہ پہنچ جائے \_اب جو تم ميں سے مريض ہے يا اس كے سر ميں كوئي تكليف ہے تو وہ روزہ يا صدقہ يا قربانى ديدے پھر جب اطمينان ہو جائے تو جس نے عمرہ سے حج تمتع كا ارادہ كيا ہے وہ ممكنہ قربانى ديدے اور قربانى نہ مل سكے تو تين روزے حج كے دوران اور سات واپس آنے كے بعد ركھے كہ اس طرح دس پورے ہو جائيں \_ يہ حج تمتع اور قربانى ان لوگوں كے لئے ہے جن كے اہل مسجد الحرام كے حاضر شما رنہيں ہوتے او رالله سے ڈرتے رہو اور يہ ياد ركھو كہ خدا كا عذاب بہت سخت ہے\_

١\_ اعمال حج و عمرہ كا مكمل طور پر انجام دينا واجب ہے\_ و اتموا الحج و العمرة لله

٢\_ حج و عمرہ كى ادائيگى صرف خدا كى خوشنودى كے

ليئے ہونى چاہيئے\_ و اتموا الحج و العمرة لله

٣\_ جسے حج و عمرہ سے روك ديا گيا ہو احرام سے خارج ہونے كے ليے ضرورى ہے كہ جوچوپايا ( گائے ، اونٹ، گوسفند ) اسے آسانى سے ميسر ہو، اس كى قربانى كرے\_ فان احصرتم فما استيسر من الهدي

محصور اس مُحرم كو كہتے ہيں جو مرض يا دشمن كے روكنے كى وجہ سے حج و عمرہ كے اعمال كو مكمل نہ كرسكے\_

٤\_ جو شخص احرام باندھنے كے بعد محصور ہوجائے اس پر حج و عمرہ كے اعمال كى تكميل واجب نہيں ہے\_ و اتموا الحج ... فان احصرتم فما استيسر من الهدي

٥\_ قربانى كے قربان گاہ تك پہنچنے سے پہلے محصور كيلئے سر منڈانا حرام ہے\_ ولاتحلقوا رؤسكم حتى يبلغ الهدى محله

٦\_ قربانى جب قربان گاہ پر پہنچ جائے تو سرمنڈوا كر احرام كھول سكتا ہے\_ فان احصرتم فما استيسر من الهدى و لاتحلقوا رؤسكم حتى يبلغ الهدى محله اس آيت سے ظاہر ہوتا ہے كہ قربانى كو قربان گاہ تك پہنچاكر سرمنڈانا احرام كھولنے كيلئے ضرورى ہے نہ كہ محصور كے ليے خاص شرعى حكم\_

٧\_ قربانى كو صرف قربانگاہ ميں نحر يا ذبح كيا جاسكتاہے\_ حتى يبلغ الهدى محله

٨\_ جو محرم بيمار ہو يا اس كے سر ميں تكليف ہو تو وہ قربانى كرنے سے پہلے سر منڈوا سكتا ہے\_ ولا تحلقوا رؤسكم ... فمن كان منكم مريضاً يہاں پر ''مريض''سے مراد اسكى قسيم (اوبہ اذى من راسہ) كو ديكھتے ہوئے ، وہ مرض ہے جس كا علاج صرف سر منڈوانے سے ہوسكتا ہو نيز ''بہ اذي'' سے مراد وہ تكليف ہے جو مرض كے علاوہ كسى دوسرى چيز سے ہو جيسے مُحرم كے سر ميں جوؤں كا ہونا\_

٩\_ بيمارى ، شرعى فريضے ميں تخفيف كا موجب ہے\_ فمن كان منكم مريضاً او به اذًى من راسه ففدية

١٠\_ محرم كے معذور ہونے كى صورت ميں قربانى سے پہلے سر منڈانے كا فديہ (كفارہ) روزہ ، صدقہ يا قربانى ہے \_

فمن كان منكم ... ففدية من صيام او صدقة او نسك

١١\_ عمرہ كى تكميل كے بعدسے مناسك حج شروع ہونے تك احرام كے تمام محرمات حلال ہوجاتے ہيں \_

فاذا امنتم فمن تمتع بالعمرة الى الحج

١٢\_ حج تمتع ميں عمرہ كے اعمال حج سے پہلے انجام ديئے جاتے ہيں \_ فمن تمتع بالعمرة الى الحج

١٣\_ حج تمتع ميں قربانى واجب ہے\_ فمن تمتع ... فما استيسر من الهدي

١٤\_ جو شخص كسى وجہ سے قربانى نہ كرسكے تو اس پر تين روزے حج كے دنوں ميں اور سات روزے واپس لوٹنے پرواجب ہيں \_( پورے دس دن كے روزے)\_ فمن لم يجد فصيام ثلثة ايام فى الحج و سبعة ... تلك عشرة كاملة

١٥\_ حج تمتع مكہ سے باہر رہنے والوں كا فريضہ ہے\_ ذلك لمن لم يكن اهله حاضرى المسجد الحرام

١٦\_ مكى وہ شخص ہے جو اہل و عيال كے ساتھ مكہ ميں رہائش پذير ہو\_ ذلك لمن لم يكن اهله حاضرى المسجد الحرام

١٧\_ حج كے اعمال كى انجام دہى ميں كسى قسم كى كوتاہى نہ كى جائے\_ واتقوا الله

احكام حج بيان كرنے كے بعدتقوائے الہى كا حكم دينا اعمال حج كو اسى طرح انجام دينے كى تاكيد ہے جس طرح خدا وند عالم نے حكم ديا ہے\_

١٨\_تقوي كى رعايت ضرورى ہے\_ واتقوا الله

١٩\_تقوي شرعى ذمہ داريوں كى انجام دہى ميں ممد و معاون ہے\_ و اتموا الحج و العمرة ... و اتقوا الله

٢٠\_ خداوندعالم سخت عذاب دينے والا ہے\_ ان الله شديد العقاب

٢١\_ اعمال حج كو مكمل طور پر انجام نہ دينا سخت سے سخت عذاب الہى ميں مبتلا ہونے كا سبب بنتاہے\_ واتموا الحج ...واعلموا ان الله شديد العقاب

٢٢\_ شدت عذاب كى طرف توجہ، احكام خدا كے مكمل طور پرانجام دينے كاباعث ہے\_ و اتموا الحج والعمرة ... واعلمو ا ان الله شديد العقاب

٢٣\_ خدا تعالى كے سخت عذاب كى طرف توجہ تقوي كا سبب بنتى ہے\_ واتقوا الله واعلموا ان الله شديد العقاب

يہ مطلب اس صورت ميں ہوسكتاہے كہ ''و اعلموا ...''،''واتقوا الله '' كيلئے علت ہو\_

٢٤\_تقوي سے بے اعتنائي اور خداوندعالم كے احكام كى نافرمانى سخت عذاب كا موجب ہے\_ و اتموا الحج ... واتقوا الله و اعلموا ان الله شديد العقاب

٢٥\_ صدر اسلام كے مسلمانوں ميں اعمال حج كى مخالفت كے اسباب پائے جاتے تھے\_ و اتموا الحج ... و اتقوا الله و اعلموا ان الله شديد العقاب احكام حج بيان كرنے كے بعد آيت كا يہ دھمكى آميز انداز بتلاتا ہے كہ بعض مسلمان احكام حج كى مخالفت يا ان پر بالكل عمل نہ كرنے كے خيالات ركھتے تھے\_

٢٦\_ حقيقت ميں حج كى تكميل اور اس كا كمال، امام (ع) سے ملاقات ميں ہے\_ و اتموا الحج امام محمد باقر (ع) كى حديث ہے\_''تمام الحج لقاء الامام'' (١) ترجمہ: حج كى تكميل ملاقات امام (ع) ہے\_

٢٧\_ حج ميں محصور كاايك مصداق مريض بھى ہے\_ فان احصرتم امام جعفر صادق (ع) نے فرمايا:'' ...المحصور المريض'' (٢)

٢٨\_ كم از كم قرباني، ايك گوسفندہے\_ فما استيسر من الهدي امام رضا(ع) نے فرمايا: فما استيسر من الهدي، يعنى شاة (٣)

٢٩\_ قربانى سے پہلے سرمنڈوانے كا كفارہ، تين روزے يا چھ مسكينوں كو صدقہ دينا يا ايك گوسفند كى قربانى كرنا ہے\_

فمن كان منكم مريضاً ... او صدقة او نسك امام صادق (ع) نے فرمايا: ... وجعل الصيام ثلاثة ايام والصدقة على ستة مساكين لكل مسكين مدين و النسك شاة ... (٤) روزے تين ہيں اور صدقہ چھ مسكينوں كو دينا ہوگا، ہر مسكين كو دو مد اور ''نسك'' سے مراد گوسفند ہے ...

٣٠\_ ہر وہ شخص مكى كہلائے گا جو مسجد الحرام كے چاروں طرف اٹھارہ ميل كے اندر رہتا ہو\_ لمن لم يكن حاضرى المسجد الحرام مندرجہ بالا آيت كے بارے ميں امام صادق (ع) نے فرمايا\_من كان منزله على ثمانية عشر ميلاً من بين يديها و ثمانية عشر ميلاً من خلفهاوثمانية عشر ميلاً عن يمينها و ثمانية عشرميلاًعن يسارها فلامتعة له ... (٥) جس كا گھر مسجد الحرام كے آگے ، پيچھے دائيں اور بائيں چاروں اطراف ميں اٹھارہ ميل كے اندر ہو تو اس كيلئے حج تمتع نہيں ہے \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافي، ج ٤، ص ٥٤٩، ح ٢، نور الثقلين، ج ١، ص ١٨٣، ح٦٥٠\_ ٢) كافي، ج ٤، ص ٣٦٩، ح ٣ ، نور الثقلين، ج ١، ص ١٨٣، ح ٦٥٤\_

٣) عيون اخبار الرضا(ع) ، ج٢، ص١٢٠، ح١، نور الثقلين ، ج ١، ص ١٨٥، ح ٦٦٠\_ ٤) كافي، ج ٤، ص ٣٥٨، ح ٢، نور الثقلين، ج١، ص ١٨٧، ح ٦٦٤ و ٦٦٦\_

٥) كافي، ج ٤، ص ٣٠٠، ح ٣، نور الثقلين، ج ١، ص ١٩٢، ح ٦٩٢\_

٣١\_ حج ميں قربانى كے وجوب كى حد اس كا آسانى سے ميسّر ہونا ہے\_ فمن تمتع ... فما استيسر من الهدي

٣٢\_ ميقات كے علاوہ كسى اور جگہ سے مُحرم ہونا اور خصى حيوان كى قربانى كرنا جائز نہيں ہے\_ واتموا الحج و العمرة

امام رضا (ع) سے روايت ہے كہ لايجوز الاحرام دون الميقات قال الله عزوجل ''واتموا الحج والعمرة لله '' ولايجوز ان يضحى بالخصى لانه ناقص ... (٦) ميقات كے علاوہ كسى اور جگہ سے احرام باندھنا جائز نہيں ہے كيونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے '' و اتموا الحج و العمرة للہ '' اور خصى جانور كى قربانى جائز نہيں ہے كيونكہ وہ ناقص ہے\_

٣٣\_ اہل مكہ اور اس كے قرب و جوار ميں رہنے والوں كے علاوہ كسى اور كے ليے حج قران اور افراد جائز نہيں ہے\_

واتموا الحج والعمرة لله امام رضا(ع) سے مروى ہے: لا يجوز القران والافراد الذى يستعمله العامة الا لاهل مكه وحاضريها ... قال الله تعالى ''و اتموا الحج و العمرة لله ...'' (٧) اہل سنت جو حج افراد يا قرآن انجام ديتے ہيں وہ صرف اہل مكہ اور مكہ ميں رہنے والوں كيلئے جائز ہے ... كيونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے '' و اتموا الحج والعمرة لله ...''\_

٣٤\_ حج و عمرہ كى تكميل اس وقت ہوگى جب نازيبا كلام، خدا تعالى كى نافرمانى اور جھگڑے سے پرہيز كيا جائے \_

واتموا الحج والعمرة لله\_امام محمد باقر (ع) اور امام جعفر صادق(ع) سے روايت ہے\_ ... فان تمام الحج و العمرة ان لايرفث و لايفسق و لايجادل (٨) ... حج و عمرہ كى تكميل نازيبا كلام، خدا كى نافرمانى اور جھگڑے كو ترك كرنے كے ساتھ ہے\_

٣٥\_ حج و عمرہ كى تكميل كيلئے اس كے اعمال كى انجام دہى كے ساتھ ساتھ احرام كے محرمات سے پرہيز بھى ضرورى ہے\_ واتموا الحج و العمرة لله امام صادق (ع) سے مروى ہے\_ '' ... يعنى بتمامهما اداؤهما و اتقاء ما يتقى المحرم فيهما'' (٩)'' ... حج و عمرہ كو تمام كرنے سے مراد يہ ہے كہ حج و عمرہ كى ادائيگى كے ساتھ ساتھ ان تمام چيزوں سے بچے جو احرام كے محرمات ہيں ''\_

٣٦\_ حج كى طرح عمرہ بھى واجب ہے\_ واتموا الحج و العمرة لله

امام صادق (ع) نے فرمايا:''العمرة واجبة على الخلق بمنزلة الحج ... لان الله

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

٦و٧) عيون اخبار الرضا(ع) ، ج ٢، ص ١٢٤، ح ١، ب ٣٥ \_ نور الثقلين، ج ١، ص ١٨١، ح ٦٤١\_

٨) تفسير عياشي، ج ١، ص ٨٨، ح ٢٢٥، نورالثقلين ، ج ١، ص ١٨١، ح ٦٤٢\_

٩) كافي، ج ٤، ص ٢٦٤، ح ١، تفسير برھان، ج ١، ص ١٩٣، ح ٢\_

عزوجل يقول واتموا الحج والعمرة لله '' (١) عمرہ بھى اسى طرح واجب ہے جس طرح حج ... كيونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے '' و اتموا الحج والعمرة لله''

٣٧\_ اونٹ، گائے بھيڑ اور بكرى حج تمتع ميں قربانى كى اقسام ميں سے ہيں \_ فمن تمتع بالعمرة الى الحج فما استيسر من الھدي

امام صادق (ع) نے فرمايا:'' ... فما اسيتسر من الهدى امّا جزور و امّا بقرة و امّا شاة'' (٢)'' ... قربانى سے مراد اونٹنى گائے يا گوسفند ہے ''\_

٣٨\_ جو شخص قربانى ساتھ لايا ہو اس كيلئے جائز نہيں كہ قربانى كرنے سے پہلے سرمنڈا كرمُحلّ (احرام سے خارج) ہوجائے\_ و لاتحلقوا رؤسكم حتى يبلغ الهدى محله

امام صادق (ع) نے فرمايا: قال رسول الله (ص) ... و لم يكن يستطيع ان يحل من اجل الهدى الذى كان معه ان الله عزوجل يقول و لا تحلقوا رؤسكم ... (٣) رسول الله (ص) كا فرمان ہے كہ حاجى اپنى قربانى ساتھ لانے كى وجہ سے محل ہونے كى صلاحيت نہيں ركھتا\_

٣٩\_ مجبورى كى بنا پر سرمنڈانے كيلئے اگر روزہ ركھنا مشكل ہو تو اس كا كفارہ صدقہ ہے \_ ففدية من صيام او صدقة او نسك امام رضا(ع) اس آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں : ''فاقام الصدقة مقام الصيام اذا عسر عليہ'' (٤)اگر روزے مشكل ہوں تو اس كى جگہ پر صدقہ دے دے\_

٤٠\_ حج كے اعمال انجام دينے سے پہلے عمرہ تمتع بجالانا واجب ہے\_ فمن تمتع بالعمرة الى الحج

امام صادق (ع) سے مروى ہے:''ان الحج متصل بالعمرة لان الله عزوجل يقول ''فاذا امنتم فمن تمتع ... '' فليس ينبغى لاحد الا ان يتمتع'' (٥)حج عمرہ سے متصل ہے كيونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے ''فاذا امنتم فمن تمتع ...'' پس يہ سزاوار نہيں كہ حج سے پہلے عمرہ تمتع انجام نہ دے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) علل الشرائع، ج ٢، ص٤٠٨، ح ١، كافي، ج٤، ص ٢٦٥، ح ٤\_ ٢) تفسير عياشي، ج ١، ص ٩٠، ح ٢٣٣، تفسير برھان، ج ١، ص ١٩٧، ح ١٧\_

٣) كافي، ج ٤، ص ٢٤٨، ح ٦، علل الشرائع، ص ٤١٢، ح ١، ب ١٥٣\_ ٤) عيون اخبار الرضا(ع) ، ج ٢، ص ١١٨، ح ١، علل الشرائع، ص ٢٧١، ح ٩ باب ١٨٢\_

٥) علل الشرائع،ص٤١١، ح ١، ب ١٤٩، نور الثقلين، ج ١، ص ١٨٨، ح ٦٦٩\_

٤١\_ حج ميں قربانى كا مكمل بدل دس روزے ہيں : فمن لم يجد ... تلك عشرة كاملة

امام صادق (ع) سے مروى ہے: '' ...الكامل كمالها كمال الاضحية سواء اتيت بها او اتيت بالاضحية تمامها كمال الاضحية'' (١)كامل سے مراد قربانى كا كامل ہوناہے چاہے قربانى كى جگہ پر روزے ركھے يا خو د قربانى كرے ، ان دونوں چيزوں كا كامل ہونا قربانى كا كامل ہونا ہى ہے\_

٤٢\_ جو شخص قربانى پر قادر نہ ہو وہ سات ذى الحجہ، آٹھ ذى الحجہ (يوم الترويہ) اور نو ذى الحجہ كو تين دن تك ايّام حج ميں روزے ركھے گا\_ فمن لم يجد فصيام ثلاثة ايام فى الحج امام صادق (ع) سے اس حاجى كے بارے ميں سوال كيا گيا جو قربانى پر قدرت نہيں ركھتا تو آپ (ع) نے فرمايا: ''يصوم ثلاثة ايام فى الحج يوماً قبل التروية ويوم التروية ويوم عرفة'' (٢)وہ تين دن روزے ركھے سات ، آٹھ اور نو ذى الحجہ\_

٤٣\_ جو شخص قربانى نہ دے سكے اس پر تين روزے ايام حج ميں اور سات روزے گھر واپس آكر ركھنا واجب ہيں \_

فمن لم يجد فصيام ثلاثة ايام فى الحج و سبعة اذا رجعتم امام صادق(ع) سے حج تمتع كرنے والے اس حاجى كے بارے ميں پوچھا گيا جو قربانى نہيں كرسكتا تو آپ (ع) نے فرمايا: '' يصوم ثلاثة ايام بمكة و سبعة اذا رجع الى اھلہ'' (٣) تو تين روزے مكہ ميں اور سات روزے گھر پلٹنے كے بعد ركھے\_

٤٤\_ حج تمتع كا حكم اس شخص كے ليے ہے جس كے گھر والے مكہ يا اس كے اردگرد اڑتاليس ميل كى حدودسے باہر رہتے ہوں \_ ذلك لمن لم يكن اهله حاضرى المسجد الحرام امام با قر (ع) اس آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں :يعنى اہل مكة ليس عليھم متعة كل من كان اھلہ دون ثمانية و اربعين ميلا ذات عرق و عسفان كما يدور حول مكة فھو ممن دخل فى ھذہ الآية (٤)

٤٥\_ حج تمتع اس شخص كے ليئے خاص ہے جس كے گھر والے مواقيت اور مسجد الحرام كے درميانى علاقے ميں نہ رہتے ہوں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تھذيب شيخ طوسي، ج ٥، ص ٤٠، ح ٤٩، ب٤، نورالثقلين ج١ ص ١٨٩ ح ٦٧٣\_

٢) كافي، ج ٤، ص ٥٠٨، ح ٣، نور الثقلين، ج١، ص ١٩٠، ح ٦٧٧ و ٦٧٩\_ ٣) تھذيب شيخ طوسي، ج ٥، ص ٢٣٤، ح١٢٨ب ١٦ ، استبصار ج٢ ص ٢٨٢ ح ٢ ب ١٩٤\_

٤) تھذيب شيخ طوسي، ج ٥ ، ص ٣٣ ، ح ٢٧ ، استبصار ، ج ٢، ص ١٥٧، ح ٣\_

ذلك لمن لم يكن اهله حاضرى المسجد الحرام مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں امام صادق (ع) فرماتے ہيں : ما دون المواقيت الى مكه فهو حاضرى المسجد الحرام (١)مكہ اور مواقيت كے درميان رہنے والے لوگ حاضرين مسجد الحرام ميں شمار ہو تے ہيں \_

٤٦\_ عمرہ تمتع كى ادائيگى كا وقت صرف حج كے مہينوں ميں ہے \_ فمن تمتع بالعمرة الى الحج

امام باقر (ع) نے فرمايا:ان العمرة واجبة بمنزلة الحج ... والعمرة فى اشھر الحج متعة (٢) حج كى طرح عمرہ بھى واجب ہے اور عمرہ تمتع حج كے مہينوں ميں ہے \_

احرام: احرام كے احكام ٣٢; احرام كے محرمات ٣٥; احرام كے ميقات ٣٨

احكام: ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ٩، ١٠، ١١، ١٢، ١٣، ١٤، ١٥، ٢٧، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣١، ٣٢، ٣٣، ٣٦، ٣٧، ٣٨، ٣٩، ٤٠، ٤١، ٤٢، ٤٣، ٤٤، ٤٥، ٤٦،

احكام ثانوي: ٣، ٣٩

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ٢٥

اسماء و صفات: شديد ا لعقاب ٢٠

اضطرار: اضطرار اور شرعى فريضہ كا اٹھ جانا ٩

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا عذاب ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٤

امامت و ولايت: ٢٦

انفاق: مساكين پر انفاق ٢٩

بيمار: بيمار كے احكام ٨، ٢٧

تربيت: تربيت كا طريقہ ٢٢

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) استبصار، ج ٢، ص ١٥٨، ح ٤، تھذيب شيخ طوسي، ج ٥، ص ٣٣، ح ٢٨، تفسير عياشي، ج ١، ص ٩٤، ح ٢٤٨\_

٢) تفسير عياشي، ج ١، ص ٨٧، ح ٢١٩، تفسير برھان، ج ١، ص ١٩٤، ح ١٤\_

تقوي: تقوي سے منہ پھيرنا ٢٤; تقوي كا پيش خيمہ ٢٣; تقوي كى اہميت١٨; تقوي كے اثرات١٩

حج: احكام حج١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ٩، ١٠، ١١، ١٢، ١٣، ١٤، ١٥، ٢٧، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣١، ٣٢، ٣٣، ٣٤، ٣٥،٣٦، ٣٧، ٣٨، ٣٩، ٤٠، ٤١، ٤٢، ٤٣، ٤٤، ٤٥، ٤٦، حج افراد ٣٣; حج تمتع ١٢، ٣٧،٤٤،٤٥; حج قران ١٥، ٣٠، ٣٣; حج محصور ٤، ٥;حج ميں احرام ٦، ; حج ميں جدال ٣٤; حج ميں سر منڈانا٦، ٨، ١٠، ٢٩، ٣٨;حج ميں قربانى ٣، ٥، ٧، ٨، ٩، ١٣، ١٤، ٢٨، ٢٩، ٣١ خوف: خوف كے اثرات ٢٢، ٢٣

روايت: ٢٦، ٢٧، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣٢، ٣٣، ٣٤، ٣٥، ٣٦، ٣٧ ، ٣٨، ٣٩، ٤٠، ٤١، ٤٢، ٤٣، ٤٤، ٤٥، ٤٦

روزہ : روزے كا كفّارہ ١٠،١٤،٢٩،٣٨،٣٩،٤١،٤٢

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل كرنے كا پيش خيمہ ١٩، ٢٢; شرعى فريضہ كى استطاعت ٣١

صدقہ : صدقہ كا كفارہ ١٠،٢٩،٣٩

عبادت: عبادت ميں اخلاص ٢

عذاب: عذاب كے موجبات ،٢١، ٢٤

عرفات :٤٣

علم: علم و عمل ٢٢، ٢٣

عمرہ: عمرہ تمتع ٤١، ٤٧; عمرہ كے احكام ١، ٢، ٣، ٤، ١١، ١٢، ٣٤، ٣٥، ٣٦، ٤٠

فديہ: ١٠

فقہى قواعد: ٩

قرباني: قربانى كا كفّارہ ١٠

كفّارے: ١٠، ١٤، ٢٩، ٤٠

محرمات: ٥ مضطر: مضطر كے احكام ٣٠

مقدس مقامات: ١٦، ٣٠، ٤٤،٤٥

نافرماني: نافرمانى كى سزا ; ٢١، ٢٤ واجبات: ١٣، ١٤، ٣٦، ٤٠، ٤٢

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلاَ رَفَثَ وَلاَ فُسُوقَ وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّهُ وَتَزَوَّدُواْ فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى وَاتَّقُونِ يَا أُوْلِي الأَلْبَابِ (١٩٧)

حج چند مقررہ مہينوں ميں ہو تا ہے اورجو شخص بھى اس زمانے ميں اپنے اوپرحج لازم كرلے اسے عورتوں سے مباشرت ،گناہ اور جھگڑے كى اجازت نہيں ہے اور تم جو بھى خير كروگے خدا اسے جانتا ہے \_ اپنے لئے زاد راہ فراہم كرو كہ بہترين زاد راہ تقوى ہے او راے صاحبان عقل ہم سے ڈرو \_

١\_ ضرورى ہے كہ حج كے اعمال اپنے خاص مہينوں ميں انجام پائيں \_ الحج اشهر معلومات

٢\_ حج ميں ہر قسم كى نازيبا گفتگو (رفث) حرام ہے\_ فمن فرض فيهن الحج فلارفث ...فى الحج

٣\_ حج ميں ہر قسم كى نافرمانى (فسوق) حرام ہے\_ فمن فرض فيهن الحج فلا رفث و لافسوق ... فى الحج

٤\_ حج ميں ہر قسم كا جھگڑا (جدال) حرام ہے\_ فمن فرض فيهن الحج ... و لاجدال فى الحج

٥\_ خداوند عالم كے نزديك حج كى قدر و منزلت اور اہميت\_ الحج اشهر معلومات ...و لاجدال فى الحج

اس آيت اور ديگر آيات ميں لفظ ''الحج ...''كے تكرار ،اور جدال سے روكنے سے معلوم ہوتا ہے كہ خدا وند متعال كى نظر ميں حج بہت ہى قابل قدر اور اہم عمل ہے\_

٦\_ خداوند عالم كا علم انسان كے تمام نيك اعمال پر محيط ہے\_ و ما تفعلوا من خير يعلمه الله

٧\_ نيك اعمال كرنے والوں كو خدا وند متعال كى طرف سے جزا كى ضمانت \_ و ما تفعلوا من خير يعلمه الله

يہاں پر''يعلمہ الله '' كا جملہ انسان ك-ے نيك اعمال پر خدا كے احاطہ علم كو بيان كرنے كے ساتھ ساتھ ان كى نيكى پر جزا كى ضمانت سے بھى كنايہ ہے\_

٨\_ حج، نيك اعمال كے انجام دينے اورتوشہ آخرت كے حصول كا مقام ہے\_ و ما تفعلوا من خير يعلمه الله و تزودوا

٩\_ انسان كا اپنے اعمال كے سلسلے ميں خدا كو حاضر و ناظر سمجھنا اسكے نيك اعمال بجالانے كا باعث بنتا ہے\_

فمن فرض فيهن الحج ... و ما تفعلوا من خير يعلمه الله

١٠\_ حج ميں نيك اعمال انجام دينے كى رغبت دلانا \_ فمن فرض فيهن الحج ... و ما تفعلوا من خير يعلمه الله

١١\_ آخرت كيلئے زاد راہ (تقوى اور اعمال خير) فراہم كرنا ضرورى ہے\_ و تزودوا فان خير الزاد التقوي

١٢\_ انسان دنيا ميں ايك مسافر كى مانند ہے\_ و تزودوا فان خير الزاد التقوي

''تزوّدوا '' كے استعمال سے يہ معلوم ہوتاہے كہ انسان كو ايك مسافر سے تشبيہ دى گئي ہے كہ جسے زاد راہ كى ضرورت ہوتى ہے\_

١٣\_ حج كيلئے ضروريات سفر كا آمادہ كرنا واجب ہے (جيسے لباس، كھانا اور دوسرى ضروريات )\_ و تزوّدوا

يہ تفسير مجمع البيان ميں منقول شان نزول سے استفادہ ہوتاہے\_

١٤\_ زہد ميں افراط كى مذمت \_ و تزودوا يہ مطلب بھى مجمع البيان ميں اس آيت كے ذيل ميں نقل كئے جانے والے شان نزول كى بنياد پر ہے كہ كچھ لوگ زاد راہ كو پھينك ديتے تھے تو اس آيت ميں ان لوگوں كے مقابل ميں كہا گيا ''تزودوا ...''\_

١٥\_تقوي بہترين توشہ ہے \_ فان خير الزاد التقوي

١٦\_تقوائے الہى كى رعايت ضرورى ہے \_ و اتقون

١٧\_ خداوند عالم نے صاحبان عقل (اولى الالباب) كوتقوي اختيار كرنے كى دعوت دى ہے\_ واتقون يا اولى الالباب

١٨\_ عقلمندى كا تقاضا ہے كہ تقوي اختيار كياجائے\_ واتقون يا اولى الالباب

١٩\_ عقل كى اہميت و منزلت\_ و اتقون يا اولى الالباب

٢٠\_ حج ادا كرنے والے افراد عقلمند ہيں \_ الحج اشهر معلومات ... فمن فرض ... يا اولى الالباب

٢١\_ حج كے مہينے شوال، ذى قعد اور ذى الحج ہيں ان كے علاوہ كسى اور مہينے ميں حج صحيح نہيں ہے\_ الحج اشهر معلومات امام صادق(ع) نے فرمايا:''الحج اشهر معلومات'' شوال و ذيقعده و ذوالحجة ليس لاحد ان يحج فى ما سواهن (١)حج كے مہنے شوال، ذيقعد اور ذى الحج ہيں ان كے علاوہ كسى اور مہينے ميں حج كرنا صحيح نہيں ہے\_

٢٢\_ حج ميں جماع، جھوٹ، گالى دينا اور ''لاوالله و بلى والله '' كے الفاظ سے قسم كھانا حرام ہے\_ فلا رفث و لا فسوق و لا جدال فى الحج امام صادق (ع) نے فرمايا: ...و''الرفث''، الجماع و''الفسوق'' الكذب و السباب و ''الجدال'' قول الرجل لا و الله و بلى والله '' (٢)''رفث'' سے مراد جماع، ''فسوق'' سے مراد جھوٹ بولنا اور گالياں دينا اور '' جدال'' سے مراد '' لا واللہ'' اور ''بلى واللہ '' كے الفاظ سے قسم كھانا ہے \_

٢٣\_ حج كا آغاز تلبيہ، اشعار اور تقليدسے ہوتا ہے\_ فمن فرض فيهن الحج امام صادق(ع) نے اس آيت ''الحج اشهر معلومات ...'' كے بارے ميں فرمايا: والفرض التلبية و الاشعار و التقليد فاى ذلك فعل فقد فرض الحج (٣) حضرت(ع) نے فرمايا: تلبيہ، اشعار اور تقليد فرض ہے ان ميں سے جس نے كسى ايك كو بھى انجام دے ديا اس نے اپنے اوپر حج فرض كرليا\_

٢٤\_ حج ميں پے درپے تين سچى قسميں اور ايك جھوٹى قسم كھانا جدال كے مصاديق ميں سے ہے\_ و لا جدال فى الحج

امام صادق(ع) يا امام باقر (ع) فرماتے ہيں : ''اذا حلف ثلاث ايمان متتابعات صادقا فقد جادل ... و اذا حلف بيمين واحدة كاذبا فقد جادل''(٤)''جب كوئي تين پے درپے سچى قسميں كھائے تو اس نے جدال كيا ہے اور اگر كوئي ايك جھوٹى قسم كھائے تو اس نے بھى جدال كيا ہے''\_

٢٥\_ عورت كو كنائے سے جماع كے ليئے راغب كرنا اور ہر قسم كى معصيت كى دعوت ديناحج ميں حرام ہے\_

فلا رفث و لا فسوق و لا جدال فى الحج

''فلارفث''كے بارے ميں آنحضرت (ص) نے فرمايا: الرفث الاعرابة والتعريض للنساء بالجماع و 'الفسوق'' المعاصى كلھا (٥) ''رفث'' يعنى عورت كو اشارے كنائے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج ٤ ص ٢٨٩ ح ١، تفسير نورالثقلين ج١ ص ١٩٣ ح ٦٩٧\_ ٢) كافى ج٤ ص ٣٣٧ ح ٣، نورالثقلين ج١ ص١٩٤ ح٧٠٤\_

٣) كافى ج٤ص ٢٨٩ح٢، تفسير برھان ج١ص١٩٩ح ٢\_ ٤) كافى ج٤ ص ٣٣٨ ح٤، تفسير عياشى ج١ ص٩٥ ح ٢٥٨\_ ٥) الدرالمنثور ج١ ص ٥٢٨\_

سے جماع كے ليے آمادہ كرنا اور فسوق ہر قسم كى نافرمانى ہے\_

آخرت: توشہ آخرت ٨، ١١

احكام: ١، ٢، ٣، ٤، ١٣، ٢١، ٢٢، ٢٣، ٢٥ افراط و تفريط: ١٤

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا احاطہ ٦، اللہ تعالى كا علم ٦، ٩

تحريك: تحريك كے اسباب ٩

تربيت: تربيت كا طريقہ كار ٩

تقوي: تقوي كى اہميت ١١، ١٦، ١٧، ١٨; تقوي كى قدر و منزلت ١٥

جھوٹ: ٢٢، ٢٤

حج: احكام حج١، ٢، ٣، ٤، ١٣، ٢١، ٢٢، ٢٣ ، ٢٥ ; اوقات حج ١، ٢١;حج كا توشہ ١٣;حج كى اہميت٨; حج كى قدر و منزلت٥; حج ميں تلبيہ٢٣; حج ميں جماع ٢٢، ٢٥; حج ميں جھگڑا و نزاع ٤، ٢٢، ٢٤; حج ميں جھوٹ٢٢، ٢٤; حج ميں فسق٢، ٣ ;حج ميں قسم٢٢، ٢٤

خير: خير كى طرف رغبت دلانا ١٠

دنيا: دنيا و آخرت ٨، ١٢

ذى القعد كا مہينہ: ٢١

روايت: ٢١، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٥

رہبانيت: رہبانيت كى سرزنش ١٤

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل كرنے كا پيش خيمہ٩ شوال كا مہينہ ٢١

عقل: عقل كى قدر و قيمت ١٩

عقلاء: ١٧، ٢٠

علم: علم و عمل ٩

عمل: عمل صالح ٦; عمل صالح كى اہميت١١ ;عمل كى جزا ٧

غوروفكر: غوروفكر كى اہميت ١٨، ١٩

قرآن كريم: قرآن كريم كى تشبيہات ١٢ قسم: ٢٢، ٢٤

نيك لوگ: نيك لوگوں كى جزا ٧

واجبات:١٣

وقت شناسي: ١، ٢١

ہمبستري: ٢٢

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُواْ فَضْلاً مِّن رَّبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُواْ اللّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّآلِّينَ (١٩٨)

تمھارے لئے كوئي حرج نہيں ہے كہ اپنے پروردگار كے فضل و كرم كو تلاش كرو پھر جب عرفات سے كوچ كرو تو مشعرالحرام كے پاس ذكر خدا كرو او راس طرح ذكر كرو جس طرح اس نے ہدايت دى ہے اگرچہ تم لوگ اس سے پہلے گمراہوں ميں سے تھے \_

١\_ مناسك حج كى ادائيگى كے دوران تجارت اور كسب و كار كرنا جائز ہے\_ الحج اشهر معلومات ... ليس عليكم جناح ان تبتغوا فضلا اس آيت ميں جملہ ''ليس عليكم ...'' حج كے دوران تجارت اور كمائي كرنے كى طرف اشارہ ہے كيونكہ اسے حج كے احكام كے درميان ذكر كيا گيا ہے\_ جبكہ حج كے علاوہ ديگر اوقات ميں تجارت اور كمائي كرنے كے بارے ميں شك و شبہ ہى نہيں ہے كہ اس كے صحيح يا غلط ہونے كو ثابت كيا جائے\_

٢\_ صدراسلام كے بعض مسلمان يہ غلط سوچ ركھتے تھے كہ حج كے دوران ميں اقتصادى سرگرمياں ناجائز ہيں \_

ليس عليكم جناح ان تبتغوا فضلا

بعض مسلمان حج كے دوران خريد و فروخت كو گناہ سمجھتے تھے اس آيت ميں ان كے اس خيال كو رد كيا گيا ہے\_ مجمع البيان (١)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) مجمع البيان ج ٢ ص ٥٢٧ ، تفسير برہان ج ١ ص ٢٠١ حديث ٢\_

٣\_ تجارت اور كسب و كار كى اہميت اور قدر و قيمت\_ ان تبتغوا فضلا من ربكم اس آيت ميں تجارت اور كام كے نفع كيلئے ''فضلا من ربكم''كے الفاظ كا استعمال اس كى اہميت اور قدر و قيمت پر دلالت كرتا ہے\_

٤\_ انسان كو رزق اور روزى دينا خداوند متعال كا فضل و كرم ہے\_ فضلا من ربكم

٥\_ خدا وند متعال كا بندوں پر فضل و كرم اس كى ربوبيت كا پرتو ہے\_ فضلا من ربكم

٦\_ عرفات ميں وقوف مناسك حج ميں سے ہے\_ فاذا افضتم من عرفات عرفات سے كوچ (افاضہ) عرفات ميں وقوف كى صورت ہى ميں ہوگا \_ اسى وجہ سے عرفات ميں وقوف كو مسلم ليا گيا ہے\_

٧\_ عرفات ميں وقوف كے بعد مشعر الحرام كى طرف جانا اور وہاں پر وقوف كرنا واجب ہے\_ فاذ ا افضتم من عرفات فاذكروا الله عند المشعر الحرام عرفات ميں وقوف كے بعد،مشعر الحرام ميں ذكر خدا كے واجب ہونے كا لازمہ مشعر الحرام كى طرف جانا اور وہاں وقوف كا واجب ہونا ہے\_

٨\_ مشعر الحرام ميں خدا كا ذكر واجب ہے\_ فاذكروا الله عند المشعر الحرام

٩\_مشعر الحرام مقدس سرزمين ہے\_ فاذكروا الله عند المشعر الحرام

''مشعر''كے ساتھ ''الحرام '' كى صفت لانا اس سرزمين كے تقدس اور خاص احترام پر دلالت كرتا ہے\_

١٠\_ مشعر الحرام ميں ذكر خدا كا طريقہ ،خدا كے حكم كے مطابق ہونا چاہيئے\_ فاذكروا الله ... و اذكروه كما هداكم

''كماھداكم''كے معنى ''كما علّمكم'' كے ہيں يعنى ويسے ہى ذكر كرو جيسے اس نے تمہيں تعليم ديا ہے\_

١١\_ ذكر خدا كى كيفيت الہى تعليمات كے مطابق ہونى چاہيئے\_ و اذكروه كما هداكم سابقہ نكتے كى وضاحت كى بنياد پر\_

١٢\_ ہدايت جيسى نعمت كے مقابلے ميں خدا كا ذكر ضرورى ہے\_ و اذكروه كما هداكم اس بناپر كہ ''كما'' ميں ''كاف'' تعليل كيلئے ہو\_

١٣\_ ذكر خدا كے لئے ضرورى ہے كہ ہدايت الہى والى

نعمت سے مناسبت ركھتا ہو\_ و اذكروه كما هداكم

١٤\_ خداوند متعال انسانوں كا ہادى اور معلم ہے\_ كما هداكم

١٥\_ انسان ہدايت الہى كے بغير گمراہى ميں ہے\_ وان كنتم من قبله لمن الضالين

١٦\_ اسلام سے پہلے لوگ گمراہ تھے\_ وان كنتم من قبله لمن الضالين

١٧\_ ايام حج ميں خريد و فروخت كے جواز كا وقت ، مناسك حج كى تكميل اور احرام كھولنے كے بعد ہے\_ ليس عليكم جناح ان تبتغوا فضلا من ربكم آيت ''ليس عليكم ...''كے بارے ميں امام صادق (ع) فرماتے ہيں : ''الرزق اذا احل الرجل من احرامه وقضى نسكه فليشتر و ليبع فى الموسم'' (١)يعنى طلب رزق اس وقت جائزہے جب آدمى احرام سے نكل آئے اور مناسك ادا كرلے تو اس كے بعد وہ خريد و فروخت كرسكتا ہے\_

١٨\_ حضرت جبرائيل (ع) كا حضرت ابراہيم (ع) كوعرفات ميں يوں خطاب كرنا ''اعرف بہا مناسكك و اعترف بذنبك'' اس مقام كا عرفات نام پڑنے كا موجب\_ فاذا افضتم من عرفات امام محمد باقر (ع) اور امام جعفرصادق (ع) نے ارشاد فرمايا:فقال جبرئيل(ع) هذه عرفات فاعرف بها مناسكك و اعترف بذنبك فسمّى عرفات (٢) جبرئيل (ع) نے حضرت ابراہيم (ع) سے كہا يہ عرفات ہے اپنے مناسك كو پہچان ليں اور اپنے گناہوں كا اعتراف كريں پس اسے عرفات كہا جانے لگا\_ احكام: ١، ٦، ٧، ٨، ١٠، ١٧

اسلام: صدراسلام كى تاريخ ٢

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى ربوبيت ٥; فضل الہي٥;نعمات الہي١٢، ١٣; ہدايت الہى ١٤، ١٥

انسان: انسان كى روزى ٤

جاہليت: تاريخ جاہليت ١٦، عقيدہ جاہليت ٢

جبرائيل (ع) : ١٨

حج: احكام حج ١،٦،٧، ٨، ١٠، ١٧; حج ميں خريد و فروخت١، ٢، ١٧;حج ميں كام١

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير عياشى ج ١ ص٩٦ ح ٢٦٢، تفسير برہان ج١ ص٢٠١ ح ١ \_

٢) كافى ج ٤ ص٢٠٧ ح ٩، علل الشرايع ج ٢ ص ٤٣٦ ح ١ باب ١٧٣\_

حضرت ابراہيم (ع) : حضرت ابراہيم (ع) اور جبرئيل (ع) ١٨

ذكر: ذكرخدا ٨، ١٠، ١١، ١٢، ١٣ زما نہ بعثت كے قريب كى تاريخ: ١٦

عرفات: عرفات كانام ركھنا ١٨; عرفات ميں وقوف ٦، ٧

كام: كام كى اہميت ٣

گمراہي: گمراہى كے اسباب ١٥

مشعر الحرام: مشعر الحرام ميں ذكر ٨، ١٠; مشعر الحرام كا تقدس ٩; مشعر الحرام ميں وقوف ٧

معاملہ: ١٧

مقدس مقامات: ٩

نام: نام كا كردار١٨

واجبات: ٧، ٨

ہدايت: ہدايت كى نعمت ١٣

ثُمَّ أَفِيضُواْ مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (١٩٩)

پھر تمام لو گوں كى طرح تم بھى كوچ كرو اور الله سے استغفار كرو كہ الله بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے \_

١\_ مشعر جانے كيلئے ضرورى ہے كہ دوسرے لوگوں كى طرح عرفات سے كوچ كريں \_ ثم افيضوا من حيث افاض الناس بعض كے نزديك جملہ ''ثم افيضوا''عرفات سے كوچ (افاضہ) كى تاكيد ہے، ''من حيث''كے قرينے سے كيونكہ قريش اوران

كے حليف عام لوگوں كے برعكس ، عرفات سے كوچ نہيں كرتے تھے\_

٢\_ عرفات ميں وقوف، مناسك حج ميں سے ہے\_ ثم افيضوا من حيث افاض الناس اس لحاظ سے كہ اگر افاضہ سے مراد عرفات سے كوچ كرنا ہو تو اس كا لازمہ يہ ہوگا كہ عرفات ميں وقوف كيا جائے\_

٣\_ عام لوگوں كے ہمراہ مشعرالحرام سے كوچ كرنا ضرورى ہے\_ ثم افيضوا من حيث افاض الناس اس آيت ميں ''ثم''كا لفظ دلالت كرتا ہے كہ افاضہ سے مراد مشعر سے كوچ كرنا ہے\_

٤\_ حج ميں كسى قبيلہ يا گروہ كو ايك دوسرے پر كسى قسم كى برترى اور فوقيت حاصل نہيں ہے\_ ثم افيضوا من حيث افاض الناس آيہ كريمہ كے ذيل ميں منقول اس بات كے پيش نظر كہ قريش كے كچھ لوگ اپنے آپ كو دوسرے لوگوں سے جدا سمجھتے تھے اور عرفات ميں وقوف نہيں كرتے تھے\_

٥\_مشعرالحرام كا وقوف حج كے مناسك ميں سے ہے\_ ثم افيضوا من حيث افاض الناس اس صورت ميں كہ جب''ثم افيضوا'' مشعر الحرام سے متعلق ہو\_

٦\_ بارگاہ خداوندى ميں توبہ اوراستغفار ضرورى ہے\_ و استغفروا الله ان الله غفور رحيم

٧\_ حج ميں اپنى امتيازى حيثيت كا خيال ركھنے والے قريش كيلئے خدا تعالى كا حكم ہے كہ اس امتيازى حيثيت اپنانے كے گناہ سے استغفار كريں \*\_ ثم افيضوا من حيث افاض الناس و استغفروا الله امتيازى حيثيت (من حيث افاض الناس) كو رد كر كے، استغفار كا حكم دينا اس بات كى طرف اشارہ ہو سكتا ہے كہ يہ عمل گناہ ہے اور اس پر استغفار كرنا ضرورى ہے\_

٨\_ عرفات اورمشعر سے كوچ كرتے وقت استغفار كرنا ضرورى ہے\_ ثم افيضوا ... و استغفروا الله

اس مطلب ميں جملہ''ثم افيضوا''كے بارے ميں مذكور ہر دو نظريات (افاضہ عرفات يا افاضہ مشعر) كا خيال ركھا گيا ہے\_

٩\_ خداوند عالم غفور و رحيم ہے\_ ان الله غفور رحيم

١٠\_ استغفار كرنے والوں كے لئے رحمت اور بخشش كا خداوند متعال نے وعدہ كيا ہے\_ و استغفروا الله ان الله غفور رحيم اگرچه مذكورہ بالا آيت عرفات اورمشعر سے كوچ كرنے والوں كے بارے ميں ہے ليكن''ان

الله غفور رحيم''كى علت عام ہے لہذا بخشش اور رحمت كا وعدہ بھى تمام استغفار كرنے والوں كو شامل ہو گا \_

١١\_ حضرت ابراہيم (ع) ، حضرت اسماعيل (ع) ، حضرت اسحاق (ع) ، اور ديگرحاجيوں كى طرح عرفات سے كوچ كرنا ضرورى ہے\_ ثم افيضوا من حيث افاض الناس امام صادق (ع) آيت''ثم افيضوا ... ''كے بارے ميں فرماتے ہيں : يعنى ابراهيم و اسماعيل و اسحاق فى افاضتهم منها و من كان بعدهم\_ (١)

١٢\_ قريش سمجھتے تھے كہ ان پر عرفات سے كوچ كرنا ضرورى نہيں ہے\_ ثم افيضوا من حيث افاض الناس

امام صادق (ع) نے فرمايا: اولئك قريش كانوا يقولون:نحن اولى الناس بالبيت و لايفيضون الا من المزدلفة، فامرهم الله ان يفيضوا من عرفة(٢)''يہ قريش تھے جو كہتے تھے ہم بيت الله پر ديگر لوگوں كى نسبت زيادہ حق ركھتے ہيں وہ صرف مزدلفہ سے كوچ كرتے تھے خدا وند عالم نے انہيں حكم ديا كہ عرفات سے كوچ كريں ''\_

١٣\_ عرفات اورمشعر سے كوچ كرتے وقت خدا سے مغفرت طلب كرنے والے خدا كى رحمت و مغفرت سے بہرہ مند ہوتے ہيں \_ ثم افيضوا ...واستغفروا الله ان الله غفور رحيم

١٤\_ عرفات سے اہل بيت (ع) كى طرح كوچ كرنا لازمى ہے\_ ثم افيضوا من حيث افاض الناس

امام حسين (ع) نے فرمايا: ... فنحن الناس و لذلك قال الله تعالى ذكره فى كتابه:''ثم افيضوا من حيث افاض الناس''(٣) الناس سے مراد ہم اہل بيت (ع) ہيں اور اسى وجہ سے اللہ تعالى نے اپنى كتاب ميں ارشاد فرماياہے پھر كوچ كرو وہاں سے جہاں سے لوگ كوچ كريں ''\_

احكام: ١، ٢، ٣، ٥

استغفار: استغفار كى اہميت ٦، ٧، ٨، ١٠، ١٣

اسماء و صفات: رحيم ٩، غفور ٩

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج ٤ ص ٢٤٧ ح ٤; نور الثقلين ج ١ ص ١٩٦ ح ٧١٩\_

٢) تفسير عياشى ج ١ ص ٩٦ ح ٢٦٣، نور الثقلين ج١ ص ١٩٥ ح ٧١٠\_

٣) كافى ج ٨ ص ٢٤٤ ح ٣٣٩ ،تفسير برھان ج ١ ص٢٠١ ح ٢\_

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى بخشش ١٠، ١٣ ; اوامر الہى ٧; رحمت الہي١٠، ١٣; وعدہ الہي١٠

اہل بيت (ع) : اہل بيت (ع) كو نمونہ عمل قرار دينا ١٤

حج: حج كے احكام ١ ،٢، ٣، ٥، ١١; مناسك حج٤، ٥، ٨

حضرت ابراہيم (ع) : حضرت ابراہيم (ع) حج ميں ١١

حضرت اسحاق (ع) : حضرت اسحاق (ع) حج ميں ١١

رحمت: رحمت جن كے شامل حال ہے ١٣

روايت: ١١، ١٢، ١٤

عرفات: عرفات ميں استغفار ٨، ١٣; عرفات ميں وقوف ٢، ١١، ١٤

قريش: قريش كا احساس برتري٧; قريش كا عقيدہ ١٢; قريش اور عرفات ١٢

گناہ: گناہوں كى مغفرت ١٠; گناہوں سے استغفار ٧

مشعر الحرام: مشعر الحرام ميں استغفار ٨، ١٣; مشعر الحرام ميں وقوف ١، ٣، ٥

مقدس مقامات: ١، ٢، ٣، ٥، ٨، ١١، ١٢، ١٣، ١٤

نسلى امتياز: نسلى امتياز كى نفى ٤

فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُواْ اللّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاَقٍ (٢٠٠)

پھر جب سارے مناسك تمام كر لو تو خدا كو اسى طرح ياد ركھو جس طرح اپنے باپ دادا كو ياد كرتے ہو بلكہ اس سے بھى زيادہ كہ بعض لوگ ايسے ہيں جو كہتے ہيں كہ پروردگار ہميں دنيا ہى ميں نيكى دے دے اور ان كا آخرت ميں كوئي حصّہ نہيں ہے \_

١\_ مناسك حج كى تكميل كے بعد خدا كا ذكر ايسے ہى كرو جيسے اپنے آباء و اجداد كا ذكر كرتے ہو بلكہ اس سے بھى زيادہ كرو\_

فاذا قضيتم مناسككم ... او اشد ذكرا

٢\_ مناسك حج كے بعد آباء و اجدادپر فخر و مباہات كرنا زمانہ جاہليت كے طور طريقے تھے\_ فاذكروا الله كذكركم آبائكم

٣\_ دعا كے آداب ميں سے ہے كہ خدا كى ربوبيت پر خاص توجہ ہو\_ من يقول ربنا آتنا

٤\_ ان لوگوں كى مذمت جو مناسك حج كى ادائيگى كے بعد خداوند عالم سے صرف دنياوى منافع طلب كرتے ہيں \_

فمن الناس من يقول ربنا اتنا فى الدنيا

٥\_ دنيادارحسن و زيبائي كو صرف دنياوى وسائل اور اس كے منافع كے حصول ميں خيال كرتے ہيں \_ فمن الناس من يقول ربنا اتنا فى الدنيا كيونكہ انہوں نے اپنى دعاؤں ميں ''حسنةً '' كا لفظ ذكر نہيں كيا\_ اس سے يہ ظاہر ہوتا ہے كہ جو كچھ بھى اس دنيا ميں ہے وہ ان سب كو خوبصورت گمان كرتے ہيں \_

٦\_ دنيا كے طالب آخرت كى نعمتوں سے محروم ہونگے\_ و ما له فى الاخرة من خلاق بعد والى آيت اس بات كا قرينہ ہے كہ دنيادار لوگ وہ ہيں جو آخرت كى طرف كسى قسم كى رغبت نہيں ركھتے اور دنيا كے طالب ہيں چاہے خداوندعالم راضى ہو يا ناراض \_

٧\_ دنيا دار حاجى اخروى نعمتوں سے محروم ہونگے\_

فاذا قضيتم مناسككم ... فمن الناس من يقول ربنا ... و ما له فى الاخرة من خلاق

٨\_ بعض لوگ خدا وند عالم سے صرف دنيا طلب كرتے ہيں \_ و من الناس من يقول ربنا اتنا فى الدنيا

كيونكہ بعد والى آيت ميں جس گروہ كا ذكر ہوا ہے وہ دنيا كے ساتھ ساتھ آخرت كے بھى طلب گار ہيں لہذاقرينہ مقابلہ كے مطابق پہلا گروہ صرف دنيا كا طالب ہے\_

٩\_ خداوند متعال سے دعا اور درخواست كرنااس كا ذكر ہے\_ فاذكروا الله ... فمن الناس من يقول ربنا

١٠\_ دنيا طلب حاجيوں كى دنياوى حاجات اور دعائيں قبول ہوجاتى ہيں \_ فمن الناس من يقول ربنا آتنا فى الدنيا و ما له فى الاخرة من خلاق جملہ''و مالہ ... '' ميں ''واو عاطفہ''سے پتہ چلتا ہے كہ يہاں ''نؤتيہ'' (ہم اسے دنيا ميں عطا كريں گے) جيسا جملہ مخدوف ہے اور آخرت سے اسے كچھ نہيں ملے گا\_

١١\_ حج كى ادائيگى كے بعد اپنے آباء و اجداد پر فخر و مباہات كى بجائے خدا كا ذكر كرنا چاہيئے\_ فاذا قضيتم مناسككم فاذكروا الله امام باقر (ع) فرماتے ہيں : ...و يعدّون مفاخر آبائهم ... فامرهم الله سبحانه، ان يذكروه مكان ذكرهم آبائهم فى هذا الموضع(١) اپنے آباء و اجداد كے كارناموں كا ذكر كرتے تھے ... تو خداوند متعال نے انھيں حكم ديا كہ وہ انكے ذكر كى بجائے اس مقدّس مقام پر خدا كا ذكر كريں \_

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى ربوبيت ٣

جاہليت: جاہليت كى رسوم ٢

حج: حج ميں تفاخر ٢، ١١; حج ميں دعا ١٠; حج ميں دنيا طلبى ٤، ٧; حج ميں ذكر ١١

دعا: دعا كى قبوليت ١٠; دعا كے آداب ٣;دعا ميں دنيا طلبى ٨، ١٠;

دنيا: وسائل دنيا ٥

دنيا پرست: دنيا پرستوں كاطرز تفكر ٥ ;دنيا پرستوں كى آخرت فروشى ٦ ;دنيا پرستوں كى محروميت ٧

دنيا پرستي: دنيا پرستى كے اثرات ٧;دنيا پرستى كى سرزنش ٤

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) مجمع البيان ج٢ص ٥٢٩،نور الثقلين ج ١ ص١٩٨ح ٧٢٢ \_

ذكر: دعا كے ساتھ ذكر ٩ ;ذكر خدا، ١، ٩، ١٠، ١١;ذكر كى اہميت ١

روايت: ١٠، ١١

فخر و مباہات: اپنے آبا واجداد پر فخر و مباہات كرنا ٢، ١١

معاشرتى گروہ: ٤، ٥، ٨

وِمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (٢٠١)

اور بعض كہتے ہيں كہ پروردگار ہميں دنيا ميں بھى نيكى عطا فرما اور آخرت ميں بھى اور ہم كو عذاب جہنم سے محفوظ فرما \_

١\_ ان لوگوں كى تعريف و تمجيد جو مناسك حج كى ادائيگى كے بعد دنيا و آخرت كى بھلائي اور جہنم كى آگ سے نجات كے خواہاں ہيں \_ و منهم من يقول ربنا آتنا فى الدنيا حسنة و فى الاخرة حسنة و قنا عذاب النار

٢\_ خدا وند متعال كے مقام ربوبيت سے مانگنا دعا كے آداب ميں سے ہے\_ ربنا آتنا

٣\_ خدا وند عالم سے مانگنے اور دعا كرنے كا طريقہ سكھلانا\_ و منهم من يقول ربنا آتنا فى الدنيا حسنة و فى الاخرة حسنة و قنا عذاب النار

٤\_ آخرت كى خواہش اور دنيا كى طلب كے درميان كوئي تضاد نہيں ہے\_ و منهم من يقول ربنا آتنا فى الدنيا حسنة و فى الاخرة حسنة و قنا عذاب النار

٥\_ ہر قسم كا آرام و آسائش مذموم نہيں ہے\_ ربنا آتنا فى الدنيا حسنة

٦\_ دنيا ميں حسنہ سے مراد وسيع روزى اور اچھا اخلاق ہے جبكہ آخرت ميں حسنہ كا مطلب خداوند عالم كى رضا اور جنت ہے\_ ربنا آتنا فى الدنيا حسنة

امام صادق (ع) ''ربنا آتنا''كے بارے ميں فرماتے ہيں : رضوان الله و الجنة فى الاخرة و السعة فى الرزق و المعاش و حسن الخلق فى الدنيا (١)\_رضائے الہى اور جنت آخرت ميں اور وسعت رزق و معاش اور حسن خلق دنيا ميں

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) معانى الاخبار ص ١٧٥، نور الثقلين ج١ ص ١٩٩ ح٧٢٥ و ٧٢٨\_

آخرت: آخرت كا دنيا سے رابطہ ١ آخرت طلبي: آخرت طلبى اور دنيا طلبى ٤

آسائش : جائز آسائش٥

اخلاق: پسنديدہ اخلاق ٦

جنت: ٦

حج: حج ميں دعا ١

حسنہ: اخروى حسنہ ٦; دنياوى حسنہ ٦

خدا تعالى: خدا تعالى كى ربوبيت ٢; رضا ئے الہى ٦

دعا: دعا كے آداب ١، ٢، ٣

روايت: ٦

روزي: وسيع روزي٦

معاشرتى گروہ: ١

أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُواْ وَاللّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ (٢٠٢)

يہى وہ لوگ ہيں جن كے لئے ان كى كمائي كا حصّہ ہے او رخدا بہت جلد حساب كرنے والا ہے \_

١\_ جو لوگ دنيا اور آخرت ميں حسنہ كے طالب ہيں انہوں نے جو كچھ انجام ديا ہے اس كا انہيں فائدہ ہوگا\_

و منهم من يقول ربنا آتنا ... اولئك لهم نصيب مما كسبوا

٢\_ مقصد و ہدف تك پہنچنے كيلئے دعا كا اثر \_ ربنا آتنا فى الدنيا حسنة ... اولئك لهم نصيب

٣\_ مقصد كو پانے كيلئے دعا كے ساتھ سعى و كوشش بھى

شرط ہے\_ ربنا آتنا ... اولئك لهم نصيب مما كسبوا يہ اس صورت ميں ہے كہ''مما كسبوا''سے مراد ان كى دعا ہو\_

٤\_ دعا كرنا بھى ايك قسم كى كمائي ہے\_ ربنا ... اولئك لهم نصيب مما كسبوا

٥\_ صرف انہى لوگوں كو اپنے حج سے فائدہ پہنچے گا جو حج كى ادائيگى كے بعد دنيا و آخرت كى بھلائي كے طالب ہوں \_

فاذا قضيتم مناسككم ... اولئك لهم نصيب مما كسبوا يہ اس صورت ميں ہے كہ''مما كسبوا''سے مراد فريضہ حج كى ادائيگى ہو\_

٦\_ خداوند عالم بہت تيزى سے حساب لينے والا ہے\_ و الله سريع الحساب

٧\_ خداوند عالم تمام انسانوں كے اعمال كا ايك ساتھ حساب كرے گا\_ و الله سريع الحساب

اميرالمومنين (ع) نے فرمايا:'' ...معناه انه يحاسب الخلق دفعة كما يرزقهم دفعة'' خدا تعالى تمام مخلوقات كا حساب ايك ساتھ اسى طرح كرے گا جس طرح سب كو رزق ايك ساتھ ديتا ہے\_

اسماء و صفات: سريع الحساب ٦، ٧

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا بندوں سے حساب لينا ٧

ترقي: ترقى كے اسباب ٢، ٣

حج: حج ميں دعا ٥

حسنہ: اخروى حسنہ ١، ٥; دنياوى حسنہ ١، ٥

دعا: دعا اور عمل ٣;دعاكى حقيقت٤; دعا كى شرائط قبوليت٣، ٥; دعا كے اثرات ١، ٢

روايت: ٧

عمل: عمل كاحساب كتاب٧ ;عمل كى جزا ١، ٥

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) مجمع البيان ج ٢ ص ٥٣١، نور الثقلين ج ١ ص٢٠٠ ح ٧٣١\_

وَاذْكُرُواْ اللّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَى وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (٢٠٣)

اور چند معين دنوں ميں ذكر خدا كرو \_ اس كے بعد جو دو دن كے اندر جلدى كر ے گا اس پربھى كوئي گناہ نہيں ہے اورجو تا خير كرے گا اس پر بھى كوئي گناہ نہيں ہے بشرطيكہ پرہيزگار رہا ہو اور الله سے ڈرو اوريہ ياد ركھو كہ تم سب اسى كى طرف محشور كئے جاؤ گے \_

١\_ حاجى پر كچھ معين دنوں (ايام تشريق) ميں خدا كا ذكر كرنا وا جب ہے\_ و اذكروا الله فى ايام معدودات

ان معين دنوں سے مراد ايام تشريق (گيارہ، بارہ، اور تيرہ ذى الحج) ہيں \_

٢\_ حج كے دوران ذكر خدا انتہائي اہميت ركھتا ہے\_ فاذكروا الله ... و اذكروه ... فاذكروا الله ... و اذكروا الله

٣\_ معين دنوں (ايام تشريق) ميں مني ميں رہنا حج كے مناسك ميں سے ہے\_ و اذكروا الله فى ايام معدودات فمن تعجل فى يومين فلا اثم عليه و من تاخر فلا اثم عليه

٤\_ حاجى كو اختيار ہے كہ مني سے بارہ ذى الحج كو كوچ كرے يا تيرہ ذى الحج كو، بشرطيكہ تقوي كي پابندى كرے\_

فمن تعجل فى يومين فلا اثم عليه و من تاخر فلا اثم عليه لمن اتقي

٥\_ خوف خدا اورتقوي كى پاسبانى ضرورى ہے\_ و اتقوا الله

٦\_تقوي الہى فريضہ حج كى ادائيگى كا پيش خيمہ ہے\_ و اتقوا الله اس بات كے پيش نظر كہ مناسك حج بيان كرنے كے بعد تقوي كا ذكر كيا گيا ہے\_

٧\_ سب لوگوں كا حشر و نشر اوربازگشت صرف خدا وند عالم كى طرف ہوگي\_ و اعلموا انكم اليه تحشرون

٨\_ قيامت اور خدا وند عالم كى جانب بازگشت پر توجہ

تقوي كى رعايت كا باعث بنتى ہے\_ فاذا قضيتم مناسككم ... و اتقوا الله و اعلموا انكم اليه تحشرون

٩\_ قيامت كى ياد، مناسك حج كى ادائيگى ميں مددگار ثابت ہوتى ہيں \_ و اعلموا انكم اليه تحشرون كيونكہ مناسك حج كے بيان كرنے كے بعد قيامت كا ذكر ہوا ہے\_

١٠\_ حاجيوں كا اجتماع، ميدان محشر ميں انسانوں كے جمع ہونے كى ياد دلاتا ہے\_ و اعلموا انكم اليه تحشرون

١١\_ اگر حج ميں تقوي كى رعايت كى جائے (جيسے محرمات احرام سے پرہيز) تو حج گناہوں كى بخشش كا باعث بنتا ہے\_

فمن تعجل فى يومين فلا اثم عليه و من تاخر فلا اثم عليه لمن اتقي مذكورہ بالا مفہوم كى تائيد امام صادق (ع) سے مروى ايك روايت سے بھى ہوتى ہے كہ جس ميں آپ(ص) نے ''فمن تعجل في ...''كے بارے ميں فرمايا:''يرجع لاذنب لہ'' (١) حاجى گناہوں سے خالى ہوكر واپس پلٹتاہے\_

١٢\_ ''ايام معدودات''سے مراد ايّام تشريق ہيں \_ و اذكروا الله فى ايام معدودات حضرت امام صادق(ص) اس آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں : هى ايّام التشريق (٢)

١٣\_ جس حاجى كو ايّام تشريق ميں موت آ جائے اس كے گناہ بخش ديئے جاتے ہيں \_ فمن تعجل فى يومين فلا اثم عليه امام صادق (ع) آيت''فمن تعجل''كے بارے ميں فرماتے ہيں : من مات قبل ان يمضى فلا اثم عليہ(٣) جو شخص ايام تشريق گزرنے سے پہلے مرجائے اس پر كوئي گناہ نہيں ہے\_

١٤\_ اگر حاجى گناہا ن كبيرہ سے پرہيز كرے تو وہ گناہوں سے پاك ہوجاتا ہے\_ و من تاخر فلا اثم عليه لمن اتقي

امام صادق (ع) فرماتے ہيں : ...و من تاخر ...''فلا اثم عليہ'' اذا اتقى الكبائر (٤) اس پر گناہ نہيں ہے اگر وہ گناہان كبيرہ سے اجتناب كرے\_

احكام: ١، ٣، ٤

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى طرف بازگشت٧

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج ٤ ص ٣٣٧، نور الثقلين ج ١، ص ٢٠٣ ح ٧٤٤ و ٧٤٥\_

٢) كافى ج ٤ ص ٥١٦ ح ٣، نور الثقلين ج ١ ،ص٢٠٠ ح٣٢ ٧ \_ ٣) كافى ج ٤، ص ٥٢١ ح ١٠ ،نور الثقلين ج ١ ،ص٢٠١ ح٤٠ ٧\_

٤) مجمع البيان ج ٢ ص ٥٣٢\_

انسان: ا نسان كاا نجام ٧; انسان كا محشور ہونا ٧، ١٠

ايام تشريق: ١، ٣، ١٢، ١٣

ايمان: آخرت پر ايمان كے عملى اثرات٨ ، ٩; ايمان و عمل كا رابطہ٨، ٩

تقوي: تقوي كا پيش خيمہ ٨; تقوي كى اہميت٤، ٥;تقوي كے اثرات ٦،٣ ١

حج: احكام حج ١، ٣، ٤; حج كى اہميت ٦;حج ميں اجتماع ١٠; حج ميں ذكر ١، ٢; حج ميں موت ١٣

حجاج: حجاج كى بخشش ١٣

ذكر: ذكر خدا ١ ، ٢;ذكر كى اہميت ٢; قيامت كا ذكر١٠

روايت: ١١، ١٢، ١٣

شرعى فريضہ : شرعى فريضہ پر عمل كا پيش خيمہ ٦، ٩

علم: علم و عمل كا رابطہ٨، ٩

گناہ: گناہان كبيرہ ١٣;گناہوں كى بخشش ١٣، ١٤

مني: مني ميں وقوف ٣، ٤

واجبات: ١

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّهَ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ (٢٠٤)

انسانوں ميں ايسے لوگ بھى ہيں جن كى باتيں زندگانى دنيا ميں بھلى لگتى ہيں او روہ اپنے دل كى باتوں پر خدا كو گواہ بناتے ہيں حالا نكہ وہ بدترين دشمن ہيں \_

١\_ بعض لوگ مسلمانوں سے دشمنى كے باوجود ان كے دنياوى امور كى اصلاح كے لئے مكارانہ

منصوبے پيش كرتے ہيں \_ و من الناس من يعجبك قوله فى الحيوة الدنيا ... و هو الد الخصام اس صورت ميں كہ''فى الحياة'' ''قولہ'' كے متعلق ہو\_

٢\_ بعض لوگوں كى دھوكہ اور فريب پر مبنى گفتگو سے نبى اكرم(ص) كا حيرت زدہ ہونا \_ و من الناس من يعجبك قوله فى الحيوة الدنيا يہ مفہوم مطلب نمبر ايك كى وضاحت كو مد نظر ركھتے ہوئے ہے\_

٣\_ منافق ريا كار اور تظاہر كرنے والے ہيں \_ و من الناس من يعجبك قوله فى الحيوة الدنيا ... و هو الد الخصام

٤\_ رياكارى اور دوسروں كو دھوكہ و فريب دينا صرف دنيا ميں ممكن ہے\_ و من الناس من يعجبك قوله فى الحيوة الدنيا

يہ مطلب اس صورت ميں ہے كہ''فى الحياة الدنيا''،''يعجبك''كے متعلق ہو يعنى ان كى گفتگو كى دلچسپى اور حيرت انگيزى صرف دنيا تك محدود ہے\_ كيونكہ آخرت تو حقيقتوں كے منكشف ہونے كا دن ہے\_

٥\_ پيغمبر اكرم(ص) لوگوں كى ظاہرى گفتگو پر توجہ فرماتے تھے\_ و من الناس من يعجبك قوله فى الحيوة الدنيا

٦\_ پيغمبر اكرم (ص) كے علم كى محدوديت\_ و من الناس من يعجبك قوله فى الحيوة الدنيا

٧\_ منافقين اپنے اظہارات كو ثابت كرنے كيلئے خدا تعالى كو شاہد بناتے ہيں اور اس كى قسم كھاتے ہيں \_

و يشهد الله على ما فى قلبه

٨\_ منافقين اپنے اغراض و مقاصد تك پہنچنے كيلئے مومنين كے اعتقادات اور مقدسات سے استفادہ كرتے ہيں \_

و يشهد الله على ما فى قلبه

''خدا كى قسم'' مسلمانوں كے مقدسات ميں سے ہے جسے بعض لوگ اپنے بے بنياد عقائد قبول كروانے كيلئے ايك حربہ كے طور پر

استعمال كرتے ہيں \_

٩\_ منافقين، مسلمانوں اور اصلاح معاشرہ كے سخت ترين دشمن ہيں \_ و من الناس ... و هو الد الخصام ''الخصام''خصم كى جمع ہے جو كہ دشمن كے معنى ميں ہے\_

١٠\_ مسلمانوں كے ساتھ سب سے زيادہ جنگ و جدال كرنے والے منافق ہيں \_ و من الناس ... و هو الد الخصام

اس صورت ميں كہ''الخصام''مصدر ہو اور خصومت و جدال كے معنى ميں ہو\_

١١\_ پيغمبر اكرم (ص) كيلئے بعض منافقين كے چہروں سے اللہ تعالى نے نقاب اتار دي\_ و من الناس ... و هو الد الخصام

١٢\_ لوگوں كے اصلى عقائد جاننے كيلئے ان كا ظاہرى طور طريقہ اطمينان بخش معيار نہيں ہے\_

و من الناس من يعجبك قوله فى الحيوة الدنيا ... و هو الد الخصام

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) اور لوگ ٥; آنحضرت (ص) كا تعجب ٢; آنحضرت (ص) كا علم ٦; آنحضرت (ص) كى سيرت ٥

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١١

تظاہر: تظاہر كى حدود ٤

دشمن: دشمن اور اصلاح ٩; دشمنوں كا مكرو حيلہ ١; دشمنوں كى سازش ١

دنيا: دنياوى زندگى ٤

طور طريقہ: طور طريقہ كى بنياديں ١٢

عقيدہ: عقيدہ كى درستى كا معيار١٢

قسم: خدا كى قسم٧

مسلمان: مسلمان اور منافقين١٠;مسلمانوں كے دشمن ٩، ١٠; مسلمانوں كے ساتھ دشمنى ١

معاشرتى گروہ: ٣

مقدسات: مقدسات سے سوء استفادہ ٧، ٨

مكر: مكر كى حدود ٤

منافقين: منافقين كا افشا١١;منافقين كا جھگڑنا ١٠; منافقين كا فساد برپا كرنا ٩;منافقين كا مكر٧، ٨ ; منافقين كى دشمنى ٩،٠ ١;منافقين كى رياكارى ٣ ; منافقين كے برتاؤ كا طريقہ ٣، ٧،٨

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيِهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ الفَسَادَ (٢٠٥)

اور جب آپ كے پاس سے منھ پھيرتے ہيں تو زمين ميں فساد بر پا كرنے كى كوشش كرتے ہيں اور كھيتيوں اور نسلوں كو بر باد كرتے ہيں جب كہ خدا فساد كو پسند نہيں كرتا ہے \_

١\_ اگر منافقين حكومت حاصل كر ليں تو وہ زمين ميں فساد اور كھيتى اور نسل بشريت كى تباہى و بربادى كى كوشش كرتے ہيں \_ و اذا تولى سعى فى الارض ... الحرث و النسل اس صورت ميں كہ''تولي''كے معنى حكومت

حاصل كرنے كے ہوں \_

٢\_ منافقوں كا حكومت حاصل كرنے سے پہلے اصلاح طلبى كا اظہار كرنا اور حكومت كے بعد فساد برپا كرنا\_

و من الناس من يعجبك ... و اذا تولى سعى فى الارض ليفسد فيها

٣\_ منافق جب پيغمبر اكرم(ص) سے ملتے تو اصلاح طلبى كا اظہار كرتے اور آپ(ص) كى محفل سے اٹھتے ہى فساد كى كوششوں ميں مشغول ہو جاتے\_\* و من الناس من يعجبك ... و اذا تولى سعى فى الارض اس صورت ميں كہ جب ''اذا تولّي''كے معنى پلٹنےكے ہوں \_

٤\_ كھيتى باڑى كو تباہ و برباد كرنا اور نسل كشى كو رواج دينا، روئے زمين پر فساد كى روشن اور واضح مثاليں ہيں \_

ليفسد فيها و يهلك الحرث و النسل اس صورت ميں كہ''و يھلك الحرث و ...'' جملہ''ليفسد فيها''كى تفسير و بيان ہو\_

٥\_ كھيتى باڑى ، زراعت اور افرادى قوت كى غير معمولى اہميت اور معاشرے كے استحكام ميں ان كا بنيادى كردار\_

و اذا تولي ...و يهلك الحرث و النسل اس اعتبار سے كہ ان دونوں كى تباہى و بربادى كو زمين كى تباہى و بربادرى قرار ديا گيا ہے ان كى بنيادى حيثيت و اہميت واضح ہوجاتى ہے\_

٦\_ اصلاح معاشرہ ، كھيتى باڑى اور نسل انسانى كى حفاظت صالح حكومت كى خصوصيات ميں سے ہے\_

و اذا تولى ... ليفسد فيها و يهلك الحرث و النسل خداوند متعال نے فتنہ و فساد جيسے امور كو منافقوں كا كام شمار كيا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے كہ صالحين كى حكومت ميں ايسے كام نہيں ہوتے\_

٧\_ غير صالح (كرپٹ) سياست دانوں كے اقتدار تك پہنچنے كيلئے منافقت سيڑھى كا كام ديتى ہے\_ اس مفہوم ميں ''تولّي''كے معنى حكومت تك پہنچنے كے كئے گئے ہيں \_

٨\_ حكومت اور اقتدار، انسان كى پوشيدہ خصلتوں كو آشكار كرديتا ہے\_ و اذا تولى سعى فى الارض ليفسد فيها و يهلك

٩\_ خداوند عالم زمين ميں فساد كو ناپسند كرتا ہے\_ و الله لايحب الفساد

١٠\_ فساد كرنے والا مبغوض خدا ہے\_ و الله لايحب الفساد

١١\_ كھيتى باڑى اجاڑنااور نسل كشى كرنا خداوندعالم كى نظر ميں مبغوض ہے\_ و اذا تولى ... و يهلك الحرث و النسل والله لايحب الفساد

١٢\_ منافقوں كى حكومت كا نتيجہ روئے زمين پر فساد كى صورت ميں ظاہر ہوتاہے\_ و اذا تولى سعى فى الارض ليفسد فيها

اس بنا پر كہ '' تولي''كے معنى حكومت تك پہنچنے كے ہوں \_

١٣\_ حكومت كى ذمہ دارى ہے كہ زراعت، اور افرادى قوت كى حفاظت كرے اور انكى اصلاح ميں كوشاں رہے\_

و اذا تولى سعى فى الارض

١٤\_ روئے زمين پر تباہى و بربادى ، بُرے اور بدكردار لوگوں كے اعمال اور ناصالح حكومتوں كى وجہ سے ہوتى ہے\_

و اذا تولى ... ليفسد فيها

١٥\_خداوند عالم نے خبردار كيا ہے كہ ہر كس و ناكس جو اصلاح طلبى كا نعرہ لے كر اٹھے، اس سے دھوكا نہ كھاؤ\_

و من الناس من يعجبك ... و اذا تولى سعى فى الارض ليفسد

١٦\_ فاسد اور فساد برپا كرنے والے حكم راں خدا كے مبغوضہيں \_ و اذا تولى ... و الله لايحب الفساد

١٧\_ اخنس ابن شريق منافق، دشمن، فسادي، متكبر اور نصيحت قبول نہ كرنے والا تھا\_ و من الناس ... و اذا تولي

بعض مفسرين كے نزديك مذكورہ بالا آيت اخنس ابن شريق كے بارے ميں نازل ہوئي ہے جو منافقانہ طرز عمل ركھتا تھا (مجمع البيان) \_

١٨\_ منافقوں كا طريقہ كار عوام اور انكے دين كى تباہى ہے\_ و اذا تولى ... و يهلك الحرث و النسل

امام صادق (ع) فرماتے ہيں كہ ان''الحرث''فى ھذا الموضع الدين و''النسل'' الناس \_ يہاں پر '' حرث'' سے مراد دين اور '' نسل'' سے مراد لوگ ہيں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) مجمع البيان ج٢، ص٥٣٤، نور الثقلين ج ١ ص٢٠٤ح ٧٥٤ و ٧٥٥\_

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) اور منافقين ٣ اخنس ابن شريق: ١٧

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ٣، ١٧

اصلاح: اصلاح كى اہميت ١٣

اعلان: ١٧

اللہ تعالى: اللہ تعالى كاخبردار كرنا ١٥;اللہ تعالى كاغضب ١٠، ١١،٦ ١; اللہ تعالى كى محبت ٩

انحطاط: انحطاط كے اسباب و عوامل ١، ١١، ١٤

انسان: انسانى صفات ٨

حكومت : حكومت كى ذمہ دارى ٦،٣ ١; فاسد حكومت كے اثرات١٤

روايت: ١٨

زراعت: زراعت كو تباہ و برباد كرنا ٤، ١١;زراعت كى اہميت ٥، ٦، ١١،٣ ١

عمل: عمل كے اثرات ١٤

فاسد راہنما: فاسد راہنماؤں كا فساد پھيلانا ١٦; فاسد راہنماؤں كا مبغوضہونا١٦

فساد: فساد كى ناپسنديدگى ٩; فساد كے اسباب ١،٣ ١، ١٥; فساد كے موارد٤ فسادى عناصر: ١٨ فسادى عناصر كا مبغوض ہونا ١٠

قدرت : قدرت كے اثرات٨

مسلمان: مسلمانوں كے دشمن ١٨

معاشرہ: معاشرتى ڈھانچہ ٥; معاشرے كى اصلاح كى اہميت ٦; معاشرے كى تشكيل كے عوامل ٥

منافقين: ١٨

منافقين اور دين ١٨;منافقين كا برتاؤ ١، ٢، ٣، ٧، ١٢; منافقين كا فساد پھيلانا ١، ٢، ٣; منافقين كا نسل كشى كرنا، ٤، ١١ ;منافقين كى حكومت ١، ١٢;

منافقين كى قدرت طلبى ٧; منافقين كے دعوے ٢، ٣

نسل: نسل كى حفاظت ٦

نسل كشي: نسل كشى كا مبغوض ہونا٤، ١١

نفاق: نفاق كا محرك ٧

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ (٢٠٦)

جب ان سے كہاجاتا ہے كہ تقوى الہى اختيار كرو تو غرور گناہ آڑے آجاتا ہے ايسے لوگوں كے لئے جہنم كافى ہے جو بدترين ٹھكانا ہے \_

١\_ اصلاح طلبى كا جھوٹا دعوي كرنے والے رياكار منافقين كو جب تقوي الہى كى دعوت دى جاتى ہے تو اس كے مقابلے ميں غرور، تكبر اور ہٹ دھرمى كا مظاہرہ كرتے ہيں \_ و من الناس من يعجبك ... و اذا قيل له اتق الله اخذته العزة بالاثم

٢\_ تقوى كى طرف بلائے جانے پر غرور و تكبر اور ہٹ دھرمى كا مظاہرہ كرنا ناصالح اور فاسد حكمرانوں كى نشانيوں ميں سے ہے\_ و اذا تولى سعى ... و اذا قيل له اتق الله اخذته العزة بالاثم اس صورت ميں كہ''تولي''كے معنى حكومت پانے كے ہوں \_

٣\_ گناہ كى وجہ سے پيدا ہونے والے غرور ، تكبر اور ہٹ دھرمى مفسد حكمرانوں كے نصيحت قبول كرنے ميں مانع ہوتے ہيں \_ و اذا قيل له اتق الله اخذته العزة بالاثم اس صورت ميں كہ''بالاثم''، ''العزة''سے متعلق ہو\_

٤\_ ہٹ دھرمي، غرور اور تكبر ،اصلاح اور نصيحت قبول كرنے ميں مانع ہوتے ہيں \_ اخذته العزة بالاثم

٥\_ تقوى الہى (خوف خدا) طغيان وسركشى اور فتنہ و فساد سے روكتاہے \_ و اذا تولى سعى فى الارض ... و اذا قيل له اتق الله

٦ \_ حكم راں كو چاہيئے كہ نصيحت كو قبول كرے، تنقيد كو برداشت كرے اور تقوى الہى اختيار كرے\_ و اذا قيل له اتق الله اخذته العزة

٧\_ حكمراں كے انتخاب ميں يہ شرط لازمى ہے كہ خوف خداركھتا ہو، نصيحت كو قبول اور تنقيد كو برداشت كرتاہو\_

و اذا قيل له اتق الله

٨\_فتنہ و فساد برپا كرنے والے حكمراں اپنے گناہوں كى وجہ سے پيدا ہونے والى ہٹ دھرمى ،غرور اور تكبر كے مضبوط خول ميں بند ہيں \_ اس صورت ميں كہ''تولي'' حكومت لينے كے معنى ميں اور''بالاثم''ميں باء سببيّت كيلئے اور يہ جار و مجرور ''العزة''كے متعلق ہو\_

٩\_ مفسد حكمراں ہٹ دھرمى اور غرور و تكبر كى وجہ سے تقوي كى دعوت ٹھكرا كر گناہ ميں ڈوب جاتے ہيں \_

اخذته العزة بالاثم اس صورت ميں كہ''بالاثم'' ميں باء سببيت كے لئے اور ''اخذتہ''سے متعلق ہو\_

١٠\_دل ميں منافقت ركھنا، زمين ميں فساد پھيلانا اور تقوى الہى كى دعوت كو ٹھكرانا گناہ اور جہنم كے عذاب كا موجب ہے\_ و من الناس من يعجبك ... فحسبه جهنم

١١\_ جہنم كے عذاب كے علاوہ كوئي بھى سزا مفسد، ہٹ دھرم اور متكبر حكمرانوں كو رام نہيں كر سكتي\_

و اذا تولى سعى ... فحسبه جهنم

١٢\_ مفسد، ہٹ دھرم اور حق و حقيقت كو قبول نہ كرنے والے حكمرانوں كى سزا جہنم ہے\_ و اذا تولى سعى ... فحسبه جهنم

١٣\_ جہنم برا ٹھكانہ ہے\_ فحسبه جهنم و لبئس المهاد

١٤\_ متكبر اور مفسد لوگوں كيلئے جہنم بہت برا ٹھكانہ ہے\_ اخذته العزة بالاثم فحسبه جهنم و لبئس المهاد

اصلاح: اصلا ح كے موانع٤

تقوي: تقوي كى اہميت ٧; تقوي كى دعوت ١، ٢، ٩، ١٠; تقوي كے اثرات ٥

تكبر: تكبر كا پيش خيمہ٣; تكبر كى سزا ،١١;تكبر كے اثرات ٤،٩

جہنم: جہنم كا عذاب ١٠، ١١،٢ ١; جہنم كى صفات ١٣; متكبرين جہنم ميں ١٤; مفسدين جہنم ميں ١٤

حق كو قبول كرنا: حق كو قبول كرنے كے موانع ٣، ٤

رہبر: رہبر كا تقوي ٦; رہبر كا تنقيد برداشت كرنا ٦، ٧; رہبركا حق قبول كرنا ٧; رہبر كى ذمہ دارى ٦; رہبر كى شرائط ٦، ٧

خوف: خوف خدا ٥، ٧

سركشي: سركشى كے موانع ٥

ظالم رہبر : ظالم رہبروں كا تكبر ٢، ٨، ٩، ١١; ظالم رہبروں كا فساد برپا كرنا٢، ٣، ٨، ٩، ١١،١٢ ; ظالم رہبروں كى سزا ١١، ١٢

عذاب: اہل عذاب ١٢; عذاب كے اسباب ١٠; عذاب كے مراتب ١١;

فساد: فساد كے اثرات١٠

فساد برپا كرنا: فساد برپا كرنے كے موانع ٥

گمراہي: گمراہى كا پيش خيمہ٤; گمراہى كے عوامل ١٠

گناہ: گناہ كى سزا ١٠، ١٢; گناہ كے اثرات ٣، ٨; گناہ كے اسباب ٩، ١٠

متكبرين: ١، ٣، ٨، ٩، ١١، ١٢، ١٤ مفسدين: ٢، ٣، ٨، ٩، ١١، ١٢، ١٤

منافقين: منافقين كا تكبر ١;منافقين كى رياكارى ١; منافقين كى صفات ١ ; منافقين كے برتاؤ كا طريقہ ١

نفاق: نفاق كے اثرات١٠

ہدايت: ہدايت كے موانع ١، ٢، ٣، ٤، ٩

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاء مَرْضَاتِ اللّهِ وَاللّهُ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ (٢٠٧)

اورلوگوں ميں وہ بھى ہيں جو اپنے نفس كو مرضى پروردگار كے لئے بيچ ڈالتے ہيں اور الله اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے \_

١\_ لوگوں ميں بعض ايسے انسان بھى ہيں جو اپنى جان فداكر كے اللہ تعالى كى رضا كو خريد ليتے ہيں \_

ومن الناس من يشرى نفسه ابتغاء مرضات الله

٢\_ اللہ تعالى كى رضا اور خوشنودى كيلئے جان قربان كر نا بہت ہى قابل قدر ہے\_ ومن الناس من يشرى نفسه ابتغاء مرضات الله

٣\_ راہ خدا ميں ايثار كرنے والوں كا بلند ترين ہدف خدا كى رضا ہى ہونا چاہيے\_

و من الناس من يشرى نفسه ابتغاء مرضات الله خداوند عالم كا ان لوگوں كى تعريف كرنا جو اپنى جانيں فدا كر كے اس كى رضا حاصل كرتے ہيں \_ اس سے يہ معلوم ہوتا ہے كہ خدا كى رضا ہى بلند ترين ہدف ہونا چاہے \_

٤\_ ان لوگوں كے مقابلے ميں كہ جو ذاتى مفادات كى خاطر آباد كھيتوں اور پروان چڑھتى نسلوں كو

ويران كر ديتے ہيں بعض ايسے لوگ بھى ہيں جو الہى اقدار كى حفاظت كى خاطر اپنى جانيں فدا كر ديتے ہيں \_

ليفسد الحرث و النسل ... و من الناس من يشرى نفسه ابتغاء مرضات الله

٥\_ رضائے خدا كے علاوہ كسى اور چيز كيلئے جان دينا اسكى قدر و قيمت كو كھودينے كے مترادف ہے\_\*

و من الناس من يشرى نفسه ابتغاء مرضات الله خدا ان لوگوں كى تعريف كر رہا ہے جو اس كى رضا كى خاطر جان ديتے ہيں نہ كہ كسى اور چيز كيلئے جيسے جنت كا شوق يا جہنم كا خوف\_

٦\_ انسان كى جان رضائے الہى كے حصول كا ايك ذريعہ ہے\_ و من الناس من يشرى نفسه ابتغاء مرضات الله

٧\_ مومنين كو رضائے خدا كے حصول كيلئے جان پر كھيل جانے كى ترغيب دلائي گئي ہے\_

و من الناس من يشرى نفسه ابتغاء مرضات الله چونكہ مذكورہ بالا آيت ايسے ہى لوگوں كى مدح كر رہى ہے لہذا اس سے ايسى تشويق و ترغيب كا استفادہ ہوتا ہے\_

٨\_ معاشرے ميں تباہى و فساد كا مقابلہ كرنے كيلئے ايثار كرنے والے مومنين كا وجود ، خدا كے اپنے بندوں پر بے حد مہربان ہونے كى نشانيوں ميں سے ہے\_ و اذا تولى سعى فى الارض ... و من الناس من يشرى نفسه ابتغا ء مرضات الله ... و الله رؤف بالعباد

٩\_ ايثار و قربانى خداوند عالم كى رافت و رحمت كا باعث ہے\_ و من الناس من يشرى ... و الله رؤف بالعباد

١٠\_انسانوں كے درميان گہرا فرق اور ان كى نظريہ كائنات، عقيدہ، عمل اور اخلاق كے لحاظ سے تقسيم \_

و من الناس من يقول ... ربنا اتنا ... من يعجبك ... من يشري

١١\_ خداوند متعال اپنے بندوں پر مہربان اور رؤف

ہے\_ و الله رؤف بالعباد

١٢\_ اپنى رضا كے مقابلے ميں مومنين كى جانيں خريد كر خدا تعالى كا ان پر مہربان ہونا\_ و من الناس ... و الله رؤف بالعباد

١٣\_ زندگى كى آخرى سانسوں تك ظلم و فساد اور ظالم حكمرانوں كے خلاف نبردآزمائي ضرورى ہے\_

و من الناس من يعجبك ... و اذا تولى سعى فى الارض ... و من الناس من يشرى نفسه

چونكہ مفسد حكمرانوں كى برى خصلتيں بيان كرتے ہى ، فوراً ان لوگوں كى تعريف و توصيف كى گئي ہے جو راہ خدا ميں اپنى جان فدا كر ديتے ہيں ، اس سے مندرجہ بالا مفہوم حاصل كيا جا سكتا ہے\_

١٤\_ حضرت اميرالمومنين على ابن ابى طالب (ع) نے شب ہجرت نبى اكرم(ص) كے بستر پر سو كر خود كو خطرے ميں ڈال ديا اور پيغمبر اكرم(ص) كى سلامتى اوررضائے خدا كو خريد ليا\_ و من الناس من يشرى نفسه

امام محمد باقر(ع) فرماتے ہيں ، خداوند متعال كا يہ ارشاد:''و من الناس من يشرى نفسه ابتغاء مرضات الله والله رؤف بالعباد'' فانها نزلت فى على بن ابيطالب(ع) حين بذل نفسه لله و لرسوله ليلة اضطجع على فراش رسول الله (ص) لما طلبته كفار قريش(١) يہ آيت''ومن الناس من يشرى ... ''حضرت على (ع) كى شان ميں اس وقت نازل ہوئي جب آپ (ع) نے اپنى جان كا نذرانہ خدا اور اس كے رسول (ص) كے ليئے پيش كيا، يہ اس رات كا واقعہ ہے كہ جب كفار قريش نے رسول اكرم (ص) كى جان لينا چاہى تو حضرت على (ع) آپ (ص) كے بستر پر سوگئے\_

اخلاق: ١٠

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١٤

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا لطف و كرم ١٢;اللہ تعالى كى رضا١، ٢، ٣، ٥، ٦، ٧، ١٢، ١٤، ;اللہ تعالى كى مہربانى ٨، ٩، ١١، ١٢

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١\_ تفسير عياشى ج ١ ص ١٠١ ح ٢٩٢، تفسير برھان ج ١ ص ٢٠٦ح ٧\_

امير المؤمنين (ع) : امير المؤمنين (ع) كاايثار و قربانى ١٤; امير المؤمنين (ع) (ع) كے فضائل ١٤

انسان: انسانوں كا تفاوت ١٠

ايثار: ايثار كااجر ٦; ايثار كى ترغيب٧;ايثار كى قدر و قيمت ٢، ٥; ايثار كے اثرات ٩; ايثار كے مراتب ١، ٤، ٦، ١٢، ١٣ ;خدا كى راہ ميں ايثار٣

تربيت: تربيت كا طريقہ ٧

دين: دين كى پاسبانى ٤

رشد و ہدايت: رشد و ہدايت كے اسباب ٤، ٧

روايت: ١٤، ١٥

عقيدہ: ١٠

عمل: ١٠

مجاہدين: مجاہدين كاہدف٣

معاشرتى گروہ: ١، ٤، ٨، ١٠

مومنين: مومنين كا ايثار ٧، ٨; مومنين كے فضائل ١٢

نبرد آزمائي: ظالم حكمرانوں كے خلاف نبرد آزمائي١٣; فساد كے خلاف نبرد آزمائي ٨، ١٣

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ ادْخُلُواْ فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَلاَ تَتَّبِعُواْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (٢٠٨)

ايمان والو تم سب مكمل طريقہ سے اسلام ميں داخل ہو جاؤ اور شيطانى اقدامات كا اتباع نہ كرو كہ وہ تمھاراكھلا ہوا دشمن ہے \_

١\_ تمام مؤمنين كا ہر لحاظ سے اسلام اور اس كے قوانين كے سامنے سر تسليم خم كرنا ضرورى ہے\_ يا ايها الذين آمنوا ادخلوا فى السلم كافة اس آيت ميں يہ جملہ''ولا تتبعوا خطوات الشيطان''قرينہ بن رہا ہے كہ'' سلم ''سے مراد اسلام اور خدا كے احكامات كے سامنے مكمل طور پر سر جھكانا اور ان كى پيروى كرنا ہے نہ يہ كہ صرف لوگوں كے درميان صلح مقصود ہو\_

٢\_ اسلامى معاشرے ميں صلح ، اتحاد اوريگا نكت قائم كرنا تمام مومنين كى ذمہ دارى ہے\_ يا ايها الذين آمنوا ادخلوا فى السلم كافة اس لحاظ سے كہ''سلم''سے مراد صلح ہو، تو مومنين كے درميان صلح كا لازمہ عدم اختلاف ہے اور جب اختلاف نہيں ہوگا تو ان كے درميان اتحاد اور ہم آہنگى ہوگي\_

٣\_ ايمان كى روح اور حقيقت يہ ہے كہ خدا كے سامنے سر تسليم خم كريں اور شيطان كى پيروى سے اجتناب كريں \_\*

يا ايها الذين ... ادخلوا فى السلم كافة و لاتتبعوا خطوات الشيطان

٤\_ پورے وجود كے ساتھ مكمل طور پر خدا كے سامنے سر تسليم خم كر لينا اور شيطان كى پيروى سے اجتناب كرنا ايمان كے بلند ترين درجات ميں سے ہے\_ يا ايها الذين آمنوا ادخلوا فى السلم كافة اس لحاظ سے كہ مومنين كو سر تسليم خم كرنے اور شيطان كى پيروى سے اجتناب كا حكم ہوا ہے\_

٥\_ احكام خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنا ايمانى معاشرے كى وحدت كا بنيادى مركز اور محور ہے\_

يا ايها الذين آمنوا ادخلوا فى السلم كافة

٦\_ دين اسلام بشريت كى تمام ضرورتوں كو پورا كرنے والے احكام اور معارف كا حامل ہے\_ ادخلوا فى السلم كافة

اس صورت ميں كہ''كافة'' ،''السلم''، كيلئے حال ہو تو اس كا مطلب ہے كہ مكمل طور پر اسلام كے سامنے سر تسليم خم كرنا اوراس كا لازمہ يہ ہے كہ اسلام تمام تر بشرى ضروريات كو پورا كرسكتاہے\_

٧\_ شيطان كى پيروى اختلاف اور تفرقہ كا سبب ہے\_ ادخلوا فى السلم كافة و لاتتبعوا خطوات الشيطان

ظاہراً جملہ''ولا تتبعوا ...'' ايمانى معاشرے ميں صلح و اتحاد كے راستے ميں موجود ركاوٹ كو بيان كر رہا ہے يعنى شيطان كى پيروى اختلاف و تفرقہ كا باعث بنتى ہے\_

٨\_ شيطان مومنين كے اتحاد و اتفاق كا دشمن ہے\_ ادخلوا فى السلم كافة و لاتتبعوا خطوات الشيطان انه لكم عدو مبين

٩\_ شيطان كا وسوسہ اور فريب مختلف راہوں سے اور تدريجى انداز ميں ہوتا ہے\_ و لاتتبعوا خطوات الشيطان

''خطوات''كے معنى قدموں كے ہيں جو يہاں پر شيطانى فريب كارى كے مختلف قسم كے حيلوں اور طريقوں كو بيان كررہاہے اور چونكہ قدم ہميشہ ايك كے بعد دوسرا اٹھايا جاتا ہے لہذا يہ شيطان كے دھوكوں كے تدريجى ہونے كى طرف اشارہ ہے\_

١٠\_ خدا وند عالم كے حكم كى نافرمانى شيطان كى پيروى ہے\_ ادخلوا فى السلم كافة و لاتتبعوا خطوات الشيطان

١١\_ شيطان مومنين كا كھلا دشمن ہے\_ انه لكم عدو مبين

١٢\_ شيطان كى پيروى كرنے اور اسكے راستے پر چلنے سے خداوند متعال نے خبردار كيا ہے\_ و لاتتبعوا خطوات الشيطان

١٣\_ خدا تعالى كى طرف سے اس بات پر متنبہ كيا گياہے كہ شيطان تفرقہ كا موجب ہے اورايمانى معاشرے ميں صلح اور وحدت كا مخالف ہے\_ ادخلوا فى السلم كافة و لاتتبعوا خطوات الشيطان انه لكم عدو مبين

١٤\_ جو چيزيں مسلمانوں كے درميان تفرقہ و اختلاف كا باعث بنيں وہ شيطانى حربے ہيں \_

يا ايها الذين آمنوا ادخلوا فى السلم كافة و لاتتبعوا خطوات الشيطان

اتحاد: اتحاد كى اہميت ٢ ;اتحاد كے اسباب ٥

اختلاف: اختلاف كے اسباب ٧، ٨، ١٣، ١٤

اسلام: اسلام كى جامعيت٦

اطاعت : شيطان كى اطاعت٧، ١٠،٢ ١

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا متنبہ كرنا١٢، ١٣;اللہ تعالى كے اوامر ٥

ايمان: ايمان كى حقيقت ٣ ;ايمان كے انفرادى اثرات٣; ايمان كے مراتب٤ دين اور حقيقت: ٦

سرتسليم خم كرنا: اسلام كے سامنے سر تسليم خم كرنا ١; خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنا٣، ٤، ٥;سر تسليم خم كرنے كى اہميت ٤; سر تسليم خم كرنے كے اسباب ٣

شيطان : شيطان سے روگردانى ٣، ٤; شيطان كى دشمنى ٨، ١١; شيطان كى مكارى و فريبكارى ٩; شيطانى وسوسہ٩

صلح: صلح كے دشمن١٣

گمراہي: گمراہى كے اسباب٩، ١٤

نافرماني: نافرمانى كے اثرات١٠

مومنين: مومنين كى ذمہ دارى ١، ٢، ١٤;مومنين كے دشمن٨، ١١

فَإِن زَلَلْتُمْ مِّن بَعْدِ مَا جَاءتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٢٠٩)

پھر اگر كھلى نشانيوں كے آجا نى كے بعد لغزش پيدا ہو جائے تو ياد ركھو كہ خدا سب پر غالب ہے اور صاحب حكمت ہے \_

١\_ ان لوگوں كو خدا نے دھمكى دى ہے جو اتمام حجت (روشن دليلوں ) كے بعد بھى اسلامى معاشرے ميں تفرقہ اور اختلاف پھيلاتے ہيں \_ يا ايها الذين آمنوا ادخلوا فى السلم كافة و لاتتبعوا خطوات الشيطان ... فان زللتم من بعد ما جائتكم البينات فاعلموا ان الله عزيز حكيم

٢\_ الہى تعليمات كى عظمت و سربلندى \_\* فان زللتم من بعد

''زلل''كے معنى سقوط (گرنے ) كے ہيں اور سقوط عموما ايسى جگہوں پر استعمال ہوتا ہے جہاں كوئي چيز اونچى جگہ سے گرے\_

٣\_ شيطان كى پيروى ، لغزش اور انحراف ہے\_ ولاتتبعوا خطوات الشيطان ... فان زللتم

٤\_ خدا تعالى نے مومنين كى ہدايت اور ان كے درميان اتحاد پيدا كرنے كى خاطر روشن دليليں بھيجى ہيں \_

ادخلوا فى السلم كافة ... و لاتتبعوا ... فان زللتم من بعد ما جائتكم البينات

٥\_ علم حاصل ہوجانے كے بعد لغزش قابل قبول نہيں ہے\_ و لا تتبعوا ... فان زللتم من بعد ما جائتكم البينات

٦\_قانون جان لينے كے بعد انسان كى ذمہ دارى ہے كہ اس پر عمل كرے\_ فان زللتم من بعد ما جائتكم البينات

مذكورہ بالا مطلب ميں ''بينات''سے قوانين مراد ليئے گئے ہيں \_

٧\_ معا شرے ميں اتحاد قائم كرنے كى زيادہ ذمہ دارى علماء پر عائد ہوتى ہے\_\* من بعد ما جائتكم البينات

كيونكہ خدا كى آيات وبينات كو سمجھنا زيادہ تر دينى علماء سے مربوط ہے اور عموما دينى معاشرے ميں زيادہ تر اختلافات انكى طرف پلٹتےہيں اس لحاظ سے مذكورہ بالا آيت كى زيادہ توجہ علماء پر ہے\_

٨\_ خداوند عالم، عزيز (غلبہ والا) اور حكيم ہے\_ فاعلموا ان الله عزيز حكيم

٩\_ احكام كے بيان كرنے اور روشن دليليں بھيجنے كے بعد خطاكاروں كو سزا ديناخدا كى حكمت كا تقاضا ہے\_

فان زللتم من بعد ما جائتكم البينات ... ان الله عزيز حكيم

١٠\_ خداوند متعال كے ارادہ كے پورا ہونے ميں كوئي بھى طاقت مانع نہيں بن سكتي\_ فان زللتم ... ان الله عزيز حكيم

كيونكہ عزيز كے معنى غلبے والا اور نا قابل شكست ہونے كے ہيں \_

١١\_ شيطان كى پيروى كرنا اور تفرقہ ايجاد كرنا، خداوند عالم اور اس كے دين كو كوئي نقصان نہيں پہنچاسكتا\_

ادخلوا فى السلم كافة و لاتتبعوا ... فان زللتم ... ان الله عزيز حكيم يہ مطلب گزشتہ مطلب كى وضاحت كى روشنى ميں ہے\_

١٢\_ خداوند متعال كے عزيز ہونے اور اس كى حكمت كے بارے ميں آگاہي، اسكى اطاعت كرنے اور شيطان كى پيروى سے اجتناب كا موجب بنتى ہے\_ ادخلوا فى السلم ...و لاتتبعوا ... ان الله عزيز حكيم

١٣\_ خدا تعالى كے فرامين كى نافرمانى اور انحراف اس كے عزت بخش اور حكيمانہ فرامين كا انكار ہے\* فان زللتم ... فان الله عزيز حكيم احتمال ہے كہ احكام كى رعايت كا حكم دينے كے بعد''عزيز'' اور''حكيم'' كا لانا اس حقيقت كى طرف اشارہ ہو كہ احكام الہى حكيمانہ اور عزت بخش ہيں \_

اتحاد: اتحاد كى اہميت ٤، ٧; اتحاد كے اسباب ٤، ٧

اتمام حجت: ١

اختلاف: اختلاف كى سزا ١;اختلاف كے اسباب ١١

اسماء و صفات: حكيم ٨، عزيز ٨

اطاعت: شيطان كى اطاعت ٣، ١١

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا ارادہ ١٠; اللہ تعالى كا محيط ہونا ١٠; اللہ تعالى كى برہان٤; اللہ تعالى كى تعليمات ٢; اللہ تعالى كى حكمت٩، ١٢;اللہ تعالى كى دھمكى ١ ; اللہ تعالى كى عزت١٢;اللہ تعالى كے اوامر ١٣

انسان: انسان كى ذمہ دارى ٦

سر تسليم خم كرنا: سر تسليم كرنے كے اسباب ١٢

شيطان: شيطان سے منہ پھيرنا ١٢

علم: علم اور سزا ٩; علم اور عمل ٥، ٦، ١٢; علم اور شرعى فريضہ٦، ١٢

علماء: علماء كى ذمہ دارى ٧

فقہى قواعد: ٩

گمراہي: علم كے باوجود گمراہي٥;گمراہى كے اسباب ٣

گناہ گار: گناہگاروں كى سزا ٩

نافرماني: نافرمانى كے اثرات١٣

ہدايت: ہدايت كے اسباب ٤ ; ہدايت كے موانع ٣

هَلْ يَنظُرُونَ إِلاَّ أَن يَأْتِيَهُمُ اللّهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلآئِكَةُ وَقُضِيَ الأَمْرُ وَإِلَى اللّهِ تُرْجَعُ الأمُورُ (٢١٠)

يہ لوگ اس بات كا انتظار كر رہے ہيں كہ ابر كے سايہ كے پيچھے عذاب خدا يا ملائكہ آجائيں اور ہر امر كا فيصلہ ہو جائے اور سارے امور كى بازگشت تو خدا ہى كى طرف ہے \_

١\_ احكام خدا كے سامنے سر تسليم خم نہ كرنا اور شيطان كي پيروى كرنا عذاب خدا كا موجب ہے\_

ادخلوا فى السلم كافة ... هل ينظرون الا ان ياتيهم الله فى ظلل اس آيت ميں ''ان ياتيہم الله ''كا جملہ ، سابقہ آيت ميں موجود '' فان اللہ عزيز حكيم'' كے قرينے سے عذاب الہى سے كنايہ ہے \_

٢\_ بعض لوگ اس وقت تك سر تسليم خم نہيں كرتے اور نہ ہى ايمان لاتے ہيں جب تك عذاب خدا نازل نہ ہوجائے\_ هل ينظرون الا ان ياتيهم الله فى ظلل من الغمام

٣\_ ظالموں اور سركشوں پر عذاب خدا كے نزول كا ايك ذريعہ بادل ہيں \_ ان ياتيهم الله فى ظلل من الغمام

٤\_ سركشوں پر عذاب الہى اسكى رحمت كے قالب ميں \_ هل ينظرون الا ان ياتيهم الله فى ظلل من الغمام

اس بات كے پيش نظر كہ بادل خدا كى رحمت كا مظہر ہيں ليكن اس آيت ميں بادلوں كا ذكر عذاب خدا كے وسيلے كے طور پر ہوا ہے\_

٥\_ ملائكہ عذاب الہى كے نازل كرنے والے ہيں \_ ان ياتيهم الله فى ظلل من الغمام و الملائكة

٦\_ بعض لوگ اللہ تعالى كے سامنے سرتسليم خم كرنے كيلئے خدا تعالى اور ملائكہ كى آمد كے منتظر ہيں \_

هل ينظرون الا ان ياتيهم الله فى ظلل من الغمام و الملائكة و قضى الامر اس صورت ميں كہ جملہ''ھل ينظرون'' عذاب كى دھمكى نہ ہو بلكہ ايك حقيقت كا بيان ہو كہ لوگوں نے اللہ تعالى اور ملائكہ سے بے جاتوقع وابستہ كى ہوئي ہے\_

٧\_ عذاب كى نشانياں ديكھ كر اور وقت گزرجانے كے بعد خدا وند متعال كے آگے سر تسليم خم كرنا بے فائدہ ہے\_

هل ينظرون الا ان ياتيهم ... و قضى الامر

٨\_ قيامت كے دن ايمان اور اطاعت كا اظہار بے سود ہوگا\*\_ و قضى الامر

اس صورت ميں كہ ملائكہ اور عذاب آنے كا مطلب ، قيامت كے دن ان كا نزول ہو\_

٩\_ تمام امور كا آغاز و انجام پروردگار عالم كى طرف سے ہے\_ و الى الله ترجع الامور

كيونكہ''رجع''كے معنى وہيں پر لوٹنے كے ہيں جہاں سے آغاز ہوا ہو\_

١٠\_ اگر انسان كے مدّنظر يہ رہے كہ تمام چيزوں كو خدا كى طرف لوٹنا ہے تو اس كے لئے خدا كى اطاعت اور شيطان كى پيروى سے اجتناب كرنے كے اسباب فراہم ہوجاتے ہيں \_ و لا تتبعوا خطوات ... و الى الله ترجع الامور

١١\_ خداوند متعال نے ان لوگوں كو خبردار كيا ہے جو قوانين الہى كے سامنے سر تسليم خم نہيں كرتے اور شيطان كى پيروى كرتے ہيں \_ و لا تتبعوا خطوات ... هل ينظرون الا ان ياتيهم ... و الى الله ترجع الامور

١٢\_ بعض لوگوں نے اللہ تعالى اور ملائكہ كو ديكھنے كى غلط توقعات وابستہ كرركھى ہيں \_ هل ينظرون الا ان ياتيهم ... والملائكه

اجتماعى و معاشرتى گروہ:٢، ٦،٢ ١

اطاعت: شيطان كى اطاعت١، ١١

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى دھمكياں ١١; اللہ تعالى كى طرف بازگشت ١٠; اللہ تعالى كى طرف رجوع ٩

امور كا انجام : ٩

امور كا مبدا : ٩

ايمان: ايمان كے اسباب ٢; ايمان كے مواقع ٧، ٨ بے جا توقعات: ١٢

خلقت: نظام خلقت٩

سر تسليم خم كرنا: سر تسليم خم كرنے كا پيش خيمہ٦، ١٠; سر تسليم خم كرنے كى اہميت٧; سر تسليم خم كرنے كے اسباب ٢

شيطان : شيطان سے منہ پھرنا ١٠

عذاب: عذاب رحمت كے ساتھ ٤ ;عذاب كے بادل٣; عذاب كے ذرائع ٣; عذاب كے موجبات ١;نزول عذاب ٢، ٣، ٥;

علم: علم و عمل كا رابطہ ١٠

قيامت: قيامت ميں ايمان ٨; قيامت ميں سر تسليم خم كرنا ٨

ملائكہ: ملائكہ كا نزول ٦;ملائكہ كى رسالت ٥

نافرماني: نافرمانى كى سزا ١ ، ٣، ٤، ١١

نيك عمل: نيك عمل كا پيش خيمہ١٠

سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمْ آتَيْنَاهُم مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ وَمَن يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءتْهُ فَإِنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (٢١١)

ذرا بنى اسرائيل سے پو چھئے كہ ہم نے انہيں كس قدر نعمتيں عطا كى ہيں \_اور جو شخص بھى نعمتوں كے آجانے كے بعد انہيں تبديل كر دے گا وہ ياد ركھے كہ خدا كا عذاب بہت شديد ہوتا ہے \_

١\_ خداوند متعال كى طرف سے روشن دلائل اورمعجزات دكھائے جانے كے باوجودبنى اسرائيل نے نافرمانى اور انحراف كيا\_ كم آتيناهم من اية بينة و من يبدل نعمة الله

٢\_ بنى اسرائيل كا انجاممسلمانوں كيلئے باعث عبرت ہونا چاہيئے\_ يا ايها الذين امنوا ادخلوا فى السلم كافة ... سل بن اسرائيل ايسا معلوم ہوتاہے كہ خداوند عالم كا بنى اسرائيل كے بارے ميں تحقيق كا حكم دينے كا مقصد ان كے انجام سے عبرت حاصل كرنا ہے \_

٣\_ گذشتہ امتوں كے بارے ميں تحقيق اور انكى تاريخ سے سبق سيكھنا ضرورى ہے\_ سل بن اسرائيل كم آتيناهم ... فان الله شديد العقاب

٤\_ خدا تعالى نے بنى اسرائيل كيلئے واضح نشانياں اوروافر معجزے بھيجے ہيں \_ كم آتيناهم من اية بينة

٥\_ اللہ تعالى كى سنتيں اور تاريخ كے قوانين ہميشہ جارى رہتے ہيں \_

سل بن اسرائيل كم اتيناهم من آية بينة

سوال اور جستجو كا حكم اس لئے ہے تا كہ بيدارى اور توجہ كا باعث بنے كہ بنى اسرائيل پر جو گزرچكاہے اگر مومنين بھى وہى كام كريں جو انہوں نے كيئے تو مومنين كو بھى ان جيسى ہى سزا بھگتناپڑے گي\_ حقيقت ميں يہ سنت الہى اور اس كے جارى و سارى ابدى اصولوں كا بيان ہے\_

٦\_ دين خدا ميں تفرقہ اور تحريف كرنے والوں اور عذاب الہى كا شكار ہونے والوں كا واضح مصداق بنى اسرائيل ہيں \_ ادخلوا فى السلم كافة ... فان زللتم من بعد ما ... سل بن اسرائيل كم اتيناهم من آية بينة

كيونكہ''سلم''( خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنا اور اسلامى معاشرے كا اتحاد ) ميں داخل ہونے كے امر اور شيطان كى پيروى سے روكنے كے بعدبنى اسرائيل كو نمونے كے طور پر ذكر كيا گيا ہے\_

٧\_ خداوند متعال كے احكام اور معجزات اسكى نعمتوں ميں سے ہيں \_ اتيناهم من آية بينة و من يبدل نعمة الله

٨\_ خداوند متعال كى نشانياں آنے كے بعد ان سے انحراف كرنا شديد عذاب كا موجب ہے\_ و من يبدل نعمة الله ... فان الله شديد العقاب

٩\_ خداوند عالم سخت عذاب دينے والا ہے\_ فان الله شديد العقاب

١٠\_ خدا تعالى كے دين اور ا س كى روشن نشانيوں ميں تبديلى اور تحريف كرنے والے سخت عذاب كے مستحق ہيں \_

و من يبدل نعمة الله ... فان الله شديد العقاب

الہى نعمتوں كا واضح اور مورد نظر مصداق يہاں پر خدا كا دين اور اسكى نشانياں ہيں اور تبديلى سے مراد تحريف ہے\_

١١\_ خدا تعالى كى نعمتوں كے مقابلے ميں انسان پر بہت بڑى ذمہ دارى عائد ہوتى ہے\_ و من يبدل نعمة الله ... فان الله شديد العقاب كفران نعمت پر شديد عذاب ، نعمت الہى كے مقابلے ميں عظيم ذمہ دارى پر دلالت كرتاہے\_

١٢\_ علمائے دين پر بہت بڑى ذمہ دارى عائد ہوتى ہے\_

سل بن اسرائيل كم اتيناهم من اية بينة كيونكہ تبديلى اور تحريف انہى لوگوں سے ممكن ہے جو آيات الہى سے آگاہى ركھتے ہوں \_

١٣\_ نشانيوں كے آجانے اور اتمام حجت كے بعد نافرمانى اورسركشى كيلئے كوئي بہانہ باقى نہيں رہتا\_

كم اتيناهم من اية بينة ... و من يبدل نعمة الله من بعد ما جائته

١٤\_ دين ميں تحريف اور تبديلى كرنے والوں كو شديد عذاب ميں مبتلا كرنا الہى سنتوں ميں سے ہے\_

و من يبدل نعمة الله ... فان الله شديد العقاب

''من يبدل نعمة الله ''عام ہے اور ان تمام لوگوں كو شامل ہے جو آيات الہى ميں تحريف كرتے ہيں بالخصوص اس مطلب كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ دوسروں كو بنى اسرائيل جيسے تحريف كرنے والوں سے عبرت اور نصيحت لينى چاہيئے\_

آيات خدا: ٤، ١٣ آيات خدا كى تحريف ١٠

اتمام حجت: ١٣

اختلاف: اختلاف كے عوامل ٦; دينى اختلاف ٦

اسماء و صفات: شديد العقاب ٩

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا عذاب ٩; اللہ تعالى كى سنتيں ١٤; اللہ تعالى كى نعمتيں ٧، ١١ ;اللہ تعالى كے اوامر٧

انسان: انسان كى ذمہ دارى ١١

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كا انجام ٢;بنى اسرائيل كا تحريف كرنا ٦; بنى اسرائيل كى سزا ٦;بنى اسرائيل كى گمراہى ١; بنى اسرائيل كى نافرمانى ١;بنى اسرائيل ميں معجزہ ١، ٤

تاريخ: تاريخ پر حاكم سنتيں ٥; تاريخ سے عبرت لينا ; ٢، ٣ فلسفہ تاريخ ٢، ٥

تحريف كرنے والے: تحريف كرنے والوں كى سزا ١٠،١٤

تحقيق: تحقيق كى اہميت ٣

دين:دين ميں تحريف ٦، ١٠; دين ميں تحريف كى سزا ١٤

عبرت: عبرت كے اسباب ٢، ٣

عذاب: اہل عذاب ٦، ١٠، ١٤; عذاب كے اسباب ٨، ١٤; عذاب كے مراتب٦، ٨، ١٠، ١٤;

علم: علم اور سزا ٨ ; علم اور شرعى ذمہ دارى ١٢

علماء: علماء كى ذمہ دارى ١٢

گذشتہ امتيں : گذشتہ امتيں اور ان كا انجام ٣

گمراہي: گمراہى كے اثرات ٨، گمراہى ميں عذر ١٣

معجزہ: معجزہ كى نعمت ٧

معذرت خواہي: ١٣

زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ الْحَيوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ اتَّقَواْ فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاء بِغَيْرِ حِسَابٍ (٢١٢)

اصل ميں كافروں كے لئے زندگانى دنيا آراستہ كردى گئي ہے اور وہ صاحبان ايمان كا مذاق اڑاتے ہيں حالانكہ قيامت كے دن متقى اور پرہيزگار افراد كا درجہ ان سے كہيں زيادہ بالاتر ہو گا اور الله جس كو چاہتا ہے بے حساب رزق ديتا ہے \_

١\_ كافروں كى نظر ميں دنياوى زندگى كى چمك دمك\_ زين للذين كفروا الحيوة الدنيا

٢\_ دنياوى زندگى كى زيب و زينت نے كافروں كى نظروں سے اسكى حقيقت كو چھپا ليا ہے\_

زين للذين كفروا الحيوة الدنيا

٣\_ دنياوى زندگى اور مادى اقدار كو سب كچھ سمجھ بيٹھنے كا اصلى سبب كفر ہے\_ زين للذين كفروا الحيوة الدنيا

٤\_ دنيا كے جلووں پر فريفتہ ہونا آيات خدا ميں تحريف اور اس كى نعمتوں ميں تبديلى كے اسباب ميں سے ہے\_

و من يبدل ... زين للذين كفروا جملہ''زين ...''، جملہ ''ومن يبدل ...'' كيلئے علت ہے\_

٥\_ دنياوى زندگى پر فريفتہ ہونے اور اس كے ساتھ دل لگانے كى مذمت\_ زين للذين كفروا الحيوة الدنيا

٦\_ آيات اور نعمات خدا ميں تحريف اور تبديلى كفر ہے\_ و من يبدل نعمة الله ... زين للذين كفروا

چونكہ''زين ...''،''من يبدل ...''كى علت اور غرض كو بيان كررہا ہے لہذاتحريف اور تبديلى كرنے والے، كفار(الذين كفروا) كے مصاديق ميں سے شمار ہونگے\_

٧\_ مومنين كا مذاق اڑانا دنيا داروں اور كافروں كى روش ہے\_ زين للذين كفروا الحيوة الدنيا و يسخرون من الذين امنوا

فعل مضارع''يسخرون''استمرار اورپر دلالت كرتا ہے مذكورہ بالا عبارت ميں اس كے لئے ''روش ''كا لفظ استعمال كيا گيا ہے\_

٨\_ كفار كے نزديك كسى كو باشخصيت سمجھنے كا معيار، اس كے پاس مال و دولت كى فراوانى ہے\_

زين للذين ... و يسخرون من الذين امنوا چونكہ كفّار دنيا پر فريفتہ ہيں ، لہذا جو بھى دنيا كے مال و منال سے تہى دست ہو جيسا كہ صدر اسلام كے اكثر مسلمان تھے، ان كى نظر ميں حقير ہے\_

٩\_ مومنين كا مذاق اڑانے كى مذمت\_ و يسخرون من الذين امنوا

١٠\_صدر اسلام كے مسلمانوں كا فقر و فاقہ اور مال و دولت كا كفّار كے يہاں تمركز\_\* زين للذين كفروا ... و يسخرون ... و الله يرزق كافروں كى نظر ميں دنيا كا جلوہ، مومنين كا مذاق اڑانا، خدا كا مومنين كو قيامت كے دن برترى كا وعدہ دينا اور ان كو بے حساب نعمتوں سے مالا مال كرنا مذكورہ بالا مطلب كى دليليں ہيں \_

١١\_ ايمان ،انسان كو دنيا پر فريفتہ ہونے، اس سے دل لگانے اور اسے زندگى كا اصلى ترين سرمايہ سمجھنے سے روكتا ہے\_

زين للذين كفروا الحيوة الدنيا ''زين للذين ...''كا مفہوم يہ ہے كہ دنياوى زندگى كا زرق و برق مومنين كے دلوں ميں طمع اور فريب ايجاد نہيں كرسكتا\_

١٢\_ اہل تقوي مومنين قيامت كے دن كفار سے بلند مقام پر ہوں گے \_ و الذين اتقوا فوقهم يوم القيمة

١٣\_ قيامت، متقين كى كفار پر برترى و فضيلت اور حقيقى اقدار كے ظاہر ہونے كا دن ہے\_ و الذين اتقوا فوقهم يوم القيمة كيونكہ با تقوي مومنين حقيقى معنوں ميں اس دنيا ميں بھى برترى ركھتے ہيں لہذا قيامت كا دن اس برترى كے ظاہر ہونے كا مقام ہوگا\_

١٤\_ افراد كى حقيقى قدر و قيمت كا معيار تقوي ہے\_ و الذين اتقوا فوقهم يوم القيمة

١٥\_آخرت ميں دنيا پرستوں اور كافروں كا پست مقام\_ و الذين اتقوا فوقهم يوم القيمة

١٦\_ تقوي قيامت كے دن اعلي مقام پانے كا سبب ہے\_ و الذين اتقوا فوقهم يوم القيمة

١٧\_ مومنين كوقيامت كے دن برترى دينے كا وعدہ الہي، انہيں كفار كے تمسخر كے مقابلے ميں تسلى دينے اور ثابت قدم ركھنے كا عامل ہے\_ و الذين اتقوا فوقهم يوم القيمة ايسا معلوم ہوتاہے كفار كى طرف سے اہل تقوى كے تمسخر كے ذكركے بعد''الذين اتقوا ...'' كا جملہ اہل تقوى كى تسلى كيلئے ہے\_

١٨\_ ايمان و تقوي كا ساتھ ہونا قيامت كے دن برترى اور فضيلت كا موجب بنے گا\_

و يسخرون من الذين امنوا و الذين اتقوا فوقهم يوم القيمة ''الذين آمنوا''كى جگہ ''والذين اتقوا ...'' كا لانايہ سمجھانے كے ليئے ہے كہ ايمان كے ساتھ تقوي بھى ضرورى ہے\_

١٩\_ صاحبان تقوي مومنين آخرت ميں خداوند عالم كے بے حد و حساب رزق سے بہرہ مند ہونگے\_

و الذين اتقوا ... و الله يرزق من يشاء بغير حساب يہاں پر'' بغير حساب'' كا لفظ ممكن ہے رزق كى كثرت و فراوانى اور اس كے لامتناہى ہونے

سے كنايہ ہو\_

٢٠\_ خدا تعالى جسے چاہے گا بے حساب اور فراواں رزق عطا فرمائے گا\_ و الله يرزق من يشاء بغير حساب

٢١\_ روزى دينے كے بارے ميں خدا تعالى كى مشيت كے سامنے كسى قسم كا كوئي اور ارادہ ركاوٹ نہيں ہوسكتا\_

و الله يرزق من يشاء

٢٢\_ خداوند عالم باتقوي مومنين كو ايسے ذرائع سے روزى عطا كرے گا جن كا انہيں وہم و گمان تك نہ ہوگا\_

و الذين اتقوا ... و الله يرزق من يشاء بغير حساب

ممكن ہے كہ ''بغير حساب'' كے معنى ايسے ذرائع كے ہوں جو ناقابل تصور ہيں يعنى ايسے ذرائع جو عام اندازوں كے مطابق وہم و گمان ميں نہ آتے ہوں \_

آيات خدا: آيات خدا كى تحريف ٤، ٦

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١٠

اطمينان: اطمينان وعوامل ١٧

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا وعدہ ١٧; اللہ تعالى كى روزى ٢٠،٢١، ٢٢;اللہ تعالى كى مشيت ٢٠، ٢١; اللہ تعالى كى نعمتيں ٤، ٦

ايمان: ايمان اور عمل ٤، ١٨; ايمان كے اثرات ١٨; ايمان كے انفرادى اثرات ١١

تربيت: تربيت كا طريقہ ١٧

تقوي: تقوي كا اجر ١٩; تقوي كى اہميت ١٤ ;تقوي كے اثرات ١٦،٨ ١

دنيا: دنياوى وسائل ٨

دنيا پرستي: دنيا پرستى كا پيش خيمہ ٣; دنياپرستى كى سرزنش ٥; دنياپرستى كے اثرات٤، ٧; دنياپرستى كے موانع١١

رشد وترقي: رشد و ترقى كے اسباب و عوامل ١٦، ١٨

زندگي: دنياوى زندگى ١، ٢، ٣

زينت: دنياوى زينت ١،٢

قدر و قيمت: قدر و قيمت كا معيار ٨، ١٤

قدر و قيمت كا اندازہ لگانا: قدر و قيمت كا اندازہ لگانے كا معيار ٨

قيامت: قيامت ميں اقدار٣ ١;قيامت ميں حقائق كا ظہور ١٣ ; قيامت ميں دنياپرست افراد ١٥; قيامت ميں كفار ١٢، ١٣، ١٥، ١٧;قيامت ميں مومنين ١٢، ١٧، ١٨، ١٩ ; متقين قيامت ميں ١٢، ١٣، ١٦، ١٨

كفار: كفار كا برتاؤ ٧ ;كفار كى ثروتمندى ١٠;كفار كى دنيا پرستى ١، ٢; كفار كے ہاں قدر و قيمت ٨

كفر: كفر كے اثرات٣; كفر كے موارد ٦

گمراہي: گمراہى كا پيش خيمہ٢;گمراہى كے عوامل ٤

ماديات: ماديات كى اہميت٣

متقين: متقين كے فضائل ١٢

مذاق اڑانا: مذاق اڑانے كى سرزنش ٩

مومنين: صدر اسلام كے مومنين ١٠; متقى مومنين٢٢ ; مومنين كاتمسخر ٧، ٩، ١٧; مومنين كا فقر ١٠; مومنين كوتسلى ١٧; مومنين كى روزى ٢٢;مومنين كے فضائل ١٢

ہدايت: ہدايت كے موانع ٢

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللّهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُواْ فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلاَّ الَّذِينَ أُوتُوهُ مِن بَعْدِ مَا جَاءتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللّهُ الَّذِينَ آمَنُواْ لِمَا اخْتَلَفُواْ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللّهُ يَهْدِي مَن يَشَاء إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (٢١٣)

(فطرى اعتبار سے ) سارے انسان ايك قوم تھے \_ پھر الله نے بشارت دينے والے اورڈرانے والے انبياء بھيجے اور ان كے ساتھ برحق كتاب نازل كى تا كہ لوگوں كے اختلافات كا فيصلہ كريں اور اصل اختلاف انھيں لوگوں نے كيا ہے جنھيں كتاب مل گئي ہے اور ان پر آيات واضح ہو گئيں صرف بغاوت اور تعدى كى بنا پر \_ تو خدا نے ايمان والوں كو ہدايت دے دى اور انھوں نے اختلافات ميں حكم الہى سے حق دريافت كر ليا اور و ہ تو جس كو چاہتا ہے صراط مستقيم كى ہدايت دے ديتا ہے \_

١\_ ابتدائي معاشرہ ميں انسانوں كى وحدت و يگانگت\_ كان الناس امة واحدة

٢\_ آغاز خلقت سے ہى انسان اجتماعى زندگى كا مظہر ہے\_ كان الناس امة واحدة

''امة'' ايسى جماعت كو كہا جاتا ہے جو مشترك ہدف ركھتى ہو اور اس كا لازمہ اجتماعى زندگى گذارنا ہے\_

٣\_ ابتدائي دور كے انسان افكار و خيالات اور تمايلات و اعتقادات ميں يكساں تھے\_\* كان الناس امة واحدة

''امة واحدة''ہونے كا لازمہ يہ ہے كہ اس كے افراد اپنے افكار ميں يكساں ہوں اور ايك جيسے رجحانات ركھتے ہوں \_

٤\_ ابتدائي معاشروں كے مفادات ميں تضاد نہيں تھا\_\* كان الناس امة واحدة

يہ اس بات كے پيش نظر ہے كہ عموما ً لوگوں ميں اختلاف ان كے مفادات كے ايك دوسرے سے ٹكراؤ كى وجہ سے پيدا ہوتا ہے اور ابتدائي معاشروں كى وحدت سے معلوم ہوتا ہے كہ باہمى مفادات كے لحاظ سے ان ميں كوئي اختلاف و تضاد نہيں پايا جاتا تھا\_

٥\_ ابتدائي انسان بلوغ فكرى سے عارى اور علم و آگاہى كے لحاظ سے ابتدائي سطح كے تھے\*\_ كان الناس امة واحدة فبعث الله النبيين خداوند عالم نے انسانى معاشرے كى ابتدائي تشكيل كے وقت ان كى طرف نبى نہيں بھيجے اور اس سے معلوم ہوتا ہے كہ شايد ابتدائي معاشرے رشد اور سطح فكرى كے لحاظ سے اس قابل نہ تھے كہ ان كى طرف نبى يا رسول بھيجا جائے\_

٦\_ابتدائے خلقت كے معاشروں كے درميان اختلافات كے پيدا ہونے تك ان ميں نبى نہيں بھيجے گئے\_ كان الناس امة واحدة فبعث الله النبيين ... ليحكم ... فيما اختلفوا يہاں پر''ليحكم بين الناس فيما اختلفوا'' كا جملہ اس حقيقت كو بيان كر رہا ہے كہ ابتدائي معاشروں كے درميان اختلافات پيدا ہونے سے پہلے كوئي نبى نہيں بھيجا گيا\_

٧\_ جب ابتدائي معاشروں كے درميان اختلاف ظاہر ہوا تو خداوند متعال كى طرف سے نبى بھيجے گئے\_ كان الناس امة واحدة فبعث الله النبيين ... ليحكم ... فيما اختلفوا فيه ''ليحكم ... ''كا جملہ دلالت كرتا ہے كہ جب ابتدائي معاشروں كے درميان اختلافات ظاہر ہوئے تو ان كى طرف انبياء بھيجے گئے نہ كہ اس سے پہلے\_ لہذا ''كان الناس ...''كے بعد ''فاختلفوا'' كا جملہ مقدر ہوگا\_

٨\_ ابتدائے خلقت كے انسانوں كى تاريخ زندگى ميں بعثت انبياء (ع) ايك نقطہ عطوفت و رحمت\_

كان الناس امة واحدة فبعث الله النبيين مبشرين

٩\_ بشارت و انذار انبياء (ع) كے اہم فرائض ميں سے ہے\_ فبعث الله النبيين مبشرين و منذرين

١٠\_ تاريخ كا رخ بدلنے ميں اہم ترين كردار انبياء (ع) كا ہے\_ فبعث الله النبيين ... و ما اختلف فيه الا ... من بعد ما جائتهم البينات جملہ''ومااختلف فيہ''معاشروں كے تغير و تحول پر دلالت كرتا ہے كہ جس كا باعث بعض لوگوں كا انبياء (ع) كے مقابلے ميں سر اٹھا نا تھا\_

١١\_ انسانى معاشرے اپنے اختلافات كے حل (معاشرے كى ہدايت) كيلئے انبياء (ع) كى بعثت كے محتاج ہيں \_

فبعث الله النبيين ... ليحكم بين الناس فيما اختلفوا فيه

١٢\_ انسانوں كى ہدايت اور تبليغ كيلئے انبياء (ع) كے مؤثر عملى طريقے بشارت اور انذار ہيں \_ فبعث الله النبيين مبشرين و منذرين

٣ ١\_ حكومت،لوگوں كے درميان فيصلہ اور ان كے اختلافات كا حل كرنا ، بعثت انبياء (ع) اورآسمانى كتب كے نزول كے اہداف ميں سے ہيں \_ و انزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين الناس

١٤\_انبياء (ع) كا الہى قوانين كى حدود ميں عدل و انصاف قائم كرنا\_ و انزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين الناس

يہ اس صورت ميں ہے كہ ''ليحكم'' كى ضمير''الكتاب'' كى طرف لوٹے\_

٥ ١\_ آسمانى كتابوں كے مطالب اور مضامين برحق ہيں \_ و انزل معهم الكتاب بالحق

يہ اس صورت ميں ہے كہ ''بالحق'' جارو مجرور عامل مقدر كے متعلق اور ''الكتاب'' كے لئے حال ہو يعنى ايسى كتاب جو حق كے ساتھ ہے\_

١٦\_ حق كو باطل سے پہچاننے اور صحيح قضاوت و فيصلے كا معيار آسمانى كتابيں ہيں \_ و انزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين الناس

١٧\_آسمانى كتابيں اپنے نزول كے مراحل ميں باطل كى دست درازى اور تحريف سے محفوظ رہى

ہيں \_ و انزل معهم الكتاب بالحق يہ اس صورت ميں ہے كہ''بالحق'' ''انزل'' كے متعلق ہو\_

١٨\_ بشرى معاشروں كو تشكيل دينا اور ان ميں اتحاد و يگانگت پيدا كرنا ، انبيا ء (ع) اور اديان الہى كے اہداف ميں سے ہے\_ فبعث الله ... و انزل ... ليحكم بين الناس فيما اختلفوا فيه

١٩\_ تمام انبياء (ع) حق كى ترويج كرنے والے اور ايك ہى نظام اور ہدف ركھتے ہيں \_

فبعث الله النبيين مبشرين و منذرين و انزل معهم الكتاب بالحق

٢٠\_ انسانيت كيلئے سب سے پہلى قانون ساز ہستى خدائے ذوالجلال كى ہے\_ فبعث الله ... و انزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين الناس ''فبعث الله '' كى ''فائ''سے پتہ چلتا ہے كہ بشرى معاشروں ميں جب اختلاف پيدا ہوگيا تو اس كى وجہ سے قانون كى ضرورت محسوس ہوئي لہذا خداوند عالم نے كتاب كو (قانون كے طور پر) اور انبياء (ع) كو (قانون كے مجرى اور نافذ كرنے والے كے طور پر) بھيجا\_

٢١\_ الہى قوانين كے ذريعے انسان لوگوں كے درميان برحق فيصلہ كرسكتا ہے\_ و انزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين الناس

٢٢\_ انبياء (ع) ، الہى قوانين كے ابلاغ كرنے والے اور اس كا نفاذ كرنے والے ہيں \_ فبعث الله النبيين مبشرين ... ليحكم بين الناس اس چيز كے پيش نظركہ''ليحكم'' كا فاعل خداوند متعال ہو كہ درحقيقت حكومت اسى كى ہے اور انبياء (ع) تو صرف اس كے قوانين كا نفاذ كرنے والے ہيں \_

٢٣\_ انسانى معاشرے كيلئے قانون اور حكومت كى ضرورت ہے\_ و انزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين الناس

٢٤\_ لوگوں كى معاشرتى زندگى ميں اختلاف پيدا ہونا طبيعى بات ہے\_ ليحكم بين الناس فيما اختلفوا فيه

٢٥\_ لوگوں كى مشكلات اور تعليمات انبيائ(ع) كے درميان گہرا رابطہ ہے\_

و انزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين الناس فيما اختلفوا فيه

٢٦\_ انبياء (ع) كے بھيجے جانے كے بعد، معاشروں ميں دينى اختلافات علمائے دين كى طرف سے ظاہر ہوتے ہيں \_

و ما اختلف فيه الا الذين اوتوه من بعد ما جائتهم ''الذين اوتوہ''( جنہيں كتاب دى گئي) سے مراد علمائے دين ہيں

٢٧\_ انبياء (ع) كى بعثت اور ابتدائي سطح كے اختلافات حل ہونے كے بعد معاشرے ميں نئے اختلافات (دينى اختلافات) پيدا ہوتے ہيں \_ ليحكم ... و ما اختلف فيه الا الذين اوتوه

٢٨\_ علمائے دين كا انحراف و سركشى اور ظلم (بغاوت) انبياء (ع) كے اہداف ( لوگوں كو دين حق كى بنياد پر متحد كرنا )كے تحقق پذير ہونے ميں بنيادى ركاوٹ ہے \_ و ما اختلف فيه الا الذين اوتوه من بعد ما جائتهم البينات بغيا بينهم

٢٩\_ خداوند عالم نے ان لوگوں كى شديد مذمت كى ہے جو حق كے واضح ہونے كے بعد حسادت اور حدودسے تجاوز كى وجہ سے اس ميں اختلاف كرتے ہيں \_ و ما اختلف فيه الا الذين اوتوه من بعد ما جائتهم البينات بغيا بينهم

''بغي'' لغت ميں حدود سے تجاوز اور حسد كے معنى ميں بھى استعمال ہوا ہے\_

٣٠\_ خداوند عالم كى واضح اور روشن دليلوں نے علمائے دين پر حجت تمام كردى اور ہر قسم كے عذر كے دروازے بھى بند كر ديئے ہيں \_ و ما اختلف فيه الا الذين اوتوه من بعد ما جائتهم البينات

٣١\_ آسمانى كتابوں سے آگاہى ركھنے والے علماء ہى نے فقط اس ميں اختلاف كيا ہے\_ و ما اختلف فيه الا الذين اوتوه من بعد ما جائتهم البينات

٣٢\_ نا اہل علماء كا حسد اور خودخواہى دينى اختلافات كى جڑ ہے\_ و ما اختلف ... بغيا بينهم

٣٣\_ آسمانى كتابيں خدا تعالى كى واضح اور روشن دليليں ہيں \_ و انزل معهم الكتاب ... من بعد ما جائتهم البينات

ظاہراً ''بينات''(روشن دليلوں ) سے مراد آسمانى كتابيں ہيں \_

٣٤\_ علماء كى ذمہ دارى بہت زيادہ اہميت كى حامل ہے نيز كسى معاشرے كى ہدايت كرنے يا اس ميں گمراہى پھيلانے ميں ان كا كردار كليدى نوعيت كا ہوتاہے\_ و ما اختلف فيه الا الذين اوتوه ... بغيا بينهم

٣٥\_ دينى اختلافات كے وقت خداوند عالم مومنين كو ہدايت كرتاہے \_ فهدى الله الذين امنوا

٣٦\_دين كى حقانيت كے صحيح ادراك اوراس كى پہچان كيلئے خداوندكريم مومنين كى ہدايت كرتاہے\_

فهدى الله الذين امنوا لما اختلفوا فيه من الحق ''من الحق''ميں ''من'' بيانيہ ہے جو ''لما اختلفوا'' ميں موجود''ما''كى تشريح كر رہا ہے يعنى خداوند متعال نے مومنين كي'' حق'' كى طرف رہنمائي كى جس ميں انہوں نے اختلاف كيا تھا\_

٣٧\_ خداوند عالم كى ذات ہدايت كا سرچشمہ ہے\_ فهدى الله الذين امنوا ...والله يهدى من يشاء

٣٨\_ حسد اور سركشى (بغاوت) كا موجود ہونا، بينات اور ہدايت الہى كے قبول كرنے ميں ركاوٹ ہے\_

و ما اختلف فيه الا الذين اوتوه ...بغيا ''بغيا'' (بغاوت وسركشي) ''ما اختلف'' كيلئے ''مفعول لاجلہ ''ہے يعنى حق و ہدايت كو قبول نہ كرنے كى وجہ ان كا حسد و سركشى ہے\_

٣٩\_ انسان ہميشہ خدا تعالى كى ہدايت كا محتاج ہے\_ و الله يهدى من يشاء

خدا كى طرف سے مومنين كى راہنمائي باوجود اسكے كہ ہدايت پاچكے ہيں اس بات كى حكايت كرتى ہے كہ انسان ہميشہ خدا وند متعال كى ہدايت كا محتاج ہے\_

٤٠\_ انسانى معاشروں ميں موجود اختلافات كا صحيح حل آسمانى كتابيں ہى پيش كرسكتى ہيں \_ و انزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين الناس فيما اختلفوا فيه

٤١\_ ايمان خدا كى خاص ہدايت كا باعث بنتاہے\_ فهدى الله الذين امنوا

كيونكہ ايمان خود ہدايت ہے لہذا دوبارہ مومنين كو ہدايت كرنے سے مراد خاص ہدايت ہوگي\_

٤٢\_ انبياء (ع) كى بعثت اور آسمانى كتابوں كے بھيجنے كا

مقصد لوگوں كو صراط مستقيم كى طرف رہنمائي كرنا ہے\_ فبعث الله ... و الله يهدى من يشاء الى صراط مستقيم

٤٣\_ خداوند عالم جسے چاہتا ہے صراط مستقيم كى طرف رہنمائي فرماتا ہے\_ و الله يهدى من يشاء الى صراط مستقيم

٤٤\_ جب دينى اختلافات پيدا ہوں تو خدا تعالى مؤمنين كيخاص ہدايت فرماتا ہے\_

و ما اختلف فيه الا الذين ... و الله يهدى من يشاء الى صراط مستقيم

٤٥\_ حضرت نوح(ص) سے پہلے لوگ امت واحدہ تھے جو (انبياء (ع) كى رہنمائي كے بغير) اپنى فطرت پر زندگى بسركر رہے تھے\_ كان الناس امة واحدة امام محمد باقر (ع) فرماتے ہيں :''كانوا قبل نوح امة واحدة على فطرة الله لامهتدين و لاضلالا ''فبعث الله النبيين'' ''يعنى حضرت نوح (ع) سے پہلے لوگ فطرت خدا پر عمل پيرا تھے اور امت واحدہ تھے نہ وہ ہدايت يافتہ تھے اور نہ ہى گمراہ پس خدا تعالى نے انبياء (ع) كو مبعوث فرمايا''\_

آسمانى كتابيں : آسمانى كتابوں كا نزول ١٧; آسمانى كتابوں كى تحريف ١٧ ;آسمانى كتابوں كى حقانيت ١٥;آسمانى كتابوں كے اہداف ١٣، ١٦، ٣٣، ٤٠، ٤٢

آيات خدا: ٣٣

اتحاد: اتحاد كے عوامل ١١،١٣، ١٨، ٢٨، ٤٠، ٤٤

اتمام حجت: ٣٠

احكام: احكام كى تشريع ٢٠

اختلاف: اختلاف كى اصلاح ١١، ١٣، ٤٠;اختلاف كے اثرات ٧; اختلاف كے عوامل ٢٤، ٢٦، ٢٩، ٣١، ٣٢ ;دينى اختلاف٢٦، ٢٧، ٣١، ٣٥، ٤٤

اديان: اديان كى تاريخ ٣، ٦، ٧، ٤٥;اديان كے اہداف ١٨; اديان ميں ہم آہنگى ١٩

امت واحدہ: ٤٥

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) مجمع البيان، ج ٢، ص ٥٤٣،نور الثقلين، ج ١ ص ٢٠٩ح ٧٨٣و ٧٨٤\_

انبياء (ع) : انبياء (ع) اور اصلاح معاشرہ ١١، ١٣، ١٨، ٢٥، ٢٨; انبياء (ع) كا انذار ٩، ١٢; انبياء (ع) كا بنيادى كردار ١٠; انبياء (ع) كى بشارت ٩، ١٢; انبياء (ع) كى بعثت ٧، ٨، ١١، ٢٧; انبياء (ع) كى تبليغ ١٢، ٢٢ ; انبياء (ع) كى تعليمات ١٩، ٢٥; انبياء (ع) كى حكومت ١٣; انبياء (ع) كى ذمہ دارى ٩; انبياء (ع) كى ذمہ دارى كا دائرہ ١٤; انبياء (ع) كى رسالت ٨، ١١، ١٣، ٢٢;انبياء (ع) كى ہم آہنگى ١٩; انبياء (ع) كے اہداف ٧، ١٣، ١٨، ١٩، ٢٢، ٢٨، ٤٢;انبياء (ع) كے فيصلے ١٣، ١٤

انسان: انسانى ضروريات ١١، ٢٣، ٣٩ ;انسانى فطرت ٤٥

ايمان: ايمان كے اثرات ٤١

باطل: باطل كى تشخيص كا معيار ١٦

تاريخ: ادوار تاريخ ١، ٢، ٥، ٦، ٤٥ ;تاريخ كا آغاز ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨; تاريخ ميں تغيرات اور تبديلياں ١٠ تاريخى دور: ٨، ١٠

تبليغ: تبليغ كا طريقہ كار ١٢

تربيت: تربيت كا طريقہ ١٢;تربيت ميں ڈرانا دھمكانا ١٢

حسد: حسد كے اثرات ٢٩، ٣٢، ٣٨

حق: حق كى پہچان كا معيار ١٦

حق كو قبول كرنا: حق كو قبول كرنے كے موانع٣٨

حكومت: حكومت كى اہميت ١٣، ٢٣

خدا تعالى: خدا تعالى كى حدود ١٤، ٢١; خدا تعالى كى مشيت ٤٣; خدا تعالى كى ہدايت ٣٥، ٣٦، ٣٧، ٣٩، ٤١، ٤٣، ٤٤

خودپسندي: خودپسندى كے اثرات ٣٢

روايت: ٤٥

سركشي:سركشى كے اثرات ٣٨

سماجى نظام: ١٨، ٢٣ صراط مستقيم :٤٢، ٤٣

ظلم: ظلم كے اثرات ٢٨

عدالتى نظام: ١٤

علماء: علماء اور اختلاف ٢٦، ٢٨، ٢٩، ٣١; علماء كاحسد ٢٩، ٣٢; علماء كا ظلم ٢٨; علماء كى خودپسندى ٣٢; علماء كى ذمہ داري٣٤; علماء كى سرزنش٢٩; علماء كى سركشى ٢٨، ٢٩، ٣٢; علمائے دين ٣٠

قانون: قانون كى اہميت ٢٣

قانون سازي: ٢٠

قضاوت: قضاوت كا معيار١٦، ٢١

گمراہي: گمراہى كے عوامل ٣٤

معاشرہ: ابتدائي معاشرہ١، ٤، ٦، ٧; معاشرتى ترقى كے عوامل ١١، ١٣; معاشرتى زوال كے عوامل ٢٨

معاشرتى تعلقات: ٢

مومنين: مومنين كى ہدايت ٣٥، ٣٦، ٤٤

ہدايت: خاص ہدايت ٣٥، ٤١، ٤٤ ;ہدايت كا سرچشمہ ٣٧; ہدايت كى بنياد٤١ ;ہدايت كے عوامل ١١، ٣٤، ٣٥، ٣٦، ٤٢ ; ہدايت كے موانع٣٨

أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُواْ الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُم مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَاء وَالضَّرَّاء وَزُلْزِلُواْ حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللّهِ أَلا إِنَّ نَصْرَ اللّهِ قَرِيبٌ (٢١٤)

كيا تمھارا خيال ہے كہ تم آسانى سے جنت ميں داخل ہو جاؤ گے جب كہ ابھى تمھارے سامنے سابق امتوں كى مثال پيش نہيں آئي جنھيں فقر وفاقہ اور پريشانيوں نے گھير ليا اور اتنے جھٹكے دئے گئے كہ خود رسول اور ان كے ساتھيوں نے يہ كہنا شروع كرديا كہ آخرخدائي امداد كب آئے گى \_ تو آگاہ ہوجاؤ كہ خدائي امداد بہت قريب ہے \_

١\_ جنت ان لوگوں كيلئے ہے جوآزمائش الہى كے مقابلے ميں صابر ہيں \_ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة

٢\_ مشكلات اور سختياں جھيلے بغيرجنت ميں چلا جانا صرف خام خيالى ہے\_ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة

٣\_صرف ايمان، مصيبتيں جھيلے بغير جنت ميں جانے كيلئے كافى نہيں ہے\_ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة

اس كے باوجود كہ يہ خطاب مومنين سے ہے جنت ميں ان كے داخلے كو مصائب اور مشكلات سہنے كے ساتھ مشروط كيا گيا ہے\_

٤\_ يہ نظريہ كہ صرف ايمان لانے سے معاشرے ميں كوئي مشكل پيش نہيں آئے گى خام خيالى ہے\_ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما ياتكم كيونكہ مومنين كو يقينى طور پرجنت كا وعدہ ديا گيا ہے اور جنت ميں داخلے كا لازمہ، خدا كى طرف سے آنے والى مصيبتوں اور آزمائشوں پر صبر

كرنا ہے پس ايمانى معاشرہ قطعى طور پر مصائب اور مشكلات سے دوچار ہوگا\_

٥\_گذشتہ انبياء (ع) كے پيروكار جنگ كى سختيوں اور مشكلات ميں صبر و استقامت كا مظاہرہ كرتے تھے\_

ام حسبتم ... مسّتهم الباساء و الضراء جنگ كى سختيوں ، مصيبتوں اور مشكلات كو جھيلنے كے بعد خدا سے نصرت كى درخواست كرنا انبياء (ع) اور مومنين كے صبر و استقامت كى دليل ہے\_

٦\_ الہى سنتوں كے جاننے كا ايك منبع و ذريعہ تاريخ ہے\_ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما ياتكم مثل الذين

٧\_ تمام امتوں كے لوگوں كو مصائب و مشكلات كے ساتھ آزمانا سنت الہى ہے\_

ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما ياتكم مثل الذين خلوا من قبلكم مسّتهم الباساء و الضراء

٨\_ سابقہ امتوں كى سختيوں اور مصائب كو مد نظر ركھنا مومنين كيلئے مشكلات برداشت كرنے ميں تسلى كا باعث ہے\_

ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما ياتكم مثل الذين

٩\_ سابقہ انبياء (ع) اور انكى امتوں پر مسلسل مشكلات اور مصائب كى شدت سبب بنى كہ وہ خداوند عالم كى نصرت و مدد كے جلد آنے كى دعا كريں \_ مسّتهم الباساء و الضراء و زلزلوا حتى يقول الرسول والذين امنوا معه متى نصر الله

اس آيت ميں جملہ''متى نصر الله '' كا يہ مطلب نہيں ہے كہ نصرت الہى كے بارے ميں وہ شك و ترديد كا شكار تھے بلكہ مصائب كى شدت اور مشكلات كا تسلسل سبب بنا كہ وہ نصرت الہى كے جلدى آنے كى خواہش كرنے لگيں يا اس طرح سوچيں كہ خدا كى مدد ميں مزيد تاخير نہيں ہونى چاہيئے\_

١٠\_ انبياء (ع) اور مومنين جنگ كى مشكلات اور مصائب ميں گھر جانے كے وقت نصرت الہى اور غيبى امداد پر ايمان ركھتے تھے اور اس كى امداد كے آنے كا انتظار كرتے تھے\_ حتى يقول الرسول والذين امنوا معه متى نصر الله

جملہ''متى نصر الله '' جو كہ نصرت الہى كے وقت كے بارے ميں سوال ہے اس حقيقت كو بيان كررہا ہے كہ وہ دشمنوں كے مقابلے ميں خداوند متعال كى مدد پر يقين ركھتے تھے اور اسكے

خواہش مند بھى تھے\_

١١\_ مشكلات و مصائب ميں تمام اميدوں كا واحد مركز خدا تعالى كى ذات اقدس ہے\_ متى نصر الله الا ان نصر الله قريب

١٢\_يہ وعدہ الہى ہے كہ خدا تعالى انبياء (ع) اور مومنين كى مدد كرے گا\_ متى نصر الله الا ان نصر الله قريب

١٣\_ جو مومنين مشكلات اور پريشانيوں ميں صبر و استقامت كا مظاہرہ كرتے ہيں ان كيلئے خداوند عالم كى امداد و نصرت كا وقت قريب ہے\_ الا ان نصر الله قريب سابقہ جملوں ''مستہم الباساء ...'' كے قرينےسے معلوم ہوتاہے كہ صابر مومنين كى مدد اور نصرت الہى كا وقت قريب ہے\_

١٤\_ مومنين كا الہى امداد كى اميد ركھنا انكے صبر و استقامت كا موجب بنتاہے\_ متى نصر الله الا ان نصر الله قريب

مصائب اور مشكلات كى عين شدت كے وقت، خدا كى مدد كا طلب گار ہونا ''متى نصر اللہ''اور پھر ان كے مقابلے ميں صبر و استقامت كا مظاہرہ كرنا اس حقيقت كو بخوبى عياں كرتا ہے كہ خدا كى مدد پر ايمان ركھنا مشكلات كے تحمل و برداشت كرنے ميں كس قدر مؤثر اور اہم ہے\_

١٥\_ مؤمنين كيلئے سختياں برداشت كرنا ضرورى ہے\_ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما ياتكم

١٦\_ مومنين كى تربيت كيلئے گذشتہ باايمان امتيں بہترين نمونہ ہيں \_ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما ياتكم مثل الذين خلوا من قبلكم

١٧\_ انسانوں كى تعمير و ترقى ميں مشكلات اور مصائب كا بنيادى كردار ہے \_ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما ياتكم

بہشت ميں داخل ہونا كمال ہے اور مصائب و سختياں جنت ميں داخل ہونے ميں مؤثر ہيں \_

١٨\_ مصائب و مشكلات كے ذريعے آزمائش اور امتحان كے مرحلہ سے گذرنے كے لحاظ سے مؤمن امتوں كے درميان كوئي فرق نہيں ہے\_ ام حسبتم ... مثل الذين خلوا من قبلكم

١٩\_ انبياء (ع) كے راستے پر چلنا مشكلات كے بغير ممكن نہيں \_ مثل الذين خلوا من قبلكم ... حتى يقول الرسول والذين امنوا معه ٢٠\_ مشكلات كا مقابلہ كرتے وقت انبياء (ع) ، عام اور فطرى و طبعى طريقوں سے استفادہ كرتے تھے\_

مسّتهم الباساء و الضراء و زلزلوا حتى يقول الرسول والذين امنوا معه متى نصرالله

انبياء (ع) بھى دوسرے لوگوں كى طرح مشكلات كے مقابلے ميں صبر و استقامت كا مظاہرہ كرتے اور كسى معجزے اور خارق العادہ طريقے كو استعمال ميں نہ لاتے تھے\_

٢١\_ مصائب و مشكلات ميں صبر كا مظاہرہ كرنا نصرت الہى كے حصول كا موجب بنتاہے\_

ام حسبتم ان تدخلوا ... متى نصر الله الا ان نصر الله قريب

انبياء (ع) و مؤمنين مشكلات كے آنے كے بعد اللہ تعالى كى مدد كے منتظر رہتے تھے\_

٢٢\_ تاريخ اپنے آپ كو دہراتى ہے\_ و لما ياتكم مثل الذين خلوا من قبلكم

استقامت: استقامت كے عوامل ٤ ١

اطاعت: انبياء (ع) كى اطاعت ١٩

امتحان: امتحان كى عموميت ٧، ١٨; امتحان كى قسميں ٧; امتحان ميں صبر ١; سختى كے ذريعے امتحان ٧، ١٨; مصائب كے ذريعے امتحان٧

اميد ركھنا: اللہ تعالى سے اميد ركھنا١١

انبياء (ع) : انبياء (ع) سختى ميں ٢٠; انبياء (ع) كا اميدوار ہونا ١٠; انبياء (ع) كا مدد مانگنا ٩ ; انبياء (ع) كى امداد ١٢; ابنياء (ع) كى سختياں ٩; انبياء (ع) كے پيروكار ٥، ٩; انبياء (ع) كے مصائب ٩

ايمان: ايمان كى قدر و قيمت ٣، ٤

تاريخ: تاريخ كا دہرايا جانا٢٢;تاريخ كى قدر و قيمت ٦

تربيت: تربيت كا طريقہ ١٦;تربيت كا نمونہ ١٦

ترقى : ترقى كے عوامل١٧

جنت: جنت كے اسباب ٢، ٣

جنگ: جنگ كى سختياں ٥، ١٠

جنتى لوگ: ١

خدا تعالى: خدا تعالى كا وعدہ ١٢، ١٣;خدا تعالى كى امداد ٩، ١٠، ١٢، ١٤; خدا تعالى كى امداد كا پيش خيمہ٢١; خدا تعالى كى سنتيں ٦، ٧، ١٨;

سختياں : سختيوں كو آسان بنانے كى روش٨، ١٠، ١١، ٢٠ ; سختيوں كے اثرات ٩، ١٧; سختيوں ميں استقامت ٥، ٢١; سختيوں ميں صبر ٢، ٥، ١٥

شخصيت: شخصيت كى تعمير كے عوامل ١٧

شناخت: شناخت كے منابع ٦

صابرين: صابرين كى امداد ١٣

صبر: صبر كا اجر ١، ٢;صبر كى اہميت ١٥، صبر كے عوامل ١٤

عقيدہ: باطل عقيدہ ٤

علم: علم اور عمل ٨

غيبى امداد :١٠

مصائب: مصائب كے اثرات ١٧;مصائب ميں استقامت ٢١ ;مصائب ميں صبر ٢، ٣

مومنين: مومنين سختى ميں ١٠; مومنين كا اميدوار ہونا ١٠، ١٤، مومنين كا صبر ١٤، ١٥ ;مومنين كو تسلى دينا ٨; مومنين كى امداد١٢،١٣

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (٢١٥)

پيغمبر يہ لوگ آپ سے سوال كرتے ہيں كہ راہ خدا ميں كيا خرچ كريں \_ تو آپ كہہ ديجئے كہ جو بھى خرچ كروگے وہ تمھارے والدين ، قرابتدار ، ايتام ، مساكين اور غربت زدہ مسافروں كے لئے ہو گا اور جو بھى كار خير كرو گے خدا اسے خوب جانتا ہے \_

١\_ لوگ نبى اكرم(ص) سے انفاق كے بارے ميں پوچھتے تھے\_ يسئلونك ماذا ينفقون

٢\_ لوگوں كا نبى اكرم (ص) سے سوالات كرنا،آيات كے نزول اور احكام كے بيان كا سبب ہے\_

يسئلونك ماذا ينفقون قل ما انفقتم من خير

٣\_ پيغمبر(ص) اسلام ،احكام خدا كے بيان كرنے اور پہنچانے كا ذريعہ ہيں \_ يسئلونك ماذا ينفقون قل ما انفقتم

٤\_ انسان كا مال و اسباب خير ہے\_ قل ما انفقتم من خير ''من خير''، ''ما انفقتم'' ميں موجود '' ما'' كا بيان ہے \_

٥\_ والدين كيطرف توجہ دينا لازم ہے اور انفاق ميں انہيں دوسروں پر مقدم كرنا چاہيئے\_ فللوالدين و الاقربين و اليتامي

٦\_ اسلام انفاق كے مصارف ميں انسان كے جذبات كو مدنظرركھتاہے\_ فللوالدين و الاقربين و اليتامي و المساكين و ابن السبيل اس لحاظ سے كہ پہلے''والدين'' كا ذكر ہوا پھر ''اقربين''كا اور اس كے بعد'' يتامي'' كو ذكر

كيا گيا ہے\_

٧\_ والدين، رشتہ دار، يتيم، فقراء اور مسافر بالترتيب انفاق كے موارد ہيں \_ فللوالدين و الاقربين و اليتامى و المساكين و ابن السبيل

٨\_ خاندانى روابط اہميت كے حامل ہيں \_ قل ما انفقتم من خير فللوالدين

٩\_ محتاجوں پر توجہ اور معاشرے كے افراد كى ضرورتوں كو پورا كرنا لازمى ہے\_ قل ما انفقتم من خير فللوالدين و الاقربين و اليتامى و المساكين و ابن السبيل

١٠\_ انفاق پسنديدہ اور بہتر چيزوں سے كيا جائے\_ قل ما انفقتم من خير

يہ مطلب اس صورت ميں ہو سكتا ہے كہ''خير'' احترازى قيد ہو اور ''من'' ابتدائيہ ہو نہ كہ بيانيہ ،يعنى جو كچھ خرچ كيا جائے اسے خير ہونا چاہيئے\_

١١\_ انفاق صرف مال كے خرچ كرنے ميں منحصر نہيں ہے\_ قل ما انفقتم من خير

١٢\_ انسان كے تمام اعمال خير سے خداوند عالم آگاہ ہے\_ و ما تفعلوا من خير فان الله به عليم

٣ ١\_ انسان كى اس بات پر توجہ كہ خداوند متعال اسكے نيك اعمال سے آگاہ ہے اعمال خير كى انجام دہى ميں تشويق كا باعث ہے\_ و ما تفعلوا من خير فان الله به عليم

١٤\_ انفاق ايك پسنديدہ اور اچھا عمل ہے\_ ما انفقتم من خير ... و ما تفعلوا من خير

١٥\_ انسان كے نيك اعمال كے اجر كا ضامن خدا وند متعال ہے\_ و ما تفعلوا من خير فان الله به عليم

خدائے متعال كا اعمال خير كے بارے ميں عالم ہونا ''فان الله بہ عليم''نيك لوگوں كو اجر دينے سے كنايہ ہے\_

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) سے سوال ١، ٢; آنحضرت (ص) كا نقش ١، ٢، ٣

ابن السبيل: ابن السبيل پر انفاق ٧

اجر: اجر كى ضمانت ١٥

احكام: احكام كى تشريع ٢، ٣

اسلام: اسلام كى خصوصيت٦

انسان: انسانى جذبات ٦;انسانى عمل ١٢

انفاق: انفاق كا دائرہ١١ ; انفاق كى قدر و قيمت ١٤; انفاق كے آداب١٠;انفاق كے بارے ميں سوال ١; انفاق كے مصارف ٥، ٦، ٧;انفاق ميں ترجيحات٥، ٧

تربيت: تربيت ميں تشويق ١٣

ترغيب دلانا: ترغيب دلانے كے عوامل ١٣

خدا تعالى: خدا تعالى كا علم ١٢، ١٣

خير: خير كے موارد٤، ١٤

رشتہ دار: رشتہ داروں پر انفاق ٧; رشتہ داروں سے روابط ٨ سماجى نظام: ٩

علم: علم كے اثرات ١٣;علم وعمل كا رابطہ١٣

عمل صالح: ١٢ عمل صالح كا اجر١٥

فقير: فقيرپر انفاق ٧; فقير كى ضرور بات پورى كرنا ٩

مال: مال كا خير ہونا ٤

نيك عمل: نيك عمل كا پيش خيمہ١٣

والدين: والدين پر انفاق ٥، ٧

يتيم: يتيم پر انفاق ٧

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَن تَكْرَهُواْ شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَن تُحِبُّواْ شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (٢١٦)

تمھارے اوپر جہاد فرض كيا گيا ہے اور وہ تمھيں نا گوار ہے اور يہ ممكن ہے كہ جسے تم برا سمجھتے ہو وہ تمھارے حق ميں بہتر ہو اور جسے تم دوست ركھتے ہو وہ بُرا ہو خدا سب كو جانتا ہے او رتم نہيں جانتے ہو \_

١\_ مسلمانوں پر جہاد كا واجب ہونا ايك دائمى اور ہميشگى حكم ہے\_ كتب عليكم القتال ''كُتب''يعنى '' ثبت و استقّصر '' ( يہ حكم ہميشہ كےليئے قائم دائم اور پائيدار ہے مترجم)\_

٢\_ جنگ اور خونريزى انسان كيلئے ناخوشگوار چيزہے\_ كتب عليكم القتال و هو كره لكم

٣\_ كچھ ايسى ناخوشگوار چيزيں بھى پائي جاتى ہيں كہ جن كا انجام خير و بركت كى صورت ميں ظاہر ہوتا ہے\_

عسى ان تكرهوا شيئا و هو خير لكم

٤\_ ايسى خوشگوار چيزيں بھى پائي جاتى ہيں كہ جن كا انجام شرو نقصان كى صورت ميں ظاہر ہوتاہے\_ عسى ان تحبوا شيئا و هو شر لكم

٥\_ جنگ اور جہاد مومنين كيلئے امر خير ہے اگر چہ ظاہرى طور پر ناخوشگوار ہے\_ كتب عليكم القتال و هو كره لكم و عسى ان تكرهوا شيئا و هو خير لكم

٦\_انسان كے نزديك كسى چيز كا خوشگوار ياناخوشگوار ہونا، خيرو شر كا معيار نہيں ہے\_ و عسى ان تكرهوا شيئا و هو خير لكم

٧\_ انسان كى پسند يا ناپسند احكام الہى كے انجام يا ترك ميں ركاوٹ نہيں ہونى چاہيئے\_

كتب عليكم القتال و هو كره لكم و عسى ان تكرهوا شيئا و هو خير لكم و عسى ان

٨\_ خداوند عالم انسان كى سعادت و نيك بختى چاہتا ہے\_ كتب عليكم ... و الله يعلم ... و عسى ان تكرهوا شيئا و هو خير لكم

٩\_ احكام الہى ميں ہرچيز كى حقيقى و واقعى مصلحتوں اور مفاسد كو معيار قرار ديا جاتاہے اور اسى بنياد پر خدا تعالى كى طرف سے حكم آتاہے\_ و عسى ان تكرهوا شيئا و هو خير لكم ... و عسى ... و هو شر لكم

١٠\_ بيان احكام كى كيفيت ميں خدا كى رحمت و رافت ظہور پذير ہے\_ كتب عليكم القتال و هو كره لكم و عسى ان تكرهوا

حكم جہاد كى واقعى و حقيقى مصلحت كا بيان كرنااگر چہ اس كا ظاہر ناخوشگوار ہے اور مؤمنين كو اس چيز كى طرف متوجہ كرنا جس ميں ان كى واقعى طور پر بہترى ہے اس بات كى حكايت كرتا ہے كہ احكام كے بيان كى كيفيت ميں بھى خداوند متعال كس قدر مكلفين پر رؤف و رحيم ہے\_

١١\_ كسى حكم كے فلسفہ و حكمت كے بيان كا اس حكم پر عمل كو آسان كرنے ميں كردار\_ كتب عليكم القتال ... و عسى ان تكرهوا

جہاد كا حكم دينے كے ساتھ ہى اس كى حكمت و فلسفہ كا بيان كردينا مكلفين پر جہاد كو آسان كرنے كى خاطر ہے\_

١٢\_ احكام كے مصالح و مفاسد اور امور كے خير و شر سے خدا تعالى كى ذات آگاہ ہے\_ و الله يعلم و انتم لاتعلمون

١٣\_ احكام الہى كے سامنے بے چوں و چراسر تسليم خم كرنا ضرورى ہے\_ كتب عليكم القتال ... و الله يعلم و انتم لاتعلمون

١٤\_انسان كے مصالح و مفاسد سے آگاہى كى بنياد پر خداوند عالم نے احكام ( جيسے وجوب جہاد و غيرہ) وضع كئے ہيں \_

كتب عليكم القتال و هو كره لكم و عسى ... و الله يعلم و انتم لاتعلمون

١٥\_ احكام كے تمام مصالح و مفاسد اور امور كے خير و شر كے بارے ميں انسان كا علم محدود ہے\_

و انتم لاتعلمون

١٦\_ انسان كا احكام خدا سے ناخوش ہونا اسكى جہالت

كى وجہ سے ہے\_ كتب عليكم القتال و هو كره لكم و عسى ان تكرهوا ... و انتم لاتعلمون

١٧\_ كسى قانون كے كامل ہونے ميں علم مؤثر كردار ادا كرتاہے\_ كتب عليكم ... و الله يعلم و انتم لاتعلمون

١٨\_ قانون ساز كو انسان كى حقيقى مصلحتوں اور نقصانات سے پورى طرح آگاہ ہونا چاہيئے\_ كتب عليكم القتال ... و انتم لاتعلمون

١٩\_ ہدايت الہى كے بغيرانسان مصلحتوں اور نقصانات كى تشخيص ميں خطا سے دوچار ہوجاتاہے\_

كتب عليكم القتال و هو كره لكم ... و انتم لاتعلمون

٢٠\_ انسان اپنى جہالت اور خدا كے علم پر توجہ كرے تو يہ چيز احكام الہى كے قبول كرنے كا موجب بنتى ہے\_

و الله يعلم و انتم لاتعلمون

٢١\_ نفسيانى تمايلات كے باوجود قضا و قدر الہى پر راضى ہونا ضرورى ہے \_ عسى ان تكرهوا شيئا و هو خير لكم

رسول خدا(ص) نے فرمايا '' ...ارض عن الله بما قدر و ان كان خلاف ھواك ... فانہ مثبت فى كتاب الله '' ... قال:''و عسى ان تكرھوا شيئا''(١) ترجمہ:'' خدا كى تقدير پر راضى ہوجاؤ اگرچہ تمھارى خواہشات كے برخلاف ہو كيونكہ كتاب خدا ميں يہ ثبت ہوچكا ہے كہ فرمايا:''وعسى ان تكرہوا شيئا''\_

احكام: ١، ١٤ احكام كى تشريع ٩، ١٠; فلسفہ احكام ٩، ١١، ١٢، ١٤، ١٥، ١٨

اقدار: منفى اقدار ٢

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا علم ١٢، ١٤، ٢٠; اللہ تعالى كى رحمت ١٠; اللہ تعالى كى مہربانى ١٠; اللہ تعالى كى ہدايت ١٩

الہى فريضہ: الہى فريضہ پر عمل ٧ ;الہى فريضہ پر عمل كا پيش خيمہ ١١

انسان: انسان كا تمايل ٢، ٦، ٧،٢١ ;انسان كا علم ١٥; انسان كى جہالت ١٩

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير طبرى ج٢ ص٢٠١، الدر المنثور ج١ ص ٥٨٧\_

تعبد: تعبد كى اہميت ١٣

جنگ: جنگ كو ناپسند كرنا٢، ٥; جنگ كى قدر و قيمت ٥

جہاد: احكام جہاد ١، ١٤; جہاد كى قدر و قيمت٥

جہالت: جہالت كے اثرات ١٦

خير: خير كا سرچشمہ٨ خير و شر: ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ١٢، ١٥

دين: دين سے روگردانى ١٦;دين قبول كرنا ٢٠

روايت: ٢١

سر تسليم خم كرنا: سر تسليم خم كرنے كى اہميت ١٣،٢١

سعادت: سعادت كے عوامل ٨

شرور: شرور كا فلسفہ ٣

علم: علم اور عمل كا ارتباط٢٠ ; علم كے اثرات ١٧

قانون سازي: قانون سازى كى شرائط ١٨; قانون سازى ميں علم ١٧، ١٨

قتل: قتل كا ناپسنديدہ ہونا ٢

قدر و قيمت كا اندازہ لگانا: قدر و قيمت كا اندازہ لگانے كا معيار ٦

قضا و قدر: ٢١

گمراہي: گمراہى كا پيش خيمہ ١٩

مسلمان: مسلمانوں كى ذمہ دارى ١

مصالح و مفاسد: ٩، ١٢، ١٤، ١٥،١٨، ١٩

واجبات: ١، ١٤

ہدايت: ہدايت كا پيش خيمہ ٢٠

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِندَ اللّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلاَ يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىَ يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُواْ وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُوْلَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَأُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (٢١٧)

پيغمبر يہ آپ سے محترم مہينوں كے جہاد كے بارے ميں سوال كرتے ہيں تو آپ كہہ ديجئے كہ ان ميں جنگ كرنا گناہ كبيرہ ہے او رراہ خدا سے رو كنا اور خدا اور مسجدالحرام كى حرمت كا انكار ہے اور اہل مسجدالحرام كا وہاں سے نكال دينا خدا كى نگاہ ميں جنگ سے بھى بدتر گناہ ہے اور فتنہ تو قتل سے بھى بڑا جرم ہے \_اور يہ كفار برابر تم لوگوں سے جنگ كرتے رہيں گے يہاں تك كہ ان كے امكان ميں ہو تو تم كو تمھارے دين سے پلٹا ديں \_ اور جو بھى اپنے دين سے پلٹ جائے گا اور كفر كى حالت ميں مرجائے گا اس كے سارے اعمال برباد ہو جائيں گے او روہ جہنمى ہو گا اور و ہيں ہميشہ رہے گا \_

١\_لوگوں كا پيغمبر اكرم(ص) سے حرام مہينوں (قابل احترام مہينے)ميں جنگ و خونريزى كے بارے

ميں سوال كرنا \_ يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه

٢\_ لوگوں كے رسول اكرم(ص) سے سوالات، آيات كے نزول اور احكام الہى كے بيان كا پيش خيمہ بنتے تھے\_

يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير

٣\_ نبى كريم(ص) كى وساطت سے احكام الہى كا بيان اور ابلاغ \_ يسئلونك عن الشهر الحرام ... قل قتال فيه كبير

٤\_ قرآن كريم حقائق كو بيان كرتا ہے اگرچہ كچھ موارد ميں وہ حقائق بعض مسلمانوں كے نقصان ميں ہى كيوں نہ ہوں \_

يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير بعض مسلمانوں نے ماہ رجب ميں كچھ كافروں پر حملہ كيا اور انھيں قتل يا اسير كر ليا، اس واقعہ كے بعد مذكورہ بالا آيت نازل ہوئي جس ميں محترم مہينوں ميں جنگ كو حرام قرار ديا گيااگرچہ اس حقيقت كا بيان كرنا مسلمانوں كے اس گروہ كيلئے نقصان كا باعث ہوا\_

٥\_ بعض مہينے ( حرام مہينے) تقدس اور احترام ركھتے ہيں \_ يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير

''الشھرالحرام''ميں الف ولام جنس كيلئے ہے كہ جس كى وجہ سے''الشھرالحرام'' تمام محترم مہينوں كو شامل ہو جائے گا جو كہ رجب، ذى القعدہ، ذى الحجہ اور محرم ہيں \_

٦\_ محترم مہينوں ميں جنگ گناہان كبيرہ ميں سے ہے\_ يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير

٧\_ حرمت والے مہينے زمانہ جاہليت ميں بھى محترم تھے( جنگ ممنوع تھي) اور اسلام نے اس كى تائيد كى ہے\_

يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير ظاہر يہ ہے كہ سائل كے سوال ميں بھى كلمہ''الحرام''(قابل احترام) آيا ہے لہذا نتيجہ يہ ہوا كہ يہ مہينے قرآن كريم كے اس حكم سے پہلے بھى ( كہ ان مہينوں ميں جنگ كرنا حرام تھا) خصوصى احترام ركھتے تھے\_

٨\_ اسلام ايك صلح طلب دين ہے\_ يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير

اسلام نے ان مہينوں ميں جنگ كى حرمت پر مبنى زمانہ جاہليت كى روش كى تائيد كى ہے\_

يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير

٩\_ اللہ تعالى كى نگاہ ميں راہ خدا سے روكنا اور اس كا انكاركرنا، محترم مہينوں ميں جنگ كرنے سے كہيں بڑا گناہ ہے\_

عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير وصد عن سبيل الله وكفر به ... اكبر عند الله

يہ مطلب اس صورت ميں ہے كہ''صد عن سبيل الله ''مبتداء اور''اكبر''اس كى خبر ہو\_

١٠\_ اللہ تعالى كى نظر ميں مسجدالحرام ميں جانے سے روكنا محترم مہينوں ميں جنگ كرنے سے بڑا گناہ ہے\_

الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير و صد عن سبيل الله ... و المسجد الحرام ... اكبر عند الله

يہ مطلب اس صورت ميں ہے جب''و المسجدالحرام''عطف ہو''سبيل اللہ'' پر اور ''صد'' مبتداء اور''اكبر'' ا س كى خبر ہو يعني''صد عن سبيل الله و صد عن المسجد الحرام ... اكبر''

١١\_ خدا وند متعال كى نظر ميں اہل مكہ كو وہاں سے نكالنا اور بے گھر كرنا، محترم مہينوں ميں جنگ كرنے سے بڑا گناہ ہے\_ يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير ... و اخراج اهله منه اكبر

١٢\_ محترم مہينوں ميں حرم الہى كى امنيت اور حفاظت كا انتظام ضرورى ہے\_ يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير

١٣\_ خداوند عالم ہى گناہوں كے درجات معين فرماتا ہے\_ قتال فيه كبير ... اكبر عند الله ... والفتنة اكبر

اس آيت ميں ''عندالله '' كا كلمہ اس معنى پر دلالت كررہاہے كہ اعمال كى قدر و منزلت كا معيار فقط خداوند متعال كى درجہ بندى كے ذريعہ متعين ہوتا ہے\_

١٤\_ مسجد الحرام مخصوص تقدس و احترام كى حامل ہے \_ و المسجد الحرام و اخراج اهله منه اكبر

١٥\_ مسجدالحرام كے اہل ہونے كى صلاحيت صرف اور صرف نبى اكرم(ص) اور مومنين ركھتے ہيں نہ كہ مشركين اور كفار\* و اخراج اهله منه اكبر عند الله اس بات كے پيش نظر كہ پيغمبر(ص) اسلام اور

مسلمانوں كو اہل مسجدالحرام شمار كيا گيا ہے، شايد يہ كنايہ ہو كہ يہ لوگ مسجدالحرام كى اہليت ركھتے ہيں اور كافر نااہل ہيں \_

١٦\_ بعض مسلمانوں (عبدالله ابن جحش اور انكے ساتھيوں )نے محترم مہينوں ميں كفار مكہ كے ساتھ جنگ كرنے كا اقدام كيا\_ يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير اس آيت كے شان نزول ميں آيا ہے كہ عبدالله ابن جحش اور اس كے ساتھيوں نے رجب كے مہينے ميں كفار مكہ كے ايك تجارتى كارواں پر حملہ كر ديا اور ان ميں سے كچھ كو قتل كر ديا اور كچھ كو قيدى بنا ليا\_ (مجمع البيان اور دوسرى تفسيريں ) \_

١٧\_ مشركين مكہ كفر پيشہ تھے اور راہ خدا اور مسجد الحرام سے روكنے والے تھے\_ و صد عن سبيل الله و كفر به و المسجد الحرام و اخراج اهله

١٨\_ محترم مہينوں ميں جنگ كرنا لوگوں كو راہ خدا اور مسجد الحرام سے روكنے كا موجب اور خدا كے ساتھ كفر ہے\_

يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير و صد عن سبيل الله و كفر به و المسجد الحرام

يہ اس صورت ميں ہے كہ''و صد عن سبيل الله ''،''كبير''پرعطف ہو يعني''قتال فيہ صد عن سبيل الله و كفر بہ ... ''

١٩\_ فتنہ برپاكرنے كا گناہ حرام، مہينوں ميں انسان كو قتل كرنےسے بھى بڑاہے\_ قل قتال فيه كبير ... و الفتنة اكبر من القتل ''القتل''ميں الف لام عھد كيلئے ہے يعنى حرام مہينوں ميں قتل\_

٢٠\_ كفار، مسلمانوں كے ساتھ ہميشہ اس بات كى خاطر جنگ كرتے ہيں كہ اگر ہوسكے تو انہيں اسلام سے روگرداں كرديں \_ و لا يزالون يقاتلونكم حتى يردوكم عن دينكم ان استطاعوا

يہ اس صورت ميں ہے كہ''ان استطاعوا''كى شرط كا جواب محذوف ہو اور''حتى يردوكم'' جواب كى دليل ہو\_

٢١\_ كافروں كے مقابلے ميں مسلمانوں كا ہوشيار رہنا ضرورى ہے\_

ولايزالون يقاتلونكم حتى يردوكم عن دينكم ان استطاعوا

٢٢\_ لوگوں سے امن و امان چھين لينا انسان كے قتل سے بڑا گناہ ہے\_ و الفتنة اكبرمن القتل

٢٣\_كفار اگر توانائي ركھتے ہوں تو ہميشہ مسلمانوں كے ساتھ بر سر پيكار رہيں گے\_ و لا يزالون يقاتلونكم حتى يردوكم عن دينكم ان استطاعوا يہ اس صورت ميں ہے كہ''ان استطاعوا'' كى شرط كا جواب مخدوف ہو اور''لايزالون يقاتلونكم'' اس پر دليل ہو\_

٢٤\_خداوند متعال مسلمانوں كے بارے ميں كفار كے اہداف اور ان كى پوشيدہ نيّتوں كو آشكار كركے مسلمانوں كو خبردار كررہاہے\_ ولا يزالون يقاتلونكم حتى يردوكم عن دينكم ان استطاعوا

٢٥\_ خدا كے ساتھ كفر ، اس كے راستے اورمسجد الحرام سے روكنا اور اہل مسجد الحرام كووہاں سے نكالنا يہ سب فتنہ پرورى كے مختلف نمونے ہيں \_ و صد عن سبيل الله و كفر به و المسجد الحرام و اخراج اهله منه اكبر عند الله و الفتنة اكبر من القتل

٢٦\_كفار صلح كو قبول نہيں كرتے اور مسلمانوں كے گہرے دشمن ہيں \_ ولايزالون يقاتلونكم

٢٧\_ جو لوگ مرتد ہو كر مرتے ہيں ان كے اعمال دنيا و آخرت ميں تباہ و نابود(حبط) ہوجاتے ہيں \_

و من يرتدد منكم عن دينه فيمت و هو كافر فاولئك حبطت اعمالهم فى الدنيا و الاخرة

٢٨\_ خداوند متعال كى بارگاہ ميں مرتد كى توبہ كے قبول ہونے كا امكان ہے\_ و من يرتدد منكم عن دينه فيمت و هو كافر فاولئك حبطت اعمالهم جمله''و ھو كافر'' اعمال كے حبط اور نابود ہونے كو صرف اس صورت ميں منحصر كر رہا ہے جب مرتد شخص كفر كى حالت ميں مر جائے لہذا يہ اس صورت كو شامل نہيں ہے كہ جب مرتد توبہ كر كے مرے \_ پس مرتد كى توبہ بے اثر نہيں ہوگى بلكہ اس كا قبول ہونا ممكن ہے\_

٢٩\_ ايمان ميں پائيدارى اور ثابت قدمى خداوند عالم كے نزديك اعمال كى قدر و قيمت كا معيار ہے\_

و من يرتدد منكم عن دينه فيمت و هو كافر فاولئك حبطت اعمالهم فى الدنيا و الاخرة

وہ لوگ جو اپنے ايمان ميں مضبوط نہيں ہيں اگر آخر كار مرتد ہوجائيں تو ان كے اعمال حبط (تباہ) ہونے كى وجہ سے بے قيمت ہوجائيں

گے\_ لہذا اعمال كى قدر و قيمت كا معيار ايمان كى مضبوطى اور ثابت قدمى ہے\_

٣٠\_ دنيا و آخرت ميں ايمان كے اثرات مرتب ہوتے ہيں \_ فاولئك حبطت اعمالهم فى الدنيا و الاخرة

٣١\_ موت، توبہ كى مہلت كا اختتام ہے\_ و من يرتدد منكم عن دينه فيمت و هو كافر فاولئك حبطت اعمالهم

٣٢\_ جو مرتد ہو كر مرے گا وہ ہميشہ جہنم كے عذاب ميں مبتلا رہے گا\_ و من يرتدد منكم عن دينه فيمت ... و اولئك اصحاب النار هم فيها خالدون

٣٣\_ كفر اور ارتداد، جہنم ميں ہميشہ رہنے اور دنيا و آخرت ميں اعمال كے حبط (تباہ) ہونے كا موجب ہے\_

و من يرتدد منكم عن دينه فيمت و هو كافر فاولئك حبطت اعمالهم ... و اولئك اصحاب النار

٣٤\_ دشمن كے شبہات اور پروپيگنڈوں كا جواب دينا اور صورتحال كے مطابق اس كا مناسب انداز ميں مقابلہ كرنا ضرورى ہے\_ يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير حرام مہينے ميں مسلمانوں كى طرف سے قتل كا واقعہ ہوا جس سے دين كے دشمنوں كو پروپيگنڈا اور اعتراض كا موقع ملا\_ قرآن كريم نے محترم مہينے ميں قتل كى حرمت بيان كرنے كے ساتھ ساتھ مشركين كى خلاف كاريوں كو آشكار كر كے ان كے پروپيگنڈے كو بے اثر كر ديا\_

٣٥\_ كفار مسلمانوں كى خلاف ورزى كو بڑا بنا كر پيش كرتے ہيں اور اپنے تباہ كن اعمال سے چشم پوشى كرتے ہيں \_

يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير و صد عن سبيل الله و كفر به ... و اخراج اهله منه اكبر عند الله

بعض كے نزديك نبى اكرم(ص) سے يہ سوال كرنے والے مشركين مكہ تھے تاكہ اس طرح سے بعض مسلمانوں كى خلاف ورزى كا جناب رسالتمآب (ص) كو احساس دلائيں اور ان كے خلاف پروپيگنڈا كريں \_

٣٦\_ خداوند متعال نے ارتداد كے برُے نتائج كے بارے ميں خبردار كيا ہے\_ و من يرتدد منكم عن دينه فيمت و هو كافر فاولئك حبطت اعمالهم ... و اولئك

اصحاب النار هم فيها خالدون

٣٧\_ مشركين مكہ اہل مسجد الحرام ( رسول اكرم(ص) اور مومنين) كو نكال باہر كرديتے اور شہر بدر ديتےتھے\_

والمسجد الحرام واخراج اهله

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) سے سوال ١، ٢;آنحضرت(ص) كى جلاوطنى ٣٧;آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى ٣; آنحضرت (ص) كے فضائل ١٥

احكام: احكام كى تشريع ٢ ; امضائي احكام ٧

ارتداد: ارتداد كى سزا ٣٣;ارتداد كے اثرات ٢٧، ٣٦

اسلام: اسلام اورصلح ٨ ;صدر اسلام كى تاريخ ١٦، ٣٧

امن عامہ: امن عامہ كى اہميت ٢٢

اہل مكہ: اہل مكہ كى جلاوطنى ١١، ٣٧

ايمان: ايمان كے اثرات ٣٠ ; ايمان ميں استقامت ٢٩

توبہ: توبہ كى مہلت ٣١

جاہليت: زمانہ جاہليت كى رسميں ٧

جنگ: جنگ كے احكام ١، ٦، ٧

جہنم: جہنم ميں ہميشہ رہنا ٣٢، ٣٣

حرام مہينے: ١، ٥، ٦، ٧، ١٢، ١٩

حرام مہينوں ميں جنگ ٩، ١٠، ١١، ١٦، ١٨، ١٩

حق: حق كااظہار ٤

خدا تعالى: خدا تعالى كا متنبہ كرنا ٢٤، ٣٦

دشمن: دشمنوں كے ساتھ برتاؤ كا طريقہ ٣٤

سازش: سازش كو آشكار كرنا ٢٤

سبيل الله : سبيل اللہ سے روكنا ٩، ١٧، ٢٥

شبہہ: شبہہ كا جواب ٣٤

صلح: ٨

عذاب: اہل عذاب٣٢; عذاب كے موجبات ٣٣

عمل: عمل كى قدر و قيمت ٢٩; حبط اعمال كے اسباب ٢٧، ٣٣

فساد و تباہي: فساد و تباہى كے اثرات ١٩; فسا د و تباہى كے موارد٢٥

قتل : قتل كا گناہ ٩ ١، ٢٢

قدر و قيمت: قدر و قيمت كا معيار ٢٩

قرآن كريم : قرآن كريم كا كردار ٤

كفار: كفار اور مسجد الحرام ١٥;كفار كا برتاؤ٣٥; كفار كى دشمنى ٢٣، ٢٦;كى سازش ٢٤; كفار مكہ ١٦

كفر: اللہ تعالى كے بارے ميں كفر ٩، ١٨، ٢٥;كفر كى سزا ٣٣;كفر كے موارد ١٨

گناہ: گناہ كبيرہ ٦، ٩، ١٠، ١١، ١٩، ٢٢;گناہ كے مراتب ١٣

مرتد: مرتد كى توبہ ٢٨،مرتد كى سزا ٣٢

مسجد الحرام: مسجد الحرام كا امن ١٢;مسجد الحرام كا تقدس ١٤، ١٥;مسجد الحرام ميں جانے سے روكنا ١٠، ١٧، ١٨، ٢٥

مسلمان : صدر اسلام كے مسلمان ١٦; مسلمان اور كفار ٢٠، ٢١، ٢٣، ٢٤، ٢٥، ٣٥;مسلمانوں كے دشمن ٢٠، ٢٣، ٢٦

موقف اختيار كرنا : موقف اختيار كرنے كى اہميت ٣٤

مقدس ايام: ٥ مقدس مقامات: ١٤

مشركين: مشركين اور مسجد الحرام ١٥;مشركين كا كفر ١٧; مشركين مكہ ١٧، ٣٧

مومنين: مومنين كى جلاوطنى ٣٧; مومنين كے فضائل ١٥

ہوشياري: ہوشيارى كى اہميت ٢١

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ أُوْلَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّهِ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٢١٨)

بيشك جو لوگ ايمان لائے اور جنھوں نے ہجرت كى اور راہ خدا ميں جہاد كيا وہ رحمت الہى كى اميد ركھتے ہيں اور خدا بہت بخشنے والا اور مہربان ہے \_

١\_ خدا تعالى كى راہ ميں جہاد كرنے والے مہاجرين اور مومنين اس كى رحمت كى اميد ركھتے ہيں \_ ان الذين امنوا و الذين هاجروا و جاهدوا فى سبيل الله اولئك يرجون رحمت الله

٢\_ رحمت الہى كى اميد ركھنا اور اپنے آپ كو اس كا مستحق نہ سمجھنا مؤمنين اور راہ خدا ميں جہاد كرنے والے مہاجرين كى خصوصيات ميں سے ہے\_ ان الذين امنوا و الذين هاجروا و جاهدوا فى سبيل الله اولئك يرجون رحمت الله

٣\_ ايمان، ہجرت اور راہ خدا ميں جہاد ،خداوند قدوس كى رحمت كى اميد ركھنے كے اسباب ميں سے ہيں \_

ان الذين امنوا و الذين هاجروا و جاهدوا فى سبيل الله اولئك يرجون رحمت الله

٤\_ جہاد اور ہجرت اس وقت قدر و منزلت ركھتے ہيں جب راہ خدا ميں ہوں \_ و الذين هاجروا و جاهدوا فى سبيل الله

٥\_ خدا كى راہ ميں ہجرت و جہاد كى قدر و منزلت اور مجاہد مہاجرين كى باقى مومنين پر فضيلت و برتري\_

ان الذين امنوا و الذين هاجروا و جاهدوا فى سبيل الله ايسا معلوم ہوتا ہے كہ موصول (الذين) كا تكرار ايمان كى قدر و منزلت پر دلالت كرتا ہے اگرچہ جہاد و ہجرت كے بغير ہى كيوں نہ ہو\_ ليكن اگر جہاد اور ہجرت كے ہمراہ ہو تو ايمان كى اہميت و عظمت اور بھى بڑھ جاتى ہے\_

٦\_خدا كى رحمت اور مغفرت مومنين اور راہ خدا ميں جہاد كرنے والے مہاجرين كے شامل حال ہوتى ہے\_

الذين امنوا و الذين هاجروا ... و الله غفور رحيم

٧\_ خداوند عالم غفور اور رحيم ہے\_ و الله غفور رحيم يہ اس صورت ميں ہے كہ''رحيم'' خبر كے بعد دوسرى خبر ہو\_

٨\_ خدا كى رحمت اس كى مغفرت كے ہمراہ ہے\_ و الله غفور رحيم

يہ اس صورت ميں ہے كہ ''رحيم'' ، ''غفور'' كى صفت ہو يعنى خدا ايسا بخشنے والا ہے جو رحيم ہے\_

٩\_ مومنين اور راہ خدا ميں جہاد كرنے والے مہاجرين بھى اس كى رحمت اور مغفرت كے محتاج ہيں \_

ان الذين امنوا و الذين هاجروا و جاهدوا فى سبيل الله ... و الله غفور رحيم

١٠\_ صدر اسلام كے جن مسلمانوں نے محترم مہينے ميں كافروں كے ساتھ جنگ كي، ان كے گناہ كى مغفرت \_ (عبد الله ابن جحش اور اس كے ساتھي)\_ ان الذين امنوا و الذين هاجروا آيت كے شان نزول كے پيش نظر اس آيت كے پہلے مصداق عبد الله ابن جحش اور اس كے ساتھى ہيں جو مدينہ سے نكل كر نخلہ نامى جگہ پر مشركين مكہ كے تجارتى قافلہ پر حملہ كرتے ہيں اور ان كے كچھ آدميوں كو قتل كرتے ہيں يا قيدى بنا ليتے ہيں \_

١١\_ خدا كى راہ ميں جہاد كرنے والے مومنين كى خطاؤں سے درگذر كرنا ضرورى ہے\_

ان الذين امنوا ... و الله غفور رحيم عبدالله ابن جحش اور اس كے ساتھى حرام مہينے ميں جنگ كر كے غلطى كے مرتكب ہوئے ليكن خداوند عالم نے ان كى غلطى معاف كر دي\_

١٢\_ عبد الله ابن جحش اور اس كے ساتھى خدا كى راہ ميں جہاد كرنے والے مومنين اور مہاجرين ميں سے تھے\_

ان الذين امنوا و الذين هاجروا و جاهدوا فى سبيل الله مفسرين اس آيت كے مورد نزول كو عبد الله ابن جحش اور اس كے ساتھى شمار كرتے ہيں كہ جو پيغمبر اسلام(ص) كے حكم پر نخلہ نامى جگہ تك ہجرت كر كے گئے تاكہ وہاں سے دشمن كے بارے ميں خبريں حاصل كر كے پيغمبر (ص) اسلام كو بھيجيں \_

١٣\_ مومنين اور مجاہد مہاجرين خدا كى رحمت كے حقيقى اميدوار ہيں \_ ان الذين امنوا ... اولئك يرجون رحمت الله

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١٠، ١٢

اسماء و صفات: رحيم ٧ غفور ٧

اعلام : ١٢

اميدواري: اميدوارى كے عوامل ٣

ايمان: ايمان كے اثرات ٣

جنگ: كافروں كے ساتھ جنگ ١٠

جہاد: جہاد كى قدر ومنزلت ٣، ٤، ٥

حرمت والے مہينے: حرمت والے مہينوں ميں جنگ١٠

خدا تعالى خدا تعالى كى رحمت ٨، ٩; خدا تعالى كى مغفرت ٦، ٨، ٩

رحمت: رحمت جن كے شامل حال ہے٦ ; رحمت كى اميد ١، ٢، ٣، ١٣

قدر و قيمت: قدر و قيمت كا معيار٤، ٥

گناہ: گناہ كى مغفرت١٠

مجاہدين: ١٢ مجاہدين كا اميدوار ہونا ١،١٣;مجاہدين كى صفات ٢;مجاہدين كى مغفرت٦،٩،١٠; مجاہدين كے فضائل ٥ ;مجاہدين كے لئے عفو و بخشش١١

مومنين: ١٢ مومنين كا اميدوار ہونا ١ ١٣;مومنين كى صفات ٢; مومنين كى مغفرت ٦، ٩، ;مومنين كے فضائل ٥; مومنين كے لئے عفو و بخشش ١١

مہاجرين: ١٢ مہاجرين كا اميدوار ہونا ١، ١٣;مہاجرين كى صفات ٢;مہاجرين كى مغفرت ٦، ٩;مہاجرين كے فضائل ٥

ہجرت: ہجرت كى قدر و قيمت٣، ٤، ٥

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَآ أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبيِّنُ اللّهُ لَكُمُ الآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (٢١٩)

يہ آپ سے شراب اور جوئے كے بارے ميں سوال كرتے ہيں تو كہہ ديجئے كہ ان دونوں ميں بہت بڑا گناہ ہے اور بہت سے فائدے بھى ہيں ليكن ان كا گناہ فائدے سے كہيں زيادہ بڑا ہے اور يہ راہ خدا ميں خرچ كے بارے ميں سوال كرتے ہيں كہ كيا خرچ كريں تو كہہ ديجئے كہ جو بھى ضرورت سے زيادہ ہو\_ خدا اسى طرح اپنى آيات كو واضح كركے بيان كرتا ہے كہ شايد تم فكر كرسكو \_

١\_ لوگوں كا پيغمبر اكرم(ص) سے شراب اور قمار كے بارے ميں سوال كرنا\_ يسئلونك عن الخمر و الميسر

٢\_ پيغمبر اكرم(ص) سے لوگوں كے سوالات ،آيات كے نزول اور احكام كے بيان كا پيش خيمہ بنے\_

يسئلونك عن الخمر و الميسر قل فيهما ... يسئلونك ماذا ينفقون قل العفو

٣\_ پيغمبر اكرم(ص) احكام خدا كے بيان اور ابلاغ كا ذريعہ

ہيں \_ يسئلونك عن الخمر و الميسر قل فيهما ... يسئلونك ماذا ينفقون قل العفو

٤\_ شراب خورى اور قمار بازى كى حرمت \_ يسئلونك عن الخمر و الميسر قل فيهما اثم كبير

٥\_ شراب اور قمار كے نقصانات بہت زيادہ اور فائدے بہت كم ہيں \_ قل فيهما اثم كبير و منافع للناس

يہاں پر كلمہ''اثم'' اپنے مقابل ''منافع'' كے قرينے سے نقصان كے معنى ميں ہوسكتاہے\_

٦\_ شراب اور قمار انسان كے ايمان ميں سستى ايجاد كرتے ہيں اور انسان كو كار خير اور ثواب سے باز ركھنے كا باعث بنتے ہيں \_ قل فيهما اثم كبير ''الاثم''اسم للافعال المبطئة عن الثواب (مفردات راغب)''اثم''ان افعال كو كہتے ہيں جو ثواب سے دورى اور باز ركھنے كا باعث بنتے ہيں ''\_

٧\_ شراب خورى اور قمار بازى گناہان كبيرہ ميں سے ہيں \_ يسئلونك عن الخمر و الميسر قل فيهما اثم كبير ... و اثمهما اكبر ''اثم''كے معنى گناہ اور ايسے كام كے ہيں ، جس كا انجام دينا حرام ہو\_ (القاموس المحيط)

٨\_ شراب خورى اور قمار بازى كا گناہ ان كے منافع سے زيادہ ہے \_ يسئلونك عن الخمر و الميسر ... اثمهما اكبر من نفعهما

٩\_ احكام الہى مصالح و مفاسد كى بنياد پر صادر ہوتے ہيں \_ عن الخمر و الميسر ... اثمهما اكبر من نفعهما

١٠\_ احكام الہى كى تشريع كا معيار لوگوں كے حقيقى فوائد اور نقصانات ہيں \_ فيهما اثم كبير و منافع للناس

١١\_ اگر دو معيار آپس ميں ٹكرا جائيں تو اہم معيار كو ترجيح دى جائے \_ و اثمهما اكبر من نفعهما يہ اس صورت ميں ہے كہ شراب اور قمار كو حرام قرار دينے كا معيار ان كا نقصان دہ ہونا ہو، اس صورت ميں منافع كى صراحت كے باوجود قويترمعيار (نقصاندہ ہونے) كو ترجيح ديتے

ہوئے انہيں حرام قرار ديا گيا ہے\_

١٢\_ محرمات الہى ميں فائدہ پائے جانے كا امكان ہے\_ عن الخمر و الميسر ... و منافع للناس

١٣\_رسول اكرم(ص) كى بعثت كے زمانے ميں شراب خورى اور قمار بازى كا رواج تھا\_ يسئلونك عن الخمر و الميسر قل فيهما اثم كبير و منافع للناس ''يسئلونك'' فعل مضارع ہے جو سوال كے تكرار پر دلالت كرتا ہے اور سوال كے تكرار سے پتہ چلتاہے كہ يہ چيزيں اس معاشرے ميں رائج ہوچكى تھيں \_

١٤\_ لوگ رسول اكرم(ص) سے انفاق اور اس كى مقدار كے بارے ميں سوال كرتے تھے\_ يسئلونك ماذا ينفقون قل العفو

١٥\_ انفاق ميں حد اعتدال كى رعايت ضرورى ہے\_ يسئلونك ماذا ينفقون قل العفو

''العفو'' اى الوسط من غير اسراف و لا اقتار\_ بعض مفسرين كے نزديك ''عفو'' يعنى حد وسط نہ افراط اور نہ ہى تفريط \_

٦ ١\_ انسان كى ضرورت سے جو زيادہ ہو وہ انفاق كے زمرے ميں ہے\_ يسئلونك ماذا ينفقون قل العفو

بعض مفسرين كے نزديك''عفو''كے معنى ضرورت سے زائد چيز كے ہيں \_

١٧\_ خداوند متعال لوگوں كيلئے آيات و احكام كو بيان فرماتا ہے\_ كذلك يبين الله لكم الآيات

١٨\_ احكام الہى خداوند عالم كى نشانيوں ميں سے ہيں \_ كذلك يبين الله لكم الايات

يہ مطلب يوں مستفادہے كہ احكام الہى كو آيت (نشاني) كہا گيا ہے كيونكہ يہاں ''الآيات'' سے مراد احكام ہيں جو اس آيت ميں اور اس سے پہلے والى آيات ميں بيان ہوچكے ہيں \_

١٩\_ خدا تعالى كى طرف سے آيات كا بيان، لوگوں كے دنيا اور آخرت كے امور ميں غور و فكر كرنے كا پيش خيمہ ہے\_

كذلك يبين الله لكم الايات لعلكم تتفكرون فى الدنيا و الاخرة

٢٠\_ خداوند عالم انسانوں كو دنيا اور آخرت كے بارے ميں غور و فكر كى ترغيب ديتا ہے\_

لعلكم تتفكرون \_ فى الدنيا و الاخرة

٢١\_ انسان اپنى مرضى كے مطابق انتخاب كرنے والا موجود ہے\_ كذلك يبين الله ... لعلكم تتفكرون\_ فى الدنيا و الاخرة اگر انسان اپنى تقدير كے تعين ميں مجبور ہوتا تو پھر آيات كا بيان اور صحيح راستے كو غلط سے جدا كركے دكھا دينا بے فائدہ تھا\_

٢٢\_ دنيا و آخرت، الہى نظريہ كائنات ميں غور و فكر كا ميدان \_ لعلكم تتفكرون\_ فى الدنيا و الاخرة

٢٣\_ احكام كے بيان ميں ان كے فلسفہ و حكمت كى طرف اشارہ كرنا خداوند متعال كا طريقہ ہے\_\*

كذلك يبين الله لكم الايات لعلكم تتفكرون ''كذلك'' ہوسكتا ہے شراب اور قمار كى حرمت كے فلسفہ كى طرف اشارہ ہو (كہ ان ميں بے پناہ نقصان ہے) يعنى خدا كے تمام احكام اور آيات حكمتوں كے حامل ہيں جنہيں بيان كيا گيا ہے جيساكہ شراب اور قمار ميں بيان كيا گيا ہے\_

٢٤\_ احكام الہى اور دينى معارف كے فلسفہ كے بارے ميں غور و فكر كرنا بہت ہى اہميت كا حامل ہے \_

كذلك يبين ... لعلكم تتفكرون

٢٥\_ قرآنى آيات (آيات احكام) لوگوں كيلئے قابل فہم اور قابل استفادہ ہيں \_ يسئلونك ... كذلك يبين الله لكم الآيات لعلكم تتفكرون

٢٦\_ خدا تعالى كى طرف سے آيات و احكام كا بيان كرنا، لوگوں كو دنيا اور آخرت كے نتائج كے بارے ميں غور و فكر كرنے كى طرف رغبت دلانے كا موجبہے\_ لعلكم تتفكرون\_ فى الدنيا و الاخرة

٢٧\_ انسان كے سال كے خرچ سے جو بچ جائے انفاق كے ز مرہ ميں ہے\_ يسئلونك ماذا ينفقون قل العفو

امام محمد باقر (ع) نے فرمايا:''ان العفو ما فضل عن قوت السنة''عفو يعنى جو سال كے خرچ سے زيادہ ہو\_(١)

آيات الہي: ١٨ آيات الہى كا بيان كرنا ١٧، ١٩، ٢٦; آيات الہى ميں غور و فكر١٩

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) سے سوال ١، ٢، ١٤; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى ٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) مجمع البيان، ج ٢ ص ٥٥٨، نور الثقلين، ج١، ص ٢١١، ح ٧٩٧\_

احكام: ٣، ٤ احكام كى تشريع ٢، ١٠، ١٧، ٢٣، ٢٦; فلسفہ احكام ٩، ١٠،٢٣، ٢٤

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١٣

انسان: انسان كا اختيار ٢١

انفاق: انفاق كا دائرہ١٦، ٢٧; انفاق كے بارے ميں سوال ١٤;انفاق ميں اعتدال ١٥

تبليغ: آخرت كے بارے ميں تبليغ ٢٢; تبليغ كا طريقہ ٢٣; دنيا كے بارے ميں تبليغ ٢٢

ترقي: ترقى كى ركاوٹيں ٦

خير: خير كے موانع ٦

روايت: ٢٧

شراب: شراب صدر اسلام ميں ١٣; شراب كا گناہ ٧، ٨ ; شراب كا نقصان ٥;شراب كے اثرات ٦; شراب كے احكام ٤; شراب كے بارے ميں سوال ١; شراب كے فوائد ٥، ٨

غور و فكر: آخرت ميں غور و فكر ٢٢; دنيا ميں غور و فكر ، ٢٢; غور و فكر كا پيش خيمہ ١٩; غور و فكر كى تشويق ٢٠، ٢٦;غور و فكر كى قدر و قيمت ٢٤

فقہى قواعد: ١١

فوائد و نقصانات: ٥، ١٠، ١٢

قرآن: قرآن فہمى ٢٥

قمار: صدر اسلام ميں قمار١٣; قمار كا گناہ ٧، ٨ قمار كا نقصان ٥; قمار كے اثرات ٦; قمار كے احكام ٤;قمار كے بارے ميں سوال ١; قمار كے فوائد ٥، ٨

گناہ: گناہ كبيرہ ٧ ; گناہ كے اثرات ٦

محرمات: ٤ محرمات كے فوائد١٢ مصالح و مفاسد: ٩

معيار : معياروں كا ٹكراؤ ٨، ١١

نظريہ كائنات: توحيدى نظريہ كائنات ٢٢

فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلاَحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَاللّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاء اللّهُ لأعْنَتَكُمْ إِنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٢٢٠)

دنيا ميں بھى اور آخرت ميں بھي\_ اور يہ لوگ تم سے يتيموں كے بارے ميں سوال كرتے ہيں تو كہہ دو كہ ان كے حال كى اصلاح بہترين بات ہے اور اگر ان سے مل جل كررہو تو يہ بھى تمھارے بھائي ہيں اور الله بہترجانتا ہے كہ مصلح كون ہے اور مفسد كون ہے اگر وہ چاہتا تو تمھيں مصيبت ميں ڈال ديتا ليكن و ہ صاحب عزت بھى ہے اور صاحب حكمت بھى ہے \_

١\_لوگ رسول اكرم(ص) سے يتيموں كے بارے ميں سوالات كرتے تھے\_ و يسئلونك عن اليتامي

٢\_ لوگوں كے رسول اكرم(ص) سے سوالات ، آيات كے نزول اور احكام كے بيان كا پيش خيمہ بنے\_

و يسئلونك عن اليتامى قل اصلاح لهم خير

٣\_ پيغمبر اكرم(ص) احكام الہى كے ابلاغ و بيان كا ذريعہ ہيں \_ و يسئلونك عن اليتامى قل

٤ \_ ايتام اور ان كے ساتھ رہن سہن كى نوعيت، صدر اسلام ميں لوگوں كيلئے مبتلا ہونے والے مسائل ميں سے تھے\_

و يسئلونك عن اليتامى قل اصلاح لهم خير ''يسئلونك'' فعل مضارع ہے جو سوال كے بار بار ہونے پر دلالت كرتا ہے اور سوال كے تكرار سے واضح ہوتاہے كہ مورد سوال مسئلہ سے معاشرہ دوچار تھا\_

٥\_ يتيموں كے معاملات كى اصلاح كے بارے ميں

خداوند متعال نے نصيحت فرمائي ہے\_ و يسئلونك عن اليتامى قل اصلاح لهم خير

٦\_ يتيموں كے معاملات كى اصلاح امر خير ہے\_ اصلاح لهم خير

٧\_ يتيموں كے ساتھ اخوت و برادرى اور ان كے معاملات كى اصلاح كے قصد سے ہر قسم كا ميل جول جائز ہے\_

اليتامى قل اصلاح لهم خير و ان تخالطوهم فاخوانكم

٨\_ يتيموں كے ساتھ ميل جول دينى اخوت كى بنياد پر ہونا چاہئے\_ و ان تخالطوهم فاخوانكم

يعنى بجائے اسكے كہ اپنے آپ كو ان سے برتر سمجھو يا ان كے ساتھ تحقير آميز رويہ اختيار كرو بلكہ دوسرے لوگوں كى طرح ان كے ساتھ بھى سلوك كرو اور جس طرح دوسرے لوگوں اور تمھارے درميان برابرى اور برادرى پائي جاتى ہے يتيموں كے ساتھ بھى اسى طرح ہو\_

٩\_ يتيموں كے معاملات كى اصلاح اور ان كے ساتھ مل جل كر رہنا ان سے دورى اختيار كرنے سے بہتر ہے\_

و يسئلونك عن اليتامى قل اصلاح لهم خير و ان تخالطوهم فاخوانكم يہ اس بنا پر ہے كہ''خير'' افعل تفضيل ہو، معلوم ہوتا ہے كہ يتيموں كے ساتھ برتاؤ كى كيفيت اور ان كے اموال كے بارے ميں يہ جوبڑى سخت لہجے والى آيات نازل ہوئي ہيں اس كى وجہ سے مسلمان يتيموں كے ساتھ ملنے جلنے سے پرہيز كرنے لگے تھے جس كى وجہ سے مذكورہ بالا آيت نے ان كے اس طرز تفكر كو رد كرتے ہوئے فرمايا كہ ان كے ساتھ برادرى كى بنياد پر رہن سہن ركھو اور ان كے امور كى اصلاح كرو جن ميں اصلاح كى ضرورت ہو\_

١٠\_ اسلام نے اخوت و برادرى كے حق كو بہت زيادہ اہميت دى ہے\_ و ان تخالطوهم فاخوانكم

كيونكہ اس آيت ميں برادري، يتيموں كے ساتھ معاشرت كے معيار كے طور پر ذكر ہوئي ہے اور اس اعتبار سے كہ آيت يتيموں كے حقوق كے دفاع كے بارے ميں ہے، معلوم ہوتا ہے كہ برادرى ايك بہت عظيم اور بلند مرتبہ حق ہے\_

١١\_ يتيموں كے ساتھ برادرانہ برتاؤ كے ذريعہ ان كى شخصيت كا احترام محفوظ ركھنا ضرورى ہے \_

و ان تخالطوهم فاخوانكم اس لحاظ سے كہ اسلام نے يتيموں كے ساتھ

برتاؤ كے سلسلہ ميں كسى اور معيار كے بجائے برادرى كا ذكر كيا ہے احتمال ہے كہ يہ كنايہ ہو كہ ان كے ساتھ برتاؤ ميں كسى جذبہ ترحم يا تحقير آميز رويّے كا مظاہرہ نہ كيا جائے جس سے ان كى شخصيت ختم ہوجائے\_

١٢\_ خداوند عالم جانتا ہے كہ كون اصلاح كرنے والا اور كون فساد برپا كرنے والا ہے\_ و الله يعلم المفسد من المصلح

١٣\_ يتيموں كے امور ميں گڑ بڑ پيدا كرنے والوں كو خدانے خبردار كيا ہے\_ قل اصلاح لهم خير ... و الله يعلم المفسد من المصلح

١٤\_ يتيموں كے معاملات كى اصلاح كرنے والوں كى خداوند متعال نے حوصلہ افزائي كى ہے اور ان كے اجر كى ضمانت دى ہے\_ قل اصلاح لهم خير ... و الله يعلم المفسد من المصلح

١٥\_ خداوند عالم نے مصلح نما فساديوں كو عذاب كى دھمكى اور حقيقى اصلاح كرنے والوں كوبشارت دى ہے\_

و الله يعلم المفسد من المصلح

١٦\_ خدائے متعال كے علم پر توجہ اس كے قوانين كے نفاذ كا پيش خيمہ ہے \_ و الله يعلم المفسد من المصلح

لوگوں كے اعمال اور نيتوں كے بارے ميں خدا تعالى كے علم كو بيان كرنے كا مقصد لوگوں كو اپنے فرائض پر عمل كرنے اور احكام كے اجراء اور نفاذ كى جانب رغبت دلانا ہے\_

١٧\_ خدا تعالى نے لوگوں كے ليئے مشكل اور بامشقت قوانين نہيں بنائے ہيں \_ و لو شاء الله لاعنتكم

ايسا معلوم ہو تا ہے احكام كا مشكل اور بامشقت نہ ہونا ايك قاعدہ كليہ ہے جسے''لو شاء ...'' كا جملہ بيان كر رہا ہے نہ كہ صرف يہ ايك خاص حكم ہے جو يتيموں كے ساتھ معاشرت كے بارے ميں آياہو\_

١٨\_ خدا وند متعال غلبے والا حكيم ہے\_ ان الله عزيز حكيم

يہ اس صورت ميں ہے كہ ''حكيم'' ، ''عزيز'' كى صفت ہو \_

١٩\_ خداوند عالم، عزيز اور حكيم ہے \_ ان الله عزيز حكيم

٢٠\_ احكام كى تشريع خداوند متعال كى حكمت كى بنياد پر

ہے \_ و يسئلونك عن اليتامى ... ان الله عزيز حكيم

٢١\_ اپنى حكيمانہ مشيت كو عملى جامہ پہنانے ميں خداوند قدوس كى ذات غلبے والى اور ناقابل شكست ہے\_

و لو شاء الله لاعنتكم ان الله عزيز حكيم

٢٢\_ خدا كى طرف سے يتيموں كے ساتھ رہن سہن كے جوازكا فلسفہ لوگوں كو رنج و مشقت سے بچانا ہے\_

و ان تخالطوهم فاخوانكم ... و لو شاء الله لاعنتكم

٢٣\_ خدا وند عالم كى مشيت كے نافذ ہونے كى وجہ اس كا صاحب عزت ہوناہے \_ و لو شاء الله لاعنتكم ان الله عزيز حكيم جملہ''ان الله ... '' دليل ہے''لو شاء الله ...''كي، يعنى اگر خدا پُر مشقت حكم كا ارادہ كرتا تو اس كا ارادہ نافذ ہوجاتا كيونكہ وہ عزيز اور غالب ہے ليكن اس نے ايسا ارادہ نہيں كيا\_

٢٤\_حكمت الہي، مشكل و پُر مشقت احكام بنانے كى راہ ميں ركاوٹ ہے \_ و لو شاء الله لاعنتكم ان الله عزيز حكيم

جملہ''ان الله ... '' دليل ہے جملہ''لو شاء ...''كى يعنى اس كى حكمت مانع ہے كہ وہ مشكل اور مشقت باراحكام قرار دے\_

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) سے سوال ١، ٢، آنحضرت كى ذمہ دارى ٣

احكام: ٧ احكام كا فلسفہ ٢٠، ٢٢; احكام كى تشريع ٢، ١٧، ٢٠، ٢٤; احكام كى خصوصيت ١٧

اخوت: اخوت كى اہميت ٧، ٨، ١٠

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ٤

اسماء و صفات: حكيم ١٨، ١٩; عزيز ١٨، ١٩،

اصلاح: اصلاح كى اہميت ٥، ٦، ٧، ٩، ١٤

اصلاح كرنے والے: ١٢ اصلاح كرنے والوں كو بشارت ١٤، ١٥

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا اجر ١٤;اللہ تعالى كا رغبت دلانا١٤; اللہ تعالى كا علم ١٦ ; اللہ تعالى كى بشارت ١٥; اللہ تعالى كى حكمت ٢٠، ٢١، ٢٤; اللہ تعالى كى دھمكياں ١٣، ١٥; اللہ تعالى كى عزت ٢١، ٢٣; اللہ تعالى كى مشيت ٢١، ٢٣

انبياء (ع) : انبياء (ع) كا نقش ١

خير: خير كے موارد ٦، ٩

دين: تبليغ دين ٣

سوال و جواب: ١

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل كا پيش خيمہ ١٦; شرعى فريضہ كاسہل ہونا ١٧، ٢٢، ٢٤

علم: علم و عمل كا رابطہ ١٦

فساد كرنے والے: ١٢ فساد كرنے والوں كو انتباہ ١٣،١٥

معاشرت : آداب معاشرت ١١

معاشرتى طبقات: ١٢

يتيم: ١ يتيم كى شخصيت ١١;يتيم كى كفالت كرنا ١٣، ١٤; يتيم كے امور كى اصلاح ٥، ٦، ٧، ٩; يتيم كے ساتھ معاشرت ٤، ٧، ٨، ٩، ١١، ٢٢

وَلاَ تَنكِحُواْ الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ وَلأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلاَ تُنكِحُواْ الْمُشِرِكِينَ حَتَّى يُؤْمِنُواْ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُوْلَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (٢٢١)

خبردار مشرك عورتوں سے اس وقت تك نكاح نہ كرنا جب تك ايمان نہ لے آئيں كہ ايك مومن كنيز مشرك آزاد عورت سے بہتر ہے چاہے وہ تمھيں كتنى ہى بھلى معلوم ہو اور مشركين كو بھى لڑكياں نہ دينا جب تك مسلمان نہ ہو جائيں كہ مسلمان غلام آزاد مشرك سے بہتر ہے چاہے وہ تمھيں كتنا ہى اچھا كيوں نہ معلوم ہو\_ يہ مشركين تمہيں جہنم كى دعوت ديتے ہيں اور خدا اپنے حكم سے جنت اور مغفرت كى دعوت ديتا ہے اور اپنى آيتوں كو واضح كركے بيان كرتا ہے كہ شايد يہ لوگ سمجھ سكيں \_

١\_ مومنين كيلئے مشرك عورتوں كے ساتھ نكاح حرام ہے مگر يہ كہ وہ ايمان لے آئيں \_ و لاتنكحوا المشركات حتى يومنّ

٢\_ بيوى كے انتخاب ميں اصلى معيار ايمان ہو نہ كہ اسكى خوبصورتى يا آزاد ہونا( كنيز نہ ہونا)\_

و لاتنكحوا المشركات حتى يؤمنّ و لامة مؤمنة خير من مشركة و لو اعجبتكم ... و لعبد مؤمن خير من مشرك و لو اعجبكم

عورت كے انتخاب ميں '' اعجاب'' يعنى دل لبھانے كا واضح ترين مصداق اس كى خوبصورتى اور حسن ہے \_

٣\_ مومنہ كنيز، بيوى بننے كے زيادہ لائق ہے اس

آزاد عورت سے جو مشرك ہو اگرچہ وہ خوبصورت اور دلربا ہى كيوں نہ ہو\_ و لامة مؤمنة خير من مشركة و لو اعجبتكم

٤\_ عزت و سربلندى كا معيار ايمان ہے اور شرك، پستى اور فرومائيگى كا باعث ہے\_ و لاتنكحوا المشركات ... و لامة مؤمنة خير من مشركة ... و لاتنكحوا المشركين حتى يومنوا

٥\_ دنياوى ظواہر (خوبصورتى اور ثروت و دولت وغيرہ) كى نسبت ايمان كى قدر و قيمت زيادہ ہے\_ و لامة مؤمنة خير من مشركة و لو اعجبتكم

٦\_ مومن عورتوں كے لئے مشرك مردوں كے ساتھ نكاح حرام ہے مگر يہ كہ وہ ايمان لے آئيں \_ و لاتنكحوا المشركين حتى يومنوا

٧\_غلام مومن آزاد مشركين سے افضل ہيں \_ و لامة مؤمنة خير من مشركة ... و لعبد مؤمن خير من مشرك

٨\_غلام مومن ، مسلمان عورت كا شوہر بننے كے زيادہ لائق ہے آزاد مشرك مرد سے، اگرچہ مشرك ظاہرى طور پر خوبصورت اور حسين ہى كيوں نہ ہو\_ و لعبد مؤمن خير من مشرك و لو اعجبكم

٩\_ نكاح كے معاملے ميں مرد (باپ اور ...) عورتوں كے ولى و سرپرست ہيں \_ و لاتنكحوا المشركين حتى يومنوا

عورتوں كے نكاح كے سلسلہ ميں خطاب مردوں سے ہوا ہے كہ''و لاتنكحوا ... '' يعنى مسلمانوں كو حق نہيں ہے كہ وہ اپنى بيٹياں مشركوں كے نكاح ميں ديں ، لہذا اگر مردوں كو عورتوں پر سرپرستى حاصل نہ ہوتى تو خطاب خود عورتوں سے ہوتا كہ مشركوں كے ساتھ نكاح نہ كريں \_

١٠\_ آزاد عورت يا مرد كا نكاح غلام مرد يا عورت كے ساتھ جائز ہے\_ و لامة مؤمنة خير من مشركة ... و لعبد مؤمن خير من مشرك

١١\_ مومنين ، مومن عورتوں كو مشركين كے نكاح ميں نہ ديں \_ و لاتنكحوا المشركين حتى يومنوا

١٢\_ضرورى ہے كہ ايمانى قدروں كو ظاہرى اور دنياوى ُپركشش اشياء ( خوبصورتي، مال و دولت اور ...) پر ترجيح دى جائے\_

و لاتنكحوا المشركات حتى يؤمنّ و لامة مؤمنة خيرمن مشركة ولو اعجبتكم

١٣\_ قرآن كريم كى نظر ميں با ايمان غلام صاحب قدر و منزلت اور باشخصيت ہے\_ و لامة مؤمنة خير من مشركة ... و لعبد مؤمن خير من مشرك

١٤\_ مشرك جہنم كى آگ كى طرف بلانے والے ہيں \_ اولئك يدعون الى النار

١٥\_ مشرك كے ساتھ شادى كرنا گمراہى اور جہنم ميں داخلے كا پيش خيمہ ہے\_ و لاتنكحوا ... اولئك يدعون الى النار

١٦\_ عورت اور مرد ايك دوسرے كے عقائد پر اثر انداز ہوتے ہيں \_ و لاتنكحوا المشركات ... و لاتنكحوا المشركين ... اولئك يدعون الى النار

١٧\_ شرك كا انجام جہنم ہے \_ اولئك يدعون الى النار

١٨\_ كسى عمل كى قدر و قيمت كے جانچنے كا معيار اس عمل كے نتائج اور ثمرات ہيں \_ ولامة مؤمنةخير من مشركة ... اولئك يدعون الى النار

١٩\_ شرعى فرائض انسانى مصالح و مفاسد كى بنياد پر ہيں \_ ولاتنكحوا ... و لاتُنكحوا ... اولئك يدعون الى النار

٢٠\_ جلب منفعت سے دفع مفسدہ بہتر ہے \_\* اولئك يدعون الى النار و الله يدعوا الى الجنة و المغفرة

مومن اگر مشرك كے ساتھ شادى كر لے تو اگرچہ يہ احتمال ہے كہ مشرك ايمان لے آئے جس كى وجہ سے كافر كى ہدايت كا عظيم ثواب ملے گا (يہ منفعت ہے) ليكن يہ خطرہ بھى ہے كہ مومن مرتد ہوجائے (يہ خرابى يا مفسدہ ہے) اور خداوند عالم نے مومن كے مشرك كے ساتھ ازدواج كى نہى فرما كر جلب منفعت پر دفع مفسدہ كو ترجيح دى ہے\_

٢١\_ خدا وند عالم لوگوں كو اپنى جنت اور مغفرت كى طرف دعوت ديتا ہے\_ و الله يدعوا الى الجنة و المغفرة باذنه

٢٢\_ جنت اور مغفرت كا حاصل كرنا خدا وند عالم كى توفيق سے ممكن ہے \_

و الله يدعوا الى الجنة و المغفرة باذنه

''باذنہ''ميں باء مصاحبت كے معنى ميں اور ''يدعو''كے متعلق ہے اور''اذن''كے معنى توفيق كے ہيں يعنى خدا كى بہشت كى طرف دعوت اسى كى توفيق كے ساتھ ہے تاكہ مومن بہشت ميں داخل ہوسكے\_

٢٣\_ خدا وند متعال كے احكام پر عمل جنت اور اس كى مغفرت تك پہنچنے كا ذريعہ ہے\_ و لاتنكحوا المشركات ... و الله يدعوا الى الجنة و المغفرة باذنه يہ اس صورت ميں ہے كہ خدا كے جنت اور مغفرت كى طرف بلانے كا مطلب شرعى احكام كا بيان ہو (جيسے مشركوں كے ساتھ حرمت نكاح و ... ) كہ ان احكام پر عمل مغفرت اور جنت ميں داخلے كا موجب ہے\_

٢٤\_ ہر ايسے ميل جول اور معاشرت سے اجتناب كرنا ضرورى ہے جس ميں كفر اور گمراہى كا خطرہ ہو اور جو جہنم ميں داخلے كا سبب ہو \_ و لاتنكحوا ... ولاتُنكحوا ... اولئك يدعون الى النار

يہ مطلب ''اولئك يدعون الى النار'' والى تعليل كى عموميت كى بناپر ہے جو كہ شادى كے علاوہ ديگر موارد كو بھى شامل ہے \_

٢٥\_ خدا تعالى لوگوں كيلئے آيات (احكام اور ان كا فلسفہ) بيان كرنے والا ہے\_ و لاتنكحوا المشركات ... و يبين آياته للناس

٢٦\_ اللہ تعالى كى طرف سے آيات بيان كرنے كا مقصد لوگوں كو ياد دہانى كروانا ہے\_ و يبين آياته للناس لعلهم يتذكرون

٢٧\_ قرآنى آيات سب لوگوں كيلئے قابل ادراك اور قابل استفادہ ہيں \_ و يبين آياته للناس لعلهم يتذكرون

آيات خدا: آيات خدا كا بيان كرنا٢٥، ٢٦

احكام: ١، ٦، ٩، ١٠، ١١ فلسفہ احكام ١٩، ٢٥

اقدار: ١٢ اقدار كا معيار ٤، ٧،٨، ١٣، ١٨، ٢٠;منفى اقدار ٤

انحطاط : انحطاط كے عوامل ٤

ايمان: ايمان كى قدر و قيمت ٢، ٣، ٤، ٥، ٦،١٣; ايمان كے اثرات٦

جنت: جنت كى دعوت٢١; جنت كے موجبات٢٢

جہنم: جہنم كى آگ ١٤; جہنم كے موجبات١٥

خدا تعالى: خدا تعالى كى توفيقات٢٢ ; خدا تعالى كى مغفرت ٢١ ، ٢٢، ٢٣

خوبصورتي: خوبصورتى كى قدر و قيمت ٥، ١٢

خير: خير كى دعوت٢١

دنيا: دنياوى وسائل ١٢

ذكر: ذكر كے عوامل ٢٦

رہن سہن: رہن سہن كے آداب ٢٤

شرك: شرك كى سزا ١٧; شرك كى قدر و قيمت ٤

شريك حيات: شريك حيات كى شرائط ١، ٢، ٣، ٦، ٨; شريك حيات كى صفات ١، ٢، ٣، ٦، ٨ ; شريك حيات كے ساتھ روابط ١٦

عمل: عمل كى جزا ٢٣ ; عمل كے اثرات و ١٨، ٢٣

غلام: غلام كے ساتھ شادى ١٠; مومن غلام ٧، ٨; مومن غلام كے فضائل ١٣

فساد و برائي : فساد و برائي كو دور كرنا ٢٠

قرآن كريم : قرآن فہمى ٢٧

كفر: كفر كا پيش خيمہ ٢٤

كنيز: مومن كنيز ٣

گمراہي: گمراہى كا پيش خيمہ ١٥، ٢٤

گناہ: گناہ سے اجتناب ٢٤

مال: مال كى قدر و قيمت٥، ١٢

محرمات: ١، ٦

مرد: مرد كى سرپرستى ٩

مشركين: مشركين جہنم ميں ١٥، ٢٤; مشركين كا بے قدر و قيمت ہونا ٧; مشركين كى دعوت ١٤

مصالح و مفاسد: ١٩

معاشرتى تعلقات: ٢٤

نفع و نقصان: ٢٠

نكاح: احكام نكاح ١، ٦، ١٠، ١١; حرام نكاح ١٦; غيرمسلم كے ساتھ نكاح ١، ٣، ٦، ٨، ١١، ١٥ ; غيرمسلم كے ساتھ نكاح كے اثرات و ١٥ نكاح ميں سرپرستى ٩

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُواْ النِّسَاء فِي الْمَحِيضِ وَلاَ تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىَ يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّهُ إِنَّ اللّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (٢٢٢)

اور اے پيغمبر يہ لوگ تم سے ايا م حيض كے بارے ميں سوال كرتے ہيں تو كہہ دو كہ حيض ايك اذيت اور تكليف ہے لہذا اس زمانے ميں عورتوں سے الگ رہو اور جب تك پاك نہ ہوجائيں ان كے قريب نہ جائو پھر جب پاك ہو جائيں تو جس طرح سے خدا نے حكم ديا ہے اس طرح ان كے پاس جائو \_ بہ تحقيق خدا توبہ كرنے والوں اور پاكيزہ رہنے والوں كو دوست ركھتا ہے \_

١\_ لوگ نبى اكرم(ص) سے حيض كے بارے ميں پوچھتے تھے\_ و يسئلونك عن المحيض

٢\_ لوگوں كے رسول اكرم(ص) سے سوالات، آيات كے نزول اور احكام كے بيان كا پيش خيمہ بنے\_

و يسئلونك عن المحيض قل هو اذي

٣\_ پيغمبر اكرم(ص) احكام كے نزول اور بيان كا ذريعہ ہيں \_ و يسئلونك ... قل

٤\_ ماہوارى عورتوں كيلئے مشقت اور تكليف ايجاد كرتى ہے\_ و يسئلونك عن المحيض قل هو اذي

٥\_ حائض عورت كے ساتھ ہمبسترى حرام ہے يہاں تك كہ وہ پاك ہوجائے \_ فاعتزلوا النساء فى المحيض و لاتقربوهن حتى يطهرن اگرچہ''فاعتزلوا النسائ'' كا ظہور يہ ہے كہ عورت كے ساتھ ہر قسم كى معاشرت ترك كر دى جائے ليكن بعد ميں يہ كہنا كہ ايام حيض اور غسل كے بعد اس كے ساتھ ہمبسترى جائز ہے''حتى يطهرن فاذا تطهرن فاتوهن من حيث''يہ قرينہ ہے كہ وہ امر جس سے ''فاعتزلوا''كہہ كر منع كيا گيا تھا وہ صرف ہمبسترى تھى نہ كہ ہر قسم كى معاشرت كيونكہ اگر يہ مراد ہوتا تو خدا تعالى يوں فرماتا''فاذا تطھرن فعاشروھن''

٦\_ ايام حيض ميں قُبُل كى طرف سے نزديكى حرام ہے\_ فاعتزلوا النساء فى المحيض

آيت كے ابتداء ميں كلمہ''محيض'' مصدر ہے (يعنى حيض آنا) ليكن جملہ''فاعتزلوا النساء فى المحيض''ميں المحيض اسم مكان ہے\_ اس پر دليل كلمہ'' المحيض'' كا تكرار ہے\_ چونكہ اگر دونوں جگہ پر ايك ہى معنى مراد ہوتا تو قاعدتاً دوسرے كو ضمير كى صورت ميں ذكر كيا جاتا\_

٧\_ حيض كے ايام ميں عورت كے ساتھ ہمبسترى كے حرام ہونے كا فلسفہ يہ ہے كہ ان ايام ميں ہمبسترى عورت كيلئے آزار اور اذيت كا باعث ہے\_ عن المحيض قل هو اذى فاعتزلوا النساء فى المحيض

٨\_ احكام خدا مصالح و مفاسد كى بنياد پر قرار ديئے گئے ہيں \_ ويسئلونك عن المحيض قل هو اذى فاعتزلوا النساء فى المحيض

٩\_ ايام حيض ميں ہمبسترى ضرر رساں ہے\_ و يسئلونك عن المحيض قل هو اذى فاعتزلوا يہ مطلب اس صورت ميں ہے كہ سوال ايام حيض ميں ہمبسترى كرنے كے بارے ميں ہوا ہو نہ خود حيض اور اس كى ماہيت كے بارے

ميں ، كہ ايسى صورت ميں ضمير''ھو''ايام حيض ميں ہمبسترى كى طرف لوٹے گى يعنى اے نبي(ص) كہہ ديجيئے كہ ايام حيض ميں ہمبسترى كرنا ضرر رساں ہے\_

١٠\_ مباشرت كے دوران ميں حفظان صحت كے اصولوں كى رعايت ضرورى ہے \_ و لاتقربوهن حتى يطهرن فاذا تطهرن فاتوهن كيونكہ عورت كے ساتھ مباشرت كو خون كے ركنے اور غسل كر لينے كے بعد جائز قرار ديا گيا ہے\_

١١\_ عورتوں كے ساتھ ہمبسترى حيض سے پاكى اور غسل كر لينے كے بعد جائز ہے\_ ولاتقربوهن حتى يطهرن فاذا تطهرن فأتوهن اگرچہ''حتى يطھرن'' كا مفہوم يہ ہے كہ جب خون سے پاك ہوجائيں يعنى خون رك جائے تو ان كے ساتھ مقاربت جائز ہے ليكن جملہ''فاذا تطھرن''ميں مقاربت كے جواز كو صريحاً غسل كے ساتھ مشروط كيا گيا ہے جس كے پيش نظر''حتى يطھرن''كا مفہوم مورد توجہ نہيں قرار پائے گا\_

١٢\_ كلام كى عفت كا خوبصورتى سے خيال ركھا گيا ہے\_ و يسئلونك عن المحيض قرآن كريم نے ايسى تعبير يں صراحت سے استعمال نہيں كيں جو عفت كلام كے خلاف ہيں \_ (جيسے ترك مقاربت كے ليے ''اعتزال''اور شرمگاہ كے لئے دوسرے جملے ميں كلمہ''المحيض'' اور''من حيث امركم'' استعمال كيا گيا ہے) ان مذكورہ مثالوں سے عفت كلام كا بجاطور پر استفادہ ہوتا ہے\_

١٣\_ عورت كے ساتھ نزديكى فطرى راستے(فرج ، شرمگاہ ) سے كى جائے \_ فاذا تطهرن فاتوهن من حيث امركم الله

١٤\_ عورتوں كے ساتھ ہمبسترى ميں خدا تعالى كے احكام و حدود كى رعايت ضرورى ہے \_ فاذا تطهرن فاتوهن من حيث امركم الله بعض مفسرين كے نزديك كلمہ''من حيث''مقاربت كى جگہ (فرج) كو بيان نہيں كر رہا ورنہ كلمہ''في'' استعمال كيا جاتا لہذا اس نظريہ كى بنياد پر ''من حيث امركم'' شرعى احكام اور ممنوع موارد (جيسے روزہ كے ايام اور ...) سے پرہيز كى يادآورى كيلئے ہے\_

١٥\_ ايام حيض ميں عورتوں سے ہمبسترى كے علاوہ

استمتاع (لذت حاصل كرنا) جائز ہے\_ يسئلونك عن المحيض ... فاعتزلوا النساء فى المحيض يہ اس صورت ميں ہے كہ ''فى المحيض'' سے مراد مكان حيض ہو ايسى صورت ميں ايام حيض ميں صرف ہمبسترى حرام ہوگى \_

١٦\_ خداوند عالم توبہ كرنے والوں اور پاكيز گى اپنانے والوں كو پسند فرماتا ہے \_ ان الله يحب التوابين و يحب المتطهرين

١٧\_ توبہ اور طہارت نفس ، محبت خدا كو حاصل كرنے كا پيش خيمہ ہيں \_ ان الله يحب التوابين و يحب المتطهرين

١٨\_ خداوند متعال توبہ اور پاكيزگى نفس كى تشويق و ترغيب دلاتا ہے\_ ان الله يحب التوابين و يحب المتطهرين

يہ اشارہ كرنا كہ جو لوگ پاكيزگى نفس ركھنے اور توبہ كرنے والے ہيں خدا ان سے محبت كرتاہے، اس كا ايك ہدف انسانوں كو توبہ اور پاكيزگى نفس كى ترغيب دلانا ہے\_

١٩\_ توبہ كرنے والوں اور پاكيز گى نفس اپنانے والوں كے ساتھ محبت كا اظہار ضرورى ہے ان الله يحب التوابين و يحب المتطهرين

٢٠\_ ايام حيض ميں ہمبسترى پاكيزگى نفس كے خلاف ہے \_ و يسئلونك عن المحيض ... فاعتزلوا الساء فى المحيض ... ان الله يحب التوابين و يحب المتطهرين ايام حيض ميں ہمبسترى سے منع كرنے كے بعد پاكيزگى نفس اختيار كرنے والوں كے ساتھ محبت كا اظہار مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو سكتا ہے\_

١ ٢\_ جو لوگ ايام حيض ميں ہمبسترى كے گناہ سے توبہ كر ليں خدا انہيں دوست ركھتا ہے فاعتزلوا النساء فى المحيض ... ان الله يحب التوابين

٢٢\_ خداوند عالم حالت حيض ميں ہمبسترى سے اجتناب كرنے والوں كو دوست ركھتا ہے \_ فاعتزلوا النساء فى المحيض ... ان الله ... و يحب المتطهرين

آيت كے ابتدائي اور آخرى حصے كے ارتباط كو ديكھتے ہوئے ايام حيض ميں ہمبسترى سے پرہيز كرنے والے ''متطہرين'' (پاكيزہ لوگ)كا مصداق ہيں \_

٢٣\_اسلا م ميں حائض عورتوں كے ساتھ روابط كے سلسلہ ميں حد اعتدال كى رعايت كى گئي ہے\_

و يسئلونك عن المحيض قل هو اذى فاعتزلوا جيساكہ آيت كے شان نزول ميں آيا ہے كہ زمانہ جاہليت ميں عورتوں كے ساتھ حيض كے دنوں ميں مكمل قطع تعلق كر ليا جاتا تھا اور ان كے ساتھ ہر قسم كا رہن سہن ختم كرديا جاتا تھا جبكہ دوسرى طرف عيسائي ہر قسم كے تعلقات كو جائز سمجھتے تھے، اسلام نے ان دونوں كے برخلاف درميانى راستہ بتلايا ہے\_

٢٤\_ پانى سے استنجا كرنا پاكيزگى كے مصاديق ميں سے ہے ان الله يحب التوابين و يحب المتطهرين

ايك شخص نے پيغمبر اسلام(ص) سے عرض كيا كہ ميں پانى سے استنجاء كرتا ہوں تو حضرت(ص) نے فرمايا: هنيئا لك فان الله عزوجل قد انزل فيك آية:''ان الله يحب التوابين و يحب المتطهرين'' (١) تجھے مبارك ہو كہ خدا نے تيرے بارے ميں يہ آيت نازل كى ہے\_

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) سے سوال ١، ٢; آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى ٣

احكام: ٥، ٦، ٧، ١١، ١٣، ١٥ احكام كى تشريع ٢، ٣; فلسفہ احكام ٧، ٨، ٩

استنجا: پانى كے ساتھ استنجا٢٤

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى جانب سے تشويق ١٨; اللہ تعالى كى حدود١٤; اللہ تعالى كى محبت١٦، ١٧، ٢١، ٢٢ ;اللہ تعالى كے محبوب لوگ ١٦، ٢١، ٢٢

پاك لوگ : پاك لوگوں سے محبت ٩ ١

پاكي: پاكى كے اثرات ١٧; پاكى ميں ركاوٹيں ٢٠

پاكيزگي: پاكيزگى كى تشويق ١٨

پاكيز ہ لوگ : پاكيزہ لوگوں كے فضا ئل ١٦

پاني: پانى كے فوائد: ٢٤

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير عياشى ج ١ ص ١٠٩ ح ٣٢٨ تفسير برہان ج ١ ص ٢١٦ ح ١١ \_

تقوي: تقوي كے اثرات٢٢

توابين: توّابين سے محبت ١٩; توّابين كے فضائل ١٦، ٢١

توبہ: توبہ كى ترغيب ١٨; توبہ كے اثرات ١٧

حفظان صحت: حفظان صحت كى اہميت ١٠

حيض: حيض كى سختياں ٤، ٧ ; حيض كے احكام ٥، ٦، ٧، ٩، ١١،١٥

روايت: ٢٤

سوال و جواب: ٢

گفتگو : آداب گفتگو ١٢; گفتگو ميں عفت ١٢

محرمات: ٥، ٦، ٧

مصالح و مفاسد: ٨

مطہرات: ٢٤

ہمبستري: ہم بسترى حيض ميں ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٣; ہمبسترى كے آداب ٥، ٦، ٩، ١٠، ١١، ١٣، ١٤، ٢٠ ; ہمبسترى كے احكام ٥، ٦، ٧، ١١، ١٣، ١٥; ہم بسترى ميں حفظان صحت ١٠

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُواْ حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ وَقَدِّمُواْ لأَنفُسِكُمْ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّكُم مُّلاَقُوهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (٢٢٣)

تمھارى عورتيں تمھارى كھيتياں ہيں لہذا اپنى كھيتى ميں جہاں چاہو داخل ہوجائو اور اپنے واسطے پيشگى اعمال خدا كى بارگاہ ميں بھيج دو اور اس سے ڈرتے رہو \_ يہ سمجھو كہ تمھيں اس سے ملاقات كرنا ہے اور صاحبان ايمان كو بشارت دے دو \_

١\_ عورت انسانى بيج كى كھيتى ہے \_ نساؤكم حرث لكم

٢\_ بانجھ نہ ہونا ايك شائستہ اور كامل عورت كى خصوصيات ميں سے ہے\_ نساؤكم حرث لكم

عورت كى اہم خصوصيات ميں سے اس كا بقاء نسل كى خاطر حمل كے قابل ہونا ہے لہذا اگر عورت بانجھ ہو تو وہ اس اہم خصوصيت سے محروم ہے اور واضح ہے كہ يہ عورت طبعى لحاظ سے كامل نہيں ہے \_

٣\_ مباشرت كا اہم ترين فلسفہ نسل پھيلاناہے\_ نساؤكم حرث لكم فاتوا حرثكم انى شئتم و قدموا لانفسكم

پہلى بات يہ كہ ہمبسترى كے تمام اہداف ميں سے صرف نسل بڑھانے (حرث) كى طرف اشارہ كيا گيا ہے اور دوسرا يہ كہ بعض مفسرين كے نزديك جملہ''قدموا لانفسكم''سے مراد اولاد ہے\_

٤\_ اپنى بيوى كے ساتھ ہر طريقے سے ہمبسترى جائز ہے\_ نساؤكم حرث لكم فاتوا حرثكم انى شئتم

يہ اس صورت ميں كہ''اني''،'' كيف ''كے معنى ميں ہو\_

٥\_ مرد كى جنسى لذتوں ميں عورت كيلئے مرد كى اطاعت ضرورى ہے \*\_ نساؤكم حرث لكم فاتوا حرثكم انى شئتم

چونكہ عورتوں سے لذت حاصل كرنے ميں ''انى شئتم''كہہ كر مردوں كو كسى حد تك آزادى دى گئي ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ عورت كيلئے اس سلسلہ ميں مرد كى اطاعت ضرورى ہے ورنہ يہ كلام لغو ہوجائے گا\_

٦\_پہلے سے ہى اعمال صالح بھيجنا اور اپنى آخرت كيلئے ان كا ذخيرہ كرنا ضرورى ہے\_ و قدموا لانفسكم

٧\_ انسان كى اچھى يا برى تقدير اور انجام ميں ، اس كى شادى شدہ زندگى كے حالات مؤثر ہيں \_ فاتوا حرثكم انى شئتم و قدموا لانفسكم ايسا معلوم ہوتا ہے كہ جملہ'' قدموا لانفسكم''انسان كى ہمبسترى ميں آزادى اور اختيار كيلئے قيد كے طور پر آيا ہے يعنى انسان كى ازدواجى زندگى اس كى تقدير اور انجام ميں مؤثر ہے لہذا انسان ايسا طريقہ اپنائےجس كا انجام اچھا ہو\_

٨\_ نيك اور صالح اولاد پيدا كرنے كيلئے بيوى كے انتخاب ميں خوب غور و فكر كرنا اور جماع كے آداب كا خيال ركھنا ضرورى ہے\_ نساؤكم حرث لكم ... و قدموا لانفسكم

كھيتى باڑى كيلئے كسان كا مناسب اور زرخيز

زمين منتخب كرنے ميں زيادہ توجہ كرنا اور اچھى فصل پيدا كرنے كيلئے تمام ضرورى اسباب كا فراہم كرنا عورت اور كھيتى كے درميان مشابہت كى وجوہ ہيں كہ جو آيت ميں مدنظر ہوسكتى ہيں \_

٩\_ آخرت كيلئے پيشگى اعمال بھيجنے اور ان كے ذخيرہ كرنے كيلئے گھريلو اور ازدواجى روابط سے استفادہ كرنا ضرورى ہے\_ فاتوا حرثكم انى شئتم و قدموا لانفسكم يہ كہ عورتوں كو حرث كہنے كے بعد اعمال خير آگے بھيجنے كا حكم ديا گيا ہے، اس سے معلوم ہوتاہے كہ قرآن كريم كى نظر ميں زندگى كو اخروى منافع اور نيك كام انجام دينے كى راہ پر گامزن كرنا ضرورى ہے\_

١٠\_ اولاد ازدواجى زندگى كا پھل ہے\_ نساؤكم حرث لكم ... و قدموا لانفسكم

١١\_ مياں بيوى كے روابط ميں تقوى كى مراعات ضرورى ہے\_ نساؤكم حرث لكم ... و اتقوا الله

١٢\_ تمام انسان خداوند عالم سے ملاقات كريں گے\_ و اعلموا انكم ملاقوه

١٣\_ خداوند عالم گھريلو ماحول ميں مردوں كو احكام الہى كى رعايت كے سلسلہ ميں متنبہ كرتاہے\_

نساؤكم حرث لكم ... و اتقوا الله و اعلموا انكم ملاقوه گھريلو زندگى سے مربوط احكام ذكر كرنے كے بعد لوگوں كو تقوى كا حكم دينا اور خداوند عالم كى ملاقات كے بارے ميں متوجہ كرنا (جزا و سزا كے دن) ممكن ہے ان لوگوں كو متنبہ كرنے كيلئے ہو جو احكام الہى كى مراعات نہيں كرتے\_

١٤\_ خداوند متعال حساب لينے والا اور جزا دينے والا ہے \_ و اعلموا انكم ملاقوه

آيت ميں انتباہ كو مدنظر ركھتے ہوئے كہا جاسكتا ہے كہ خدا تعالى كى ملاقات حساب و كتاب اور جزا سے كنايہ ہے\_

١٥\_ خدا كى عدالت ميں حاضرى اور اس كى ملاقات پر توجہ ، حدود الہى كى حفاظت اور تقوي كى رعايت كا پيش خيمہ ہے\_

و اتقوا الله و اعلموا انكم ملاقوه

١٦\_ جناب رسول خدا (ص) كو ان مؤمنين كو بشارت دينے كا حكم ہے جو ازدواجى تعلقات اور گھريلو ماحول ميں تقوى اور الہى حدود كا پاس كرتے اور ايك دوسرے كے ساتھ اچھا برتاؤ كرتے ہيں \_

نساؤكم حرث لكم ... و اعلموا انكم ملاقوه و بشر المومنين

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى ١٦

آخرت: توشہ آخرت ٦، ٩

احكام: ٤، ٥

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا انتباہ ١٣; اللہ تعالى كاحساب لينا ١٤;اللہ تعالى كى حدود ١٣، ١٥، ١٦

انسان: انسان كاانجام ١٢; انسانى تقدير ٧

اولاد: ١٠ صالح اولاد ٨

ايمان: آخرت پر ايمان كے نفسياتى اثرات ١٥; خدا كى ملاقات پر ايمان ١٥

تربيت: تربيت كى روش١٥

تقوي: تقوي كا پيش خيمہ ١٥; تقوي كى اہميت ١١،١٦

رشد و ترقي: رشد و ترقى كا پيش خيمہ ٨

شادى كرنا : شادى كرنے كا فلسفہ ٣، ٨، ١٠

شخصيت: شخصيت كى تشكيل كے عوامل ٧، ٨

شريك حيات: شريك حيات كى شرائط ٢، ٨; شريك حيات كى صفات ٢; شريك حيات كے حقوق ٥

عمل: صالح عمل ٦، ٩ ; عمل كى پاداش ١٤;عمل كى بقا ٦

عورت : عورت كى قدر و قيمت ١; عورت كى لياقت و شائستگى ٢

قضا و قدر: ٧

گھرانہ: گھرانے كے حقوق ١٣، ١٦ لقاء الله : ١٢

مومنين: مومنين كو بشارت ١٦

نسل: نسل كى بقا ٣

نظريہ كائنات: نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى ١٥

ہمبستري: ہمبسترى كے آداب ٨، ٩، ١١; ہمبسترى كے احكام ٤، ٥; ہمبسترى ميں تقوي ١١، ١٦

وَلاَ تَجْعَلُواْ اللّهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ أَن تَبَرُّواْ وَتَتَّقُواْ وَتُصْلِحُواْ بَيْنَ النَّاسِ وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٢٤)

خبردار خدا كو اپنى قسموں كا نشانہ نہ بنائو كہ قسموں كو نيكى كرنے تقوى اختيار كرنے اور لوگوں كے در ميان اصلاح كرنے ميں مانع بنا دو الله سب كچھ سننے اور جاننے والا ہے\_

١\_ قسم ميں خدا كے نام كو دستاويزى ثبوت كے طور پر استعمال كرنا حرام ہے حتى كہ سچى قسموں اور نيك كاموں ميں بھى \_ و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم جب نہى كے ظہور كو مورد توجہ قرار ديا جائے اور ''عرضة''كے لغوى معنى پر نگاہ ڈالى جائے تو يہى نتيجہ سامنے آتاہے كہ انسان كے ليئے مناسب نہيں كہ وہ خدا تعالى كو قسم كے طور پر پيش كرے اور ہر مقام پر قسم ميں خدا كا نام لے\_

٢\_ خدا كى قسم نيك كاموں كى انجام دہي، تقوي اور لوگوں كے درميان اصلاح كرنے ميں ركاوٹ نہ بنے\_

و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم ان تبروا و تتقوا و تصلحوا بين الناس

يہ اس صورت ميں ہے كہ''عرضة''كے معنى مانع كے ہوں \_

٣\_ خداوند قدوس كے نام تعظيم و تكريم ضرورى ہے\_ لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم ... و الله سميع عليم

٤\_كسى كار خير كے چھوڑنے كيلئے قسم كھانا انسان پر كوئي ذمہ دارى نہيں لاتا\_ و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم

٥\_ لوگوں كے درميان اصلاح كرنے كى اہميت \_ ان تبروا و تتقوا و تصلحوا بين الناس

اس اہميت كا استفادہ عام كے بعد خاص كے ذكر سے ہوتا ہے \_

٦\_ معاشرے كے مقابل مومنين كى ذمہ داري\_ و تصلحوا بين الناس

٧\_ خداوند عالم سننے والا اور جاننے والاہے \_ و الله سميع عليم

٨\_ خدا ايسا سننے والا ہے جو آگاہى ركھتاہے\_ و الله سميع عليم

يہ اس صورت ميں ہے كہ ''عليم''، ''سميع'' كى صفت ہو\_

٩\_ نيك كاموں كے ترك كرنے پر قسم كھانا زمانہ جاہليت كى رسم تھي\_ و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم ان تبروا و تتقوا

١٠\_ خداوند عالم كاان لوگوں كو متنبہ كرناہے جو اسے اپنى قسموں كے لئے سند قرار ديتے ہيں \_

و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم ... و الله سميع عليم

١١\_ خدا كے نام كے ساتھ سچى قسم كھاناگناہ ہے اور جھوٹى قسم عملى كفر ہے \_ و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم

حضرت امام جعفر صادق(ع) نے فرمايا: من حلف بالله كاذبا كفر و من حلف بالله صادقا اثم\_ ان الله عزوجل يقول: و ''لاتجعلوا الله عرضة لايمانكم''(١) جو اللہ كى جھوٹى قسم كھائے اس نے كفر كيا اور جو اللہ كى سچى قسم كھائے اس نے گناہ كيا \_ اللہ تعالى كا ارشاد ہے و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم''

١٢\_ نيك كاموں كے چھوڑنے پر قسم كھانے كى حرمت كا ايك مصداق بھائي يا ماں كے ساتھ بات نہ كرنے كى قسم كھانا ہے\_ و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم

حضرت امام محمد باقر(ع) نے آيت ''ولا تجعلوا الله عرضة لايمانكم''كے بارے ميں فرمايا يعنى ''الرجل يحلف ان لايكلم اخاه و

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج٧ ص٤٣٤،ح٤;نور الثقلين ج ١ ص٢١٨، ح ٨٣٤\_

ما اشبه ذلك او لايكلم امه''(١) كوئي شخص يہ قسم كھائے كہ اپنے بھائي سے كلام نہيں كرے گا يا اسى طرح كچھ اوركہے يا پھر يہ كہ اپنى والدہ سے كلام نہيں كرے گا\_

احكام: ١، ٤، ١٢

اسماء و صفات: سميع ٧، ٨ ; عليم ٧، ٨

اصلاح: آپس ميں اصلاح ٢، ٥; اصلاح كى اہميت ٥

تقوي: تقوي كے موانع ٢

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا متنبہ كرنا ١٠ ; اللہ تعالى كا نام ٣

روايت: ١١ ،١٢

زمانہ جاہليت: زمانہ جاہليت كى رسميں ٩; زمانہ جاہليت ميں قسم ٩

عمل: نيك عمل ٢، ١٢

قسم: بيہودہ قسم ٤;جھوٹى قسم ١١; خدا كى قسم ٢،١٠،١١; قسم كے احكام ١،٤،١٢

كفر: عملى كفر ١١

گناہ: ناہ كے موارد ١١

محرمات: ١، ١٢

مومنين: مومنين كى ذمہ دارى ٦

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير\_ عياشى ص١١٢ح٣٣٩، نورالثقلين ج١ص ٢١٨ ، ح ٨٣٦\_

لاَّ يُؤَاخِذُكُمُ اللّهُ بِاللَّغْوِ فِيَ أَيْمَانِكُمْ وَلَكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ (٢٢٥)

خدا تمھارى لغو اور غير ارادى قسموں كا مواخذہ نہيں كرتا ہے ليكن جس كو تمھارے دلوں نے حاصل كيا ہے اس كا ضرور مواخذہ كرے گا\_ وہ بخشنے والا بھى ہے اور برداشت كرنے والا بھى ہے \_

١\_ خدا تعالى كسى كو اس كى بيہودہ قسم پرمواخذہ نہيں كرتا\_ لايؤاخذكم الله باللغو فى ايمانكم و لكن

لغو قسم سے وہ قسميں مراد ہيں جو عموما عادت كى وجہ سے منہ سے نكل جاتى ہيں بغير اس كے كہ قسم كھانے والے نے دلى طور پر اس كا قصد كيا ہو،''باللغو'' كا يہ معنى اس كے''بما كسبت قلوبكم''كے ساتھ تقابل كو ديكھ كر سمجھ ميں آتا ہے\_

٢\_ بيہودہ اور لغو قسموں سے انسان پر كوئي ذمہ دارى عائد نہيں ہوتى \_ لايؤاخذكم الله باللغو فى ايمانكم

٣\_ جو قسميں سنجيدگى اور دلى قصد كے ساتھ ہوں خداوند عالم ان پر مواخذہ كرے گا\_ و لكن يؤاخذكم بما كسبت قلوبكم

٤\_ جو قسميں دلى قصد و ارادہ كے ساتھ اٹھائي جائيں ان كى پابندى اور وفادارى ضرورى ہے\_ و لكن يؤاخذكم بما كسبت قلوبكم

٥\_ لغو اور فضول قسميں ناپسنديدہ ہيں \_\* لايؤاخذكم الله باللغو فى ايمانكم ... و الله غفور حليم

مذكورہ بالا آيت سے استفادہ ہوتا ہے كہ لغو اور فضول قسميں كھانے والا عذاب كا استحقاق ركھتا ہے ليكن خداوند عالم اپنے فضل و كرم سے اس كو عذاب نہيں كرتا، يہ استفادہ بالخصوص آيت كے ذيل ميں ''غفور''كى صفت كے

ذكرسے ہوتاہے\_

٦\_ كسى عمل پر ثواب و عقاب كا معيار نيت ہے\_ لايؤاخذكم الله باللغو فى ايمانكم و لكن يؤاخذكم بما كسبت قلوبكم

٧\_لغو اور بيہودہ كام كرنے سے انسان كى روحانى اور معنوى شخصيت پر برُے اثرات مرتب ہوتے ہيں \_\*

لايؤاخذكم الله باللغو فى ايمانكم و لكن يؤاخذكم بما كسبت قلوبكم شايد مذكورہ بالا آيت قسم كو دو قسموں ميں تقسيم كرنے كے بارے ميں نہيں ہے جيسے لغو و بيہودہ قسم اور سنجيدہ قسم اور نہ ہى يہ بيان كررہى ہے كہ ان ميں سے ايك قسم پر كفارہ ہے اور دوسرى پر كفارہ نہيں \_ بلكہ آيت اس حقيقت كو بيان كرناچاہتى ہے كہ اگرچہ خداوند عالم نے لغو قسم پر كوئي سزا تجويز نہيں كى ليكن يہ عمل ايك قلبى بيمارى كى حكايت كرتا ہے يا يہ حقيقت بيان كرتا ہے كہ اس عمل سے بتدريج دل بيمارى كى طرف بڑھتا ہے اور خدا تعالى اس بيمارى كى صورت ميں عقاب فرماتا ہے\_

٨\_ لغو قسميں كھانے پر خدا وند عالم كا عذاب نہ كرنا پروردگار كى مغفرت اور حلم كا ايك جلوہ ہے\_ لايؤاخذكم الله باللغو فى ايمانكم ... و الله غفور حليم ظاہراً خدا كى مغفرت اور حلم''لايواخذ''كے ساتھ مربوط ہے نہ''يؤاخذكم''كے ساتھ كيونكہ مغفرت عدم مواخذہ كے ساتھ مناسبت ركھتى ہے نہ مؤاخذہ كے ساتھ \_

٩\_ خدا غفور اور حليم ہے\_ و الله غفور حليم

١٠\_ خدا ايسا غفور ہے جو حليم ہے \_ و الله غفور حليم يہ اس صورت ميں ہے كہ''حليم''، ''غفور'' كى صفت ہو \_

اجر: اجر كا معيار ٦

احكام: ٢، ٤

اسماء و صفات: حليم ٩، ١٠ ;غفور ٩، ١٠

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا حلم ٨; اللہ تعالى كى جانب سے حساب لينا ١، ٣; اللہ تعالى كى جانب سے مغفرت٨

انحطاط: انحطاط كے عوامل ٧

انسان: انسان كى شخصيت ٧

سزا: سزاكا معيار ٦

عمل: عمل كا اجر; ناپسنديدہ عمل كے اثرات ٧ ٦; ناپسنديدہ عمل ٥

قسم: قسم كے احكام ٢، ٤;لغو قسم ١، ٢، ٥، ٨

گناہ: گناہ كے اثرات ٧

نيت: نيت كى اہميت ٣، ٤، ٦

لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَآؤُوا فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٢٢٦)

جو لوگ اپنى بيويوں سے ترك جماع كى قسم كھا ليتے ہيں انھيں چار مہينے كى مہلت ہے \_ اس كے بعد واپس آگئے تو خدا غفور رحيم ہے \_

١\_ مرد چار مہينے تك اپنى بيوى كے ساتھ ہمبسترى ترك كرنے كى قسم (ايلاء) پر باقى رہ سكتا ہے\_ للذين يؤلون من نسائهم تربص اربعة اشهر ''يؤلون''كا مصدر''ايلائ''ہے جو لغت ميں قسم كے معنى ميں ہے ليكن اصطلاح ميں ايلاء كا مطلب يہ ہے كہ شوہر اپنى بيوى كے ساتھ چار مہينے سے زيادہ مدت تك ہمبسترى چھوڑنے كى قسم كھائے\_ آيت ميں بھى يہى اصطلاحى معنى مراد ہے\_

٢\_ بيوى كے ساتھ مباشرت چھوڑنے پر قسم كھانا جائز ہے اور قسم منعقد بھى ہوجاتى ہے\_ للذين يؤلون من نسائهم تربص اربعة اشهر

٣\_ ايلاء كے وقوع پذير ہونے اور اس كے خاص

احكام كے جارى ہونے كى شرط يہ ہے كہ چار مہينے سے زيادہ مدت كيلئے ہمبسترى چھوڑنے پرقسم كھائي گئي ہ\_

للذين يؤلون من نسائهم تربص اربعة اشهر يہ جو خدا وند عالم فرما رہاہے كہ ايلاء كرنے والا چار مہينے تك انتظار كرسكتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ايلاء اور اس كے خاص احكام اس صورت ميں جارى ہوں گے جب ہمبسترى چھوڑنے پر قسم يا ہميشہ كيلئے ہو يا چار مہينے سے زيادہ مدت كيلئے ہو\_

٤\_ ايلاء كرنے والا چار مہينے سے زيادہ اپنى بيوى كو دودلى كى كيفيت ميں يوں ہى نہيں چھوڑ سكتا\_ للذين يؤلون من نسائهم تربص اربعة اشهر

٥\_ ايلاء كے بعد عورت چار مہينے تك اپنے شوہر سے ہمبسترى كرنے كى درخواست كا حق نہيں ركھتي\_ للذين يؤلون من نسائهم تربص اربعة اشهر ''للذين''كے لفظ سے معلوم ہوتا ہے كہ چار مہينے كى مدت تك مرد ہمبسترى ترك كرنے كا حق ركھتا ہے لہذا عورت كو اس مدت ميں ہمبسترى كرنے كى درخواست كا حق حاصل نہيں ہوگا\_

٦\_ شوہروں كا اپنى بيويوں كے ساتھ چار مہينے ميں ايك بار مباشرت كرنا ضرورى ہے\_\* للذين يؤلون من نسائهم تربص اربعة اشهر ايسا معلوم ہوتا ہے كہ اگر چار مہينے سے زيادہ مدت كيلئے بيوى سے دورى جائز ہوتى تو ايلاء كے حكم ميں بھى اس مدت كے مطابق وقت كے لحاظ سے اضافہ ہوجاتا\_

٧\_ ايلاء سے، چار مہينے گزرنے كے بعد ايلاء كرنے والے پر يا بيوى كے ساتھ ہمبسترى كرنا يا اسے طلاق دينا واجب ہے\_ للذين يؤلون ... فان فاؤ ...\_ و ان عزموا الطلاق يہ كہ''تربص'' (انتظار كرنا) چار مہينے تك ہے معلوم ہوتا ہے اس مدت كے بعد شخص پر مذكورہ بالا ان دو كاموں ميں سے ايك ضرورى ہے\_

٨\_ ايلاء ميں چار مہينے گذرنے سے پہلے قسم توڑنا جائز ہے \_ للذين يؤلون من نسائهم تربص اربعة اشهر

''للذين''كا لام جو كہ جواز كے لئے ہے اس سے استفادہ ہوتا ہے كہ چاہے تو چار مہينے تك مباشرت ترك كرے اور چاہے تو چار مہينے گذرنے سے پہلے ہمبسترى كرے\_

٩\_ جو لوگ ہمبسترى چھوڑنے كى قسم توڑ كر شادى شدہ

زندگى كى طرف لوٹ آتے ہيں رحمت اور مغفرت الہى ان كے شامل حال ہوجاتى ہے\_

للذين يؤلون ... فان فاؤ فان الله غفور رحيم

١٠\_ ايلاء كے بعد شادى شدہ زندگى كى طرف لوٹنا طلاق سے بہتر ہے\_ فان فاؤ فان الله غفور رحيم \_ و ان عزموا الطلاق فان الله سميع عليم ازدواجى زندگى كى طرف لوٹنے (فان فاؤ) كو ذكر ميں مقدم كرنا اس كے رتبہ كے لحاظ سے مقدم ہونے كى علامت ہے، نيز ازدواجى زندگى كى طرف لوٹنے اور بيوى كے حقوق كى رعايت كى صورت ميں رحمت اور مغفرت كا وعدہ دينے سے بھى اس كى اولويت و رجحان كا پتہ چلتا ہے\_

١١\_ خداوند عالم غفور اور رحيم ہے فان الله غفور رحيم

١٢\_ خداوند عالم ايسا غفور ہے جو رحيم بھى ہے\_ فان الله غفور رحيم

١٣\_ اسلام عورتوں كے حقوق كا دفاع كرتاہے\_ للذين يؤلون من نسائهم تربص اربعة اشهر فان فاؤ فان الله غفور رحيم

احكام: ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ٩

اسماء و صفات: رحيم ١١،١٢; غفور ١١، ١٢

ايلاء: ايلاء كے احكام ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ٩، ١٠

خدا تعالى: خدا تعالى كى رحمت ٩; خدا تعالى كى مغفرت٩

رحمت: رحمت جن كے شامل حال ہے ٩

شريك حيات: شريك حيات كے حقوق٤، ٦

طلاق: احكام طلاق ٧; طلاق كى ناپسنديدگى ١٠

عورت: عورت كے حقوق١٣

قسم: قسم كے احكام ١، ٢، ٣، ٨، ٩; قسم توڑنا ٨، ٩

مرد:

مرد كى ذمہ دارى ٦

واجبات :٦، ٧

ہمبستري: ہمبسترى كے احكام ١، ٢، ٣، ٥، ٦، ٧

وَإِنْ عَزَمُواْ الطَّلاَقَ فَإِنَّ اللّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٢٧)

اور طلاق كا ارادہ كريں تو خدا سن بھى رہا ہے اور ديكھ بھى رہا ہے\_

١\_ طلاق كا فيصلہ كرنا مرد كے اختيار ميں ہے \_ و ان عزموا الطلاق

٢\_ طلاق ميں ارادہ اور لفظ معتبر ہے \_ و ان عزموا الطلاق فان الله سميع عليم

ايسالگتا ہے كہ دو صفات يعني''سميع''(سننے والا) اور''عليم''(جاننے والا) كا لانا طلاق ميں قصد اور لفظ كے معتبر ہونے كى طرف اشارہ ہے\_

٣\_ اگر عقد دائمى ہو تو ا يلاء ہوسكتا ہے\_ للذين يؤلون من نسائهم تربص اربعة اشهر ... و ان عزموا الطلاق

ايك تو يہ كہ مرد كو چار مہينے كى مہلت دى گئي ہے

(جو كہ دائمى نكاح ميں معتبر ہے) اور دوسرا طلاق كا ذكر ہوا ہے جو كہ نكاح دائمى ميں ہوتى ہے لہذا ان دو امور كے پيش نظر كہا جاسكتا ہے كہ ايلاء كا حكم غير دائمى نكاح ميں جارى نہيں ہے\_

٤\_ مياں بيوى كے درميان نا اتفاقى كى صورت ميں ،طلاق آخرى راہ حل ہے\_ للذين يؤلون ...و ان عزموا الطلاق فان الله سميع عليم طلاق كو آخر ميں ذكر كرنے سے اس بات كى طرف اشارہ كرنا مقصود ہوسكتا ہے كہ مشكل كے حل كيلئے طلاق سب سے آخرى مرحلہ ہے\_

٥\_ خدا سننے والا اور جاننے والا ہے \_ فان الله سميع عليم

٦\_ خداوند عالم ايسا سننے والا ہے جو عليم ہے\_ فان الله سميع عليم

٧\_ خداوند متعال كے نزديك طلاق ناپسنديدہ ہے\_\* و ان عزموا الطلاق فان الله سميع عليم

يہ اس بات كے پيش نظر ہے كہ ازدواجى زندگى كى طرف پلٹنے كى صورت ميں مغفرت اور رحمت كا وعدہ ديا گيا ہے جبكہ طلاق كى صورت ميں دو صفات ''سميع'' اور ''عليم''پر اكتفاكيا گيا ہے جو كسى حد تك ڈرانے دھمكانے اور توجہ دلانے پر دلالت كرتى ہيں \_

احكام: ١، ٢، ٣ فلسفہ احكام ٤

اختلاف: گھريلو اختلاف ٤

اسماء و صفات: سميع ٥، ٦; عليم ٥، ٦

ايلاء: ايلاء كے احكام ٣

طلاق: احكام طلاق١، ٢; طلاق كى ناپسنديدگى ٧; طلاق ميں نيت٢; فلسفہ طلاق٤

مرد: مرد كے حقوق ١

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ وَلاَ يَحِلُّ لَهُنَّ أَن يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِن كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُواْ إِصْلاَحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكُيمٌ (٢٢٨)

مطلقہ عورتيں تين حيض تك انتظار كريں گى اور انھيں حق نہيں ہے كہ جو كچھ خدا نے ان كے رحم ميں پيدا كيا ہے اس كى پردہ پوشى كريں اگر ان كا ايمان الله او رآخرت پر ہے \_ اور پھر ان كے شوہر اس مدت ميں انھيں واپس كرلينے كے زيادہ حقدار ہيں اگر اصلاح چاہتے ہيں \_ اور عورتوں كے لئے ويسے ہى حقوق بھى ہيں جيسى ذمہ دارياں ہيں اور مردوں كو ان پرايك امتياز حاصل ہے او رخدا صاحب عزت و حكمت ہے \_

١\_ طلاق يافتہ عورت سے تين طُھر (عدت) مكمل ہونے سے پہلے نكاح كرنا حرام ہے\_ و المطلقات يتربصن بانفسهن ثلثة قروء اس صورت ميں كہ''قرئ''كے معنى طہر ہوں \_

٢\_ تين طُہر يا تين حيض صرف اس عورت كى عدت ہے جسے حيض آتا ہو \_ و المطلقات يتربصن بانفسهن ثلثة قروء

ظاہراً آيت ميں وہ عورتيں فرض كى گئي ہيں جنہيں حيض آتا ہو كيونكہ عدت كى مدت تين طہر يا تين حيض قرار دى گئي ہے لہذا يہ حكم چھوٹى عمر كي، يائسہ يا ان جيسى عورتوں كو شامل نہيں ہوگا\_

٣\_ مطلقہ عورت كى عدت تين حيض ہے \_ و المطلقات يتربصن بانفسهن ثلثة قروء يہ اس صورت ميں ہے كہ''قرئ''كے معنى حيض ہوں \_

٤\_ مطلقہ عورتيں اپنى عدت كى مدت كم يا زيادہ كرنے كى خاطر اپنے حمل ياحيض كو نہ چھپائيں \_ و لايحل لهن ان يكتمن ما خلق الله فى ارحامهن ''ما خلق''كا معنى وسيع ہے يہ ہر اس مخلوق كو شامل ہے جو عدت كى مدت ميں مؤثر واقع ہوسكے جيسے حمل، طہر اور حيض \_

٥\_ خدا تعالى اور روز قيامت پر ايمان احكام الہى كے انجام دينے كا ضامن ہے\_ و لايحل لهن ... ان كن يؤمن بالله و اليوم الآخر

٦\_ خداوند متعال اور روز قيامت پر ايمان كا لازمہ فرائض الہى پر عمل ہے\_ و لايحل لهن ... ان كن يؤمن بالله و اليوم الآخر

٧\_ اپنے حمل، طہر يا حيض كے بارے ميں عورتوں كا قول قبول كيا جائے گا\_ و لايحل لهن ان يكتمن ما خلق الله فى ارحامهن اگر عورتوں كى بات اپنے طہر، حيض، حمل يا ہر اس چيز كے بارے ميں كہ جو عدت كى مدت ميں دخالت ركھتى ہے، قابل قبول نہ ہو تو ان پر چھپانے كى حرمت لغو ہوگي\_

٨\_ہر اس چيز كاخالق خدا ہے جو رحم ميں موجود ہے (خون، جنين ...) ما خلق الله فى ارحامهن يہ لفظ''ما''كو مدنظر ركھتے ہوئے ہے جو خون، جنين ...كو شامل ہوجاتا ہے \_

٩\_ عدت كے اندر شوہر كو اپنى مطلقہ بيوى كى طرف رجوع كا حق حاصل ہے\_ و بعولتهن احق بردهن فى ذلك

''ذلك''، ''تربص''كى طرف اشارہ ہے يعنى ان تين طہر ميں جو كہ عورت كى عدت كا زمانہ ہے \_

١٠\_ شوہر كا اپنى مطلقہ بيوى كى طرف حق رجوع اس بات سے مشروط ہے كہ وہ گھريلو زندگى ميں اصلاح چاہتا ہو\_

و بعولتهن احق بردهن فى ذلك ان ارادوا اصلاحا يعنى اگر شوہر عدت كے اندر رجوع كرنے سے يہ ارادہ ركھتا ہے كہ رجوع كرنے كے

بعد عورت كو دوبارہ طلاق دے كر تكليف پہنچائے گا\_ تو آيت كے ظاہرى حكم كے لحاظ سے اس قصد كے ساتھ رجوع جائز نہيں ہے\_

١١\_ عدت گھر كى تعمير نو كيلئے ايك مہلت ہے \_\* و المطلقات يتربصن ... و بعولتهن احق بردهن فى ذلك ان ارادوا اصلاحا اس بات كے پيش نظر كہ عدت كے ايام كے تذكرہ كے بعد ان ايام ميں اصلاح كى خاطر رجوع كرنے كا ذكركيا گيا ہے\_

١٢\_ مرد اور مطلقہ عورت كو عدت كے زمانہ ميں پہلى زندگى كى طرف پلٹنے كيلئے تو دوبارہ نكاح كى ضرورت نہيں ہے \_\*

و بعولتهن احق بردهن كيونكہ لفظ ''بعولة''(شوہر) اور اس كا ''ھن'' كى ضمير كى طرف مضاف ہونا اس معني كو بيان كررہاہے كہ عدت طلاق كے زمانہ ميں زوجيت والا تعلق اور رشتہ باقى ہے لہذا رجوع كيلئے نكاح كى ضرورت نہيں ہے\_

١٣\_ مرد كيلئے اپنى مطلقہ بيوى كى طرف رجوع كا حق عدت كے ختم ہوتے ہى ختم ہوجاتا ہے\_ و بعولتهن احق بردهن فى ذلك كلمہ''فى ذلك''كے مفہوم سے يہ مطلب سمجھا جاسكتا ہے \_

١٤\_ اگر شوہر كا رجوع مطلقہ بيوى كو تكليف اور اذيت پہنچانے كى خاطر ہو تو بے اثر اور غير معتبر ہے \_

و بعولتهن احق بردهن فى ذلك ان ارادوا اصلاحا آيت ميں حق رجوع كو اصلاح كے ساتھ مشروط كيا گيا ہے\_ پس اس جملہ شرطيہ كا مفہوم يہ نكلے گا كہ اگر رجوع اصلاح كيلئے نہ ہو بلكہ اذيت پہنچانے كى خاطر ہو تو ايسے رجوع كا اعتبار و حقانيت مسلوب ہے\_

١٥\_عورت اور مرد دونوں ايك دوسرے كے مقابلے ميں ( عقلى اور شرعى بنياد پر) برابر كے حقوق ركھتے ہيں \_

و لهن مثل الذى عليهن بالمعروف

١٦\_ عورت اور مرد دونوں پر لازم ہے ايك دوسرے كے برابر كے حقوق كى رعايت كا مظاہرہ كريں \_

و لهن مثل الذى عليهن بالمعروف

١٧\_ اسلام عورتوں كے حقوق كا دفاع كرتاہے\_

و بعولتھن احق بردھن فى ذلك ان ارادوا اصلاحا و لھن مثل الذى عليہن بالمعروف

زندگى كى اصلاح كى غرض كے بغير مرد كا رجوع غير معتبر ہے نيز عورتوں كے حقوق كو مردوں كے حقوق جيسا سمجھنا خصوصاً زمانہ جاہليت كے ماحول كو مدنظر ركھتے ہوئے، يہ اسلام ميں

عورتوں كے حقوق كے دفاع كى دليل ہے\_

١٨\_ مرد اپنى بيويوں سے افضل ہيں \_ و للرجال عليهن درجة

١٩\_ شوہر اپنى بيويوں پر حقوق كے اعتبار سے امتيازى حيثيت ركھتے ہيں \_\* و للرجال عليهن درجة

'' للرجال ...'' كا جملہ'' لصہُنّ ...'' كے لئے قيد ہے اور اس كے معنى كو مشخص كررہاہے

٢٠\_ ازدواجى زندگى كے قوانين بنانے ميں عدل و انصاف كو بنياد قرار ديا گياہے\_ و لهن مثل الذى عليهن بالمعروف و للرجال عليهن درجة

'' للرجال ...''كا جملہ''لہن ...'' كيلئے قيد ہے اور اسكے معنى كو مشخص كررہاہے\_يعنى شوہر اور بيوى كے ايك جيسے حقوق كا مطلب يہ نہيں ہے كہ وہ بطور مطلق مساوى ہيں كيونكہ مرد خلقت كے لحاظ سے كچھ خصوصيات كے حامل ہيں كہ جن كى وجہ سے انہيں مخصوص حقوق بھى حاصل ہوں گے\_ اس بنياد پر دونوں كے درميان عدل و انصاف كى رعايت كى گئي ہے\_

٢١\_ شوہر كو تب مطلقہ بيوى كى طرف رجوع كا حق حاصل ہے جب وہ عورت كے حسب معمول حقوق پورے كرنے كا ارادہ ركھتا ہو\_ ان ارادوا اصلاحا و لهن مثل الذى عليهن بالمعروف

حق رجوع كو اصلاح كے ساتھ مقيد كرنے كے بعد عورتوں كے مردوں پر حقوق بيان كرنے كا نتيجہ يہ نكلتا ہے كہ مرد كا اپنى مطلقہ بيوى كے حقوق كى رعايت كا قصد ارادہ اصلاح (ان ارادوا اصلاحا) كے مصاديق ميں سے ہے\_

٢٢\_ زمانہ بعثت كا جاہل معاشرہ عورتوں كيلئے كسى قسم كے حقوق كا قائل نہيں تھا\_ و لهن مثل الذى عليهن بالمعروف

اس لحاظ سے كہ اس آيت ميں مردوں كے عورتوں پر حقوق كو ( عليہن) مسلّم ليا گيا ہے جبكہ عورتوں كے مردوں پر حقوق كے اثبات كو (لھن) سے بيان كيا گيا ہے يعنى عورتوں كے حقوق ثابت كرنے كے در پے ہے\_

٢٣\_ مياں بيوى كا باہمى حقوق كى رعايت نہ كرنا طلاق كے عوامل و اسباب ميں سے ہے \_

و المطلقات يتربصن بانفسهن ثلثة قروء ... و لهن مثل الذى عليهن

٢٤\_ خداوند متعال كے جملہ احكام و قوانين كہ جن ميں ازدواجى زندگى كے قوانين بھى ہيں سب

كے سب حكيمانہ اور حكمت الہى كى بنياد پر ہيں \_ و المطلقات يتربصن ... و الله عزيز حكيم

٢٥\_ خدا تعالى كى ناقابل شكست قدرت اور عزت احكام و قوانين الہى كى مخالفت كرنے والوں كو سزا دينے كے لئے كافى ہے\_ و المطلقات يتربصن ... و لايحل لهن ... و الله عزيز حكيم

٢٦\_ خداوند عالم عزيز اور حكيم ہے \_ و الله عزيز حكيم

٢٧\_ خدا ايسا عزيز ہے جو حكيم ہے \_ و الله عزيز حكيم

يہ اس صورت ميں ہے كہ''حكيم''''عزيز'' كى صفت ہو \_

٢٨\_ مردوں كا اپنى مطلقہ بيويوں كى طرف رجوع كرنا پسنديدہ امر ہے اور خداوند متعال نے اس كى ترغيب دلائي ہے\_

و بعولتهن احق بردهن فى ذلك

٢٩\_خدا تعالى نے ايسے مياں بيوى كو ڈرايا دھمكاياہے جو ايك دوسرے كے حقوق كا خيال نہيں ركھتے\_

و المطلقات ... و لهن مثل الذى ... و الله عزيز حكيم

احكام كے بيان كرنے كے بعد خدا كے ''عزيز'' (غلبے والا) ہونے كى يادآورى اس كے احكام كى مخالفت كرنے والوں كيلئے ڈرانے دھمكانے كى غرض سے ہوسكتى ہے\_

احكام: ١، ٢، ٣، ٤، ٧، ٩، ١٠، ١٢، ١٣، ١٤، ٢١ احكام كا فلسفہ ١١،٢٤ ; احكام كا معيار ٢٠ ; احكام كى تشريع ٢٤

اختلاف: گھريلو اختلاف٢٣

اسماء و صفات: حكيم ٢٦، ٢٧; عزيز٢٦، ٢٧

انسان: انسان كى خلقت ٨

ايمان: ايمان اور عمل كا رابطہ ٦; ايمان كے اثرات ٦; خدا پر ايمان ٥، ٦، قيامت پر ايمان ٥، ٦

حقوق: حقوق كى بنياديں ١٥، ٢٠

حمل: حمل ميں گواہى ٧

حيض: حيض ميں گواہى ٤، ٧

خداوند متعال: خداوند متعال كا تشويق دلانا ٢٨; خداوند متعال كا ڈرانا دھمكانا ٢٩; خداوند متعال كى تنبيہات ٢٩: خداوند متعال كى حكمت ٢٤; خداوند متعال كى خالقيت ٨; خداوند متعال كى عزت (غلبہ) ٢٥; خداوند متعال كى قدرت ٢٥ زمانہ بعثت كى تاريخ: ٢٢

زمانہ جاہليت: زمانہ جاہليت كى رسميں ٢٢; زمانہ جاہليت ميں عورت ٢٢

شادي: حرام شادى ١; شادى كے احكام ١

شريك حيات: شريك حيات كے باہمى حقوق١٥، ١٦، ٢٠، ٢٣، ٢٩

طلاق: احكام طلاق ٢، ٣، ٩، ١٠،١٢، ١٣، ١٤; طلاق رجعى ٩، ١٠، ١٢، ١٣،١٤، ٢١، ٢٨; طلاق كے عوامل ٢٣

عدت: طلاق كى عدت ٢، ٣، ٤; عدت كا فلسفہ ١١ ;عدت كے احكام ١، ٢، ٣، ٤، ٧، ٩، ١٣

عدل: عدل كى اہميت ٢٠

عرفى معيار: ١٥

عورت: عورت زمانہ جاہليت ميں ٢٢;عورت كے حقوق ١٤، ١٧، ٢١; عورت كے فضائل ١٨، ١٩

گناہ: گناہ كى سزا ٢٥

گواہي: گواہى چھپانا ٤

گھرانہ: گھرانہ ميں اصلاح ١٠، ١١،٢١

مرد: مرد كے حقوق ٩، ١٠،١٣، ١٨، ١٩; مرد كے فضائل ١٨، ١٩

محرمات: ١

مطلقہ: مطلقہ كے ساتھ ازدواج ١

نبرد : آزار و اذيت كے خلاف نبرد١٤

الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ وَلاَ يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَأْخُذُواْ مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلاَّ أَن يَخَافَا أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللّهِ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللّهِ فَلاَ تَعْتَدُوهَا وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٢٢٩)

طلاق دو مرتبہ دى جائے گى \_ اس كے بعد يا نيكى كے ساتھ روك ليا جائے گا يا حسن سلوك كے ساتھ آزاد كرديا جائے گااور تمھارے لئے جائز نہيں ہے كہ جو كچھ انھيں دے ديا ہے اس ميں سے كچھ واپس لو مگر يہ كہ يہ انديشہ ہو كہ دونوں حدود الہى كو قائم نہ ركھ سكيں گے تو جب تمھيں يہ خوف پيدا ہو جائے كہ وہ دونوں حدود الہى كو قائم نہ ركھ سكيں گے تو دونوں كے لئے آزادى ہے اس فديہ كے بارے ميں جو عورت مرد كو دے \_ ليكن يہ حدود الہيہ ہيں ان سے تجاوز نہ كرنا اور جو حدود الہى سے تجاوز كرے گا وہ ظالمين ميں شمار ہوگا \_

١\_ مردوں كو صرف پہلى اور دوسرى طلاق ميں رجوع كرنے كا حق حاصل ہے \_ الطلاق مرتان فامساك بمعروف

''الطلاق''ميں الف و لام عہد ذكرى ہے يعنى وہ طلاق كہ جس ميں شوہر كو حق رجوع تھا\_''و بعولتھن احق ...'' دو مرتبہ سے زيادہ نہيں ہے\_

٢\_ زمانہ جاہليت ميں طلاق رجعى غيرمحدود تھى ليكن اسلام نے اس كى تعداد كو محدود كرديا \_ الطلاق مرتان

اس آيت كا شان نزول يوں بيان ہوا ہے كہ زمانہ جاہليت ميں شوہر بيوى كو طلاق ديتا اور دوبارہ عدت مكمل ہونے سے پہلے اس كى

طرف رجوع كر ليتا تھا ... اسى طرح رجوع كرسكتا تھا اگرچہ ہزار مرتبہ طلاق ديدے ... اور جب طلاق كى اس نوعيت كا تذكرہ نبى اكرم(ص) كے سامنے ہوا تو يہ آيت نازل ہوئي''الطلاق مرتان ...'' (مجمع البيان ، اس آيت كے ذيل ميں )

٣\_ ايك دفعہ يا چند مرتبہ صيغہ طلاق پڑھنے سے متعدد طلاقيں متحقق نہيں ہوتيں اگر ان كے درميان رجوع ( امساك)نہ كيا جائے\_ الطلاق مرتان پہلى بات تو يہ ہے كہ ايك دفعہ ''طلقتك ثلاثا''(ميں نے تجھے تين طلاقيں ديں ) كہنے پر دو مرتبہ يا تين مرتبہ صدق نہيں كرتا\_ دوسرى بات يہ كہ دوسرى طلاق اس وقت تك صدق نہيں كرسكتى جب تك رجوع نہ كرے\_ تيسرى بات يہ ہے كہ زندگى كى طرف رجوع اور بازگشت نيكى كے ساتھ ٹھہرانے كے ذريعہ ہونى چاہيئے\_ اور ايك ہى محفل و مجلس ميں پہلے اور دوسرے صيغہ كے درميان مثلاً ''راجعت ''(ميں نے رجوع كيا) كہنا نيكى كے ساتھ امساك (روكنا) نہيں ہے\_

٤\_ شوہر كے لئے ضرورى ہے كہ بيوى كے مسلّم حقوق ادا كرنے كى ذمہ دارى لے\_ فامساك بمعروف

''معروف''(پہچانا ہوا) سے مراد وہ حقوق ہيں جو عقل، فطرت اور شريعت كى بنيادوں پر دين دار اور صحيح و سالم فطرت لوگوں كے درميان مشہورو معروف ہيں \_ اگرچہ آيت اس مطلقہ عورت كے بارے ميں ہے جس كے شوہر نے اس كى طرف رجوع كر ليا ہے ليكن آيت حقوق كو عمومى طور پر سب عورتوں كيلئے بيان كر رہى ہے\_

٥\_ طلاق اور رجوع كا حق شوہر كو حاصل ہے\_ فامساك بمعروف

٦\_ ضرورى ہے كہ رجوع كے بعد شوہر كا بيوى كے ساتھ رويہ اور سلوك ،عقل اور شريعت كے مسلم معيار كے مطابق ہو \_ الطلاق مرتان فامساك بمعروف

٧\_ مرد كا عدت كے دنوں ميں رجوع كرنا، عورت كو نقصان پہنچانے كى خاطر نہ ہو\_ الطلاق مرتان فامساك بمعروف او تسريح باحسان

٨\_ دوسرى طلاق كے بعد رجوع كى صورت ميں يا تو ''معروف'' (مسلم حقوق) كى بنياد پر زندگى گزارے يا پھر طلاق ديدے جس كے بعد حق رجوع نہيں ركھتا\_ فامساك بمعروف او تسريح باحسان

يہ اس صورت ميں ہے كہ''تسريح باحسان'' سے مراد تيسرى طلاق ہو كيونكہ صرف پہلى اور دوسرى طلاق ميں رجوع كا حق حاصل ہے ''الطلاق مرتان''اور تيسرى طلاق ميں حق رجوع نہيں ہوگا\_

٩\_عورت كو چھوڑنا ( طلاق )، نيكى اور احسان كے ساتھ اس كے حقوق كى رعايت كرتے ہوئے انجام پائے نہ كہ اسے ضررو نقصان پہنچانے كى غرض سے \_ او تسريح باحسان گويا لفظ ''احسان''كے معنى ''معروف'' سے بڑھ كر ہيں يعنى عورتوں كے مسلّم حقوق سے بڑھ كر ان كے ساتھ نيكى كى جائے\_

١٠\_ طلاق رجعى كے باوجود عدت كے ايام ميں رشتہ ازدواج باقى رہتا ہے \_ الطلاق مرتان فامساك بمعروف

''امساك'' كے لفظ سے يہ معلوم ہوتا ہے كہ شوہر عورت كو اسى سابقہ نكاح كے ساتھ ركھ سكتا ہے اس كا مطلب يہ ہوا كہ زوجيت كا رشتہ باقى ہے\_

١١\_ اسلام كے فقہى احكام اور اخلاقى مسائل كے درميان گہرا تعلق و ارتباط ہے\_ فامساك بمعروف او تسريح باحسان

١٢\_ طلاق كے وقت شوہر پر حرام ہے كہ عورت سے وہ مال ( حق مہر اور ...) واپس لے جو اس نے اسے ديا ہو \_

و لايحل لكم ان تاخذوا مما اتيتموهن شيئا

١٣\_ اگر انسان كو خوف ہو كہ اپنى زندگى ميں احكام الہى كو عملى جامہ نہيں پہنا سكتا تو مرد عورت كو ديا ہوا مال واپس لے كر اسے طلاق دے سكتا ہے\_ و لايحل لكم ان تاخذوا ... الا ان يخافا الا يقيما حدود الله

اگر حق مہر واپس كرنے كى حرمت ان دونوں كے درميان طلاق كے لئے ركاوٹ ہوجائے اور ان كا ايك ساتھ زندگى بسر كرنا حدود الہى كے پامال ہونے كا موجب ہو تو اس صورت ميں حق مہر واپس لينا جائز كيا گيا ہے تاكہ طلاق واقع ہوسكے\_

١٤\_ عورت كا اپنے مال (حق مہر) سے چشم پوشى كر كے طلاق لے لينا اس ازدواجى زندگى سے بہتر ہے كہ جس ميں حدود الہى كى رعايت نہ ہوسكے\_ و لايحل لكم ان تاخذوا مما اتيتموهن شيئا الا ان يخافا الا يقيما حدود الله

١٥\_ زندگى ميں حدود الہى كى مخالفت كا ڈر اس بات كا جواز فراہم كرتاہے كہ عورت اپنا كچھ مال شوہر كو بخش دے اور دونوں طلاق پر باہمى موافقت كرليں \_ فان خفتم الا يقيما حدود الله فلاجناح عليهما فيما افتدت به

١٦\_ گھريلو زندگى ميں حدود الہى كى عدم رعايت كا احتمال اور معقول و متعارف خوف طلاق خلع كے جواز كا موجب بنتا ہے\_\* فان خفتم الا يقيما حدود الله ''فان خفتم''كا خطاب چونكہ سب لوگوں كيلئےہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ عورت اور شوہر كى پريشانى اس طرح كى ہو كہ اگر عام لوگ بھى اس سے باخبر ہوں تو وہ بھى اس پريشانى اور مشكل كو محسوس كريں \_

١٧\_ خاندان كو محفوظ كرنے كى قدر و قيمت اس وقت تك ہے كہ جب تك حدود الہى كى مخالفت كا خطرہ لاحق نہ ہو\_

الا ان يخافا الا يقيما حدود الله

١٨\_ ازدواجى زندگى ميں حدود الہى كى مراعات اہم اور لازمى امر ہے\_ فان خفتم الا يقيماحدود الله فلاجناح ... تلك حدود الله فلاتعتدوها

١٩\_ عورت كا طلاق كيلئے شوہر كو مال دينا طلاق خلع كے علاوہ ديگر طلاقوں ميں جائز نہيں ہے\_

و لايحل لكم ان تاخذوا مما اتيتموهن ... فان خفتم ... فلاجناح عليهما اگرچہ ابتداء ميں مردوں پر ( حق مہر ) واپس لينے كى حرمت ذكر ہوئي ہے ليكن خوف كى صورت ميں ''فلا جناح عليہما'' كى تعبير كے ذريعے دونوں (مياں بيوي) سے حرمت كو اٹھا ليا گيا ہے پس اس سے معلوم ہوتا ہے كہ پہلے عورت كے لئے بھى حرمت ثابت تھي\_

٢٠\_ طلاق خلع كے قوانين كے اجرا پر حاكم شرع (قاضي) كى نظارت ضرورى ہے\_\* فان خفتم الا يقيما حدود الله فلاجناح عليهما اس صورت ميں كہ''فان خفتم''كا خطاب حكّام (قاضيوں ) كو ہو جيساكہ آلوسى كى يہى نظر ہے\_

٢١\_ طلاق كے احكام حدود الہى ميں سے ہيں اور ان سے تجاوز حرام ہے\_ المطلقات يتربصن ... الطلاق مرتان ... تلك حدود الله فلاتعتدوها

٢٢\_ خدا وند متعال كے احكام و حدود سے تجاوز ظلم

ہے\_ و من يتعد حدود الله فاولئك هم الظالمون

٢٣\_ ظالم فقط وہ لوگ ہيں جو الہى حدود سے تجاوز كرتے ہيں \_ و من يتعد حدود الله فاولئك هم الظالمون

''ھم''ضمير فصل، حصر كو بيان كر رہى ہے\_

٢٤\_ اسلام عورتوں كے حقوق كا دفاع اور انكى حمايت كرتا ہے\_ الطلاق مرتان فامساك بمعروف او تسريح باحسان ولايحل لكم ...فاولئك هم الظالمون

٢٥\_ گھريلو زندگى اور اسكى حفاظت كى اہميت \_ المطلقات يتربصن بانفسهن ... الطلاق مرتان ... فاولئك هم الظالمون

٢٦\_ گھر كى سرپرستى اورانتظامى ذمہ دارى مرد كے ہاتھ ميں ہے\_ \* الطلاق مرتان فامساك بمعروف او تسريح باحسان و لايحل لكم ... فاولئك هم الظالمون كيونكہ گھريلو زندگى كى بنيادى طور پر حفاظت يا گھريلو زندگى كو ختم كردينا مرد كے ہاتھ ميں ہے لہذا گھرانے كى سرپرستى اور ذمہ دارى بھى مرد كے ہاتھ ميں ہوگي\_

احكام: ١، ٣، ٥، ٦، ٧، ٨، ٩، ١٠، ١٢، ١٣، ١٥، ١٦، ١٩، ٢٠ احكام اور اخلاق ١١، احكام كا فلسفہ٢، احكام كى خصوصيت ١١

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى حدود ١٣، ١٤، ١٥، ١٦، ١٧، ١٨ ; اللہ تعالى كى حدود سے تجاوز ٢١، ٢٢، ٢٣ اہم و مہم١٧

حق مہر: حق مہر كے احكام ١٢، ١٣

خوف: پسنديدہ خوف١٦; خوف كے اثرات١٣، ١٥

دينى نظام تعليم: ١١

زمانہ بعثت كى تاريخ: ٢

زمانہ جاہليت: زمانہ جاہليت كى رسميں ٢; زمانہ جاہليت ميں طلاق ٢

شريك حيات: شريك حيات كے حقوق ٤، ٦

طلاق: طلاق خلع ١٤، ١٥، ١٦، ١٩، ٢٠; طلاق رجعى ١، ٢، ٥، ٦، ٧، ٨، ١٠ ; طلاق كے احكام ١،٣، ٥، ٧، ٨، ٩، ١٠، ١٢، ١٣، ١٥، ١٦، ١٩، ٢٠، ٢١

ظالم لوگ: ٢٣

ظلم: ظلم كے موارد٢٢

عرفى معيارات: ٤، ٦، ٨

عورت: عورت كو ضرر پہچانا ٧، ٩; عورت كے حقوق ٢، ٤، ٦، ٧، ٩، ١٢، ١٤، ٢٤; عورت كے ساتھ نيكي كرنا ٩

قاضي: قاضى كى ذمہ دارى ٢٠ گھرانہ: ١٥ گھرانے كى ذمہ دارى اور سرپرستى ٢٦; گھرانے كى قدر و قيمت ١٧، ٢٥; گھرانے كے حقوق ١٦; گھريلو روابط ١٨

محرمات: ١٢، ٢١

مرد: مردكى ذمہ دارى ٢٦;مرد كے حقوق ٥

فَإِن طَلَّقَهَا فَلاَ تَحِلُّ لَهُ مِن بَعْدُ حَتَّىَ تَنكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِن طَلَّقَهَا فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يَتَرَاجَعَا إِن ظَنَّا أَن يُقِيمَا حُدُودَ اللّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (٢٣٠)

پھر اگر تيسرى مرتبہ طلاق دے دى تو عورت مرد كے لئے حلال نہ ہو گى يہاں تك كہ دوسرا شوہر كرے پھر اگر وہ طلاق ديدے تو دونوں كے لئے كوئي حرج نہيں ہے كہ آپس ميں ميل كرليں اگر يہ خيال ہے كہ حدود الہيہ كو قائم ركھ سكيں گے \_ يہ حدود الہيہ ہيں جنھيں خدا صاحبان علم و اطلاع كے لئے واضح طور سے بيان كررہا ہے \_

١\_ تيسرى طلاق كے بعد شوہر كا اپنى بيوى كے ساتھ دوبارہ ازدواجى زندگى برقرار كرنا ممكن نہيں ہے

مگر يہ كہ كسى دوسرے مرد كے ساتھ شادى كا درميان ميں فاصلہ آجائے\_ (محلل ضرورى ہے)\_

الطلاق مرتان ... فان طلقها فلا تحل له من بعد حتى تنكح زوجا غيره

٢\_ پہلے شوہر كا اپنى بيوى كو تين طلاق دينے كے بعد اس كے ساتھ شادى كرنا اس بات كے ساتھ مشروط ہے كہ وہ عورت كسى دوسرے مرد كے ساتھ نكاح دائمى كرے اور وہ اسے طلاق دے دے \_ فان طلقها فلا جناح عليهما ان يتراجعا

دوسرے شوہر كى طرف سے طلاق دينے كے ذكر سے پتہ چلتا ہے كہ ضرورى ہے كہ اس عورت كا اس مرد كے ساتھ دائمى نكاح ہو نہ كہ غير دائمى كيونكہ نكاح غير دائمى ميں طلاق نہيں ہے \_

٣\_ طلاق كا اختيار مرد كو حاصل ہے\_ فان طلقها

٤\_ ثيّبہ عورت (وہ عورت جو پہلے شوہر ركھتى تھي) نكاح كرنے ميں خود مختار ہے \_ حتى تنكح زوجا غيره

''حتى تنكح''كے جملے (جب عورت دوسرا شوہر كرلے) ميں نكاح كرنے كى نسبت خود عورت كى طرف دى گئي ہے كيونكہ''حتى ينكحہا'' نہيں فرمايا \_ يعنى اس كا ولى يا سرپرست اسكانكاح كرے\_

٥\_ جس مرد نے اپنى بيوى كو تين طلاقيں دى ہوں اس كے ساتھ پھر نكاح كرنے كے جواز كى شرط يہ ہے كہ محلل اس عورت كے ساتھ ہمبسترى كرے\_ حتى تنكح زوجا غيره اس آيت ميں ''رجلاً''كى بجائے ''زوجاً'' كے لفظ كا استعمال دلالت كرتا ہے كہ ان كے درميان عقد نكاح برقرار ہو پس ''تنكح''كے معنى عقد نكاح سے زيادہ ہوں گے اور وہ معنى ہمبسترى ہے\_

٦\_ محلل كى طرف سے طلاق دينے كے بعد عورت كا پہلے شوہر سے نكاح كرنا طرفين كى باہمى رضامندى اور دوبارہ عقدپڑھنے پر موقوف ہے\_ فان طلقها فلا جناح عليهما ان يتراجعا

اس مورد ميں رجوع كى نسبت دونوں (عورت اور مرد) كى طرف دى گئي ہے (ان يتراجعا) يعنى محلل كى طلاق كے بعد دونوں رجوع كريں جبكہ اثناء عدت ميں رجوع كى نسبت صرف مرد كى طرف دى گئي تھى \_ يہى نسبت دلالت كرتى ہے كہ اب طرفين كى رضامندى شرط ہے جس كا لازمہ يہ ہے كہ دوبارہ عقدپڑھا جائے\_

٧\_ تين طلاقوں والى عورت كے محلل كے ساتھ نكاح كرتے وقت طلاق كى شرط بے اثر اور غير معتبر ہے\_\*

حتى تنكح زوجا غيره فان طلقها ''فان طلقہا''ميں طلاق كى نسبت محلل كى جانب دى ہے\_ اور اسے''ان''شرطيہ كے ساتھ بيان كيا گيا ہے كہ جس ميں حصول كى توقع كا لحا ظ نہيں كياجاتا برخلاف اذا شرطيہ كہ جس ميں حصول كى توقع درست ہے\_ يہ بيان طلاق كے سلسلہ ميں محلل كے مكمل اختيار پر دلالت كرتا ہے جس كا لازمہ طلاق كى شرط كا غير معتبر اور بے اثر ہونا ہے \_

٨\_ دوسرے شوہر (محلل) كى طلاق كے بعد اگر سابقہ مياں بيوى زندگى گزارنے ميں حدود الہى كے پاس كا گمان كرتے ہوں تو وہ دوبارہ ازدواجى زندگى كى طرف لوٹ سكتے ہيں \_ فلا جناح عليهما ان يتراجعا ان ظنا ان يقيما حدود الله

٩\_ طلاق كے احكام، حدود الہيہ ميں سے ہيں \_ و تلك حدود الله

١٠\_ ازدواجى زندگى ميں الہى حدودكو اہميت دينااور ان پر عمل كرنا لازمى ہے\_ فلا جناح عليهما ان يتراجعا ان ظنا ان يقيما حدود الله

١١\_ گھركى تشكيل كى اساسى ترين شرط، حدود الہى كى حفاظت ہے\_ فلا جناح عليهما ان يتراجعا ان ظنا ان يقيما حدود الله

١٢\_ خداوند عالم اپنے احكام و حدود كو صاحبان علم و فہم كے ليئے بيان كرتاہے\_ و تلك حدود الله يبينها لقوم يعلمون

١٣\_ خدا تعالى كے احكام و حدود سے استفادہ صاحبان علم سے مخصوص ہے \_ و تلك حدود الله يبينها لقوم يعلمون

ظاہر ہے كہ احكام سب لوگوں كيلئے بيان كئے گئے ہيں ( عالم و غير عالم ) اس بنا پر احكام كے بيان كرنے كو اہل علم كے ساتھ مخصوص كرنے سے يہ بات سمجھ ميں آتى ہے كہ ان احكام و الہى حدود كے بيان سے فائدہ صرف جاننے والے ہى اٹھاتے ہيں \_

١٤\_ محلل ،مرد كوبار بار طلاق دينے سے روكنے كا موجب ہے\_\* فان طلقها فلا تحل له من بعد حتى تنكح زوجا غيره

تيسرى طلاق كے بعد دوبارہ باہمى زندگى كے

شروع كرنے كيلئے محلل كى شرط كرنا، مكرر اور بے جا طلاقوں كو روكنے كا ايك ذريعہ ہے بالخصوص اس مسئلہ ميں مردوں كى حساسيت كو پيش نظر ركھتے ہوئے\_

احكام: ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨ احكام كا فلسفہ ١٤; احكام كى تشريع ١٢

خدا تعالى: خدا تعالى كى حدود ٩، ١٠، ١١، ١٢، ١٣;خدا تعالى كے احكام ١٢، ١٣

شادي: شادى كى شرائط ١١; شادى كے احكام ١، ٢، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨

طلاق: طلاق بائن١، ٢، ٥;طلاق كى شرائط ٧ ;طلاق كے احكام ١، ٢، ٣، ٨، ٩; طلاق كے موانع١٤

علماء: علماء كے فضائل ١٣

گھرانہ: گھريلو روابط ١٠، ١١

محلل: محلل كا فلسفہ ١٤;محلل كے احكام ١، ٢، ٥، ٦، ٧، ٨

مرد: مرد كے حقوق ٣

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النَّسَاء فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلاَ تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لَّتَعْتَدُواْ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلاَ تَتَّخِذُوَاْ آيَاتِ اللّهِ هُزُوًا وَاذْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُم بِهِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (٢٣١)

اور جب تم عورتوں كو طلاق دو اور وہ مدت عدت كے خاتمہ كے قريب پہنچ جائيں تو يا انہيں اصلاح اور حسن معاشرت كے ساتھ روك لويا انہيں حسن سلوك كے ساتھ آزاد كردو اور خبردار نقصان پہنچانے كى غرض سے انہيں نہ روكنا كہ ان پر ظلم كرو\_ كہ جو ايسا كرے گا وہ خود اپنے نفس پر ظلم كرے گا اور خبردار آيات الہى كو مذاق نہ بناؤ\_ خدا كى نعمت كو ياد كرو\_ اس نے كتاب و حكمت كو تمہارى نصيحت كے لئے نازل كيا ہے اور ياد ركھو كہ وہ ہر شے كا جاننے والاہے\_

١\_ عدت جب اختتام كے قريب ہو تو شوہر عورت كى طرف رجوع بھى كرسكتا ہے اور اسے آزاد بھى چھوڑ سكتا ہے\_

واذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فامسكوهن بمعروف او سرحوهن بمعروف اس آيت ميں ''فبلغن اجلھن''سے مراد

عدت كے اختتام كا قريب ہونا ہے نہ اس كا ختم ہونا كيونكہ كلمہ''بلوغ'' جس طرح مہلت كے اختتام كيلئے استعمال ہوتا ہے اسى طرح اختتام كے قريب ہونے ميں بھى استعمال ہوتا ہے (تفسير الميزان) \_

٢\_ طلاق يا باہمى زندگى جارى ركھنے كى صورت ميں شوہروں پر شرعى اورعرفى معيارات كى رعايت كرنا ضرورى ہے\_

فامسكوهن بمعروف او سرحوهن بمعروف

٣\_ طلاق كا اختيار مرد كو حاصل ہے \_ و اذا طلقتم النساء

٤\_ مرد كا مطلقہ عورت كى طرف رجوع ، تكليف و اذيت پہنچانے كى غرض سے ہو تو حرام ہے\_ و لاتمسكوهن ضراراً لتعتدوا

٥\_ مرد كا عورت كى طرف اذيت و آزار كى نيت سے رجوع ، الہى حدود سے تجاوز اور ظلم ہے\_

تلك حدود الله فلا تعتدوها و من يتعد حدود الله فاولئك هم الظالمون ... و لاتمسكوهن ضراراً لتعتدوا

٦\_ مرد كا مطلقہ عورت كى طرف اذيت دينے كى غرض سے رجوع خود پر ظلم ہے\_ و لاتمسكوهن ضراراً لتعتدوا و من يفعل ذلك فقد ظلم نفسه

٧\_ الہى حدود سے تجاوز اپنے آپ پر ظلم ہے\_ لتعتدوا و من يفعل ذلك فقد ظلم نفسه

٨\_ دوسروں پر ظلم كرنااپنے آپ پر ظلم ہے \_ و لاتمسكوهن ضراراً لتعتدوا و من يفعل ذلك فقد ظلم نفسه

٩\_ خدا تعالى كى آيات كا استہزاء اور مذاق اڑانا حرام ہے\_ و لاتتخذوا آيات الله هزواً

١٠\_ مرد كا مطلقہ عورت كى طرف رجوع اگر اذيت و آزار پہنچانے كى غرض سے ہو تو يہ الہى آيات كا مذاق اڑانا ہے\_

و لاتمسكوهن ضراراً ... و لاتتخذوا آيات الله هزواً

١١\_ دينى احكام سے سوء استفادہ دين خدا اور اس كى آيات كا استہزاء ہے\_ و لاتمسكوهن ضراراً ... و لاتتخذوا آيات الله هزواً كيونكہ حق رجوع كے قانون جو لوگوں كى مصلحت كيلئے وضع كيا گيا ہے سے عورت كو ضرر و اذيت پہنچانے كى خاطر ناجائز فائدہ اٹھاناالہى حدود و آيات كا استہزاء شمار كيا گيا ہے\_

١٢\_ الہى نعمتوں كى ياد آورى ضرورى ہے\_ و اذكروا نعمت الله عليكم

١٣\_ خدا وند متعال كے احكام اور ان كى حكمتيں لوگوں پر خدا كى نعمتوں ميں سے ہيں \_ و اذكروا نعمت الله عليكم و ما انزل عليكم من الكتاب و الحكمة اس صورت ميں كہ جملہ''و ما انزل'' جو خدا تعالى كے احكام اور ان كى حكمتوں كو شامل ہے ، نعمت كى تفسير ہو\_

١٤\_ خداوند متعال كى طرف سے لوگوں پر كتاب اور حكمت (قرآن) كے نزول كى ياد آورى ضرورى ہے\_ و اذكروا نعمت الله عليكم و ما انزل عليكم من الكتاب و الحكمة ''كتاب''سے مراد قرآن كے ظاہرى احكام اور قوانين ہيں اور حكمت سے مراد شريعت اور قوانين كى حكمتيں اور باطن ہے\_ (تفسير الميزان)

١٥\_ قرآن كريم اور خداوند متعال كى طرف سے نازل ہونے والى حكمتيں نعمات الہى ميں سے ہيں \_

و اذكروا نعمت الله عليكم و ما انزل عليكم من الكتاب و الحكمة يہ اس صورت ميں ہے كہ دوسرا جملہ (و ما انزل ... ) ''نعمة الله ''كيلئے عطف تفسيرى ہو يا يہ كہ عطف خاص بر عام كے موارد ميں سے ہو\_

١٦\_ خداوند عالم كتاب اور حكمت كے ذريعے لوگوں كو وعظ و نصيحت فرماتا ہے\_ و ما انزل عليكم من الكتاب و الحكمة يعظكم به

١٧\_ قرآن كريم كتاب موعظہ ہے\_ من الكتاب و الحكمة يعظكم به

٨ ١\_ جو قرآن بشر كيلئے نازل كيا گيا ہے يہ اسى قرآن حكيم كا تنزل يافتہ مرتبہ ہے جو خدا تعالى كے پاس ہے\_ \*

و ما انزل عليكم من الكتاب و الحكمة ظاہراً ''انزل''سے مراد مرتبے والا نزول ہے نہ نزول مكاني

١٩\_ تقوي الہى كى رعايت ضرورى ہے\_ و اتقوا الله

٢٠\_ تقوي، الہى احكام كو دل سے قبول كرنے اور ان پر عمل كرنے كا پيش خيمہ ہے\_ فامسكوهن بمعروف او سرحوهن بمعروف و لاتمسكوهن ضراراً ... و اتقوا الله

٢١\_خداوند عالم نے، احكام الہى اور احكام طلاق كى

خلاف ورزى كرنے والوں كو متنبہ كيا ہے \_ و اذا طلقتم ... و اتقوا الله و اعلموا ان الله بكل شى عليم

٢٢\_ ہر چيز كے بارے ميں الله تعالى كے ہمہ پہلو اور مطلق علم پر توجہ ركھنا ضرورى ہے\_و اعلموا ان الله بكل شى عليم

٢٣\_ ہر چيز پر خدا تعالى كے علمى احاطہ كے بارے ميں آگاہى الہى احكام پر عمل كرنے كا پيش خيمہ ہے\_

و لاتمسكوهن ضراراً ... و اعلموا ان الله بكل شى عليم

٢٤\_ خداوند قدوس كى ذات عليم ہے\_ و اعلموا ان الله بكل شى عليم

آسمانى كتابيں : آسمانى كتابوں كا نقش ١٦

آيات خدا: آيات خدا كا استہزاء ٩، ١٠، ١١ احكام: ١،٣،٤،٩ احكام كا فلسفہ ٥، ١٣;احكام كى نعمت ١٣

اذيت: اذيت دينے كى سرزنش ٥، ٦، ١٠ ;اذيت كے خلاف جنگ٤

استہزاء: استہزاء كى حرمت ٩

اسماء و صفات: عليم ٢٤

تقوي: تقوي كى اہميت ١٩; تقوي كے اثرات ٢٠

حكمت: حكمت كى تاثير ١٦; حكمت كى نعمت ١٥

حكم شرعي: حكم شرعى پر عمل كا پيش خيمہ ٢٠،٢٣

خدا تعالى: اللہ تعالى كا احاطہ٢٣; اللہ تعالى كا علم ٢٢،٢٣ ; اللہ تعالى كى حدود سے تجاوز ٥، ٧;اللہ تعالى كى شناخت٢٢; اللہ تعالى كى نعمتيں ١٣، ١٥

دين: دين سے سوء استفادہ ١١ ; دين كا استہزاء ١١

ذكر: ذكر كى اہميت ١٤ ;نعمات خدا كا ذكر١٢

طلاق: طلاق رجعى ١، ٤، ٥، ٦، ١٠; طلاق كے احكام٢،٣، ٤، ٢١;

ظلم: خود پر ظلم ٦، ٧، ٨; ظلم كے اثرات و نتائج ٨; ظلم كے موارد ٥

عدت: طلاق كى عدت ١

عرفى معيار: ٢

علم: علم و عمل ٢٣

عورت: عورت كے حقوق٢

قرآن كريم : قرآن كريم كا نزول ١٤، ١٥، ١٨ ; قرآن كريم كا نقش ١٧;قرآن كريم كى نعمت

گناہ گار: گناہگاروں كو تنبيہ ٢١

محرمات: ٤، ٩

مرد: مرد كے اختيارات ٣

نافرماني: نافرمانى كى سرزنش ٢١

وعظ و نصيحت: وعظ و نصيحت كے عوامل ١٦، ١٧

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاء فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْاْ بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ مِنكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذَلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ وَأَطْهَرُ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (٢٣٢)

اور جب تم لوگ عورتوں كو طلاق دو اور ان كى مدت عدت پورى ہوجائے تو خبردار انہيں شوہر كرنے سے نہ روكنا اگر وہ شوہروں كے ساتھ نيك سلوك پر راضى ہوجائيں \_ اس حكم كے ذريعہ خدا انہيں نصيحت كرتا ہے جن كا ايمان اللہ اور روز آخرت پر ہے اور ان احكام پر عمل تمہارے لئے باعث تزكيہ بھى ہے اور باعث طہارت بھى \_ اللہ سب كچھ جانتا ہے اور تم نہيں جانتے ہو\_

١\_ عدت مكمل ہونے كے بعد كوئي حتى كہ سرپرست اور رشتہ دار بھى مطلقہ عورت كو پہلے يا نئے شوہر كے ساتھ شادى كرنے سے نہيں روك سكتا\_ واذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فلا تعضلوهن ان ينكحن ازواجهن

''فبلغن اجلھن'' عدت كے مكمل ہونے كے معنى ميں ہے اور يہ ''ان ينكحن'' كے قرينہ سے ہے كيونكہ عورت عدت كے مكمل ہونے كے بعد نكاح كرسكتى ہے نہ كہ عدت كے مكمل ہونے سے پہلے\_

٢\_ عقل، شرع اور عرف كے معيار كى بنياد پر عدت مكمل ہونے كے بعد عورت سابقہ شوہر كے ساتھ باہمى رضامندى كے ساتھ نكاح كرسكتى ہے اور يہ نكاح درست ہے فلاتعضلوهن ان ينكحن ازواجهن اذا ترضوا بينهم بالمعروف

'' ازواجہن ''سے مراد ظاہراً سابقہ شوہر ہے\_

٣\_عدت مكمل ہوتے ہى ازدواجى تعلق ختم

ہوجاتاہے اور سابق شوہر كے ساتھ زندگى گزارنے كيلئے دوبارہ نكاح كى ضرورت ہوتى ہے\_

و اذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فلا تعضلوهن ان ينكحن اس بات كے پيش نظر كہ گذشتہ آيات ميں عدت كے مكمل ہونے سے پہلے باہم زندگى گزارنے كيلئے ''امساك''اور ''رد'' كے الفاظ استعمال ہوئے تھے ، جبكہ اس آيت ميں اسى مفہوم كيلئے''نكاح'' كا لفظ استعمال ہوا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ عدت كے ختم ہونے سے ازدواجى رشتہ ختم ہوجاتا ہے\_

٤\_ مطلقہ عورت عدت كے مكمل ہونے كے بعد نكاح كيلئے سرپرست كى اجازت كى محتاج نہيں رہتي\_ فلاتعضلوهن ان ينكحن ازواجهن يہ بہت بعيد ہے كہ اللہ تعالى، سرپرست كى ولايت كو قبول كرنے كے باوجود اسے نكاح كے معاملے ميں دخالت سے روكے بنابراين مطلقہ كے ازدواج سے مانع ہونے كى حرمت اس بات كى دليل ہے كہ اب سرپرست يا ولى كو مطلقہ كے نكاح اور ازدواج پر ولايت حاصل نہيں ہے\_

٥\_ شوہر مطلقہ بيوى كى عدت ختم ہونے كے بعد اسے نكاح سے روكنے كا حق نہيں ركھتا\_ و اذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فلا تعضلوهن اس صورت ميں كہ ''فلاتعضلوھن'' كا خطاب پہلے شوہر سے ہو\_ ''ازواجھن''سے مراد سابقہ شوہر كے علاوہ كوئي اور مرد ہوگا\_

٦\_ طلاق كا اختيار مرد كو حاصل ہے\_ و اذا طلقتم النساء

٧\_ عورت اور مرد كى عقلى اور شرعى طور پر پسنديدہ بنيادوں پر باہمى رضامندي، ازدواج كى بنيادى شرط ہے\_

فلاتعضلوهن ان ينكحن ... اذا تراضوا بينهم بالمعروف

٨\_ مطلقہ عورتوں كو نئے نكاح سے روكنا زمانہ جاہليت كى سنتوں اور رسموں ميں سے ہے\_

واذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فلا تعضلوهن

٩\_ جو لوگ خداوند متعال اور قيامت پر ايمان ركھتے ہيں ، مطلقہ عورت كو شادى سے نہيں روكتے\_

فلاتعضلوهن ان ينكحن ... ذلك يوعظ به من كان منكم يؤمن بالله و اليوم الآخر

١٠\_ خداوند عالم اور قيامت پر ايمان، الہى مواعظ اور

احكام كو قبول كرنے كا پيش خيمہ ہے\_ذلك يوعظ به من كان منكم يؤمن بالله و اليوم الآخر

١١\_ مطلقہ عورتوں كو نكاح سے نہ روكنا معاشرے كى زيادہ پاكيزگى اور ہدايت كا موجب ہے\_ و اذا طلقتم النساء ... فلاتعضلوهن ... ذلكم ازكى لكم و اطهر

١٢\_ الہى احكام كو قبول كر كے ان پر عمل كرنا انسان كى ترقى اور طہارت كا باعث بنتاہے\_ و اذا طلقتم النسائ ...ذلكم ازكى لكم و اطهر

١٣\_معاشرہ كى ترقى اور طہارت كے ليئے الہى قوانين انسانوں كے قوانين اور رسوم سے كہيں زيادہ مفيد ہيں \_

و اذا طلقتم النساء ... فلاتعضلوهن ... ذلكم ازكى لكم و اطهر

١٤\_ احكام الہى پر عمل كے فوائدخود انسان كو حاصل ہوتے ہيں \_ فلاتعضلوهن ... ذلكم ازكى لكم و اطهر

''لكم''مندرجہ بالا مطلب كى دليل ہے\_

١٥\_خداوند عالم كو احكام كے نتائج و اثرات اور حكمتوں كا علم ہے\_ فلاتعضلوهن ... و الله يعلم

١٦\_ احكام الہى كے اثرات و نتائج اور حكمتوں سے انسان جاہل ہے\_ فلاتعضلوهن ...والله يعلم و انتم لاتعلمون

١٧\_ الہى احكام كے فلسفہ و حكمت سے جہالت كے باوجود ان كے آگے سر تسليم خم كرنا ضرورى ہے\_

ذلك يوعظ به من كان منكم يؤمن بالله و اليوم الآخر ... و الله يعلم و انتم لاتعلمون

١٨\_ خداوند متعال كے احكام كا سرچشمہ اس كا بے پناہ علم ہے\_ فلاتعضلوهن ... و الله يعلم

١٩\_ جو عورتيں شوہر نہيں ركھتيں ان كى شادى كے موانع دور كرنا ضرورى ہے\_ فلاتعضلوهن ان ينكحن ... ذلكم ازكى لكم و اطهر مطلقہ عورتوں كو شادى سے روكنے كى ممنوعيت كى حكمت ، يعنى معاشرہ كى ہدايت و پاكيزگي، كا تقاضا ہے كہ اگر اس كے راستے ميں كوئي ركاوٹ ہو تو اسے برطرف كيا جائے\_

٢٠\_ الہى قوانين ،معاشرہ اور خاندان كى اصلاح اور پاكيزگى كيلئے ہيں \_ فلاتعضلوهن ان ينكحن ... ذلكم ازكى لكم و اطهر و الله يعلم و انتم لاتعلمون

احكام: ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨ فلسفہ احكام ١٤، ١٥،١٦، ١٧، ٢٠

اطاعت: دين كى اطاعت ١٧

انسان: انسان كى جہالت ١٦

ايمان: خدا تعالى پرايمان ٩، ١٠ ;قيامت پر ايمان ٩، ١٠

پاكيزگي: پاكيز گى كے عوامل ١٢، ١٣، ٢٠

تربيت: تربيت ميں مؤثر عوامل١٠

ترقي: ترقى كا پيش خيمہ ١٠ ;ترقى كے عوامل ١٢

تعبد : تعبد كى اہميت ١٧

جاہليت: زمانہ جاہليت كى رسميں ٨

خدا تعالى: خدا تعالى كا علم ١٥، ١٨;خدا تعالى كے احكام ١٢

دين: دين كا نقش ٢٠; دين كو قبول كرنا ١٢; دينى تعليمات ١٣، ١٨

دينداري: دين دارى كے اثرات ١٣

شادي: شادى سے روكنا ٩، ١١; شادى كى اہميت ١٩; شادى كے احكام ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٧، ٨

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل كا پيش خيمہ ١٠ ;شرعى فريضہ پر عمل كے اثرات ١٢

شريك حيات: شريك حيات كى شرائط ٧

طلاق: طلاق بائن ٣، ٥; طلاق كے احكام ٣، ٦

عدت: عدت كے احكام: ١، ٢، ٣، ٤، ٥

عرفى معيارات: ٢، ٧

عمل: عمل صالح ١٤; عمل كے اثرات ١٤

عورت: بيوہ عورت ١، ٤، ٥، ٨، ٩، ١١، ١٩; عورت كے حقوق ٥

كفالت: كفالت كے احكام ١

گھرانہ: گھر كى اصلاح ٢٠

مرد: مرد كے اختيارات ٦

معاشرہ: اصلاح معاشرہ ٢٠; معاشرتى رشد كے عوامل ١١، ١٣، ٢٠

مؤمنين: مومنين كى صفات ٩

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلاَدَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَن يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لاَ تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلاَّ وُسْعَهَا لاَ تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلاَ مَوْلُودٌ لَّهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالاً عَن تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدتُّمْ أَن تَسْتَرْضِعُواْ أَوْلاَدَكُمْ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُم مَّآ آتَيْتُم بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٢٣٣)

اور مائيں اپنى اولاد كو دوبرس كامل دودھ پلائيں گى جو رضاعت كو پورا كرنا چاہے گا اس در ميان صاحب اولاد كا فرض ہے كہ ماؤں كى روٹى اور كپڑے كا مناسب طريقہ سے انتظام كرے\_ كسى شخص كو اس كى وسعت سے زيادہ تكليف نہيں دى جاسكتى \_ نہ ماں كو اس كى اولاد كے ذريعہ تكليف دينے كا حق ہے اور نہ باپ كو اس كى اولاد كے ذريعہ\_ اور وارث كى بھى ذمہ دارى ہے كہ وہ اسى طرح اجرت كا انتظام كرے\_ پھر اگر دونوں باہمى رضامندى اور مشورہ سے دودھ چھڑانا چاہيں تو كوئي حرج نہيں ہے اور اگرتم اپنى اولاد كے لئے دودھ پلانے والى تلاش كرنا چاہو تو اس ميں بھى كوئي حرج نہيں ہے بشرطيكہ متعارف طريقہ كى اجرت ادا كردو اور اللہ سے ڈرو اور يہ سمجھو كہ وہ تمہارے اعمال كو خوب ديكھ رہا ہے\_

١\_ ماؤوں پر اپنى اولاد كو دودھ پلانا واجب ہے\_ و الوالدات يرضعن اولادهن

''يرضعن ... ''جملہ خبريہ ہے جو مقام انشاء ميں واقع ہوا ہے\_

٢\_ دوسرى عورتوں كے دودھ يا دوسرى غذا دينے كى بجائے ماں كا بچے كو اپنا دودھ پلانا زيادہ بہتر ہے\_

و الوالدات يرضعن اولادهن

٣\_ بچے كے دودھ پينے كى كامل مدت پورے دوسال ہے\_ والوالدات يرضعن اولادهن حولين كاملين

٤\_ نومولود كو پورے دو سال دودھ پلانا ماں پر واجب نہيں ہے\_ \* لمن اراد ان يتم الرضاعة

كيونكہ دودھ پلانے كى دو سالہ مدت كو ماں كے ارادہ پر معلق كيا گيا ہے لہذا ايسا لگتا ہے كہ دو سال كى مدت تك دودھ پلانا واجب نہيں ہے اگرچہ خود دودھ پلانا واجب ہے\_

٥\_ نومولود كو دودھ پلانے كى كامل مدت پورى كرنا عموماً ماؤں كى خواہش ہوتى ہے\_ لمن اراد ان يتم الرضاعة

يہ اس صورت ميں ہے كہ جملہ''لمن اراد ...''كا معنى يہ ہو''چونكہ مائيں اپنے بچوں كو كامل مدت دودھ پلانا چاہتى ہيں لہذا ان پر دو سال دودھ پلانا واجب ہے''\_

٦\_ اگر باپ بچے كو دو سال دودھ پلانے كا ارادہ كرے تو ماں كيلئے ضرورى ہے كہ بچے كو دودھ پلائے \_\* و الوالدات يرضعن ... لمن اراد ان يتم الرضاعة بعض مفسرين كے نزديك''من اراد''سے مراد بچے كا والد ہے يعنى اس صورت ميں ماں كيلئے دو سال دودھ پلانا ضرورى ہے جب بچے كا باپ ماں سے كہے \_اس مطلب كى تا ئيد ميں كہا گيا ہے كہ ''اراد''اور ''يتم''كے صيغے مذكر استعمال كيئے گئے ہيں \_

٧\_ ماں كى ضروريات زندگى اور متعارف مقدار ميں لباس مہيا كرنا باپ كا شرعى فريضہ ہے\_ وعلى المولود له رزقهن و كسوتهن بالمعروف

٨\_ مطلقہ عورتيں اپنے نومولود بچوں كو دودھ پلانے سے انكار نہ كريں \_ و الوالدات يرضعن

چونكہ اس آيت سے پہلے اور بعد والى آيات مطلقہ عورتوں كے بارے ميں ہيں \_

٩\_ مطلقہ عورتوں كے دودھ پلانے كى مدت ميں متعارف و ضرورى اخراجات باپ كے ذمہ ہيں \_

و على المولود له رزقهن يہ اس صورت ميں ہے كہ''والدات''سے مراد، گذشتہ اور بعد والى آيات كو ديكھتے ہوئے مطلقہ عورتيں ہوں \_

١٠\_ بعض شرعى موضوعات كى حدود كى تعيين كا معيار، عرف عام كى تشخيص ہے\_ رزقهن و كسوتهن بالمعروف

١١\_ كسى كو اس كى توان اور طاقت سے بڑھ كر تكليف نہيں دى جاتى \_ لاتكلف نفس الا وسعها

١٢\_ شوہروں پر واجب نفقہ اور اخراجات كى متعارف مقدار ضرورى ہے جو ان كى مالى استعداد و توان كے مطابق ہو \_

و على المولود له رزقهن و كسوتهن بالمعروف لاتكلف نفس الا وسعها ايسا لگتا ہے كہ ''لا تكلف ...'' كا جملہ لفظ ''المعروف''كى وضاحت اور بيان كے ليئے ہے\_يعنى واجب نفقہ اور اخراجات كى متعارف حد كا تعين شوہر كى مالى حالت كو ديكھے بغير نہ ہو\_

١٣\_ عورت كے اخراجات پورے كرنے ميں شوہر كى ذمہ دارى اس كى طاقت سے زيادہ نہيں ہے\_ و على المولود له ... لاتكلف نفس الا وسعها

١٤\_ماں كو حق حضانت (بچہ كى پرورش كا حق) اور دودھ پلانے كا حق حاصل ہے اگرچہ وہ اپنے شوہر سے طلاق بھى لے چكى ہو\_ و الوالدات يرضعن اولادهن ''والدات''كے جملہ ميں ماؤں كے علاوہ باپ كو بھى خطاب ہے يعنى والد بھى دودھ پلانے كى ذمہ دارى ماں سے نہ ہٹائے اور اس كا لازمہ يہ ہے كہ ماں دودھ پلانے اور بچے كو گود لے كر پرورش كرنے كا حق ركھتى ہے\_

١٥\_ بچے كى پرورش اور غذا دينے كے سلسلہ ميں ماں كے تعميرى كردار كى طرف اسلام نے توجہ دلائي ہے\_ \* و الوالدات يرضعن اولادهن

١٦\_ ماں اور باپ اپنے بچے كو ايك دوسرے كے حقوق ضائع كرنے كا ذريعہ نہ بنائيں \_ لاتضار والدة بولدها و لامولود له بولده يہ اس صورت ميں ہے كہ''لاتضار'' فعل مجہول اور باء سببيہ ہو يعنى بچے كو بہانہ بناكر ماں اور باپ ايك دوسرے كو ضرر نہ پہنچائيں \_

١٧\_ ماں اور باپ بچے كو ضرر پہنچانے كا حق نہيں ركھتے اگرچہ ان ميں طلاق واقع ہوجائے\_ لاتضار والدة بولدها و لامولود له بولده اس صورت ميں ہے كہ'' لاتضار'' فعل معلوم ہو يعنى ماں اور باپ ضرر نہ پہنچائيں \_

١٨\_ ماں (اگرچہ اسے طلاق ہوچكى ہو) بچے كو دودھ پلانے سے انكار نہ كرے كہ جس كى وجہ سے بچے كو ضرر پہنچے\_

لاتضار والدة بولدها

١٩\_ ماں كا اپنے بچے كو دودھ پلانے سے پرہيز كرنا بچے كو ضرر پہنچانے كے واضح مصاديق ميں سے ہے\_ والوالدات يرضعن ...لاتضار والدة بولدها ماں پر بچے كو دودھ پلانا لازم كرنے كے بعد بچے كو نقصان پہنچانے سے نہى كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ بچے كو ضرر پہنچانے كے واضح مصاديق ميں سے اسے دودھ پلانے سے اجتناب كرنا ہے\_

٢٠\_ باپ كا ماں كے اخراجات پورے كرنے سے انكار كرنا اپنے بچے كو نقصان پہنچانے كا موجب ہے\_

و على المولود له رزقهن ... لاتضار ... و لامولود له بولده باپ پر ماں كے اخراجات لازم كرنے كے بعد اسے بچے كو ضرر پہنچانے سے نہى كرنا اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ ماں كو اخراجات نہ دينے كا نتيجہ اس كے بچے كيلئے ضرر كى صورت ميں نكلے گا\_

٢١\_ بچہ كا ماں باپ كے ساتھ تكوينى تعلق\_ بولدها ... بولده

٢٢\_ باپ اپنى بيوى كے اخراجات روك كر حتى اسے طلاق دينے كے بعد بھى ، اپنے بچے كو ضرر پہنچانے كا موجب نہ بنے\_ لاتضار ... و لامولود له بولده

٢٣\_ بچے كا باپ كے ساتھ تشريعى تعلق \* و على المولود له رزقهن ... و لامولود له بولده يعنى وہ اپنے باپ كا بيٹا ہے اور اسكے اخراجات بھى باپ پر ہوں گے\_

٢٤\_ اگر باپ مر جائے تو اس كے وارثوں كيلئے ضرورى ہے كہ وہ اس عورت كے اخراجات پورے كريں جو ميت كے بچے كو دودھ پلا رہى ہے\_ و على الوارث مثل ذلك

ظاہر يہ ہے كہ وارث سے مراد بچے كے باپ كے ورثاء ہيں \_

٢٥\_ ورثائ، مورّث (ميت) كے بچے كو دودھ نہ پلا كر يا اس كے حقوق ميں كوتاہى كر كے اسے ضرر نہ پہنچائيں \_

لاتضار والدة بولدها و لامولود له بولده و على الوارث مثل ذلك جملہ''على الوارث مثل ذلك''كے ذريعے جو فرائض باپ پر بچے كى نسبت تھے وہ سب كے سب وارث كے ذمہ آتے ہيں اور ان ذمہ داريوں ميں سے ايك بچے كو ضرر نہ پہنچانا ہے \_

٢٦\_ دو سال سے پہلے بچے كا دودھ چھڑانا جائز ہے بشرطيكہ ماں باپ كى رضامندي، مشورہ اور باہمى اتفاق سے ہو\_

فان ارادا فصالا عن تراض منهما و تشاور فلاجناح عليهما كيونكہ دودھ پلانے كى كامل مدت دو سال ہے پس دو سال كے بعد فصال (دودھ چھڑانا) طبعى امر ہے جس كيلئے مشورہ اور رضامندى كى ضرورت نہيں ہے لہذا آيت ميں ''فصال''سے مراد دو سال كے مكمل ہونے سے پہلے ''فصال'' ہے\_

٢٧\_ بچے كا دودھ چھڑانا ماہر اور صاحب نظر افراد كے مشورہ اور والدين كى باہمى رضامندى سے انجام پائے\_

فان ارادا فصالا عن تراض منهما و تشاور فلاجناح عليهما مندرجہ بالا مطلب ميں ''فصال''كے معنى صرف ماں كے دودھ سے جدائي، مراد لئے گئے ہيں نہ ہر قسم كے دودھ سے، يعنى متفق ہوجائيں كہ اب ماں دودھ نہ پلائے بلكہ دودھ كى مدت مكمل كرنے كيلئے بچے كو كسى دايہ كے حوالے كر ديا جائے\_

٢٨\_ بچے كو دودھ پلانے كيلئے دايہ ركھى جا سكتى ہے\_ و ان اردتم ان تسترضعوا ... فلاجناح عليكم

٢٩\_ بچے كو دودھ پلانے والى دايہ اس شرط پر ركھى جاسكتى ہے كہ اس سے ماں كے دودھ پلانے كے حق كى برترى ضائع نہ ہو\_ والوالدات يرضعن ... و ان اردتم ان تسترضعوا اولادكم فلاجناح اس بات كے پيش نظر كہ آيت كے ابتدا ميں دودھ پلانے كا اصل حق ماں كو ديا گيا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ باپ كيلئے اس صورت ميں دايہ ركھنا جائز ہے كہ ماں كا حق ضائع نہ ہو دوسرے يہ كہ بچے كو دودھ پلانے سے ماں كو اس كى رضامندى كے ساتھ روكا جاسكتا ہے اور

دودھ پلانے والى خاتون ركھنا ماں كو روكنے كا ايك مصداق ہے\_ پس اس كى رضامندى كے ساتھ يہ كام كيا جائے تاكہ اس كا حق اولويت ضائع نہ ہو\_

٣٠\_ بچے كيلئے دايہ (آيا) لينے كا جواز مشروط ہے اس بات كے ساتھ كہ ماں كے پورے حقوق ادا كئے جاچكے ہوں \_

و ان اردتم ان تسترضعوا ... اذا سلمتم ما اتيتم بالمعروف يہ مطلب اس صورت ميں ہے كہ ''اذا سلمتم ...''كا مطلب ماں كو اجرت دينے كا ہو يعنى جب ماں كے حقوق ادا كر چكو تو دايہ كا انتخاب كرو\_

٣١\_ دودھ پينے والے بچے كى دايہ كو اجرت پہلے سے ادا كر دينا دايہ ركھنے كے لازمى آداب ميں سے ہے\_

و ان اردتم ان تسترضعوا اولادكم ... اذا سلمتم ما اتيتم بالمعروف يہ مطلب اس صورت ميں ہے كہ''اذا سلتم ...'' سے مراد دايہ كو اجرت دينا ہو نہ ماں كے حقوق ادا كرنا، يعنى جب دايہ كو اجرت دے چكو تب اس سے كہو كہ تمہارے بچے كو دودھ پلائے\_

٣٢\_ دايہ كو پہلے سے اجرت دے كر بچے كو ضرر پہنچانے اور اس كى نسبت سے سرد مہرى برتنے كا سدباب كيا جاسكتا ہے\_ \* و ان اردتم ... اذا سلمتم اس بات كو مدنظر ركھتے ہوئے كہ آيت بچے سے ضرر كو دور كرنے كے مقام ميں ہے كہا جاسكتا ہے كہ دايہ كو اجرت پہلے سے دے دينا اس ضرر كو دور كرنے كى خاطر ہے كہ جو اجرت كى تاخير كى صورت ميں بچے كو پہنچ سكتا ہے\_

٣٣\_ بچے كو دودھ پلانے كى اجرت لينا جائز ہے\_ و ان اردتم ان تسترضعوا اولادكم ... اذا سلمتم ما اتيتم بالمعروف

٣٤\_اجارہ كى مشروعيت \_ و ان اردتم ان تسترضعوا اولادكم ... اذا سلمتم ما اتيتم بالمعروف دايہ ركھنے اور اجرت دينے كا جواز قانون اجارہ كى تشريع كى بنياد پر ہے\_

٣٥\_ ماں ، باپ، باپ كے ورثاء اور دايہ كا ايك دوسرے كے حقوق كے بارے ميں تقوي كى رعايت كرنا ضرورى ہے\_ و الوالدات يرضعن ... و اتقوا الله ''اتقوا اللہ ''كى آيت ميں بنيادى طور پر خطاب ان لوگوں سے ہے جن پر آيہ مجيدہ نے فرائض اور حقوق كى رعايت لازمى قرار دى

ہے، يعنى ماں ، باپ، دايہ اور باپ كے ورثائ\_

٣٦\_ نومولود بچوں كے حقوق اور انہيں دودھ پلانے سے متعلقہ مسائل ميں تقوي كى رعايت ضرورى ہے\_

و الوالدات يرضعن ... و اتقوا الله اس آيت كا اصلى محور نومولود كى زندگى كا انتظام اور اس كى پرورش كرنا ہے لہذا آيہ شريفہ ميں تقوي كا واضح ترين مصداق، نومولود كے حقوق كى رعايت ہوگي\_

٣٧\_ خدا تعالى كا خوف اور اعمال پر اس كے حاضر و ناظر ہونے كى طرف توجہ، ماں ، باپ اور دايہ كيلئے ايك دوسرے كے حقوق كى رعايت كا سبب ہے\_ و الوالدات يرضعن ... و اتقوا الله و اعلموا ان الله بما تعملون بصير

٣٨\_ انسان كے اعمال خدا وند عالم كے تحت نظر ہيں \_ و اعلموا ان الله بما تعملون بصير

٣٩\_ خدا سے ڈرنا اور اس كے علم كى طرف توجہ موجب بنتى ہے كہ ماں ، باپ دايہ اور باپ كے ورثاء نومولودكے مصالح اور دودھ پلانے سے متعلق مسائل كى رعايت كريں \_ و الوالدات يرضعن ... و اتقوا الله

٤٠\_ مرد يا عورت كا ايك دوسرے كو بچے يا اس كے دودھ پلانے كو بہانہ بناكر ہم بسترى سے محروم كرنا ممنوع ہے\_

لاتضار والدة بولدها و لامولود له بولده امام صادق(ع) نے فرمايا: كانت المراة منا ترفع يدها الى زوجها اذا اراد مجامعتها فتقول:لا ادعك لانى اخاف ان احمل على ولدى و يقول الرجل لا اجامعك انى اخاف ان تعلقى فاقتل ولدى فنهى الله عزوجل ان تضار المراة الرجل و ان يضار الرجل المراة ... (١) حضرت امام جعفر صادق (ع) فرماتے ہيں ، بعض عورتيں ايسى تھيں كہ جب ان كا شوہر مجامعت كرنا چاہتا تو وہ ہاتھ اٹھا كر اسے روك ديتيں كہ مبادا دوبارہ حمل ہوجائے اور مرد عورت سے كہتا ميں تجھ سے مجامعت نہيں كروں گا چونكہ ہوسكتا تجھے حمل ہوجائے تو اس كى وجہ سے ميں اپنے بچے كو قتل كر بيٹھوں نتيجتاً خداوند متعال نے نہى فرما دى كہ مرد عورت كو ضرر نہ پہنچائے اور عورت مرد كو (مجامعت سے ممانعت كے ذريعے) ضرر نہ پہنچائے\_

٤١\_ بہتر يہى ہے كہ مطلقہ عورت اپنے بچے كو خود دودھ پلائے اور اس كى رائج اجرت (اجرة المثل) باپ سے طلب كرلے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافي، ج ٦ ص ١٠٣ح ٣ نورالثقلين ج ١ ص ٢٢٧ ح ٨٨٤ \_

لاتضار والدة بولدها و لامولود له بولده

قال الصادق(ع) : الحبلى المطلقة ... و هى احق بولدها ان ترضعه بما تقبله امرة اخرى ان الله عزوجل يقول: ''لاتضار والدة بولدها ...''(١) ترجمہ: حضرت امام جعفر صادق (ع) ارشاد فرماتے ہيں : كہ مطلقہ عورت زيادہ حق دار ہے كہ اپنے بچے كو اس اجرت پر خود دودھ پلائے جو دوسرى عورت ليتى ہے\_ كيونكہ خداوند عالم نے فرماياہے\_ والدہ اپنے بچے كو نقصان نہ پہنچائے\_

٤٢\_ باب كے ورثاء كو حق نہيں پہنچتا كہ بچے كو ماں سے جدا كر كے ماں كو ضرر پہنچائيں \_ و على الوارث مثل ذلك

قال الصادق (ع) : ... لاينبغى للوارث ان يضار المراة فيقول لاادع ولدها ياتيها ... (٢) حضرت امام صادق (ع) فرماتے ہيں ''باپ كے ورثاء كے ليے مناسب نہيں ہے كہ وہ بچے كى ماں كو نقصان پہنچائيں اور كہيں كہ ہم بچے كو اس كى ماں كے حوالہ نہيں كريں گے\_

اجارہ: اجارہ كے احكام ٣٤

احكام: ١، ٣، ٤، ٦، ٨، ٩، ١٢، ١٣، ١٤، ١٦، ١٧، ١٨، ٢٢، ٢٤، ٢٥، ٢٦، ٢٧، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣١، ٣٢، ٣٣، ٤٠، ٤١، ٤٢ فلسفہ احكام ٣٢ ; احكام كا معيار ١٠، ١٢

انسان: انسان كا عمل ٣٨

اولاد: اولادكو نقصان پہنچانا١٧، ١٨، ١٩، ٢٠، ٢٢، ٢٥، ٣٢، ٤٢; اولاد كے احكام ٢١، ٢٣ ا;اولاد كے حقوق ١، ١٧، ١٨، ١٩، ٢٠، ٢٢، ٢٤، ٢٥، ٢٦، ٣٦، ٣٩، ٤٢

بچہ: بچے كا تغذيہ ١، ٢، ٣، ٤، ٦، ٨، ١٥، ١٨، ١٩، ٢٦، ٢٧، ٣٦

تربيت: تربيت ميں مؤثر عامل ١٥

تقوي: تقوي كى اہميت ٣٥، ٣٦

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج ٦ ص١٠٣ ح ٣ نورالثقلين ج ١ ص٢٢٧ ح ٨٨٤ \_

٢)تفسير عياشى ج١، ص ١٢١ ح ٣٨٤ ، نورالثقلين ج ١ ص ٢٢٨ ح ٨٨٦\_

حضانت : احكام حضانت ١٤

حقوق: حقوق ميں مشورہ ٢٦

خاندان: خاندان كے حقوق ٧; خاندان ميں مشورہ ٢٦، ٢٧

خدا تعالى: خدا تعالى كى نظارت ٣٧، ٣٨

خوف: پسنديدہ خوف ٣٧، ٣٩ ; خوف خدا ٣٧، ٣٩

دايہ: دايہ ركھنے كا جواز ٢٨; دايہ كى اجرت ٣١، ٣٢ ;٢٩ ; دايہ كى ذمہ دارى ٣٥، ٣٩ ;دايہ ركھنے كى شرائط ٣٠ ; دايہ كے حقوق ٣٧

دودھ پلانا: دودھ پلانے كى اجرت ٣٣، ٤١ ;دودھ پلانے كى مدت ٣;دودھ پلانے كے احكام ١ ،٣، ٤، ٦، ٨، ٩، ١٣، ١٤، ١٨، ٢٢،٢٤، ٢٥، ٢٦، ٢٧، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣١، ٣٣، ٤١ ; دودھ پلانے ميں اولويت ٢

روايت: ٤٠، ٤١، ٤٢

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ كى شرائط ١١; شرعى فريضہ ميں قدرت ١١، ١٢، ١٣

شريك حيات: شريك حيات كے حقوق ١٦، ٣٥، ٣٧، ٤٠ عرفى معيارات ٧،٩،١٢

علم: علم و ايمان كا رابطہ ٣٩ ; علم و عمل كا رابطہ ٣٧

عورت: عورت كے حقوق ٩، ١٢

ماں : ماں كى ذمہ دارى ٦، ٨، ١٨، ١٩ ; ماں كے حقوق ٤، ١٤، ٢٩، ٣٠، ٤١ ;ماں كے رجحانات ٥

مرد: مرد كى ذمہ دارى ٧، ٩، ١٣

موضوع شناسي: موضوع شناسى كے مصادر ١٠

نان و نفقہ :نان و نفقہ ترك كرنا٢٠ ; نان و نفقہ كے احكام ١٢، ١٣، ٢٢

واجبات: ١

وارث: وارث كى ذمہ دارى ٢٤، ٢٥، ٣٥، ٣٩، ٤٢

والدين: والدين كى ذمہ دارى ١٦، ١٧، ٢٢، ٣٥، ٣٩

ہم بستري: ہم بسترى كے احكام ٤٠

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (٢٣٤)

اور جو لوگ تم ميں سے بيوياں چھوڑ كر مرجائيں ان كى بيوياں چار مہينے دس دن انتظار كريں گى جب يہ مدت پورى ہوجائے تو جو مناسب كام اپنے حق ميں كريں اس ميں كوئي حرج نہيں ہے خدا تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے\_

١\_ جس عورت كا شوہر فوت ہوجائے اس كى عدت چار مہينے اور دس دن ( دن اور رات)ہے\_ والذين يتوفون منكم ... يتربصن بانفسهن اربعة اشهر و عشرا كہا گيا ہے كہ جب عدد كى تميز مذكور نہ ہو تو نحوى قانون مطابقت اور عدم مطابقت كى رعايت ضرورى نہيں ہے لہذا ''عشراً''كا مذكر ہونا نہ تو ''ليل''كے مقدر ہونے پر دليل ہوسكتا ہے اور نہ كلمہ''نہار''كى حكايت كرتاہے لہذا جو فرضيہ علامہ طبرسى نے مجمع البيان ميں بيان فرماياہے \_ ''دن رات''يہ ذہن كے زيادہ نزديك ہے\_

٢\_ جس عورت كا شوہر فوت ہوجائے اسكے نئے نكاح كرنے كے ليئے شرط ہے كہ اس كى عدت وفات (چار مہينے اور دس دن) گزر جائے\_ والذين يتوفون منكم ...يتربصن بانفسهن اربعة اشهر و عشرا

٣\_ موت يعنى انسانى حقيقت كا مكمل طور پر جسمانى سانچے سے واپس لے لينا ہے نہ كہ مطلق نابودى و فنا \_

والذين يتوفون منكم كلمہ''توفي''كے معنى بطور كامل لے لينے كے ہيں اور''كم''كى طرف اسناد كو ديكھتے ہوئے معنى يہ بنے گا كہ تم موت كے ذريعے بطور كامل ، پورى حقيقت كے ساتھ لے ليئے جاؤ گے اس كا لازمہ يہ ہے كہ انسان كى روح اس كى پورى حقيقت و ہويت ہے\_

٤\_ عدت وفات اس عورت سے مخصوص ہے كہ جس كا شوہر مسلمان ہو \_ والذين يتوفون منكم

كلمہ''منكم''ميں مخاطبين مسلمان ہيں لہذا مذكورہ مدت ميں عدہ وفات ان عورتوں كے ساتھ مخصوص ہوگى جن كے شوہر مسلمان ہوں اور بطور مطلق تمام عورتوں كے لئے يہ حكم نہيں ہے\_

٥\_ مسلمان مرد كا احترام عدت وفات كى حكمتوں ميں سے ايك ہے\_\* والذين يتوفون منكم

كيونكہ عدت وفات اس عورت كے ساتھ مخصوص ہے جس كا شوہر مسلمان ہو لہذا ممكن ہے كہ عدت وفات كا ايك فلسفہ مسلمان مرد كا احترام ہو\_

٦\_ عدہ وفات كى رعايت كرنا اہميت كا حامل ہے اور خداوند متعال اس كى تاكيد فرمارہاہے\_ والذين يتوفون ...يتربصن

''يتربصن'' جملہ خبريہ ليكن انشاء كى صورت ميں ہے جو كہ تاكيد پر دلالت كرتا ہے\_

٧\_ عدت وفات كى ابتدا اس وقت ہوگى جب عورت كو شوہر كى موت كى اطلاع ملے\_ \* يتربصن بانفسهن

''تربص''كے معنى اپنے آپ كو حالت انتظار ميں باقى ركھنے كے ہيں اور يہ معنى تب وقوع پذيرہوسكتاہے جب بيوى كو شوہر كى وفات كى اطلاع ملے پس اطلاع ملنے سے پہلے وہ اپنے آپ كو شوہردار سمجھتى ہے لہذا ''تربص'' اور اس كا معنى اس كيلئے فرض نہيں ہوتا\_

٨\_ عدت وفات كے بعد عورت اپنے لئے مناسب فيصلہ كرنے ميں آزاد ہے\_

فاذا بلغن اجلهن فلاجناح عليكم فيما فعلن فى انفسهن بالمعروف

٩\_ جن عورتوں كے شوہر فوت ہوجائيں اور وہ عدت وفات گزار ليں تو ان پر نظارت ركھنے كى ضرورت نہيں \_

فلاجناح عليكم فيما فعلن

١٠\_ جن عورتوں كے شوہر مر جائيں ان كى عدت وفات گزرجانے كے بعد ان كے عرفى اور معاشرتى حقوق، جيسے نئي شادى ،كى مخالفت جائز نہيں ہے\_ فلاجناح عليكم فيما فعلن فى انفسهن بالمعروف

١١\_ عدت وفات كے بعد عورت اپنے لئے شائستہ اور مناسب شوہر كے انتخاب ميں آزاد ہے\_ فلاجناح عليكم فيما فعلن فى انفسهن ''يتربصن''كے جملے كے قرينہ سے كہ جس كا مطلب عدت كے زمانے ميں شادى كى ممنوعيت ہے ، ''فيما فعلن''سے مراد شوہر كا انتخاب ہوگا\_

١٢\_ قوانين كے اجرا اور نفاذ ميں معاشرہ نظارت اور سرپرستى كى ذمہ دارى ركھتاہے\_ فلاجناح عليكم فيما فعلن فى انفسهن بالمعروف

٣ ١\_ انسان كے اعمال پر خداوند متعال ہر لحاظ سے وسيع آگاہى ركھتاہے\_ و الله بما تعملون خبير

١٤\_ خدا تعالى عدت وفات اور اس كے بعد كے زمانے ميں عورتوں كے كردار اور الہى حدود كے تحفظ اور رعايت كے سلسلہ ميں مسلمانوں كى نظارت سے آگاہ ہے\_ والذين يتوفون ... و الله بما تعملون خبير

١٥\_ انسان كے اعمال سے خدا تعالى كى آگاہى كى جانب توجہ اس كے احكام پر عمل كا سبب بنتى ہے\_

والذين يتوفون ... و الله بما تعملون خبير

١٦\_ عدت وفات كے قانون كى محافظت اور نگہداشت كے سلسلہ ميں ايمانى معاشرہ كى ذمہ داري\_

فاذا بلغن اجلهن فلاجناح عليكم ''عليكم'' كے خطاب كو ديكھتے ہوئے''فاذا بلغن ...''كا مفہوم عدت وفات كے زمانے ميں عورتوں كو شادى كرنے سے روكنے كے سلسلہ ميں ايمانى معاشرہ كى ذمہ دارى بيان كررہاہے\_

احكام: ١، ٢، ٤، ٧، ٨، ٩، ١٠، ١١ احكام كا فلسفہ ٥

انسان: انسان كا عمل ١٣، ١٥

خدا تعالى: خدا تعالى كا علم ١٣، ١٤، ١٥;خدا تعالى كى حدود ١٤

شادي: شادى كے احكام ٢، ١٠، ١١

شرعى فريضہ : شرعيفريضہ پر عمل كا پيش خيمہ ١٥

عدت: احكام عدت ١، ٢، ٤، ٧، ٨، ٩، ١٠، ١١; عدت وفات ١، ٢، ٤، ٧، ٨، ٩، ١٠، ١١، ١٤، ١٦ ; عدت وفات كا فلسفہ ٥ ; عدت وفات كى اہميت ٦

علم: علم اور عمل كا رابطہ ١٥

عمومى نظارت : ١٢، ١٤، ١٦

عورت: بيوہ عورت ٢، ٨، ٩، ١٠، ١١، ١٤; عورت كى آزادى ٨، ١١ ;عورت كے حقوق ٨، ٩، ١٠، ١١

قانون: قانون كا اجرا ١٢;قانون كى حفاظت اور نگہداشت ١٦

مسلمان: مسلمانوں كا احترام ٥

معاشرہ: اسلامى معاشرہ ١٦ ; معاشرے كى ذمہ دارى ١٢، ١٦

موت: موت كى حقيقت ٣

وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاء أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ عَلِمَ اللّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِن لاَّ تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلاَّ أَن تَقُولُواْ قَوْلاً مَّعْرُوفًا وَلاَ تَعْزِمُواْ عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىَ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (٢٣٥)

تمہارے لئے نكاح كے پيغام كى پيش كش يا دل ہى دل ميں پوشيدہ ارادہ ميں كوئي حرج نہيں ہے\_ خدا كو معلوم ہے كہ تم بعد ميں ان سے تذكرہ كرو گے ليكن فى الحال خفيہ وعدہ بھى نہ لو صرف كوئي نيك بات كہہ دو تو كوئي حرج نہيں ہے اور جب تك مقررہ مدت پورى نہ ہو جائے عقد نكاح كا ارادہ نہ كرنا يہ ياد ركھو كہ خدا تمہارے دل كى باتيں خوب جانتا ہے لہذا اس سے ڈرتے رہو اور يہ جان لو كہ وہ غفور بھى ہے اور حليم و بردبار بھى \_

١\_ جو عورتيں عدت طلاق يا عدت وفات ميں ہوں ان سے اشاروں كنايوں ميں خواستگارى كرنا جائز ہے\_ و لاجناح عليكم فيما عرضتم به من خطبة النساء ''النسائ''ميں الف لام عہد كا ہے يعنى وہ عورتيں جن كے بارے ميں بحث سابقہ آيات ميں ہوچكى ہے (يعنى عدت وفات يا عدت طلاق والى عورتيں )

٢\_ مرد كا يہ ميلان كہ وہ عدت كے بعد اس عورت سے شادى كرے گا جو ابھى عدت وفات گزار رہى ہے حرام نہيں ہے\_ او اكننتم فى انفسكم

٣\_ انسان كيلئے قانون سازى ميں خدا نے حقائق و واقعيات اور عمل كے اسباب پر توجہ دى ہے\_ علم الله انكم ستذكرونهن اشاروں ، كنايوں ميں كى جانے والى خواستگارى كے جواز كى علت بيان كرتے ہوئے خداوند متعال اس حقيقت كو واضح فرمارہا ہے كہ طبعاً مردوں كے خيالات عدت كے زمانے ميں خواستگارى كے چكر ميں رہتے ہيں يہ اس لئے بيان فرمايا تاكہ معلوم ہوجائے كہ الہى احكام ميں واقعيات اور احكام پر عمل كے اسباب كو مدنظر ركھا گيا ہے\_

٤\_ عدت كے زمانے ميں اشاروں ميں خواستگارى كو جائز قرار دينا مردوں كے فطرى تمايلات ميں آسانى كى خاطر ہے\_

لاجناح ... علم الله انكم ستذكرونهن

٥\_ بے شوہر عورتوں كے ساتھ شادى كرنے كى خواہش كے اظہار ميں مرد حضرات بے قرارى اور بے صبرى كرتے ہيں \_ علم الله انكم ستذكرونهن

٦\_ الہى قوانين ميں انسان كے فطرى جذبات اور ميلانات كو مدنظر ركھا گيا ہے\_ علم الله انكم ستذكرونهن

اس بات كى طرف ديكھتے ہوئے كہ جملہ''علم الله '' تعليل ہے خواستگارى كے جائز ہونے كے حكم خداوند متعال كي، اس سے الہى قوانين ميں انسان كے فطرى تمايلات كو مدنظر ركھنے كا اندازہ ہوجاتا ہے\_

٧\_ جو عورتيں حالت عدت ميں ہوں ان كے ساتھ خفيہ وعدے اور قول و قرار كرنا حرام ہے\_ و لكن لاتواعدوهن سراً

٨\_ مردوں كا ان عورتوں كے ساتھ كہ جو عدت ميں ہوں شائستہ طريقے سے گفتگو كرنا جائز ہے (جس ميں گستاخى اور فريب نہ ہو) لا تواعدوهن سراً الا ان تقولوا قولاً معروفاً

٩\_ عدت كے دوران عورتوں سے صراحت كے ساتھ، كھلم كھلا يا خفيہ طور پر خواستگارى كرنا جائز نہيں ہے\_

لاجناح عليكم فيما عرضتم ... و لكن لا تواعدوهن سراً

١٠\_ عدت كے دوران عورتوں سے اشاروں ميں

خواستگارى كا جائز ہونا موجب نہيں ہے كہ عدت كے بعد شادى كے سلسلہ ميں ان كے ساتھ خفيہ وعدے كرنا بھى جائز ہوجائے\_ لاجناح ... و لكن لاتواعدوهن سراً يہ اس صورت ميں ہے كہ ''الا ان تقولوا ...'' ميں استثناء منقطع ہو اور كلمہ ''لكن'' جملہ ''لاجناح عليكم''كے جملے سے استدراك ہو يعنى اگرچہ بصورت كنايہ خواستگارى كرسكتے ہو ليكن يہ خواستگارى خفيہ وعدوں كے ساتھ انجام نہيں پانى چاہئے كيونكہ ان كے ساتھ خفيہ وعدے جائز نہيں ہيں \_

١١\_ جو عورتيں عدت ميں ہوں ،عدت كے اختتام سے پہلے ان كے ساتھ شادى كا عہد و پيمان كرنا حرام ہے\_

و لاتعزموا عقدة النكاح حتى يبلغ الكتاب اجله

١٢\_ خدا كا انسان كے تمام پوشيدہ رازوں سے واقف ہونا موجب بنتا ہے كہ انسان اللہ تعالى سے ڈرے اور اس سے بے پروائي نہ كرے\_ و اعلموا ان الله يعلم ما فى انفسكم فاحذروه

١٣\_ انسان كے تمام مخفى رازوں كے بارے ميں خدا كے علم كا اعتقاد، اس كے قوانين كى مخالفت سے اجتناب كا سرچشمہ ہے\_ واعلموا ان الله يعلم ما فى انفسكم فاحذروه

١٤\_ خدا غفور (بہت بخشنے والا) اور حليم (بے پناہ بردبار) ہے\_ ان الله غفور حليم

١٥\_ خدا وند عالم كى مغفرت اور بردبارى پر توجہ گناہوں سے پاك ہونے كى اميد كا سرچشمہ ہے\_ لاجناح ... ان الله غفور رحيم

١٦\_ انسان ميں خوف و رجاء كى حالت الہى احكام پر عمل كا پيش خيمہ ہے\_ و اعلموا ان الله يعلم ... فاحذروه و اعلموا ان الله غفور حليم

آيت كے اس حصہ ميں خوف خداكے لازمى ہونے كو (فاحذروہ) ، نيز اس كى بخشش اور بردبارى كى اميد كو (غفور حليم) ذكر كيا گيا ہے تاكہ احكام كے بيان كرنے كے بعد ان پر عمل كرنے كے اسباب بھى فراہم ہوجائيں \_

١٧\_ خداوند عالم اپنے بندوں كو گناہوں سے توبہ كرنے كى مہلت ديتاہے\_ و اعلموا ان الله غفور حليم

''حليم''كى صفت كا ذكر كرنا خدا كے عذاب

كرنے ميں جلدى نہ كرنے سے حكايت كرتا ہے تاكہ شايد لوگ اس موقع كو غنيمت جانتے ہوئے توبہ كرليں اور خداوند عالم كى رحمت ان كے شامل حال ہوجائے\_

١٨\_ انسان كى بدنيتى خدا كے حساب اور مواخذہ كا تقاضا كرتى ہے\_ واعلموا ان الله يعلم ما فى انفسكم فاحذروه

١٩\_ خوف خدا، اس كى مغفرت كى اميد كے ساتھ ساتھ ہونا ضرورى ہے\_ و اعلموا ... فاحذروه و اعلموا ان الله غفور حليم

٢٠\_دل كے اندر پنہاں رازوں كے بارے ميں خدا تعالى كے علم پر توجہ كرنا دل ميں موجود ناپاك اور غير مناسب نيتوں سے پرہيز كا سرچشمہ ہے\_ واعلموا ان الله يعلم مافى انفسكم فاحذروه

احكام: ١، ٢، ٤، ٧، ٨، ٩، ١٠، ١١ احكام كا معيار ٣، ٦ ; احكام كى تشريع ٣، ٦

اسماء و صفات: حليم ١٤ ;غفور١٤

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا علم ٣، ١٢، ٢٠ ;اللہ تعالى كا مہلت دينا ١٧; اللہ تعالى كى مغفرت ١٥، ١٩

انسان: انسانى تمايلات ٤، ٥، ٦ ;انسان كى مادى ضروريات ٣

ايمان: ايمان اور عمل ١٣

بخشش : بخشش كى اميد ١٥،١٩

برى نيت: ٢٠ برى نيت كى سزا ١٨

پُر اميد ہونا: اميد اورخوف ١٩ ; پُر اميد ہونے كے اثرات ١٦

تقوي: تقوي كى كا پيش خيمہ١٣، ٢٠

توبہ: گناہ سے توبہ ١٧

خوف : پسنديدہ خوف ١٢; خوف خدا ١٢ ; خوف كے اثرات ١٦; خوف كے عوامل ١٢

شادي: شادى كے احكام ١، ٢، ٤، ٧، ٩، ١٠، ١١

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل كا پيش خيمہ١٣، ١٦

عدت: عدت كے احكام ١، ٢، ٤، ٧، ٨، ٩، ١٠، ١١; عدت ميں خواستگارى ١، ٤، ٧، ٩، ١٠

علم: علم اور عمل ٢٠ ; علم كے اثرات١٥، ٢٠

عورت: بيوہ عورت ٥، ٧، ٨

محرمات: ٧، ١١

مرد: مرد كے رجحانات ٥

مغفرت: مغفرت كى اميد ١٥، ١٩

نامحرم: نامحرم كے ساتھ گفتگو ٨

لاَّ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ النِّسَاء مَا لَمْ تَمَسُّوهُنُّ أَوْ تَفْرِضُواْ لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ (٢٣٦)

اور تم پر كوئي ذمہ دارى نہيں ہے اگر تم نے عورتوں كو اس وقت طلاق دے دى جب كہ ان كو چھوا بھى نہيں ہے اور ان كے لئے كوئي مہر بھى معين نہيں كيا ہے البتہ انہيں كچھ مال و متاع ديدو\_ مالدار اپنى حيثيت كے مطابق اور غريب اپنى حيثيت كے مطابق يہ متاع بقدر مناسب ہونا ضرورى ہے كہ يہ نيك كرداروں پر ايك حق ہے\_

١\_ عورت كے ساتھ مجامعت سے پہلے طلاق دينا جائز ہے\_

لاجناح عليكم ان طلقتم النساء ما لم تمسوهن

كلمہ''مس'' آيت شريفہ ميں جماع سے كنايہ ہے\_ اس كے علاوہ آيت سے مراد اس گمان كو دور كرنا ہے كہ'' عورت كے ساتھ ہمبسترى سے پہلے اسے طلاق دينا جائز نہيں ہے''\_

٢\_ حق مہر كى تعيين نہ كئے جانے كى صورت ميں عورتوں كو طلاق دينا جائز ہے\_ لاجناح عليكم ان طلقتم النساء ما لم تمسوهن او تفرضوا لهن فريضة 'فريضة''ميں فرض سے مراد حق مہر كى تعيين ہے '' او تفرضوا ... '' كا عطف '' ما لم تمسوہن'' پر ہے يعنى ان عورتوں كو طلاق دينا جائز ہے جن كا مہر معين نہ كيا گيا ہو\_

٣\_ دائمى نكاح كى صحت اور جواز، حق مہر كے قول و قرار يا اس كى تعيين كے ساتھ مشروط نہيں ہے\_

لاجناح عليكم ان طلقتم النساء ما لم تمسوهن او تفرضوا لهن فريضة حق مہر كى تعيين نہ ہونے كى صورت ميں طلاق كے جائز ہونے كا مطلب يہ ہے كہ حق مہر كى تعيين كے بغير نكاح صحيح ہے نيز يہ اس بات كى بھى دليل ہے كہ يہاں عقد دائم مراد ہے كيونكہ عقد موقت ميں طلاق نہيں ہوتي\_

٤\_ جن عورتوں كو ہم بسترى اور حق مہر كى تعيين سے پہلے طلاق دے دى جائے انہيں حق مہر دينا واجب نہيں ہے\_\*

لاجناح عليكم ... و متعوهن مذكورہ بالا مطلب اس صورت ميں ہوسكتا ہے كہ''لاجناح'' ہر قسم كے فريضہ كى نفى كے معنى ميں ہو اور''او''واو جمع كے معنى ميں ہو\_

٥\_ احكام كے بيان كے آداب ميں سے ہے كہ گفتگو كى شائستگى كا خيال ركھا جائے\_ ما لم تمسوهن كيونكہ ہم بسترى كو ''مس''( چھونا يا لمس كرنا ) سے تعبير كيا گيا ہے\_

٦\_ جن مطلقہ عورتوں كا حق مہر معين نہيں كيا گيا ہو ضرورى ہے كہ شوہر انہيں قابل قبول اور مناسب مال و اسباب ديں \_ و متعوهن ... متاعاً بالمعروف ظاہر يہ ہے كہ''متعوھن'' كى ضمير ''ھن'' مطلقہ عورتوں كے دوسرے گروہ يعنى و ہ گروہ جن كا حق مہر معين نہ كيا گيا ہو كى طرف لوٹتى ہے\_

٧\_ جن عورتوں كو مجامعت سے پہلے طلاق دى جائے ضرورى ہے كہ شوہر انہيں مناسب مال و اسباب ديں \_

ان طلقتم النساء ... و متعوهن ... بالمعروف اس احتمال كے پيش نظر كہ''متعوھن''كى ضمير''ھن''دوسرے گروہ والى عورتوں كى طرف لوٹنے كے علاوہ پہلے گروہ (يعنى جن عورتوں كے ساتھ مجامعت نہ كى گئي ہو) كو بھى شامل ہو\_

٨\_ مطلقہ عورت كو ديا جانے والا قابل قبول اور مناسب مال و اسباب، مقدار اور قيمت كے لحاظ سے شوہر كى مالى حيثيت كے مطابق ہونا چاہيئے\_ و متعوهن على الموسع قدره و على المقتر قدره متاعا بالمعروف

٩\_ بندوں پر الہى فرائض ان كى توانائي اور مالى وسائل كے مطابق ہوتے ہيں \_\* على الموسع قدره و على المقتر قدره

١٠\_ مطلقہ عورتوں كو ديا جانے والا مال و اسباب ضرورى ہے كہ عورت اور مرد دونوں كے معاشرتى مقام و حيثيت كے مطابق ہو \_ متعوهن ... متاعا بالمعروف مذكورہ بالا آيت ميں حكم ديا گيا ہے كہ ''متاع'' پسنديدہ اور قابل قبول ہو اور متاع اس وقت پسنديدہ اور قابل قبول ہوسكتا ہے جب نہ تو مرد كى معاشرتى شان و مقام سے خارج ہو اور نہ ہى عورت كى حيثيت سے باہر ہو \_

١١\_ احكام الہى ميں بعض موضوعات كى تشخيص كيلئے عرف عام كى طرف رجوع كيا جاتا ہے\_ متعوهن ... متاعاً بالمعروف

١٢\_ اسلامى معاشرے ميں افراد كى حيثيت اور مقام و منزلت كى رعايت ضرورى ہے\_ متعوهن ... بالمعروف

١٣\_ مطلقہ عورتوں كو ديئے جانے والے مال و اسباب ميں افراط (فضول خرچي) اور تفريط ( كنجوسى ) سے پرہيز كرنا ضرورى ہے\_ متعوهن ... بالمعروف افراط و تفريط معمول اورمتعارف حد سے خارج ہے لہذا لفظ''بالمعروف''ان دونوں كى نفى كرتا ہے\_

١٤\_ مطلقہ عورتوں كو مناسب مال و اسباب دينا نيكى كرنے والوں كے ذمے مسلّم اور ثابت حق ہے\_ حقاً على المحسنين

١٥\_ مطلقہ عورتوں كو مناسب مال و اسباب دينا مرد كى نيكى كى دليل ہے\_ حقاً على المحسنين

١٦\_ دوسروں كے حقوق كى رعايت كرنا نيك لوگوں كا فريضہ ہے\_ متعوهن ... حقاً على المحسنين

١٧\_ فرائض كى انجام دہى كيلئے احساس دلانااورخيرخواہانہ جذبات ابھارنا قرآن كريم كا طريقہ ہے\_ متعوهن ... حقاً على المحسنين عموماً ايسے جملے جيسے '' نيكى كرنے والے يہ كام كرتے ہيں ، وہ يہ خوبياں ركھتے ہيں ''كہ جن ميں حكم كى نسبت نيك انسانوں يا ان جيسے افراد كى طرف دى گئي ہے ، لوگوں ميں نيكى اور خيرخواہى كے جذبات ابھارنے كيلئے ہيں خدا تعالى نے اس طريقے سے استفادہ كيا ہے\_

١٨\_ اسلام ميں حق و حقوق كے نظام پر عمل كرنے كيلئے اخلاقى نظام; پشت پناہ اور ايك اساس و بنياد كى حيثيت ركھتا ہے\_ حقاً على المحسنين يہ مطلب اس بات كے پيش نظر ہے كہ خداوند متعال نے نيكوكارى كو جو كہ اخلاقيات سے تعلق ركھتى ہے، حق و حقوق كے احكام كى قبوليت اور ان پر عمل كا پيش خيمہ قرار ديا ہے\_

اجتماعى حيثيتيں ١٠، ١٢

احكام: ١، ٢، ٣، ٤، ٦، ٧، ٨، ١٠، ١٣

١ خلاق: اخلاق اور حقوق ١٨

اخلاقى نظام: ١٨

افراط و تفريط: ١٣

تحريك : تحريك كے اثرات ١٧

تربيت: تربيت كى روش ١٧

حق مہر: حق مہر كے احكام ٢، ٤، ٦، ٧،٨، ١٠، ١٣

حقوق كا نظام: ١٨

خيرخواہي: ١٧

شادي: شادى كے احكام٣

شخصيت: شخصيت كى حفاظت ١٢

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل كا پيش خيمہ ١٧ ; شرعى فريضہ كى شرائط ٩; شرعى فريضہ ميں قدرت ٨، ٩

طلاق: احكام طلاق ١، ٢، ٤، ٦، ٧، ٨، ١٠ عرفى معيارات: ٦، ٧، ١٠، ١١

عورت: عورت كے حقوق ٦، ٧، ١٤، ١٥

گفتگو: گفتگو كے آداب ٥ ; گفتگو ميں عفت و

لوگ: لوگوں كے حقوق ١٦ پاكيزگى ٥

مطلقہ: مطلقہ كو متاع دنيا ٦، ٧، ٨، ١٣، ١٤، ١٥

معاشرہ: اسلامى معاشرہ١٢

موضوع شناسى : موضوع شناسى كے منابع ١١

نيك لوگ: نيك لوگوں كى ذمہ دارى ١٤، ١٦

نيكى كرنا : نيكى كرنے كى علامتيں ١٥; نيكى كرنے ميں اعتدال ١٣

وَإِن طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إَلاَّ أَن يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَن تَعْفُواْ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلاَ تَنسَوُاْ الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٢٣٧)

اور اگر تم نے ان كو چھونے سے پہلے طلاق ديدى اور ان كے لئے مہر معين كر چكے تھے تو معين مہر كا نصف دينا ہوگا مگر يہ كہ وہ خود معاف كرديں يا ان كا ولى معاف كردے اور معاف كردينا تقوى سے زيادہ قريب تر ہے اور آپس ميں بزرگى كو فراموش نہ كرو\_ خدا تمہارے اعمال كو خوب ديكھ رہا ہے\_

١\_ عورت كو اگر ہم بسترى سے پہلے طلاق دے دى جائے تو شوہر پر معين مہر كا نصف دينا ضرورى ہے\_

و ان طلقتموهن من قبل ان تمسوهن و قد فرضتم لهن فريضة فنصف ما فرضتم

مفسرين كى نظر ميں جملہ''ان تمسوھن'' ہم بسترى سے كنايہ ہے اور اس سے مراد صرف چھونا نہيں ہے\_

٢\_ عورتوں كو طلاق دينا ان كے شوہروں كے اختيار ميں ہے\_\* و ان طلقتموهن ''ان طلقتموھن'' كے خطاب كے ظہور كے پيش نظر\_

٣\_ اگر وہ عورتيں جنہيں ہم بسترى سے پہلے طلاق دى جاتى ہے اپنا حق مہر معاف كر ديں تو شوہروں پر حق مہر دينا واجب نہيں ہے\_ و ان طلقتموهن من قبل ... الا ان يعفون

٤\_ اگر عورت كا ولى و سرپرست معين مہر معاف كر

دے تو اس كا نصف دينا شوہر پر واجب نہيں ہے\_ او يعفوا الذى بيده عقدة النكاح كيونكہ آيت مطلّقہعورتوں كے بارے ميں شوہروں كے ضرورى فرائض كو بيان كر رہى ہے لہذا ظاہر يہ ہے كہ ''الا''اس وجوب سے استثناء كے موارد كو بيان كر رہا ہے اور يہ اس صورت ميں ہوسكتا ہے كہ''الذى ... ''سے مراد عورت كا ولى ہو نہ كہ شوہر\_

٥\_ اگر عورت شرعاً ولى ركھتى ہو تو عورت كے نكاح كا اختيار اس ولى كے ہاتھ ميں ہے\_ الذى بيده عقدة النكاح

اس صورت ميں كہ''الذي''سے مراد عورت كا ولى ہو اور اس ولى كى توصيف يوں كى گئي كہ اسے نكاح كا اختيار حاصل ہے\_

٦\_ اگر عورت كو ہم بسترى سے پہلے طلاق دى جائے تو اسے پورا حق مہر دينا تقوي سے زيادہ نزديك ہے\_

الا ان يعفون او يعفوا ... و ان تعفوا اقرب للتقوي سابقہ خطابات كے قرائن كو ديكھتے ہوئے ظاہر يہ ہے كہ ''ان تعفوا ...''كے مخاطب شوہر ہيں بنابريں ''ان تعفوا ...''كے جملے ميں شوہروں كو يہ نصيحت كى گئي ہے كہ مذكورہ بالا صورت ميں عورتوں كو پورا معين شدہ حق مہر ديں اور اگر پورا دے چكے ہوں تو ان سے كچھ واپس نہ ليں \_

٧\_ عورت، شوہر اور عورت كے ولى كا اپنے حقوق (حق مہر)سے چشم پوشى كرنا تقوي كے زيادہ نزديك ہے\_

و ان تعفوا اقرب للتقوي يہ اس صورت ميں ہے كہ''ان تعفوا'' كا خطاب شوہر ، بيوى اور اس كے ولى كو شامل ہو \_

٨\_ انسان كا اپنے حق سے درگذر كرنا مستحب اور اہميت كا حامل ہے\_ و ان تعفوا اقرب للتقوي

٩\_ انسان كا اپنے حق سے صرف نظر كرنا تقوي تك پہنچنے كا قريب اور آسان راستہ ہے\_ و ان تعفوا اقرب للتقوي

١٠\_ جس عورت كو ہم بسترى سے پہلے طلاق دى جائے مستحب ہے كہ اسے پورا حق مہر دياجائے\_

و ان طلقتموهن ... و ان تعفوا اقرب للتقوي

١١\_ مطلقہ عورت كا ولى اسكے نصف حق مہرسے صرف نظر كرسكتا ہے\_

او يعفوا الذى بيده عقدة النكاح

بعض مفسرين كے نزديك''الذى ... ''سے مراد عورت كا ولى ہے البتہ يہ حكم اس صورت ميں ہے كہ عورت ولى شرعى ركھتى ہو\_

١٢\_ گھريلومسائل ميں مال و دولت سے صرف نظر كرنا تقوي تك پہنچنے كا مناسب راستہ ہے\_

و ان تعفوا اقرب للتقوي اس بات كو مدنظر ركھتے ہوئے كہ آيت كا مورد مال خرچ كرنا اور اس سے درگزر كرناہے اور اس بناپر كہ مورد كے پيش نظر يہاں ''تقوي'' سے مراد گھريلو مسائل ميں تقوا ہو \_

١٣\_ نيك اعمال كا ہدف تقوي تك پہنچنا ہے\_ و ان تعفوا اقرب للتقوي

١٤\_ گھريلو مشكلات اور طلاق كو ( نيكى و درگذر جيسي) اقدار اور فضيلتوں كى فراموشى كا موجب نہيں بننا چاہيئے\_

و ان طلقتموهن ... و ان تعفوا اقرب للتقوى و لاتنسوا الفضل بينكم

١٥\_ اجتماعى و معاشرتى تعلقات ميں عفو و درگزر كو ہميشہ مدنظر ركھنا ضرورى ہے\_ ولاتنسوا الفضل بينكم

١٦\_ خداوند كريم انسان كے اعمال پر گہرى اور وسيع نظر ركھتاہے\_ ان الله بما تعملون بصير

١٧\_ الله تعالى كے حاضر و ناظر ہونے كى طرف توجہ اس كے احكام پر عمل اور تقوي كے حصول كا باعث بنتي ہے\_

و ان طلقتموهن ... ان الله بما تعملون بصير

١٨\_ طلاق اور حق مہر (جيسے خاندانى مسائل) ميں خدا تعالى كے حاضر و ناظر ہونے كى جانب توجہ ضرورى ہے\_

و ان طلقتموهن ... ان الله بما تعملون بصير

احكام: ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ١٠، ١١

الله تعالى : اللہ تعالى كاعلم ١٦، الله تعالى كى نظارت ١٧،١٨

انسان: انسانى عمل ١٦

ايثار: ايثار كى فضيلت ٨ ; ايثار كے اثرات ٩

تحريك: تحريك كے عوامل ١٧

تقوي: تقوي كا پيش خيمہ ٦، ٧، ٩، ١٢، ١٣،١٧

حق مہر: حق مہر كو معاف كرنا٣،٤،٧،١١; حق مہر كے احكام ١، ٣، ٤، ٦، ١٠، ١١

سرپرست: سرپرست كے اختيارات٥

شادي: ادى كے احكام ٥ ;شادى ميں سرپرستى ٥

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل كى كا پيش خيمہ١٧

شريك حيات: شريك حيات كے حقوق ١

طلاق: احكام طلاق ١، ٢ ; طلاق كے اثرات ١٤

عفو و درگزر : عفو و درگزر كى قدر و قيمت ٨، ١٤، ١٥; عفو و در

گزر كے اثرات٩; مالى عفو و درگذر ١٢

علم: علم اور عمل ١٧ ;علم كے اثرات ١٧

عمل: عمل صالح كاہدف ١٣

عورت: عورت كى سرپرستى ٤، ٥، ٧، ١١ ; عورت كے حقوق ١، ٣، ٤، ٧، ١٠، ١١

گھرانہ: گھر ميں عفو و درگزر ١٢; گھريلو تعلقات ١٨

مرد : مرد كى ذمہ دارى ٣ ; مرد كے اختيارات ٢

مستحبات:٨، ١٠

معاشرتى تعلقات: ١٥

معاشرتى نظام: ١٥

نيكى كرنا : نيكى كرنے كى فضيلت ١٤

حَافِظُواْ عَلَى الصَّلَوَاتِ والصَّلوةِ الْوُسْطَى وَقُومُواْ لِلّهِ قَانِتِينَ (٢٣٨)

اپنى تمام نمازوں اور بالخصوص نماز وسطى كى محافظت او رپابندى كرو اور الله كى بارگاہ ميں خشوع و خضوع كے ساتھ كھڑے ہوجاؤ \_

١\_نماز قائم كرنا ديگر احكام الہى پر عمل كرنے كا باعث بنتاہے\_ حافظوا على الصلوات

احكام بيان كرنے كے بعد نما ز كى نصيحت كرنا، احكام پرآسانى سے عمل كرنے كے ايك طريقے كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے\_

٢\_ نمازوں كى حفاظت اور ان كى پابندى ضرورى ہے (ان كے ظاہرى اور باطنى آداب كى رعايت ضرورى ہے)\_

حافظوا على الصلوات

٣\_ گھريلو مسائل و مشكلات كو نماز اور خدا وند عالم كے ساتھ رابطے ميں غفلت كا سبب نہيں بننا چاہيئے\_

حافظوا على الصلوات كيونكہ طبعى طور پر انسان گھريلو مسائل ( جيسے طلاق ، حق مہر كى ادائيگى و غيرہ ) ميں گھرجانے كے بعد ياد خدا سے غافل ہوجاتا ہے جس كى وجہ سے كبھى نماز ميں دير كر ديتا ہے يا اسے چھوڑ ديتا ہے \_خدا وند متعال نے خاندانى مسائل بيان كرنے كے بعد نماز پر توجہ كرنے اور اسكى حفاظت كرنے كى تاكيد فرمائي ہے\_

٤\_ اسلامى معاشرے ميں نماز اور دينى آداب و رسوم كى رعايت ميں اجتماعى طور پر نظارت كرنے كى ضرورت ہے\_

حافظوا على الصلوات كيونكہ''حافظوا'' كوجمع لايا گيا ہے جس سے سمجھا جا سكتا ہے كہ يہ خطاب پورے ايمانى معاشرے سے ہے اور واضح ہے كہ يہ اس بات سے منافات نہيں ركھتا كہ يہ امر معاشرہ كے فرد فرد كيلئے نماز پر توجہ اور حفاظت كا حكم بھى ہو\_

٥\_ بعض يوميہ نمازوں (صلوة وسطي) كى خاص اہميت ہے\_ و الصلاة الوسطي

٦\_ نماز كو خدا كى خاطر، خضوع و خشوع اور اس كى جانب پورى توجہ كے ساتھ پڑھنا ضرورى ہے\_

حافظوا على الصلوات ... و قوموا لله قانتين ''قنوت''كے معنى اطاعت ميں خضوع و خشوع كرنے كے ہيں اور خضوع و خشوع كا لازمہ كامل توجہ ہے اور''قوموا لله ''ميں قيام سے مراد يا صرف نماز ہے يا قيام كا واضح ترين مصداق نماز ہے\_

٧\_ نماز كو خدا وند متعال كى اطاعت اور بندگى كے ليئے انجام دينا ضرورى ہے\_ حافظوا على الصلوات ... و قوموا لله قانتين ''قنوت''خضوع كے علاوہ اطاعت اور بندگى پر بھى دلالت كرتا ہے كيونكہ قنوت كے معنى اطاعت ميں خضوع كرنے كے ہيں \_

٨\_ خدا كى طرف اس طرح سے سفر و حركت كرنا ضرورى ہے جو خضوع اور اس كى اطاعت كے ساتھ ہو\_

و قوموا لله قانتين كيونكہ بيان ہوچكا ہے كہ''قنوت''كے معنى خضوع و خشوع كے ساتھ اطاعت كے ہيں \_

٩\_ انسان كے اعمال اور اس كاچال چلن خدا كى خاطر اور اسى كى راہ ميں ہونا چاہيئے\_ و قوموا لله قانتين

١٠\_ خدا كے سامنے اطاعت اور خضوع، انسانى روش و كردار كى قدر و قيمت كے جانچنے كا ايك معيار ہے\_

و قوموا لله قانتين چونكہ خدا نے حكم ديا ہے كہ قيام ''قنوت''كے ہمراہ ہونا چاہئے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ اگر انسان كا عمل اور اس كے اقدامات خدا كے سامنے خضوع و خشوع سے خالى ہوں تو بے قيمت اور بے فائدہ ہيں \_

١١\_ نمازوں ميں سے نماز ظہر كو خاص اہميت حاصل ہے\_ حافظوا على الصلوات و الصلاة الوسطي

الامام الباقر(ع) :'' ...والصلوة الوسطي'' و هى صلوة الظهروهى اول صلوة صلاها رسول الله (ص) \_ (١)'' صلوة وسطى سے مراد نماز ظہر ہے\_ يہ پہلى نماز ہے جو رسول الله (ص) نے پڑھي''

١٢\_ نماز كے قيام كى حالت ميں دعا بہت ہى مقام ومرتبہ ركھتى ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج ٣ ص ٢٧١ ح ١ نور الثقلين ج ١ ، ص ٢٣٧ ح ٩٣٤\_

و قوموا لله قانتين

قال الباقر(ع) ''والقنوت''هو الدعاء فى الصلوة فى حال القيام\_ (١) اور قنوت سے مراد نماز كے دوران ميں حالت قيام ميں دعا ہے \_

اقدار: اقدار كا معيار ١٠

اطاعت: خدا كى اطاعت٧، ٨، ١٠

بندگي: بندگى ميں خضوع ٨، ١٠;بندگى ميں خلوص ٨

دعا: دعا كى فضيلت١٢

دينى نظام تعليم: ١

روايت: ١١، ١٢

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل كا پيش خيمہ١

عبادت: عبادت ميں خلوص ٦، ٧

عمل: عمل كے آداب ٨ ; عمل ميں خلوص ٩

عمومى نظارت: ٤

غفلت: غفلت كا پيش خيمہ٣

معاشرہ: معاشرہ كى ذمہ دارى ٤

نماز: نماز ظہر كى اہميت١١; نماز قائم كرنا ٦، ٧; نماز كى اہميت ٢، ٣، ٤، ٥; نماز كے آداب٢; نماز كے اثرات ١;نماز ميں خضوع ٦; نماز ميں دعا ٢ ١ ; نماز وسطي ٥

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) مجمع البيان ج ٢ص ٦٠٠ نورالثقلين ج ١ ص ٢٣٧ ح ٩٤٠ \_

فَإنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا أَمِنتُمْ فَاذْكُرُواْ اللّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُواْ تَعْلَمُونَ (٢٣٩)

پھر اگر خوف كى حالت ہو تو پيدل ، سوارجس طرح ممكن ہو نماز ادا كرو اور جب اطمينان ہو جائے تو اس طرح ذكر خدا كروجس طرح اس نے تمھارى لا علمى ميں تمھيں بتاياہے\_

١\_ خوف كى حالت ميں حركت كرتے ہوئے سوارى پر يا پيدل چلتے ہوئے نماز پڑھى جاسكتى ہے\_

فان خفتم فرجالا او ركبانا ... يہاں پر''فان خفتم ...'' كاجملہ ايك محذوف شرط كى حكايت كرتا ہے جو پہلے والى آيت كے حكم كو مشروط كرتا ہے يعنى نما ز ميں تمام شرائط كى كامل رعايت ، امن كى صورت ميں ہے ليكن اگر خوف پيش آجائے تو جس قدر امكان ہو بجالائے اور باقى شرائط اور آداب ضرورى نہيں ہيں \_ اسى طرح ''رجالا''راجلاً كى جمع ہے جو پيدل كے معنى ميں ہے اور ''ركباناً'' راكب كى جمع ہے جو سوار كے معنى ميں ہے اور دونوں ميں حركت كا پہلو مدنظر ہے\_

٢\_جتنے بھى مشكل حالات پيش آجائيں نماز كا چھوڑنا جائز نہيں ہے\_ فان خفتم فرجالا او ركبانا

٣\_ خوف كے وقت نماز كى بعض شرائط ساقط ہوجاتى ہيں \_ فان خفتم فرجالا او ركبانا

٤\_ خوف كے بعد جب امن و امان كى حالت پلٹ آئے تو نماز كو پورى شرائط كے ساتھ انجام دينا ضرورى ہے\_

فاذا امنتم فاذكروا الله كما علمكم ما لم تكونوا تعلمون

٥\_ نماز خدا كا ذكر ہے\_ فاذا امنتم فاذكروا الله جملہ ''فاذكروا اللہ '' ميں ذكر سے مراد نماز ہے\_

٦\_ نماز وہ فريضہ ہے جس كى تعليم خداوند عالم كى طرف سے دى گئي ہے اور ضرورى ہے كہ اسے

عليم ديئے گئے طريقے كے مطابق انجام ديا جائے\_ فاذكروا الله كما علمكم

٧\_ خدا كو اسى طرح ياد كرنا چاہيئے جيسے اس نے انسان كو تعليم دى ہے\_ فاذكروا الله كما علمكم

٨\_ انسان تعليم خدا كے بغير الہى احكام كو سيكھنے كى استعداد و صلاحيت نہيں ركھتا\_ كما علمكم ما لم تكونوا تعلمون

٩\_ نماز پڑھتے وقت حركت نہ كرنا نماز كى شرائط ميں سے ہے\_ فان خفتم فرجالا او ركبانا

خوف كى حالت ميں حركت كرتے ہوئے نماز پڑھنے كا جائز ہونا حكايت كرتا ہے كہ عام حالات ميں نماز كى شرط ہے عدم حركت \_

احكام: ١، ٢، ٣، ٤، ٦، ٩ احكام ثانوى ١

اضطرار : اضطرار اور فريضہ كا اٹھ جانا ٣

انسان: انسان كى كمزورى ٨

ذكر: آداب ذكر ٧; ذكر خدا٧; ذكر كے موارد ٥

نماز: خوف كى نماز١، ٣ ;نماز كا توقيفى ہونا ٦ ;نماز كى اہميت ١، ٢، ٥; نماز كى شرائط ٩ ; نماز كے احكام ١، ٢، ٣، ٤، ٦، ٩

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِيَ أَنفُسِهِنَّ مِن مَّعْرُوفٍ وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٢٤٠)

اور جو لوگ مدت حيات پورى كر رہے ہوں اور ازواج كو چھوڑكرجارہے ہوں انھيں چاہئے كہ اپنى ازواج كے لئے ايك سال كے خرچ اور گھر سے نہ نكالنے كى وصيت كركے جائيں پھر اگر وہ خود سے نكل جائيں تو تمھارے لئے كوئي حرج نہيں ہے وہ اپنے بارے ميں جو بھى مناسب كام انجام ديں خدا صاحب عزت اور صاحب حكمت بھى ہے \_

١\_ موت سے انسان كى حقيقت فنا نہيں ہوتي\_ \* و الذين يتوفون منكم ''توفي''كے معنى دى ہوئي چيز كو مكمل طور پر واپس لينا ہے نہ اسے نابود كرنا\_

٢\_ موت انسان كے ارادہ اور اختيار سے نہيں ہے\_\* يتوفون منكم

''يتوفون''كا بصورت مجہول لانا اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ موت انسان كيلئے اختيارى نہيں ہے\_

٣\_ مردوں ر لازمى ہے كہ اپنى بيويوں كو ايك سال تك اخراجات دينے كى وصيت كريں \_

و الذين يتوفون منكم و يذرون ازواجا وصية لازواجهم متاعا الى الحول

٤\_ جن عورتوں كے شوہر فوت ہوجائيں انہيں شوہر كے گھر ميں ايك سال رہنے اوراس كے اموال سے استفادہ كرنے كا حق حاصل ہے\_ وصية لازواجهم متاعا الى الحول غير اخراج

''غير اخراج''كا ظہور اس ميں ہے كہ جن عورتوں كے شوہر فوت ہوجائيں انہيں شوہر كے گھر سے ايك سال تك نہيں نكالا جاسكتا جس كا لازمہ يہ ہے وہ اس كے گھر ميں رہ سكتى ہيں \_

٥\_ جن عورتوں كے شوہر فوت ہوجائيں انہيں ايك سال تك شوہر كے گھر كے علاوہ كہيں اور نہيں رہنا چاہيئے \_ \*

متاعا الى الحول غير اخراج بعض مفسرين كے نزديك ''غير اخراج'' كے الفاظ عورتوں كے فريضہ كا بيان ہے اس صورت ميں كہ''اخراج'' كافاعل ''ازواج'' ہوں يعنى عورتوں كو شوہروں كے گھر سے نہيں نكلنا چاہئے\_ البتہ يہ بات قابل ذكر ہے كہ اخراج يا خروج كو ترك كرنے كا مطلب سكونت اختيار كرنا ہے نہ كہ گھر ميں بند ہوجانا\_

٦\_ بيوى كا شوہر كے گھر ميں رہنا اس كے ايك سال كے اخراجات ادا كيئے جانے كى شرط ہے \_ متاعا الى الحول غير اخراج يہ اس صورت ميں ہے كہ''غير اخراج'' عورت كے حق سكونت كے بيان كے علاوہ سابقہ حكم (سال كا خرچہ دينا) كى قيد بھى ہو يعنى عورت كو شوہر كے مال سے استفادہ كا حق اس وقت حاصل ہے كہ وہ اس كے گھر سے نہ نكلے\_

٧\_ جس عورت كا شوہر فوت ہوجائے اس پر اس كے گھر سے سال مكمل ہونے سے پہلے نكلنا جائز ہے\_

غير اخراج فان خرجن فلاجناح عليكم

٨\_ جن عورتوں كے شوہر فوت ہوجائيں ان كيلئے شوہر كے گھر سے نكلنے كے بعد ہر شائستہ اور مشروع كام(شادي) كرناجائز ہے\_ فان خرجن فلاجناح عليكم فى ما فعلن فى انفسهن من معروف بعض مفسرين كے نزديك ''من معروف'' سے مراد نكاح كرنا ہے لہذا ايمانى معاشرہ يا ميت كے وارث عورت كو شوہر كے گھر ميں رہائش كى صورت ميں ايك سال تك نكاح كرنے سے روك سكتے ہيں البتہ اس فرض كى بنا پر كہ عورت شوہر كے گھر سكونت اختيار كرے\_

٩\_ ايمانى معاشرہ كى ذمہ دارى ہے كہ بيوہ اور بے سرپرست عورتوں كے اخلاق و كردار پر نظر ركھے\_

فان خرجن فلاجناح عليكم ...من معروف اگرچہ آيت ان عورتوں كے بارے ميں ہے جن كے شوہر فوت ہوچكے ہوں ليكن اس بنا پر كہ خطاب ايمانى معاشرہ سے ہو نہ صرف ولى

سے معلوم ہوتا ہے كہ صرف بيوہ عورتيں مراد نہيں ہيں كيونكہ معاشرتى لحاظ سے بيوہ عورتوں اور ديگر خواتين ميں كوئي فرق نہيں ہے بلكہ زير نظر ركھنے كا معيار عورت كا بے سرپرست ہونا ہے\_

١٠\_ خدا وند متعال عزيز اور حكيم ہے\_ و الله عزيز حكيم

١١\_ خداوندعالم الہى احكام كى مخالفت كرنے والوں كو سزا دينے پر قادر ہے\_ و الله عزيز حكيم

احكام كے بيان كے بعد''عزيز'' ايسا قادر جو (ناقابل شكست اور غلبے والاہے) جيسى صفت كا لانا الہى احكام كى مخالفت كرنے والوں كو ڈرانے كے ليے ہے\_

١٢\_ احكام كى تشريع خداوند متعال كى حكمت كى بنياد پر ہے\_ و الله عزيز حكيم

احكام: ٣، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨ احكام كا فلسفہ ١٢ ;احكام كى تشريع ١٢

اسماء و صفات: حكيم ١٠; عزيز ١٠

انسان: انسان كا اختيار ٢; انسان كى حقيقت ١

تخلف كرنے والے: تخلف كرنے والوں كى سزا ١ ١

حقوق :٤،٥،٦

خدا تعالى: خدا تعالى كى حدود سے تجاوز ١١; خدا تعالى كى حكمت ١٢; خدا تعالى كى قدرت ١١

شادي: شادى كے احكام٨

شريك حيات: شريك حيات كے حقوق ٤،٥،٦

عدت: عدت وفات ٧

عورت: بيوہ عورت ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ٩ ;عورت كے حقوق ٣، ٤، ٦، ٧، ٨

مطلقہ: مطلقہ كو اخراجات دينا٤، ٦

معاشرہ: معاشرے كى ذمہ دارى ٩ معاشرے كى عمومى نظارت : ٩

موت: ١

نفقہ: نفقہ كے احكام ٣، ٤، ٦

وصيت: نفقہ كى وصيت ٣;وصيت كے احكام ٣

وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ (٢٤١)

اور مطلقات كے لئے مناسب مال و متاع ضرورى ہے كہ يہ صاحبان تقوى پر ايك حق ہے \_

١\_ مطلقہ عورتوں كو مناسب اور معقول مال و اسباب دينا ضرورى ہے\_ و للمطلقات متاع بالمعروف

٢\_ عورت اور مرد دونوں كے معاشرتى مقام و منزلت سے مال و اسباب كى مقدار اور خصوصيات معين ہوتى ہيں لہذا مطلقہ عورت كو اسى كے مطابق ديا جائے گا\_\* متاع بالمعروف

ايسا معلوم ہوتاہے كہ عورت اور مرد كى معاشرتى حيثيت كو مدنظر ركھے بغير اچھے اور مناسب مال و اسباب كى تعيين نہيں كى جاسكتي\_

٣\_ احكام الہى كے بعض موضوعات كى تشخيص كا معيار عرف ہے\_ متاع بالمعروف

٤\_ مطلقہ عورتوں كو مناسب اور معقول مال و اسباب دينا با تقوي لوگوں كا فريضہ اور ان كے تقوي كى علامت ہے\_

و للمطلقات ... حقا على المتقين

٥\_ دوسروں كے حقوق كى رعايت اہل تقوي كا فريضہ اور انكے تقوي كى علامت ہے\_ و للمطلقات ... حقا على المتقين

٦\_ معاشرہ ميں صاحبان تقوي، مطلقہ عورتوں كے حقوق كى رعايت كرنے والے ہيں \_ حقا على المتقين

اس بات كے پيش نظر كہ اصل حكم تو معاشرہ كے سب افراد كے ليئے ہے ليكن حكم ميں متقين كو مورد توجہ قرار ديا گيا ہے\_

٧\_ مطلقہ عورتوں كے حقوقى مسائل پر توجہ دينا بہت ہى قابل قدر اور اہميت كا حامل ہے\_

حقاً على المحسنين ... و ان تعفوا اقرب للتقوى ... حقا على المتقين يہ مطلب مطلقہ عورتوں كے بارے ميں آنے والى آيات كے مجموعہ سے استفادہ ہوتا ہے بالخصوص مختلف تعبيروں كے ساتھ جيسے''حقاً على المتقين''،''حقاً على المحسنين'' اور ''ان تعفوا اقرب للتقوي''جيسے الفاظ كے ذريعہ\_

٨\_ عدت مكمل ہونے كے بعد ضرورى ہے كہ مرد اپنى توان اور استطاعت كے مطابق مطلقہ عورت كو مناسب اور اچھا مال و اسباب دے\_ و للمطلقات متاع بالمعروف امام جعفر صادق(ع) آيت''و للمطلقات ...'' كے بارے ميں فرماتے ہيں : متاعها بعد ما تنقضى عدتها'' على الموسع قدره و على المقتر قدره'' (١) مطلقہ عورت كو مال دينے كا وقت اسكى عدت گزرنے كے بعد ہے اور'' اس كى مقدار وسيع رزق و الے اور تنگ دست كے اپنے اپنے حالات كے مطابق ہے\_''

احكام: ١، ٢، ٤، ٨

تقوي: تقوي كے اثرات ٤، ٥، ٦

روايت: ٨

شخصيت: شخصيت كى حفاظت كرنا;٢

شر عى فريضہ: شرعى فريضہ كى شرائط ٨; شرعى ميں قدرت ٨

طلاق: طلاق كے احكام ١

عدت: طلاق كى عدت٨

عرفى معيارات: ١، ٣

عورت: عورت كے حقوق ١، ٢، ٤، ٦، ٧

لوگ: لوگوں كے حقوق ٥

متقين : متقين كى ذمہ دارى ٤، ٥ ; متقين كى صفات ٦

مطلقہ: مطلقہ كومال و اسباب دينا -١، ٢، ٤، ٨ ;مطلقہ كے حقوق ٧

معاشرتى حيثيتيں : ٢

موضوع شناسي: موضوع شناسى كے منابع ٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج ٦ ص ١٠٥، ح ٣، نور الثقلين ج ١، ص ٢٤٠، ح ٩٥٦ ، ٩٥٧ \_

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (٢٤٢)

اسى طرح پروردگار اپنى آيات كو بيان كرتا ہے كہ شايد تمھيں عقل آجائے\_

١\_ خداوند عالم اپنے احكام كو واضح و روشن انداز ميں بيان فرماتا ہے\_ كذلك يبين الله لكم آياته

٢\_ خدا تعالى كى طرف سے آيات كا بيان غور و فكر كو بيدار كرنے كا باعث بنتاہے\_ كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تعقلون

٣\_ خدا وند متعال كى طرف سے آيات اور احكام كے بيان كرنے كا مقصد غور و فكر كرنا ہے \_ كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تعقلون

٤\_ لوگ عقل و فكر كے ذريعے آيات اور احكام كو سمجھنے كى قدرت ركھتے ہيں \_ يبين الله لكم آياته لعلكم تعقلون

''لعلكم تعقلون''كا جملہ الہى آيات كے فہم و ادراك كو ان كى تبيين كا ہدف قرار دينے كے ساتھ ساتھ ضمنى طور پر انہيں سمجھنے اور درك كرنے كا راستہ بھى بتلاتا ہے جو وہى غور و فكر ہے\_

٥\_ الہى احكام اس كى ذات اقدس كى شناخت كى نشانياں ہيں \_ يبين الله لكم آياته

''آيات''(نشانيوں ) سے مراد الہى احكام ہيں چونكہ''كذلك''گذشتہ احكام كى طرف اشارہ ہے لہذا ہر حكم اس كى نشانى ہوگا\_

٦\_ غور و فكر كرنا اسلام كى بنيادى اور اہم ترين اقدار ميں سے ہے\_ لعلكم تعقلون

كيونكہ تعقل اور تفكر كو آيات كى تبيين كا مقصد و ہدف قرار ديا گيا ہے\_

٧\_ احكام الہى كى شناخت; وحى الہى ، خدا تعالى كى تبيين اور غور و فكر كے ذريعے ہى ممكن ہے\_

كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تعقلون

آيات خدا: ٥ آيات خدا كا بيان كرنا ١، ٢، ٣، ٧

احكام: احكام كى تشريع ١٣

انسان: انسان كى زندگى كے مختلف پہلو ٤

تعقل: تعقل كا پيش خيمہ٢ ;تعقل كى اہميت ٣، ٤، ٦، ٧

خدا شناسي: خداشناسى كے طريقے ٥

دين: دينى كى تعليمات٥

شناخت: شناخت كے طريقے ٤، ٧

وحي: وحى كى تاثير ٧

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُواْ مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّهُ مُوتُواْ ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُونَ (٢٤٣)

كيا تم نے ان لوگوں كو نہيں ديكھا جو ہزاروں كى تعداد ميں اپنے گھروں سے نكل پڑے موت كے خوف سے اور خدا نے انھيں موت كا حكم دے ديا او رپھر زندہ كرديا كہ خدا لوگوں پربہت فضل كرنے والا ہے ليكن اكثر لوگ شكريہ نہيں ادا كرتے ہيں \_

١\_ سابقہ امتوں كے ہزاروں لوگ اپنے گھروں كو موت كے ڈر سے چھوڑ كر بھاگ گئے اور خداوند عالم نے انہيں مار كر كچھ مدت كے بعد دوبارہ زندہ كيا\_ ا لم تر الى الذين ... ثم احياهم

٢\_ اس قوم كا اپنے گھروں سے نكل جانے اور خدا كے حكم سے مر جانے اور پھر زندہ ہونے كا تاريخى

واقعہ خداوند متعال كى نشانيوں ميں سے ہے\_ يبين الله لكم آياته ... ا لم تر الى الذين خرجوا

٣\_ تاريخى واقعات كا جاننا اور ان سے عبرت حاصل كرنا مومنين كا فريضہ ہے\_ الم تر الى الذين

''الم تر''ميں رؤيت كا مطلب آنكھ سے ديكھنا نہيں ہے كيونكہ وہ واقعہ گذر چكا ہے اور مخاطب كيلئے اس كا ديكھنا ممكن نہيں ہے لہذا ''الم تر ...''ترغيب ہے سابقہ امتوں كے واقعات كو پہچاننے اور سمجھنے كى تاكہ سوچنے والوں كيلئے درس عبرت ہو\_

٤\_ مُردوں كا اس دنيا ميں زندہ ہونا ممكن ہے (رجعت) \_ فقال لهم الله موتوا ثم احياهم

٥\_ موت و حيات اللہ تعالى كے قبضہ قدرت ميں ہے\_ فقال لهم الله موتوا ثم احياهم

٦\_ موت نابودى اور فنا نہيں ہے\_ فقال لهم الله موتوا ثم احياهم كيونكہ موت اگر نابودى اور فنا ہوتى تو يہ كہنا صحيح نہ ہوتا كہ ہم نے انہيں مردوں كو زندہ كيا\_

٧\_ موت سے فرار ممكن نہيں ہے\_ ا لم تر الى الذين خرجوا من ديارهم و هم الوف حذر الموت فقال لهم الله موتوا

٨\_ خدا وند متعال اس قوم كے واقعہ كے بارے ميں غور و فكر كى دعوت ديتاہے جو مر گئے اوردوبارہ زندہ كيئے گئے ( تاريخى واقعات )\_ ا لم تر الى الذين خرجوا من ديارهم و هم الوف حذر الموت

٩\_ خدا كى راہ ميں جنگ سے بھاگنے والوں كو قبل از وقت موت آجانا انكے اعمال كى سزا كے طور پر ہے\_

ا لم تر الى الذين ... فقال لهم الله موتوا ...و قاتلوا فى سبيل الله اس آيت اور بعد والى آيت كے باہمى رابطے كو ديكھتے ہوئے كہا جاسكتا ہے كہ مذكورہ قوم كا اپنے گھروں اور شہر كو چھوڑنا ميدان جنگ سے بھاگنے كى وجہ سے تھا خدا تعالى اس واقعہ كى يادآورى كرتے ہوئے مسلمانوں كو متنبہ فرما رہاہے كہ ان بھاگنے والوں كى طرح جنگ سے فرار نہ كريں ورنہ قبل از وقت موت ''موتوا''سے دوچار ہوجائيں گے\_

١٠\_ جنگ سے فرار خدا وند متعال كى طرف سے مقدرشدہ موت كو روك نہيں سكتا\_

فقال لهم الله موتوا ثم احياهم ... قاتلوا فى سبيل الله

يہ مطلب اس صورت ميں ممكن ہے كہ اس آيت ميں مذكور داستان بعد والى آيت كے لئے تمہيدہو \_

١١\_ خدا تعالى پورى انسانيت پر فضل كرنے والا ہے \_ ان الله لذو فضل على الناس

١٢\_ موجودہ انسانوں كو گذشتہ امتوں كى تاريخ سے مطلع كرنا خدا وندمتعال كے ان پر فضل و كرم كى وجہ سے ہے\_

ا لم تر الى الذين ... ان الله لذو فضل على الناس ممكن ہے ''ان الله ''اس داستان اور تاريخ كے نقل كرنے كى علت ہوجو اس آيت ميں بيان ہوئي ہے\_

١٣\_ لوگوں كى حيات، اللہ تعالى كا ان پر فضل و كرم ہے\_ ثم احياهم ان الله لذو فضل على الناس

''ان الله '' جس طرح داستان اور تاريخ كے نقل كرنے كى علت بن سكتاہے اسى طرح ''ثم احياھم'' كے جملے كى بھى علت بن سكتا ہے\_

١٤\_ خدا وند متعال كے فضل و كرم كے مقابلے ميں اكثر لوگ ناشكرے ہيں \_ لذو فضل ... و لكن اكثر الناس لايشكرون

١٥\_ خدا وند متعال كے فضل و كرم كے مقابلے ميں انسانوں پر شكر كرنا فرض ہے\_ ان الله لذو فضل على الناس و لكن اكثر الناس لايشكرون

١٦\_ لوگوں كى اكثريت كا كسى طرف ميلان ركھنا ، اس چيز كى قدر و قيمتكا معيار نہيں ہے \_ ولكن اكثر الناس لايشكرون

١٧\_ جو مردے خدا كے حكم سے زندہ ہوئے وہ ايك عرصے تك اسى دنيا ميں زندگى گزارتے رہے\_ ثم احياهم ان الله لذو فضل على الناس زندہ ہونا تب فضل خدا شمار ہوگا كہ زندہ ہونے والا ايك مدت تك زندہ رہے لہذا اگر زندہ ہوتے ہى بلافاصلہ مر جائے تو بعيد ہے كہ اس كا زندہ ہونا اس پر خدا كے فضل و كرم كى علامت بن سكے\_

١٨\_ خدا وند عالم نے حضرت حزقيل (ع) كى دعا كو مورد استجابت قرار ديتے ہوئے كئي ہزار مردوں كو زندہ كرديا\_

و هم الوف حذر الموت فقال لهم الله موتوا ثم احياهم

قال الباقر(ع) : ... فمر بهم نبي ...يقال له حزقيل ...قال رب لو شئت لاحييتهم ...فاوحى الله تعالى اليه افتحب ذلك قال نعم يارب ... فعادوا احياء ... (١) امام باقر (ع) فرماتے ہيں ان كے قريب سے ايك نبى (ع) گزرے جن كا نام حزقيل (ع) تھا انہوں عرض كيا اے پروردگار اگر تو چاہے تو ان كو زندگى بخش دے ... پس اللہ تعالى نے اپنے اس نبى (ع) كى طرف وحى كى كيا تو ايسا چاہتاہے؟ عرض كيا ہاں اے پروردگار ...پس وہ لوگ زندہ ہوگئے ...

آيات خدا: ٢

اقدار: اقدار كا معيار ١٦

اكثريت: اكثريت كى ناشكرى ١٤ ;اكثريت كے ذريعہ قدر و قيمت كا جانچنا ١٦

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى دعا ١٨

انسان: انسان كى حيات ١٣; انسان كى ذمہ دارى ١٥

تاريخ: تاريخ سے عبرت ٣ ; تاريخ كا فلسفہ٣، ٨ ; تاريخى واقعات كا ذكر ١، ٢، ٨، ١٢، ٧

جانچنا: قدر و قيمت كے جانچنے كا معيار ١٦

جہاد: جہاد ترك كرنے كى سزا ٩ ;جہاد كا ترك كرنا ١٠

حضرت حزقيل(ع) : حضرت حزقيل (ع) كى دعا ١٨

حيات: حيات كا سرچشمہ ٥

خدا تعالى: خدا تعالى كا فضل ١١، ١٢، ١٣، ١٤، ١٥; خدا تعالى كى قدرت٥ ;خدا تعالى كے احكام ١٧

خوف: موت سے خوف ١

دعا: قبوليت دعا ١٨

رجعت: دنيوى رجعت ١، ٤، ١٨

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج٨، ص ١٩٨، ح٢٣٧ عيون اخبار الرضا (ع) ج١ ص ١٦٠ ،ح ١\_

روايت: ١٨

شكر: شكرخدا ١٥

شناخت : شناخت كے منابع ١٢

غور و فكر: غور و فكركى تشويق٨

قضا و قدر : ١٠

مردے: مردوں كو زندہ كرنا ١، ٢، ٤، ٨، ١٧، ١٨

معاشرہ: معاشرتى گروہ ١٤

مومنين: مومنين كى ذمہ دارى ٣

موت: موت سے فرار ٧; موت قبل از وقت ٩; موت كا سرچشمہ ٥ ;موت كى تقدير ١٠; موت كى حقيقت ٦

وَقَاتِلُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٤٤)

اور راہ خدا ميں جہاد كرو او ريادركھو كہ خدا سننے والا بھى ہے او رجاننے والابھى ہے\_

١\_ موت و حيات ميں اللہ تعالى كى حاكميت پر توجہ ، اس كى راہ ميں جنگ و جہاد كيلئے خوف و ہراس كو ختم كرديتى ہے\_

ا لم تر الى الذين ... و قاتلوا فى سبيل الله

٢\_ خدا كى راہ ميں جنگ ، زندگى كى نعمت كا شكرانہ ہے\_ ثم احياهم ...و لكن اكثر الناس لايشكرون\_ و قاتلوا فى سبيل الله

زندگى كى نعمت پر لوگوں كى ناشكرى كے بيان كرنے كے بعد، جہاد كا حكم دينا ، درحقيقت زندگى كى نعمت پر خدا كا شكر ادا كرنے كى روش بتلانا ہے\_

٣\_ خدا كى راہ ميں جنگ و پيكار كرنا واجب ہے\_

و قاتلوا فى سبيل الله

٤\_ كسى عمل كى قدر و قيمت تب ہوتى ہے جب وہ خدا كى راہ ميں ہو\_ و قاتلوا فى سبيل الله

٥\_ خدا سميع (سننے والا) اور عليم (جاننے والا) ہے \_ ان الله سميع عليم

٦\_ جنگ كرنے يا اسے ترك كرنے ميں انسان كے ہدف اور اس كى اپنى گفتارو موقف سے اللہ تعالى آگاہ ہے\_\*

ان الله سميع عليم

٧\_ انسان كا خدا كے لامحدود علم پر ايمان ركھنا اور اس كى طرف متوجہ رہنا اسے راہ خدا ميں جنگ كى ترغيب دلاتا ہے \_ وقاتلوا فى سبيل الله و اعلموا ان الله سميع عليم

٨\_ميدان كارزار ميں سخت ترين حالات ميں خدا تعالى كے وسيع علم پر توجہ ركھنا ضرورى ہے\_ و قاتلوا فى سبيل الله و اعلموا ان الله سميع عليم ظاہر يہ ہے كہ آيت ميں خدا كے علم پر توجہ كا ضرورى ہونا جہاد كے ہمراہ بيان كيا گياہے ''قاتلوا ... واعلموا'' يعنى جب تم جنگ ميں مشغول ہو تو متوجہ رہو كہ خدا سميع اور عليم ہے\_

٩\_ خدا كى راہ ميں جہاد سے بھاگنے والوں اور جہاد كى خلاف ورزى كرنے والوں كو خدانے خبردار كيا اور ڈرايا دھمكاياہے\_ و قاتلوا فى سبيل الله و اعلموا ان الله سميع عليم گويا كہ '' واعلموا ...'' خلاف ورزى كرنے والوں كو ڈرانے دھمكانے كے لئے ہے\_

احكام: ٣

اسماء و صفات: سميع ٥; عليم ٥

اقدار: اقدار كا معيار ٤

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا علم ٦، ٧، ٨; اللہ تعالى كى تنبيہات ٩; اللہ تعالى كى حاكميت ١ ;اللہ تعالى كى دھمكياں ٩

ايمان: ايمان كے اثرات ٧ : ايمان كے انفرادى اثرات ١ ; ايمان اور عمل ٧

تحريك: تحريك كے عوامل ٧

تخلف كرنے والے : تخلف كرنے والوں كو تنبيہ ٩

جہاد: احكام جہاد ٣ جہاد كا ترك كرنا ٦، ٩; جہاد كا شوق دلانا ٧; جہاد ميں خوف ١; راہ خدا ميں جہاد ٢، ٣

حيات: حيات كا منبع ١ ; نعمت حيات ٢

خوف: خوف سے مقابلہ ١

ذكر: ذكر كى اہميت ٨

راہ خدا: راہ خدا ميں حركت٤

سختي: سختى ميں ذكر ٨

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل كا پيش خيمہ٧

شكر: شكر نعمت ٢

علم: علم اور عمل ٧ ; علم كے اثرات ٧

عمل: عمل كے آداب ٤

موت: موت كا سرچشمہ ١

واجبات: ٣

مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَاللّهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (٢٤٥)

كون ہے جو خدا كو قرض حسن دے او رپھر خدا اسے كئي گنا كر كے واپس كردے خدا كم بھى كرسكتاہے او رزيادہ بھى او رتم سب اسى كى بارگاہ ميں پلٹائے جاؤگے\_

١\_ خدا كى راہ ميں جہاد كرنا بندوں كى طرف سے خداوند متعال كى بارگاہ ميں بہترين قرض ہے\_\* وقاتلوا ...من ذا الذى يقرض الله قرضا حسنا

٢\_ خدا كى راہ ميں جنگ كرنے كے ليئے اسلحہ اور ديگر ساز و سامان فراہم كرنا مسلمانوں كى طرف سے خداوند متعال كى بارگاہ ميں بہترين قرض ہے \_ وقاتلوا ...من ذا الذى يقرض الله قرضا حسنا

٣\_ خدا كى راہ ميں خرچ كرنا بندوں كا خدا پر قرض حسنہ ہے\_ من ذا الذى يقرض الله قرضا حسنا

اس آيت ميں ''قرض''سے مراد خدا كى راہ ميں انفاق ہے\_ لہذا خدا كى راہ ميں خرچ كرنا اسے قرض دينا ہے\_

٤\_ خرچ كئے جانے والے مال كا مناسب وپسنديدہ ہونا نيز خرچ كرنے والے كى نيت كا خالص ہونا انفاق كے دو اہم جز ہيں \_ من ذا الذى يقرض الله قرضاً حسناً قرض كا قابل تحسين ہونامنحصر ہے '' قرضاً حسناً'' حسن فاعلى ( خلوص نيت اور ...) اور حسن فعلى (مرغوب مال كا خرچ ) پر\_

٥\_ جو لوگ خدا كو اپنى جان و مال كا قرض ديتے ہيں انہيں خداوند متعال كئي گنا زيادہ اجر ديتاہے\_

من ذا الذى يقرض الله ... فيضاعفه له اضعافا كثيرة

٦\_ لوگوں كو نيك كاموں اور خدا كى راہ ميں خرچ كرنے كا شوق دلانے كيلئے لوگوں كى منافع طلبى

كى خصلت سے فائدہ اٹھانا قرآنى روشوں ميں سے ہے\_ من ذا الذى يقرض الله ...فيضاعفه له اضعافا كثيرة

٧\_ خدا كے راستے ميں خرچ كرنا بہت قابل قدر ہے\_ من ذا الذى يقرض الله ... فيضاعفه له اضعافا كثيرة

چونكہ انفاق كو قرض شمار كرتے ہوئے اس پر بہت زيادہ اجر كا وعدہ كيا گيا ہے اس سے اس كے بہت زيادہ قابل قدر ہونے كا پتہ چلتا ہے\_

٨\_ كار خير كے انجام كا پيش خيمہ فراہم كرنے كيلئے محرك پيدا كرنا اچھا عمل ہے\_ من ذا الذى يقرض الله قرضا حسنا فيضاعفه له اضعافا كثيرة خدا نے اجر كا ذكر كر كے محركپيدا كيا ہے اور يہ طريقہ كا ر تربيت كرنے والوں كيلئے بہترين درس ہے\_

٩\_انسانوں كى تنگ دستى يا وسعت رزق خداوند عالم كے اختيار ميں ہے\_ و الله يقبض و يبسط

١٠\_ انسانوں كے مادى وسائل اور امكانات كے محدوديا وسيع ہونے پر خدا وند متعال كى حاكميت ہے\_ و الله يقبض و يبسط

١١\_تنگ دستى اور وسعت رزق (قبض و بسط) كے خدا كى طرف سے ہونے پر ايمان ، قرض دينے يا راہ خدا ميں انفاق سے مال ميں كمى ہو جانے كے بے بنياد خيال كى نفى كرتاہے\_ والله يقبض و يبسط

انفاق كے ذكر كے بعد، تنگ دستى اور وسعت رزق (قبض و بسط) كے خدا كى طرف سے ہونے كى يا ددہانى اس معنى كو بيان كرنے كے ليے ہے\_

١٢\_ الہى قبض و بسط پر ايمان انسان كے اندر انفاق كا جذبہ پيداكرتا ہے\_ و الله يقبض و يبسط

١٣\_ جو كچھ خدا كو قرض ديا جاتا ہے وہ باقى رہتا ہے اور انسان كو اس كا كئي گنا زيادہ واپس ملتا ہے \_

من ذا الذى يقرض الله ... فيضاعفه له اضعافا كثيرة

''فيضاعفہ''كى ضمير اپنے مفعول يعنى قرض كى طرف لوٹتى ہے يعنى جو مال قرض ديا جاتا ہے وہ كئي گنا ہوجاتا ہے اور انسان كو واپس كيا جاتا ہے يہ اس صورت ميں ہوسكتا ہے كہ وہ مال باقى ہو\_

١٤\_ سب لوگوں كى ابتدا خدا سے ہے اور ان كى بازگشت بھى صرف اسى كى طرف ہوگي\_ و اليه ترجعون

''رجوع''كے معنى وہيں پر لوٹنے كے ہيں كہ جہاں سے آيا تھا\_

١٥\_ خدا كى طرف بازگشت اور پلٹنے پر ايمان، لوگوں كو خدا كى راہ ميں جنگ كرنے اور انفاق كرنے پر ابھارتا اور ترغيب دلاتا ہے\_ و قاتلوا فى سبيل الله ... من ذا الذى يقرض الله ... و اليه ترجعون

١٦\_ خدا انفاق (خرچ) كرنے والوں كو دنيا اور آخرت دونوں جگہ اجر ديتاہے\_ فيضاعفه له اضعافا ... و اليه ترجعون ''اليہ ترجعون''آخرت ميں خدا تعالى كے اجر كى طرف اشارہ ہے، لہذا''فيضاعفہ لہ''دنيا ميں خدا كے اجر كا بيان ہے\_

١٧\_ امام مسلمين كو صلہ دينا اور اس كى مالى مدد كرنا خداوند عالم كو قرض دينے كے مصاديق ميں سے ہے\_

من ذا الذى يقرض الله قرضا اس آيت كے بارے ميں امام موسى كاظم (ع) نے فرمايا :من ذا الذى ... نزلت فى صلة الامام (١) ترجمہ: ''من ذالذى ...''كى آيت امام كى مالى مدد كرنے كے بارے ميں نازل ہوئي ہے\_

١٨\_ خدا كے راستے ميں خرچ كرنے كا اجر بے حساب اور ناقابل شمار ہے\_ فيضاعفه له اضعافا كثيرة

امام صادق(ع) نے فرمايا: ... ان الكثير من الله عزوجل لايحصى و ليس له منتهى (٢) ترجمہ: خداوند عزوجل كى طرف سے كثير وہ ہے كہ نہ اسے گنا جاسكے اور نہ ہى اس كى انتہا ہو\_

اجر: كئي گنا اجر٥، ١٣

انسان: انسان كا انجام ١٤; انسان كا مبداء ١٤ ;انسان كى نفع طلبى ٦; انسانى صفات ٦

انفاق: انفاق كا اجر١٣، ١٨; انفاق كا اخروى اجر ١٦; انفاق كا پيش خيمہ١٥;انفاق كا دنياوى اجر ١٦ ; انفاق كى تشويق ٦; انفاق كى قدر و قيمت ٣،٧;

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج١، ص ٥٣٧، ح ٤، تفسير عياشى ،ج ١ ص ١٣١، ح٤٣٥\_

٢) معانى الاخبار، ص ٣٩٧، ح ٥٤;نور الثقلين ، ج١ ، ص ٢٤٣، ح ٩٦٥\_

انفاق كے آداب ٤; انفاق كے اثرات ١٣ ;انفاق ميں اخلاص ٤; خدا كے راستے ميں انفاق ; رہبر مسلمين پر انفاق١٧; ٣، ٦، ٧، ١٢، ١٨

ايمان: ايمان كے اثرات ١١، ١٢، ١٥; معادپر ايمان ١٥

بے نيازي: بے نيازى كا سرچشمہ ٩، ١٠

تحريك: تحريك كى اہميت ٨; تحريك كے عوامل ٦، ١٢، ١٥

تربيت: تربيت كا طريقہ ٦

جہاد: جہاد كى قدر و منزلت ١، ٢; جہاد كے لئے اسلحہ اور ساز و سامان ٢; خدا كے راستے ميں جہاد١; مالى جہاد ٢

خدا تعالى: خدا تعالى كى حاكميت ١٠ خدا كى طرف بازگشت: ١٤، ١٥

دنياوى وسائل: ١٠

روايت: ١٧، ١٨

روزي: روزى كا وسيع ہونا ٩، ١١

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل كا پيش خيمہ ٨، ١٥

عقيدہ: باطل عقيدہ ١١

عمل: عمل صالح كا پيش خيمہ٨;عمل كا اجر ١٣ ; عمل كى بقا ١٣

فقر: فقر كا سرچشمہ ٩، ١٠

قرض: قرض كا اجر٥;قرض كا اخروى اجر ١٦;قرض كا دنياوى اجر ١٦; خدا كو قرض دينا ١، ٢، ٣،٥ ،١٢، ١٣، ١٥، ١٦، ١٧

معاد: ١٤

نيت: نيت ميں خلوص ٤

ولايت و امامت: ١٧

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلإِ مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ مِن بَعْدِ مُوسَى إِذْ قَالُواْ لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِن كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلاَّ تُقَاتِلُواْ قَالُواْ وَمَا لَنَا أَلاَّ نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِن دِيَارِنَا وَأَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْاْ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنْهُمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ (٢٤٦)

كيا تم نے موسى كے بعد بنى اسرائيل كى اس جماعت كو نہيں ديكھا جس نے اپنے نبى سے كہا كہ ہمارے واسطے ايك بادشاہ مقرر كيجئے تا كہ ہم راہ خدا ميں جہاد كريں \_ نبى نے فرمايا كہ انديشہ يہ ہے كہ تم پر جہاد واجب ہو جائے تو تم جہاد نہ كرو \_ ان لوگوں نے كہا كہ ہم كيوں كرجہاد نہ كريں گے جب كہ ہميں ہمارے گھروں او ربال بچوں سے الگ نكال باہر كرديا گيا ہے \_ اس كے بعد جب جہاد واجب كرديا گيا تو تھوڑے سے افراد كے علاوہ سب منحرف ہو گئے اور الله ظالمين كو خوب جانتا ہے \_

١\_الله تعالى نے حضرت طالوت(ع) اور بنى اسرائيل كے واقعہ ميں غور و خوض كرنے كى دعوت دى ہے\_

ا لم تر الى الملا من بن اسرائيل

٢\_ حضرت موسى (ع) كے بعد بنى اسرائيل كے سركردہ

افراد نے اپنے نبى سے درخواست كى كہ ايك شخص معين كريں جس كى سپہ سالارى ميں وہ دشمنوں كے ساتھ جنگ كريں \_ ا لم تر الى الملا من بن اسرائيل من بعد

موسى اذ قالوا لنبى لهم ابعث لنا ملكا

''ملائ''وہ لوگ جو دوسروں كى توجہ اپنى طرف موڑليں ( ہر قوم كے سركردہ اور سربراہ لوگ\_)

٣\_ مسلمانوں كى ذمہ دارى ہے كہ وہ بنى اسرائيل كى تاريخ ميں گہرا غور و فكر كريں اور اس سے عبرت حاصل كريں \_

ا لم تر الى الملا من بن اسرائيل

٤\_ بعض انبياء (ع) كى نبوت ايك قوم كے ساتھ مختص تھي\_ اذ قالوا لنبى لهم

''لہم''كى لام اختصاص كے ليئے ہے يعنى نبى كى نبوت بنى اسرائيل كى قوم كے ساتھ مخصوص تھى اور اگر لام نہ ہوتا مثلاً''نبيہم''كہا جاتا تو پھراس اختصاص كو نہيں سمجھا جاسكتا تھا\_

٥\_ حضرت طالوت (ع) كے زمانے ميں دشمنوں كے ساتھ مقابلے كيلئے بنى اسرائيل كے نبى (ع) لوگوں كى پناہ گاہ تھے\_ اذ قالوا لنبى لهم ابعث

٦\_ لوگوں كے سياسى اور فوجى مسائل ميں انبياء (ع) مداخلت كرتے تھے\_ اذ قالوا لنبى لهم ابعث لنا ملكا نقاتل فى سبيل الله

٧\_ جنگ ميں سپہ سالار كا ہونا ضرورى ہے\_ ابعث لنا ملكا نقاتل فى سبيل الله '' نقاتل''فعل مضارع كا مجزوم ہونا شرط كے مقدر ہونے كى علامت ہے يعنى اگر سپہ سالار ہوگا تو ہم خدا كى راہ ميں جنگ كريں گے\_ پس اگر سپہ سالار ضرورى نہ ہوتا تو جہاد فى سبيل الله كو اس كے وجود كے ساتھ مشروط نہ كيا جاتا \_

٨\_ معاشرہ كے ليئے رہبر بنانا اس صورت ميں ہوسكتاہے كہ معاشرے كا اجتماعى طور پر ميلان ہو اور اس كے قبول كرنے كا پيش خيمہ فراہم ہو \_ ابعث لنا ملكا نقاتل

يہ اس لحاظ سے ہے كہ سپہ سالار كى ضرورت كے باوجود حضرت اشموئيل (ع) نے لوگوں كى درخواست سے پہلے ان پر كسى كو سپہ سالار معين نہيں فرمايا جبكہ اس كى ضرورت واضح اور روشن تھي\_

٩\_ جنگ كى قدر و قيمت كا معيار اس كا راہ خدا ميں ہونا ہے\_ ابعث لنا ملكا نقاتل فى سبيل الله ... و ما لنا الانقاتل فى سبيل الله

١٠\_ حضرت طالوت (ع) كے زمانے ميں بنى اسرائيل كے

راہ خدا ميں جنگ كے پابند ہونے كے بارے ميں حضرت اشموئيل (ع) كو شك تھا\_

قال هل عسيتم ان كتب عليكم القتال الاتقاتلوا

١١\_ حضرت طالوت (ع) كے زمانے كے بنى اسرائيل سے ان كے نبى حضرت اشموئيل (ع) نے خدا كى راہ ميں جہاد كرنے كا عہد و پيمان ليا\_ قال هل عسيتم ان كتب عليكم القتال جملہ''ھل عسيتم''پيمان لينے سے كنايہ ہے\_

١٢\_ معاشرہ كے رہبر كے ليئے ضرورى ہے كہ لوگوں سے يہ عہد لے كہ جنگ اور ديگر امور ميں اس كى پيروى كريں گے\_

قال هل عسيتم ان كتب عليكم القتال الاتقاتلوا

١٣\_ جنگ كا حكم صادر ہونے ميں فوج كى آمادگى كا كردار\_ اذ قالوا لنبى لهم ابعث

جب تك خود بنى اسرائيل نے جنگ كى خواہش اور آمادگى كا اعلان نہيں كر ديا جنگ كا حكم صادر نہيں ہوا\_

١٤\_ فوجى جرنيلوں اور سپہ سالاروں كا معين كرنا الہى رہبروں كا كام ہے\_\* اذ قالوا لنبى لهم ابعث لنا ملكا

خدا كى راہ ميں جہاد كى خاطر سپہ سالار كى تعيين كيلئے لوگوں كا اپنے پيغمبر اور رہبر كى طرف رجوع كرنا لوگوں كى اس سوچ كى عكاسى كرتا ہے كہ سپہ سالار كى تعيين كو لوگ دينى رہبروں اور انبياء (ع) كے اختيارات ميں سے سمجھتے تھے\_

١٥\_ حضرت طالوت (ع) كے زمانے كے بنى اسرائيل نے اپنے نبى (ع) كو دشمنوں كے ساتھ جنگ ميں اپنى ثابت قدمى اور پائيدارى كا اطمينان دلايا\_ و ما لنا الا نقاتل فى سبيل الله

١٦\_ حضرت طالوت (ع) كے زمانے كے بنى اسرائيل كا تجاوز كرنے والوں كے خلاف جنگ كرنے كا سبب ، انہيں اپنے شہر و ديار سے نكالا جانا اور انكى اولاد كا قيد كيا جانا تھا\_ و قد اخرجنا من ديارنا و ابنائنا

١٧\_ حضرت موسى (ع) كے بعد بنى اسرائيل پر ظالموں كا تسلط ہوگيا اور انہيں اپنے گھروں سے نكال دياگيا اور ان كى اولاد كو قيدى بنا ليا گيا\_ و قد اخرجنا من ديارنا و ابنائنا

١٨\_ خدا كى راہ ميں جہاد معاشرے كو قيد و بند اور دوسروں كے تجاوز سے نجات دلاتاہے اور عزت

و آبرو كا باعث بنتا ہے\_ وما لنا الانقاتل فى سبيل الله و قد اخرجنا من ديارنا و ابنائنا

١٩\_ اہل ايمان كا تجاوز كرنے والوں كے ساتھ مقابلہ كرنا اور نبرد آزما ہونا ، ان كى قيد سے رہائي حاصل كرنا اور ظلم و ستم سے چھٹكارا پانا ، خدا كى راہ ميں جنگ كے مصاديق ميں سے ہے\_ و ما لنا الانقاتل فى سبيل الله و قد اخرجنا من ديارنا و ابنائنا

٢٠\_ اگر چہ بنى اسرائيل كى خواہش اور درخواست پر جنگ كا حكم آيا تھا ليكن حكم جہاد كے بعد جناب طالوت (ع) كے زمانے كے اكثر بنى اسرائيل نے اس حكم كى نافرمانى كي\_ اذ قالوا لنبى ... فلما كتب عليهم القتال تولوا

ظاہراً ''كتب عليہم'' كے جملے ميں فاعل الله تعالى ہے جو كہ تعظيم كى خاطر حذف كيا گيا ہے\_

٢١\_ لوگوں كے دعووں كى سچائي اور صداقت كا اندازہ ميدان عمل ميں ہوتاہے\_ فلما كتب عليهم القتال تولوا

٢٢\_ظلم و ستم او ر قيد و بند كے خلاف، خدا كے حكم جہاد كى مخالفت اور نافرمانى ظلم ہے\_ فلما كتب عليهم ... و الله عليمٌ بالظالمين

٢٣\_ ظالموں كے بارے ميں خدا تعالى و سيع علم ركھتاہے\_ و الله عليمٌ بالظالمين

٢٤\_ خداوند عالم نے ان لوگوں كوڈرايا دھمكاياہے جو اس كى راہ ميں جنگ سے روگردانى كرتے ہيں \_ تولوا الا قليلا منهم و الله عليمٌ بالظالمين ظالموں كو انكى ظالمانہ كاروائيوں كے بارے ميں خداوند متعال كے علم كى طرف توجہ دلانے كا مقصد ، انہيں ڈرانا دھمكاناہے\_

٢٥\_ خدا تعالى كے وسيع علم پر توجہ اس كے فرامين كى مخالفت سے بچنے اور ظلم سے اجتناب كرنے كا پيش خيمہ ہے\_

و الله عليمٌ بالظالمين

٢٦\_ حضرت موسى (ع) جب تك بنى اسرائيل ميں موجود تھے دشمنوں كو بنى اسرائيل پر تجاوز كى جرا ت نہ تھي\_

الم تر الى الملا من بن اسرائيل من بعد موسى ... و قد اخرجنا من ديارنا

''من بعد موسي''اس بات كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ جب تك بنى اسرائيل ميں

حضرت موسى (ع) موجود تھے دشمنوں نے ان پر تجاوز نہيں كيا \_

٢٧\_ كسى معاشرہ ميں الہى رہبر كافقدان اس معاشرہ كى صفوں ميں اختلاف و انتشار اور ان پر غيروں كے قبضہ اور تسلط كا موجب بنتا ہے\_ \* من بعد موسي ... و قد اخرجنا من ديارنا بنى اسرائيل كا اپنے نبى (ع) سے الہى حكمران كے تعين كى درخواست كرنا بتلاتا ہے كہ اس سے پہلے ان كے درميان ايسا حكمران نہيں تھا جس كے نتيجے ميں ظالموں نے ان پر قبضہ اور تسلط پيدا كر ليا\_

٢٨\_ حضرت موسى (ع) كے بعد بنى اسرائيل ميں بعض انبياء (ع) ايسے بھى تھے كہ جن كے ذمے معاشرے كى حكمرانى كا منصب نہيں تھا\_ \* ابعث لنا ملكا ... و قد اخرجنا من ديارنا ملك (حكمران) كى درخواست كرنا بتلاتا ہے كہ اس زمانے كا نبي(ع) معاشرے كى حكمرانى اور باگ ڈور كا منصب اور مقام نہيں ركھتاتھا\_

٢٩\_ حضرت طالوت (ع) كى سپہ سالارى ميں بنى اسرائيل كى وفادار اور ثابت قدم فوج كى تعداد ساٹھ ہزار تھي\_

تولوا الا قليلا حضرت امام محمد باقر(ع) اس آيت ميں ''قليل '' كے بارے ميں فرماتے ہيں كہ وہ قليل ساٹھ ہزار افراد تھے\_ (١)

اختلاف: اختلاف كے عوامل ٢٧

اطاعت: رہبر كى اطاعت١٢

امتحان: فلسفہ امتحان ٢١

انبياء (ع) : انبياء (ع) كا نقش ٦، ٢٨ ; انبياء (ع) كى ذمہ دارى كا دائرہ ٦، ٢٨; انبياء (ع) كے اہداف ٥;علاقائي انبياء (ع) ٤

ايمان: ايمان اور عمل٢٥

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كا جہاد ١١;بنى اسرائيل كا دربدر ہونا ١٦، ١٧; بنى اسرائيل كا نافرمانى كرنا ٢٠; بني

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)معانى الاخبار، ص ١٥١، ح ١، نور الثقلين ج ١، ص ٢٤٥، ح ٩٧١\_

اسرائيل كى تاريخ ١، ٢، ٣، ٥، ١٠، ١١، ١٦، ١٧، ٢٠، ٢٦، ٢٩; بنى اسرائيل كى درخواستيں ٢; بنى اسرائيل كى عہد شكنى ١٠،٢٠; بنى اسرائيل كى قيد وبند ١٦، ١٧; بنى اسرائيل كى مصيبتيں ١٦، ١٧; بنى اسرائيل كے انبياء (ع) ٥، ١٠، ١١، ١٥، ٢٦، ٢٨، ٢٩ ; بنى اسرائيل ميں موسى (ع) ٢٦

تاريخ: تاريخ سے عبرت٣ ; فلسفہ تاريخ ١، ٣

تحريك : تحريك كے عوامل ١٦

تقوي: تقوي كا پيش خيمہ ٢٥

جنگ: جنگ ميں سپہ سالارى ٢، ٧، ١٤

جہاد: جہاد ترك كرنا ٢٢، ٢٤; جہاد كى قدر وقيمت ٩;جہاد ميں آمادگى ١٣ ; جہاد ميں استقامت ١٥; خدا كى راہ ميں جہاد ٩، ١١، ١٨، ١٩، ٢٠ فلسفہ جہاد ١٨

حريت پسندي: ١٩

حضرت اشموئيل(ع) : ١٠، ١١

حضرت طالوت(ع) : حضرت طالوت (ع) كا واقعہ ١، ٢٩

خدا تعالى: خدا تعالى كاڈرانا دھمكانا ٢٤ ; خدا تعالى كا علم٢٣، ٢٥ ;خدا تعالى كے اوامر ٢٥

دشمن: دشمن كے ساتھ مبارزت ٥، ١٥

رشد و ترقى : رشدو ترقى كا پيش خيمہ ٣

روايت: ٢٩

رہبر: رہبركا نقش ٢٧ ;رہبر كى اہميت ٢٧;رہبر كى بيعت١٢ ; رہبر كى ذمہ دارى ١٢، ١٤ ; رہبركى شرائط٨

سچائي: سچائي كا معيار ٢١

سياسى فلسفہ ٨، ٢٧ سياسى نظام ٨، ١٢، ١٨، ٢٧

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل ٢٥

ظالمين: ٢٣

ظلم: ظلم كے موارد ٢٢ ; ظلم كے موانع ٢٥

علم: علم اور عمل ٢٥

عمل: عمل كے اثرات ٢١

غلبہ اور عزت: غلبہ اور عزت كے عوامل ١٨

قدر و قيمت : قدر و قيمت كا معيار ٩

مسلمان: مسلمانوں كى ذمہ دارى ٣

معاشرہ: معاشرتى ترقى كے عوامل ١٨ ;معاشرہ كے انحطاط كے عوامل ٧ ٢

مومنين: مومنين كاجہاد ١٩ ;مومنين كى حريّت پسندى ١٩

نافرماني: نافرمانى كے اثرات ٢٢

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (٢٤٧)

ان كے پيغمبر نے كہا كہ الله نے تمھارے لئے طالوت كو حاكم مقرر كيا ہے \_ ان لوگوں نے كہا كہ يہ كس طرح حكومت كريں گے ان كے پاس تو ما ل كى فراوانى نہيں ہے ان سے زيادہ تو ہميں حقدار حكومت ہيں \_ نبى نے جواب ديا كہ انھيں الله نے تمھارے لئے منتخب كيا ہے ا ور علم و جسم ميں وسعت عطا فرمائي ہے اور الله جسے چاہتا ہے اپنا ملك ديديتا ہے كہ وہ صاحب دسعت بھى ہے اور صاحب علم بھى \_

١\_ بنى اسرائيل كى حكمرانى كيلئے حضرت طالوت (ع) كا انتخاب ، ان كيلئے فائدہ مند اور سعادت آور تھا\_

ان الله قد بعث لكم طالوت ملكا ''لكم''كى لام اس بات كى تصريح كررہى ہے كہ طالوت (ع) كى سپہ سالارى اور حكمرانى ان كى عزت و سعادت كے ليئے تھي\_

٢\_ بنى اسرائيل كى حكمرانى كيلئے حضرت طالوت(ع) كو خدا وند عالم نے معين فرمايا تھا \_ ان الله قد بعث لكم طالوت ملكا

٣\_ بنى اسرائيل كے بڑوں نے حضرت طالوت(ع) كے چناؤ پر اظہار تعجب كيا كيونكہ نہ تو وہ جانى پہچانى شخصيت تھے اور نہ وہى مال و دولت ركھتے تھے\_ قالوا انى يكون له الملك ... و لم يوت سعة من المال

ظاہراً اعتراض كرنے والے وہى مشورہ دينے والے تھے جن كى بات كو خداوند عالم نے يوں نقل كيا ہے''قالوا ... نحن احق''تو گويا ان كا اعتراض دو لحاظ سے تھا ايك تو طالوت (ع) كا تعلق اونچے طبقہ سے نہ تھا لہذا انہوں نے كہا''و نحق احق''اور دوسرا ان كے پاس مال و ثروت كا نہ ہونا جس كى طرف ''و لم يؤت سعة من المال'' كے ذريعہ اشارہ ہوا ہے\_

٤\_ بنى اسرائيل كے بڑوں كا يہ خيال غلط تھا كہ حكمرانى كيلئے حضرت طالوت(ع) كى نسبت وہ زيادہ حقدار ہيں \_

و نحن احق بالملك منه

٥\_ بنى اسرائيل كے بزرگوں كے خيال ميں حكمرانى كى شرائط ميں سے مشہور و معروف ہونا، اونچے طبقے سے ہونا اور بہت مالدار ہونا تھا\_ و نحن احق بالملك منه و لم يوت سعة من المال

ظاہراً ''و نحن احق ...''كا جملہ بنى اسرائيل كے بزرگوں كى بات تھى لہذا وہ اسى وجہ سے حكمرانى كيلئے اپنے آپ كو زيادہ لائق اور حق دار سمجھتے تھے\_

٦\_ بنى اسرائيل كے بزرگوں كى نظر ميں حكمرانى كا اہم ترين معيار مشہور و معروف ہونا اور اونچے گھرانے سے ہونا تھا \_\* و نحن احق بالملك منه و لم يؤت سعة من المال بنى اسرائيل كے بڑوں نے حكمرانى كا معيار بيان كرتے ہوئے پہلے معروف ہونے اور اشراف كے خاندان سے تعلق ركھنے كو ذكر كيا پھر مال و دولت كا تذكرہ كيا\_

٧\_ بنى اسرائيل كے بڑوں ميں خدا تعالى كے احكام كے سامنے سرتسليم خم كرنے كا جذبہ نہيں پايا جاتا تھا\_

ان الله قد بعث ... و نحن احق بالملك منه

٨\_ حكومت اور حكمرانى ميں خدا كے برگزيدہ اور منتخب افراد دوسروں پر مقدم ہيں \_ نحن احق بالملك منه ... قال ان الله اصطفاه عليكم

٩\_ حضرت طالوت (ع) علم و قوت كے لحاظ سے دوسروں كى نسبت زيادہ باصلاحيت تھے\_ و زاده بسطة فى العلم و الجسم كيونكہ جملہ''و زادہ ... '' بنى اسرائيل ميں سے طالوت (ع) كے انتخاب اور انكے دوسروں پر مقدم كئے جانے كى علت و حكمت بيان كر رہا

ہے لہذا معلوم ہوا كہ حضرت طالوت (ع) ان دو صفات ميں دوسروں سے افضل و برتر تھے\_

١٠\_ علمى توانائيوں كى وسعت (اعلم ہونا) اور جسمانى طاقت ميں فضيلت، معاشرہ كى حكمرانى كيلئے انسان كى برترى كا معيار ہے\_ و زاده بسطة فى العلم و الجسم

١١\_ جسمانى اور علمى توانائيوں كى وسعت اس بات كا معيار بنى كہ حضرت طالوت (ع) كو خدا وند متعال نے حكمرانى كيلئے چن ليا\_ ان الله اصطفاه عليكم و زاده بسطة فى العلم و الجسم

١٢\_ حكمران كے انتخاب كا معيار، اس كا مشہور و معروف اور دولت مند ہونا نہيں ہے\_

و لم يوت سعة من المال ... و زاده بسطة فى العلم و الجسم

١٣\_ كسى سپہ سالار كے انتخاب ميں اس كے ماتحت افراد كو قائل كرنا اور ان كے شبہات كو دور كرنا ضرورى ہے\_

قالوا انى يكون له الملك ...\_ و زاده بسطة فى العلم و الجسم

١٤\_ حكمران كے انتخاب ميں اس كى علمى اور فكرى صلاحيتوں ( معاملہ فہمى ) كو جسمانى توانائيوں سے زيادہ اہميت حاصل ہے\_\* و زاده بسطة فى العلم و الجسم حكمران كے انتخاب كا معيار بيان كرنے ميں ''فى العلم''كو پہلے بيان كيا گيا ہے \_

١٥\_ حكومت خدا وند عالم كى طرف سے ہے جسے چاہتاہے عطا كرتاہے\_ و الله يوتى ملكه من يشاء

١٦\_ حضرت طالوت (ع) ( الہى قائدين ) كے انتخاب كا سرچشمہ مشيّت الہى ہے\_ و الله يوتى ملكه من يشاء

١٧\_ خدا تعالى كا وجوداور علم وسيع و لا محدود ہے\_ و الله واسع عليم

يہ اس صورت ميں ہے كہ ''واسع''كے معنى صاحب وسعت ہوں يعنى خدا وسيع وجود ركھنے والا اور ہر جگہ پر محيط ہے نہ مُوسع ( نعمتوں ميں وسعت دينے والا) كے معنى ميں ، اور نہ واسع بمعنى وسيع فضل و قدرت والا كے معنى ميں ہو\_

١٨\_ افراد كى قابليت اور صلاحيت كے بارے ميں خدا تعالى كا وسيع علم اور اس كى وسعت وجودى اسكے اپنى مشيت كے مطابق حكومت عطا كرنے كا سرچشمہ ہے\_

ان الله اصطفاه عليكم ... و الله واسع عليم

١٩\_ انتخاب كے حقيقى معيار كى نسبت بنى اسرائيل كى محدود سوچ ان كے حضرت طالوت (ع) كے انتخاب پر اعتراض كا موجب بني\_ قالوا انى يكون له الملك علينا ... و الله واسع عليم

''والله واسع عليم''بنى اسرائيل پر تنقيد و تعريض ہے كہ تمہارى سوچ محدود ہے جس كى وجہ سے تم نے طالوت (ع) كے انتخاب پر اعتراض كيا ہے\_

٢٠\_ انسان كى محدود سوچ افعال خدا پر اعتراض كرنے كا موجب بنتى ہے\_ قالوا انى ... والله واسع عليم

''والله واسع عليم'' كا جملہ، اعتراض كرنے والوں پر تنقيد و تعريض ہے كہ تم محدود سوچ كے مالك ہو لہذا طالوت (ع) كے انتخاب (افعال خدا ) پر اعتراض كرتے ہو\_

٢١\_مرضى و مشيت الہى حكمت كى بنياد پر ہے نہ كہ فضول اور بيہودہ \_ و زاده بسطة فى العلم و الجسم و الله يوتى ملكه من يشاء خدا تعالى نے ايك طرف تو حكمرانى عطا كرنے كا سرچشمہ اپنى مشيت كو قرار ديا ہے اور دوسرى طرف سے حضرت طالوت (ع) كے انتخاب كا معيار بھى ذكر فرمايا ہے پس اس كا مطلب يہ ہے كہ خداوند متعال كى مشيت كسى معيار و حكمت كى بنياد پر ہوتى ہے نہ كہ بے حساب و كتاب اور حكمت كے بغير\_

٢٢\_ حضرت طالوت (ع) كا خاندان نبوت اور شاہى خاندان سے نہ ہونا بنى اسرائيل كے بزرگان و اشراف كا حضرت طالوت (ع) كے خدا كى طرف سے انتخاب پر اعتراض كا موجب بنا\_ قالوا انى يكون له الملك علينا

حضرت امام محمد باقر(ع) آيت''ان الله قد بعث ...'' كے بارے ميں فرماتے ہيں : لم يكن سبط النبوة و لا من سبط المملكة ... (١) ترجمہ: طالوت نہ تو خاندان نبوت اور نہ ہى شاہى خاندان ميں سے تھے\_

اسماء و صفات: عليم ١٨ ;واسع ١٧، ١٨

انتخاب: انتخاب كے عوامل ١١، ١٦

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج ٨، ص ٣١٦ ،ح ٤٩٨، نور الثقلين ،ج ١ ص ٢٥١، ح ٩٩٦\_

انسان: انسان كى جہالت ٢٠

بنى اسرائيل: اونچے طبقے كے بنى اسرائيل ٣، ٤،٥، ٧; بنى اسرائيل كا تكبر ٤;بنى اسرائيل كا عقيدہ ٤، ٥، ٦ ; بنى اسرائيل كى تاريخ ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ٢٢ ; بنى اسرائيل كى جہالت ١٩ ; بنى اسرائيل كى دنياطلبى ٥، ٦، ٢٢; بنى اسرائيل كى نافرمانى ٧، ٢٢; بنى اسرائيل كے ہاں قدر و قيمت ٥; بنى اسرائيل ميں رہبريت ١، ٢

تبليغ: تبليغ كى اہميت ١٣

جہالت: جہالت كے اثرات ١٩، ٢٠

چناؤ: چناؤ كا معيار٣، ٥، ٦، ٨، ٩، ١٠، ١١، ١٢، ١٤

حضرت طالوت(ع) : حضرت طالوت (ع) كا انتخاب ١، ٢، ٣، ١١، ١٦، ١٩، ٢٢; حضرت طالوت(ع) كا علم ٩، ١١ ;حضرت طالوت (ع) كى برترى ٩; حضرت طالوت(ع) كى توانائي ٩

حكومت: حكومت كا سرچشمہ ١٥

خدا تعالى: خدا تعالى كا علم ١٧، ١٨; خدا تعالى كى حاكميت ١٥; خدا تعالى كى حكمت ٢١ خدا تعالى كى عنايات ١٥، ١٨; خدا تعالى كى مشيت ١٥، ١٦، ١٨، ٢١ ; خدا تعالى كے افعال ٢٠

روايت: ٢٢

رہبر: رہبر كا اعلم ہونا ١٠; رہبر كا علم ١٠ ;رہبر كى شرائط ٨، ١٠، ١١،١٢، ١٤

سپہ سالاري: سپہ سالارى كى اہميت ١٣

سياسى فلسفہ :١٨

سياسى نظام: ٨

عقيدہ: باطل عقيدہ ٤

علم: علم اور عمل ٢٠ ;علم كى اہميت١٤

غور و فكر: غور و فكركى اہميت ١٤

مال: مال كى قدر و قيمت ١٢

منتخب انسان : منتخب انسانوں كے فضائل٨

نافرماني: نافرمانى كا پيش خيمہ ١٩، ٢٠

وَقَالَ لَهُمْ نِبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَى وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلآئِكَةُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٢٤٨)

او ران كے پيغمبر نے يہ بھى كہا كہ ان كى حكومت كى نشانى يہ ہےيہ تمھارے پاس وہ تابوت لے آئيں گے جس ميں پروردگار كى طرف سے سامان سكون او رآل موسى او رآل ہارون كا چھوڑا ہو ا تركہ بھى ہے \_ اس تابوت كو ملائكہ اٹھائے ہوئے ہوں گے اور اس ميں تمھارے لئے قدرت پروردگار كى نشانى بھى ہے اگر تم صاحب ايمان ہو\_

١\_بعض انبياء (ع) كى نبوت صرف كسى خاص معاشرے كيلئے تھي\_ قال لهم نبيهم

٢\_ بنى اسرائيل نے خدا كى طرف سے حضرت طالوت (ع) كى تعيين پر عدم اطمينان كا اظہار كيا اور ان كى حكمرانى پر اپنے پيغمبر (ع) سے نشانى اور دليل مانگي\_ قد بعث لكم طالوت ... ان اية ملكه ان ياتيكم التابوت

جملہ''ان آية ... '' ظاہر كرتا ہے كہ وہ جناب طالوت (ع) كى حكومت كے حق ہونے پر معجزہ اور نشانى مانگ رہے تھے اور نشانى طلب كرنا ان كے شك و ترديد كى علامت ہے\_

٣\_ صندوق (تابوت) كا بنى اسرائيل كے پاس

لوٹ آنا طالوت (ع) كى حكمرانى كى علامت تھي\_ ان اية ملكه ان ياتيكم التابوت

''التابوت''ميں الف، لام عہد ذہنى كا ہے جس كا مطلب يہ ہے كہ وہ صندوق كچھ مدت تك بنى اسرائيل كے پاس رہا تھا اور جملہ''و فيہ ... بقية مما ترك آل موسي''اس معنى كى تائيد كرتا ہے اسى لئے''اتيان''كے معنى لوٹنے كيا گيا\_

٤\_ مذكورہ صندوق خدا وند عالم كى طرف سے بنى اسرائيل كيلئے تسكين خاطر كا موجب تھا \_ ان ياتيكم التابوت فيه سكينة من ربكم

٥\_ بنى اسرائيل كى طرف لوٹنے والا معين صندوق حضرت موسى (ع) و ھارون (ع) كے خاندان كى ميراث اور يادگار نشانى تھا\_ فيه سكينة من ربكم و بقية مما ترك آل موسى و آل هارون

٦\_ بنى اسرائيل كى طرف اس صندوق كو اٹھا كے لانے والے فرشتے تھے\_ ان ياتيكم التابوت ... تحمله الملائكة

٧\_ بنى اسرائيل كے نبى نے انہيں غيبى خبر دى كہ وہ يادگار صندوق ان كى طرف لوٹ آئے گا\_

و قال لهم نبيهم ان اية ملكه ان ياتيكم التابوت

٨\_ دلوں كے آرام و اطمينان كا سرچشمہ خدا تعالى كى ذات اقدس ہے \_ سكينة من ربكم

٩\_ خدا تعالى كى طرف سے بنى اسرائيل پرذہنى آرام و سكون نازل كرنے كا مقصد ، دشمنوں كے ساتھ جنگ ميں پائيدارى اور ثابت قدمى اور ان كے ہول اور اضطراب و پريشانى كو كم كرناتھا\_ ابعث لنا ملكاً نقاتل ... ان ياتيكم التابوت فيه سكينة سابقہ آيات جو كہ جہاد اور دشمنوں كے ساتھ نبرد كے بارے ميں تھيں كى مناسبت سے يہاں ''سكينہ''سے مراد يا تو دشمن كے ساتھ جنگ كى صورت ميں قلبى آرام و سكون دينا اور ہول و اضطراب كو دور كرنا ہے اور يا يہ آرام و سكون كا واضح مصداق ہے\_

١٠\_ تسلى خاطر، آدمى كو مشكلات و حوادث ميں استقامت بخشتى ہے\_ ان ياتيكم التابوت فيه سكينة

١١\_ مذكورہ صندوق بنى اسرائيل كو حضرت مو سى (ع) كى شريعت كى ياددہانى كراتا ہے اور ان ميں شريعت پر عمل كرنے كا جذبہ ابھارتاہے (كہ خدا

كى راہ ميں جنگ كر كے متجاوزين كى قيد و بند سے رہائي حاصل كريں )\_\* و بقية مما ترك آل موسى و آل هارون

اس آيت ميں جملہ'' بقيّة مما ترك ...'' كا ذكر شايد بنى اسرائيل كو يہ احساس دلانے كى خاطر ہو كہ حضرت موسى (ع) سے اپنا مذہبى رشتہ نہ توڑيں \_

١٢\_مذكورہ صندوق مخصوص آثار پر مشتمل اور بنى اسرائيل كيلئے بہت اہم اور قابل توجہ تھا\_ ان ياتيكم التابوت فيه سكينة من ربكم و بقية مما ترك آل موسى و آل هارون

١٣\_ انبياء (ع) كے باقيماندہ آثار كى نگہداشت اور انكى عزت و تكريم قابل تحسين ہے\_ بقية مما ترك آل موسى و آل هارون خدا تعالى كى طرف سے موسى (ع) ، ہارون (ع) اور ان كے خاندان كے آثار كى حفاظت اس حقيقت كى حكايت كرتى ہے كہ انبياء (ع) كے آثار كى حفاظت بہت ہى بافضيلت اور قابل قدر كام ہے\_

١٤\_بنى اسرائيل كے مومنين( حق كو قبول كرنے والوں ) نے مذكورہ صندوق كو حضرت طالوت(ع) كى حكمرانى كى حقانيت كى نشانى كے طور پر قبول كرليا\_ ان فى ذلك لآية لكم ان كنتم مومنين اس آيت ميں ''ايمان''سے مراد كفر كے مقابلے ميں خدا اور رسول پر ايمان نہيں ہے كيونكہ آيت ميں مخاطب اہل ايمان ہيں بلكہ يہاں ايمان لغوى معنى ميں ہے يعنى وہ لوگ جو حق كو قبول كرليتے ہيں ، ان كے مقابل ميں كہ جو شكى مزاج اور ہٹ دھرم ہيں \_

١٥\_ ايمان (باور كرلينا) معجزات الہى كے ماننے اور ان سے بہرہ مند ہونے كا پيش خيمہ ہے\_ ان فى ذلك لآية لكم ان كنتم مومنين

١٦\_ حضرت طالوت (ع) كى حكمرانى پر خدا كى طرف سے واضح و روشن نشانى آنے كے باوجود بنى اسرائيل ميں غير مومن يعنى نہ ماننے والے(شكى و ہٹ دھرم ) لوگ موجود تھے\_ ان فى ذلك لاية لكم ان كنتم مومنين

''ان كنتم مومنين''كى تعبير اشارہ ہے كہ بنى اسرائيل كے درميان غير مومن افراد (نہ ماننے والے) موجود تھے\_

١٧\_ مذكورہ صندوق ميں حضرت طالوت(ع) كى حكمرانى كى نشانى اور الواح حضرت موسى (ع) كے كچھ ٹكڑے موجود تھے جن پر آسمانى علوم لكھے ہوئے تھے\_ ان ياتيكم التابوت

امام محمد باقر(ع) آيت ''ان ياتيكم التابوت ...''كے بارے ميں فرماتے ہيں : رضاض

الالواح فيها العلم و الحكمة، العلم جاء من السماء فكتب فى الالواح و جعل فى التابوت (١) فرمايا الواح موسى (ع) كے ٹوٹے ہوئے ٹكڑے تھے جن ميں علم و حكمت تھى علم آسمان سے آ يا تو الواح ميں لكھنے كے بعد تابوت ميں ركھ ديا گيا\_

آثار قديمہ: ١٣

آل موسي(ع) : ٥

آل ھارون(ع) :

آل ہارون كى ميراث ٥

استقامت: استقامت كے عوامل ٩، ١٠

اطمينان : اطمينان كے اثرات ٩، ١٠ ; اطمينان كے عوامل ٤، ٨

امداد: غيبى امداد٩

انبياء (ع) : انبياء كا علم غيب ٧;انبياء (ع) كے آثار كى حفاظت ١٣; خاص علاقوں كے انبياء (ع) ١

ايمان: ايمان كے اثرات ١٥

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل اور كتمان حق ١٦ ; بنى اسرائيل كا تابوت ٣، ٤، ٥، ٦، ٧، ١١، ١٢، ١٤، ١٧ ; بنى اسرائيل كى تاريخ ٢، ٣، ٥، ٦، ٧، ٩، ١١، ١٢، ١٧; بنى اسرائيل كى ہٹ دھرمى ١٦;بنى اسرائيل كے انبياء (ع) ٧; بنى اسرائيل كے مومنين ١٤

تحريك : تحريك كے عوامل ١١

جنگ: جنگ ميں كاميابى كے عوامل ٩

جہاد: راہ خدا ميں جہاد ١١

حضرت طالوت(ع) : حضرت طالوت(ع) كا انتخاب ٢;حضرت طالوت(ع) كى قيادت ٣ ، ١٤ ، ١٦ ، ١٧

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير عياشى ج١ ص ١٣٣ ح٤٤٠، نورالثقلين ج١ ص ٢٤٧ ح ٩٧٧\_

حضرت موسي (ع) : الواح موسي (ع) ٧ ١;دين موسي (ع) ١١

خوف: خوف كامقابلہ ٩

رشد و ترقي: رشد و ترقى كا پيش خيمہ ١٥

روايت: ١٧

سختي: سختيوں كو آسان كرنے كا طريقہ ١٠;سختيوں

ميں استقامت ١٠

فرشتے: فرشتوں كا نقش ٦

قبوليت حق : قبوليت حق كا سرچشمہ ١٥

قيد: قيدسے نجات ١١

معجزہ : معجزہ كو قبول كرلينا ١٥

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللّهَ مُبْتَلِيكُم بِنَهَرٍ فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلاَّ مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُواْ مِنْهُ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ قَالُواْ لاَ طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنودِهِ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلاَقُوا اللهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّهِ وَاللّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ (٢٤٩)

اس كے بعد جب طالوت لشكر لےكر چلے توانھوں نے كہا كہ اب خدا ايك نہر كے ذريعہ تمھارا امتحان لينے والا ہے جو اس ميں سے پى لے گاوہ مجھ سے نہ ہوگا اور جونہ چكھے گاوہ مجھ سے ہوگا مگر يہ كہ ايك چلو پانى لے لے \_ نتيجہ يہ ہوا كہ سب نے پانى پى ليا سوائے چند افراد كے\_ پھر جب وہ صاحبان ايمان كو لے كر آگے بڑھے تو لوگوں نے كہا كہ آج تو ہم ميں جالوت او راس كے لشكروں كے مقابلہ كى ہمت نہيں ہے اور ايك جماعت نے جسے خدا سے ملاقات كرنے كا خيال تھا كہا كہ اكثر چھوٹے چھوٹے گروہ بڑى بڑى جماعتوں پر حكم الہى سے غالب آجاتے ہيں او رالله صبر كرنے والوں كے ساتھ ہے\_

١\_ حضرت طالوت (ع) كى جانب سے افراد كى لام بندي، سپاہ كى تشكيل اور پھر انكى كمان ميں دشمن كے مقابلے

ميں سپاہ كى روانگي\_ فلما فصل طالوت بالجنود

٢\_ حضرت طالوت (ع) كا پہلے سے اپنى سپاہ كو مطلع كرنا كہ خدا تعالى انہيں ايك نہر كے ذريعے آزمائے گا \_

قال ان الله مبتليكم بنهر

٣\_ بنى اسرائيل كا صندوق كو ديكھنے كے بعد حضرت طالوت (ع) كى حكمرانى كو قبول كرلينا اور پھر دشمن سے نبردآزمائي كيلئے تيار ہوجانا \_ ان آية ملكه ... فلما فصل طالوت بالجنود

بنى اسرائيل كے حضرت طالوت(ع) كى سپہ سالارى ميں شك و ترديد كے باوجود سپاہ كى تشكيل ، ايك محذوف جملہ پر دلالت كرتى ہے يعنى تابوت كے آنے كے بعد انہوں نے حضرت طالوت (ع) كى سپہ سالارى كو قبول كرليا اور جنگ كيلئے آمادہ ہوگئے، اس كے بعد طالوت (ع) نے سپاہ كى تشكيل كى \_

٤\_ خداوند متعال كى طرف سے حضرت طالوت (ع) كى اطاعت گزارى اور انكى قوت ارادى كى ايك نہر كے ذريعے آزمائش\_ \* ان الله مبتليكم بنهر سابقہ آيات ميں اس بات كا تذكرہ ہوچكا كہ بنى اسرائيل دشمن كے مقابلے ميں حضرت طالوت (ع) كى اطاعت كرنے ميں شك و ترديد ميں مبتلا تھے ( ھل عسيتم ...) لہذا خدا تعالى نے فرمانبرداروں كو الگ كرنے اور انكى فرمانبردارى كى حد كو مشخص كرنے كيلئے انكى آزمائش كي\_

٥\_ متجاوزين سے بر سر پيكار ہونے كيلئے حضرت طالوت (ع) كے ہمراہ بنى اسرائيل كا ايك بڑا گروہ تھا\_ فلما فصل طالوت بالجنود كلمہ ''جند'' كا معني ہے بڑى كثرت اسے جمع كى صورت (جنود) ميں لانا حضرت طالوت (ع) كى سپاہ كى كثرت پر دلالت كرتاہے\_

٦\_ حضرت طالوت(ع) اپنے لشكريوں كو آزمائش ميں كاميابى سے پہلے اپنى طرف نسبت نہيں ديتے تھے\_ فلما فصل طالوت بالجنود جب تك حضرت طالوت (ع) نے اپنے لشكر كو آزما نہيں ليا انہيں لفظ ''جنود''(لشكروں ) سے تعبير كيا گيا نہ ''جنودہ''( طالوت كے لشكر) يعنى نہ تو طالوت (ع) نے انہيں اپنى طرف نسبت دى اور نہ ہى انكى اپنے سے نفى كى ليكن جب آزمائش كى بات آئي تو كامياب ہونے والوں كے بارے ميں كہا ''فانہ مني''( بيشك وہ مجھ سے ہيں )\_

٧\_ كسى بھى منتظم و رہبر كيلئے اپنى ما تحت قوتوں كو

آزمانے اور انكى تو انائيوں كو پركھنے سے پہلے ہى ان پر بھروسہ كر لينے سے پرہيز لازم ہے\_ فلما فصل طالوت بالجنود

حضرت طالوت (ع) نے ايك كامياب كمانڈر (زادہ بسطة فى العلم و الجسم) ہونے كى حيثيت سے افواج كى آزمائش سے قبل انہيں اپنى طرف منسوب نہ كيا \_

٨\_ ميدان كارزار ميں قدم ركھنے سے پہلے سپہ سالار كيلئے اس بات كا انداز لگانا اور آزمائش كرلينا ضرورى ہے كہ اسكى افواج كس حد تك اسكى فرمانبردار اور اطاعت گزار اور كس حد تك استقامت دكھاسكتى ہيں \_ فلما فصل ... قال انّص الله مبتليكم بنهر

٩\_ حضرت طالوت (ع) نے لشكر پر واضح كرديا كہ اگر انہوں نے نہر سے پانى پى ليا تو ميرے ساتھ انكا كوئي تعلق نہيں ہوگا اور ان كے اور آپ كے درميان جدائي ہوجائے گى \_ فمن شرب منه فليس مني

١٠\_ حضرت طالوت (ع) نے لشكر والوں كو يہ بتاديا كہ اگر تم نہر سے پانى پينے سے چشم پوشى كرلوگے تو تمہارا ميرے ساتھ تعلق ہوگا\_ و من لم يطعمه فانه منّي

١١\_جنہوں نے صرف ايك چلوپانى پيا انہيں اگر چہ حضرت طالوت (ع) سے نسبت نہيں تھى ليكن انہيں لشكر سے بھى خارج نہ كيا گيا \_ فمن شرب منه فليس منى ومن لم يطعمه فانه منى الا من اغترف غرفة ً بيد ه

كلمہ '' الا''، '' فمن شرب ''سے استثنا ہے\_ لہذا حضرت طالوت(ع) كے لشكر كے تين گروہ بنتے ہيں (١) پينے والے (٢) بالكل نہ پينے والے (٣) صرف ايك چلوپينے والے پہلے اور دوسرے گروہ كا حكم واضح ہے ليكن تيسرا گروہ چونكہ اس نے پانى كو پيا لہذا '' منّي'' (مجھ سے ہے) كے دائرے ميں نہيں آتا اور چونكہ اس نے سيراب ہوكر نہيں پيا اسلئے '' ليس مني''(مجھ سے نہيں ہے) كے زمرے ميں بھى نہيں آتا\_

١٢\_ حضرت طالوت (ع) نے خدائي آزمائش كى بناپر بعض سپاہيوں كو لشكر سے نكال ديا\_ فمن شرب منه فليس مني

١٣\_ افراد كى آزمائش كرنا اور بے كار عملے كو نكال دينا ايك لائق ناظم و سپہ سالار كى ذمہ دارى ہے\_ ان الله مبتليكم بنهر فمن شرب منه فليس مني حضرت طالوت (ع) نے فوج كى آزمائش كى اور پھر كامياب نہ ہونے والوں كو فوج سے نكال باہر كيا\_

١٤ \_ حضرت طالوت (ع) كے منع كرنے كے باوجود لشكر كى اكثريت نے نہر سے پانى پى ليا اور امتحان الہى ميں كاميابى سے ہمكنار نہ ہوسكے\_ فشربوا منه الا قليلاً

١٥\_ باوجود اس كے كہ لشكر كى اكثريت نے حضرت طالوت (ع) كى نافرمانى كى اور آپ (ع) نے انہيں فوج سے نكال باہر كيا ليكن پھر بھى تجاوز گروں سے برسر پيكار ہونے ميں حضرت طالوت (ع) كے عزم ميں كوئي تبديلى نہ آئي \_

فشربوا منه الا قليلا منهم فلما جاوزه

١٦ \_ فوجى كاروائي ميں بڑے لشكر كى بجائے اچھا اور قابل لشكر بہتر و برتر ہے \_ فشربوا منه الا قليلاً منهم فلما جاوزه هو والذين آمنوا معه كيونكہ حضرت طالوت(ع) نے آزمائش كے بعد اكثريت كو لشكر سے نكال باہر كيا تھا ليكن اسى كم تعداد ( مگر اچھى فوج) كے ساتھ جنگ جيت گئے\_

١٧\_حضرت طالوت (ع) كے بعض ہمراہيوں كى طرف سے نہر عبور كرنے كے بعد جالوت كے عظيم لشكر كو ديكھ كر اس سے برسرپيكار ہونے سے اپنى ناتوانى كا اظہار \_ فلما جاوزه هو و الذين آمنوا معه قالوا لا طاقة لنا اليوم بجالوت و جنوده

١٨\_ صرف و ہ اقليت جو تشنگى كى آزمائش ميں كامياب ہوئي حضرت طالوت(ع) كے ہمراہ نہر عبور كرسكي\_

فشربوا منه الا قليلا منهم فلما جاوزه هو والذين آمنوا معه

١٩\_ جالوت، حضرت موسي (ع) كے زمانے كے بعد بنى اسرائيل كا ستمگر اور ظالم حكمران تھا\_

لا طاقة لنا اليوم بجالوت

٢٠\_ سپاہ دشمن كى ہيبت، نبردآزمائي كے عزم و ارادہ ميں تزلزل كا موجب ہے\* قالوا لا طاقة لنا اليوم بجالوت

٢١\_ حضرت طالوت (ع) كے لشكر ميں خدا تعالى كى ملاقات ( روز قيامت) كا يقين ركھنے والے، مضطرب دلوں ميں اميد كى شمع روشن كرتے ہيں \_ قال الذين يظنون انهم ملاقوا الله كم من فئة قليلة غلبت فئة كثيرة

٢٢\_افواج كى كمى كے باوجود قيامت پر ايمان ركھنے والے دشمن خدا كے مقابلے ميں پائيدارى اور ثبات قدم كا عزم كئے ہوئے ہيں \_

قال الذين يظنون ... غلبت فئة كثيرة

٢٣\_ خدا كى ملاقات (روز قيامت) كا گمان، دشمن كے مقابلے ميں انسان كى پائيدارى كا سبب ہے\_

قال الذين يظنون ... غلبت فئة كثيرة اس بناپر كہ ''يظنون'' كا معنى گمان ہو\_

٢٤\_ خدا كى ملاقات ( روز قيامت) كا اعتقاد ايمان كا اعلي مرتبہ ہے \_ والذين آمنوا معه قالوا لا طاقة لنا ... قال الذين يظنون ... غلبت فئة كثيرة نہر سے گزرنے والے سب اہل ايمان تھے ليكن اظہار عجز كئے بغير دشمن كے مقابلے كيلئے صرف وہى لوگ تيار ہوئے جو خدا كى ملاقات كا عقيدہ ركھتے تھے\_ اس كا مطلب يہ ہے كہ خدا كى ملاقات پر ايمان ركھنا ايمان كا وہ بلند مرتبہ ہے جو انسان كو الہى ذمہ داريوں كے انجام دينے ميں ثابت قدم ركھتاہے\_

٢٥\_بعض اوقات ايسا بھى ہوا كہ چھوٹا مگر ثابت قدم لشكر اذن خدا سے بڑے لشكر پر غالب آگيا \_

كم من فئة قليلة غلبت فئةً كثيرة

٢٦\_ يہ باور كرلينا كہ اچھا لشكر اگر چہ چھوٹا ہى ہو بڑے لشكر پر غالب آسكتاہے ، افواج كى تسكين كا باعث ہوتاہے\_

كم من فئة قليلة غلبت فئة كثيرة خدا تعالى كى ملاقات كا عقيدہ ركھنے والوں (الذين يظنون ...) نے دوسروں سے يوں كہا ( كم من ...) تا كہ انہيں دشمن كے مقابلے كيلئے آمادہ كرسكيں اور ان كے دلوں سے خوف و ہراس كو مٹاديں \_

٢٧\_خدا كى ملاقات كا عقيدہ ركھنے والے جنگ ميں كاميابى كو خدا وند متعال كى طرف سے سمجھتے ہيں \_

قال الذين يظنون ... غلبت فئة كثيرة باذن الله

٢٨\_ اجتماعى و معاشرتى حوادث و تحولات پر اذن خدا كى حاكميت\_ كم من فئة قليلة غلبت فئة كثيرة باذن الله

دشمن كے مقابلے ميں كاميابى اور پھر اس كے نتيجے ميں دين خدا كى حاكميت ايك ايسى معاشرتى تبديلى ہے كہ جو خدا كے ارادہ و حاكميت ( باذن اللہ ) كے تحت رونما ہوتى ہے\_

٢٩\_ خدا وند متعال صبر كرنے والوں كا يار و مددگار ہے\_

والله مع الصابرين

٣٠\_ جنگ ميں كاميابى استقامت اور ثابت قدمى كے ساتھ ہوتى ہے نہ كہ بڑے لشكر كے ساتھ \_

كم من فئة ... والله مع الصابرين يہ جملہ (واللہ ...) گويا چھوٹے گروہ كے بڑے گروہ پر غالب آنے كى شرط ہے\_

٣١\_ صبر و استقامت سے جنگ لڑنے والوں كو خدا وند عالم كى جانب سے دشمن پر كاميابى اور غلبے كا اذن حاصل ہے\_\* كم من فئة ...باذن الله و الله مع الصابرين يہ جملہ (واللہ مع الصابرين) ممكن ہے (باذن اللہ )كا بيان ہو يعنى ميدان كارزار ميں صبر كرنے والے كاميابى اور غلبہ كيلئے اذن الہى كے حصول كا سبب بنتے ہيں \_

٣٢\_ نہر سے گزرنے كے بعد حضرت طالوت (ع) كى ہمراہى سے اظہار ناتوانى كرنے والے وہى لوگ تھے جنہوں نے ايك چلو پانى پيا تھا\_ الا من اغترف غرفة بيده ... قالوا لا طاقة لنا

امام باقر (ع) اس آيت كے متعلق فرماتے ہيں : قال الذين اغترفوا جن لوگوں نے چلو بھر پانى پيا تھا وہ كہنے لگے ( لا طاقة لنا اليوم بجالوت) ...(١)

٣٣\_حضرت طالوت (ع) كے ہمركاب ہوكر آخر دم تك لڑنے والے وہى لوگ تھے جنہوں نے چلو بھر پانى بھى نہيں پيا تھا\_ فشربوا منه الا قليلاً ... قال الذين يظنون امام باقر (ع) مذكورہ آيت كے متعلق فرماتے ہيں : قال الذين لم يغترفوا''كم من فئة قليلة ...'' (٢)جن لوگوں نے چلو بھر پانى بھى نہ پيا تھا ان كا كہنا تھا : كم من فئة قليلة ...

٣٤\_حضرت طالوت(ع) كے جن انصار نے بالكل پانى نہيں پيا تھا انكى تعداد ٣١٣ تھي\_ فشربوا منه الا قليلا

امام باقر (ع) فرماتے ہيں : فشربوا منه الا ثلاثمأة وثلاثة عشررجلاً ...سب لوگوں نے نہر سے پانى پى ليا سوائے ٣١٣ افراد كے ... (٣)

آزمائش آزمائش كا معيار ١٦;آزمائش كى اہميت ٨

استقامت : استقامت كے اثرات ٢٥،٣٠،٣١; استقامت كے عوامل ٢٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) و٢)و٣) كافى ج ٨ ص ٣١٦ ح ٤٩٨ نور الثقلين ج ١ ص ٢٥١ح ٩٩٦\_

اطمينان: اطمينان كے عوامل٢١ ، ٢٦

امتحان:امتحان كافلسفہ ٩ ، ١٠ ، ١٢ ، ١٣;امتحان كى اقسام ٤;امتحان كى اہميت ٧ ، ٨،١٨;پانى كےذريعے امتحان٢ ، ٤

انتخاب: انتخاب كا معيار ٩،١٠، ١٢، ١٣

ايمان: آخرت پر ايمان لانے كے نفسياتى اثرات ٢٢; ايمان كے اثرات ٢١،٢٢، ٢٣، ٢٦، ٢٧; ايمان كے مراتب ٢٤;خدا كى ملاقات پر ايمان٢١ ،٢٣ ، ٢٤ ، ٢٧;قيامت پر ايمان ٢١،٢٢ ، ٢٣

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كا تابوت ٣;بنى اسرائيل كى آزمائش ٢،٤،٦،١١،١٢،١٤ ،١٨; بنى اسرائيل كى تاريخ ١،٢،٣،٤،٥،٩،١٠،١١،٢ ١،١٤، ١٧ ،١٩، ٣٢ ، ٣٣ ، ٣٤;بنى اسرائيل كى ناتوانى ١٧ ، ٣٢;بنى اسرائيل كى نافرمانى ١١، ١٤، ١٥ ، ٣٢

جالوت : جالوت كا ظلم ١٩; جالوت كى حكومت ١٩; جالوت كى رہبرى ١٩

جانچنا : جانچنے كى اہميت ٨ جانچنے كا معيار ١٦

جنگ: جنگ كى سپہ سالارى ٨،٩،١٠;جنگ ميں استقامت ٢٣ ، ٣٠;جنگ ميں سستى كے عوامل ٢٠;جنگ ميں كاميابى كے عوامل ٢٦ ، ٢٧

جہاد: جہاد دشمنوں كے ساتھ ٣، ٥، ١٥;جہاد ميں استقامت ٢٢; جہاد ميں شكست كے عوامل ٢٠; جہاد ميں كاميابى كے عوامل ٢٥ ، ٣٠

حضرت طالوت (ع) : طالوت (ع) كا جہاد ١٥; طالوت (ع) كى اطاعت ٤ ، ٥;طالوت (ع) كى رہبرى ٣;طالوت (ع) كى سپاہ ٦، ٩ ، ١٠ ، ١١ ، ١٢ ، ١٤ ، ١٥ ، ١٧ ، ١٨ ، ٢١ ، ٣٢ ، ٣٣ ، ٣٤; طالوت (ع) كى سپہ سالارى ١ ، ٢

خدا تعالى: خدا تعالى كا اذن ٢٥ ، ٢٨ ، ٣١;خدا تعالى كى امداد ٢٩;خدا تعالى كى حاكميت ٢٨;خدا تعالى كى سنتيں ٢٥

خوف: خوف كے اثرات ٢٠;ناپسنديدہ خوف ٢٠

روايت ٣٢ ، ٣٣ ، ٣٤

صابرين: صابرين كے فضائل ٢٩

صبر: صبر كے اثرات ٣١

فوجى تيارى :٣

قدر و قيمت : قدر و قيمت كامعيار ١٦

مجاہدين : صابر مجاہدين ٣١

معاشرہ: معاشرے كے تحولات ٢٨

وَلَمَّا بَرَزُواْ لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُواْ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (٢٥٠)

او ريہ لوگ جب جالوت او راس كے لشكروں كے مقابلے كے لئے نكلے تو انھوں نے كہا كہ خدا يا ہميں بے پناہ صبر عطا فرما ہمارے قدموں كو ثبات دے اور ہميں كافروں كے مقابلہ ميں نصرت عطا فرما\_

١\_ حضرت طالوت (ع) كے چنے ہوئے جنگجوؤں كى جب جالوت سے مڈبھيڑ ہوئي تو انہوں نے خدا تعالى سے صبر ، ثابت قدمى اور كافروں كے خلاف نصرت كى در خواست كى \_ ولما برزوا ... وانصرنا على القوم الكافرين

٢\_ دشمن كے ساتھ لڑتے وقت خدا وند متعال سے مناجات كرنے كى ضرورت\_ و لما برزوا لجالوت و جنوده قالوا ربّنا

٣\_ حضرت طالوت (ع) كى قليل فوج نصرت الہى كى اميد كے ساتھ جالوت كى افواج كے مقابلے ميں گئي\_

و لما برزوا لجالوت ... و انصرنا على القوم الكافرين

٤\_ افواج كى ثابت قدمي، جنگ ميں انكى صبر و استقامت كا نتيجہ اور نصرت الہى كا پيش خيمہ ہے\_\*

قالوا ربنا افرغ ... وانصرنا على القوم الكافرين

اس بناپر كہ ان تين دعائيہ جملوں ميں سے ہر ايك بعد والے كا پيش خيمہ ہو يعنى صبر، ثابت قدمى كا اور ثابت قدمى نصرت و كامرانى كا پيش خيمہ ہو\_

٥ \_ جالوت اور اسكى افواج سب كافر تھے\_ و لما برزوا لجالوت و جنوده ... و انصرنا على القوم الكافرين

٦\_ جالوت اپنى افواج كى پہلى صف ميں تھا\_\* و لما برزوا لجالوت و جنوده

كيونكہ جالوت كا ذكر پہلے آياہے اور اس كا معني يہ ہے كہ مومنين كا پہلے جالوت كے ساتھ اور اس كے بعد اسكى فواج كے ساتھ آمنا سامنا ہوا اور اس كا لازمہ يہ ہے كہ جالوت پہلى صف ميں تھا\_

استقامت: استقامت كى اہميت ١

امداد: غيبى امداد ١ ، ٣

جالوت: جالوت كا كفر ٥; جالوت كى جنگ ٦;جالوت كى سپاہ ٥;جالوت كى سپہ سالارى ٦;جالوت كے خلاف جہاد ٣

جہاد : جہاد دشمنوں كے خلاف ٢;جہاد ميں پر اميد ہونا ٣;جہاد ميں دعا ٢;جہاد ميں كاميابى كے عوامل ٣ ، ٤

حضرت طالوت (ع) : طالوت (ع) كا جہاد ١ ، ٣;طالوت (ع) كى سپاہ كى دعا ١

خدا تعالى: خدا تعالى كى امداد كا پيش خيمہ ٤

صبر: صبر كى اہميت١ كفار٥

مجاہدين : مجاہدين كا صبر ٤;مجاہدين كى استقامت ٤

فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللّهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاء وَلَوْلاَ دَفْعُ اللّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الأَرْضُ وَلَكِنَّ اللّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ (٢٥١)

نتيجہ يہ ہوا كہ ان لوگوں نے جالوت كے لشكر كو خدا كے حكم سے شكست دے دى اور داؤد نے جالوت كو قتل كرديا او رالله نے انھيں ملك اور حكمت عطا كردى اور اپنے علم سے جس قدر چاہا ديد يا اور اگر اسى طرح خدا بعض كو بعض سے نہ روكتا رہتا تو سارى زمين ميں فساد پھيل جاتا ليكن خدا عالمين پر بڑا فضل كرنے والا ہے \_

١\_صبر و استقامت ، ثابت قدمى اور نصرت الہى دشمن كے خلاف كاميابى كے عوامل ميں سے ہيں \_

قالوا ربنا افرغ علينا صبرا ... فهزموهم باذن الله (فهزموهم) كى فائ تفريع كا مطلب يہ نكلتاہے كہ اہل ايمان كى كاميابى اور لشكر جالوت كى شكست كے عوامل يہى گذشتہ چيزيں ( صبر و استقامت، ثابت قدمى اور ...) تھيں \_

٢\_ حق كے محاذ پر لڑنے والوں كى كاميابى ميں دعا كا كردار\_ قالوا ربنا ... فهزموهم باذن الله

٣\_ حركت اور عملى اقدام، دعا اور اسكى قبوليت كا پيش خيمہ ہے\_

و لمّا برزوا ... قالوا ربنا ... فهزموهم حضرت طالوت (ع) پر ايمان لانے والوں نے صرف دعا نہيں كى بلكہ پہلے عمل كيا اور اپنے آپ كو جنگ كيلئے تيار كيا پھر دعا كى تو وہ قبول ہوئي \_

٤\_ اذن الہى سے حضرت طالوت (ع) كى قليل فوج كے مقابلے ميں افواج جالوت كى شكست وريخت\_

فهزموهم باذن الله

٥\_ افواج طالوت (ع) كى دعا و مناجات كى قبولى سپاہ جالوت كى شكست اور ہزيمت پر منتج ہوئي \_

قالوا ربنا ... و انصرنا على القوم الكافرين فهزموهم باذن الله

٦\_ كاميابى و ناكامى پر اذن الہى كى حاكميت\_ فهزموهم باذن الله

كيونكہ كلمہ (باذن اللہ ) كا تعلق (ہزموہم) كے ساتھ ہے لہذا يہ ان دونوں معنوں كى قيد ہے جو اس ميں موجود ہيں يعنى لشكر جالوت كى شكست اور سپاہ طالوت (ع) كى كاميابى پس شكست اور كاميابى دونوں ميں اذن الہى كارفرماہے\_

٧\_ حضرت داود (ع) كے ہاتھوں جالوت كى ہلاكت\_ و قتل داود جالوت

٨\_ سپاہ جالوت كى شكست و ہزيمت جالوت كے قتل ہوجانے كے بعد\* فهزموهم باذن الله و قتل داود جالوت

اگر (وقتل ...) كى واو حاليہ ہو اور ''قد ''كو مقدر سمجھيں \_

٩\_ دشمن كے خلاف كامياب ہونے كيلئے قلب لشكر اور اسكى كمان پر ضرب وارد كرنا ضرورى ہے\_ فهزموهم باذن الله و قتل داود جالوت يہ تب ہے كہ (و قتل ...) كى واو حاليہ ہو اور خصوصيت مورد كو ملغى سمجھيں \_

١٠\_ حضرت داود (ع) كو علم و حكمت اور حكومت و سلطنت خدا تعالى نے عطا كى \_

و آتاه الله الملك و الحكمة و علّمه مما يشاء

١١\_ خداوند عالم نے حضرت داؤد (ع) كو اپنى مشيت كے اقتضاء كے مطابق علوم عطا كئے\_ و علمه مما يشاء

١٢\_ خدا تعالى نے داود (ع) كو بعض ان چيزوں كى تعليم دى جنكى انہوں نے درخواست كى تھي\* و علمه مما يشاء

اگر (مما يشا) ميں منْ تبعيض كيلئے ہو تو (يشاء) كى ضمير فاعلى سے مراد حضرت داو د (ع) ہوں گے نہ اللہ تعالى كيونكہ معقول نہيں ہے كہ خدا ايك كام كو چاہے اور پھر اس كا بعض انجام پائے\_

١٣\_ علم و حكمت ، الہى حكمرانوں كى دو لازمى خصوصيات\_ \* و اتاه الله الملك و الحكمة و علمه مما يشاء

حكومت كا تذكرہ كرنے كے بعد دو ديگر

خصوصيات ذكر كى گئي ہيں علم و حكمت اور يہ اشارہ ہے كہ سلطنت الہى كے عطا كرنے كا لازمہ يہ ہے كہ علم و حكمت بھى عطا كى جائے يعنى حكومت الہى كا حاكم ان دو خصوصيات سے عارى نہيں ہوسكتا\_

١٤\_ كسى شخص كو كوئي ذمہ دارى سونپنے سے پہلے اسكى صلاحيت كا يقين كرنا ضرورى ہے\_ و قتل داود جالوت و اتاه الله الملك جب(قتل جالوت ميں ) داود (ع) كى لياقت و اضح ہوگئي تو خدا تعالى نے انہيں حكومت و ملك عطا كيا\_

١٥\_ حضرت داؤد (ع) ، حضرت طالوت (ع) كے بعد ، بنى اسرائيل كے الہى حكمراں تھے\_

ان الله قد بعث لكم طالوت ملكا ... و قتل داود جالوت و اتاه الله الملك فاء كى جگہ واو كا استعمال باوجود اس كے كہ داود (ع) كو حكومت كا ملنا ان كے جالوت كو قتل كرنے كا نتيجہ تھا، ہوسكتاہے ان دو چيزوں كے درميان فاصلے كى طرف اشارہ ہو اور ظاہراً يہ فاصلہ حضرت طالوت (ع) كى حكمرانى كا دور ہے \_

١٦\_ خدا تعالى لوگوں كے ايك دوسرے كے خلاف ظلم و ناانصافى كا سدباب كركے روئے زمين سے فساد كو ختم كرتاہے\_ و لو لا دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض

١٧\_ حضرت طالوت (ع) اور ان كے ہمراہيوں كے ذريعے لشكر جالوت كے تجاوز كا قلع قمع كركے اس زمانے ميں فساد كو روكا گيا\_ فهزموهم باذن الله و قتل داود جالوت ... و لو لا دفع الله الناس ... لفسدت الارض

١٨\_ حق كے باطل كے خلاف بر سر پيكار ہونے كے آثار ميں سے ، روئے زمين سے فساد كا قلع قمع كرنا ہے \_

ابعث لنا ملكا نقاتل ... و لو لا دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض

١٩\_ روئے زمين پر محيط فسادات كو روكنے كا واحدذريعہ ظلم و تجاوز كا روكنا ہے \_ و لو لا دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض

٢٠\_ ايك دوسرے كے ذريعے فساد اور انسان كى تجاوزطلبى كو روكنا كائنات پر خدا تعالى كے عمومى و جہانى فضل و كرم كا پرتو ہے\_ و لو لا دفع الله ... و لكن الله ذو فضل على العالمين

٢١\_ خدا تعالى كا فضل و كرم پورى كائنات پر محيط ہے\_ و لكن الله ذو فضل على العالمين

٢٢\_ ظالم حكمرانوں كے تباہى و شكست سے دوچار ہونے تك ، ان كے خلاف مبارزہ و جہاد سے ہاتھ كھينچ لينا زمين پر فتنہ و فساد كا پيش خيمہ ہے\_ فهزموهم باذن الله و قتل داود جالوت ... و لو لا دفع الله ... لفسد ت الارض

٢٣\_ خدا وند عالم كے ارادہ كا طبعى عوامل كے ذريعے عملى ہونا\_ و لو لا دفع الله الناس بعضهم ببعض

كلمہ '' لولا'' زمين پر فتنہ و فساد نہ پھيلنے كے متعلق ارادہ الہى سے حكايت كرتاہے اور خدا تعالى اس ارادہ كو تجاوز گروں كے خلاف حق پرستوں كے جہاد و نبرد كے ذريعے عملى كرتاہے\_

٢٤\_سپاہ طالوت (ع) كا لشكر جالوت پر غلبہ خدا تعالى كے آفاقى فضل و كرم كا پرتو ہے \_ فهزموهم باذن الله ... و لكن الله ذوفضل على العالمين

٢٥\_ حكومت و سلطنت ان صاحبان حكمت علما ء كا حق ہے جو ستمگروں كو شكست و ہزيمت سے دوچار كئے بغير چين سے نہيں بيٹھتے\* و قتل داود جالوت و آتاه الله الملك و الحكمة و علمه مما يشاء

حضرت داود (ع) كے سلطنت ديئے جانے كو قتل جالوت كے بعد بيان كرنا ظاہراً سببيت كى طرف اشار ہ ہے يعنى جالوت كے خلاف جنگ اور اسے قتل كرنے كى وجہ سے حضرت داؤد (ع) كو سلطنت عطا كى گئي\_

٢٦\_حضرت داود (ع) كے ہاتھوں جالوت ( كفر و سركشى كا سرغنہ) كا قتل ہونا داود (ع) كو سلطنت الہى كے عطا ہونے كے عوامل ميں سے تھا\_ و قتل داود جالوت و آتاه الله الملك

٢٧\_ خدا تعالى صالح مسلمان كى بركت سے، اس كے ہمسايوں كے گھر سے بلا كو ٹال ديتاہے\_

و لو لا دفع الله الناس پيغمبر (ص) فرماتے ہيں : ... ان الله ليدفع بالمسلم الصالح نحو ماة الف بيت من جيرانه البلاء

خدا تعالى صالح مسلمان كے ذريعے اسكى ہمسائيگى ميں بسنے والے تقريباً ايك لاكھ گھروں سے بلا كو ٹال ديتاہے پھر آپ نے اس آيت كى تلاوت فرمائي '' و لو لا دفع الله ...'' (١)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير برہان ج١ ص ٢٣٨ ح ٤، الدرالمنثور ج١ ص ٧٦٤\_

استقامت: استقامت كے اثرات ١

اصلاح: اصلاح كے عوامل ١٦ ، ١٧ ، ١٨

انتخاب: انتخاب كا معيار ١٤

بلا: دفع بلا كے عوامل ٢٧

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كى تاريخ ٢٤ ، ٢٦;بنى اسرائيل ميں رہبرى ١٥

جالوت: جالوت كا تجاوز ١٧;جالوت كى سپا ہ٤;جالوت كى سپاہ كى شكست ٥،٨،٢٤;جالوت كى ہلاكت ٧

جنگ : جنگ ميں كاميابى كے عوامل ١ ، ٢ ، ٤ ، ٩

جہاد: جہاد كا فلسفہ ٢٠ ، ٢٢;جہاد كے اثرات ١٨

حكومت: حكومت كا سرچشمہ ١٠

خدا تعالى : اذن خدا ٤،٦;ارادہ خدا ٢٣;امداد خدا ١;تعليم خدا، ١١ ، ١٢;عطائ خدا ١٠ ،١١، ١٢;فضل خدا ٢٠ ، ٢١ ، ٢٤;مشيت خدا، ١١

حضرت داود (ع) : داود(ع) كا علم ١٠ ، ١١ ، ١٢; داود(ع) كى حكمت ١٠;داود(ع) كى حكومت ١٠، ١٥ ، ٢٦;داود(ع) كى خواہشات ١١; داود(ع) كى كاميابى ٧ ، ٢٦;داود(ع) كے فضائل ١٠ ، ١٦

حضرت طالوت (ع) : سپاہ طالوت (ع) كى دعا ٥;سپاہ طالوت(ع) كى كاميابى ٤ ، ٥ ، ٢٤

دعا: دعا كى قبوليت ٥ ، ١٢; دعا كى قبوليت كے شرائط ٣; دعا كے اثرات ٢، ٥

روايت: ٢٧

رہبر: رہبر كى شرائط ١٣ ، ١٤ ، ٢٥

شكست: شكست كا سرچشمہ٦;شكست كے عوامل ٨

صبر: صبر كے اثرات ١ طبيعى عوامل ٢٠،٢٣

علم : علم كى اہميت ١٠ ، ١٣

علمائے دين : علمائے دين كا جہاد و مبارزت ٢٥; علمائے دين كا نقش ٢٥

عمل: عمل كے اثرات ٣ ، ٢٦

فساد: دفع فساد ١٦ ،١٧،١٨، ٢٠;سرچشمہ فساد ٢٢ موانع فساد ١٧ ، ١٩،٢٠

كاميابى : كاميابى كا سرچشمہ٦;كاميابى كے عوامل ١ ، ٢ ، ٩

مسلمان: مسلمان كى بركت ٢٧;

معاشرہ: معاشرہ كے تحولات ١٩

مبارزت: باطل كے خلاف مبارزت ١٨;فتنہ و فساد كے خلاف مبارزت ١٩،٢٠

ہمسايہ : ٢٧

تِلْكَ آيَاتُ اللّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (٢٥٢)

يہ آيات الہيہ ہيں جن كو ہم واقعيت كے ساتھ آپ كو پڑھ كر سناتے ہيں او رآپ يقينا مرسلين ميں سے ہيں \_

١\_ خدا تعالى كا اس گروہ كو مارنا اور پھر زندہ كرنا جو موت كے ڈر سے گھروں سے بھاگ نكلے تھے، الہى نشانيوں ميں سے ہے\_ الم تر الى الذين خرجوا ... تلك آيات الله

كلمہ (تلك) جس طرح حضرت طالوت (ع) و جالوت كے قصہ كى طرف اشارہ ہے اسى طرح اس سے پہلے والے قصے كى طرف بھى اشارہ ہوسكتاہے يعنى موت سے بھاگنے والوں كے واقعہ كى طرف\_

٢\_ داستان حضرت طالوت (ع) اور سپاہ جالوت كى ہلاكت خدا تعالى كى نشانيوں ميں سے ہے\_

الم تر الى الملاء من بنى اسرائيل ... تلك آيات الله كلمہ ''تلك'' طالوت (ع) و جالوت كے قصہ كى طرف اشارہ ہے\_

٣\_ظلم و ناانصافى كا روكنا اور روئے زمين پر انسانوں كے فتنہ و فساد كا خود انہيں ميں سے ايك دوسرے كے ذريعے قلع قمع كرنا خدا تعالى كى نشانيوں ميں سے ہے\_ و لو لا دفع الله الناس ... تلك آيات الله ہوسكتاہے كلمہ '' تلك'' اس روش كى طرف اشارہ ہو كہ جسے خدا تعالى نے '' و لو لا دفع الله ...'' كے جملے كے ساتھ بيان فرمايا ہے\_

٤\_ قرآن كريم ميں بيان كى جانے والى داستانيں خدا تعالى كى نشانيوں ميں سے ہيں \_ تلك آيات الله

٥\_ خدا تعالى اپنے پيغمبر كے لئے وہ آيات بيان كرتاہے كہ انحراف يا باطل جن كے قريب بھى نہيں پھٹك سكتا\_

تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق

٦\_ قرآن كريم ميں بيان كى گئي داستانوں كى حقانيت\_ تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق

٧\_ حضرت محمد( صلى اللہ عليہ و آلہ و سلم) خدا كے رسولوں ميں سے ہيں \_ و انك لمن المرسلين

٨\_ گذشتگان كى عبرت آموز تاريخ كا بيان كرنا پيغمبر(ص) كى ذمہ دارى ہے \_ تلك آيات الله ... و انك لمن المرسلين

٩\_ پيغمبر (ص) كے ذريعے گذشتہ اقوام كى صحيح تاريخ كا بيان ہونا آپ(ع) كى رسالت كى حقانيت كى علامت ہے\_

تلك آيات الله ... و انك لمن المرسلين

آيات الہى : ١،٢،٣،٤ آيات الہى كا بيان كرنا ٥

انبياء (ع) : انبياء (ع) كے اہداف ٨

پيغمبر اسلام(ص) : آپ (ص) كا نقش ٨;آپ (ص) كى حقانيت ٩;آپ (ص) كى رسالت ٧

تاريخ : تاريخ سے عبرت ٨

جالوت : جالوت كى ہلاكت ٢

جہاد : دفاعى جہاد ٣

خوف : موت كا خوف ١

حضرت طالوت(ع) : قصہ حضرت طالوت (ع) ٢

فساد: دفع فساد ٣

قرآن كريم : قرآن كريم كے قصے ٤ ، ٦ ،٩

مردوں كو زندہ كرنا ١

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِن بَعْدِهِم مِّن بَعْدِ مَا جَاءتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنِ اخْتَلَفُواْ فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا اقْتَتَلُواْ وَلَكِنَّ اللّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ (٢٥٣)

يہ سب رسول و ہ ہيں جن ميں ہم نے بعض كو بعض پر فضيلت دى ہے\_ ان ميں سے بعض و ہ ہيں جن سے خدا نے كلام كيا ہے او ربعض كے درجات بلند كئے ہيں اورہم نے عيسى بن مريم كو كھلى ہوئي نشانياں دى ہيں اور روح القدس كے ذريعہ ان كى تائيد كى ہے \_ اگر خدا چاہتا تو ان رسولوں كے بعد والے ان واضح معجزات كے آجانے كے بعد آپس ميں جھگڑانہ كرتے ليكن ان لوگوں نے (خدا كے جبرنہ كرنے كى بناپر ) اختلاف كيا \_بعض ايمان لائے اور بعض كافر ہوگئے اور اگر خدا طے كرليتا تو يہ جھگڑانہ كرسكتے ليكن خدا جو چاہتا ہے وہى كرتا ہے \_

١\_ خدا تعالى كے ہاں پيغمبران الہى كا اعلى مرتبہ \_ تلك الرسل كلمہ ''تلك'' جو دور كى طرف اشارہ كرنے كيلئے ہے پيغمبران الہى كے بلند و بالا مرتبہ كو بيان كررہاہے \_

٢\_ اصل رسالت ميں برابر ہونے كے باوجود بعض انبياء (ع) كى دوسرے بعض پر برترى \_

تلك الرسل فضلنا بعضهم على بعض

٣\_ خدا تعالى اپنے بعض انبياء (ع) ( حضرت موسي (ع) ) كے ساتھ ہم كلام ہوا \_ منهم من كلّصم الله

٤\_ خدا تعالى كا اپنے كسى نبى (ع) كے ساتھ ہم كلام ہونا اس نبى (ع) كى فضيلت و برترى كى دليل ہے\_

منهم من كلم الله

٥\_ خدا تعالى نے بعض رسولوں (ع) كو كئي گنا بلند و بالا درجات و مراتب عطا كئے \_ تلك الرسل فضلنا بعضهم على بعض ... و رفع بعضهم درجات

٦\_ خدا تعالى نے حضرت عيسي (ع) ابن مريم (ع) كو واضح نشانياں عطا كيں اور روح القدس ( جبرائيل (ع) ) كے ذريعے انكى تائيد فرمائي\_ و اتينا عيسى ابن مريم البينات و ايدناه بروح القدس

٧\_ حضرت عيسي (ع) صاحب فضيلت و بلند مرتبہ ہونے كے باوجود حضرت مريم (ع) كے بيٹے ہيں نہ خدا كے\_ و آتينا عيسى ابن مريم البينات

٨\_ واضح نشانيوں كے حامل ہونے اور روح القدس كى تائيد كى وجہ سے حضرت عيسي (ع) كو انبياء (ع) كے درميان ممتاز مقام حاصل ہے\_ تلك الرسل فضلنا ... و اتينا عيسي ابن مريم البينات وايدناه بروح القدس

٩\_ مختلف مذاہب كے پيروكاروں كے درميان نظرياتى اختلاف جنگوں كے وقوع پذير ہونے كے عوامل ميں سے ہے\_ و لو شاء الله ما اقتتل ... و لكن اختلفوا

١٠\_دين ، اختلافات كا سرچشمہ نہيں ہے بلكہ لوگ خود ان ميں مبتلا ہوتے ہيں \_ من بعد ما جآء تهم البينات و لكن اختلفوا

١١\_ رسالت انبياء (ع) كى سچائي پر الہى دليليں واضح اور سب كيلئے قابل فہم ہيں \_ من بعد ما جائص تهم البينات

كيونكہ خدا تعالى نے دليلوں كو كلمہ ''بينات''سے تعبيرفرماياہے\_

١٢\_ اگر چہ خدا تعالى نے لوگوں كو ايمان اور اختلاف ختم كرنے كى طرف دعوت دينے كيلئے، انبياء (ع) كو بھيجا ليكن خدا كى سنت اور روش يہ نہيں كہ لوگوں كو ايمان اور اختلاف و قتل نہ كرنے پر مجبور كرے\_

و لو شاء الله ما اقتتل الذين ...و لكن اختلفوا

١٣\_ سنت الہى يہ ہے كہ لوگ انبياء (ع) كى رسالت پر ايمان لانے اور نہ لانے ميں اختيار ہيں \_

و لو شآء الله ما اقتتل ... و لكن اختلفوا فمنهم من آمن و منهم من كفر

١٤\_پيغمبران (ع) الہى كى پيروى اختلافات اور قتل و غارتگرى كے روكنے كا ذريعہ ہے \_ من بعد ما جآء تهم البينات و لكن اختلفوا فمنهم من آمن و منهم من كفر

١٥\_ اختلافات اور معاشرتى كشمكش انسان كے اختيار و آزادى سے نشأت پكڑتے ہيں \_ و لكن اختلفوا فمنهم من آمن و منهم من كفر

١٦\_ پيروان انبياء (ع) ، انبياء (ع) كے بعد اختلاف كا شكار ہوگئے چنانچہ بعض نے ايمان اور بعض نے كفر اختيار كيا اور آپس ميں بر سر پيكار ہوگئے\_ من بعدهم ... و لكن اختلفوا ... و لو شآء الله ما اقتتلوا

١٧\_ كسى معاشرہ كے افراد كى طبقہ بندى كا معيار ايمان اور كفر ہے\_ فمنهم من آمن و منهم من كفر

١٨\_ ايمان يا كفر، انبياء (ع) كے واضح كردينے كے باوجود انسان كا انتخاب \_ من بعدما جآء تهم البينات ...ولكن اختلفوا فمنهم من آمن و منهم من كفر

١٩\_ انسان كے اختيارى اعمال اورسماجى و تاريخى تحولات پر ارادہ الہى كى حكمرانى \_ و لو شاء الله ما اقتتل ... و لكن الله يفعل ما يريد

٢٠\_ انسان كى آزادى و اختيار خدا وند عالم كى مشيت اور ارادے كا پرتو ہے\_ و لو شائص الله ما اقتتل ... و لكن اختلفوا ... و لكن الله يفعل ما يريد جملہ '' و لو شاء اللہ ما اقتتل'' انسان كے با اختيار ہونے پر دلالت كرتاہے اور جملہ ''و لكن اللہ '' دلالت كرتاہے كہ كوئي چيز خدا كے ارادے اور مشيت سے خارج نہيں ہے، اس كا نتيجہ يہ ہوگا كہ انسان كا اختيار بھى خدا كے ارادے اور مشيت سے ہے\_

٢١\_ خداوند عالم جس كا ارادہ كرتاہے اسے انجام ديتاہے\_

ولكن الله يفعل ما يريد

اتحاد: اتحاد كے عوامل ١٤

اختلاف: اختلاف كے اثرات ٩،١٦;اختلاف كے عوامل ١٠ ، ١٥ ، ١٦;دينى اختلاف ٩

اقدار : ٤

انتخاب : انتخاب كے عوامل ٨

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى ہم آہنگى ٢;انبياء (ع) كے پيروكاروں كا اختلاف ١٦; انبياء (ع) كے درميان امتياز٢;انبياء (ع) كے فضائل ١ ، ٣، ٤، ٥

انسان : انسان كا اختيار ١٥ ، ١٨، ١٩ ، ٢٠;انسان كى آزادى ١٢ ، ١٣ ، ١٥ ٢٠

ايمان: ايمان كے اثرات ١٧;ايمان كے سلسلے ميں اختيار ١٨; نبوت پرايمان ١٣

جبرائيل (ع) :٦

جبرو اختيار: ١٢ ، ١٣

جنگ: جنگ كے عوامل ٩،١٦;جنگ كے موانع ١٢

حضرت عيسي (ع) : حضرت عيسي(ع) ، حضرت مريم (ع) كے بيٹے ٦،٧ ; حضرت عيسي (ع) كى تائيد ٦،٨ ;حضرت عيسي(ع) كے فضائل ٧،٨

خدا تعالى : خدا تعالى كا ارادہ ١٩ ، ٢٠;خدا تعالى كا تكلم ا ٣، ٤; خدا تعالى كى برہان ١١;خدا تعالى كى حاكميت ١٩ ; خدا تعالى كى سنتيں ١٢،١٣;خدا تعالى كى مشيت ٢; خدا تعالى كے افعال ٢١

دين : دين كاكردار ١٠

روح القدس :١٦

كفر : كفر كے اثرات ١٧; كفر ميں اختيار ١٣،١٨

مقربين : ١

معاشرہ : معاشرہ كے تحولات ١٩;معاشرہ كے طبقات ١٧

حضرت موسي(ع) : اللہ تعالى كا حضرت موسي سے ہم كلام ہونا ٣; حضرت موسي كے فضائل ٣

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَنفِقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لاَّ بَيْعٌ فِيهِ وَلاَ خُلَّةٌ وَلاَ شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٢٥٤)

اے ايمان والو جو تمھيں رزق ديا گيا ہے اس ميں سے راہ خدا ميں خرچ كرو قبل اس كے كہ وہ دن آجائے جس دن نہ تجارت ہوگى نہ دوستى كام آئے گى اور نہ سفارش \_ اور كافرين ہى اصل ميں ظالمين ہيں \_

١\_ مومنين خدا كے ديئے ہوئے رزق ميں سے كچھ حصہ اسكى راہ ميں خرچ كريں \_ يا ايها الذين آمنوا انفقوا مما رزقناكم

٢\_ معاشرہ كى اقتصادى ضروريات اور نواقص كو پورا كرنا ضرورى ہے\_ يا ايها الذين آمنوا انفقوا

٣\_ مسلمانوں كى ذمہ دارى ہے كہ وہ راہ خدا ميں اپنے اموال خرچ كركے اسلامى معاشرہ كى حكومتى اور دفاعى بنيادوں كو مضبوط بنائيں \_ يا ايها الذين آمنوا انفقوا ان سابقہ آيات كو مدنظر ركھتے ہوئے كہ جو حكمرانى اور جنگ و جدال كے بارے ميں تھيں \_

٤\_ انفاق فى سبيل اللہ كا دائرہ انسان كے سب خداداد وسائل و اموال كو شامل ہے\_ انفقوا مما رزقناكم

٥\_ اس بات كو مدنظر ركھتے ہوئے كہ سب مال و متاع خدا كا ديا ہوا ہے انسان كيلئے راہ خدا ميں خرچ كرنا آسان ہوجاتاہے\_ انفقوا مما رزقناكم

خدا تعالى اس حقيقت كو بيان كركے كہ انسان كا سب مال و متاع خدا كا عطا كردہ ہے (رزقناكم) اسے يہ سمجھانا چاہتاہے كہ اسكے لئے راہ خدا ميں خرچ كرنا مشكل نہ ہو كيونكہ سب كچھ خداہى كا تو ہے\_

٦\_ راہ خدا ميں خرچ كرنا مومنين كا توشہ آخرت ہے\_

انفقوا ... من قبل ان ياتى يوم لا بيع فيه

٧\_ آخرت كيلئے زاد راہ حاصل كرنے كى جگہ اور سعادت كى تجارت كا بازار دنيا ہے نہ قيامت\_ انفقوا ... من قبل ان ياتى يوم لا بيع فيه

٨\_ روز قيامت نہ تو كسى قسم كا لين دين ہوگا اور نہ كوئي دوستى و سفارش كام آئے گي\_ يوم لا بيع فيه و لا خلة و لا شفاعة

٩\_ قيامت كى خصوصيات ( لين دين اور دوستى و شفاعت كا نہ ہونا ) پر ايمان لانا اور انكى طرف متوجہ رہنا انسان كو راہ خدا ميں خرچ كرنے اور نيك اعمال كے بجالانے كى ترغيب دلاتاہے\_ انفقوا ... من قبل ان ياتى يوم لا بيع فيه و لا خلة

١٠\_ دنيا كے انجام كے بارے ميں انسان كا نقطہ نظر اسكے اعمال كا رخ معين كرنے ميں مؤثر ہے\_ يا ايها الذين آمنوا ... من قبل ان ياتى يوم لا بيع فيه

١١\_ ترك انفاق كے سلسلے ميں خدا تعالى كا مومنين كو انتباہ \_ انفقوا ... من قبل ان ياتى يوم لا بيع فيه

١٢\_ كفار ظالمين كے سب سے كامل مصداق \_ والكافرون هم الظالمون يہ مسلم ہے كہ صرف كفار ہى ظالم نہيں ہيں پس اس جملے ميں حصر كا مطلب ہوسكتاہے يہ ہو كہ كفارظالم كا كامل مصداق ہيں \_

١٣\_ راہ خدا ميں خرچ نہ كرنا كفران نعمت اور ظلم ہے\_ انفقواممارزقناكم ...والكافرون هم الظالمون

١٤\_ راہ خدا ميں خرچ كرنا عدل و انصاف كو رائج كرنے كے عوامل ميں سے ہے\_ انفقوا ... والكافرون هم الظالمون\_

كيونكہ راہ خدا ميں خرچ نہ كرنا ظلم ہے پس خرچ كرنا اس ظلم كو روكنے ( عدل قائم كرنے) كا عامل ہے\_

١٥\_ جو لوگ راہ خدا ميں خرچ كرنے سے كتراتے ہيں وہ در حقيقت اپنے مال و متاع كے خداداد ہونے كے منكر ہيں \_

انفقوا مما رزقناكم ... والكافرون هم الظالمون ''الكافرون'' كے كفر سے مراد ہوسكتاہے ان معارف كا انكار ہو جنكى طرف اس آيت ميں اشارہ كيا گيا ہے انہيں ميں سے ايك اس حقيقت كا باور كرناہے كہ انسان كا سب كچھ خدا كا ديا ہوا ہے اور اس چيز كا انكار راہ خدا ميں خرچ كرنے سے ركاوٹ ہے\_

١٦\_ انفاق نہ كرنے والے در حقيقت قيامت كے منكرہيں \_ انفقوا ... والكافرون هم الظالمون آيت ميں چونكہ مسئلہ قيامت كا ذكر ہوا ہے اسلئے ہوسكتاہے كفر سے مراد قيامت يا اس كى خصوصيات (لا بيع ...) كا انكار ہو\_

١٧\_ اخروى نعمتوں سے محرومى اس ظلم كا تاوان ہے كہ جسے راہ خدا ميں خرچ نہ كرنے والوں نے اپنے اوپر روا ركھا\_

انفقوا مما رزقناكم من قبل ...والكافرون هم الظالمون خدا تعالى نے اس حقيقت كو بيان كركے كہ روز قيامت كسى قسم كى تجارت نہيں ہوگى انفاق ترك كرنے والوں كو خبردار كيا ہے كہ اخروى نعمتوں سے محروم رہيں گے اور اس كا نتيجہ يہ ہے كہ انہوں نے اپنے اوپر ظلم كيا اور ''والكافرون ...'' كے جملے كا حصر بتاتاہے كہ ظلم خود ان كى طرف سے ہے نہ خدا كى طرف سے\_

آخرت: توشہ آخرت ٦ ، ٧;دنيا و آخرت ٧

انفاق: انفاق كاپيش خيمہ ٥، ٩;انفاق كا دائرہ ٤; انفاق كى اہميت ١ ، ٢ ،٦;انفاق كے ترك پر سرزنش ١١ ، ١٣، ١٥ ، ١٦،١٧;انفاق كے سماجى اثرات ٢ ، ٣ ، ١٤;انفاق كے مصارف ٣

ايمان: آخرت پر ايمان كے اثرات ٩،١٠;ايمان كے انفرادى اثرات ٩

تحريك: تحريك كے عوامل ٩

جہاد: مالى جہاد٣

خدا تعالى: خدا تعالى كا انتباہ ١١

روزى : ١

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل كرنے كاپيش خيمہ ٥ ، ٩

ظالمين :١٢

ظلم: اپنے اوپرظلم ١٧;ظلم كے موارد ١٣

عدل وانصاف : سماجى عدل ١٤;عدل كے عوامل ١٤

قيامت: قيامت كى خصوصيات ٧،٨;قيامت ميں شفاعت٨

كفار : ١٢

كفر : كفر كے موارد ١٣، ١٥، ١٦

نظريہ كائنات: نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجي١٠

نعمت : كفران نعمت ١٣

مسلمان: مسلمانوں كى ذمہ دارى ٣

معاشرتى ضروريات: ٢

اللّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لاَ تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلاَ نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلاَّ بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلاَ يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلاَّ بِمَا شَاء وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَلاَ يَؤُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (٢٥٥)

الله جس كے علاوہ كوئي خدا نہيں ہے زندہ بھى ہے اور اسى سے كل كائنات قائم ہے اسے نہ نيند آتى ہے نہ اونگھ آسمانوں اور زمين ميں جو كچھ بھى ہے سب اسى كا ہے \_ كون ہے جو اس كى بارگاہ ميں اس كى اجازت كے بغير سفارش كرسكے \_ وہ جو كچھ ان كے سامنے ہے اور جو پس پشت ہے سب كو جانتا ہے اور يہ اس كے علم كے ايك حصہ كا بھى احاطہ نہيں كرسكتے مگر وہ جس قدر چاہے \_ اس كى كرسى علم و اقتدار زمين و آسمان سے وسيع تر ہے او راسے ان كے تحفظ ميں كوئي تكليف بھى نہيں ہوتى وہ عالى مرتبہ بھى ہے اور صاحب عظمت بھى \_

١\_ لائق عبادت صرف خدا تعالى كى ذات ہے\_ الله لا اله الا هو

٢\_ صرف خدا تعالى ہميشہ كيلئے قائم و دائم اور زندہ ہے ، وہ خود بخود قائم ہے اور پورى كائنات اسكے ذريعے قائم ہے\_

الله لا اله الا هو الحى القيوم ''قيوم''كا معنى زندہ وجاويد ہے كہ جو سب چيزوں كا محافظ اور نگہبان ہو\_( القائم الحافظ لكل شيء والمعطى لہ ما بہ قوامہ)

٣\_ خدا تعالى حصيّ و قيوم ہے\_ هو الحى القيوم

٤\_ معبودبر حق ہونے كا معيار، مطلق حيات و قيوميّت ہے\_ الله لا اله الا هو الحى القيوم

''حى و قيوم''كى دو صفات خدا تعالى كى ذات ميں عبادت كے منحصر ہونے كى علت كى طرف اشارہ ہے يعنى صرف وہى زندہ و جاويد جو خود بخود قائم ہو اور پورى كائنات كا مدّبر و ناظم ہو، معبود ہو سكتا ہے\_

٥\_ عالم ہستى كا نظم و انتظام اور اس كى تدبير و حفاظت صرف خدا تعالى كے ہاتھ ميں ہے\_ هو الحى القيوم

بعض نے '' قيوم''كا معنى كياہے'' القائم بتدبير الخلق و حافظه و المراقب عليه ''\_ مخلوقات كا مدبر، اس كا محافظ اور نگہبان\_

٦\_ خدا تعالى غير سے بالكل بے نياز ہے\_ هو الحى القيوم بعض لوگوں نے '' قيوم''كا معنى كيا ہے'' وہ جو خودبخود قائم ہو''(روح المعاني)اور خود بخود قائم ہونے كا لازمہ يہ ہے كہ وہ غير سے بے نياز ہو\_

٧\_ خدا تعالى كو نہ كبھى اونگھ آتى ہے اور نہ گہرى نيند\_ لا تاخذه سنة و لا نوم

٨\_ خدا تعالى ايك لحظہ كيلئے بھى كائنات كى تدبير اور اسے قائم ركھنے سے غافل نہيں ہوتا \_ الحى القيوم لا تاخذه سنة و لا نوم

٩\_ آسمانوں اور زمين( عالم وجود) ميں جو كچھ ہے ، اس پر خدا تعالى كى مطلق مالكيت اور حاكميت ہے\_ له ما فى السموات و ما فى الارض ہر چيز پر ملكيت كا لازمہ حاكميت ہے بلكہ ملكيت حاكميت كے مساوى ہے\_

١٠\_ عالم وجود ميں متعدد آسمان ہيں \_ له ما فى السموات

كيونكہ جمع كا صيغہ استعمال كيا گيا ہے\_

١١\_ كائنات كى تدبير سے غفلت خدا تعالى كى قيوميت كے ساتھ سازگار نہيں ہے\_ الحى القيوم لا تاخذه سنة و لا نوم

(لاتاخذہ ...) كا جملہ '' قيوم'' كيلئے ايك قسم كا بيان ہے\_

١٢\_ خدا تعالى كى ذات ميں كسى قسم كى تبديلى يا دگرگونى نہيں آتي\_ لا تاخذه سنة و لانوم

١٣\_ خدا تعالى كے علاوہ كسى كے پاس بھى اپنا كچھ نہيں ہے جو كچھ ہے خدا وند عالم كى طرف سے ہے\_

له ما فى السموات و ما فى الارض جو كچھ بھى ہے خدا كى طرف سے ہے( لہ ما ...) يعنى بہ الفاظ ديگر كسى كا اپنا كچھ نہيں ہے\_

١٤\_ خدا تعالى كى بارگاہ ميں كوئي بھى اسكى اجازت كے بغير سفارش نہيں كرسكتا\_ من ذاالذى يشفع عنده الا باذنه

١٥\_ نظام كائنات ميں علل و اسباب كى تاثير خدا تعالى كے اذن سے ہے \_ من ذا الذى يشفع عنده الا باذنه

شفاعت سے مراد شفاعت تكوينى بھى ہوسكتى ہے يعنى كوئي بھى خدا كے مقابلے ميں مستقل قدرت نہيں ركھتا اور اگر كچھ تاثير ركھتاہے تو خدا كے اذن سے ہے\_

١٦\_ شفاعت كا خدا كى مطلق قدرت اور مالكيت سے كوئي تضاد نہيں ہے\_ له ما فى السموات و ما فى الارض من ذا الذى يشفع عنده الا باذنه

١٧\_ عالم وجود پر خدا تعالى كى مكمل مالكيت كا مطلب كائنات ميں ہر قسم كى مستقل قدرت كى نفى ہے\_

له ما فى السموات و ما فى الارض من ذا الذى يشفع عنده الاّ باذنه (من ذا الذي ...) كا جملہ جو كائنات ميں ہر قسم كى مستقل قدرت كى نفى كررہاہے ہوسكتاہے خدا تعالى كى مطلق مالكيت كا نتيجہ ہو\_

١٨\_ عالم وجود ميں اسباب و علل كى تاثير خدا كے علم مطلق كے احاطے ميں ہے\_ من ذاالذى يشفع عنده الا باذنه يعلم ما بين ايديهم و ما خلفهم اس بناپر كہ اگر شفاعت سے مراد نظام ہستى كے علل و اسباب كى تاثير ہو\_

١٩\_ خدا تعالى موجودات كے ماضى ، حال اور مستقبل سے مكمل واقف ہے\_

يعلم ما بين ايديهم و ما خلفهم

٢٠\_ خدا تعالى ظاہر و باطن كا مكمل علم ركھتاہے\_ يعلم ما بين ايديهم و ما خلفهم

٢١\_ خدا تعالى سفارش كرنے والوں كے ماضى و مستقبل، ان كے ظاہر و باطن اور آغاز و انجام سے خوب واقف ہے\_ يعلم ما بين ايديهم و ما خلفهم (مابين ايديہم) سے مراد وہ اعمال اور رفتار و كردار ہيں كہ جو سفارش كرنے والوں كے سامنے آشكار ہيں اور (و ما خلفہم) سے مراد وہ اعمال و كردار ہيں جو ان سے مخفى اور پوشيدہ ہيں \_

٢٢\_ كوئي بھى خداوند عالم كے علم سے صرف اس حد تك آگاہ ہوسكتاہے جتنا خدا چاہے\_ و لا يحيطون بشيء من علمه الا بماشآئص

٢٣\_ انسان خدا تعالى كے مطلق علم سے آگاہ نہيں ہوسكتا\_ و لا يحيطون بشيء من علمه الا بماشآء

٢٤\_ علوم و معارف ، علم خدا كا ايك معمولى سا پرتو ہيں \_ و لا يحيطون بشى من علمه الا بماشآئص

٢٥\_ خدا تعالى كى حكومت و قدرت آسمانوں اور زمين (عالم ہستى ) پر محيط ہے\_ لا اله الا هو الحى القيوم ... وسع كرسيه السموات والارض سابقہ جملوں كو مدنظر ركھتے ہوئے '' كرسي''سے مراد حكومت و قدرت الہى ہے\_

٢٦\_ تدبير عالم سے غافل نہ ہونا ، مطلق مالكيت، علم اور قدرت اور اسباب و علل كوتاثير كا اذن دينا سب خدا تعالى كى قيوميّت كى دليليں اور نشانياں ہيں \_ الحى القيوم ...وسع كرسيه السماوات و الارض

تمام مطالب جو ''القيوم ''كے بعد آئے ہيں ممكن ہے صفت كى توضيح ہو نيز اس كے اثبات كى دليل ہوں \_

٢٧\_آسما ن و زمين ( عالم وجود ) كى حفاظت خدا تعالى كيلئے سخت و دشوار نہيں ہے\_ و لا يؤده حفظهما

٢٨\_ '' كرسي''ايك ايسا وجود ہے جو آسمان و زمين پر محيط ہے اور ان كا محافظ ہے\_ وسع كرسيه ... و لا يؤده حفظهما

اس بناپر كہ''لايؤدہ'' كى ضمير كا مرجع ''كرسي'' ہو\_

٢٩\_ ''كرسي''كيلئے آسمان و زمين كى نگہداشت كوئي مشكل نہيں ہے\_ و لا يؤده حفظهما اس بناپر كہ ''لايؤدہ'' كى ضمير كا مرجع ''كرسي'' ہو\_

٣٠\_ صرف خدا تعالى ''عليّ''(بلندمرتبہ) اور عظيم (باعظمت) ہے\_ و هو العلى العظيم

٣١\_ خدا تعالى كا علم سب آسمانوں اور زمين پر محيط ہے\_ وسع كرسيه السموات والارض

امام صادق (ع) ''وسع كرسيه''كے متعلق فرماتے ہيں ''علمہ'' يعنى خدا كا علم (١)

٣٢\_ ''كرسي''خدا تعالى كا وہ مخصوص علم ہے كہ جس پر كوئي بھى ( حتى كہ انبياء (ع) بھي) آگاہى حاصل نہيں كرسكتے\_

وسع كرسيه امام صادق (ع) فرماتے ہيں والكرسى هو العلم الذى لم يطلع الله عليه احداً من انبياء ه و رسله و حججه ''كرسي''خدا تعالى كا وہ علم ہے كہ جس پر اس نے اپنے انبياء (ع) ، رسل (ع) اور حجج ميں سے بھى كسى كو مطلع نہيں كيا (٢)

٣٣\_ آئمہ معصومين(ع) كو شفاعت كرنے كا اذن حاصل ہے\_ من ذا الذى يشفع عنده الا باذنه امام صادق (ع) فرماتے ہيں :نحن اولئك الشافعونوه شفاعت كرنے والے ہم ہى ہيں (٣)\_

آئمہ (ع) : آئمہ(ع) كے فضائل ٣٣

آسمان: آسمانوں كا متعدد ہونا ١٠;آسمان كى مالكيت ٩

اسما ء اور صفات : حى ٢ ، ٣; عظيم ٣٠; على ٣٠ ; قيوم ٣

انبياء (ع) : انبياء (ع) كے علم كا محدود ہونا ٣٢

انسان : انسان كى ناتوانى ٢٣

توحيد : توحيد افعالى ٢ ، ٥ ، ١٣;توحيد صفاتى ١٧;توحيد عبادى ١ ،٤

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) معانى الاخبار ص ٣٠ ح ٢ ، نورالثقلين ج١ ص ٢٥٩ ح ١٠٣٦\_

٢) معانى الاخبار ص ٢٩ ح١ ، تفسير برہان ج ١ ص ٢٤٠ ح ٦\_

٣) محاسن برقى ج١ ص ١٨٣ ح ١٨٤،نورالثقلين ج ١ ص ٢٥٨ ح ١٠٣٢ \_

روايت ٣١، ٣٢،٣٣

خدا تعالى : خدا اور غفلت١١;خدا اور نيند ٧;خدا كا اذن ١٤،١٥،٢٦;خدا كا جاودانى ہونا ٢;خدا كا علم ١٨،١٩، ٢٠، ٢١، ٢٢ ،٢٣ ،٢٤،٣١،٣٢;خدا كى بے نيازى ٦; خدا كى تدبير ٥ ،٨،١١،٢٦; خدا كى حاكميت ٩;خدا كى حيات ٢ ، ٤;خدا تعالى كى ذات ١٢;خدا كى صفات جلال٧،١١،١٢ ،٢٦; خدا كى صفات جمال ٦،٨; خدا كى قدرت ١٦،٢٦ ، ٢٧; خدا كى قيوميت ٢ ، ٤ ، ١١، ٢٦;خدا كى مالكيت ٩، ١٣ ،١٦ ،١٧،٢٦;خدا كى مشيت ٢٢

شفاعت: شفاعت كااذن ١٤،٣٣;شفاعت كى حقيقت ١٦ شفاعت كرنے والے: ٢١،٣٣

طبعى عوامل: ١٥ ، ١٨،٢٦

عالم خلقت: عالم خلقت كا وابستہ ہونا ١٧;عالم خلقت كى تدبير ٥ ، ٨، ١١ ،٢٥،٢٦،٢٧ ، ٢٨، ٢٩

علم: علم كا سرچشمہ ٢٤

كرسي: ٢٨،٢٩،٣٢

معبود: لائق معبود ١ ، ٤

لاَ إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىَ لاَ انفِصَامَ لَهَا وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٥٦)

دين ميں كسى طرح كا جبر نہيں ہے \_ہدايت گمراہى سے الگ اور واضح ہو چكى ہے \_ اب جو شخص بھى طاغوت كا انكار كركے الله پر ايمان لے آئے وہ اس كى مضبوط رسى سے متمسك ہوگيا ہے جس كے ٹوٹنے كا امكان نہيں ہے او رخدا سميع بھى ہے اور عليم بھى ہے \_

١\_ دين قبول كرنے كے سلسلے ميں كوئي جبر نہيں ہے\_ لا اكراه فى الدين

٢\_ عقيدے اور ہدف ميں جبر ممكن نہيں ہے\_ لا اكراه فى الدين

دين و عقيدہ ميں جبر كى بصورت مطلق نفى كا مطلب يہ ہے كہ تمام اعتقادى مسائل كہ جن كا تعلق انسان كے قلب و فكر كے ساتھ ہے قابل جبر و اكراہ نہيں ہيں \_

٣\_ غير مسلموں كو اسلام قبول كرنے پہ مجبور نہيں كرنا چاہيئے\_ لا اكراه فى الدين اس بناپر كہ ''لا اكراہ''مقام تشريع ميں ہويعنى نظريات و عقائد اور دين كے اوامر و نواہى كا غير مسلموں پر زبردستى مسلط كرنا جائز نہيں ہے\_

٤\_ ايمان يا كفر كو قبول كرنے كے سلسلے ميں انسان آزاد اور خودمختار ہے\_ لا اكراه فى الدين قد تبين الرشد من الغي

٥\_ رشد و ہدايت اور كفر و ضلالت كى راہيں واضح اور روشن ہيں \_ قد تبين الرشد من الغي

٦\_ خدا تعالى نے حق و باطل كى راہيں واضح كركے انسان پر حجت تمام كردى ہے\_ قدتبين الرشدمن الغى فمن يكفر بالطاغوت

٧\_ اسلام دليل و منطق كا دين ہے نہ اجبار و اكراہ كا\_ لا اكراه فى الدين قد تبين الرشد من الغي

٨\_ دين اسلام ا نسان كى رشد و ہدايت كى راہ و روش ہے\_ لا اكراه فى الدين قد تبين الرشد من الغي

٩\_ خدا تعالى پر ايمان اور طاغوت كا انكار سيدھا ، محكم اور قابل اطمينان راستہ ہے\_ فمن يكفر بالطاغوت و يؤمن بالله فقد استمسك بالعروة الوثقي

١٠\_ طاغوت كا مسلسل انكار اور خدا پر دائمى ايمان خدا كى مضبوط رسى كو تھامنا ہے\_ فمن يكفر بالطاغوت و يؤمن بالله فقد استمسك بالعروة الوثقي

١١\_ طاغوت كا انكار ( سب اغيار كى نفى اور حق تعالى كے علاوہ سب كا انكار) ايمان كے وجود ميں آنے كى شرط ہے\_

فمن يكفر بالطاغوت و يؤمن بالله كيونكہ طاغوت كے انكار كو ايمان سے پہلے ذكر كيا گياہے\_

١٢\_ اسلام راہ ہدايت كو واضح كركے انسان كو انتخاب كے دوراہے پر لاكھڑا كرتاہے\_

لا اكراه فى الدين قد تبين الرشد من الغى فمن يكفر بالطاغوت

١٣\_ خداوند عالم پر ايمان لانا اور طاغوت كا انكار كرنا ہى رشد و ہدايت ہے\_

قد تبين الرشد من الغى فمن يكفر بالطاغوت و يؤمن بالله

١٤\_قلبى تصديق كے علاوہ خدا وندمتعال پر ايمان اور طاغوت كے كفر كا زبانى اعلان بھى ضرورى ہے\_

فمن يكفر بالطاغوت و يؤمن بالله ... والله سميع عليم

''سميع عليم''كا ذكر كرنا اس چيز كو واضح كرتاہے كہ خداوندمتعال پر ايمان اور طاغوت كا انكار زبان و قلب دونوں كے ساتھ ہے\_

١٥\_ خدا پر ايمان لانے كا مطلب ہے اسكى وحدانيت، قيوميت ، حيات ، مالكيت اور علم مطلق كا زبانى اقرار اور قلبى تصديق\_ الله لا اله الا هو الحى القيوم ... يؤمن بالله ... و الله سميع عليم

١٦\_ خدا تعالى سميع ( سننے والا) اور عليم (جاننے والا)ہے\_ والله سميع عليم

١٧\_ خدا تعالى كى طرف سے اپنے مومنين اور طاغوت كا انكار كرنے والوں كى حوصلہ افزائي\_

فمن يكفر بالطاغوت و يؤمن بالله ... والله سميع عليم

١٨\_ كفار كے نظريات و اعمال كى بنياديں كھوكھلى اور متزلزل ہيں \_ فمن يكفر بالطاغوت و يؤمن بالله فقد استمسك بالعروة الوثقي چونكہ خدا پر ايمان لانے كو مضبوط رسى كے ساتھ تمسك اور وابستگى كہا گيا ہے قرينہ مقابلہ سے انكار طاغوت كے ذكر كرنے كا مطلب يہ ہے كہ كفار كا اپنے اعتقادات و نظريات اور اپنے رہبروں كے ساتھ تعلق كمزور اور ناپختہ ہوتاہے\_

١٩\_ كفر اور طاغوتى رہنماؤں كے ساتھ تعلق كمزور اور متزلزل ہوتاہے\_ فمن يكفر بالطاغوت و يؤمن بالله فقد استمسك بالعروة الوثقي لاانفصام لها

٢٠\_ شيطان،طاغوت كے مصاديق ميں سے ہے\_ فمن يكفر بالطاغوت امام صادق(ع) '' فمن يكفر بالطاغوت''كے بارے ميں فرماتے ہيں انہ الشيطان ... '' يہ شيطان ہے ...''(١)

٢١\_ مضبوط ايمان كے دو پہلوہيں خدا كے ساتھ قلبى تعلق اور طاغوت كا انكار (اغيار كى نفي)\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) مجمع البيان ج٢ ص٦٣١ ، نورالثقلين ج ١ ص ٢٦٣ ح ١٠٥١\_

فمن يكفر بالطاغوت و يؤمن بالله فقد استمسك بالعروة الوثقي امام صادق (ع) ''فقد استمسك ...''كے متعلق فرماتے ہيں :ہى الايمان بالله وحدہ لا شريك لہ يہ خدا پر ايمان لاناہے جو يكتاہے اور اس كا كوئي شريك نہيں ہے (١)

اتمام حجت ٦ اسلام: اسلام كا قبول كرنا ٣;اسلام كى خصوصيات ٧،٨،١٢

اسماء اور صفات : سميع ١٦ ، عليم ١٦ ، قيوم ١٥

انسان: انسان كى آزادى ١ ، ٣ ، ٤ ، ١٢

ايمان: ايمان خدا پر ٩،١٠،١٣،١٤ ،٢١;ايمان كا متعلق ١٥; ايمان كے اركان ١٥;ايمان كے پہلو ٢١;ايمان ميں اقرار ١٤ ،١٥

تولّا اور تبرا: ١٠ ،١١ ، ١٣ ، ١٤ ، ٢١

حديث: ٢٠ ، ٢١

خدا كى رسي: ١٠

خدا تعالى : خدا تعالى كا علم ١٥;خدا تعالى كى حيات ١٥;خدا تعالى كى قيوميت ١٥;خدا تعالى كى مالكيت ١٥;خدا تعالى كى وحدانيت ١٥

دين : دين اور عقل ٧;دين كا قبول كرنا ٣ ، ٤; دين ميں اختيار ١،٢

رشد و ہدايت: رشد و ہدايت كا راستہ ٥; رشد و ہدايت كے عوامل ٨،١٠ شيطان ٢٠

طاغوت: طاغوت كا انكار ٩، ١٠ ، ١١ ، ١٣ ١٤ ، ١٧ ، ٢١; شيطان كے مصاديق ٢٠

ظالم حكام :١٩

عقيدہ: عقيدہ كى آزادى ١ ، ٢ ، ٣،٤ كفار :١٨،١٩

كفر : كفر كا كھوكھلاپن ١٨،١٩;كفر كے ساتھ تعلق ١٩

گمراہى :٥ مومنين ١٧

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج ٢ ص ١٤ ح ١ ، نورالثقلين ج ١ ص ٢٦٣ ح ١٠٥٢ ، ١٠٥٣\_

اللّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُواْ يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوُرِ وَالَّذِينَ كَفَرُواْ أَوْلِيَآؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (٢٥٧)

الله صاحبان ايمان كا ولى ہے وہ انھيں تاريكيوں سے نكال كرروشنى ميں لے آتا ہے اور كفار كے ولى طاغوت ہيں جو انھيں روشنى سے نكال كراندھيروں ميں لے جاتے ہيں \_ يہى لوگ جہنمى ہيں اور وہاں ہميشہ رہنے والے ہيں \_

١\_ خداوند عالم كى خاص ولايت ان مؤمنين كے شامل حال ہے جو طاغوت كا انكار كريں \_ فمن يكفربالطاغوت ...الله ولى الذين آمنوا

٢\_ خدا پر ايمان لانا اور طاغوت كا انكار كرنا خدا تعالى كى دوستى اور نصرت و سرپرستى كے حصول كا سبب بنتاہے\_

فمن يكفر بالطاغوت ... الله ولى الذين آمنوا ''ولى ''كے كئي معانى ذكر كئے گئے ہيں ان ميں سے اس آيت كے ساتھ جو معانى مناسبت ركھتے ہيں وہ سرپرست، مددگار اور دوست ہيں \_

٣\_ خدا تعالى اہل ايمان كو تاريكيوں سے نور كى طرف ہدايت فرماتاہے\_ الله ولى الذين آمنوا يخرجهم من الظلمات الى النور

٤\_ مومنين كو تاريكيوں سے نور كى طرف ہدايت كرنا ، ان پر خدا كى ولايت كا پرتو ہے\_ الله ولى الذين آمنوا يخرجهم من الظلمات الى النور مومنين پر خد ا تعالى كى ولايت كو بيان كرنے كے بعد '' يخرجہم ...'' كا جملہ گويا اس ولايت الہى كا ايك نمونہ ذكر كررہاہے\_

٥\_راہ حق ايك ہے اور باطل كے راستے متعدد اور

متفرق ہيں \_ من الظلمات الى النور كلمہ ''نور'' كا مفرد ہونا نور حق كى وحدت كى دليل ہے اور اسكے مقابلے ميں كلمہ ''ظلمات'' كا جمع ہونا ظلمت و باطل كے تعدد و تشتت كى علامت ہے\_

٦\_خدا پر ايمان لانا انسان كے نور تك پہنچنے كا ذريعہ ہے\_ الله ولى الذين آمنوا يخرجهم من الظلمات الى النور

٧\_ انسان ہميشہ نور و ظلمت كے دورا ہے پر ہے\_ يخرجهم من الظلمات الى النور ... يخرجونهم من النور الى الظلمات

٨\_ مؤمنوں كا ايك ہى ولى و سرپرست ( خدا تعالى) ہے اور كافروں كے زيادہ ہيں \_ الله ولى الذين آمنوا ... والذين كفروا اولياء هم الطاغوت

٩\_ كفر ، طاغوت كى سرپرستى و حكمرانى اور نور سے ظلمت كى طرف انحراف كا موجب بنتاہے\_ والذين كفروا اوليائهم الطاغوت يخرجونهم من النور الى الظلمات

١٠\_ انسان كو ہميشہ رہبرى اور سرپرستى كى ضرورت ہے\_ الله ولى الذين آمنوا ... والذين كفروا اولياء هم الطاغوت

انسان مومن ہويا كافر اسكا كوئي نہ كوئي سرپرست ہوتاہے اس كا مطلب يہ ہے كہ انسان كو ہميشہ رہبريت اور سرپرستى كى ضرورت ہے\_

١١\_ طاغوت كى حكمرانى معاشرہ كو تاريكيوں اور تباہى و بربادى كى طرف منحرف كرديتى ہے\_ اولياء هم الطاغوت يخرجونهم من النور الى الظلمات

١٢\_خدا كى ولايت و سرپرستى كو قبول نہ كرنے كا نتيجہ انسان كے انحراف اور طاغوت كى سرپرستى قبول كرنے كى صورت ميں نكلتاہے\_ الله ولى الذين آمنوا ... والذين كفروا اولياء هم الطاغوت

١٣\_ خدا كى ولايت كے علاوہ ہر قسم كى ولايت و سرپرستي، طاغوت ہے\_ الله ولى الذين آمنوا ...والذين كفروا اولياء هم الطاغوت يہ نكتہ دو باتوں پر مبنى ہے ايك يہ كہ كوئي بھى انسان ولايت و سرپرستى كے دائرے سے باہر

نہيں ہے كيونكہ يا وہ مومن ہے ، يا كافر دوم يہ كہ ولايت يا خدا تعالى كى ہے اور يا طاغوت كى تيسرى صورت نہيں ہے پس خدا كى ولايت سے خارج ہونے كا مطلب ہوگا طاغوت كى ولايت ميں داخل ہونا\_

١٤\_ اہل ايمان كى صفوں ميں اتحاد ہے كيونكہ ان كا ولى ايك ہے اور اہل كفر كى صفوں ميں انتشار و افتراق ہے كيونكہ ان كے طاغوتى اوليا ء زيادہ ہيں \_ الله ولى الذين آمنوا ... و الذين كفروا اولياء هم الطاغوت

چونكہ مومنوں كا ايك ولى ہے اسلئے وہ وحدت تك پہنچيں گے اور كافروں كے متعدد اولياء ہيں اسلئے وہ انتشار و افتراق كا شكار ہوجائيں گے\_

١٥\_ كفار ہميشہ آتش جہنم ميں رہيں گے\_ اولئك اصحاب النار هم فيها خالدون

١٦\_ اہل كفر كے انجام اور عذاب كى طرف متوجہ رہنے سے انسان كفر كى طرف انحراف اور طاغوت كى حكمرانى كو قبول كرنے سے محفوظ رہ وسكتاہے \_ اولئك اصحاب النارهم فيها خالدون

اتحاد: اتحاد كے عوامل ١٤

اختلاف : اختلاف كے عوامل ١٤

انسان : انسان كى آزادى ٧;انسان كى نيازمندى ١٠

ايمان: ايمان كا متعلق ٢ ، ٦;ايمان كے اثرات ٢ ،٣ ، ٦، ١٤; خدا پر ايمان ٢ ، ٦

باطل : باطل ميں اختلاف و انتشار ٥ ، ١٤

تقرب: تقرب كے عوامل ١ ، ٢; تولّا اور تبرا: ١ ، ٢

جہنمى لوگ: ان كا ہميشہ رہنا ١٥

حق : حق كى وحدت ٥

حكومت: حكومت كى ضرورت ١٠

خداوند متعال : خداوند متعال كى ولايت ١ ، ٢ ، ٤ ، ٨، ١٢ ، ١٣ ، ١٤;خدا وند متعال كى ہدايت ٣ ، ٤

دورانديشي: اسكے اثرات ١٦

رہبري: رہبرى كى اہميت ١٠

طاغوت : طاغوت كا انكار ١،٢; طاغوت كى حكمرانى ٩،١١ ،١٤، ١٦;طاغوت كى حكمرانى كے اثرات ١١ طاغوت كى سرپرستى ١٢، ١٣

عذاب: اہل عذاب ١٥ كفار: ٨ ، ١٤ ، ١٥

كفر: كفر كى سزا ١٥ ، ١٦;كفر كے اثرات ٩،١٤

گمراہى : گمراہى كا پيش خيمہ ٩;گمراہى كے عوامل ١٢

معاشرہ : معاشرہ كے انحراف كے عوامل ١١

مومنين : ٤ ، ٨، ١٤

نور و ظلمت : ٣ ، ٤ ،٦ ، ٧،٩،١١

ہدايت: ہدايت كا سرچشمہ ٦،١٦

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَآجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رِبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (٢٥٨)

كيا تم نے اس كے حال پر نظر نہيں كى جس نے ابراہيم سے پروردگار كے بارے ميں بحث كى صرف اس بات پر كہ خدا نے اسے ملك دے ديا تھا جب ابراہيم نے يہ كہا كہ ميرا خدا جلاتا بھى ہے اور مارتا بھى ہے تو اس نے كہا كہ يہ كام ميں بھى كرسكتا ہوں تو ابراہيم نے كہا كہ ميرا خدا مشرق سے آفتاب نكالتا ہے تو مغرب سے نكال دے تو كافر حيران رہ گيا اور الله ظالم قوم كى ہدايت نہيں كرتا ہے\_

١\_ نمرود ( شاہ بابل) كا حضرت ابراہيم (ع) كے ساتھ خداوند عالم كى ربوبيت كے بارے ميں مناظرہ\_

الم تر الى الذى حاجّ ابراهيم فى ربه ان آتاه الله الملك ''حاجّ''كا مصدر '' محاجّة ''ہے اس كا معنى ہے مقابل كى دليل و حجت كے مقابلے ميں دليل و حجت قائم كرنا اور يہ مخاصمہ و مجادلہ كے معنى سے خالى نہيں ہے\_ تاريخ و روايات بتاتى ہيں كہ حضرت ابراہيم (ع) كا ہم عصر بادشاہ نمرود (شاہ بابل) تھا\_

٢\_ نمرود كى بادشاہى اور قدرت و طاقت خدا كى عطا كردہ تھي\_ ان آتاه الله الملك

٣\_ سركشوں اور اہل طاغوت كى حكمرانى اور تسلط خداوند عالم كے عطا كردہ ہيں \_ ان آتاه الله الملك

٤\_ خدا تعالى كى طرف سے نمرود اور حضرت ابراہيم (ع) كے مباحثے اور مناظرے ميں غور كرنے كى دعوت\_

الم تر الى الذى حاج ابراهيم

٥ \_ خدا وند متعال كى نعمتوں سے بہرہ مند ہونے كے باوجود اسكى وحدانيت و ربوبيت كے بارے ميں مناظرہ و مجادلہ اور پھر اس كا انكار تعجب آور اور عقل سليم كے خلاف ہے \_ الم تر الى الذى حاج ابراهيم فى ربه ان اتاه الله الملك

'' الم تر ...''كے استفہام سے مقصود ان كے اس مناظرے اور انكار پر تعجب كا اظہار كرناہے \_

٦\_ نمرود كى قدرت و طاقت ، اس كے غرور و تكبر اور كفر و سركشى كا پيش خيمہ\_ الم تر الى ... ان اتاه الله الملك اس بناپر كہ '' ان اتاہ ...'' كا جملہ محاجّہ كى علت كا بيان ہو يعنى چونكہ اسے مملكت و سلطنت مل گئي اسلئے ايسے كا م كرنے لگا \_

٧\_ قدرتمندي، خدا كى ربوبيت كے مقابلے ميں كفر و سركشى كا پيش خيمہ ہے\_ الم تر الى الذى ... ان اتاه الله الملك

اگرجملہ'' ان آتاہ ...'' نمرود كے كفر و سركشى كى علت كا بيان ہو تو اسى سے يہ كلى نتيجہ ليا جاسكتاہے كہ قدرت و سلطنت،غرور ، كفر و ... كاپيش خيمہ ہے\_

٨\_ نمرود، راہ ہدايت سے منحرف ہونے والوں ، ولايت الہى سے محروم ہونے والوں ، نور سے ظلمت كى طرف جانے والوں اور آتش جہنم ميں ہميشہ رہنے والوں كا ايك نمونہ\_ قد تبين الرشد ... الله ولى الذين ... الم تر الى الذى حاج ابراهيم

خدا تعالى نے ايمان و كفر (گذشتہ آيات ميں ولايت الہى اور ولايت طاغوت) كو بيان كرنے كے بعد اس كا عملى نمونہ دكھانے كيلئے ابراہيم (ع) و نمرود كى داستان ذكر كى ہے كہ جس ميں حضرت ابراہيم (ع) ايمان كا نمونہ ہيں اور نمرود كفر كا\_

٩\_ حضرت ابراہيم (ع) ہدايت يافتہ، ولايت الہى سے بہرہ مند اور نور كے دائرے ميں آنے والوں كا ايك نمونہ\_

قد تبين الرشد ... الله ولى الذين آمنوا ... الم تر الى الذى حاج ابراهيم

١٠\_ حضرت ابراہيم (ع) كا خدا تعالى كے اماتہ( مارنا) اور

احيا ( زندہ كرنا ) كے ذريعے اسكى ربوبيت اور وحدانيت پراستدلال \_ اذ قال ابراهيم ربى الذى يحيى و يميت

١١\_ موت و حيات كا قانون ، خدا تعالى كى ربوبيت كا پرتو اور اس كى نشانى ہے\_ ربى الذى يحيى و يميت

١٢\_ موت و حيات صرف پروردگار كے اختيار ميں ہے\_ ربى الذى يحيى و يميت

١٣\_ نمرود كا يہ گمراہ كن دعوي كہ موت و حيات اس كے اختيار ميں ہے\_ قال انا احيى و اميت

چونكہ حضرت ابراہيم (ع) نے نمرود كے اس دعوى ''انا احيي ...'' كے مقابلے ميں ايك دوسرى دليل پيش كى (فان اللہ ...) تو اس سے پتہ چلتاہے كہ نمرود نے اپنا يہ دعوي مغالطے اور مكر كے ذريعے اپنے ان ہم نشينوں كو باور كراديا تھا كہ جنہيں موت و حيات كى حقيقت كى كچھ خبر نہ تھي\_(چنانچہ روايات ميں ہے كہ اس نے ايك شخص كو قتل كرنے اور سزائے موت كے قيدى كو آزاد كرنے كا حكم ديا )

١٤\_سورج كا ہميشہ مشرق سے طلوع كرنا خدا تعالى كى ربوبيت كى نشانى اور اسكى قدرت كا مظہر ہے\_ حاج ابراهيم فى ربه ... فان الله ياتى بالشمس من المشرق

١٥\_ كائنات كے سب امور خدا وند عالم كى تدبير سے چلتے ہيں \_ آتاه الله الملك ... يحيى و يميت ... فان الله ياتى بالشمس من المشرق

١٦\_ نظام ہستى پر حكمرانى اور كائنات كى تدبير اللہ تعالى كى الوہيت كى شان ہے \_ فان الله ياتى بالشمس من المشرق

١٧\_ حضرت ابراہيم (ع) كے واضح دلائل كے بعد نمرود كيلئے خدا تعالى كى توحيد ربوبى ثابت ہوگئي تھي\_ اذ قال ابراهيم ربى ... فبهت الذى كفر

١٨\_ نظام ہستى ميں قدرت و طاقت اور تصرف، ربوبيت كا لازمہ ہے\_ حاج ابراهيم فى ربه ...فأت بها من المغرب

كيونكہ حضرت ابراہيم (ع) نے خدا تعالى كے مقام ربوبيت كو ثابت كرنے كيلئے اسكى قدرت اور تصرف سے استدلال كيا ہے\_

١٩\_ حضرت ابراہيم (ع) كى طرف سے نمرود سے اپنى ربوبيت كے دعوي كو ثابت كرنے كيلئے نظام

كائنات ميں تبديلى (سورج كو مغرب سے نكالنا) كا مطالبہ \_ فا ت بها من المغرب

٢٠\_اپنى ربوبيت كو ثابت كرنے ميں نمرود كى ناكامى اور ناتوانى \_ انا احيى و اميت ... فبهت الذى كفر

٢١\_ كافر اور ستمگر لوگ غير خدا كى ربوبيت كو ثابت كرنے سے عاجز ہيں \_ فبهت الذى كفر والله لا يهدى القوم الظالمين نمرود كى صفت '' الذى كفر'' اسكے مبہوت ہونے كى علت كى طرف اشارہ ہے يعنى نہ صرف نمرود خدا تعالى كى ربوبيت كا انكار كرنے سے عاجز رہا بلكہ كوئي بھى كافر حضرت ابراہيم (ع) اور قرآن كے ساتھ تمسك كرنے والوں كى برہان كے سامنے نہيں ٹھہرسكتا\_

٢٢\_ نمرود كا حضرت ابراہيم (ع) كے مقابلے ميں كفرو عناد ، دھوكہ بازى اور مغالطے سے كام لينا\_ ربى الذى يحيى و يميت قال انا احيى و اميت حضرت ابراہيم (ع) نے احيا اور اماتہ سے انكے حقيقى معانى مراد لئے تھے جبكہ نمرود نے مجازى معنى مراد لئے\_

٢٣\_ جن لوگوں كو خدا كى زيادہ نعمتيں حاصل ہيں ان پر اسكى ربوبيت كو درك كرنے اور قبول كرنے كا زيادہ حق بنتاہے\_ الم تر ... ان اتاه الله الملك كہا گيا ہے كہ سياق آيت كو مدنظر ركھتے ہوئے جملہ ''ان آتاہ اللہ ...'' كا معنى يہ ہے كہ نمرود كو ملك و سلطنت جو خدا كى عطا كردہ نعمت تھي، كا مالك ہونے كى بناپر خدا كى ربوبيت كا دوسروں كى نسبت بہتر يقين كرنا چاہيئے تھا كيونكہ ملك و سلطنت بھى خدا تعالى كى ربوبيت و الوہيت كا ايك پرتو ہے\_

٢٤\_ ظلم كرنے والے، خدا وند متعال كى ہدايت سے محروم ہيں \_ والله لا يهدى القوم الظالمين

٢٥\_ حضرت ابراہيم (ع) كا ہم عصر بادشاہ (نمرود) ايك ظالم اور كافر حكمران\_ فبهت الذى كفر والله لا يهدى القوم الظالمين

٢٦\_ كفر ، جو ہٹ دھرمى اور حق كے مقابلے ميں قيام كے ہمراہ ہو ، ظلم ہے\_ فبهت الذى كفروالله لايهدى القوم الظالمين

٢٧\_ كفر و ظلم حق كو قبول كرنے اور اسكے روشن دلائل

كے سامنے سر تسليم خم كرنے ميں ركاوٹ ہے\_ فبهت الذى كفر والله لا يهدى القوم الظالمين

٢٨\_ انسان كا روشن دلائل كو قبول كرنا اور ہدايت پاجانا خدا تعالى كے ارادے پر موقوف ہے\_ فبهت الذى كفر والله لا يهدى القوم الظالمين

آيات الہى ١١ ، ١٤

استدلال : ناپسنديدہ استدلال ٥

انسان: انسان كامل ٩

ايمان: ايمان كا پيش خيمہ ٢٣

تكبر: تكبر كا پيش خيمہ ٦،٧

تفكر : تفكر كى اہميت ٤

توحيد: توحيد افعالى ٢،٣،١٢;توحيد كے دلائل١٠

جہنم: جہنم ميں ہميشہ رہنا ٨

حضرت ابراہيم (ع) : حضرت ابراہيم (ع) كا استدلال ١،٤، ١٠، ١٧، ١٩; حضرت ابراہيم (ع) كو نمونہ عمل قرار دينا ٩;حضرت ابراہيم (ع) كى دعوت ١٠،١٧

حق : حق كا قبول كرنا ٢٣،٢٨;حق كو قبول كرنے كے موانع ٢٧; حق كے ساتھ دشمنى ٢٦

حيات : حيات كا سرچشمہ ١٢ ، ١٣;حيات كى اہميت ١١

خدا تعالى : خدا تعالى كا ارادہ ٢٨;خدا تعالى كى تدبير ١٥ ، ١٦;خدا تعالى كى حكمرانى ١٦;خدا تعالى كى دعوت ٤; خدا تعالى كى ربوبيت ١، ٥، ٧،١٠، ١١،١٤، ١٧،٢٣;خدا تعالى كى نعمتيں ٢٣; خدا تعالى كى ولايت ٨،٩;خدا تعالى كى ہدايت ٢٤،٢٨; خدا تعالى كے عطيئے ٢،٣ ،٥ ;خدا تعالى كے مختصات ١٦

خلقت: تدبير خلقت ١٥ ، ١٦، ١٨;نظام خلقت ١٨

سركشى : سركشى كا پيش خيمہ ٦ سورج ١٤ طاغوت: طاغوت كى حكمرانى ٣

ظالم حكمران: ٢،٣ ، ٢٥

ظالم لوگ: ٢١ ، ٢٤

ظلم : ظلم كے آثار ٢٧;ظلم كے موارد ٢٦

عذاب: اہل عذاب ٨

عقل: عقل سليم ٥

غرور: غرور كا پيش خيمہ ٦ ،٧

قدرت طلبى : اسكے آثار ٦،٧

قضا و قدر: ٢٨

كفار: ٢١، ٢٥

كفر: كفر كا پيش خيمہ ٦،٧; كفر كے اثرات ٢٦،٢٧

گمراہ لوگ :٨

مردوں كو زندہ كرنا: ١٠

مغالطہ: ١٣ ، ٢٢

موت : موت كا سرچشمہ ١١،١٢،١٣

نمرود: نمرود كا استدلال ١،٤; نمرود كا ظلم ٢٥;نمرود كا غرور ٦،٧;نمرود كا كفر ٦،٧،٢٥; نمرود كى دھوكہ دہى اور مغالطہ١٣ ، ٢٢; نمرود كى سركشى ٦; نمرود كى سلطنت ١ ، ٢، ٢٥ ; نمرود كى طاقت و قدرت ٦،٧ ; نمرود كى گمراہى ٨

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّى يُحْيِي هَذِهِ اللّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَل لَّبِثْتَ ماِئَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانظُرْ إِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ وَانظُرْ إِلَى العِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٢٥٩)

يا اس بندے كى مثال جس كا گذر ايك قريہ سے ہوا جس كے سارے عرش و فرش گر چكے تھے تو اس بندہ نے كہا كہ خدا ان سب كو موت كے بعد كس طرح زندہ كرے گا تو خدا نے اس بندہ كو سو سال كے لئے موت ديدى اور پھر زندہ كيا او رپوچھا كہ كتنى دير پڑے رہے تو اس نے كہا كہ ايك دن يا كچھ كم \_ فرمايا نہيں \_سو سال \_ ذرا اپنے كھانے اور پينے كو تو ديكھو كہ خراب تك نہيں ہوا اور اپنے گدھے پر نگاہ كرو ( كہ سڑگل گيا ہے ) اور ہم اسى طرح تمھيں لوگوں كے لئے ايك نشانى بنانا چاہتے ہيں \_ پھر ان ہڈيوں كو ديكھو كہ ہم كس طرح جوڑ كر ان پر گوشت چڑھا تے ہيں \_ پھر جب ان پر يہ بات واضح ہوگئي تو بيساختہ آوازدى كہ مجھے معلوم ہے كہ خدا ہر شے پرقادر ہے \_

١\_ خدا تعالى مومنين كو قيامت كے بارے ميں شبہات كى تاريكى سے علم و يقين كى روشنى كى طرف ہدايت فرماتاہے\_

الله ولى الذين آمنوا يخرجهم من الظلمات الى النور ... او كالذى مر ... فلما تبين له

اس آيت ميں ولايت الہى كا ايك نمونہ اور اس كا نتيجہ ذكر كيا گيا ہے يعنى مومنين كو ظلمت اور تاريكى سے نكال كر انہيں نور اور روشنى كى طرف ہدايت كرنا \_

٢\_ ايك شخص (حضرت عزير(ع) ) كا دوران سفر ايك ايسى ويران بستى سے گزرنا جسكى چھتيں اور ديواريں منہدم ہوچكى تھيں اور پھر مردوں كو ديكھ كر خدا تعالى سے سوال كرنا كہ انہيں كيسے زندہ كرے گا\_

او كالذى مر على قرية و هى خاوية على عروشها بہت سارے مفسرين كے نزديك يہ داستان حضرت عزير (ع) پيغمبر كى ہے اور بعض كے نزديك جناب ارميا (ع) كى داستان ہے\_قابل ذكر ہے كہ ''خاوية علي عروشہا''كا معنى بعض نے ''اجڑى ہوئي ''اور بعض نے ''تباہ و برباد اور كھنڈر بنا ہوا''كياہے\_

٣\_ مردوں كے زندہ ہونے كى كيفيت كى پيچيدگي\_ قال انى يحيى هذه الله بعد موتها

''اني''''كيف اور اين ''كے معنى پر مشتمل ہے يعنى كيسے اور كہاں ليكن چونكہ اس كے جواب ميں صرف مردوں كے زندہ ہونے كى كيفيت بيان كى گئي ہے اسلئے كہا جاسكتاہے كہ اس آيت ميں ''اني'' صرف ''كيف''كے معنى ميں استعمال كيا گيا ہے \_

٤\_ حضرت عزير (ع) قيامت كے دن خود مردوں كے زندہ ہونے سے آگاہ تھے اور ان كا سوال صرف زندہ ہونے كى كيفيت كے بارے ميں تھا\_ قال انى يحيى هذه الله بعد موتها '' انى يحيي''جو كہ استفہام ہے دلالت كررہاہے كہ حضرت عزير(ع) كو خود زندہ كرنے كا يقين تھا اور سوال صرف اسكى كيفيت كے بارے ميں تھا\_

٥\_ خدا تعالى نے مردوں كے زندہ كرنے كى كيفيت كے بارے ميں سوال كا جواب دينے كيلئے حضرت عزير(ع) كو موت دى اور پھر سو سال كے بعد انہيں زندہ كرديا\_ قال انى ... فاماته الله مائة عام ثم بعثه

٦\_ دنيا ميں مردوں كا زندہ ہونا ممكن ہے\_ فاماته الله مائة عام ثم بعثه

٧\_ موجودات كو خدا ئے ذوالجلال ہى موت ديتاہے اور وہى زندہ كرتاہے\_

انى يحيى هذه الله بعد موتها فاماته الله مائة عام ثم بعثه

٨\_ اثبات حق اور ہدايت الہى كا ايك طريقہ يہ ہے كہ خدا تعالى اپنى جانب سے عملى نمونے پيش فرمائے\_

انى يحيى ... فاماته الله مائة عام ثم بعثه

٩\_ حضرت عزير (ع) اور خدا تعالى كے درميان گفتگو\_ قال كم لبثت قال لبثت يوما او بعض يوم

١٠\_حضرت عزير(ع) كا اپنى طويل ( صد سالہ) موت كے بارے ميں يہ خيال تھا كہ يہ ايك دن يا اس سے بھى كم وقت كا توقف تھا\_ قال كم لبثت قال لبثت يوما او بعض يوم

١١\_ مردہ انسان زمانے كے گزرنے كو درك نہيں كرسكتا\_ قال لبثت يوما اوبعض يوم

١٢\_ دنيا ميں اور موت كے بعد انسان كا زمانے كے بارے ميں ادراك مختلف نوعيت كا ہے\_

فاماته الله مائة عام ... قال لبثت يوما او بعض يوم

١٣\_ حس، علم و شناخت كا ايك ذريعہ ہے\_ فانظر الى طعامك ... و انظر الى حمارك ... و انظر الى العظام

١٤\_ سوسال گزرنے كے باوجود حضرت عزير (ع) كى خورد و نوش كى چيزوں ميں كوئي تبديلى نہ آئي \_

فانظر الى طعامك و شرابك لم يتسنه

١٥\_ حضرت عزير (ع) كا مرنا اور پھر سوسال كے بعد زندہ ہونا سب لوگوں كيلئے روز قيامت مردوں كے زندہ ہونے كى علامت اور نشانى ہے\_ قال انى يحيى هذه الله ... و لنجعلك آية للناس

١٦\_ اشياء خورد و نوش كا خراب نہ ہونا جبكہ خراب كرنے والے طبعى عوامل موجود ہوں ، خداوند متعال كى طرف سے موجودات كى طويل زندگى كے امكان كى دليل ہے\_ فانظر الى طعامك و شرابك لم يتسنه

١٧\_حضرت عزير (ع) كے گدھے كى ہڈيوں كے مجتمع ہونے اور ان پر گوشت آجانے كے بعد گدھے كا زندہ ہوجانا ، مردوں كے زندہ ہونے كے امكان اور اسكى كيفيت كے بارے ميں حضرت عزير(ع) كے سوال كا جواب\_

وانظر الى العظام كيف ننشزها ثم نكسوها لحما ''انظر الى حمارك''كو مدنظر ركھتے ہوئے ''العظام''سے مراد گدھے كى ہڈياں ہيں كيونكہ گدھے كى طرف صرف نظر كرنا مردوں كے زندہ كرنے كى علامت نہيں ہے\_

١٨\_ معاد جسمانى ہے\_ قال انى يحيى هذه الله بعد موتها ... ثم نكسوها لحما

١٩\_ زندہ ہونے كے بعد حضرت عزير(ع) كى شكل و صورت وہى تھى جو مرنے سے پہلے تھي\_ و لنجعلك آيةً للناس

اگرحضرت عزير(ع) كى شكل و صورت تبديل ہوچكى ہوتى تو لوگوں كيلئے نشانى نہيں بن سكتے تھے كيونكہ لوگ انہيں پہچان نہ سكتے\_

٢٠\_ اپنے اور اپنے گدھے كے زندہ ہونے اور اپنى اشيائ خورد و نوش كے خراب نہ ہونے كا مشاہدہ كرلينے كے بعد حضرت عزير (ع) نے معاد كى كيفيت اور مردوں كو زندہ كرنے پر خدا تعالى كى قدرت كو درك كرليا\_

قال انى يحيي ... قال اعلم ان الله على كل شيء قدير

٢١\_ مردوں كے زندہ ہونے كا نظارہ كرنا خدا تعالى كى قدرت مطلقہ كى شناخت كا موجب ہے\_ فلما تبين له قال اعلم ان الله على كل شى قدير

٢٢\_ حضرت عزير(ع) كى موت اور پھر سال كے بعد زندہ ہونا، انكى اشياء خورد و نوش كا خراب نہ ہونا اورانكے گدھے كا دوبارہ زندہ ہونا خدا تعالى كى قدرت مطلقہ كا پرتو ہے\_ فلما تبين له قال اعلم ان الله على كل شيء قدير

٢٣\_ زندگى اور موت صرف خدا تعالى كے قبضہ قدرت ميں ہے\_ فاماته الله مائة عام ثم بعثه ... قال اعلم ان الله على كل شى قدير

٢٤\_ خدا تعالى كى تعليم اور اسكى ہدايت كے سائے ميں انبيا (ع) كے علم و آگاہى كاترقى كرنا \_ فلما تبين له قال اعلم ان الله على كل شى قدير البتہ يہ مطلب اس وقت ہے جب ''كالذى مر ...''سے مراد پيغمبر ہو\_

٢٥\_ خدا تعالى كا قادر مطلق ہونا \_ ان الله على كل شى قدير

٢٦\_ حضرت عزير (ع) خدا كے پيغمبر \_\* قال كم لبثت قال لبثت يوما او بعض يوم

البتہ يہ مطلب اس وقت ہے جب ہم مان ليں كہ خدا تعالى كا كسى انسان كے ساتھ ہم كلام ہونا اسكى نبوت كى دليل ہے\_

٢٧\_ حضرت عزير(ع) كے پاس كھانے كيلئے ا نجير اور پينے كيلئے پھلوں كا رس تھا\_ فانظر الى طعامك و شرابك

امير المومنين(ع) حضرت عزير (ع) كى تاريخ پر روشنى ڈالتے ہوئے فرماتے ہيں : ...و معه شنّة فيها تين و كوز فيه عصير ... عزير (ع) كے پاس ايك پرانا مشكيزہ تھا جس ميں كچھ انجير تھے اور ايك كوزہ تھا جس ميں پھلوں كا رس تھا(١)

آيات الہي: ١٥،١٦،٢١،٢٢ ادراك ١١ ،١٢

اسماء و صفات : قدير ٢٥

انبياء (ع) : انبياء (ع) كا علم ٢٤ انجير ٢٧ پھلوں كا رس ٢٧

تذكرہ : تاريخى واقعات كا تذكرہ ٢

تربيت : تربيت كا عملى نمونہ٨

توحيد : توحيد افعالى ٧،٢٢

حضرت عزير(ع) : حضرت عزير (ع) كا سفر ٢; حضرت عزير(ع) كا سوال ٢ ، ٤ ، ٥ ، ١٧; حضرت عزير (ع) كا علم ٤ ، ١٠ ، ٢٠;حضرت عزير (ع) كا گدھا ١٧ ، ٢٠ ، ٢٢;حضرت عزير(ع) كو زندہ كرنا ٥ ، ٢٢; حضرت عزير(ع) كى موت ٥ ، ١٠ ، ١٥ ، ٢٢; حضرت عزير (ع) كى نبوت ٢٦; حضرت عزير (ع) كے ساتھ خدا تعالى كا تكلم ٩

حس: اسكے فائدے ١٣

خدا تعالى: خدا تعالى كا تعليم دينا ٢٤;خدا تعالى كا تكلم كرنا ٩; خدا تعالى كى قدرت ٥،٢٠ ،٢١،٢٢،٣ ٢، ٢٥; خدا تعالى كى ہدايت ١ ، ٨ ،٢٤; خدا تعالى كے مختصات ٢٣

رجعت: ٥ ، ٦ ، ١٥ ، ١٩ ، ٢٠ ، ٢٢

روايت :٢٧ زمانہ : ١١،١٢

زندگى : زندگى كا سرچشمہ ٧،٢٣;طولانى زندگى ١٦ سوال و جواب ٢،٤،٥،١٧

شناخت : شناخت حسى ٢٠ ، ٢١;شناخت كے ذرائع ١٣ ، ٢١ گدھا ١٧ ، ٢٠

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير عياشى ج ١ ص ١٤١ ح ٤٦٨ ، نورالثقلين ج١ص ٦٧ ح ١٠٧٨\_

مردوں كو زندہ كرنا: ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٥ ، ٦ ، ٧ ، ١٥ ، ١٧ ، ٢٠ ، ٢١ ، ٢٢

معاد: معاد جسمانى ٢ ، ٣، ٤،٥،١٥،١٧ ،١٨ ، ٢٠; معاد كا اثبات ١٥ ، ١٧ ، ٢١;معاد كے بارے ميں شبہات ١

موت : موت كا سرچشمہ ٧;موت كے آثار ١٢

مومنين: مومنين كى ہدايت ١

ہدايت : ہدايت كا پيش خيمہ ٨;ہدايت كے عوامل ١ ، ٨

يقين: يقين كے عوامل ١

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن قَالَ بَلَى وَلَكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٢٦٠)

اور اس موقع كو ياد كرو جب ابراہيم نے التجاكى پروردگار مجھے يہ دكھا دے كہ تو مردوں كو كس طرح زندہ كرتا ہے \_ ارشاد ہوا كيا تمھارا ايمان نہيں ہے \_ عرض كى ايمان تو ہے ليكن اطمينان چاہتاہوں \_ ارشاد ہوا كہ چار طائر پكڑلو اور انھيں اپنے سے مانوس بناؤ پھر ٹكڑے ٹكڑے كر كے ہر پہاڑ پرايك حصہ ركھ دو اور پھر آواز دو سب دوڑتے ہوئے آجائيں گے اور ياد ركھو كہ خدا صاحب عزت بھى ہے اورصاحب حكمت بھى \_

١\_ خدا تعالى نے مردوں كو زندہ كرنے كى كيفيت دكھا كر ابراہيم (ع) كو نور كى طرف ہدايت كى \_

الله ولى الذين آمنوا يخرجهم من الظلمات الى النور ... و اذ قال ابراهيم رب

اس آيت ميں حضرت ابراہيم (ع) كا واقعہ خدا تعالى كى ولايت اور اسكے ثمرات كا ايك اور نمونہ ہے يعنى يہ واقعہ، ولايت كو قبول كرنے والے مومنين كو ظلمت و تاريكى سے نكال كر انہيں نور كى طرف ہدايت كرنے كا ايك نمونہ ہے\_

٢\_ حضرت ابراہيم (ع) كے قصّے اور پرندوں كے زندہ ہونے كى ياد دہانى ، مردوں كو زندہ كرنے پر خدا تعالى كى قدرت كے بارے ميں اطمينان كا

باعث ہے\_ و اذ قال ابراهيم رب ارنى كيف تحيى الموتي

٣\_ اطمينان قلبى كى خاطر حضرت ابراہيم (ع) كا خدا تعالى سے سوال كرنا كہ مجھے دكھا تو كيسے مردوں كو زندہ كرتاہے؟

و اذ قال ابراهيم رب ارنى كيف تحيى الموتي ... ليطمئن قلبي

٤\_ مردوں كو زندہ كرنا خدا تعالى كى ربوبيت كى شان ہے\_ رب ارنى كيف تحيى الموتي

٥\_ خدا تعالى مردوں كو زندگى عطا كرنے والا ہے\_ كيف تحيى الموتي

٦\_ حضرت ابراہيم (ع) معاد اور مردوں كو زندہ كرنے پر ايمان ركھتے تھے\_ قال او لم تؤمن قال بلي

٧\_ حقائق و معارف دينى تك پہنچنے كيلئے تحقيق و جستجو كى قدر و قيمت \_ قال ابراهيم رب ارنى كيف تحيى الموتي

٨\_ حضرت ابراہيم (ع) كے علم و معرفت كى ايمان سے اطمينان قلبى كى طرف سير صعودى \_ قال او لم تؤمن قال بلي و لكن ليطمئن قلبي

٩\_ حسى مشاہدات شناخت كا ايك ذريعہ ہے\_ رب ارنى كيف تحيى الموتي

١٠\_ اطمينان قلبى اور روح كا سكون، ايمان اور دينى اعتقادات كى ترقى كا ايك اعلي مرتبہ ہے\_ او لم تؤمن قال بلي و لكن ليطمئن قلبي

١١\_ دل ، ايمان اور روحانى سكون كا مركز\_ ليطمئن قلبي

١٢\_ يہ جاننا كہ خدا تعالى كيسے مردوں كو زندہ كرتاہے اصل معاد پر ايمان لانے كى شرط نہيں ہے\_ رب ارنى كيف تحيى الموتي قال او لم تؤمن قال بلي

١٣\_ حضرت ابراہيم (ع) اور خدا تعالى كى گفتگو\_ و اذ قال ابراهيم ... قال او لم تؤمن قال بلي ... قال فخذ اربعة من الطير

١٤\_ مردوں كو زندہ كرنے كى كيفيت دكھانے كيلئے خدا تعالى نے حضرت ابراہيم (ع) كو حكم ديا كہ چار پرندوں كو پكڑ كر انہيں ذبح كريں پھر ان كے گوشت كو ٹكڑے ٹكڑے كركے آپس ميں ملاديں

پھر يہ ٹكڑے پہاڑ وں پر بكھير ديں اس كے بعد انہيں اپنى طرف بلائيں تا كہ وہ زندہ ہوكر تيز رفتارى كے ساتھ انكى طرف آئيں \_ قال فخذ ... ثم ادعهن ياتينك سعيا جزء كو مفرد لانا (منہن جزء اً) اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ پرندوں كے گوشت كو آپس ميں ٹكرے ٹكرے كركے بالكل مخلوط كرديا گيا تھاورنہ يوں كہا جاتا (منہن اجزاء)نہ كہ جزء اً\_

١٥\_ خدا تعالى كا حضرت ابراہيم (ع) كو حكم دينا كہ جن پرندوں كو ذبح كرنے پر مامور كيا گيا ہے انہيں اپنے ساتھ مانوس كريں \*\_ فصرهن اليك كلمہ ''فصرہن'' كا ''الي'' كى طرف متعدى ہونا علامت ہے كہ يہ كلمہ ''املہن''كے معنى پر مشتمل ہے يعنى انہيں اپنى طرف مائل كر كہ جس كا لازمہ پرندوں كا حضرت ابراہيم (ع) كے ساتھ مانوس ہوناہے\_اسى بناپر جملہ ''ثم اجعل على كل جبل منہن جزء ا ''سے پرندوں كا ذبح كرنا اور پھر انكے گوشت كو ملادينا سمجھ ميں آتاہے\_

١٦\_ حضرت ابراہيم (ع) كے بلانے كے بعد پرندوں كا آپ (ص) كى طرف پلٹ كرآنا\_ ثم ادعهن ياتينك سعيا

١٧\_ روز قيامت انسانوں كا اسى دنياوى جسم كے ساتھ محشورہونا \_ كيف تحيى الموتى ... ثم ادعهن ياتينك سعيا

١٨\_ خدا تعالى نے اپنے بعض خاص بندوں كوولايت تكوينى عطا كر ركھى ہے\_ و اذ قال ابراهيم ... ياتينك سعيا

١٩\_ دنيا ميں مردوں كا زندہ ہونا ممكن ہے\_ فخذ اربعة من الطير ... ثم ادعهن ياتينك سعيا

٢٠\_ خدا تعالى روز قيامت مردوں كے بكھرے ہوئے اجزا كو جمع كركے انہيں زندہ كرے گا\_

فخذ اربعة من الطير ... ثم ادعهن ياتينك سعيا

٢١\_ خدا كى جانب سے عملى نمونوں كا پيش كيا جانا، اثبات حق اور ہدايت الہى كا ايك طريقہ ہے\_ فخذ اربعة من الطير ... ياتينك سعيا

٢٢\_ خدا تعالى عزيز( غالب و كامياب) اور حكيم ہے\_ ان الله عزيز حكيم

٢٣\_ مردوں كے پراگندہ اجزا كو جمع كركے انہيں زندہ كرنا حكمت خداوندى كى بنياد پر ہے\_ ثم اجعل ...ثم ادعهن ...ان الله عزيز حكيم

٢٤\_ عالم موت و حيات پر خدا تعالى كى حاكميت اور تسلط اور اس كا مردوں كے اجزا كى تركيب اور انہيں زندہ كرنے كى كيفيت كے بارے ميں آگاہ ہونا\_ واعلم ان الله عزيز حكيم

٢٥\_ خدا تعالى كى حكمت اور عزت و غلبے كى طرف متوجہ ہونا، مردوں كے زندہ ہونے كى كيفيت كى شناخت كا پيش خيمہ ہے\_ و اعلم ان الله عزيز حكيم

٢٦\_ خدا تعالى كے اسماء و صفات كى طرف توجہ اور ان كے بارے ميں آگاہى كا لازمى ہونا \_ و اعلم ان الله عزيز حكيم

٢٧ \_ حضرت ابراہيم (ع) نے جن چار پرندوں كا انتخاب كيا وہ مور ، مرغ ، كبوتر اور كوا تھے\_ فخذ اربعة من الطير

امام صادق (ع) فرماتے ہيں ...فاخذ ابراهيم(ع) الطاووس و الديك والحمام و الغراب ... پس حضرت ابراہيم (ع) نے مور، مرغ ، كبوتر اور كوے كا انتخاب كيا ...(١)

٢٨\_ حضرت ابراہيم (ع) كا مردوں كو زندہ كرنے كے بارے ميں خدا تعالى سے سوال كرنا اپنے خليل اللہ ہونے كے بارے ميں دلى اطمينان حاصل كرنے كيلئے تھا\_ قال رب ارنى ... ليطمئن قلبي

''ليطمئن قلبي''كے بارے ميں امام رضا (ع) فرماتے ہيں ...ولكن ليطمئن قلبى على الخلّة تا كہ اپنے خليل اللہ ہونے كے بارے ميں ميرا دل مطمئن ہوجائے(٢)

٢٩\_ حضرت ابراہيم (ع) نے پرندوں كے اجزا كو دس پہاڑوں پر بكھيرا \_ ثم اجعل على كل جبل منهن جزء ا

امام صادق (ع) فرماتے ہيں : ...و كانت الجبال عشرة يہ دس پہاڑ تھے (٣)

اسما ء و صفات :٢٦ حكيم ٢٢، عزيز ٢٢

اطمينان: اطمينان قلب ١١;اطمينان كى اہميت ١٠;اطمينان كے عوامل ٢ ، ٣ ، ٢٨

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسيرقمى ص٩١،نورالثقلين ج١ص٢٨٠ح٨ ١٠٩\_

٢) عيون اخبار رضا (ع) ج١ ص ١٩٨ح ١، نورالثقلين ج١ ص ٢٧٦ ح ١٠٨٨\_

٣) كافى ج٨ ص ٣٠٥ ح ٤٧٣ ، نورالثقلين ج ١ ص ٢٨٠ ح ١٠٩٧ و ١٠٩٨\_

ايمان: ايمان كا پيش خيمہ ٢٥; ايمان كى شرائط ١٢; ايمان كے مراتب ٨،١٠;معاد پر ايمان ٧ ، ١٢

پرندے: پرندوں كو ذبح كرنا ١٥ ، ١٦;پرندوں كو زندہ كرنا ١٦،٢٣

تاريخ : تاريخ كے فوائد ٢;تاريخى واقعات كا تذكرہ ٢

تحقيق: تحقيق كى اہميت ٧ تربيت : تربيت كا نمونہ ٢١;تربيت كى روش ٢١

توحيد : توحيد افعالى ٢٤

حضرت ابراہيم (ع) : حضر ت ابراہيم (ع) اور پرندے ١٦ ، ٢٧ ، ٢٩; حضرت ابراہيم (ع) خليل ٢٨; حضرت ابراہيم (ع) كا سوال ٣ ، ٢٨;حضرت ابراہيم (ع) كو حكم ١٤ ، ١٥ ; حضرت ابراہيم (ع) كى خدا كے ساتھ گفتگو ١٣;حضرت ابراہيم (ع) كى رشدو ترقى ٨

حيات: حيات كا سرچشمہ ٢٤

خدا تعالى : خدا تعالى كا علم ٢٤;خدا تعالى كا قہر و غلبہ ٢٥;خدا تعالى كى حاكميت ٢٤:خدا تعالى كى حكمت ٢٣ ، ٢٥;خدا تعالى كى ربوبيت ٤;خدا تعالى كى قدرت ٢; خدا تعالى كى ہدايت ١ ، ٢١;خدا تعالى كے افعال ٤ ،٥ ، ٢٠;خدا تعالى كے اوامر ١٤ ، ١٥;خدا تعالى كے عطيئے ١٨

رجعت:١٩ رشد و ترقي: اسكے مراحل ،١٠

روايت:٢٧ ، ٢٨ ، ٢٩

شناخت: شناخت حسى ٣ ، ٩ ، ٢٨;شناخت كے ذرائع ٩،١٤

كبوتر :٢٧ كوا :٢٧

مردے: مردوں كو زندہ كرنا ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٥ ، ٦،١٢،١٤، ١٦ ، ١٩ ، ٢٠ ، ٢٣ ، ٢٤ ، ٢٥ ، ٢٨

مرغ: ٢٧

معاد: معاد جسمانى ١٧ ، ٢٠

معرفت شناسي: ٩

موت: موت كا سرچشمہ ٢٤

مور:٢٧

نظريہ كائنات : نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى ٢٥

ولايت: ولايت تكوينى ١٨

ہدايت: ہدايت كا پيش خيمہ ٢١;ہدايت كے عوامل،١

مَّثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاء وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (٢٦١)

جولوگ راہ خداميں اپنے اموال خرچ كرتے ہيں ان كے عمل كى مثال اس دانہ كى ہے جس سے سات بالياں پيداہوں اور پھر ہر بالى ميں سو سو دا نے ہوں اورخدا جس كے لئے چاہتا ہے اضافہ بھى كرديتا ہے كہ وہ صاحب وسعت بھى ہے اور عليم و دانا بھى \_

١\_ راہ خدا ميں خرچ كيا جانے والا مال اس بيج كى مانند ہے جس سے سات خوشے آگيں اور ہر خوشے ميں سو دانے ہوں \_ مثل الذين ينفقون ... مائة حبة چونكہ تشبيہ دانے كے ساتھ دى گئي ہے اس كا مطلب يہ ہے كہ جسے تشبيہ دى گئي ہے وہ مال

ہے جسے راہ خدا ميں خرچ كيا جائے نہ خود خرچ كرنے والا جيسا كہ تشبيہ سے ظاہر ہورہاہے\_

٢\_ خرچ كرنے كى قدر و قيمت ، اس كے راہ خدا ميں ہونے كى وجہ سے ہے\_ ينفقون اموالهم فى سبيل الله

٣\_ راہ خدا ميں اموال خرچ كرنے والے كا معنوى تكامل اور وجود ميں رشد و ترقي\* مثل الذين ... مائة حبة

يہ تشبيہ كے ظاہر كو ديكھتے ہوئے ہے كہ جس ميں خرچ كرنے والے شخص (الذين ينفقون) كو تشبيہ دى گئي ہے يعنى جو لوگ خرچ كرتے ہيں وہ اس دانے كى مانند ہيں كہ ...

٤\_ انسان كى شخصيت كا رشدو تكامل اسكے ايك نظريئےے تحت كئے گئے عمل ميں مضمر ہے\* مثل الذين ينفقون اموالهم فى سبيل الله ... مائة حبة خرچ كرنے والے شخص كى دانے كے ساتھ تشبيہ كا مطلب يہ بنتاہے كہ انسان كى شخصيت اسكے راہ خدا ميں عمل كرنے اور خرچ كرنے سے تشكيل پاتى ہے\_

٥\_ دينى نظام تعليم ميں اخلاق و اقتصاد كى ہمراہي\_ مثل الذين ينفقون اموالهم فى سبيل الله

''انفاق ''كے ساتھ '' فى سبيل اللہ '' كى قيد لگانا يعنى انفاق جس طرح اقتصادى پہلو ركھتا ہے اسى طرح اخلاقى پہلو بھى ركھتاہے\_

٦\_ راہ خدا ميں خرچ كرنے كا بدل كم از كم سات سوگناہے\_ مثل الذين ينفقون ... مائة حبة

٧\_ حقائق ، اقدار اور جزاؤں كو بيان كرنے كيلئے تمثيل سے كام ليناقرآن كريم كى ايك روش ہے\_ مثل الذين ينفقون

٨\_خدا تعالى اپنى مشيت كے مطابق جس كيلئے چاہتاہے انفاق كے بدلے سات سوگنا كو كئي برابر كرديتاہے\_

والله يضاعف لمن يشاء

٩\_ خرچ كرنے والے كو خدا تعالى كى طرف سے يہ اجر كثير ملنا اسكے تسلسل كے ساتھ خرچ كرنے پر موقوف ہے\_

مثل الذين ينفقون اموالهم ''ينفقون''فعل مضارع ہے جو استمرار اور تسلسل پر دلالت كرتاہے يعنى آيت ميں مذكور جزا اور بدلہ اس صورت ميں ملے گا كہ انسان تسلسل اور استمرار كے ساتھ خرچ كرے نہ ايك دو دفعہ\_

١٠\_ خداوند متعال واسع و عليم ہے\_ والله واسع عليم

١١\_ انفاق كرنے والے كيلئے خدا كا وسيع (غير محدود) اجر\*

مثل الذين ينفقون ... والله واسع عليم

١٢\_ انفاق كرنے والوں كيلئے خدا كى كئي گنا پاداش كا سرچشمہ اسكى وسيع رحمت ہے\_ والله يضاعف لمن يشاء والله واسع عليم

١٣\_ خدا تعالى اپنى راہ ميں خرچ كرنے والوں اور كئي گنا پاداش كے مستحقين كو پہچانتاہے\_ والله يضاعف لمن يشاء والله واسع عليم

١٤\_ خدا تعالى كى وسيع و عريض پاداش اور اسكے لامتناہى علم كو مدنظر ركھنا انفاق اور نيك كاموں كے بجالانے كا پيش خيمہ ہے\_ مثل الذين ينفقون ... والله واسع عليم

مذكورہ بالا نكتے ميں كلمہ ''واسع''،''واسعٌ فضلہ''كے معنى ميں ليا گياہے\_

اخلاقى نظام :٥

اسما ء و صفات: عليم ١٠ ; واسع ١٠ ،١٢

اقتصادى نظام :٥

انفاق: انفاق راہ خدا ميں ٣ ، ٦;انفاق كا پيش خيمہ ١٤; انفاق كى پاداش ١ ، ٦ ، ٨،٩،١١، ١٢،١٣;انفاق كى فضيلت ٢;انفاق كے آداب ٩; انفاق كے آثار ١، ٣

تبليغ: تبليغ كى روش ٧

خدا تعالى: خدا تعالى كا علم ١٣ ، ١٤ ;خدا تعالى كا فضل ١٤;خدا تعالى كى پاداش ٦ ، ٨ ، ٩،١١;خدا تعالى كى مشيت ٨

دينى نظام تعليم:٥

رشد و تكامل : اسكے عوامل ٣ ، ٤

شخصيت : شخصيت كى تشكيل كے عوامل ٤

شرعى فريضہ : شرعى فريضہ پر عمل كرنے كا پيش خيمہ ١٤

علم : علم و عمل ١٤

عمل : عمل كى پاداش ١٣

عملى روش : اسكى بنياد ٤

قدر و قيمت : قدر و قيمت كا معيار ٢

قرآن كريم : قرآن كريم كى تشبيہات ١;قرآن كريم كي مثاليں ٧

نيت : نيت كے آثار ٤

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ ثُمَّ لاَ يُتْبِعُونَ مَا أَنفَقُواُ مَنًّا وَلاَ أَذًى لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (٢٦٢)

جو لوگ راہ خدا ميں اپنے اموال خرچ كرتے ہيں اور اس كے بعد احسان نہيں جتا تے اور اذيت بھى نہيں ديتے ان كے لئے پروردگار كے يہاں اجر بھى ہے او رنہ كوئي خوف ہے نہ حزن\_

١\_ انفاق كى قدر و قيمت، اسكے راہ خدا ميں ہونے كى وجہ سے ہے\_ الذين ينفقون اموالهم فى سبيل الله

٢\_ انفاق كرتے وقت اور اسكے بعد اس كا ہر قسم كے احسان اور اذيت سے خالى ہونا اسكى قبوليت، قدر و قيمت اور پاداش كى ايك شرط ہے\_ الذين ينفقون ... ثم لا يتبعون ما انفقوا مناً و لااذي

٣\_ اسلام نے حاجتمندوں اور ضرورتمندوں كى شخصيت كے تحفظ كا خيال ركھاہے\_ الذين ينفقون ... لا يتبعون ما انفقوا منا و لا اذي

٤\_ دينى نظام تعليم ميں اخلاق و اقتصاد كى ہم آہنگي\_ لا يتبعون ما انفقوا منا و لا اذي

٥\_ كسى احسان و اذيت كے بغير انفاق كرنے والوں كا خدا تعالى كے ہاں خاص اور عظيم پاداش سے بہرہ مند ہونا\_

لهم اجرهم عند ربهم

كلمہ''عند ربہم'' اجر و جزا كے خاص ہونے پر دلالت كرتاہے\_

٦\_ راہ خدا ميں انفاق كرنے پر خدا كى پاداش كو مدنظر ركھنا انسان كو انفاق كى ترغيب دلاتاہے\_ لهم اجرهم عند ربهم

٧\_ عمل كے وقت اور اس كے بعد احسان جتلانا اور اذيت پہنچانا نيك اعمال كو اكارت كرديتاہے\_ ثم لا يتبعون ما انفقوا منا و لا اذي فعل مضارع''لايتبعون'' دلالت كرتاہے كہ انفاق ( يا ہر عمل خير) كے بعد كسى وقت بھى احسان جتانا يا اذيت پہنچانا نہيں ہونا چاہيئے، كيونكہ فعل مضارع استمرار پر دلالت كرتاہے\_

٨\_راہ خدا ميں انفاق كرنے والے نہ تو مستقبل سے خوفزدہ ہوتے ہيں كہ تہى دست ہوجائيں گے اور نہ ماضى ميں خرچ كئے ہوئے پر غم كھاتے ہيں \_ و لا خوف عليهم و لا هم يحزنون اگر خوف اور حزن دنياوى ہوں \_

٩\_ دلى اطمينان و سكون خدا كى راہ ميں خرچ كرنے سے حاصل ہوتاہے\_ الذين ينفقون ... و لا خوف عليهم و لا هم يحزنون

١٠\_ راہ خدا ميں انفاق كرنے والوں كو روز قيامت كوئي حزن و ملال اور خوف و ڈر نہيں ہوگا\_ و لا خوف عليهم و لا هم يحزنون اگر خوف و حزن اخروى ہوں \_

١١\_ انسان كے رفتار و كردار ميں حسن فعلى اور حسن فاعلى كا باہم ہوناضرورى ہے\_ الذين ينفقون ... ثم لا يتبعون ما انفقوا منا و لا اذي خدا كا اجر حسن فعلى (انفاق) اور حسن فاعلى (انفاق كرنے والے كى طرف سے احسان اور اذيت پہنچانے كے فعل كا نہ ہونا) پر موقوف ہے\_لہذا اس اجر و جزاتك پہنچنے كيلئے دونوں كى ہمراہى ضرورى ہے\_

اخلاقى نظام: ٦ ، ٧

اذيت: اذيت سے اجتناب ٢ ، ٥;اذيت كے اثرات ٧

اسلام : اسلام كى خصوصيت ٣

اطمينان : اطمينان كے عوامل ٩

اقتصاد: اقتصاد و اخلاق ٤

اقتصادى نظام: ٤

انفاق: انفاق راہ خدا ميں ١ ، ٨ ، ٩،١٠; انفاق كى بنياد ٦; انفاق كى پاداش ٢ ، ٥ ، ٦;انفاق كى فضيلت ١ ، ٢ ; انفاق كے آداب ١ ، ٢، ٣ ، ٥;انفاق كے اثرات ٩;انفاق كے انفرادى اثرات ٨ ، ١٠

تربيت : تربيت كى روش ٦

تحريك: تحريك كے عوامل ٦

خدا تعالى: خدا تعالى كا اجر ٥ ، ٦

خوف : خوف كا مقابلہ ٨

رشد و ترقى : رشد و ترقى كے عوامل ٩

علم: علم و عمل ٦

عمل: عمل صالح اور اطمينان ٩; عمل صالح كا پيش خيمہ ٦;عمل كے صحيح ہونے كى شرائط ٢ ، ٥ ، ٧ ، ١١

فقير: فقير كى شخصيت ٣

قدر و قيمت : قدر و قيمت كا معيار ١ ، ٢ ،٧

معاشرتى نظام:٣

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَآ أَذًى وَاللّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ (٢٦٣)

نيك كلام او رمغفرت اس صدقہ سے بہتر ہے جس كے پيچھے دل دكھانے كا سلسلہ بھى ہو \_ خدا سب سے بے نياز اور بڑا بردبار ہے \_

١\_ اچھى بات اور عفو و درگذر اس عطيے يا ہديے سے بہتر ہے جسكے پيچھے اذيت ہو \_ قول معروف ومغفرة خيرمن صدقة يتبعها اذي

٢\_ نيازمندوں كے ساتھ رفتار و گفتار ميں حسن سلوك كى ضرورت \_ قول معروف و مغفرة خير

٣\_نيازمندوں كى ضرورت كى پردہ پوشى ضرورى اور ان كى خطا سے عفو و درگذر لازمى ہے \_ قول معروف و مغفرة خير

كلمہ'' مغفرة'' كا اصلى معنى چھپانا ہے اور يہاں مورد كى مناسبت سے اس كا معنى عفو و درگزر اور نيازمندوں كى نيازمندى كو چھپاناہے\_

٤\_ احكام الہى كے بعض موضوعات كى تشخيص كا معيار عرف عام ہے\_ قول معروف

يعنى ايسى بات جسے ديندار معاشرہ پسند كرے \_

٥\_ معاشرہ ميں لوگوں كے ساتھ اچھى گفتگو كرنا اور ان كے رازوں پر پردہ ڈالنا قدر و قيمت ركھتاہے\_ قول معروف و مغفرة خير

٦\_ انسان كى شخصيت كى حفاظت كرنا اسكى اقتصادى ضروريات كو پورا كرنے سے بہتر ہے\_ قول معروف و مغفرة خير من صدقة

٧\_ انسان كى شخصيت كى حفاظت اور نگہدارى اسلام كى بنيادى قدروں ميں سے ہے\_ قول معروف ومغفرةخيرمن صدقة يتبعها اذي اس بات كو مدنظر ركھتے ہوئے كہ ضرورتمندوں كے ساتھ حسن سلوك اور انكے اسرار كى پردہ پوشى ضرورى ہے\_

٨\_ خدا تعالى غنى ( بے نياز) اور حليم ( بردبار) ہے\_والله غنى حليم

٩\_ خدا تعالى لوگوں كے انفاق سے بے نياز ہے اور ان لوگوں كو سزا دينے ميں بردبار ہے جوانفاق كے ساتھ اذيت پہنچاتےہيں \_ قول ... والله غنى حكيم

١٠\_ انفاق كے بعدحاجتمندوں كى حاجت كو آشكار كركے يا برى بات كے ذريعے انہيں اذيت نہيں پہنچانا چاہيئے\_

قول معروف و مغفرة خير من صدقة يتبها اذي

١١\_ انفاق كا فائدہ اور اسكے قيمتى اثرات خو د انفاق كرنے والے كيلئے ہيں نہ خدا تعالى كيلئے\_ والله غنى حليم

مسئلہ انفاق كو ذكر كرنے كے بعد '' غني''كى صفت كا استعمال، انفاق سے خدا وندمتعال كے بہرہ مند ہونے كے تصور كى نفى ہے\_

١٢\_ خدا وند عالم كى بے نيازى حاجتمندوں كى ضرورت پورى كرنے كيلئے كافى ہے اور ايسےانفاق كى كوئي ضرورت نہيں جو اذيت و تكليف كے ہمراہ ہو\_ والله غنى حليم '' غني''كى صفت اس بات كى غماز ہے كہ اس انفاق كى كوئي ضرورت نہيں ہے جس كے ہمراہ محروموں كو اذيت پہنچائي جائے بلكہ خدا تعالى خود ہى اپنى تونگرى اور غنا كے ساتھ انہيں روزى عطا فرمادے گا\_

١٣\_ نيازمندوں كے ناروا سلوك كى صورت ميں ان كے مقابلے ميں انفاق كرنے والے اغنياء كى بردبارى ضرورى ہے\_\* قول معروف و مغفرة ... والله غنى حليم حليم كى صفت كا استعمال ظاہراً انفاق كرنے والوں كو نصيحت كرنے كيلئے ہے كہ انہيں خدا تعالى كى طرح بردبار ہونا چاہيئے اور نيازمندوں كى خطا پر غضبناك نہيں ہونا چاہيئے\_

اخلاقى نظام ٥

اذيت: اذيت پہنچانے كى مذمت ١ ، ١٠ ، ١٢;اذيت كى سزا ٩

اسما ء و صفات: حليم ٨ ;صفات جمال ٩ ; غنى ٨ ، ١٢

انفاق: انفاق كى جزا ١١;; انفاق كى فضيلت ١;انفاق كے آداب ٩ ، ١٠ ، ١٢ ، ١٣;انفاق كے اثرات ١١;انفاق ميں بردبارى ١٣

خدا تعالى : خدا تعالى كى بے نيازى ٩ ، ١٢

رازدارى : راز دارى كى اہميت ٣ ، ٥

شخصيت : شخصيت كى قدر و قيمت ٥ ، ٦ ، ٧

عرف : عرف كى اہميت ٤

عفو: عفو كى اہميت ٣;عفو كى فضيلت ١

فقير: فقير كى نيازمندى ٣ ، ١٠ ، ١٢;فقير كے ساتھ رہن سہن ٢;فقير كے ساتھ سلوك ١٣

قدر و قيمت : قدر و قيمت كا معيار ٦

گفتگو: گفتگو كى قدر و قيمت ٥

معاشرت : معاشرت كے آداب ١ ، ٢ ، ٥ ،٧

معاشرتى نظام :٥ موضوع شناسى ٤

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُبْطِلُواْ صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالأذَى كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاء النَّاسِ وَلاَ يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لاَّ يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُواْ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (٢٦٤)

ايمان والو اپنے صدقات كو منت گذارى اور اذيت سے برباد نہ كرو اس شخص كى طرح جو اپنے مال دنيا كودكھا نے كے لئے صرف كرتا ہے اور اس كا ايمان نہ خدا پر ہے اور نہ آخرت پر اس كى مثال اس صاف چٹان كى ہے جس پر گرد جم گئي ہو كہ تيز بارش كے آتے ہى بالكل صاف ہوجائے \_ يہ لوگ اپنى كمائي پر بھى اختيا رنہيں ركھتے اور الله كافروں كى ہدايت بھى نہيں كرتا \_

١\_ اہل ايمان اپنے صدقات، احسان جتا كر يا اذيت پہنچاكر اكارت اور بے اثر نہيں كرنے چاہيئے\_

يا ايها الذين آمنوا لا تبطلوا صدقاتكم بالمن و الاذي

٢\_ احسان جتانا اور اذيت پہنچانا صدقات كو بے اثر كرديتاہے\_ يا ايها الذين آمنوا لا تبطلوا صدقاتكم بالمن والاذي

٣\_ اسلام نے انسان كى شخصيت كى حفاظت كا پورا پورا خيال ركھاہے\_ لا تبطلوا صدقاتكم بالمن والاذي

٤\_ احسان جتانا، تكليف پہنچانا اور رياكارى كرنا عبادت اور نيك اعمال كے نتائج كو بے اثر اوربے سود كركے ركھ ديتاہے\_ لا تبطلوا صدقاتكم بالمن و الاذى كالذى ينفق ما له رئا ء الناس

٥\_ مومنين كے انفاق كے ہمراہ اگر احسان جتانا اور تكليف پہنچانا ہو تو يہ كافروں كے اس انفاق كى مثل ہے جس ميں رياكارى ہو\_ يا ايها الذين آمنوا ... كالذى ينفق ماله رئاء الناس و لا يؤمن بالله

جب مومنين كے انفاق ميں احسان جتانا اور اذيت پہنچانا ہو تو يہ كافروں كے اس انفاق كى مانندہے جس ميں رياكارى كارفرماہو\_

٦\_ انفاق ميں رياكارى كرنے والے خدا تعالى اور روز قيامت پر ايمان نہيں ركھتے\_ كالذى ينفق ماله رئاء الناس و لا يؤمن بالله و ا ليوم الآخر اگر يہ جملہ ''و لا يومن ...'' ، ''ينفق مالہ رئاء ''كے جملے كى تفسير و توضيح ہو\_

٧\_ رياكارى خدا اور قيامت پر ايمان نہ ہونے كى علامت ہے\_ كالذى ينفق ماله رئاء الناس و لا يؤمن بالله واليوم الآخر

اگر '' ولا يؤمن ...''والا جملہ اس سے پہلے والے جملے كى تفسير ہو\_

٨\_ رياكارى اور خدا تعالى اور قيامت كا انكار ، صدقات اور اعمال خير كے باطل ہونے كا سبب ہے\_

لا تبطلوا ... كالذى ينفق ماله رئاء الناس و لا يؤمن بالله واليوم الآخر

٩\_ احسان و اذيت اور رياكارى كے ساتھ انفاق كرنے والوں كى مثال اس صاف چٹان كى سى ہے كہ جس پر مٹى كى پتلى سى تہ ہو اور اس ميں بيج ڈالے جائيں اچانك موسلا دھار بارش آئے اور سارى خاك كو بہالے جائے اور صرف ناقابل زراعت پتھر رہ جائے\_ فمثله كمثل صفوان عليه تراب فاصابه وابل فتركه صلدا لا يقدرون على شى مما كسبوا

١٠\_ انفاق اگر احسان جتانے ، اذيت پہنچانے اور رياكارى كے ہمراہ ہو تو بے سود ہے\_

فمثله كمثل صفوان ... لا يقدرون على شى مما كسبوا

١١\_ انفاق جو رياكارى او ر احسان و آزار كے ہمراہ ہو ايك قسم كا كفر ہے\_

يا ايها الذين آمنوا ... والله لا يهدى القوم الكافرين

١٢\_ كفار ہدايت الہى سے بے بہرہ ہيں \_ والله لا يهدى القوم الكافرين

١٣\_ احسان جتانا، تكليف پہنچانا اور رياكارى ، ہدايت الہى ميں ركاوٹ ہيں \_ والله لا يهدى القوم الكافرين

احسان جتانا: احسان جتانے كى مذمت ١١;احسان جتانے كے اثرات ٢ ، ٤ ، ٥ ، ٩ ، ١٠

اذيت : اذيت كى مذمت ١١;اذيت كے اثرات ١ ، ٢ ، ٤ ، ٥ ، ٩، ١٠

اسلام: اسلام كى خصوصيت ٣

انفاق: انفاق كے آداب ١ ، ٥ ، ٩ ، ١٠ ، ١١

خدا تعالى: خدا تعالى كى ہدايت ١٢

رياكارى : رياكارى كى مذمت ١١;رياكارى كے اثرات ٤ ، ٦ ، ٨ ، ٩ ، ١٠ ، ١٣; رياكارى كے عوامل ٧

شخصيت : شخصيت كى قدر و قيمت ٣

صدقہ: صدقہ كا اكارت ہونا ١ ، ٢ ، ٨

عمل: عمل كا اكارت ہونا ١ ، ٢ ، ٤ ، ٨،١٠;عمل كى صحت كے شرائط ١ ، ٩

قرآن كريم : قرآن كريم كى تشبيہات ٥ ، ٩;قرآن كريم كى مثاليں ٩

كفار: كفار كى رياكارى ٥;كفار كى گمراہى ١٢

كفر: خدا كے بارے ميں كفر٦ ، ٧ ، ٨; قيامت كے بارے ميں كفر٦ ، ٧ ،٨;كفر كے موارد١١

ہدايت : ہدايت كے موانع ١٢ ، ١٣

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاء مَرْضَاتِ اللّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٢٦٥)

اور جو لوگ اپنے اموال كو رضائے خدا كى طلب اور اپنے نفس كے استحكام كى غرض سے خرچ كرتے ہيں ان كے مال كى مثال اس باغ كى ہے جو كسى بلندى پر ہو او رتيز بارش آكر اس كى فصل كو دو گنا بنادے اور اگر تيز بارش نہ آئے تو معمولى بارش ہى كافى ہو جائے اور الله تمھارے اعمال كى نيتوں سے خوب باخبر ہے \_

١\_ خدا كى خوشنودى اور اپنے ثبات و استحكام نفس كى خاطر اموال خرچ كرنے والوں كى مثال اس باغ كى سى ہے جو بلند ٹيلے پر و اقع ہو كہ جس پر موسلا دھار بارش برسے اور اس كا پھل دوگنا ہوجائے يا اس پر ہلكى بارش پڑے اور وہ پھل دينے لگے\_ و مثل الذين ينفقون اموالهم ابتغاء مرضات الله ...كمثل جنة ...اكلها ضعفين ... فطل

٢\_ انفاق، رضائے الہى كے حصول ، ثبات نفس اور قلبى سكون كا پيش خيمہ ہے\_ و مثل الذين ينفقون ... مرضات الله و تثبيتاً من انفسهم

٣\_ انفاق ميں خلوص نيت كے دوام كى ضرورت \_ و تثبيتاً من انفسهم اگر تثبيت سے مراد خالص نيت پر ثبات و استحكام ہو\_

٤\_ ثابت قدمى اور روحانى اطمينان ميں نيك اعمال كى تاثير \_\*

مثل الذين ... تثبيتاً من انفسهم

٥\_ رضائے خدا اسے حاصل ہوتى ہے جو اسے حاصل كرنے كى جستجو اور كوشش ميں نكلے\_ ابتغاء مرضات الله

لفظ '' ابتغائ''كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ جس ميں سعى و كوشش ملحوظ خاطر ہے\_

٦\_ رضائے الہى كيلئے انفاق كرنے والوں كو خدا كى طرف سے جزا كا وعدہ \_ مثل الذين ينفقون ... فاتت اكلها

٧\_ حقائق كو بيان كرنے كيلئے خدا تعالى كى طرف سے تمثيل كا استعمال \_ و مثل الذين

٨\_ اونچى زمين پھل دينے كى زيادہ صلاحيت ركھتى ہے\_ كمثل جنة بربوة اصابها وابل فاتت اكلها ضعفين

٩\_ انفاق كرنے والے فيوض الہى سے بہرہ مند ہونے كى بھر پور صلاحيت ركھتے ہيں \_ اصابها وابل ... فان لم يصبها وابل فطل

١٠\_ نيت ( حسن فاعلى ) كا نيك اعمال ( حسن فعلي) كى قدر و قيمت ميں عمل دخل ہے\_ و مثل الذين ينفقون اموالهم ابتغاء مرضات الله

١١\_ رضائے الہى كيلئے انفاق كرنا انسان كى ترقى اور تكامل كا موجب ہے\_ و مثل الذين ... كمثل جنة بربوة

اس نكتہ كى دليل يہ ہے كہ انفاق كرنے والوں كو اس باغ كے ساتھ تشبيہ دى گئي ہے جو بارش كى وجہ سے پھل دينے لگے\_

١٢\_ خلوص پر مبنى عمل انسان كى ترقى و كمال كا موجب ہے\_ و مثل الذين ... كمثل جنة

١٣\_ انفاق كرنے والوں كى پاداش ايك جيسى نہيں ہے\_ و مثل الذين ... كمثل جنة بربوة ... فان لم يصبها وابل فطل

انفا ق كو اس باغ كے ساتھ كہ جو بارش كى وجہ سے پھل دينے لگے اور موسلا دھار بارش كى صورت ميں اس كا پھل دوگنا ہوجائے، تشبيہ دينے كا مطلب يہ ہے كہ جزا ايك جيسى نہيں ہے\_

١٤ \_ انسان كے اعمال پر ہميشہ خدا تعالى كى نظر ہے\_ والله بما تعملون بصير

١٥\_ خدا تعالى مومنين كے انفاق كى كيفيت اور انكى نيت سے آگاہ ہے و لا تبطلوا صدقاتكم ... و مثل الذين ينفقون ... والله بما تعملون بصير

اخلاص : اخلاص كے اثرات ١٢

اخلاقى نظام : ٤ ، ٥ ، ١٠ ، ١١

اطمينان : اطمينان كے عوامل ٢ ، ٤

انسان : انسان كا عمل ١٤

انفاق : انفاق كى جزا ١ ، ٦ ، ٩، ١٣;انفاق كے آداب ٣; انفا ق كے انفرادى اثرات ١ ، ٢ ، ٦ ، ٩، ١١

بارش: بارش كا اثر و اہميت ١

بركت : نزول بركت كا پيش خيمہ ٩

تبليغ : تبليغ كى روش ٧

ترقى و رشد : ترقى و رشد كے عوامل ٥ ، ١١ ، ١٢;

خدا تعالى: خدا تعالى كا احاطہ ١٤;خدا تعالى كا علم ١٥;خدا تعالى كا فيض ٩ ;خدا تعالى كى رضا ١ ، ٢ ، ٥ ، ٦ ، ١١; خدا تعالى كى نظارت ١٤;خدا تعالى كے وعدے ٦

رحمت : رحمت جن كے شامل حال ہے٩

روش شناسى :٧

زمين : زرعى زمين ٨

عمل : عمل صالح اور اطمينان ٤;عمل صالح كى قدر و قيمت ١٠

قدر و قيمت : قدر و قيمت كا معيار ١٠

قرآن كريم : قرآن كريم كى مثاليں ١ ، ٧

مومنين : مؤمنين كا انفاق ١٥

نيت: نيت عمل ميں ١٠;نيت كا كردار ١٠;نيت كى اہميت ٣

أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاء فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمُ الآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (٢٦٦)

كيا تم ميں سے كوئي يہ پسند كرتا ہے كہ اس كے پاس كھجور اور انگور كے باغ ہوں \_ ان كے نيچے نہريں جارى ہوں ان ميں ہر طرح كے پھل ہوں \_ اور آدمى بوڑھا ہو جائے \_ اس كے كمزور بچے ہوں او رپھر اچانك تيزگرم ہوا جس ميں آگ بھرى ہو چل جائے اور سب جل كرخاك ہوجائے \_ خدا اسى طرح اپنى آيات كو واضح كركے بيان كرتا ہے كہ شايد تم فكر كر سكو \_

١\_ احسان ، رياكارى اور تكليف پہنچانے كے ساتھ انفاق كرنے والے كى مثال اس شخص كى سى ہے جو كھجور اور انگور كے باغ كا مالك ہو كہ جسكے درختوں كے نيچے نہريں جارى ہوں اور وہ ہر قسم كا پھل ديتے ہوں وہ خود بوڑھا ہوچكاہو اور اسكے بچے ناتوان اور كمزور ہوں \_ اچانك آتشين آندھى آئے اور باغ كو جلا كر ركھ دے\_ ايود احدكم ان تكون له جنة ... و اصابه الكبر ... نار فاحترقت

٢\_حقائق كو بيان كرنے كيلئے ، خدا تعالى كى طرف سے تمثيل كا استعمال\_ ايود احدكم ان تكون له جنة

٣\_ احسان جتانے ، تكليف پہنچانے اور رياكارى كرنے سے انفاق اكارت ہوجاتاہے يوں كہ نہ تو انفاق شدہ واپس آتاہے اور نہ ہى اس كے كوئي بابركت اثرات ہوتے ہيں \_

لا تبطلوا صدقاتكم بالمن ... ايودّ احدكم ان تكون له جنة ... فاحترقت

٤\_ رضائے الہى اور استحكام نفس كيلئے بغير رياكارى ، بغير احسان جتائے اور تكليف پہنچائے جو انفاق كيا جائے اسكے بڑے فوائد ہيں \_ ايود احدكم ان تكون له جنة ... فيها من كل الثمرات

انفاق كو باغ كے ساتھ تشبيہ دى گئي ہے كہ اگر اس ميں رياكارى اور تكليف دہى كا عنصر شامل ہو تو نذر آتش ہوجاتاہے اور اگر صرف رضائے لہى كيلئے ہو تو بہت بڑے فوائد اور مثبت نتائج كا حامل ہے\_

٥\_ حضرت ابراہيم (ع) و نمرود اورحضرت عزير(ع) ياجناب ارميا (ع) پيغمبر كى داستان، ريزہ ريزہ كئے گئے پرندوں كا زندہ ہوجانا اور انفاق كے سب احكام وضو ابط خداوند عالم كى نشانيوں ميں سے ہيں \_ الم تر ... او كالذى مر ... فخذ اربعة من الطير ... مثل الذين ... كذلك يبين الله لكم الآيات

٦\_ انسان اپنے اچھے اعمال اور ان كے نتائج سے بہرہ مند اور مستفيد ہونے كو پسند كرتاہے\_ ايود احدكم ان تكون له جنة

٧\_ روز قيامت انسان كو انفاق اور اعمال خير كى اشد ضرورت\_ ايود احدكم ... و اصابه الكبر و له ذرية ضعفاء

كيونكہ انفاق كو اس باغ كے ساتھ تشبيہ دى گئي ہے جسكے مالك كو بڑھاپے ميں اپنى محنت كے پھل كى بہت شديد ضرورت ہے اور پھر اسے اس شخص كى حالت پر منطبق كيا گيا ہے كہ جو روز قيامت صرف اپنے دنياوى اعمال سے بہرہ مند ہوسكتاہے\_

٨ \_ پھلوں ميں سے كھجور اور انگور كى خاص اہميت ہے اور يہ پھلوں كى فراوانى كے واضح نمونے ہيں \*

له جنة من نخيل و اعناب كيونكہ صرف انہيں دو پھلوں كا تذكرہ كيا گيا ہے\_

٩\_انسان كى تربيت اور اسے احكام دين اور دينى قواعد و ضوابط كا پابند بنانے كيلئے اچھے اور بُرے اعمال كے نتائج سے آگاہ كرنا قرآن كريم كى روش ہے\_ ايوداحدكم ... فاحترقت

١٠\_ غير خدا كيلئے انجام ديئے گئے اعمال كى نابودى اور روز قيامت ان كے انجام دينے والے كا بہت زيادہ غم و اندوہ ميں مبتلا ہونا \_ ايود احدكم ... فاحترقت

''اصابہ الكبر'' اورباطل انفاقات كے درميان وجہ شباہت، گذشتہ كے تدارك سے

عاجز ہونا اور آئندہ كى ضمانت نہ ہونا ہے اور مشبہ كى نسبت اس معنى كا فرض بوقت مرگ اور روز قيامت ہے\_

١١\_ آيات الہى ( دينى احكام و معارف) كا مثالوں كے ہمراہ بيان كرنا انسان كيلئے تفكر و تدبر كا باعث ہے\_

كذلك يبين الله لكم الآيات لعلكم تتفكرون

١٢\_ مفكرين كا بلند مرتبہ اور تفكر و تدبر كى اعلى قدر و قيمت\_ يبين الله لكم الآيات لعلكم تتفكرون كيونكہ تفكر كو آيات الہى كے بيان كرنے كے ہدف كے طور پر ذكر كيا گيا ہے اس سے اسكى قدر و قيمت اورمفكرين كے بلند مرتبے كا پتہ چلتاہے\_

آيات خدا :٥ آيات خدا اور تفكر و تدبر ١١

احسان جتانا: اس كے اثرات ١ ، ٣

اذيت : اذيت كے اثرات ١ ، ٣

انسان : انسان كے تمايلات ٦; انسان كى ضروريات ٧

انفاق: انفاق كا اكارت ہونا ١ ، ٣;انفاق كى اہميت ٥ ، ٧;انفاق كى پاداش ٤;انفاق كے آداب ٤;انفاق كے انفرادى اثرات ٤

انگور : انگور كى قدر و قيمت ٨

پھل : پھل كى قدر و قيمت ٨

تبليغ: تبليغ كى روش ٢

تحريك: تحريك كے عوامل ٩

تربيت: تربيت كى روش ٩

تفكر: تفكر كا پيش خيمہ١١;تفكر كى قدر و قيمت ١٢

حضرت ابراہيم (ع) : حضرت ابراہيم (ع) كا واقعہ ٥

حضرت عزير (ع) : حضرت عزير (ع) كا واقعہ٥

خدا تعالى : خدا تعالى كى رضا، ٤

رياكاري: رياكارى كے اثرات ١ ، ٣

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل كرنے كا پيش خيمہ ٩

صاحبان عقل و فكر: ان كے فضائل ١٢

ضرورت : اخروى ضرورت ٧

عمل : عمل كا اكارت ہونا ٣ ، ١٠; عمل كى صحت كے شرائط ٤;عمل كے اثرات ٩

قرآن كريم : قرآن كريم كى تشبيہات ١;قرآن كريم كى مثاليں ٢

قيامت : روز قيامت ميں غم و اندوہ ١٠

كھجور : كھجور كى قدر و قيمت ٨

مثال: مثال كى تاثير ١١

مردے : مردوں كا زندہ كرنا ٥

نمرود : نمرود كا واقعہ ٥

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَنفِقُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الأَرْضِ وَلاَ تَيَمَّمُواْ الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ إِلاَّ أَن تُغْمِضُواْ فِيهِ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (٢٦٧)

اے ايمان والو اپنى پاكيزہ كمائي اور جو كچھ ہم نے زمين سے تمھارے لئے پيدا كيا ہے سب ميں سے راہ خدا ميں خرچ كرو اور خبر دار انفاق كے ارادے سے خراب مال كو ہاتھ بھى نہ لگا نا كہ اگر يہ مال تم كو ديا جائے تو آنكھ بند كئے بغير چھؤو گے بھى نہيں ياد ركھو كہ خداسب سے بے نيازہے اور سزاوار حمد و ثنا بھى ہے \_

١\_ پاكيزہ اور پسنديدہ كمائي سے انفاق كرنا چاہيئے\_ انفقوا من طيبات ما كسبتم

٢\_ مومنين اپنے ہاتھ كى پاكيزہ كمائي اور اپنى زمين كے اناج سے انفاق كرنے كے ذمہ دار ہيں \_

يا ايها الذين آمنوا انفقوا من طيبات ما كسبتم و مما اخرجنا لكم من الارض

٣\_خدا تعالى زمين سے پھلوں اور غلوں كو نكالتاہے تا كہ انسان ان سے بہرہ مند ہو \_ و مما اخرجنا لكم من الارض

٤\_ ہر قسم كى كمائي سے انفاق كرنا چاہيئے وہ تجارت سے ہو يا زراعت سے اور يا معدنيات سے\_ انفقوا من طيبات ما كسبتم و مما اخرجنا لكم من الارض\_ ''ما كسبتم''سے مراد تجارت سے حاصل كردہ كمائي ہے اور''مما اخرجنا ...''سے مراد وہ كمائي ہے جوزمين سے حاصل ہو (جيسے زراعت يا معدنيات سے حاصل شدہ منفعت)\_

٥\_ مومنين كو ناپسنديدہ اور بے قدر و قيمت چيزوں سے انفاق كرنے كى طرف مائل نہيں ہونا چاہيئے\_

و لا تيمموا الخبيث منه تنفقون ''لا تيمموا''تيمم سے ہے كہ جس كا معنى ہے قصد اورميلان\_

٦\_ انفاق شدہ اموال كے درميان ناپسنديدہ چيزيں بغير نيت و ارادہ كے پائي جائيں جنہيں جان بوجھ كر شامل نہ كيا ہو تو كوئي حرج نہيں ہے\_ انفقوا من طيبات ما كسبتم و لا تيمموا الخبيث ''ولا تيمموا ...''كا جملہ اگر چہ ايك عليحدہ حكم ہے كہ ناپسنديدہ چيزوں كے انفاق سے پرہيز كرنا ضرورى ہے ليكن چونكہ ناپسنديدہ چيز كے قصد اور انكى طرف ميلان سے منع كيا گيا ہے اسلئے يہ ''من طيبات''كى وضاحت كے طور پہ بھى ہوسكتاہے يعنى انفاق شدہ اموال كے درميان اگر ناپسنديدہ چيزيں پائي جائيں ليكن آپ نے انكا ارادہ نہيں كيا تھا تو آپ''انفقوا من طيبات''كے دائرے سے خارج نہيں ہوں گے\_

٧\_ ناپسنديدہ چيزوں كے انفاق سے پرہيز كرنا انفاق كرنے والوں كے اپنے ضمير كا فيصلہ ہے\_

و لا تيمموا الخبيث منه تنفقون و لستم باخذيه

٨\_ ناروا كا موں سے پرہيز ، دينى احكام و قوانين كى پابندى اور انسان كى تربيت كيلئے انسان كو اپنے ضمير كے فيصلے كى طرف متوجہ كرنا قرآن كريم كى روش ہے\_ و لا تيمموا الخبيث منه تنفقون و لستم باخذيه

٩\_ انسان كے ضمير كا بعض چيزوں كو ناپسند كرنا اور انہيں قبول نہ كرنا پسنديدہ اور غير پسنديدہ كى تشخيص كى علامت ہے\_ و لا تيمموا الخبيث منه تنفقون و لستم باخذيه

١٠\_ خدا تعالى غنى و حميد ہے\_ ان الله غنى حميد

١١\_ خدا تعالى انفاق كرنے والوں كے انفاق سے بے نياز ہونے كے باوجود ان كى ستائش كرتاہے\_ ان الله غنى حميد

اس نكتے ميں حميد كو حامد ( تعريف كرنے والا) كے معنى ميں لياگياہے \_

١٢\_ خدا تعالى تعريف كے لائق ہے\_ ان الله غنى حميد

اس نكتے ميں حميد كو محمود ( جس كى تعريف كى جائے) كے معنى ميں ليا گيا ہے\_

١٣\_ اس نكتے كى طرف توجہ كرناكہ خدا تعالى بے نياز ہونے كے باوجود انفاق كرنے والوں كى تعريف كرتاہے انسان كو اپنے پاكيزہ اموال سے انفاق كرنے كى ترغيب دلاتاہے\_ و اعلموا ان الله غنى حميد

اللہ تعالى كى بے نيازى اور يہ كہ وہ انفاق كرنے والوں كى تعريف فرماتاہے، مومنين كو اسكى طرف توجہ دلانا انہيں صحيح انفاق كى تشويق و ترغيب دلاتا ہے\_

١٤\_ جسے آپ اپنے لئے پسند نہيں كرتے اسے دوسروں كيلئے بھى پسند نہ كريں \_ و لا تيمموا ... و لستم باخذيه

١٥\_ سود والے مال سے انفاق كرنا اموال خبيثہ كے انفاق كا مصداق ہے اور خدا تعالى نے اس سے منع فرماياہے\_

و لا تيمموا الخبيث امام باقر (ع) اس آيت '' ولا تيمموا ... '' كے متعلق فرماتے ہيں : كان الناس حين اسلموا عندهم مكاسب من الربا ... فكان الرجل يتعمّدها من بين ماله فتصدق بها فنها هم الله عن ذلك ... لوگوں كے پاس اسلام سے پہلے كے ايسے اموال موجود تھے جو انہوں نے سود سے كمائے تھے ... چنانچہ لوگ جان بوجھ كر سودى مال سے صدقہ ديتے پس اللہ تعالى نے انہيں اس سے منع فرمايا ہے(١)

اخلاقى نظام ١٤

اسما ء و صفات : حميد ١٠ ;صفات جلال ١١ ; غنى ١٠

انفاق : انفاق كا دائرہ ٤;انفاق كى فضيلت ١١;انفاق كے آداب ١ ،٢ ، ٥ ، ٦، ١٣ ، ١٥; پسنديدہ چيزوں سے انفاق ١ ، ٢ ، ٥ ، ٧ ، ١٣; خبائث سے انفاق ١٥

پاكيزہ چيزيں : انكى تشخيص كا معيار ٩

تحريك: تحريك كے عوامل ١٣

تربيت : تربيت كى روش ٨

جانچنا: جانچنے كا معيار ٧ ، ٩ ، ١٤

خدا تعالى: خدا تعالى كى بے نيازى ١ ١ ،١٣;خدا تعالى كى حمد١٢;خدا تعالى كى نعمتيں ٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير عياشى ج١ ص١٤٩ ح٤٩٢ تفسير برہان ج١ ص ٢٥٥ ح ٦ ،٧\_

روايت: ١٥

زمين: زمين كے فوائد ٣

شرعى فريضہ : شرعى فريضہ پر عمل كرنے كا پيش خيمہ ٨ ، ١٣

ضمير : ضمير كا فيصلہ ٧،٨; ضمير كى قدر و قيمت ٩

علم: علم و عمل ١٣

عمل : عمل صالح كا پيش خيمہ ٨;عمل كے صحيح ہونے كى شرائط ٦

مومنين : مؤمنين كى ذمہ دارى ٢ ، ٥

نيت : نيت كى تاثير ٦

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاء وَاللّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلاً وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (٢٦٨)

شيطان تم سے فقيرى كا وعدہ كرتا ہے او رتمھيں برائيوں كا حكم ديتا ہے او رخدا مغفرت او رفضل و احسان كا وعدہ كرتا ہے \_ خدا صاحب وسعت بھى ہے اور عليم و دانا بھى \_

١\_ شيطان انسان كو فقر و تنگدستى سے ڈراكر انفاق كرنے سے منع كرتاہے\_ الشيطان يعدكم الفقر

٢\_ شيطان، انسان كو پاكيزہ اور مرغوب چيزوں كے انفاق سے روكتاہے\_ انفقوا من طيبات ماكسبتم ... الشيطان يعدكم الفقر

٣\_ تنگدستى كا ڈر، انفاق سے روكنے كا شيطانى حربہ\_ الشيطان يعدكم الفقر

٤\_ شيطان، انسان كو برائي كى ترغيب دلاتاہے\_ و يامركم بالفحشاء

٥\_ انفاق نہ كرنا، معاشرے ميں برائيوں كى طرف ميلان كا سبب بنتاہے\_ الشيطان يعدكم الفقر و يامركم بالفحشاء

گويا جملہ ''يامركم بالفحشائ'' توضيح و تفسير ہے جملہ ''يعدكم الفقر''كى يعنى شيطان تمہيں انفاق سے روكتاہے اور پھر برائي كى طرف كھينچ لاتاہے ( يعنى ايك طرف سے انسان كے اندر بخل اور كنجوسى كى برى صفت كو پروان چڑھاتاہے اور دوسرى طرف سے معاشرے كے اندر بعض لوگ فقر و تنگدستى كا شكار رہيں گے جس كا حتمى نتيجہ معاشرے ميں جرائم كى صورت ميں نكلے گے)\_

٦\_ اس بات كى طرف متوجہ رہنا كہ شيطان برائي كا خواہاں ہے انسان كو شيطانى وسوسوں كے قبول كرنے سے روكتاہے\_ الشيطان يعدكم الفقر و يامركم بالفحشاء يہ اس بناپرہے كہ جملہ''يامركم بالفحشائ''، ''يعدكم الفقر''كى علت ہو\_يعنى اسكے وعدوں اور وسوسوں پر كان نہ دھرنا كيونكہ وہ تمہيں برائي كى طرف دعو ت ديتاہے\_

٧\_ خدا تعالى انسان كو رزق كى فراوانى اور گناہوں كى بخشش كا وعدہ دے كر اسے انفاق كى ترغيب دلاتا ہے\_

والله يعدكم مغفرة منه و فضلا كلمہ'' فضلاً''چونكہ شيطان كے وسوسہ فقر كے مقابلے ميں ہے اسيلئے اس سے مراد رزق كى وسعت ہے\_

٨\_ انفاق، وسعت رزق اور گناہوں كى بخشش كا ذريعہ ہے\_ يا ايها الذين آمنوا انفقوا ... والله يعدكم مغفرة منه و فضلا

٩\_ انسان خدا كى دعوت يا شيطان كے وسوسے كو قبول كرنے ميں آزاد ہے\_ الشيطان يعدكم ... والله يعدكم مغفرة منه و فضلا

١٠\_ گناہوں كى بخشش اور مال كى كثرت خداوند متعال كى طرف سے انفاق كرنے والوں كى جزاہے\_

يا ايها الذين آمنوا ا نفقوا ... والله يعدكم مغفرة منه و فضلاً

١١\_ انفاق شدہ مال كى نسبت خدا تعالى كى جزا بہت زيادہ ہے\_ والله يعدكم مغفرة منه و فضلا

فضل (زيادتى و اضافہ) انفاق كرنے والوں كيلئےخدا كى طرف سے اجر ہے\_ جزا ميں يہ اضافہ، ہوسكتاہے انفاق شدہ مال كى نسبت ہو يعنى جو كچھ تم انفاق كرتے ہو خدا تعالى تمہيں اس سے بڑھ كر جزا ديتاہے\_

١٢\_ خدا تعالى واسع و عليم ہے\_ والله واسع عليم

١٣\_ خدا تعالى اپنى راہ ميں انفاق كرنے والوں سے آگاہ ہے اور ان كى روزى ميں وسعت عطا فرماتاہے\_

والله واسع عليم

١٤\_ انفاق نہ كرنا يا اموال خبيث ( ناپسنديدہ) سے انفاق كرنا فحشا اور برائي كا مصداق ہے\_

انفقوا من طيبات ما كسبتم ... الشيطان يعدكم الفقر و يامركم بالفحشاء

''يامركم بالفحشائ''شيطان كے ترك انفاق يا انفاق از مال خبيث كے وسوسہ كى تفسير اور وضاحت ہے\_

اسما ء و صفات: عليم ١٢ ; واسع ١٢

انسان : انسان كا اختيار ٩

انفاق: انفاق كى ترغيب ٧; انفاق كى جزا ٧ ، ٨ ، ١٠ ، ١١ ، ١٣;انفاق كے اثرات ١٣;انفاق كے انفرادى اثرات ٧ ، ٨;انفاق كے سماجى اثرات ٥; انفاق كے موانع ١ ، ٢ ، ٣ ;انفاق نہ كرنے كى مذمت ٥ ، ١٤;ناپسنديدہ چيزوں سے انفاق ١٤

برائي: برائي كے عوامل ٦;برائي كے موارد ١٤;برائي كے موانع ٦

تحريك: تحريك كے عوامل ٧

خدا تعالى : خدا تعالى كا علم ١٣; خدا تعالى كا وعدہ ٧;خدا تعالى كى دعوت ٩

خوف : خوف كے اثر ات٣;فقر كا خوف ١ ، ٣ ; ناپسنديدہ خوف ١ ، ٣

دور انديشى : دورانديشى كے اثرات ٦

شيطان: شيطان كا بہكانا يا ور غلانا ١ ، ٢ ، ٣ ،٤ ،٦ ; شيطان كے وسوسے ٩

علم: علم كے اثرات ٦

عمل: ناپسنديدہ عمل ٤ ، ١٤

گمراہى :

يُؤتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاء وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الأَلْبَابِ (٢٦٩)

وہ جس كو بھى چاہتا ہے حكمت عطا كر ديتا ہے او رجسے حكمت عطا كر دى جائے اسے گويا خير كثير عطا كرديا گيا اور اس بات كو صاحبان عقل كے علاوہ كوئي نہيں سمجھتا ہے \_

١\_ حكمت و دانائي خدا كى عنايت ہے جسے چاہتاہے عطا كرتاہے\_ يؤتى الحكمة من يشاء

٢\_ جو لوگ اپنے پسنديدہ اموال كو بغير كسى احسان و آزار كے راہ خدا ميں خر چ كرتے ہيں وہ گمراہى كے عوامل ٤ ، ٥

گناہ : گناہ كى بخشش ٧ ، ٨ ، ١٠

معاشرتى نظام :٥

معاشرہ : معاشرہ كے انحطاط كا پيش خيمہ ٥

نعمت : نعمت كى فراوانى ٧، ٨، ١٠ ، ١٣

صاحبان حكمت ہيں \_

الذين ينفقون اموالهم فى سبيل الله ... يؤتى الحكمة من يشاء و من يؤت الحكمة فقد اوتى خيرا كثيرا

چونكہ اس آيت مباركہ كا ان گذشتہ آيات كے ساتھ ارتباط ہے جو انفاق اور اسكے احكام كے

متعلق ہيں اسلئے كہا جاسكتاہے كہ اس آيت ميں حكمت سے مراد وہى خاص شرائط كے ساتھ انفاق كرناہے يا يہ كہ انفاق كرنا حكمت كا ايك مصداق ہے\_

٣\_ صاحبان حكمت خير كثير كے مالك ہيں \_ و من يؤت الحكمة فقد اوتى خيرا كثيرا

٤\_ حكمت خير كا باعث ہے\_ و من يؤت الحكمة فقد اوتى خيرا كثيرا

٥ \_ صرف صاحبان عقل و خرد خدا تعالى كى حكمتوں سے نصيحت حاصل كرتے ہيں \_ و ما يذّكر الا او لوا الالباب

٦\_عقل و خرد كى اہميت اور صاحبان عقل كى قدر و قيمت\_ و ما يذّكر الا اولوا الالباب

٧\_ حقائق اور معارف دينى كا ادراك صرف عقل سليم كے سائے ميں ممكن ہے \_ و من يؤت الحكمة ... و ما يذّكر الا اولوا الالباب اس نكتے ميں حكمت كو معارف اور دينى حقائق كے معني ميں ليا گيا ہے\_

٨\_ ناسمجھ لوگ حكمت اور معارف دينى سے بے بہرہ ہيں \_ يؤتى الحكمة من يشاء ... و ما يذكر الا اولو الالباب

٩\_ معارف و حقائق دينى كا ادراك اور پھر ان كے مطابق عمل كرنا خداوند متعال كى عطا كردہ حكمت ہے\_

يؤتى الحكمة من يشاء اس آيت كے سابقہ آيات ( كہ جو انفاق كے ضرورى ہونے، اسكے اچھے نتائج اور ترك انفاق كے بُرے نتائج كے متعلق ہيں سب كے سب دينى احكام اور معارف ہيں ) كے ساتھ ارتباط كو مدنظر ركھتے ہوئے كہا جاسكتاہے كہ حكمت سے مراد دينى معارف اور حقائق ہيں \_

١٠\_ خداوند عالم كى اطاعت اور امام كى شناخت حكمت ہے\_ و من يؤت الحكمة فقد اوتى خيرا كثيرا

امام صادق (ع) فرماتے ہيں ''ومن يؤت الحكمة ...'' طاعة الله و معرفة الامام يہ خدا كى اطاعت اور امام كى شناخت ہے(١)

١١ \_ معرفت اور دين كى سمجھ بوجھ حكمت ہے\_ و من يؤت الحكمة

امام صادق (ع) اس آيت كے متعلق ايك سوال

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج ١ ص ١٨٥ ح ١١ ، نورالثقلين ج ١ ص ٢٨٧ ح ١١٣٠\_

كے جواب ميں فرماتے ہيں \_ان الحكمة المعرفة والتفقة فى الدين بے شك حكمت، معرفت اور دين كى سمجھ بوجھ ہے(١)

١٢\_ امام كى شناخت اور كبيرہ گناہوں سے پرہيز حكمت ہے\_ و من يؤت الحكمة

امام صادق (ع) اس آيت كے متعلق فرماتے ہيں : معرفة الامام واجتناب الكبائرالتى اوجب الله عليها النار يہ امام كى شناخت اور ان كبيرہ گناہوں سے پرہيز ہے جن پر خدا تعالى نے آتش جہنم كو لازم قرار ديا ہے(٢)\_

اطاعت: خدا كى اطاعت ١٠

انفاق: انفاق كے انفرادى اثرات ٢; پسنديدہ چيزوں سے انفاق ٢; راہ خدا ميں انفاق ٢

انفاق كرنے والا: اسكے فضائل ٢

تعقل وتفكر: اسكى اہميت ٦ ; اسكى قدر و قيمت ٦;اسكے اثرات ٥;اس كے نہ ہونے كے اثرات ٨

حديث: ١٠،١١،١٢

حكمت : حكمت عبرت كا سرچشمہ ٥;حكمت كا عطا كرنا ١;حكمت كے اثرات ٤;حكمت كے موارد ٩ ، ١٠،١١ ، ١٢;حكمت كے موانع ٨

خير: خير كا پيش خيمہ٤

خدا تعالى: خدا تعالى كى مشيت ١;خدا كے عطيئے١

دين : دين كى گہرى سمجھ بوجھ ٧ ، ٩، ١١

راہبر: راہبر كى شناخت ١٠، ١٢

شرعى فريضہ : شرعى فريضہ پر عمل ٩

شناخت : شناخت كے وسائل و ذرائع ٧

صاحبان حكمت :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير عياشى ج ١ ص ١٥١ ح ٤٩٨ ، نورالثقلين ج١ ص ٢٨٧ ح ١١٣٥\_

٢) كافى ج ٢ ص ٢٨٤ ح ٢٠ نورالثقلين ج ١ ص ٢٨٧ ح ١١٣١\_

صاحبان حكمت كے فضائل ٣

صاحبان عقل : صاحبان عقل كا عبرت حاصل كرنا ٥; صاحبان عقل كے فضائل ٦

عمل : عمل صالح٩

گناہ : گناہ سے اجتناب ١٢;گناہ كبيرہ ١٢

وَمَا أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ اللّهَ يَعْلَمُهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ (٢٧٠)

او رتم جو كچھ بھى راہ خدا ميں خرچ كرو گے يا نذر كرو گے تو خدا اس سے باخبر ہے البتہ ظالمين كا كوئي مددگار نہيں ہے \_

١\_ خدا تعالى انفاق اور نذر و نياز كى كميت اور كيفيت سے آگاہ ہے اگر چہ معمولى ہو\_ و ما انفقتم من نفقة او نذرتم من نذر فان الله يعلمه نذر سے مراد انسان كا نيك عمل كو انجام دينے پر اپنے آپ كو ذمہ دار اور پابند بنانا ہے\_

٢\_ خدا تعالى بندوں كے انفاق اور نذر كى جزاديتاہے چاہے وہ معمولى ہى ہوں \_ و ما انفقتم من نفقة ... فان الله يعلمه

بندوں كے اعمال كے بارے ميں خدا تعالى كا آگاہ ہونا ان اعمال كى الہى پاداش سے كنايہ ہے\_

٣\_ خدا تعالى بندوں كے چھوٹے سے چھوٹے عمل سے بھى آگا ہے\_ و ما انفقتم من نفقة ... فان الله يعلمه

نفقہ اور نذر كا نكرہ ہونا انكى ہر قسم اور ہر مقدار كو شامل ہے چاہے وہ بہت كم ہى ہوں \_

٤\_ خدا تعالى كا انفاق اور نذر كى طرف ترغيب دلانا چاہے وہ كم ہى ہوں \_ و ما انفقتم من نفقة اور نذرتم من نذر فان الله يعلمه خداوند عالم كا نيك اعمال سے آگاہ ہونا اسكى طرف سے پاداش دينے سے كنايہ ہے ا ور جزا كو بيان كرنے كى غرض نيك اعمال كى طرف رغبت دلاناہے\_

٥\_ ظالم و ستمگر ہر قسم كے حامى و ناصر سے محروم ہيں \_ يا ايها الذين آمنوا لا تبطلوا صدقاتكم بالمن و الاذي ... و لا تيمموا الخبيث ... الشيطان يعدكم الفقر ... و ما للظالمين من انصار\_

٦\_ انفاق نہ كرنا يا انفاق كو احسان، اذيت و آزار سے آلودہ كرنا يا ناپسنديدہ چيزوں سے انفاق كرنا اور نذر پر عمل نہ كرنا ستم ہے\_ لا تبطلوا صدقاتكم بالمن والاذى ... انفقوا من طيبات ... و ما للظالمين من انصار

٧\_ خدا تعالى ، انفاق كرنے والوں اور نذر پر عمل كرنے والوں كا ياورو مددگار ہے\_ و ما للظالمين من انصار

يہ نكتہ '' و ما للظالمين من انصار''كے مفہوم سے اخذ ہوتاہے كيونكہ صرف انفاق نہ كرنے والے خدا تعالى كى حمايت سے محروم ہيں \_

٨\_ انفاق اور نذر كو پورا كرنا معاشرے ميں باہمى تعاون كے پيدا ہونے اور اسكى وسعت كا سبب ہے\_\*

و ما انفقتم من نفقة او نذرتم من نذر ... و ما للظالمين من انصار لگتاہے انصار و مددگار ميں وہ لوگ بھى شامل ہيں جو انفاق كرنے والوں كے اموال سے بہرہ مند ہوتے ہيں يعنى انفاق كرنے والوں اور نذروں كو پورا كرنے والوں كو عوامى حمايت حاصل ہے\_ نيز يہ خود بھى عوام اور معاشرے كے مددگار ہيں پس انفاق باہمى اور معاشرتى تعاون كے عام ہونے كا سبب بنتاہے\_

٩\_ انفاقات اور نذور كے بارے ميں خدا تعالى كى آگاہى كى طرف متوجہ رہنا انسان كو انفاقات اور نذور كے پورا كرنے كى ترغيب دلاتاہے\_ و ما انفقتم من نفقة او نذرتم من نذر فان الله يعلمه

احسان جتانا: احسان جتانے كے اثرات ٦

اذيت: اذيت كے اثرات٦

انسان: انسان كا عمل٣

انفاق: انفاق كا پيش خيمہ ٩;انفاق كى تشويق ٤; انفاق كى جزا ٢ ، ٧; انفاق كے آداب ١; انفاق كے انفرادى اثرات ٧;انفاق كے ترك كى مذمت ٦; انفاق كے معاشرتى اثرات ٨; ناپسنديدہ چيزوں سے انفاق ٦

تحريك: تحريك كے عوامل ٤ ، ٩

تعاون: معاشرے ميں تعاون ٨

خدا تعالى: خدا تعالى كا علم ١ ، ٣ ، ٩;خدا تعالى كى امداد ٧;خدا تعالى كى جزا ٢

ظالمين :٥ ظلم : ظلم كے اثرات ٥;ظلم كے موارد ٦

علم: علم كے اثرات ٩

نذر: نذر پورى كرنے كا پيش خيمہ ٩;نذر پورى كرنے كے اثرات ٧،٨;نذر پورى نہ كرنے كے اثرات ٦;نذر كى تشويق ٤; نذر كى جزا ٢; نذر كے آداب ١

إِن تُبْدُواْ الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاء فَهُوَ خَيْرٌ لُّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (٢٧١)

اگر تم صدقہ كو على الاعلان دوگے تو يہ بھى ٹھيك ہے اور اگر چھپا كر فقراء كے حوالے كرد و گے تو يہ بھى بہت بہتر ہے اور اس كے ذريعہ تمھارے بہت سے گناہ معاف ہو جائيں گے او رخدا تمھارے اعمال سے خوب باخبر ہے \_

١\_ على الاعلان صدقہ دينا نيك اور قدر و قيمت والا عمل ہے\_ ان تبدوا الصدقات فنعما هي

٢\_انفاق كرنے والے كيلئے آشكار صدقہ دينے كى

بجائے مخفى طور پر صدقہ دينے كا زيادہ فائدہ ہے\_ ان تبدوا الصدقات فنعما هى و ان تخفوها و تؤتوها الفقراء فهو خير لكم

لگتاہے كلمہ '' لكم'' اس نكتے كو بيان كررہاہے كہ مخفى صدقہ ، صدقہ دينے والے كيلئے زيادہ فائدہ مند ہے كيونكہ اس ميں ريا وغيرہ كا احتمال كم ہے ليكن اس كا مطلب يہ نہيں ہے كہ مخفى صدقہ ہر لحاظ سے آشكار صدقہ كى نسبت زيادہ فائدہ مند ہے\_

٣\_ پنہانى صدقہ كى قدر و قيمت آشكار صدقہ كى نسبت زيادہ ہے\_ ان تبدوا ... و ان تخفوها و تؤتوها الفقراء فهو خير لكم

اس بناپر كہ كلمہ '' لكم'' قرينہ كے طور پر صرف پنہان صدقہ كے صدقہ دينے والے كيلئے زيادہ مفيد ہونے كو بيان نہ كررہاہو بلكہ آيت كے اطلاق كو مدنظر ركھا جائے\_

٤\_ صدقات كے ذريعے حاجتمندوں كى حاجت روائي كرنا انہيں ديگر مصارف ميں خرچ كرنے سے بہتر ہے\_

ان تبدوا الصدقات ... و ان تخفوها و تؤتوها الفقراء فهو خير لكم صدقات كے يقيناً بہت سارے مصارف ہيں ليكن ان ميں سے صرف فقراء كے ذكر كرنے سے انكى اولويت ظاہر ہوتى ہے\_

٥\_ انسان كى شخصيت كى حفاظت كى قدر و قيمت ہے\_ و ان تخفوها و تؤتوها الفقراء فهو خير لكم

لگتاہے پنہاں صدقہ كى برترى كا ايك فلسفہ يہ ہے كہ اس ميں حاجتمندوں كى شخصيت اور آبرو محفوظ رہتى ہے كيونكہ صدقے كا مقصد ضرورت مندوں كى حاجت روائي كرناہے اور انسان اپنى آبرو كى حفاظت كے زيادہ ضرورتمند ہيں \_

٦\_ قرآن كريم كا لوگوں كو نيكيوں كى طرف راغب كرنے كے لئے ان كى منفعت طلبى كى سرشت سے استفادہ كرنا \_

و ان تخفوها و توتوها الفقراء فهو خير لكم

٧\_ فقرا ء كو مخفى طور پر صدقہ دينا بعض گناہوں كا كفارہ ہے\_ و ان تخفوها و تؤتوها الفقراء ... و يكفر عنكم من سيّاتكم

٨\_ انسان كے اعمال كا خدا تعالى كو پورا پورا علم ہے\_ و الله بما تعملون بصير

٩\_ انسان كا اس نكتے كى طرف متوجہ رہنا كہ خدا تعالى اسكے اعمال سے مكمل طور پر آگاہ ہے اسے انفاق كرنے كى تشويق دلاتا ہے\_ ان تبدوا الصدقات ...والله بما تعملون خبير

١٠\_ رياكارى ، احسان جتانے اور تكليف پہنچانے سے پرہيز ،پنہانى صدقے كى برترى كا فلسفہ ہے\_

لا تبطلوا صدقاتكم بالمن و الاذى كالذى ينفق ما له رئاء الناس ... و ان تخفوها سابقہ آيات ميں انفاق كى پاداش كا معيار يہ قرار ديا گيا ہے كہ وہ خدا كيلئے ہو اور رياكارى اور احسان وآزار سے خالى ہو اور چونكہ پنہانى صدقہ اس معيار پر پورا اترتاہے اسلئے اسكى قدر و قيمت زيادہ ہے\_

١١\_واجب صدقات ( زكات) كا آشكارا ًدينا اور مستحب صدقوں كا چھپاكر دينا بہتر ہے\_ ان تبدوا الصدقات

امام باقر (ع) :آيت ''ان تبدوا ...''كے متعلق فرماتے ہيں : ھى يعنى الزكاة المفروضة '' اس سے مراد واجب زكات ہے''اور پھر ''و ان تخفوہا و تؤتوہا الفقرائ''كے متعلق ايك سوال كے جواب ميں فرماتے ہيں يعنى النافلة ''اس سے مراد مستحب صدقہ ہے''(١)

احكام: احكام كا فلسفہ ١٠

اقدار:١،٣،٥

انسان : انسان كا عمل ٨;انسان كى منفعت طلبى ٦

انفاق:انفاق كا پيش خيمہ ٩;انفاق كى پاداش ٧; انفاق كى فضيلت ٣;انفاقكےآداب ١ ، ٢ ، ٣ ، ١٠;انفاق ميں اولويت ٤

تحريك: تحريك كے عوامل ٦،٩

تربيت : تربيت كى روش ٦

خدا تعالى: خدا تعالى كا علم ٨ ،٩

روايت:١١

زكات: زكات كى ادائيگى ١١

شخصيت : شخصيت كى قدر و قيمت ٥

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج٤ ص٦٠ ح١ ، نورالثقلين ج ١ ص ٢٨٩ ح ١١٤٥\_

صدقہ : صدقہ پنہانى ٢ ، ٣ ، ٧ ، ١٠ ، ١١; صدقہ كى فضيلت ١ ، ٣ ، ١٠; صدقہ كے آداب ١١;صدقہ كے مصارف ٤;صدقہ واجب ١١

علم : علم كے اثرات ٩

عمل: عمل صالح ١

فقير : فقير كى حاجت روائي ٤ ، ٧;فقير كى حاجت مندى ٤

گناہ : گناہ كا كفارہ ٧

نيكى : نيكى كا سرچشمہ ٦

لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللّهَ يَهْدِي مَن يَشَاء وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ فَلأنفُسِكُمْ وَمَا تُنفِقُونَ إِلاَّ ابْتِغَاء وَجْهِ اللّهِ وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لاَ تُظْلَمُونَ (٢٧٢)

اے پيغمبر ان كى ہدايت پا جانے كى ذمہ دارى آپ پر نہيں ہے بلكہ خدا جس كو چاہتا ہے ہدايت ديديتا ہے او رلوگو جو مال بھى تم راہ خدا ميں خرچ كرو گے وہ در اصل اپنے ہى لئے ہو گا او رتم تو صرف خوشنودى خدا كے لئے خرچ كرتے ہو او رجو كچھ بھى خرچ كر و گے وہ پورا پورا تمھارى طرف واپس آئے گا اور تم پر كسى طرح كا ظلم نہ ہو گا \_

١\_ پيغمبر (ص) اسلام كى يہ ذمہ دارى نہيں ہے كہ وہ مسلمانوں كو تكليف دہى ، رياكارى اور احسان جتانے سے پاك انفاق پر مجبور كريں \_ ليس عليك هديهم چونكہ اس آيت كا گذشتہ آيات كے ساتھ ارتباط ہے اسلئے '' ليس عليك ہداہم '' كا مطلب يہ نكلتاہے كہ تيرے لئے ضرورى نہيں ہے كہ تو مسلمانوں سے زبردستى ايسا

انفاق كرائے جو رياكارى ، تكليف دہى اور احسان جتانے سے خالى ہو\_

٢\_ انسانوں كا ہدايت پانا پيغمبر (ص) اسلام كى ذمہ دارى كے دائرے سے باہر ہے اور صرف مشيت الہى كا مرہون منت ہے\_ ليس عليك هديهم و لكن الله يهدى من يشاء

٣\_ بعض مسلمانوں كے احسان، اذيت و آزار اور رياپر مبنى انفاق كى وجہ سے پيغمبر (ص) اسلام كى پريشانى اور اضطراب كو دور كرنے كيلئے خدا تعالى كا ان كى دل جوئي كرنا \_ ليس عليك هديهم

٤ \_ پيغمبر (ص) اسلام كى انتہائي خواہش كہ لوگ ہدايت پاجائيں اور اس كے لئے آپ(ص) كى بھر پور كوششيں \_

ليس عليك هديهم

٥\_ خدا تعالى جسے چاہتاہے ہدايت كرتاہے\_ و لكن الله يهدى من يشاء

٦\_ ہر اچھى چيز سے انفاق كرنا خود انفاق كرنے والے كے فائدے ميں ہے\_ و ما تنفقوا من خير فلانفسكم

اس نكتے ميں '' من''كو ابتدائيہ فرض كيا گيا ہے\_

٧\_ مال، خير ہے\_ و ما تنفقوا من خير اگر '' من'' '' ما تنفقوا''كے '' ما''كے لئے بيان ہو\_

٨\_ غير مسلموں پرانفاق كرنا جائز ہے\_ ليس عليك هديهم ... و ما تنفقوا من خير فلانفسكم يہ تب ہے كہ '' ہديہم'' كى ضمير سے مراد كفار اور مشركين ہوں اور اسكى تائيد بعض مفسرين كے اس قول سے بھى ہوتى ہے كہ اس آيت مباركہ كے نزول كا سبب مسلمانوں كا غير مسلموں پر انفاق كرنے سے پرہيز تھا\_ ( مجمع البيان)

٩\_ دين و مذہب كو مدنظرركھے بغير بينواؤں كى حاجت روائي كرنا اسلام كا بنيادى اصول ہے\_

ليس عليك هديهم ... و ما تنفقوا من خير يہ نكتہ اس آيت مباركہ كے شان نزول كے متعلق بعض مفسرين كے اس قول كى بناپر ہے كہ اسكے نزول كا سبب مسلمانوں كا غير مسلموں كو صدقہ دينے سے پرہيز كرنا تھا\_

١٠\_ اسلامى معاشرے ميں غير مسلموں كى حالت زار

كا خيال ركھنا قابل تحسين عمل ہے\_ ليس عليك هديهم ... و ما تنفقوا من خير

١١\_انفاق صرف خدا تعالى كى رضا اور خوشنودى كيلئے جائز ہے\_ و ما تنفقون الا ابتغاء وجه الله

''و ما تنفقون'' بظاہر جملہ خبريہ ہے ليكن در حقيقت جملہ انشائيہ ہے\_ يعنى ''و لا تنفقوا الا ...''اور يا جملہ خبريہ ہے اس معنى ميں كہ مسلمان رضائے الہى كے بغير انفاق نہيں كرتے كيونكہ يہ انكى شان كے لائق نہيں ہے\_

١٢\_ رضائے الہى كے بغير انفاق كرنا مومنين كے ايمان كے ساتھ سازگار نہيں ہے\_ و ما تنفقون الا ابتغاء وجه الله

اگر ''و ما تنفقون'' جملہ خبريہ ہو يعنى مومنين جب تك با ايمان ہيں رضائے الہى كے بغير انفاق نہيں كريں گے اور اگر غير خدا كو مدنظر ركھيں گے تو روح ايمان سے خالى ہوں گے \_

١٣\_ انفاق، خدا كى خوشنودى حاصل كرنے كا ذريعہ ہے\_ و ما تنفقون الا ابتغاء وجه الله

١٤\_ خدا وند متعال كى بارگاہ ميں انفاق كى قبوليت اور ثمر آور ہونا انفاق كرنے والے كى خالص نيت ميں منحصر ہے\_

و ما تنفقون من خير فلانفسكم و ما تنفقون الا ابتغاء وجه الله اگر ''و ما تنفقون'' كا جملہ ''و ما تنفقوا فلانفسكم''كيلئے حال ہو يعنى انفاق كا تمہيں اس وقت فائدہ ہے جب خدا تعالى كى خوشنودى كيلئے ہو \_

١٥\_ خداوند متعال كى خوشنودى تب حاصل ہوتى ہے جب اس كے لئے كوشش اور جد و جہد كى جائے\_

و ما تنفقون الا ابتغاء وجه الله كلمہ '' ابتغائ'' كو مدنظر ركھتے ہوئے كہ جس ميں سعى و كوشش ملحوظ ہے\_

١٦\_ راہ خدا ميں انفاق كرنے والا اپنے حق ميں كسى قسم كى ناانصافى كے بغير انفاق كى پورى جزاو پاداش سے بہرہ مند ہوگا\_ و ما تنفقوا من خير يوف اليكم و انتم لا تظلمون

١٧\_ خدا وند متعال كى خوشنودى كيلئے كئے جانے والے انفاق كى پاداش ميں كوئي كمى نہيں ہوگى اگرچہ وہ غير مسلم بے نواؤں كيلئے ہى ہو\_ و ما تنفقوا من خير يوف اليكم و انتم لا تظلمون

آيت كے اس شان نزول كو مدنظر ركھتے ہوئے كہ جو غير مسلموں پر انفاق كرنے كے بارے ميں ہے\_

١٨ \_ قرآن كريم كا لوگوں كو نيك اعمال كى طرف راغب كرنے كيلئے انكى منفعت طلبى كى خصلت سے استفادہ كرنا \_

و ما تنفقوا من خير فلانفسكم ... و ما تنفقوا من خير يوف اليكم

١٩\_ نيك اعمال كا فائدہ خود عمل كرنے والے كو ہے\_ و ما تنفقوا من خير فلانفسكم ... يوف اليكم

٢٠\_ روز قيامت انسان كے اعمال كا مجسم ہونا \*\_ و ما تنفقوا من خير يوف اليكم

''يوف''كى ضمير كا ''و ما تنفقوا''كى طرف پلٹنا ظاہراً اس نكتے كو بيان كررہاہے كہ وہى انفاق كردہ چيز روز قيامت انفاق كرنے والے كو بطور كامل ادا كردى جائيگي\_

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) كى خواہش ٤; آنحضرت(ص) كى دلجوئي ٣; آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى ١; آنحضرت (ص) كى سيرت ٤

احسان جتانا : احسان جتانے كى مذمت ٣

احكام: ٨

اذيت: اذيت كى مذمت ٣

اقتصادى نظام :٩

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى ذمہ دارى كى حدود ١ ، ٢;انبياء (ع) كے اہداف ٤

انسان: انسان كى منفعت طلبى ١٨;انسان كى ہدايت ٢ ، ٤

انفاق: انفاق غير مسلموں پر ٨، ١٧;انفاق كى جزا ٦ ، ١٤ ، ١٦ ، ١٧;انفاق كے آداب ١ ، ٣ ، ١١ ، ١٢;انفاق كے اثرات ٣;انفاق كے احكام ٨;انفاق كے انفرادى اثرات ٦، ١٤;انفاق كے مصارف ٨; راہ خدا ميں انفاق ١٦ ، ١٧;

ايمان: ايمان كے اثرات ١٢

تحريك : تحريك عوامل ١٨

تربيت: تربيت كى روش ١٨

جزا و سزا كانظام :١٦

خدا تعالى: خدا تعالى كاعدل ١٦;خدا تعالى كى خوشنودى ١١ ، ١٢ ، ١٣ ، ١٥ ، ١٧;خدا تعالى كى مشيت ٢ ، ٥;خدا تعالى كى ہدايت٥

رشد و تكامل: رشد و تكامل كا پيش خيمہ ١٣

عمل: عمل صالح ١٩; عمل صالح كا پيش خيمہ ١٨;عمل صالح كى تشويق ١٨;عمل كا تجسم ٢٠;عمل كى جزا و سزا ١٥ ، ١٩;عمل كى قبوليت ١٤;عمل كے اثرات ١٩

غير مسلم: غير مسلم كے حقوق ١٠

فقير: فقير كى حاجت روائي ٩

قصد قربت :١٤

كوشش : كوشش كے اثرات ١٥

مال: مال كا خير ہونا ٧;مال كى قدر و قيمت ٧

معاشرتى نظام : ١٠ معاشرہ : اسلامى معاشرہ ١٠

نيت : نيت كى تاثير ١٤

وجہ اللہ:١٣،١٥

لِلْفُقَرَاء الَّذِينَ أُحصِرُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ لاَ يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاء مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُم بِسِيمَاهُمْ لاَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (٢٧٣)

يہ صدقہ ان فقراء كے لئے ہے جو راہ خدا ميں گرفتار ہو گئے ہيں اور كسى طرف جانے كے قابل بھى نہيں ہيں \_ نا واقف افراد انھيں ان كى حيا و عفت كى بنا پر مالدا ر سمجھتے ہيں حالانكہ تم آثار سے ان كى غربت كا اندازہ كرسكتے ہو اگر چہ يہ لوگوں سے چمٹ كر سوا ل نہيں كرتے ہيں اور تم لوگ جو كچھ بھى انفاق كرو گے خدا اسے خوب جانتا ہے \_

١\_ وہ لوگ جو راہ خدا ميں گھرے ہوئے اور روزى كمانے سے عاجز ہيں ليكن آبرومند ہيں اورانكى تنگدستى ان كے چہروں سے عياں ہے ہرگز دوسروں سے كچھ نہيں مانگتے ايسے لوگ انفاق كا بہترين مصرف ہيں \_ للفقرائ ... لا يسئلون الناس الحافا

٢\_ جو لوگ الہى ذمہ داريوں كى ادائيگى ميں مصروف ہونے كى وجہ سے روزى كمانے سے عاجز ہيں انكى زندگى كے اخراجات اسلامى معاشرہ كے ذمے ہيں \_ للفقراء الذين احصروا فى سبيل الله لايستطيعون ضربا فى الارض

٣\_ انفاق ان بے نواؤں اور تنگدستوں كيلئے ہے جو زندگى كے اخراجات پورے كرنے سے عاجز ہيں نہ ان كيلئے جو اسكى توان ركھتے ہيں \_ للفقراء الذين احصروا فى سبيل الله لا يستطيعون ضربا فى الارض

٤\_ ضروريات زندگى كا پورا كرنا ضرورى ہے اگر چہ

اس كيلئے كوشش كرنى پڑے اور سختياں جھيلنى پڑيں \_ لا يستطيعون ضربا فى الارض

'' ضربا فى الارض ''سعى و كوشش سے كنايہ ہے كہ جس ميں طبعى طور پر سختياں برداشت كرنى پڑتى ہيں اور چونكہ '' لا يستطيعون ...''كا تقاضا يہ ہے كہ كمانے كى توان ركھنے والے پر انفاق نہيں كيا جاسكتا اسلئے اسے اپنى زندگى كى گاڑى كو چلانے كيلئے سعى و كوشش كرنا ہوگى اگر چہ اس ميں تكليفيں ہى برداشت كرنى پڑيں \_

٥\_ جو لوگ روزى كمانے كى توان ركھتے ہيں ان پر انفاق كرنے سے پرہيز ضرورى ہے\_ للفقراء ... لا يستطيعون ضرباً فى الارض كيونكہ '' لا يستطيعون''كے ذريعے انفا ق كا مصرف صرف ان فقرا كو قرار ديا گيا ہے جو ضروريات زندگى كے حاصل كرنے كى توان نہيں ركھتے\_

٦\_ سخت نيازمندى كے باوجود بے نيازى اور آبرومندى كا اظہار كرنا اور عفت نفس كا خيال ركھنا قابل قدر ہے\_

يحسبهم الجاهل اغنياء من التعفف ... لا يسئلون الناس الحافا چونكہ آيت ميں افراد كى مدح كى جارہى ہے اسلئے اس ميں ذكر كى گئي صفات كو صفات حسنہ شمار كيا جائيگا، قابل ذكر ہے كہ الحاف ''اصرار''كے معنى ميں ہے ليكن جملہ ''يحسبہم الجاہل اغنيائ'' اور ''تعفف'' كے قرائن كو مدنظر ركھتے ہوئے جملہ '' لا يسألون'' كا معنى يوں بنتا ہے كہ يہ لوگ سوال ہى نہيں كرتے تا كہ اس پر اصرار كرنا پڑے نہ يہ كہ سوال كرتے ہيں ليكن اس پر اصرار نہيں كرتے\_

٧\_ فقراء اور تنگ دستوں كى ظاہرى حالت ان كے نامناسب اقتصادى حالات كى منہ بولتى تصوير ہوتى ہے اگر چہ وہ اپنى آبرومندى كى خاطر اپنے فقر كا اظہار نہ ہى كريں \_ يحسبهم الجاهل اغنياء من التعفف تعرفهم بسيماهم

٨\_ آبرومند تنگ دست افراد ہرگز كسى سے اصرار كے ساتھ سوال نہيں كرتے\_ لا يسئلون الناس الحافا

اس نكتے ميں جملہ ''لا يسئلون الناس الحافا''كا وہى ظاہرى معنى مراد ليا گياہے يعنى اپنے سوال پر اصرارنہيں كرتے \_ اس بناپر جملہ ''يحسبهم الجاهل''كا معنى يہ ہوگا كہ انكے سوال كرنے كے انداز سے انكے تہى دست ہونے كا پتہ چل جاتاہے\_

٩\_ فقرا اپنى اقتصادى ضروريات كيلئے اصرار اور لجاجت كے بغيرسوال كرسكتے ہيں \_ لا يسئلون الناس الحافا

اس جملے كے مفہوم سے يہ نكتہ سمجھ ميں آتاہے\_

١٠\_ گدا گرى ميں اصرار اور لچرين ناپسنديدہ عمل ہے\_ لا يسئلون الناس الحافا

١١\_ خير و نيكى كے انفاق سے خدا تعالى آگاہ ہے\_ و ما تنفقوا من خير فان الله به عليم

١٢\_ مال و دولت خير ہے\_ و ما تنفقوا من خير كيونكہ مال كو خير كہا گيا ہے\_

١٣\_ انفاق اور نيك اعمال كے بارے ميں خدا تعالى كے آگاہ ہونے كى طرف متوجہ رہنا انسان كو انكى انجام دہى كى ترغيب دلاتا ہے\_ و ما تنفقوا من خير فان الله به عليم

١٤ \_ اصحاب صفہ ايسے فقرا تھے جو راہ خدا ميں گھر ے ہوئے مگر آبرومند تھے\_ للفقراء الذين احصروا

امام باقر (ع) فرماتے ہيں '' نزلت الآية فى اصحاب الصفہ ''يہ آيت اصحاب صفہ كے بارے ميں نازل ہوئي (١) قابل ذكر ہے كہ اصحاب صفہ ايسے تنگدست ليكن پاكدامن اور آبرومند لوگ تھے جو خدائي ذمہ داريوں ( جہاد و غيرہ ) كى ادائيگى ميں مصروف ہونے كى وجہ سے كسب معاش سے عاجز تھے ليكن انكے رہنے سہنے كا اندازہ ايسا تھا كہ نا آشنا لوگ نہ صرف انہيں فقير نہيں سمجھتے تھے بلكہ انہيں تونگر اور مالدار شمار كرتے تھے\_

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١٤

اصحاب صفہ: ١٤

انفاق: انفاق كاپيش خيمہ ١٣;انفاق كے مصارف ١ ، ٢، ٣ ، ٥; پسنديدہ چيزوں سے انفاق ١١

بے نيازي: بے نيازى كى قدر و قيمت ٦

پاكدامن : پاكدامنى كى فضيلت ٦

تحريك : تحريك كے عوامل ١٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) مجمع البيان ح ٢ ص ٦٦٦\_

خدا تعال: خدا تعالى كا علم ١١ ، ١٣

راہ و روش : اسكى بنياديں ٧

علم: علم كى فضيلت ١٣

عمل: عمل صالح كا پيش خيمہ ١٣

فقير: پاكدامن فقير ١،٧ ، ١٤;فقير كا چہرہ ١ ، ٧; فقير كى حاجت روائي ١ ، ٣ ، ٩ قدر و قيمت ٦

گھر جانا : راہ خدا ميں گھر جانا ١ ، ١٤

لجاجت : لجاجت كا جواز ٩ ;لجاجت كى مذمت ١٠

مال: مال كى كا خير ہونا ١٢;مال كى قدر و قيمت ١٢

معاش: كسب معاش كى اہميت ٤

معاشرہ : معاشرے كى ذمہ دارى ٢

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلاَنِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (٢٧٤)

جو لوگ اپنے اموال كو راہ خدا ميں رات ميں \_ دن ميں خاموشى سے او رعلى الاعلان خرچ كرتے ہيں ان كے لئے پيش پروردگار اجر بھى ہے او رانھيں نہ كوئي خوف ہوگا او رنہ حزن \_

١\_ شب و روز پنہاں اور آشكار انفاق كرنے والے (سب حالات اور اوقات ميں ) خدا تعالى كى خاص پاداش سے بہرہ مند ہيں \_ الذين ينفقون اموالهم ... فلهم اجرهم عند ربهم

٢\_ رات كے وقت اور پنہاں طور پر انفاق كرنا ، دن

كے وقت اور ظاہر طور پر انفاق سے زيادہ بہتر ہے\* الذين ينفقون ... سرا و علانية

اگر ذكر ميں تقدم ،رتبے اور فضيلت ميں تقدم سمجھا جائے تو وقت اور حالت كے لحاظ سے انفاق كى چار صورتيں بنتى ہيں كيونكہ ايك طرف سے وقت (شب و روز) حالت ( پنہاں و آشكار) پر مقدم ہے اور دوسرى طرف سے رات ، دن پر مقدم ہے اور پنہانى حالت، آشكار حالت پر مقدم ہے لہذا فضيلت كى ترتيب كے لحاظ سے يہ چار قسميں يوں ہوں گى ١\_ رات كے وقت اور پنہاں طور پر ٢\_ دن كے وقت اور پنہاں طور پر ٣\_ رات كے وقت ليكن آشكارا ٤ \_ دن كے وقت اور آشكارا\_

٣\_انفاق كرنے والوں كو خدا كى پاداش، ان كے نيك عمل كا نتيجہ ہے\_ فلهم اجرهم عند ربهم

٤\_ انفاق كرنے والوں كو خدا تعالى كى طرف سے اجر كا وعدہ انسان كو اس كى تشويق دلاتاہے\_ فلهم اجرهم عند ربهم

٥\_ عمل خير كى طرف راغب كرنے ميں اجر كے وعدے اور ضمانت كا كردار \_ فلهم اجرهم عند ربهم

٦\_ خدا تعالى كى بارگا ہ ميں انفاق كرنے والوں كا بلند مرتبہ \_ اجرهم عند ربهم

٧\_ باطنى سكون، راہ خدا ميں انفاق كرنے كا ايك ثمر\_ الذين ينفقون ... و لا خوف عليهم و لا هم يحزنون

٨\_ راہ خدا ميں انفاق كرنے والوں كو روز قيامت كسى قسم كا خوف اور غم نہيں ہوگا\_ و لا خوف عليهم و لا هم يحزنون

اگر يہ عدم خوف و حزن صرف آخرت سے متعلق ہو\_

٩\_ راہ خدا ميں انفاق كرنے والوں كو نہ تو ( مستقبل ميں نادار ہونے كا ) خوف ہوتاہے اور نہ (گذشتہ زمانے ميں ديئے ہوئے مال پر) غم و اندوہ ہوتاہے\_ و لا خوف عليهم و لا هم يحزنون يہ اس بناپر ہے كہ دنياوى خوف و حزن كى نفى مقصود ہو \_ خوف آئندہ كا اور حزن گذشتہ پر يعنى خدا تعالى انكى زندگى كا اس طريقے سے بند و بست كرديتاہے كہ نہ تو اپنے ديئے پر غمگين ہوتے ہيں اور نہ ہى آئندہ كسى فقر و نادارى كا انہيں احساس ہوتاہے\_

١٠\_ خدا تعالى كى طرف سے مومنوں كو غير واجب انفاقات كى ترغيب\_ الذين ينفقون

امام صادق (ع) اس آيت كے متعلق فرماتے ہيں ''ليس من الزكوة '' ''يہ زكات نہيں ہے''(١)

اطمينان: اطمينان كے عوامل ٧

اقدار: ٢

انفاق: انفاق پنہاں ٢;انفاق راہ خدا ميں ٧ ، ٨ ،٩; انفاق كى تشويق ١٠;انفاق كى جزا ١ ، ٣ ، ٤;انفاق كى فضيلت ٢;انفاق كے آداب ١ ، ٢ ; انفاق كے انفرادى اثرات ٧ ، ٨ ،٩

انفاق كرنے والے : انكى فضيلت ٦

تربيت : تربيت كى روش ٥

جذبہ پيدا كرنا : جذبہ پيدا كرنے كے عوامل ٤ ،٥

جزا: جزا كا وعدہ ٥

خدا تعالى : خدا تعالى كى جزا ١ ، ٣;خدا تعالى كے وعدے ٤

خوف: خوف كا مقابلہ ٩

روايت: ١٠

علم : علم كے اثرات ٤

عمل: عمل صالح كا پيش خيمہ ٥;عمل صالح كے اثرات ٣ ، ٧

غم و اندوہ : غم و اندوہ كا مقابلہ ٩

قيامت : قيامت كے دن خوف ٨;قيامت كے دن غم و اندوہ ٨

مومنين : مومنين كى تشويق ١٠

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج ٣ ص ٤٩٩ ح ٩، نورالثقلين ج ١ ص ٢٩٠ ح ١١٥٤\_

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لاَ يَقُومُونَ إِلاَّ كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُواْ إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَن جَاءهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَىَ فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (٢٧٥)

جو لوگ سود كھا تے ہيں و ہ روز قيامت اس شخص كى طرح اٹھيں گے جسے شيطان نے چھو كر مخبوط الحواس بنا ديا ہو \_ اس لئے كہ انھوں نے يہ كہہ ديا ہے كہ تجارت بھى سود جيسى ہے جب كہ خدا نے تجارت كو حلال قرار ديا ہے اور سود كو حرام \_ اب جس كے پاس خدا كى طرف سے نصيحت آگئي اور اس نے سود كو ترك كرديا تو گذشتہ كا روبار كا معاملہ خدا كے حوالے ہے او رجو اس كے بعد بھى سود لے تو وہ لوگ سب جہنمى ہيں اور وہيں ہميشہ رہنے والے ہيں \_

١\_ سودخورشيطان زدہ لوگوں كى طرح بدحال، ديوانے اور اضطراب كا شكار ہوتے ہيں \_ الذين ياكلون الربا لا يقومون الا كما يقوم الذى يتخبطه الشيطان من المس كيونكہ '' تخبط'' كا لغوى معنى ديوانگى اور اضطراب ہے (التخبط المس بالجنون والتخيل) \_

٢\_ سود ى اقتصادى نظام معاشرے كے توازن كو بگاڑ ديتاہے\_ الذين ياكلون الربا لا يقومون الا كما يقوم الذى يتخبطه الشيطان

٣\_ سودخورى معاشرے كے اقتصادى نظام كے بگاڑ

اور درہم برہم ہونے كا سبب بنتى ہے\_ الذين ياكلون الربا لا يقومون الا كما يقوم الذى يتخبطه الشيطان

٤\_ حقائق اور احكام دين كو بيان كرنے كيلئے تمثيلات سے استفادہ كرنا قرآن كريم كى ايك روش ہے\_ الذين ياكلون الربا لا يقومون الا كما يقوم الذي

٥\_ نفسياتى اور روحى اضطراب ميں شيطان كى دخل اندازي\_ كما يقوم الذى يتخبطه الشيطان من المس

٦\_ سودخور اپنى سعادت اور خوشبختى كے مقابلے ميں غلط راستے كا انتخاب كرتاہے\_ الذين ... كما يقوم الذى يتخبطه الشيطان من المس جس طرح شيطان زدہ شخص اپنے مصالح و منافع كے مقابلے ميں صحيح راستہ اختيار كرنے سے عاجز ہوتاہے ايسے ہى سود خور بھى عاجز ہوتاہے\_

٧\_ سود خوروں كى نظر ميں خريد و فروش اور سود كے ايك جيسا ہونے كا غلط تصور ان كے سود خور ہونے كى وجہ ہے\_

الذين ياكلون الربا ... ذلك بانهم قالوا انما البيع مثل الربوا اس بناپر كہ ''ذلك'' كا اشارہ ''اكل ربا'' كى طرف ہو كہ جو '' ياكلون الربوا''سے سمجھ ميں آتاہے\_

٨\_ سودخوروں كا خريد و فروش اور سود كے ايك جيسا ہونے كا غلط تصور انكى شخصيت كے غير متوازن ہونے كى علامت ہے\_ الذين ياكلون ... ذلك بانهم قالوا انما البيع مثل الربوا كلمہ ''ذلك'' ، '' اكل ربا'' كى طرف اشارہ ہونے كے علاوہ خبطى ہونے اور جنون زدگى كى طرف بھى اشارہ ہوسكتاہے البتہ اس صورت ميں جملہ ''ذلك بانہم'' يعنى علت مقام اثبات ميں ہوگى كہ جسے ہم نے مذكورہ نكتے ميں علامت سے تعبير كيا ہے\_

٩\_ خدا تعالى كى طرف سے بيع ( غير سودى لين دين) كى حليت اور ربا ( سودى لين دين ) كى حرمت كا حكم\_

و احل الله البيع و حرم الربا

١٠\_ سودخوروں كيلئے اس وقت تك سود كھانا حلال تھا جب تك ان كے پاس اسكى حرمت كا حكم نہيں پہنچا تھا\_

فمن جائه موعظة من ربه فانتهى فله ما سلف

جملہ'' فلہ ما سلف ''سے مراد يہ ہے كہ گذشتہ منفعت جسے سود كى حرمت كا حكم تم تك پہنچنے سے پہلے تم لوگوں نے سودى معاملات سے حاصل كيا ہے تمہارے لئے ہے اور حلال ہے جيسے كہ طبرى نے كہا ہے '' فلہ ما اخذ و اكل من الربوا قبل النہي''\_

١١\_ اس وقت تك بندوں كيلئے شرعى فريضہ نہيں ہوتا جب تك كہ حكم الہى ان تك پہنچ نہجائے\_

فمن جائه موعظة من ربه فانتهى فله ما سلف

١٢\_ اپنے كئے پر توبہ كرلينے والے سود خوروں كا انجام خدا كے حوالے ہے\_ فمن جاء ه ... فانتهى ... و امره الى الله

١٣\_ خدا تعالى كى موعظ و نصيحتيں انسان كى تربيت كرتى ہيں \_ فمن جآء ه موعظة من ربه فانتهي

كلمہ '' رب''جو تدبير و تربيت كرنے والے كے معنى ميں ہے اس نكتے كو بيان كررہاہے كہ خدا تعالى كى نصيحتيں انسان كى تربيت اور اسكے معاملات كى تدبير كيلئے ہيں \_

١٤\_ خدا تعالى سودخوروں كى ان كے ناپسنديدہ عمل سے توبہ كو قبول كرليتاہے\_

فمن جآء ه موعظة من ربه فانتهى فله ما سلف و امره الى الله

١٥\_ الہى احكام خدا تعالى كى طرف سے اپنے بندوں كو وعظ و نصيحت ہيں \_ فمن جآء ه موعظة من ربه فانتهي

خدا تعالى كا اپنے حكم ( سود كى حرمت ) كو موعظت سے تعبير كرنے كا مطلب يہ ہے كہ اسكے احكام بھى مواعظ ہيں \_

١٦\_ حرمت كو جان لينے كے بعد بھى سودخورى كى طرف پلٹنا ہميشہ ہميشہ كيلئے، آتش جہنم ميں رہنے كا سبب ہے\_

فمن جاء ه موعظة ... و من عاد فاولئك اصحاب النارهم فيها خالدون

'' فمن جآء ہ موعظة''سے مراد يہ ہے كہ اس تك حكم الہى پہنچ جائے يعنى حكم كے بيان كئے جانے كے بعد اسے اس كا علم بھى ہوجائے\_ قابل ذكر ہے كہ مذكورہ نكتے ميں ''و من عاد''كو سود خورى كى طرف پلٹنے كے معنى ميں ليا گيا ہے\_

١٧\_ سوداور اسكے حكم كے بيان كئے جانے كے بعد بھى سوداور خريد و فروش كے ايك جيسا ہو٢نے كا نظريہ ركھنا ٢ہميشہ كيلئے آتش جہنم ميں رہنے كا موجب ہے\_

قالوا انما البيع ... و من عاد فاولئك اصحاب النارهم فيها خالدون

مذكورہ نكتے ميں '' عاد'' كا متعلق بيع اور سود كے ايك جيسا ہونے والا غلط تصور ليا گيا ہے\_ پس '' و من عاد ...''كے جملے كا معنى يہ ہوگا كہ جو شخص خدا كى طرف سے سود كے حكم كے بيان ہونے كے بعد بھى اس تصور پر باقى رہے كہ سود اور خريد و فروش ايك جيسے ہيں وہ ہميشہ كيلئے آتش جہنم ميں رہے گا كيونكہ وہ در حقيقت كافر ہے\_

١٨\_ سود صرف ناپى جانے والى ( برتن جيسے پيمانے سے نہ گز و غيرہ سے) اور وزن كى جانے والى چيزوں ميں ہے\_

احل الله البيع و حرم الربوا امام صادق (ع) فرماتے ہيں ''لا يكون الربا الا فيما يكال اويوزن'' سود صرف اس چيز ميں ہوتاہے جسے ناپا جائے يا وزن كيا جائے (١)

١٩\_ روز قيامت سود خور ديوانوں كى طرح محشور ہوگا\_ الذين ياكلون الربوا پيغمبر (ص) اسلام نے فرمايا '' ياتى آكل الربا يوم القيامة مختبلاً ...''قيامت كے دن سودخورجنون كى حالت ميں آئے گا ...(٢)

احكام ٩ ، ١٠ ، ١٨

اقتصاد: اقتصادى جمود٣

اقتصادى نظام: ٢ ، ٣

تبليغ: تبليغ كى روش ٤

تربيت: تربيت ميں مؤثر عوامل ١٣

توبہ: توبہ كى قبوليت ١٤

جہنم: جہنم ميں ہميشہ رہنا ١٦ ، ١٧

خدا تعالى: خدا تعالى كى نصيحتيں ١٣ ، ١٥

دين: دين كى تعليمات ١٥

رشد و ترقي: رشد و ترقى كے موانع ٦

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج٥ ص ١٤٦ ح ١٠ نورالثقلين ج١ ص ٢٩١ ح ١١٥٩\_

٢) الدرالمنثور ج٢ ص ١٠٢\_

رفتار و كردار: رفتار و كردار كى بنياديں ٨

روايت : ١٨،١٩

سماجى نظام: ٢

سود: سود كى حرمت ٩;سود كے احكام ٧ ، ٩، ١٠ ، ١٧ ، ١٨

سودخور: سود خور كا انجام ١٢;سود خور كا قياس ٧ ، ٨، ١٧;سود خور كا نظريہ ٧ ، ٨;سود خور كا نفسياتى اضطراب ١٩;سود خور كى توبہ ١٢ ، ١٤

سودخوري: سود خورى كى سزا; ١٦ ، ١٧;سود خورى كے اثرات ١ ، ٢ ، ٣ ، ٦

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ كے شرائط ١١

شيطان: شيطان كا كردار ١ ، ٥

عذاب: عذاب كے اسباب ١٦ ، ١٧

عقيدہ : باطل عقيدہ ٧،٨

قرآن كريم : قرآن كريم كى تشبيہات ١ ، ٤

قيامت: قيامت ميں سود خور ١٩

گمراہي: گمراہى كے عوامل ٣ ، ٧

محرمات: ٩

معاشرتى نظام : ٢

معاشرہ : معاشرہ كے انحطاط كے عوامل ٣

معاملہ : سودى معاملہ ٩،١٠;معاملہ كى حليت ٩

نظريہ: باطل نظريہ ٧،٨

نفسياتى اضطراب: ٨ اسكے عوامل ١ ، ٥

يَمْحَقُ اللّهُ الْرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ (٢٧٦)

خدا سود كو برباد كرديتا ہے اور صدقات ميں اضافہ كرديتا ہے او رخدا كسى بھى ناشكرے گناہگار كو دوست نہيں ركھتا ہے\_

١\_ خدا تعالى سودى سرمائے كو ہميشہ نقصان اور نابودى كى طرف لے جاتاہے\_ يمحق الله الربوا

كم ہوتے رہنے كو كو ''محق ''كہاجاتاہے (مجمع البيان)

٢\_ صدقہ ديئے ہوئے اموال كو خدا تعالى زيادہ كرديتاہے\_ و يربى الصدقات

٣\_ سودى نظام معاشرے كے اقتصادى نظام كو تباہ كركے ركھ ديتاہے\_ يمحق الله الربوا

٤\_ صدقہ اور انفاق كا رائج ہونا اقتصادى نظام كى رونق كا سبب ہے\_ و يربى الصدقات يربى '' اربا ''سے ہے كہ جس كا معنى ہے زيادہ كرنا اور رشد و ترقى دينا

٥\_ نعمتوں كا شكر نہ كرنے والے اور گناہگار افراد محبت خدا سے محروم ہيں \_ والله لا يحب كل كفار اثيم

٦\_ سودخور لوگ ناشكر ے، گناہ گار اور خدا كى محبت سے محروم ہيں \_ يمحق الله الربوا ... و الله لا يحب كل كفار اثيم سودخورى كو بيان كرنے كے بعد ''كفار''(بہت ہى ناشكرا) اور ''اثيم'' (گناہوں ميں غرق) كا تذكرہ اس بات كى طرف اشارہ كرنے كيلئے ہے كہ سودخورلوگ بھى انہيں ناشكرے اور گناہوں ميں غرق افراد ميں سے ہيں \_

٧\_جو لوگ صدقہ ديتے ہيں اور انفاق كرتے ہيں وہ خدا تعالى كى نعمتوں كے شكر گزار اور اسكے حكم كے اطاعت گزار ہيں \_ يمحق الله ... كل كفار اثيم

صدقہ اور سود كے مقابلہ سے پتہ چلتاہے كہ يہ دونوں اثرات كے لحاظ سے بھى متضاد ہيں پس چونكہ سودخور ناشكرا اور گناہ گار ہے اسلئے انفاق كرنے والا شكر گزار اور فرمانبردار ہے\_

٨\_ صدقہ اور انفاق خدا كى نعمتوں كا شكر اور اس كے حكم كى پيروى ہے\_ يمحق الله ... كل كفار اثيم

٩\_ سودخورى خداوند عالم كى نعمتوں كى سخت ناشكرى اور گناہ ہے\_ يمحق الله الربوا ... و الله لا يحب كل كفار اثيم

١٠\_ انفاق خدا كى محبت حاصل كرنے كا سبب اور انفاق كرنے والے اس كے محبوب ہيں \_ يمحق الله الربوا و يربى الصدقات والله لا يحب كل كفار اثيم ربا اور صدقہ كے درميان مقابلہ كے قرينہ سے سود خور كى محبت الہى سے محروميت اس حقيقت كى حكايت كرتى ہے كہ انفاق كرنے والے خدا تعالى كے محبوب ہيں \_

اطاعت: خدا تعالى كى اطاعت ٧ ،٨

اقتصاد : اقتصادى انحطاط كے عوامل ١ ، ٣; اقتصادى ترقى كے عوامل ٤ اقتصادى نظام: ١، ٢، ٣، ٤

انفاق: انفاق كے اثرات ٤ ، ٧ ، ٨ ، ١٠

خدا تعالى: خدا تعالى كى محبت ٥ ، ٦ ،١٠; خدا تعالى كے محبوب ١٠

رشد و ترقي: رشد و ترقى كے عوامل٢

سودخور: سود خور كى سرزنش ٦

سودخورى : سودخورى كا گناہ ٩;سودخورى كے اثرات ١، ٣

صدقہ: صدقہ كے اثرات ٢، ٤، ٧، ٨

عمل: عمل كى جزا ١

گناہ:گناہ كے اثرات ٥، ٦

گناہگار: گناہگارى كى محروميت ٥، ٦

نعمت: كفران نعمت ٥، ٦، ٩ ;نعمت كا شكر ٧، ٨

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُواْ الصَّلوةَ وَآتَوُاْ الزَّكَوةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (٢٧٧)

جو لوگ ايمان لے آئے اور انھوں نے نيك عمل كئے نماز قائم كى \_ زكوة ادا كى ان كے لئے پروردگار كے يہاں اجر ہے او رانكے لئے كسى طرح كا خوف يا حزن نہيں ہے \_

١\_ جو مؤمنين عمل صالح انجام ديتے ہيں ، نماز قائم كرتے ہيں اور زكوة ادا كرتے ہيں وہ خدا تعالى كے خاص اجر سے بہرہ مند ہونگے\_ ان الذين آمنوا و عملوا الصالحات و اقاموا الصلوة و آتوا الزكاة لهم اجرهم عند ربهم

كلمہ''عند ربھم''خدا كے خاص اجر كى طرف اشارہ ہے\_

٢\_ خداوند متعال كے مخصوص اجر سے بہرہ مند ہونے كيلئے ضرورى ہے كہ ايمان عمل صالح كے ہمراہ ہو\_

ان الذين آمنوا و عملوا الصالحات ... لهم اجرهم عند ربهم

٣\_ خداوند عالم كا نيك اعمال كرنے والے، نماز قائم كرنے والے اور زكاة ادا كرنے والے مومنين كو اجر دينا ان كے نيك عمل كا نتيجہ ہے\_ لهم اجرهم عند ربهم ''اجر'' يعنى مزدورى جو كسى كے كام كے مقابلے ميں اسے دى جائے لہذا مومنين كا اجر ان كے عمل كى اجرت اور مزدورى ہوگي\_

٤\_ عمل صالح كرنے والے مومنين كو خدا وند عالم كے نزديك بلند مقام و منزلت حاصل ہے\_

لهم اجرهم عند ربهم ظاہراً''رب''كى ضمير كى طرف اضافت تشريفى ہے جيساكہ مفسّر آلوسى نے كہا ہے كہ''عند ربھم''كى تعبير ميں كثرت لطف و شرافت نظر آتى ہے\_

٥\_ عمل كى ترغيب دلانے كيلئے اس كى جزا كے وعدے اور ضمانت كى تاثير\_ لهم اجرهم عند ربهم

٦\_ صالح عمل كرنے والے مؤمنين كو اجر كا وعدہ دينا، ايمان اور صالح عمل انجام دينے كے جذبہ كو ابھارنے كيلئے قرآن كريم كا طريقہ اور روش ہے\_ لهم اجرهم عند ربهم

٧\_ اسلام كا عبادى مسائل كے ساتھ ساتھ اقتصادى مسائل پر بھى توجہ دينا\_ و اقاموا الصلوة و آتوا الزكاة

٨\_ نماز قائم كرنا اور زكات ادا كرنا عمل صالح كے بہترين نمونوں ميں سے ہيں \_ و عملوا الصالحات و اقاموا الصلوة و آتوا الزكاة عمل صالح كے بعد نماز اور زكات كا ذكر كرنا باوجود اس كے كہ خود يہ عمل صالح ہيں ہمارے مذكورہ بالا نكتے كى دليل ہے\_

٩\_ ايمان اور عمل صالح بالخصوص نماز اور زكات كا نتيجہ باطنى و اندرونى سكون ہے\_ ان الذين آمنوا و عملوا الصالحات ... و لاخوف عليهم و لاهم يحزنون يہ اس صورت ميں ہے كہ خوف و حزن كا نہ ہونا (باطنى سكون ) آخرت كے علاوہ دنيا سے بھى مربوط ہو \_

١٠\_ عمل صالح كرنے والے مؤمنين كو قيامت ميں كوئي خوف اور غم نہيں ہوگا\_ ان الذين آمنوا ... و لاخوف عليهم و لاهم يحزنون يہ اس صورت ميں ہے كہ ''خوف'' و ''حزن'' كے نہ ہونے كا تعلق صرف آخرت سے ہو\_

١١\_ ايمان، عمل صالح، نماز اور زكات اطمينان خاطر كا باعث ہيں \_ ان الذين آمنوا ... و لاهم يحزنون

١٢\_ كفر، ناشائستہ اعمال، نماز نہ پڑھنا، خدا سے رابطہ نہ ركھنا اور زكات اور دوسرے مالى حقوق كا ادا نہ كرنا باطنى بے سكونى اور اضطراب كے موجب

ہيں \_ ان الذين آمنوا ... و لاهم يحزنون مذكورہ بالا نكتہ آيت كے مفہوم سے ليا گيا ہے\_

١٣\_ ايمان اور عمل صالح بالخصوص نماز اور زكات معاشرہ سے سود كا قلع قمع كرنے كاذريعہ ہيں \_

يمحق الله الربوا ... آمنوا و عملوا الصالحات سابقہ آيات (جو كہ سود كے بارے ميں تھيں ) كے بعد اس آيت كا ذكر كرنا معاشرہ سے سود كا قلع قمع كرنے كيلئے رہنمائي كے طور پر ہے\_

اطمينان: اطمينان كے عوامل ٩، ١١; اطمينان كے موانع ١٢

اقتصاد: اقتصاد اور عبادت ٧

ايمان: ايمان اور عمل ١، ٣ ; ايمان كا اجر ٢ ; ايمان كا پيش خيمہ ٦ ; ايمان كے اثرات ٩، ١٠، ١١، ١٣

تربيت: تربيت كا طريقہ ٦

تقرب: تقرب كے عوامل ٤

جذبہ ابھارنا: جذبہ ابھارنے كے عوامل ٦ دينى نظام تعليم: ٧

زكات: زكات ادا كرنا ١، ٣ ; زكات كى فضيلت ٨ زكوة كے اثرات ٩، ١١، ١٣ ;زكات نہ دينے كے اثرات١٢

سودخوري: سود خورى كے موانع ١٣

عمل: برے عمل كے اثرات ١٢ ; عمل صالح ٣، ٤، ٨; عمل صالح كا پيش خيمہ ٦;عمل صالح كى ترغيب ٥;عمل صالح كى جزا ٦;عمل صالح كے اثرات ٩، ١٠، ١١، ١٣

قيامت: قيامت ميں خوف ١٠; قيامت ميں غم و اندوہ ١٠ ; قيامت ميں مومنين ١٠

كفر: كفر كے اثرات ١٢

معاشرہ: معاشرہ كى ترقى كے عوامل ١٣

مومنين: مومنين كى جزا ١،٣،٦;مومنين كى صفات ١;مومنين كے فضائل ٤

نفسياتى اضطراب: نفسياتى اضطراب كے عوامل ١٢

نماز: نماز ترك كرنے كے اثرات ١٢ ; نماز كا قائم كرنا ١، ٣، ٨ ;نماز كى فضيلت ٨; نماز كے اثرات ٩، ١١، ١٣

وعدہ: وعدہ كى تاثير و اہميت٥، ٦

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ وَذَرُواْ مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٢٧٨)

ايمان والو الله سے ڈرو او رجو سود باقى رہ گيا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم صاحبان ايمان ہو \_

١\_ مومنين كا فريضہ تقوي (خدا كى مخالفت سے پرہيز) كى مراعات كرنا ہے\_ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله

٢\_ تقوي الہي،ايمان سے بلند مرتبہ ہے\_ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله كيونكہ مومنين كو تقوي كا حكم ديا گيا ہے\_

٣\_ سود، ايمان اور تقوي سے ميل نہيں كھاتا\_ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله و ذروا ما بقى من الربوا ان كنتم مؤمنين

٤\_ سود خورى زمانہ جاہليت كى عادات و رسوم ميں سے ہے\_ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله و ذروا ما بقى من الربوا

٥\_صدر اسلام ميں سود خور مومنين موجود تھے\_ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله و ذروا ما بقى من الربوا

خدا تعالى كا مومنين كو سود ى منافع چھوڑنے كا حكم دينا بتلاتا ہے كہ صدر اسلام كے مسلمانوں ميں

سود اور سودخورى پائي جاتى تھى جو زمانہ جاہليت كى باقيات ميں سے تھي\_

٦\_ ايمان كئي مراتب اور درجے ركھتا ہے\_ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله ... ان كنتم مؤمنين

باوجود اس كے كہ خطاب مومنين سے ہے پھر بھى سود چھوڑنے كو ان كے ايمان سے (ان كنتم مومنين) مشروط كيا ہے معلوم ہوتا ہے كہ آيت كے آخر ميں مذكور ايمان اس ايمان كا غير ہے جو آيت كے اول ميں ذكر ہوا ہے اور اس سے ايمان كے دو مرتبوں كى نشاندہى ہوتى ہے\_

٧\_ ايمان اور تقوي سود ى اقتصادى نظام كے خاتمے كا پيش خيمہ ہيں \_ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله و ذروا ما بقى من الربوا ان كنتم مؤمنين

٨\_ ايمان اور تقوي خداوند متعال كے احكام پر عمل كرنے كا پيش خيمہ ہيں \_ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله و ذروا ما بقى من الربوا ان كنتم مؤمنين

٩\_ سودخورى سے اجتناب اور سودى منافع سے چشم پوشى كرنا مومنين كا فريضہ ہے\_ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله و ذروا ما بقى من الربوا

١٠\_ سود خورى سے اجتناب اور سود والے منافع چھوڑ دينا تقوي كے مصاديق ميں سے ہے\_ اتقوا الله و ذروا ما بقى من الربوا

١١\_ سودخور لوگ سود ى منافع كے مالك نہيں ہيں \_ و ذروا ما بقى من الربوا

سودى منافع چھوڑنے كا لازمہ ان ميں دخل و تصرف كا ناجائز ہونا ہے جس كا مطلب يہ ہے كہ سود خور كو ان منافع كا مالك نہيں سمجھا گياہے\_

١٢\_ سود ى منافع كا لينا جائز نہيں ہے اگرچہ سودى معاملہ اس كى حرمت سے پہلے انجام پاچكا ہو\_ و ذروا ما بقى من الربوا

١٣\_ اگر سود ى معاملہ اس كى حرمت سے پہلے انجام پاچكا ہو تو سود كى مد ميں لئے جانے والے منافع كا ان كے اصلى مالكوں كو لوٹانا ضرورى نہيں ہے\_ و ذروا ما بقى من الربوا

١٤\_ ايمان، الہى تقوي كے حصول كا ذريعہ ہے\_

يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله

١٥\_ مصالح و مفاسد كو بيان كركے فكرى آمادگى پيدا كرنا قرآن كريم كے تبليغى اور تربيتى طريقوں ميں سے ہے\_

الذين ياكلون الربوا لايقومون الا كما يقوم الذى يتخبطه الشيطان من المس ... و ذروا ما بقى من الربوا كيونكہ خدا تعالى نے اس مطلب كو بيان كركے كہ سود معاشرہ كو تباہ و برباد كركے ركھ ديتاہے (يتخبطہ الشيطان) اورسود كى بنياد پر قائم اقتصادى نظام كمزور سے كمزور تر ہوتا جاتا ہے (يمحق الله الربا) اور مومنين كے ايمان كوبہالے جاتا ہے(ان كنتم مومنين) سود چھوڑنے كا حكم دياہے\_

احكام: ١١، ١٢، ١٣

اقتصادى نظام :٧

ايمان: ايمان كے اثرات ٣، ٧، ٨، ١٤ ;ايمان كے مراتب ٢، ٦

تبليغ: اسكا طريقہ ١٥

تربيت: اسكا طريقہ ١٥

تقوي: تقوي كا پيش خيمہ ١٤; تقوي كى اہميت ١ ; تقوى كى فضيلت ٢ ; تقوي كے اثرات ٣، ٧، ٨; تقوي كے موارد ٢

دينى نظام تعليم: ٣

زمانہ جاہليت: اسكى رسوم ٤

سود: سود ابتدائے اسلام ميں ٥ ; سود زمانہ جاہليت ميں ٤;سود كے اثرات٣ سود كے احكام ١١، ١٢، ١٣

سود خور: سود خور كى مالكيت ١١، ١٢، ١٣

سودخوري: سود خورى سے اجتناب ٩، ١٠ ;سود خورى كے موانع ٧

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل كرنے كا پيش خيمہ٨

مالكيت: ذاتى مالكيت ١١

مومنين: مومنين كى ذمہ دارى ١، ٩

فَإِن لَّمْ تَفْعَلُواْ فَأْذَنُواْ بِحَرْبٍ مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُؤُوسُ أَمْوَالِكُمْ لاَ تَظْلِمُونَ وَلاَ تُظْلَمُونَ (٢٧٩)

اگر تم نے ايسا نہ كيا تو خدا و رسول سے جنگ كرنے كے لئے تيا ر ہو جاؤ اور اگر توبہ كرلو تو اصل مال تمھارا ہى ہے \_ نہ تم ظلم كرو گے نہ تم پر ظلم كيا جائے گا \_

١\_ سودخوروں كے خلاف خدا و رسول (ص) كى بڑى جنگ\_ فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من الله ورسوله

يہ اس صورت ميں ہے كہ''من''ابتدائيہ ہو يعنى جنگ شروع كرنے والے خدا اور رسول(ص) ہيں اور يہ بات قابل ذكر ہے كہ كلمہ''حرب''كا نكرہ ہونا بڑى جنگ پر دلالت كرتا ہے\_

٢\_ سودخور خدا و رسول (ص) كے ساتھ جنگ كى حالت ميں ہيں \_ فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من الله و رسوله

٣\_ سودخور خدا وند عالم اور اس كے رسول (ص) كے ساتھ لڑرہے ہيں \_ فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من الله و رسوله

٤\_ سودخورى بہت بڑا گناہ ہے\_ فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب

سودخور كو خدا اور رسول (ص) كے خلاف جنگ كرنے والا كہنا سود كے گناہ عظيم ہونے سے حكايت كرتا ہے\_

٥\_ جو سودخور اپنے اس ناپسنديدہ عمل سے باز نہ آئيں ان كے ساتھ سختى سے نمٹنے اور انكے خلاف مسلح كاروائي كى ضرورت ہے\_ فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من الله و رسوله

٦\_ سودخوروں كيلئے اپنے ناشائستہ كردار سے توبہ كا دروازہ كھلا ہے\_ و ان تبتم

٧\_ جو سود خور اپنے ناپسنديدہ عمل سے توبہ كرليں ، اصل سرمايہ انہيں كاہے\_ و ان تبتم فلكم رؤس اموالكم

٨\_ اسلامى اقتصاد ميں خصوصى ملكيت كا تصور موجود ہے\_ فلكم رؤس اموالكم

٩\_ اگر سودخور اپنے ناپسنديدہ عمل سے (سودخورى سے) توبہ نہ كريں تو وہ اصل مال كے بھى مالك نہيں ہيں \*\_

و ان تبتم فلكم رؤس اموالكم '' و ان تبتم ...''كے مفہوم سے يہ نكتہ سمجھ ميں آتاہے كہ اگر توبہ نہ كريں تو انہيں محارب شمار كركے انكے خلاف اعلان جنگ اور مسلح كاروائي كى جائيگى اور اس صورت ميں ان كا اصل سرمايہ بھى ضبط كرليا جائيگا\_

١٠\_ سودخورى ظلم ہے\_ و ان تبتم فلكم رؤس اموالكم لاتظلمون جملہ''فلكم رؤوس اموالكم لا تظلمون'' ( اگر تم نے صرف اصلى سرمايہ ليا تو تم نے ظلم نہيں كيا) كا مفہوم يہ ہے كہ سود لينے كى صورت ميں انہوں نے ظلم كيا ہے\_

١١\_ جو سود خور توبہ كرليں ان كا سرمايہ انہيں نہ لوٹانا ان پر ظلم ہے\_ فلكم رؤس اموالكم لاتظلمون و لاتظلمون

اگر تمہيں اصل سرمايہ لوٹا ديا جائے تو تم پر ظلم نہيں ہوگا ''لاتظلمون''ليكن اگر تمہيں اصل سرمايہ بھى نہ لوٹايا جائے تو تم پر ظلم ہوگا\_

١٢\_ اسلام كے اقتصادى نظام كى اساس و بنياد عدل و عدالت ہے\_ فلكم رؤس اموالكم لاتظلمون و لاتظلمون

جملہ''لاتظلمون ... '' سرمايہ كى خصوصى ملكيت اور سود والے منافع سے ملكيت كى نفى كيلئے علت كے طور پر ہے اور چونكہ علت ہميشہ قاعدہ كلى كو بيان كرتى ہے پس ظلم نہ كرنا اور مظلوم واقع نہ ہونا ( مطلق عدل و انصاف ) اسلام ميں قابل قبول اقتصادى نظام كى بنياد و اساس ہے\_

١٣\_ سودى اقتصادى نظام كى نفى كرنا اور عادلانہ اقتصادى نظام كو برپا كرنا اور اسے عام كرنا انبياء (ع) كے بلند اہداف ميں سے ہے\_ فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من الله و رسوله ... لاتظلمون و لاتظلمون خدا اور رسول (ص) كى طرف سے''لاتظلمون ولاتظلمون''كے ہدف كى خاطر جنگ كا اعلان ہوتا ہے اس كا مطلب يہ ہے كہ معاشرہ ميں اقتصادى عدل و انصاف خدا اور اس كے

رسول كے اہداف ميں سے ہے\_

١٤\_ اسلامى قوانين وضع كرنے كى بنياد عدل و انصاف ہے\_ لاتظلمون و لاتظلمون

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) اور سودخورى ١، ٢، ٣

احكام: ٧، ٨، ٩

احكام كى بنياد ١٤

اقتصاد: اقتصادى عدل ١٢، ١٣

اقتصادى نظام: ٨، ١٢، ١٣

انبياء (ع) : انبياء (ع) كے اہداف ١٣

توبہ: توبہ كى اہميت ٩ ;توبہ كى قبوليت ٦

جنگ: پيغمبر(ص) كے ساتھ جنگ ٢، ٣ ;خدا كے ساتھ جنگ ٢، ٣

دينى نظام تعليم: ١٤

سودخور: سود خور كى توبہ ٦، ٧، ١١ ;سود خور كى مالكيت ١١ سود خور كے ساتھ مقابلہ ١، ٥

سودخوري: سود خورى كا ظلم ١٠; سودخورى كا گنا ہ ٤; سود خورى كے اثرات ٢، ٣، ٩

ظلم: ظلم كے موارد ١٠، ١١

عدل و انصاف : عدل و انصاف كى قدروقيمت ١٢، ١٣، ١٤

گناہ: گناہ كبيرہ ٤

مالكيت: ذاتى مالكيت٨، ٩

محارب: ٢، ٣

نہى عن المنكر: ٥

وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَى مَيْسَرَةٍ وَأَن تَصَدَّقُواْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (٢٨٠)

اور اگر تمھارا مقروض تنگ دست ہے تو اسے وسعت حال تك مہلت دى جائے گى اور اگر تم معاف كردو گے تو تمھارے حق ميں زيادہ بہتر ہے بشرطيكہ تم اسے سمجھ سكو \_

١\_ تنگ دست مقروض كو اس وقت تك قرض ادا كرنے كى مہلت دينا ضرورى ہے جب تك وہ آسانى سے ادا كرسكے\_

و ان كان ذوعسرة فنظرة الى ميسرة

٢\_ اسلام كا معاشرہ كے كمزور طبقات كے حقوق كى حمايت كرنا\_ و ان كان ذوعسرة فنظرة الى ميسرة

٣\_ احكام اور حقوق كے بارے ميں اسلام كى سہل روش\_ و ان كان ذوعسرة فنظرة الى ميسرة

٤\_ توبہ كرنے والے سودخور كيلئے ضرورى ہے كہ تنگ دست مقروض سے اصل سرمايہ واپس ليتے وقت اسے مہلت دے\_ و ان تبتم ... فنظرة الى ميسرة

٥\_ تنگ دست مقروض كو پكڑ لينا اور اس كى معمولى ضروريات زندگى پر قبضہ كرلينا جائز نہيں ہے\_ و ان كان ذوعسرة فنظرة الى ميسرة

٦\_ مقروض اگر قرض ادا كرنے كى توان ركھتا ہو تو قرض خواہ كى طرف سے اسے قرض كى ادائيگى پر مجبور كرنا جائز ہے\_

و ان كان ذوعسرة فنظرة الى ميسرة مذكورہ مطلب جملہ شرطيہ''و ان كان ...'' كے مفہوم سے سمجھا گيا ہے كيونكہ مہلت نہ دينے كا لازمہ ادائيگى پر مجبور كرنا ہے\_

٧\_ مہلت دينے كے بجائے قرض خواہ كا تنگ دست مقرو ض كو معاف كردينا زيادہ قابل قدر ہے\_

و ان تصدقوا خير لكم

يہ اس احتمال كے پيش نظر ہے كہ درگذر كا بہتر ہونا مہلت دينے كى بنسبت ہو يعنى درگذر سے كام لينے كا ثواب مہلت دينے كے ثواب سے زيادہ ہے\_

٨\_ تنگ دست مقروض كو قرض معاف كردينا قرض واپس لينے سے زيادہ قدروقيمت ركھتا ہے\_ و ان تصدقوا خير لكم

يہ اس صورت ميں ہے كہ درگذر كرنا قرض واپس لينے سے بہتر ہو يعنى مال سے صرف نظر كرنا اسے واپس لينے سے بہتر ہے كيونكہ صدقے كا ثواب باقى رہے گاجبكہ واپس ليا ہوا مال باقى نہيں رہے گا\_

٩\_ دينى تعليمات ميں حقوقى اور اخلاقى نظام ہم آہنگ ہيں \_ و ان كان ذوعسرة ...و ان تصدقوا خير لكم

١٠\_ تنگ دست مقروض كے قرضوں كا معاف كردينا صدقے كا ايك نمونہ ہے\_ و ان تصدقوا خير لكم ان كنتم تعلمون مقروض كے قرضے سے درگذر كرنے كو صدقہ سے تعبير كيا گيا ہے\_

١١\_ تنگ دست مقروض جو اپنا قرض ادا كرنے كى توان نہ ركھتے ہوں صدقہ لے سكتے ہيں \_ و ان كان ذوعسرة ...و ان تصدقوا خير لكم

١٢\_ نيك اعمال (صدقہ دينا ، تنگ دست مقروض كو معاف كردينا و غيرہ ) كے انجام سے آگاہى انسان كو ان كے انجام دينے پر ابھارتى ہے\_ و ان تصدقوا خير لكم ان كنتم تعلمون

مذكورہ نكتے ميں ''تعلمون'' كا مفعول صدقہ كے خير ہونے كو بنايا گيا ہے اور شرط''ان كنتم تعلمون''كا جواب محذوف ہے يعنى اگر تمہيں صدقہ كے خير ہونے كا پتہ چل جائے تو تم لوگ صدقہ دوگے\_

١٣\_ اشياء كے مصالح و مفاسد اور حقيقت تك پہنچنے كيلئے انسان كى توان محدود ہے\_ خير لكم ان كنتم تعلمون

ممكن ہے جملہ''ان كنتم تعلمون'' مصالح و مفاسد سے انسان كى جہالت سے كنايہ ہو\_

١٤\_ اگر انسان كو مقروض كى تنگ دستى كا علم ہو تو درگذر كرنا بہت بڑى قدر و قيمت ركھتا ہے\_ خير لكم ان كنتم تعلمون امام صادق(ع) فرماتے ہيں :''و ان كان ذو عسرة ...'' ان كنتم تعلمون انه معسر فتصدقوا عليه بما لكم فهو خير لكم اگر تمہيں اس كے تنگ دست ہونے كا پتہ چل جائے تو اس پر اپنے مال كو صدقہ كردو پس يہ تمہارے لئے بہتر ہے\_ (١)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج ٤ ص ٣٥ ح ٤،نور الثقلين ج ١ ص ٢٩٥ح ١١٨٢\_

احكام: ١، ٤، ٥، ٦ احكام كا فلسفہ ١٣

اخلاقى نظام: ٩ اسلام: اسلام كا آسان ہونا ،٣

انسان: اسكى ناتوانى ١٣

تنگدست: اسكے احكام ١، ٤، ٥، ٦ ; اسے معاف كردينا٧، ٨، ١٠، ١٢، ١٤; اسے مہلت دينا ١، ٤، ٧

جذبہ پيدا كرنا: اسكے عوامل ١٢

حقوق كا نظام: ٩

درگذر كرنا: اسكى فضيلت ٧، ٨، ١٤

دينى نظام تعليم: ٣، ٩

روايت : ١٤

سماجى نظام: ٢

شرعى فريضہ: اس كا آسان ہونا ٣

شناخت: اسكے موانع ١٣

صدقہ: صدقہ كے مصارف ١١;صدقہ كے موارد ١٠

عسر و حرج: ١، ٤

علم: اسكے اثرات ١٢

عمل: عمل صالح كا پيش خيمہ ١٢

فقہى قاعدہ : ١

فقير: فقير كى ضرورت پورى كرنا ١٠، ١١، ١٤ ;فقير كے حقوق ٢

قرض: قرض كے احكام ١، ٤، ٥، ٦; قرض معاف كردينا ٧، ٨، ١٠، ١٢، ١٤

وَاتَّقُواْ يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللّهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (٢٨١)

اس دن سے ڈرو جب تم سب پلٹاكر الله كى بارگاہ ميں لے جائے جاؤ گے \_ اس كے بعد ہر نفس كو اس كے كئے كا پورا پورا بدلہ ملے گا اور كسى پر كوئي ظلم نہيں كيا جائے گا \_

١\_ انسان كيلئے ضرورى ہے كہ قيامت ميں اپنے برے اعمال كے انجام سے ڈرے\_ و اتقوا يوما ترجعون فيه الى الله

٢\_ برے لوگوں كيلئے قيامت بہت خوفناك اور وحشتناك منظر ہوگا\_ و اتقوا يوما ترجعون فيه الى الله

''يوماً''كو نكرہ كى صورت ميں لانا اس دن كى عظمت كى طرف اشارہ ہے\_

٣\_ قيامت، انسانوں كے خدا تعالى كى طرف لوٹنے كا دن ہے\_ و اتقوا يوما ترجعون فيه الى الله

٤\_ انسانوں كى ا بتدا اور انتہا خدا وند متعال كى ذات اقدس ہے \_ ترجعون فيه الى الله

خدا وند متعال كا مبداء ہونا''رجع''كے معنى سے ثابت ہوتاہے كيونكہ رجع يعنى جہاں سے ابتداء كى وہيں لوٹنا\_

٥\_ قيامت، اپنے اعمال كا مكمل نتيجہ لينے كا دن ہے (جزا و سزا كا دن ہے)\_ ثم توفى كل نفس ما كسبت

''توفي''كا معنى ہے پورا پورا دريافت كرنا\_

٦\_ انسان كے دنياوى اعمال باقى رہيں گے اور ناقابل فنا ہيں \_ ثم توفى كل نفس ما كسبت

كيونكہ '' توفي'' كو خود اعمال كى طرف اسناد ديا گيا ہے نہ ان كى جزا و سزا كى طرف پس اعمال كا محفوظ رہنا ضرورى ہے تاكہ انہيں دريافت كيا جاسكے\_

٧\_ قيامت ميں خدا تعالى كى طرف لوٹنے كے بعد انسانوں كو اپنے اعمال كى مكمل جزا و سزا كا ملنا\_

و اتقوا يوما ترجعون فيه الى الله ثم توفى كل نفس ما كسبت

بعض مفسرين كے نزديك كلمہ''ماكسبت'' كا مضاف حذف كيا گيا ہے يعنى اپنے اعمال كى جزا و سزا كو دريافت كريں گے نہ اپنے اعمال و كردار كو\_

٨\_ قيامت پر توجہ اور اس سے خوف انسان كو بُرے اعمال (جيسے سود وغيرہ) سے روكتا ہے اور نيك اعمال (جيسے انفاق، صدقہ وغيرہ) كى ترغيب دلاتا ہے\_ ياايها الذين آمنوا اتقوا الله و ذروا ما بقى من الربوا ... و ان تصدقوا خير ... و اتقوا يوماً ترجعون فيه الى الله

٩\_ قيامت كے دن كسى پر ظلم نہيں كيا جائے گا (نہ اس كے ثواب ميں كمى كى جائے گى اور نہ اس كے عذاب ميں اضافہ كيا جائے گا)\_

توفى كل نفس ما كسبت و هم لايظلمون

انسان: انسان كا انجام ٤; انسان كى ابتدا ٤

انفاق: انفاق كى تشويق ٨

ايمان: آخرت پر ايمان كے عملى اثرات ٨

تحريك : تحريك كے عوامل ٨

جزا : اخروى جزا٥

خدا كى طرف لوٹنا ٣ ، ٧:

خوف: پسنديدہ خوف٨; خوف قيامت سے ٨ ;خوف كے اثرات٨

دورانديشي: دور انديشى كى اہميت ٨

سزا: اخروى سزا ٥

سودخوري: سود خورى كے موانع ٨

صدقہ: صدقہ كى تشويق ٨

علم: علم كے اثرات ٨

عمل: بد عملى كا انجام ١;عمل صالح كا پيش خيمہ ٨; عمل كا

باقى رہنا ٦;عمل كى پاداش ٥،٧

قيامت:

قيامت كى خصوصيت ٢، ٣، ٥، ٩ ; قيامت ميں ظلم ٩; قيامت ميں عدالت ٩

نافرماني:

نافرمانى كى سزا ٢

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلاَ يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّهَ رَبَّهُ وَلاَ يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا فَإن كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لاَ يَسْتَطِيعُ أَن يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُواْ شَهِيدَيْنِ من رِّجَالِكُمْ فَإِن لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّن تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاء أَن تَضِلَّ إْحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى وَلاَ يَأْبَ الشُّهَدَاء إِذَا مَا دُعُواْ وَلاَ تَسْأَمُوْاْ أَن تَكْتُبُوْهُ صَغِيرًا أَو كَبِيرًا إِلَى أَجَلِهِ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِندَ اللّهِ وَأَقْومُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَى أَلاَّ تَرْتَابُواْ إِلاَّ أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلاَّ تَكْتُبُوهَا وَأَشْهِدُوْاْ إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلاَ يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَلاَ شَهِيدٌ وَإِن تَفْعَلُواْ فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّهُ وَاللّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (٢٨٢)

ايمان والو جب بھى آپس ميں ايك مقررہ مدت كے لئے قرض كالين دين كرو تو اسے لكھ لو اور تمھارے درميان كوئي بھى كاتب لكھے ليكن انصاف كے ساتھ لكھے اوركاتب كو نہ چاہئے كہ خدا كى تعليم كے مطابق لكھنے سے انكار كرے \_ اسے لكھ دينا چاہئے اور جس كے ذمہ قرض ہے اس كو چاہئے كہ وہ املا كرے اور اس خدا سے ڈرتا رہے جو اسكا پالنے والا ہے او ركسى طرح كى كمى نہ كرے \_ اب اگر جس كے ذمہ قرض ہے وہ نادان كمزور يا مضمون بتا نے كے قابل نہيں ہے تو اس كا ولى انصاف سے مضمون تيار كرے \_اور اپنے مردوں ميں سے دو كو گواہ بناؤ او ردو مردنہ ہوں تو ايك مرد اور دو عورتيں تا كہ ايك بہكنے لگے تو دوسرى ياد دلادے اور گواہوں كو چاہئے كہ گواہى كے لئے بلائے جائيں تو انكار نہ كريں اور خبردار لكھاپڑھى سے ناگوار ى كا اظہارنہ كرنا چاہيے قرض چھوٹا ہو يا بڑا مدت معين ہونى چاہيئے يہى پروردگار كے نزديك عدالت كے مطابق اور گواہى كے لئے زيادہ مستحكم طريقہ ہے اور اس امر سے قريب تر ہے كہ آپس ميں شك و شبہ نہ پيدا ہو \_ہاں اگر تجارت نقد ہے جس سے تم لوگ آپس ميں اموال كى الٹ پھير كرتے ہو تونہ لكھنے ميں كوئي حرج بھى نہيں ہے\_ اور اگر تجارت ميں بھى گواہ بناؤ تو كاتب يا گواہ كو حق نہيں ہے كہ اپنے طرز عمل سے لوگوں كو نقصان پہنچائے اور نہ لوگوں كو يہ حق ہے اور اگر تم نے ايسا كيا تو يہ اطاعت خدا سے نافرمانى كے مترادف ہے اللہ سے ڈرو كہ اللہ ہرشے كا جاننے والا ہے \_

١\_ ايمان ،الہى احكام پر عمل كرنے كا متقاضى ہے\_ يايها الذين امنوا

٢\_ طرفين كيلئے مدت والے قرض كو دستاويز ميں لكھ لينا ضرورى ہے\_

يايها الذين امنوا اذا تداينتم بدين الى اجل مسمى فاكتبوه

جملہ''اذا تداينتم بدين''ہر قسم كے قرض كو شامل ہے چاہے ادھارپر كوئي چيز بيچيہو چاہے نقد پيسے ديئے ہوں اور مال بعد ميں لينا ہو (سلف) چاہے كسى كو قرض دے ركھا ہو\_

٣\_ قرضوں اور مطالبوں كى مدت معين كرنا ضرورى ہے\_\* اذا تداينتم بدين الى اجل مسمي

يہ احتمال بعيد ہے كہ لكھنے كا لازم ہونا صرف معين مدت والے قرضوں اور مطالبوں كے ساتھ خاص ہو لہذا ضرورى ہے كہ''الى اجل'' كو قرآن كريم كے قابل قبول قرضوں كيلئے وضاحت سمجھا جائے يعنى قرضے مدت كے ذكر كے بغير صحيح نہيں ہيں \_

٤\_ قرضے كى رسيد لكھتے ہوئے عدل و انصاف كى رعايت كرنا ضرورى ہے\_ و ليكتب بينكم كاتب بالعدل

يہ اس صورت ميں ہے كہ كلمہ''بالعدل'' جملہ ''وليكتب''كے متعلق ہو\_

٥\_ قرض اور بقايا جات كى دستاويز لكھنے كيلئے اس لكھنے والے كا انتخاب ضرورى ہے جو لكھنے ميں عدل و انصاف كا خيال ركھے\_ و ليكتب بينكم كاتب بالعدل يہ اس صورت ميں ہے كہ''بالعدل'' دستاويز لكھنے والے كيلئے قيد ہو\_

٦\_ قرض كى دستاويز لكھتے وقت طرفين كا حاضر ہونا ضرورى ہے\_ \* و ليكتب بينكم كاتب بالعدل

كلمہ''بينكم'' مذكورہ بالا مطلب كو بيان كر رہا ہے كيونكہ مخاطبسے مراد خريدو فروش كرنے والا اور قرض دينے اور لينے والا ہے\_

٧\_ جو لوگ لكھنے كى صلاحيت ركھتے ہيں انہيں قرض كى دستاويز لكھنے سے ہرگز انكار نہيں كرنا چاہئے\_

ولايأب كاتب ان يكتب كما علمه الله فليكتب جملہ''فليكتب'' اس امر كى تاكيد ہے جو ''ولاياب ...''سے سمجھا جارہا ہے لہذا لكھنے پر توان ركھنے والے كيلئے لكھنا بہت ضرورى ہے\_

٨\_ قرضوں كى دستاويز مرتب كرنا اور لكھنا اسى طريقہ پر ہونا چاہئے جيساكہ خدا وند عالم نے تعليم دى ہے (يعنى شرعى حدود كے مطابق ہو)\_ ولاياب كاتب ان يكتب كما علمه الله

يہ اس صورت ميں ہے كہ''كما علمہ الله ''متعلق ہو''ان يكتب''كے\_

٩\_ لكھنے كى قدرت و توان خداداد عطيہ ہے\_ ان يكتب كما علمه الله

١٠\_ ہر صاحب فن اور دانشمندوں كى اپنے اپنے فن اور دانش ميں ذمہ داري\_

ولايأب ... كما علمه الله جملہ''كما علمہ الله '' لكھنے پر قادر شخص كيلئے وجوب كتابت كى علت كا بيان ہوسكتا ہے اور علت ہميشہ قاعدہ كليہ بيان كرتى ہے جس كا نتيجہ يہ ہوگا كہ ہر علم و فن انسان پر ذمہ دارى عائد كرتا ہے\_

١١\_ قرض كى دستاويز مقروض كے لكھوانے سے منظم و مرتب ہونى چاہيئے\_ وليملل الذى عليه الحق

١٢\_ مديون پر واجب ہے كہ تقوي كى رعايت كرے اور معاملات كى دستاويز لكھوانے ميں گڑبڑ نہ كرے\_

وليملل الذى ... وليتق الله ربه ولايبخس منه شيئا

١٣\_ تقوي الہى كى مراعات كرنا اور دستاويز لكھنے ميں كمى بيشى نہ كرنا واجب ہے \_ وليتق الله ربه ولايبخس منه شيئا

١٤\_ كسى شخص كا اپنے خلاف اقرارقابل قبول ہے\_ و ليملل الذى عليه الحق قرض كى دستاويز لكھوانے كا كام مقروض پر چھوڑنا ظاہراً اس حقيقت كى حكايت ہے كہ اس كا اقرار قابل قبول ہے\_

١٥\_ تقوي الہي، معاشرہ كے افراد كے حقوق كى رعايت كا سبب اور ان كے ضائع كرنے سے مانع ہے\_

وليتق الله ربه ولايبخس منه شيئا

١٦\_ جو مقروض ديوانہ، كمزور يا لكھوانے پر قادر نہ ہو تو اس كے ولى پر واجب ہے كہ تقوي كى رعايت كرتے ہوئے ادھار والے معاملات اور قرض كى دستاويز لكھوالے\_

فان كان الذى عليه الحق سفيها او ضعيفا او لايستطيع ان يمل هو فليملل وليه بالعدل

١٧\_ قانون اور آئين اس طرح مرتب كيا جائے جو نادانوں اور ناتوانوں كے حق ميں ظلم و زيادتى كا سدّباب كرسكے\_

فان كان الذى عليه الحق ... فليملل وليه بالعدل

١٨\_ سفيہہ اور كمزور لوگ اپنى اجتماعى و معاشرتى ضرورتوں كيلئے ولى اور سرپرست كے محتاج ہيں \_

فان كان الذى عليه الحق سفيها او ضعيفاً ... فليملل وليه بالعدل

١٩\_ سرپرستوں كيلئے ضرورى ہے كہ اپنے تحت سرپرستى افراد كے معاملات ميں عدل و انصاف كا خيال ركھيں \_

فليملل وليه بالعدل

٢٠\_ اگر ولّى و سرپرست عدل و انصاف كا پاس كرے تو اس كى لكھى ہوئي دستاويز اور ولايت و سرپرستى كا استعمال صحيح اور نافذ ہے\_ فليملل وليه بالعدل

٢١\_ دو مسلمان مردوں كو گواہ بنانا ضرورى ہے اگر وہ نہ مل سكيں تو ايك مرد اور دو مسلمان عورتيں قرضوں اور بقاياجات كى دستاويز لكھنے كيلئے گواہ بنائے جائيں \_ واستشهدوا شهيدين من رجالكم فان لم يكونا رجلين فرجل و امراتان

٢٢\_ قرض اور بقاياجات پر گواہ ميں بلوغ شرط ہے\_ و استشهدوا شهيدين من رجالكم كلمہ''رجل''(مرد) اور''امراة''(عورت) بالغ افراد ميں ظہور ركھتے ہيں \_

٢٣\_ گواہ بننے ميں مرد عورتوں پر مقدم ہيں \_ فان لم يكونا رجلين فرجل و امراتان

٢٤\_ قرض اور بقاياجات پر گواہ ، طرفين كى پسند كے اور انكے قابل قبول ہونے چاہييں \_ و استشهدوا شهيدين من رجالكم ... ممن ترضون من الشهداء

٢٥\_ عورتوں ميں غلطى اور بھول چوك كا مردوں كى بنسبت احتمال زيادہ ہے\_ ان تضل احديهما فتذكر احديهما الاخري

جملہ''ان تضلّ''دو عورتوں كو ايك مرد كى جگہ پر لانے كى علت بيان كر رہا ہے\_

٢٦\_ گواہى ميں ايك مرد كى جگہ دو عورتوں كا ہونا اس لئے ضرورى ہے كہ اگر ايك بھول جائے يا غلطى كرے تو دوسرى اسے ياد دلائے\_ فرجل و امراتان ... ان تضل احديهما فتذكر احديهما الاخري

٢٧\_ گواہوں كے متعدد ہونے كا فلسفہ ،بھولنے يا غلطى كرنے كى صورت ميں ايك كا دوسرے كو ياد دلانا ہے\_\*

ان تضل احديهما فتذكر احديهما الاخري

كيونكہ جملہ''ان تضل'' علت كو بيان كر رہا ہے لہذا اپنے مورد (عورتوں كى گواہي) كے غير كو بھى شامل ہو سكتا ہے \_

٢٨\_ اگر ايك گواہ بھول جائے يا غلطى كرے تو دوسرے پر اسے ياد دلانا واجب ہے\_ ان تضل احديهما فتذكر احديهما الاخري

٢٩\_ جب گواہوں كو گواہى كيلئے بلايا جائے تو ان پر واجب ہے كہ گواہى ديں \_ ولايأب الشهداء اذا ما دعوا

يہ اس صورت ميں ہے كہ''اذا ما دعوا'' كا مطلب گواہى دينے كى دعوت ہو يعني''اذا ما دعوا الى اداء الشهادة''\_

٣٠\_ جب مومنين كو گواہ بننے كيلئے كہا جائے تو ان پر اس كا قبول كرنا واجب ہے\_ ولايأب الشهداء اذا ما دعوا

يہ اس صورت ميں ہے كہ''اذا ما دعوا''سے مراد گواہ بننے كى دعوت ہو يعنى ''اذا ما دعوا الى تحمل الشهادة''

٣١\_ خودبخود گواہ بننا اور گواہى دينا واجب نہيں جب تك بلايا نہ جائے\_ ولايأب الشهداء اذا ما دعوا

كيونكہ گواہ بننے اور گواہى دينے كے وجوب كو دعوت دينے كے ساتھ مشروط كيا گياہے پس جملہ شرطيہ كا مفہوم يہ ہوگا كہ اگر گواہى كيلئے دعوت نہ دى جائے تو گواہ بننا اور گواہى دينا واجب نہيں ہے\_

٣٢\_ گواہى دينے كيلئے گواہوں كو حاضر كرنا جائز ہے\_ ولاياب الشهداء اذا ما دعوا

٣٣\_ معاملے كا چھوٹا يا بڑا ہونا لكھنے والے كيلئے ، قرضوں اور حقوق كى دستاويز تيار كرنے اور ان كى مدت كے لكھنے كے فريضہ سے اكتاہٹ كا موجب نہيں ہونا چاہئے\_ ولاتسئموا ان تكتبوه صغيرا او كبيرا الى اجله

٣٤\_ مبادلات و معاملات كى دستاويز مرتب كرنے اور لكھنے كى خاص اہميت\_ ولاتسئموا ان تكتبوه صغيرا او كبيرا الى اجله

قرضے كى دستاويز لكھنے ميں اكتاہٹ برتنے سے نہى كرنا اگرچہ معاملہ چھوٹا ہى ہو، قرضوں اور معاملات كى دستاويز تيار كرنے كى اہميت سے حكايت كرتا ہے\_

٣٥\_ قرضوں ، ان كى مدت اور حقوق كا ثبت كرلينا

معاملہ چھوٹا ہو يا بڑا خداوندعالم كے نزديك بڑا عادلانہ عمل اور گواہى قائم كرنے كيلئے بہت زيادہ ممد و معاون اور مضبوط و ٹھوس بنياد ہے\_ ذلكم اقسط عند الله و اقوم للشهادة

٣٦\_ دستاويز تيار كرنے ميں الہى احكام پر عمل كرنا اور ان كا خيال ركھنا لوگوں كے حقوق كو عدل و انصاف كے ساتھ ادا كرنے كا سبب ہے\_ ذلكم اقسط عند الله

٣٧\_ تيار شدہ دستاويز كو آئينى و حقوقى حيثيت حاصل ہے\_ ولاتسئموا ان تكتبوه ... ذلكم اقسط عند الله و اقوم للشهادة

٣٨\_ عدل و انصاف قائم كرنا اور اس كو عام كرنا ،گواہى قائم كرنے اور ادا كرنے ميں ٹھوس بنياد كا فراہم كرنا اور شكوك و شبہات كے پيدا ہونے كى روك تھام كرنا معاملات كى دستاويز تيار كرنے كے لازم ہونے كا فلسفہ ہے\_

ذلكم اقسط عند الله ... و ادنى الا ترتابوا

٣٩\_ معاشرہ كے افراد كے حقوق كے سلسلہ ميں عدل و انصاف كى رعايت نہ كرنا اور اقتصادى روابط كے حدود كى تعيين ميں متزلزل رہنا، اقتصادى تعلقات كى بربادى كا سبب ہے\_ ذلكم اقسط عندالله و اقوم للشهادة و ادنى الا ترتابوا

كيونكہ''ذلكم اقسط ... ''مذكورہ احكام كى علت ہے لہذا يہ ايك قاعدہ كليہ ہے كہ سماجى انصاف اور اقتصادى روابط كى حدود مشخص كرنے ميں ثابت قدمى ايك ايسا قانون اور اصول ہے كہ اگر اس كى رعايت اور پابندى نہ كى جائے تو معاشرہ فتنہ و فساد كا شكار ہوجاتاہے\_

٤٠\_ معاشرہ كے اقتصادى تعلقات منظم و مرتب كرنے ميں بہت ٹھوس اقدامات اور سوچ بچار كى ضرورت ہے\_

اذا تداينتم بدين فاكتبوه ... فليكتب و ليملل ... فليملل وليه بالعدل ... و استشهدوا شهيدين ... ولايأب الشهداء ... الا ترتابوا

٤١\_ احكام كوانجام دينے كى ترغيب دلانے كيلئے قرآن كريم كا ايك طريقہ يہ ہے كہ ان احكام كا فلسفہ بيان كرتاہے\_

ان تضل احديهما ... ذلكم اقسط عندالله و اقوم للشهادة و ادنى الا ترتابوا

٤٢\_ نقد معاملات ميں دستاويز تيار كرنا ضرورى نہيں ہے\_

الا ان تكون تجارة حاضرة تديرونها بينكم فليس عليكم جناح الا تكتبوها

٤٣\_نقد معاملات كى دستاويز تيار كرنا بھى اچھا اقدام ہے\_\* فليس عليكم جناح الا تكتبوها

٤٤\_ معاملہ اگرچہ نقد ہو خريد و فروخت كے وقت گواہ بنانا لازمى ہے\_ واشهدوا اذا تبايعتم

٤٥\_ لكھنے والوں اور گواہوں پر حرام ہے كہ وہ طرفين كو نقصان پہنچائيں يا ان كے ساتھ خيانت كريں \_

ولايضار كاتب و لاشهيد يہ اس صورت ميں ہے كہ''لايضار'' فعل معلوم ہو نہ مجہول ايسى صورت ميں اس كا تعلق طرفين معاملہ سے ہوگا يعنى كاتب اور گواہ طرفين معاملہ كو نقصان نہ پہنچائيں \_

٤٦\_ لكھنے والے اور گواہ كو تحفظ فراہم كرنا ضرورى ہے\_ ولايضار كاتب و لاشهيد

يہ اس صورت ميں كہ''لايضار'' مجہول ہو اور''كاتب'' اور''شہيد''نائب فاعل ہو\_

٤٧\_ لكھنے اور گواہى دينے كى وجہ سے لكھنے والے يا گواہ كو پہنچنے والے نقصان كا تدارك كرنا ضرورى ہے\_

ولايضار كاتب و لاشهيد يہ اس صورت ميں ہے كہ''لايضار'' فعل مجہول ہو اور ضرر سے مراد گواہى اور كتابت كے نتيجے ميں ہونے والا نقصان ہو يعنى كاتب اور گواہ پر كسى قسم كى خسارت نہ ڈالى جائے اس كا لازمہ يہ ہے كہ اگر انہيں ضرر پہنچے تو اس كا ازالہ ضرورى ہے مثلاً اپنے كام سے بيكار ہونا يا آنے جانے كا كرايہ وغيرہ\_

٤٨\_ گواہ اور معاملات لكھنے والے كو نقصان پہنچانا فسق اور حق سے انحراف و روگردانى ہے\_

ولايضار كاتب و لاشهيد و ان تفعلوا فانه فسوق بكم يہ تب ہے كہ''لايضار'' فعل مجہول ہو\_

٤٩\_ گواہ اور لكھنے والے كا خيانت كرنا فسق اور حق سے انحراف ہے\_

ولايضار كاتب و لاشهيد و ان تفعلوا فانه فسوق بكم يہ اس صورت ميں ہے كہ ''لايضار'' فعل معلوم ہو نہ مجہول \_

٥٠\_ جو خسارہ كاتب اور گواہ كو كتابت اور گواہى كى وجہ سے اٹھا ناپڑے اس كا ازالہ نہ كرنا فسق اور حق سے انحراف كا موجب ہے\_ ولايضار كاتب و لاشهيد و ان تفعلوا فانه فسوق بكم اگر''لايضار'' مجہول ہو تو ''ضرر''سے مراد كتابت اور گواہى كے نتيجے ميں ہونے والے نقصانات ہيں يعنى كاتب اور شاہد كو پہنچنے والے نقصان كا پورا نہ كرنا فسق و فجور اور انحراف ہے\_

٥١\_ اقتصادى معاملات اور لين دين ميں الہى احكام پر عمل پيرا ہونے كيلئے تقوي اور خوف خدا، ممد و معاون ہے\_

ولايضار كاتب و لاشهيد ... واتقوا الله

٥٢\_ قرض كى دستاويز لكھنے والا طرفين كے علاوہ ايك تيسرا شخص ہونا چاہئے\_\*

وليكتب بينكم كاتب بالعدل ... ولايأب كاتب ... ولايضار كاتب

٥٣\_ لين دين كرنے والوں ، گواہوں اور دستاويز تيار كرنے والوں كيلئے تقوي كى رعايت لازمى ہے\_

اذا تدانيتم ... ولايأب كاتب ... و استشهدوا شهيدين ... واتقوا الله

گواہ، كاتب اور معاملہ كرنے والے''واتقوا الله ''كے خطاب ميں شامل ہيں \_

٥٤\_اسلام ميں اخلاقيات اور اقتصاديات ہم آہنگى ركھتے ہيں \_ اذا تداينتم ... ولا يأب كاتب ... واستشهدوا ... ولاتسئموا ... واتقوا الله

٥٥\_ ايسے قوانين كى تعليم دينے والا خداوند عالم ہے جو معاشرتى اور اقتصادى روابط پر حاكم ہوں \_

اذا تداينتم ... و يعلمكم الله

٥٦\_ تقوي اپنانے كا طريقہ، خدا تعالي تعليم ديتا ہے\_\* واتقوا الله و يعلمكم الله

''واتقوا الله ''كے قرينہ كو ديكھتے ہوئے احتمال ديا جاسكتا ہے كہ''يعلمكم الله '' كا مفعول محذوف تقوي كا طريقہ ہو يعنى ''يعلمكم الله طريقة التقوي''\_

٥٧\_ معاشرہ كے افراد كى قانونى ملكيت كا احترام اور اس كے حدود كى رعايت كرنا ضرورى ہے\_

اذا تداينتم ... ذلكم اقسط ... واتقوا الله احكام و مسائل كہ جن ميں اشخاص كى اپنے اموال پر ملكيت بھى ہے ، كو بيان كرنے نيز ان اموال كے دوسروں كى طرف نقل و انتقال كى

شرائط كو بيان كرنے كے بعد تقوي كا حكم دينا بتلاتا ہے كہ ان مسائل كا احترام و رعايت كرنا ضرورى ہے\_

٥٨\_ خداوند عالم كا تمام موجودات عالم كے بارے ميں وسيع علم (خدا كا مطلق علم)\_ والله بكل شى عليم

٥٩\_ خداوند عالم، عليم ہے\_ والله بكل شى عليم

٦٠\_ الہى قوانين خدا وند عالم كے وسيع اور آفاقى علم سے نشأت پاتے ہيں \_ فاكتبوه ... ولايأب كاتب ... و ليملل ... واستشهدوا ... والله بكل شى عليم

٦١\_ معاشرہ كے اندر مؤمنين ايك دوسرے كے سامنے جوابدہ ہيں اور سب كے سب ايك دوسرے كے ساتھ جڑے ہوئے ہيں \_ يا ايها الذين امنوا ... ولاياب كاتب ... ولاياب الشهداء ... و اشهدوا ... ولايضار كاتب و لاشهيد

اس آيت شريفہ نے لين دين كرنے والوں ، لكھنے والے اور گواہوں كے كچھ حقوق و فرائض معين كيئے ہيں جو كہ ان كے ايك دوسرے كے سامنے ذمہ دارى اور جواب دہى كو بيان كرتے ہيں \_

٦٢\_ لين دين كرنے والوں ، گواہوں اور لكھنے والوں كے اعمال و كردار خدا وند متعال كے وسيع علم كے احاطے ميں ہيں \_ اذا تداينتم ... وليكتب بينكم كاتب بالعدل ... ولاياب كاتب ... ولايأب الشهداء ... والله بكل شى عليم

احكام: ٢، ٣، ٤،٦، ٨، ١١، ١٢، ١٤، ١٦، ١٨، ١٩، ٢١، ٢٢، ٢٤، ٢٦، ٢٧، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣١، ٣٢، ٣٧، ٤٢، ٤٤، ٤٥، ٤٧، ٥٢ احكام كا فلسفہ ٢٦، ٢٧، ٣٦، ٣٨، ٤١ احكام كى تشريع ٦٠

اسماء و صفات: عليم ٥٩

اقتصاد: اقتصاداور اخلاق ٥٤

اقتصادى نظام: ٤٠، ٥٤، ٥٥، ٥٧

اقرار: اقرار كے احكام ١٤

انتخاب كرنا: انتخاب كرنے كى شرائط ٥

ايمان: ايمان كے آثار ا

تحريك: تحريك كے عوامل ١

تربيت: تربيت كا طريقہ ٤١

تقوي: تقوي كى اہميت ١٢، ٥٣، ٥٦ ;تقوي كے اثرات ١٥، ٥١

حقوق: حقوق كى لكھائي ٣٥

حقوق كا نظام: ١٩

خدا تعالي: خداتعالي كا علم ٥٨، ٦٠، ٦٢ خدا تعالي كى نعمتيں ٩

خوف: خوف كے اثرات ٥١

دستاويز: دستاويز تيار كرنا٢، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ١١، ١٢، ١٣، ١٦، ٢١، ٣٣، ٣٤، ٣٦، ٤٣ ;دستاويز كى اہميت ٧; دستاويز كى شرائط ٨، ١١

دينى نظام تعليم: ٥١

سفيہہ: سفيہہ كا كفيل ١٦ ; سفيہہ كى كفالت ١٨ ; سفيہہ كے حقوق ١٧

سماجى روابط: ٥٥ سماجى نظام: ١٨، ٥٥، ٦١

شرعى فريضہ: اس پر عمل كرنا ١، ٥١

عدل وانصاف : اسكى اہميت ١٩، ٢٠، ٣٥، ٣٨، ٣٩

علم: علم اور شرعى فريضہ ١٠; علم كے اثرات ١٠

علماء: علماء كى ذمہ دارى ١٠

عمل: عمل صالح كا پيش خيمہ ا٤;عمل كا پيش خيمہ ١، ٥١

عورت: عورت كى گواہى ٢٣، ٢٦ ; عورت كى لغزش ٢٥

فساد: فساد كا پيش خيمہ٣٩ ; فساد كے عوامل ٥٠; فساد كے موارد ٤٨، ٤٩

فقہى قاعدہ: ١٤ قانون سازي: قانون سازى كى شرائط ١٧

قرض: قرض كا لكھنا ٣٥ ;قرض كى دستاويز ٢، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ١٦، ٣٣، ٥٢; قرض كے احكام ٢، ٣، ٤، ٦، ٨، ١١، ١٢، ١٦، ٢١، ٢٢، ٢٥ قرض ميں گواہى ٢٤

كاتب: اسكى خيانت ٤٥، ٤٩ ;اسكى ذمہ دارى ٥٣; اس كى شرائط ٥٣

كفالت: كفالت كے احكام ١٩; كفالت ميں عدل و عدالت ١٩، ٢٠

كمزور و ناتوان: كمزور و ناتو ان كى كفالت ١٨ ;كمزور و ناتوان كے حقوق ١٧ ;كمزور و ناتوان كے كفيل ١٦

گمراہي: گمراہى كے عوامل ٥٠;گمراہى كے موارد ٤٨، ٤٩

گواہ: گواہ كو نقصان ٤٨ ;گواہ كى خيانت ٤٥، ٤٩ ; گواہى كى ذمہ دارى ٥٣; گواہ كى شرائط ٢٢، ٢٤

گواہي: گواہى دينا ٣٥ ، ٣٨;گواہى كا واجب ہونا ٢٩، ٣٠ ; گواہى كى اہميت ٤٦ ; گواہى كے احكام ٢١، ٢٢، ٢٤، ٢٦، ٢٧، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣١، ٣٢، ٤٤، ٤٧، ٥٠; گواہى ميں بالغ ہونا ٢٢

لكھائي: لكھائي كى اہميت ٤٦ ; لكھائي كى نعمت ٩ ; لكھائي كے احكام ٤٧، ٥٠; لكھائي ميں عدل و عدالت ٥

لوگ: لوگوں كے حقوق ١٥، ٣٦، ٣٩

مالكيت: مالكيت كى اہميت ٥٧

محرمات: ٤٥

مرد: مرد كى گواہى ٢٣، ٢٦

معاشرہ:

اسكے انحطاط كے اسباب و عوامل ٣٩ معاشرہ كى ذمہ دارى ا٦ ; معاشرے ميں مؤمنين ٦١

معاملہ: اس ميں گواہ ٤٨، ٤٩ ;اس ميں گواہى ٤٤ ; نقد معاملہ٤٢،٤٣

وَإِن كُنتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُواْ كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللّهَ رَبَّهُ وَلاَ تَكْتُمُواْ الشَّهَادَةَ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (٢٨٣)

اور اگر تم سفر ميں ہو اور كوئي كاتب نہيں مل رہا ہے تو كوئي رہن ركھ دو اور ايك كو دوسرے پر اعتبار ہو تو جس پر اعتبار ہے اس كو چاہئے كہ امانت كو واپس كردے اور خدا سے ڈرتا رہے\_ اور خبردار گواہى كو چھپانا نہيں كہ جو ايسا كرے گا اس كا دل گنہگار ہو گا اور الله تمھارے اعمال سے خوب باخبر ہے \_

١\_ اگر كاتب نہ مل سكے تو قرض و بقاياجات كى دستاويزكى بجائے كوئي چيز گروى ركھنا (رہن) كافى ہے\_

و ان كنتم على سفر و لم تجدوا كاتبا

معاہدہ: اسكے احكام ٣٧

مقروض: اسكى ذمہ دارى ١٢

واجبات: ٢، ٣، ٤، ١٢، ١٦، ٢١، ٢٩، ٣٠، ٤٤

فرھان مقبوضة ظاہرى طور پر جملہ''و لم تجدوا كاتبا'' بيان ہے''على سفر'' كا يعنى مسافر ہونا خصوصيت نہيں ركھتا بلكہ سفر صرف وہ مورد

ہے كہ جس ميں عموماً لكھنے والا نہيں ملتا پس اصل چيز كاتب كا نہ ملنا ہے سفر ميں ہو يا حضر ميں \_

٢\_ اگر مقروض پر اعتماد ہو تو كوئي چيز گروى ركھنا ضرورى نہيں ہے\_ فان امن بعضكم بعضا فليؤد الذى اؤتمن امانته

جملہ''فان امن ... '' گروى ركھنے كا فلسفہ بيان كر رہا ہے يعنى قرض كے ضائع ہونے كے خوف كو ختم كرنا لہذا اگر يہ پريشانى مقروض پر اعتماد كے ذريعے دور ہوجائے تو رہن لينے كى ضرورت نہيں ہے البتہ يہ معني تب درست ہے كہ جملہ''فان امن ...'' رہن لينے كے لزوم سے استثنا ہو اور امانت سے مراد قرض ہو\_

٣\_ امانت كو اس كے مالك كو لوٹانا واجب ہے\_ فليؤد الذى اؤتمن امانته

٤\_ گروى ركھى جانے والى چيز امانت ہے\_ فرهان مقبوضة فان امن بعضكم بعضا فليؤد الذى اؤتمن امانته

يہ اس صورت ميں ہے كہ امانت سے مراد گروى ركھى جانے والى چيز ہونہ كہ قرض جو طرفين ميں سے كسى كے ذمے رہتا ہے\_

٥\_ گروى ركھى جانے والى چيز كا اس كے مالك كو لوٹانا واجب ہے\_ فرهان مقبوضة فان امن بعضكم بعضا فليؤد الذى اؤتمن امانته

٦\_ امانت ميں خيانت حرام ہے\_ فليؤد الذى اؤتمن امانته و ليتق الله ربه

٧\_ اقتصادى و تجارتى لين دين كے آسان ہونے ميں اعتماد و امانت كى تاثير\_ فان امن بعضكم بعضا فليؤد الذى اؤتمن امانته گذشتہ ايك احتمال كى بناپر قرض دينے والے پر مقروض سے رہن لينا لازمى نہيں ہے اور يہ چيز اقتصادى معاملات ميں آسانى ہے\_

٨\_ اسلام ميں اقتصادى روابط كا اخلاقيات سے ہم آہنگ ہونا\_ فرهان مقبوضة فان امن بعضكم بعضا

٩\_ خوف خدا اور تقوي امانتيں لوٹانے اور الہى احكام پر عمل كرنے كا موجب بنتے ہيں \_ فليؤد الذى اؤتمن امانته و ليتق الله ربه

١٠\_ گواہى كا كتمان كرنا حرام ہے\_ ولاتكتموا الشهادة

١١\_ گناہگار دل كتمان شہادت كا (گواہى نہ دينے كا ) سرچشمہ ہيں \_ و من يكتمها فانه اثم قلبه

١٢\_ گواہى چھپانا قلبى گناہ ہے\_ و من يكتمها فانه اثم قلبه

١٣\_ خدا تعالي كا انسان كے اعمال كے بارے ميں ہر لحاظ سے مكمل آگاہ ہونا\_ والله بما تعملون عليم

١٤\_ خدا تعالي كى طرف سے امانت ميں خيانت كرنے والوں اور گواہى چھپانے والوں كو تنبيہ \_

فليؤد الذى اؤتمن امانته ... ولاتكتموا الشهادة ... والله بما تعملون عليم

١٥\_ انسان كے اعمال سے خداوند عالم كى مكمل آگاہى كى طرف متوجہ رہنا الہى احكام پر عمل اور خداتعالي كى نافرمانى سے اجتناب كا پيش خيمہ ہے\_ والله بما تعملون عليم

٦ا\_ رہن كى شرط يہ ہے كہ جو چيز رہن ميں دى جارہى ہے اس قبضہ كرليا جائے \_

فرهان مقبوضة اس مطلب كى مؤيّد امام باقر(ع) سے يہ روايت ہے كہ فرمايا لارھن الا مقبوضا (١) رہن تب ہوتاہے جب قبضہ كرلياجائے\_

١٧\_ گواہى كا چھپانا، چھپانے والے كے باطنى كفركى حكايت كرتا ہے\_ ولاتكتموا الشهادة و من يكتمها فانه آثم قلبه امام باقر(ع) آيت''فانہ آثم قلبہ''كے بارے ميں فرماتے ہيں \_ كافر قلبہ (٢) اس كا دل كافر ہے\_

احكام: ١، ٢، ٣،٤، ٥، ٦، ١٠، ١٦

اعتماد: اعتماد كى اہميت ٧

اقتصاد: اقتصاد اور اخلاق ٨

اقتصادى نظام: ٧، ٨

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تہذيب شيخ طوسي ج ٧ ص ١٧٦ حديث٣٦ ، نورالثقلين ج ١ ص ٣٠١ حديث ٢٠٤ا\_

٢) من لايحضرہ الفقيہ ج ٣ ص ٣٥ حديث ٥، نورالثقلين ج ١ ص ٣٠١ حديث ١٢٠٧\_

امانت: امانت كا لوٹانا ٩ امانت كى اہميت ٧; امانت كے احكام ٣، ٤، ٦ ; امانت ميں خيانت ٦، ١٤

انسان: انسان كا عمل ١٣

تقوي: تقوي كا پيش خيمہ ٥ا;تقوي كے اثرات ٩

خداتعالي: خداتعالي كا علم ١٣، ١٥ خداتعالي كى تنبيہ١٤

دستاويز: دستاويز تيار كرنا ا

دل: دل كا كفر ١٧; دل كا گناہ ١٢

روايت : ١٦، ١٧

رہن: احكام رہن ١، ٢، ٤، ٥، ١٦

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل ٩، ١٥

قرض: قرض كے احكام ١، ٢

گواہي: گواہى كے احكام ١٠ گواہى كا چھپانا ١٠، ١١، ١٢، ١٤، ١٧

مالى روابط: ٧

محرمات: ٦، ١٠

واجبات: ٣، ٥

لِلَّهِ ما فِي السَّمَاواتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَإِن تُبْدُواْ مَا فِي أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُم بِهِ اللّهُ فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاء وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاء وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٢٨٤)

الله ہى كے لئے زمين و آسمان كى كل كا ئنات ہے \_تم اپنے دل كى باتوں كا اظہار كرو يا ان پر پردہ ڈالو وہ سب كا محاسبہ كرے گا \_ وہ جس كو چاہے گا بخش دے گا اور جس پر چاہے گا عذاب كرے گا وہ ہر شے پر قدرت و اختيار ركھنے والا ہے \_

١\_ آسمانوں اور زمين كى تمام موجودات كا تنہا مالك خداوند عالم ہے\_ لله ما فى السماوات و ما فى الارض

٢\_ خدا وند متعال كى مطلق مالكيت پر توجہ مالى و اقتصادى روابط ميں عدل و انصاف اور ا حكام الہى پر عمل كرنے كا پيش خيمہ ہے\_ اذا تداينتم بدين ... و ان كنتم على سفر ... لله ما فى السماوات و ما فى الارض

٣\_ خدا وند متعال اس كا حساب لے گا جو آدمى كے دل ميں ہے چاہے اسے ظاہر كرے يا چھپائے ركھے\_

وان تبدوا ما فى انفسكم او تخفوه يحاسبكم به الله

٤\_ گواہى چھپانے والوں كو خداتعالي كى تنبيہہ اور ان كے گناہ كا محاسبہ\_ و من يكتمها فانه اثم قلبه ... و ان تبدوا ما فى انفسكم او تخفوه يحاسبكم به الله

٥\_ خداوند عالم، انسان كى نفسيانى صفات و صلاحيتوں اور نيتوں كا حساب بھى لے گا\_ و ان تبدوا ما فى انفسكم ... يحاسبكم به الله

''ما فى انفسكم''نيتوں كے علاوہ نفسيانى صفات (جيسے شجاعت، بزدلي، بخل وغيرہ) كو بھى شامل ہوسكتا ہے ليكن اگر''فى انفسكم'' جار و مجرور استقرار كے متعلق ہونہ صرف وجودكے تو نفس ميں يہى صفات مستقر ہيں \_

٦\_ انسان كا نفس اور باطن اس كے اعمال كا سرچشمہ ہے\_ و ان تبدوا ما فى انفسكم او تخفوه

جملہ''و ان تبدوا ... '' كا مطلب يہ ہے كہ انسان سے مقام عمل ميں وہى اعمال صادر ہوتے ہيں جو اس كے دل ميں ہوتے ہيں يعنى مقام عمل ميں اعمال ،انسان كے باطن اور نفس كا مظہر ہيں \_

٧\_ انسان كے اعمال اور اس كى نيتوں كا مالك خداوند متعال ہے\_ لله مافى السماوات و ما فى الارض وان تبدوا ما فى انفسكم او تخفوه يحاسبكم به الله

٨\_ خداتعالي كى مطلق مالكيت انسان كے اعمال ،اس كى نيتوں اور ان كے حساب پر حكمرانى كى علت ہے\_

لله ما فى السماوات و ما فى الارض و ان تبدوا ما فى انفسكم او تخفوه يحاسبكم به الله

جملہ''لله ما فى السماوات ... ''،''ان تبدوا ... ''كيلئے تمہيد كے طور پر ہے يعنى خداوندعالم سب چيزوں كا حقيقى مالك ہے كہ جن ميں سے انسان كے اعمال اور اس كى نيتيں بھى ہيں \_ اور چونكہ وہ حقيقى مالك ہے لہذا انسان كے اعمال اور نيتوں كا حساب لينے پر قدرت ركھتا ہے\_

٩\_ خداوند عالم، انسان كے اعمال اور نيتوں كا حساب لينے كے بعد يا اسے معاف كردے گا يا عذاب كرے گا\_

و ان تبدوا ... فيغفر لمن يشاء و يعذب من يشاء

١٠\_ انسان كے گناہوں كى بخشش يا ان پر عذاب كرنا خداوند متعال كى مشيت سے و ابستہ ہے\_

فيغفر لمن يشاء و يعذب من يشاء

١١\_ خداوند متعال كى رحمت و مغفرت اس كے عذاب ، قہر اور غضب پر مقدم ہے\_ \* فيغفر لمن يشاء و يعذب من يشاء يہ نكتہ عذاب سے پہلے مغفرت كے ذكر سے حاصل كيا گيا ہے\_

١٢\_ انسانوں كو سزا دينا ان كے اپنے اعمال كا نتيجہ اور انجام ہے\_

و ان تبدوا ما فى انفسكم ... يحاسبكم به الله ... و يعذب من يشاء

١٣\_ قرآن كريم كا انسانوں كى تربيت ميں خوف و رجاء (خوف و اميد) كى روش سے استفادہ كرنا\_

يحاسبكم به الله فيغفر لمن يشاء و يعذب من يشاء

١٤\_ خدا تعالي انسان كے اعمال اور اس كى نيتوں كا حساب لينے اور اسے بخشنے يا عذاب كرنے پر قادر ہے\_

و ان تبدوا ... يحاسبكم به الله فيغفر ... و يعذب ... والله على كل شى قدير

١٥\_ خدا وند عالم كى قدرت، مطلقہ ہے \_ و الله على كل شى قدير

١٦\_ خداوند متعال، قدير ہے\_ و الله على كل شى قدير

آسمان: آسمان كا مالك ١

اسماء و صفات: قدير ١٦

انسان: انسان كا عمل ٧، ٨، ٩، ١٤ انسان كا مالك ٧، انسان كى نيت ٣، ٥، ٧، ٨، ٩، ١٤

تربيت: تربيت كا طريقہ ١٣

خداتعالي: خدا تعالي كا حساب لينا ٣، ٤، ٥، ٨، ٩، ١٤ ;خدا تعالي كا عذاب ١١، ١٤;خداتعالي كا معاف كرنا ٩; خداتعالي كى تنبيہہ٤; خدا تعالي كى رحمت ١١ خداتعالي كى طرف سے سزا ٩; خداتعالي كى قدرت ١٥، ١٦ ;خداتعالي كى مالكيت ١، ٢، ٧، ٨ ;خدا تعالي كى مشيت ١٠; خداتعالي كى مغفرت ١١، ١٤

خوف: خوف اور اميد ١٣

راہ و روش: راہ و روش كى بنياديں ٦

زمين: زمين كا مالك ١

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل ٢

عدل و انصاف: عدل و انصاف قائم كرنا ٢

علم: علم كے اثرات ٢

عمل: عمل كا پيش خيمہ ٢; عمل كى سزا ١٢ ;عمل كے اثرات ١٢

گناہ: گناہ كى بخشش ١٠ ; گناہ كى سزا ١٠

مالى روابط: ٢

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ وَقَالُواْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (٢٨٥)

رسول ان تمام باتوں پر ايمان ركھتا ہے جو اس كى طرف نازل كى گئي ہيں اور مومنين بھى سب الله اور ملائكہ اور مرسلين پر ايمان ركھتے ہيں ان كا كہنا ہے كہ ہم رسولوں كے در ميان تفريق نہيں كرتے \_ ہم نے پيغام الہى كو سنا اور اس كى اطاعت كى \_ پروردگار اب تيرى مغفرت در كار ہے اور تيرى ہى طرف پلٹ كرآنا ہے \_

١\_ پيغمبر اكرم (ص) كا اس چيز پر ايمان جو پروردگار كى طرف سے ان پر نازل ہوئي \_ آمن الرسول بما انزل اليه من ربه

٢\_ دين كى تبليغ و ترويج كرنے والوں كا دين پر يقين ہونا چاہئے\_ آمن الرسول بما انزل اليه من ربه

خداوند متعال كا اس نكتہ پر توجہ كرنا كہ آنحضرت(ص) خود قرآن اور اپنے اوپر نازل كئے جانے والے احكام پر ايمان ركھتے تھے مذكورہ بالا نكتے كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے\_

٣\_ قرآن كريم اور وحى كا نازل ہونا خداوند عالم كى

ربوبيت سے نشأة پاتا ہے\_ آمن الرسول بما انزل اليه من ربه

٤\_ خداوند متعال كے نزديك پيغمبر اكرم (ص) كا عظيم المرتبہ ہونا\_ آمن الرسول بما انزل اليه من ربه

كلمہ'' رب ''كى ضمير كى طرف اضافت تشريفيہ ہے كہ جس سے آنحضرت(ص) كے مقام كى عظمت كاپتہ چلتاہے\_

٥\_ پيغمبر اكرم(ص) كے ايمان كا دوسرے مومنين كے ايمان پر افضل و برتر ہونا\_ \* آمن الرسول بما انزل اليه من ربه و المؤمنون كل آمن رسول خدا (ص) كا ايمان ''والمؤمنون كلّ ... ''ميں بيان كيا جاسكتا تھا اسے جدا ذكر كرنے كى ضرورت نہ تھى ليكن آنحضرت (ص) كے ايمان كى امتيازى حيثيت اور برترى كو واضح كرنے كى خاطر عليحدہ ذكر كيا گيا ہے\_

٦\_ ايمان كے كئي مراتب ہيں \_ \* آمن الرسول ... و المؤمنون كل امن بالله ''آمن الرسول'' اور ''والمؤمنون كل آمن''ميں ايمان كا تكرار كرنا اس كے مختلف مراتب كى حكايت كرتا ہے\_

٧\_ پيغمبر اسلام (ص) اور مومنين كا ملائكہ، آسمانى كتابوں اور انبياء (ع) پر ايمان\_ آمن الرسول ... و المؤمنون كل آمن بالله و ملائكته و كتبه و رسله كلمہ''كل'' مومنين كے علاوہ پيغمبر اكرم (ص) كو بھى شامل ہے يعنى پيغمبر اكرم (ص) اور مؤمنين سب كے سب خدااور ... پر ايمان ركھتے ہيں \_

٨\_ مومنين كا اس چيزپر ايمان جو آنحضرت(ص) پر خداتعالي كى طرف سے نازل كيا گيا ہے \_ آمن الرسول بما انزل اليه من ربه و المؤمنون يہ اس صورت ميں ہے كہ كلمہ ''المومنون'' كا ''الرسول'' پر عطف ہو نہ كہ يہ مبتدا ہو يعنى آنحضرت (ص) اور مومنين اس پر ايمان ركھتے ہيں جوآپ(ص) پر نازل ہوا ہے\_

٩\_ رسول اكرم (ص) اور مومنين ہر ايك پيغمبر پر ايمان ركھتے ہيں اور كسى ايك كا بھى انكار نہيں كرتے\_

لانفرق بين احد من رسله

١٠\_ مومنين كى نظر ميں تمام انبيائے (ع) الہى كا عقيدہ اور ہدف ايك تھا\_

و المومنون كل آمن بالله ... و كتبه و

رسله لانفرق بين احد من رسله

١١\_ تمام انبياء اور آسمانى كتابوں ميں سے ہر ايك پر ايمان ضرورى ہے\_ كل آمن ... و كتبه و رسله لانفرق بين احد من رسله

١٢\_ آنحضرت (ص) كا تمام سابقہ انبياء (ع) اور آسمانى كتابوں پر ايمان\_ كل آمن ... لانفرق بين احد من رسله

يہ اس صورت ميں ہے كہ كلمہ''كل'' تمام مومنين كے علاوہ پيغمبر اكرم (ص) كو بھى شامل ہو اس كا نتيجہ يہ ہوگا كہ جملہ''لانفرق ... '' پيغمبر اكرم(ص) كا قول بھى بن جائے گا\_

١٣\_ ايمان كا لازمہ قبول كرنا، اطاعت كرنا اور سرتسليم خم كرنا ہے\_ لانفرق بين احد من رسله و قالوا سمعنا و اطعنا

''سمعنا''(سمع سے سننے كے معنى ميں ) قبول كرنے سے كنايہ ہے\_

١٤\_ مؤمنين خداوندعالم كى مغفرت كے طلبگار ہيں \_ غفرانك ربنا

١٥\_ خدا اور انبياء (ع) كى اطاعت كرنا اور مغفرت طلب كرنا مؤمنين كى خصوصيات ميں سے ہے\_ و قالوا سمعنا و اطعنا غفرانك ربنا

١٦\_ خداوند عالم كے احكام كى اطاعت كرنا اور انہيں قبول كرنا اللہ تعالي كى بخشش كا ذريعہ ہے\_ و قالوا سمعنا و اطعنا غفرانك ربنا پيغمبر اكرم (ص) اور مؤمنين جو كہ تمام انسانوں كيلئے نمونہ كے طور پر ذكر كئے گئے ہيں ، اطاعت اور قبول كرنے كے بعد خداتعالي كى مغفرت كى اميد كو پيش كرتے ہيں \_

١٧\_ خدا وند متعال كى بخشش اس كى ربوبيت كا تقاضا ہے\_ غفرانك ربنا

١٨\_ خداوند عالم كے سامنے اپنے فرائض انجام دينے كے بارے ميں مومنين كا عاجزى كا اظہار و احساس\_

قالوا سمعنا و اطعنا غفرانك ربنا مومنين كا خداوند عالم كے احكام كو قبول كر كے ان كى اطاعت كرنے كے باوجود مغفرت طلب كرنا دلالت كرتا ہے كہ وہ خداوند متعال كے حضور اپنے فرائض كى انجام دہى سے عاجز ہيں \_

١٩\_ خداوند متعال كے انبياء (ع) ،اس كى مغفرت كے محتاج اور طالب ہيں \_ قالوا سمعنا و اطعنا غفرانك ربنا

يہ اس صورت ميں ہے كہ''قالوا''كى ضمير مؤمنين كے علاوہ رسل كى طرف بھى لوٹے\_

٢٠\_ مؤمنين كا معاد اور خداتعالي كى طرف لوٹنے پر اعتقاد و يقين\_ و اليك المصير

٢١\_ كائنات كى حركت صرف خدا كى طرف ہے\_ و اليك المصير المصيرميں ''ال''جنس كا ہے يعنى ہر قسم كى حركت و تحول خداتعالي كى طرف ہے اور تمام كائنات ميں تغير و تبدل اور حركت پائي جاتى ہے\_

آنحضرت (ص) : آپ (ص) كا ايمان ١، ٥، ٧، ٩، ١٢ ;\_آپ(ص) كے فضائل ٤

اطاعت: اطاعت كى اہميت ١٣ ; اطاعت كے اثرات ١٦; انبياء (ع) كى اطاعت ١٥ ;خدا كى اطاعت ١٣، ١٥، ١٦

انبياء (ع) : انبياء (ع) كا عقيدہ ١٠ ; انبياء (ع) كى دعا ١٩ ;انبياء (ع) كى ہم آہنگى ١٠ ; انبياء (ع) كے اہداف ١٠

ايمان: آسمانى كتابوں پر ايمان ٧، ١١، ١٢ ;انبياء (ع) پر ايمان ٧، ٩، ١١، ١٢;ايمان كے اثرات ١٣; ايمان كے مراتب ٥، ٦;خدا پر ايمان ٧ ;خدا كے مبعوث كيئے گئے پرايمان ١، ٨; قيامت پر ايمان ٢٠ ;ملائكہ پر ايمان ٧

خداتعالي: خداتعالي كى ربوبيت ٣، ١٧ ;خداتعالي كى مغفرت ١٤، ١٧، ١٩

سرتسليم خم كرنا: اسكى اہميت ١٣

عالم خلقت : اس كا انجام ٢١ ;اسكى حركت ٢١

قرآن كريم : قرآن كريم كا نزول ٣

مغفرت: مغفرت كا پيش خيمہ ١٦

مقربين: ٤

مومنين: مومنين كا استغفار ١٥; مومنين كا ايمان ٧، ٨، ٩، ٢٠ ; مومنين كا عقيدہ ١٠;مومنين كى دعا ١٤ مومنين كى صفات ١٥، ١٨

وحي: اس كا نزول ٣

لاَ يُكَلِّفُ اللّهُ نَفْسًا إِلاَّ وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لاَ تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلاَ تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلاَ تُحَمِّلْنَا مَا لاَ طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَآ أَنتَ مَوْلاَنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (٢٨٦)

الله كسى نفس كو اس كى وسعت سے زيادہ تكليف نہيں ديتا \_ ہر نفس كے لئے اس كى حاصل كى ہوئي نيكيوں كا فائدہ بھى ہے اور اس كى كمائي ہوئي برائيوں كا مظلمہ بھى \_ پروردگار ہم جو كچھ بھول جائيں يا ہم سے غلطى ہو جائے اس كا ہم سے مواخذہ نہ كرنا \_ خدايا ہم پر ويسا بوجھ نہ ڈالنا جيسا پہلے والى امتوں پر ڈالا گيا ہے \_ پروردگار ہم پر وہ بار نہ ڈالنا جس كى ہم ميں طاقت نہ ہو \_ ہميں معاف كر دينا ہميں بخش دينا ہم پر رحم كرنا تو ہمار امولا اور مالك ہے اب كا فروں كے مقابلہ ميں ہمارى مدد فرما \_

١\_ خداوند متعال ہر انسان پر اس كى عادى توان و استعداد سے زيادہ بوجھ نہيں ڈالتا\_ لايكلف الله نفسا الا وسعها

اس نكتے ميں ''عادي''كى قيد كلمہ''وسع''سے سمجھى گئي ہے كہ جس كے معني''مايسھل عليہ من المقدور''كے ہيں يعنى جو اس كى توان كے لحاظ سے اس پر آسان ہو\_

٢\_ عادى توان شرعى ذمہ دارى كى شرط ہے\_ لايكلف الله نفسا الا وسعها

٣\_ خداوند عالم كى جانب سے عائدكردہ فرائض و تكاليف ہر انسان كى ظرفيت اور صلاحيت كے مطابق ہيں \_

لايكلف الله نفسا الا وسعها

٤\_ الہى فرائض كے تحمل و برداشت كرنے ميں انسانوں كى توان و ظرفيت فرق كرتى ہے\_ لايكلف الله نفسا الا وسعها

كلمہ''نفسا''كو مفرد لانا كہ جو ہرہر انسان كى طرف اشارہ ہے اور''وسعہا''كى ضمير كو''نفسا''كى طرف لوٹانا، ممكن ہے اس حقيقت كے بيان كرنے كى خاطر ہو كہ ہر انسان مخصوص قدرت اور قوت برداشت كا حامل ہے\_

٥\_ انسان كے اچھے ، برے اعمال كے نتائج خود اس كى طرف پلٹتے ہيں \_ لها ما كسبت و عليها ما اكتسبت

٦\_ اعمال اور ان كے نتائج ايك نظام اور قانون كے تحت ہيں \_ لها ما كسبت و عليها ما اكتسبت

٧\_ مومنين كى خداوند عالم سے يہ درخواست كہ شرعى فرائض ميں ان كى خطا اور فراموشى پر انہيں عذاب نہ كرے\_

لايكلف الله نفسا الا وسعها ...ربنا لاتو اخذنا ان نسينا او اخطا نا

٨\_ مومنين اگر غلطى كى وجہ سے يا بھول كر خداوند متعال كے احكام كو انجام نہ دے سكيں تو اپنے آپ كو عذاب كا مستحق سمجھتے ہيں \_ ربنا لاتو اخذنا ان نسينا او اخطانا عذاب كے معاف كرنے كى درخواست ضمنا ً استحقاق عذاب كا اعتراف ہے\_

٩\_ خداوند متعال كے احكام ميں خطا اور نسيان سے بچنے كى كوشش كرنا ضرورى ہے\_\* ربنا لاتو اخذنا ان نسينا او اخطا نا خطا اور نسيان پر عذاب نہ كرنے كى درخواست سے پتہ چلتا ہے كہ بھول كر يا غلطى سے احكام الہى كو چھوڑ نے والے كو بھى عذاب كا احتمال ہے پس الہى احكام ميں حتى الامكان خطا اور نسيان سے بچنے كى كوشش كرنى چاہيئے\_

١٠\_ مؤمنين گناہوں كے ترك اور احكام پر عمل كرنے كے پابند ہوتے ہيں \_ و قالوا سمعنا و اطعنا ... ربنا لاتو اخذنا ان نسينا او اخطا نا خدا تعالي كے احكام ميں خطا اور نسيان كے نتائج پر توجہ اور ان كے مورد ميں مغفرت كى درخواست مومنين كى اپنے اعمال و كردار پر خاص توجہ ركھنے كا غماز ہے\_

١١\_ خطا اور نسيان انسان كى ترقى كے موانع ميں سے

ہيں \_\* ربنا لاتو اخذنا ان نسينا او اخطا نا

١٢\_ پہلى امتوں پر خداوند متعال كى طرف سے پرمشقت و دشوار فرائض ڈالے جاتے تھے\_

ولاتحمل علينا اصرا كما حملته على الذين من قبلنا ''اصر''اس چيز كو كہتے ہيں جو انسان كو محبوس كر دے اور اس كے ہاتھ پاؤں باندھ دے اور آيت ميں ''اصر'' مشكل اور پرمشقت فرائض سے كنايہ ہے\_

١٣\_ مومنين كا خداتعالي سے يہ درخواست كرنا كہ ان پر مشكل اور پرمشقت فرائض نہ ڈالے\_ ربنا لاتحمل علينا اصرا كما حملته على الذين من قبلنا

١٤\_ مومنين كا سابقہ امتوں كى تاريخ پر توجہ كرنا اور اس سے عبرت حاصل كرنا\_ ربنا لاتحمل علينا اصرا كما حملته على الذين من قبلنا

١٥\_ مومنين كا خداتعالي سے يہ درخواست كرنا كہ انہيں ايسے عذاب ميں مبتلا نہ كرے جس كو برداشت كرنے كى ان ميں طاقت نہيں ہے\_ و لاتحملنا ما لاطاقة لنا به كيونكہ پہلے والى آيات ميں دشوار اور پرمشقت فرائض كا ذكر اور ان كى نفى ہوچكى ہے (لايكلف الله نفسا الا وسعها) پس ضرورى ہے كہ آيت كے اس حصہ ميں دشوارى اور مشقت سے مراد فرائض سے ہٹ كر ہوگى اور وہ عذاب و عقاب ہے\_

١٦\_ انسان كى طاقت و توان محدود ہے\_ و لاتحملنا مالاطاقة لنا به

١٧\_ مومنين معافى (گناہوں كے اثرات ختم كرنے)، بخشش اور اپنے پروردگار كى رحمت كے طلبگار ہيں \_

واعف عنا و اغفرلنا و ارحمنا

١٨\_ عفو اور مغفرت خداوند عالم كى خاص رحمت كا پيش خيمہ ہيں \* واعف عنا و اغفرلنا و ارحمنا

كيونكہ عفو اور مغفرت خداتعالي كى رحمت كا جلوہ ہيں لہذا''وارحمنا''سے مراد خدا كى خاص رحمت كا طلب كرنا ہوگا اور يہ بات بھى قابل ذكر ہے كہ عفو و مغفرت كو پہلے ذكر كرنا ان كے خدا كى خاص رحمت كا پيش خيمہ ہونے كى علامت ہے\_

١٩\_ مؤمنين كا اپنے اوپر خداوند متعال كى ولايت كا اعتراف، اقرار اور اعتقاد\_ ربنا ... انت مولانا

٢٠\_ مومنين كو معاف كرنا، بخشنا اور ان پر رحمت نازل كرنا خدا وند عالم كى ولايت كا پرتو ہيں \_ واعف عنا و اغفرلنا و ارحمنا انت مولانا جملہ''انت مولانا''سابقہ مطالب كى درخواست كى علت كے طور پر ہے يعنى ''خدا يا چونكہ تو ہمارا مولا ہے ہميں معاف كردے ...''

٢١\_ عفو و درگذر اور مہربانى سے پيش آنا معاشرہ كے منتظمين اور اہل حل و عقد افراد كا فريضہ ہے\_ واعف عنا و اغفرلنا و ارحمنا انت مولانا كيونكہ جملہ''انت مولانا''سابقہ جملہ كى علت كے طور پر ہے لہذا يہ نتيجہ اخذ كيا جاسكتا ہے كہ جس كسى كو بھى اذن خدا كے ساتھ ولايت حاصل ہے اسے عفو و درگذر و غيرہ سے كام لينا چاہيئے\_

٢٢\_ معاشرہ كے سربراہوں كو افراد كى طاقت سے زيادہ ان پر فرائض عائد نہيں كرنے چاہئيں \_ لايكلف الله نفسا الا وسعها ... انت مولانا

٢٣\_ كافروں سے مڈبھيڑ كے وقت مومنين كى خدا تعالي سے مدد و نصرت كى درخواست\_ فانصرنا على القوم الكافرين

٢٤\_ مومنين ہمشيہ كافروں كے ساتھ جنگ كى حالت ميں ہيں \_ فانصرنا على القوم الكافرين

يہ آيت طول تاريخ ميں مومنين كے دائمى حالات و افكار كو بيان كر رہى ہے جس كا نتيجہ يہ ہے كہ مومنين ہميشہ اپنے آپ كو كافروں كے ساتھ كسى نہ كسى طرح جنگ كى حالت ميں ديكھتے ہيں اور خداتعالي سے ان كے خلاف مدد مانگتے ہيں \_

٢٥\_ كافروں كے ساتھ جنگ ميں مومنين كا اپنے آپ كو خداتعالي كى مدد كا نيازمندظاہر كرنا انكى خصوصيات ميں سے ہے\_

فانصرنا على القوم الكافرين

٢٦\_ كافروں كے مقابلہ ميں مومنين كى مدد و نصرت كرنا مومنين پر خدا تعالي كى ولايت كا پرتوہے\_ انت مولانا فانصرنا على القوم الكافرين جملہ''فانصرنا'' كو جملہ''انت مولانا''پر متفرع كرنا اس حقيقت كو بيان كر رہا ہے كہ خداوند عالم كى مومنين پر ولايت كا تقاضا يہ ہے كہ ان كى مدد كرے\_

٢٧\_ سابقہ امتوں كو الہى احكام ميں خطا اور نسيان برتنے پر عذاب و عقاب كا سامنا ہوتا تھا\_

لاتؤاخذنا ان نسينا او اخطا نا ربنا ولاتحمل علينا اصرا كما حملته على الذين من قبلنا

حضرت اميرالمؤمنين(ع) فرماتے ہيں '' ... و كانت الامم السالفہ اذا نسوا ما ذكروابہ فتحت عليہم ابواب العذاب ... و اذا اخطاوا اخذوا بالخطاء و عو قبوا عليہ'' سابقہ امتيں جب اس چيز كو بھول جاتيں جسكى انہيں ياد دہانى كرائي گئي تھى تو ان پر عذاب كے دروازے كھول ديئے جاتے ... اور جب وہ خطا كے مرتكب ہوتے تو انہيں اس پر عذاب ديا جاتا ... (١)

٢٨\_ امت اسلامى سے خطا و نسيان كا عذاب اٹھا ليا گيا ہے\_ ربنا لاتؤاخذنا ان نسينا ا و اخطا نا

پيغمبر اكرم(ص) فرماتے ہيں رفع عن امتى اربع خصال: خطائہا ونسيانہا ... و ذلك قول الله عزوجل''ربنا لاتؤاخذنا ...'' (٢) ميرى امت سے چار چيزيں اٹھا لى گئي ہيں امت كى خطا،اس كا نسيان ... اور اسى نكتے كو يہ آيہ مباركہ بيان فرمارہى ہے ''ربنا لاتؤاخذنا ... ''\_

احكام: ان كى تشريع ١

امت: امت مسلمہ ٢٨; سابقہ امتوں كى نافرمانى ٢٧سابقہ امتوں كے شرعى فرائض ١٢

انسان: انسان كا عمل ٦; انسان كى صفات ٦; انسانوں كا تفاوت و فرق ٤

تاريخ: تاريخ سے عبرت حاصل كرنا ١٤

ترقى و رشد : اسكے موانع ١١

حكومت: اسكى ذمہ دارى ٢١، ٢٢

خداتعالي: خدا تعالي كا معاف كرنا ١٧، ١٨ ; خدا تعالي كي

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) احتجاج طبرسى ج ١ ص ٣٢٨ نورالثقلين ج ١ ص ٣٠٦ حديث ١٢٢٧ \_

٢) كافى ج ٢ ص ٤٦٢ حديث ١ ، نورالثقلين ج ١ ص ٣٠٥ حديث ١٢٢٦ \_

امداد ٢٣، ٢٥; خدا تعالي كى رحمت ١٧، ١٨ ; خداتعالي كى مغفرت ١٧، ١٨ ; خدائي ولايت ١٩، ٢٠، ٢٦

خطا: اسكے اثرات ١١

رحمت: رحمت جن كے شامل حال ہے ٢٠ ; رحمت كے اسباب ١٨

روايت : ٢٧ ، ٢٨

رہن سہن: اسكے كے آداب ٢١

شرعى فريضہ: اس پر قدرت ١ ، ٢ ; اسكى آسانى ٣، ٤، ١٣;اسكى اہميت ٧، ١٠; اسكى شرائط ١، ٣

عمل: اسكے اثرات ٦ ; بدعملى كا انجام ٥

فراموشي: فراموشى كے اثرات ١١

فقہى قاعدہ: ٢٨

كفار: كفار كى دشمنى ٢٤ ;كفار كے ساتھ مقابلہ ٢٥، ٢٦

معاف كرنا: اسكى اہميت ٢١; اسكى درخواست ١٥، ١٧

مغفرت: مغفرت كى درخواست ٩ معفرت جن كے شامل حال ہوتى ہے ٢٠

منتظم: اسكى ذمہ دارى ٢١

مومنين: ان كا ايمان ١٩;ان كى امداد٦ ٢; انكى خصوصيت ٢٥ ; ان كى دعا ٧، ١٣، ١٧، ٢٣، ٢٥;ان كى ذمہ دارى ١٠; ان كى صفات ٨، ١٠، ١٤، ١٥، ٢٠; مومنين اور كفار ٢٤، ٢٥، ٢٦ ;

مہرباني: اس كى اہميت ٢١

نافرماني: اس كى سزا ٨، ٢٧

نيكي: اس كا انجام ٥

سوره آل عمران

آيه ١ تا ١٠٩

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عظيم

اور دائمى رحمتوں والے خدا كے نام سے \_

الم (١)

١\_ سورہ آل عمران ميں ''الم'' كا مطلب ہے ميں خداوند مجيد ہوں \_ الم امام صادق(ع) فرماتے ہيں ''الم''فى اول آل عمران، فمعناه انا الله المجيد\_ (١)

اسماء و صفات: مجيد ١

روايت: ١

قرآن كريم : حروف مقطعہ ١

اللّهُ لَا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ (٢)

الله كے جس علاوہ كوئي خدا نہيں ہے اور وہ ہميشہ زند ہ ہے اور ہر شے اسى كے طفيل ميں قائم ہے\_

١\_ خداوند متعال كے علاوہ كوئي موجود زندہ و پائندہ نہيں ہے\_ الله لا اله الا هو الحى القيوم

'قيوم''اسے كہا جاتا ہے جو ہميشہ سے ہے اور ہميشہ رہے گا ( تفسير روح المعانى ج ٣ ص ٨)\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) معانى الاخبار ص ٢٢، ح ١، تفسير برھان ج ١ ص٢٦٩ ح ١ نورالثقلين ج ١ ص ٣٠٩ ح ٢ \_

٢\_ صرف خدا تعالى لائق عبادت ہے\_ الله لا اله الاهو

٣\_ خداوند عالم، حى (زندہ) اور قيّوم (پائندہ) ہے\_ الله لا اله الاهو الحى القيوم

٤\_ عالم وجود كا قيام اور دوام خدا تعالى كے ذريعے ہى ہے\_ الله لا اله الا هو الحى القيوم

قيّوم اسے كہتے ہيں جو خود قائم ہو اور دوسرى تمام چيزوں كا محافظ اور انہيں قوام بخشنے والا ہو (مفردات راغب)\_

٥\_ صرف خدا ہى وہ زندہ ہے جو قائم بالذات ہے\_ الله لا اله الا هوالحى القيوم

قيوم اسے كہتے ہيں جو كسى دوسرے پر اعتماد كئے بغير ثابت اور قائم ہو (روح المعاني) مذكورہ بالا نكتے ميں حصر اس لحاظ سے ہے كہ''الحى القيوم'' ''اللہ'' كيلئے خبر ہو \_

٦\_ معبود ايسا ہونا چاہئے جو زندہ اورقائم بالذات ہو\_ الله لا اله الا هو الحى القيوم دو صفات حيى اور قيّوم عبادت كو خداوند متعال ميں منحصر كرنے كى علت بيان كررہى ہيں يعنى صرف وہ معبود بن سكتا ہے جو زندہ اور قائم بالذات ہو\_

٧\_ خداوند عالم دوسروں سے بے نياز ہے\_ الله ...الحى القيوم

قيوم (قائم بالذات) يعنى اسكے قوام ميں اسكى ذات كافى ہے اور اس كا لازمہ غير سے بے نيازى ہے\_

٨\_ كائنات كا مدير و مدبر اور منتظم صرف خدا تعالى ہے\_ الله ...القيوم

قيوم اسے كہتے ہيں جو خود ثابت و قائم ہو اور دوسرى چيزوں كو ثبات و قوام بخشنے والا ہو(مفردات راغب)\_

اسما ء و صفات: حى : ١ ،٣ ، ٥;قيوم : ١ ، ٣ ، ٤ ،٥;صفات جمال ٧

توحيد : توحيد افعالي٤;توحيد ذاتى ٥ ، ٦;توحيد عبادى ١ ، ٢

خدا تعالى: خدا تعالى كى بے نيازى ٧;خدا تعالى كى تدبير٨

عالم خلقت : اسكا نظام ٨;اسكى تدبير ٨;اسكى نيازمندى ٤ عبادت ٢

معبود: معبود كى خصوصيت٦

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَاةَ وَالإِنجِيل(٣)

اس نے آپ پر وہ بر حق كتاب نازل كى ہے جو تمام كتابوں كى تصديق كرنے والى ہے اور توريت و انجيل بھى نازل كى ہے \_

١\_ قرآن كريم كا پيغمبر اكرم(ص) پر تدريجاً نازل ہونا\_ نزل عليك الكتاب بالحق ''تنزيل''عموماً تدريجى نزول كيلئے استعمال كيا جاتا ہے\_

٢\_ قرآن كريم پيغمبر اكرم(ص) پر نزول كے دوران ہر قسم كے باطل كے ساتھ مخلوط ہونے سے محفوظ رہا\_

نزل عليك الكتاب بالحق يہ اس صورت ميں ہے كہ ''بالحق'' ، ''نزّل'' كے متعلق ہو\_

٣\_ قرآن كريم ہميشہ حق كے ساتھ اور باطل سے پاك و منزّہ ہے\_ نزل عليك الكتاب بالحق

يہ اس صورت ميں ہے كہ''بالحق'' ميں ''بائ''مصاحبت كيلئے اور محذوف كے متعلق ہو يعنى ايسى كتاب جو كہ حق كے ساتھ ہے\_

٤\_ قرآن كريم كا پيغمبر اكرم(ص) پر تحريرى صورت ميں نازل ہونا\_\* نزل عليك الكتاب

قرآن مجيد پر''الكتاب''كا اطلاق ياتو اس لحاظ سے ہو سكتا ہے كہ نزول كے وقت لكھا ہوا تھا اور يا اس لحاظ سے كہ نزول كے زمانہ ميں ہى

اسے لكھ ليا جاتا تھا، مذكورہ نكتہ پہلے احتمال كى بنياد پر ہے\_

٥\_''الكتاب''قرآن مجيدكے ناموں ميں سے ايك نام \_\* نزل عليك الكتاب

٦\_ قرآن كريم كا پيغمبر(ص) اسلام پر نازل ہونا آپ(ص) كيلئے خدا كى طرف سے اعزاز اور تكريم ہے\_

نزل عليك الكتاب ظرف''عليك''كا مفعول صريح پر مقدم ہونا اور خدا تعالى كا پيغمبر اسلام (ص) كو خطاب كرنا آنحضرت (ص) كى نسبت خدا تعالى كى تكريم پر دال ہے\_

٧\_ نزول كے زمانے ميں ہى قرآن، كاتبان وحى كے ذريعے لكھ ليا جاتاتھا\_ \* نزل عليك الكتاب

''الكتاب''كا قرآن پر اطلاق اس لئے ہے كہ قرآن مجيدلكھا ہوا نازل ہوا يا نزول كے ساتھ ہى لكھ ليا جاتا تھا اور كتاب كى صورت ميں ہو جاتاتھا مذكورہ بالا نكتہ دوسرے احتمال كى بنياد پر ہے\_

٨\_ قرآن مجيدايسى كتاب ہے جو حقائق اور واقعيات كے مطابق ہے\_ نزل عليك الكتاب بالحق

حق اس خبر كو كہتے ہيں جو واقعيت كے مطابق ہو (تفسير الميزان) \_

٩\_ قرآن كريم كا پيغمبر(ص) اسلام پر نازل ہوناخود آنحضرت(ص) كى لياقت وصلاحيت كى بنياد پر تھا\_ \*

نزل عليك الكتاب بالحق يہ اس صورت ميں ہے كہ''بالحق''،''نزل'' كے متعلق ہو''عليك''كى قيد كے ساتھ

١٠\_ قرآن مجيدتمام آسمانى كتابوں كى تائيد كرتا ہے (جيسے تورات اور انجيل وغيرہ)\_ مصدّقا لما بين يديه و انزل التورات و الانجيل

١١\_ آسمانى كتابيں ايك جيسى اور آپس ميں ہم آہنگ ہيں \_ مصدّقا لما بين يديه و انزل التورات و الانجيل

يہ اس صورت ميں ہے كہ مصدق ہونے كا مطلب آسمانى كتابوں كے مطالب كى تصديق ہو تو اس كا لازمہ ان ميں ہم آہنگى اور مطابقت ہوگي\_

١٢\_تورات و انجيل انسانوں كى ہدايت كيلئے اور ايك ہى دفعہ نازل ہوئيں نہ تدريجاً\_\*

و انزل التورات و الانجيل من قبل هدى للناس ''انزل''ايك ہى دفعہ نازل ہونے كيلئے استعمال ہوتا ہے\_

١٣\_ قرآن كريم، خداوندعالم كے جامع نام (الله ) كى تجلى ہے\_ الله لااله الا هو الحى القيوم نزل عليك الكتاب

قرآن كريم كے نازل كرنے كو''الله ''كى طرف نسبت دينے (الله ... نزل عليك) كا مطلب يہ ہے كہ قرآن اس(باعظمت) مقام سے صادر ہوا ہے\_

١٤\_ قرآن كريم، تورات اور انجيل كا نازل ہونا خدا تعالى كى توحيد، حيات اور قيوميت ( قائم بالذات اورعالم ہستى كو ثبات دينے والا) كى تجلى ہے\_ الله لااله الا هو الحى القيوم \_ نزل عليك الكتاب

كيونكہ''نزل'' كو''الله ''كى طرف توحيد، حيات اور قيوميت كى صفات كے ساتھ نسبت دى گئي ہے\_

١٥\_ قرآن كريم گذشتہ آسمانى كتابوں (جيسے تورات و انجيل) كى حقانيت كى دليل ہے\_\* مصدّقا لما بين يديه و انزل التورات و الانجيل كيونكہ تورات و انجيل ميں قرآن حكيم كے نازل ہونے كى بشارت دى گئي ہے طبعى بات ہے كہ قرآن كريم كا نازل ہونا ان كتابوں كى سچائي و صحت كى دليل ہے\_ يہ احتمال قرآن كريم كے دوسرى آسمانى كتابوں كيلئے مصدّق ہونے كے سلسلے ميں ہے\_

آسمانى كتابيں : ٣، ٤، ٧، ١٠، ١١ آسمانى كتابوں كى ہم آہنگى ١١ آسمانى كتابوں كے اہداف ٢;

آنحضرت (ص) : آپ(ص) كا مرتبہ و منزلت ٦، ٩

اسماء و صفات: حى ١٤، قيوم ١٤

انجيل: ١٠، ١٢، ١٤، ١٥

تكوين و تشريع: ٨

توحيد: اسكے دلائل ١٤

تورات: ١٠، ١٢، ١٤، ١٥

خدا تعالى: ١٣

دين: اديان ميں ہم آہنگى ١١

قرآن كريم: قرآ ن كريم اور آسمانى كتابيں ١٠، ١٥; قرآن كريم كا نزول ١ ، ٢ ، ٤ ، ٦ ، ٩ ، ١٤; قرآن كريم كى تاريخ ٧; قرآن كريم كى خصوصيت ٢، ٣، ٨، ١٣

قرآن كريم كى كتابت ٤، ٧; قرآن كريم كے نام ٥

وحي: ١

ہدايت: اسكے عوامل ١٢

مِن قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِآيَاتِ اللّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ (٤)

اس سے پہلے لوگوں كے لئے ہدايت بنا كر اور حق و باطل ميں فرق كرنے والى كتاب بھى نازل كى ہے بيشك جو لوگ آيات الہى كا انكار كرتے ہيں ان كے واسطے شديد عذاب ہے اور خدا سخت انتقام لينے والا ہے \_

١\_ لوگوں كيلئے الہى ہدايت كا پروگرام ہر دور ميں رہا ہے\_ نزل عليك الكتاب ... و انزل التورات و الانجيل من قبل هدى للناس

٢\_ آسمانى كتابوں كے نزول كا اصلى فلسفہ اور اہم ترين خصوصيت انسانوں كى ہدايت ہے\_ نزل عليك الكتاب ... و انزل التورات و الانجيل من قبل هدى للناس

٣\_ پيغام كے پہنچانے اور اہداف انبياء (ع) كے پورا كرنے ميں آسمانى كتابيں مؤثر كردار ركھتى ہيں \_

نزل عليك الكتاب ... و انزل التورات و الانجيل من قبل هدى للناس

٤\_ لوگوں كو آسمانى كتابوں اور الہى ہدايت كى ضرورت ہے\_ نزل عليك الكتاب ... من قبل هدى للناس

انسانوں كا آسمانى كتابوں اور الہى ہدايت سے مستفيد ہونا لوگوں كى ان چيزوں كى طرف احتياج سے حكايت كرتا ہے\_

٥\_ فرقان، قرآن كريم كے ناموں ميں سے ايك نام\_ و انزل الفرقان بہت سارے مفسرين كے اس قول كى بناپر كہ ''فرقان''سے مراد قرآن مجيدہے\_

٦\_ قرآن كريم انسانوں كى ہدايت كے سلسلے ميں حق و باطل كو جدا جدا كرتاہے\_ هدى للناس و انزل الفرقان

مجمع البيان كے مطابق''الفرقان''يعنى وہ چيز جو حق كو باطل سے تميز دے اور''ھدى للناس'' قرينہ بنے گا كہ اس سے مراد ہدايت كے موارد ہيں \_

٧\_ قرآن حكيم كا خداوند متعال كى طرف سے نازل كيا جانا سابقہ آسمانى كتابوں كے اہداف كو آگے بڑھانے كى خاطر تھا\_ و انزل التورات و الانجيل من قبل ... و انزل الفرقان

٨\_ قرآن كريم اور دوسرى آسمانى كتابوں كا خطاب عام لوگوں كيلئے ہے نہ كسى خاص طبقہ يا قبيلہ كيلئے\_

نزل عليك الكتاب ... هدى للناس

٩\_ آيات الہى كا انكار كرنا كافروں پر خدا تعالى كے سخت عذاب كا موجب ہے\_ ان الذين كفروا بآيات الله لهم عذاب شديد

١٠\_ كفار كيلئے سخت عذاب ان پر آسمانى كتابوں كے ذريعے حجت تمام كرنے كے بعد ہے\_ نزل عليك الكتاب ... ان الذين كفروا بايات الله لهم عذاب شديد

١١\_ آسمانى كتابيں (قرآن مجيد، تورات اور انجيل) خدا تعالى كى آيات ميں سے ہيں \_ انزل التورات و الانجيل ... و انزل الفرقان ان الذين كفروا بايات الله

١٢\_ عذاب الہى كے كئي مراتب ہيں \_\* عذاب شديد

١٣\_ اہل كتاب (يہود و نصاري) كو خدا تعالى كى آيات، قرآن كريم، تورات اور انجيل كا انكار كرنے كى صورت ميں سخت عذاب كى دھمكي\_ نزل عليك ... ان الذين كفروا ... لهم عذاب شديد

آيت كے شان نزول سے پتہ چلتا ہے كہ آيت اہل كتاب كے بارے ميں ہے\_

١٤\_ خداوندعالم، عزيز (غلبے والا) اور ذوانتقام (سخت انتقام لينے والا) ہے\_ و الله عزيز ذو انتقام

''عزيز''ناقابل شكست اور غالب كو كہا جاتا ہے (مفردات راغب)''انتقام''كى تنوين شدت اور عظمت پر دلالت كرتى ہے اور''ذو انتقام'' انتقام ميں مبالغہ ہے\_

١٥\_ خداوندعالم كو كافروں كے كفر سے كوئي نقصان نہيں پہنچ سكتا\_ ان الذين كفروا ... و الله عزيز

كافروں كے كفر كے بعد''عزيز''(غلبے والا ناقابل شكست) كا ذكر مذكورہ نكتے پر دلالت كرتا ہے\_

١٦\_ كافروں كا سخت عذاب ميں مبتلا ہونا خدا تعالى كا ان سے انتقام ہے اور خداوند عالم كے ناقابل شكست ہونے كى دليل ہے\_ ان الذين كفروا ... لهم عذاب شديد والله عزيز ذو انتقام

١٧\_ فرقان، آيات محكم (غيرمتشابہ) اور كتاب پورا قرآن ہے \_ و انزل الفرقان

امام صادق(ع) فرماتے ہيں الفرقان ہوكل امر محكم و الكتاب ہو جملة القرآن فرقان امر محكم ہے اور كتاب پورا قرآن ہے ... (١)

آسمانى كتابيں : ٣، ٤، ٧، ١٠، ١١ انكے اہداف ٢

آيات خدا: ١١ ان كا كفر و انكار ٩،١٣

اسماء و صفات: عزيز ١٤; منتقم ١٤

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى رسالت ٣، انبياء (ع) كے اہداف ٣

انجيل: ١١، ١٣

انسان: انسان كى معنوى ضروريات٤

اہل كتاب: ان كو دھمكى ١٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير قمى ج١ ص ٩٦ تفسير برہان ج١ ص ٢٦٩ح٢\_

تورات: ١١، ١٣ حجت تمام كرنا: ١٠

حق و باطل: ٦

خدا تعالى: خدا كا انتقام ١٤، ١٦; خدا تعالى كونقصان پہچانا ١٥; خدا كى حجتيں ١٠; خدا كى دھمكى ١٣; خدا كى سنتيں ١

عذاب: اہل عذاب ٩، ١٠، ١٦; عذاب كے ا سباب ٩، ١٣عذاب كے مراتب ١٢;

عيسائي: عيسائيوں كو دھمكى ١٣

فرقان: ٥، ١٧ نزول فرقان ٧

قرآن كريم : ١١، ١٧ قرآن كريم كے نام ٥; قرآن كريم كے محكمات ١٧; قرآن كريم كى خصوصيت ٦

كفار: انكى سزا ١٠، ١٦

كفر: كفر كى سز ا ٩، ١٣

ہدايت: ١، ٤ ہدايت كا پيش خيمہ ٦ ; ہدايت كے عوامل ٢

يہود: يہوديوں كو دھمكى ١٣

إِنَّ اللّهَ لاَ يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلاَ فِي السَّمَاءِ (٥)

خدا كے لئے آسمان و زمين كى كوئي شے مخفى نہيں ہے \_

١\_ زمين و آسمان ميں كوئي چيز خدا وند عالم سے پوشيدہ نہيں ہے\_ ان الله لايخفى عليه شى فى الارض و لافي السماء

٢\_ خداوند متعال كيلئے سب چيزوں كا آشكار ہونا اس كى قيوميت ( قائم بالذات ہونے) كا جلوہ ہے\_

لا اله الا هو الحى القيوم ... ان الله لايخفى عليه شي

٣\_ خداوند عالم پر كسى كا كفر پوشيدہ نہيں ہے\_ ان الذين كفروا ... ان الله لايخفى عليه شي

٤\_ خداوند عالم كا وسيع علم اس كے انتقام اور غلبے كا پيش خيمہ ہے\_ والله عزيزذوانتقام\_ ان الله لايخفى عليه شي

خدا تعالى اس وقت سب چيزوں پر غالب ہوسكتا ہے كہ جب كوئي چيز اس پر مخفى نہ ہو كيونكہ اگر كوئي چيز خدا تعالى سے پوشيدہ و مخفى ہو تو وہ اس كے مقابلے ميں اپنے وجود كا اظہار كرسكتى ہے پس غالب وہ ہوگى نہ خدا\_

٥\_ خدا تعالى كے عذاب كى بنا اور سند اسكا علم ہے\_ لهم عذاب شديد ... ان الله لايخفى عليه شي

٦\_ خداوند عالم كا علم وسيع اور لامحدود ہے\_ ان الله لايخفى عليه شى فى الارض و لافى السماء

زمين و آسمان تمام كائنات سے كنايہ ہے\_

٧\_ خدا تعالى كا وسيع علم اور اس كا ناقابل شكست ہونا اس كى كفار كو سخت عذاب كى دھمكى كا سرچشمہ ہے\_

ان الذين كفروا لهم عذاب شديد و الله عزيز ... ان الله لايخفى عليه شي

ثواب و عذاب: ٥

خدا تعالى: خدا تعالى كا انتقام ٤; خدا تعالى كا علم ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦; خدا تعالى كى دھمكياں ٧; خداكى قيوميت ٢

كفار: كفار كو دھمكى ٧

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٦)

وہ خدا جس طرح چاہتا ہے رحم مادر كے اندر تصويريں بناتا ہے اسكے علاوہ كوئي خدا نہيں ہے وہ صاحب عزّت بھى ہے اور صاحب حكمت بھى \_

١\_ خداوند متعال اپنى مشيت كے مطابق انسان كو رحم ميں شكل و صورت عطا فرماتاہے\_ هو الذى يصور كم فى الارحام كيف يشاء

٢\_ بچے (جنين) كا رحم ميں شكل و صورت سے آراستہ ہونا خدا تعالى كى قيوميت (كائنات كو قوام و ثبات دينے والے ) كا جلوہ ہے\_ لا اله الا هو الحى القيوم ... هو الذى يصور كم فى الارحام كيف يشاء

٣\_ رحم مادر ميں صرف خدا تعالى كى طرف سے بچے كو شكل و صورت كا عطا كيا جانا اس كى توحيد كى دليل ہے\_

هو الذى يصوركم فى الارحام كيف يشاء لااله الا هو العزيز الحكيم

٤\_ انسان كا رحم ميں شكل و صورت سے آراستہ ہونا خدا تعالى كى قدرت اور حكمت كى نشانى ہے\_

هو الذى يصوركم ...لا اله الا هو العزيز الحكيم

٥\_ طبعى عوامل و اسباب خدا وند عالم كى مشيت كے مطابق كام كرتے ہيں \_ هو الذى يصوركم فى الارحام كيف يشاء

انسان كى شكل و صورت تشكيل دينے ميں طبعى عوامل كا دخل ہے ليكن خدا تعالى نے شكل و صورت دينے كو اپنى مشيت كى طرف نسبت دى ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ طبعى عوامل مشيت الہى سے كام كرتے ہيں \_

٦\_ خدا تعالى كى مشيت اور چاہنا، حكمت كى بنياد پر ہيں \_

كيف يشاء لا اله الا هو العزيز الحكيم

٧\_ انسان كى شخصيت رحم ميں تشكيل پاتى ہے\_\* هو الذى يصوركم فى الارحام كيف يشاء

چونكہ سابقہ آيات ميں ہدايت اور كفر كے بارے ميں گفتگو تھى اس سے لگتاہے كہ رحم ميں شكل و صورت حاصل كرناشخصيت كى تشكيل (ہدايت يافتہ ہونا، يا كافر ہوناو غيرہ) كو بھى شامل ہے\_

٨\_ رحم ميں بچے كى شكل و صورت سے آراستگى كى كيفيت كے بارے ميں خدا تعالى كى مشيت كو كوئي طاقت روك نہيں سكتي\_ هو الذى يصور كم فى الارحام كيف يشاء لا اله الا هو العزيز الحكيم يہ نكتہ كلمہ '' عزيز'' (ناقابل شكست غلبے والا) كے انسان كے مشيت الہى سے شكل و صورت حاصل كرنے كے ساتھ ارتباط سے استفادہ ہوتاہے\_

٩\_ عزيز و حكيم خدا كے علاوہ كوئي معبود نہيں ہے\_ لا اله الا هو العزيز الحكيم

١٠\_ خدا عزيز اور حكيم ہے\_ لا اله الا هو العزيز الحكيم

١١\_ خدا كافروں سے مغلوب نہيں ہے بلكہ كافروں كا فكرى اور جسمانى نظام خداوند عالم كى مشيت سے چلتاہے\_

ان الذين كفروا ... هو الذى يصوركم فى الارحام كيف يشاء جملہ''ھو الذى يصوركم ... '' اس سوال كا جواب ہے كہ اگر خدا عزيز و غالب ہے تو پھر كيوں بعض لوگ اس كے بارے ميں كفر اختيار كرتے ہيں ؟ خداوند عالم جواب ميں فرماتا ہے كہ ہر انسان كى جسمانى اور فكرى تشكيل خدا تعالى كى مشيت سے ہوتى ہے چاہے وہ كافر ہى ہو\_

١٢\_ كافروں كا كفر اختيار كرنا بھى خدا تعالى كى مشيت سے خارج نہيں ہے\_ ان الذين كفروا ... و الله عزيز ... هو الذى يصوركم فى الارحام كيف يشاء

١٣\_ آسمانى كتابوں ميں پائے جانے والے معارف و حقائق انسان كى حقيقى ساخت سے مناسبت ركھتے ہيں \_

الله لا اله الاهو الحى القيوم \_ نزل ... هو الذى يصوركم خدا تعالى كى قيوميت اور اس كا انسان كواپنى مشيت كے مطابق خلق كرنا، نيز خدا كا مطلق علم

اور انسانى ہدايت كيلئے كتاب كا نازل كرنا بتلاتا ہے كہ قوانين انسان كى ساخت سے مناسبت ركھتے ہيں \_

١٤\_ تكوين و تشريع كے قوانين كى ہم آہنگى \_ الحى القيوم ... نزل ... يصوركم ... هو العزيز الحكيم

تكوينى قوانين (انسان كو شكل و صورت دينا) اور تشريعى قوانين (آسمانى كتابوں كا نازل كرنا) دونوں كا بنانے والا خداوند حكيم ہے اور اس كى حكمت تقاضا كرتى ہے كہ يہ دو قانون آپس ميں ہم آہنگى ركھتے ہوں \_

اسماء و صفات: حكيم ٩، ١٠; عزيز ٩، ١٠; قيوم ٢

انسان: انسان كا اختيار ١٢ انسان كى خلقت ١، ٢، ٣، ٤، ٨، ١١

تكوين و تشريع: ١٣، ١٤

جنين: جنين رحم ميں ٧; جنين كا شكل و صورت حاصل كرنا ٢، ٣، ٨

خدا تعالى: خدا تعالى كى حكمت ٤، ٦;خدا تعالى كى قدرت ٤; خدا تعالى كى مشيت ١، ٥، ٦، ٨

رحم (بچہ داني): ١، ٢، ٣، ٤

رفتار و كردار: رفتار و كردار كى بنياديں ١١

شخصيت: شخصيت كے تشكيل پانے كے عوامل ١، ٧

طبعى اسباب: ٥

علت اور معلول: ٥

قانون سازي: ١٣

كفر: ١٢

معارف: معارف كانظام ١٣، ١٤

نظريہ كائنات: ٥

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُولُوا الألْبَابِ (٧)

اس نے آپ پر وہ كتاب نازل كى ہے جس ميں سے كچھ آيتيں محكم اور واضح ہيں جو اصل كتاب ہيں اور كچھ متشابہ ہيں \_ اب جن كے دلوں ميں كجى ہے وہ انھيں متشابہات كے پيچھے لگ جاتے ہيں تاكہ فتنہ بر پا كريں اور من مانى تاويليں كريں حالانكہ اس كى تاويل كا علم صرف خدا كو ہے اور انھيں جو علم ميں رسوخ ركھنے والے ہيں \_ جن كاكہنايہ ہے كہ ہم اس كتاب پر ايمان ركھتے ہيں اور يہ سب كى سب محكم و متشابہ ہمارے پروردگار ہى كى طرف سے ہے اور يہ بات سوائے صاحبان عقل كے كوئي نہيں سمجھ سكتاہے\_

١\_ پيغمبر اكرم(ص) پر كتاب (قرآن) نازل كرنے والا خدا تعالى ہے\_

هو الذى انزل عليك الكتاب

٢\_ پيغمبر اكرم(ص) پر قرآن كريم كا مكتوب صورت ميں نازل ہونا\_ \* هو الذى انزل عليك الكتاب

''الكتاب''كا قرآن مجيدپر بولا جانا يا تو اس لحاظ سے ہے كہ قرآن كريم لكھا ہوا پيغمبر(ص) اسلام پر نازل ہوا يا قرآن اسى زمانے ميں كتاب كى صورت ميں آجاتا تھا مذكورہ بالا مطلب پہلے احتمال كى بنياد پر ہے\_

٣\_''الكتاب'' قرآن كريم كے ناموں ميں سے ايك نام ہے\_\* هو الذى انزل عليك الكتاب

٤\_ نزول كے زمانے ميں قرآن كا لكھا جانا\_\* هو الذى انزل عليك الكتاب

٥\_ قرآن كريم ميں محكم اور متشابہ آ يات پائي جاتى ہيں \_ منه آيات محكمات ... و اخر متشابهات

٦\_ آيات محكمات قرآن مجيد كى اصل و اساس ہيں \_ منه آيات محكمات هن ام الكتاب

ہر چيز كى اصل و اساس كو''ام''كہا جاتا ہے\_ (مفردات راغب)

٧\_ متشابہ آيات كى تفسير اور انہيں سمجھنے كا سرچشمہ محكم آيات ہيں \_ منه آيات محكمات هن ام الكتاب و اخر متشابهات ''ام''عربى زبان ميں ہر اس شئے كو كہا جاتاہے جس كى طرف كسى دوسرى شئے كى بازگشت ہو(روح المعانى ج / ٣ ص ٧٠)

٨\_ متشابہ آيتوں كو محكم آيات كى طرف لوٹائے بغير ان سے استفادہ اور مطالب نكالنا جائز نہيں ہے\_

فامّا الذين فى قلوبهم زيغ فيتبعون ما تشابه منه

٩\_ حق كو باطل كيلئے دستاويزاور سند قرار دينے كا امكان\_ فيتبعون ما تشابه منه ابتغاء الفتنة

١٠\_ قرآن كريم كى محكم آيتيں ايك دوسرے سے مربوط اور منسجم ہيں \_\* منه ايات محكمات هن ام الكتاب

''ام''جو كہ مفرد ہے اس سے سمجھا جاسكتا ہے كہ

قرآن كريم كى تمام محكم آيات باہمى ارتباط وانسجام ركھتى ہيں \_

١١\_ منحرف (كج فكر)لوگ فتنہ و فساد پيدا كرنے كى خاطر متشابہ آيتوں كے در پے رہتے ہيں \_ فاما الذين فى قلوبهم زيغ فيتبعون ما تشابه منه ابتغاء الفتنة

١٢\_منحرف دل فتنہ و فساد كا سرچشمہ ہيں \_ فاما الذين فى قلوبهم زيغ فيتبعون ما تشابه منه ابتغاء الفتنة

١٣\_ منحرف لوگ فتنہ و فساد پيدا كرنے كيلئے قرآن كريم سے سوء استفادہ كرتے ہيں \_ فاما الذين فى قلوبهم زيغ فيتبعون ما تشابه منه ابتغاء الفتنة

١٤\_ فكر اور معاشرے كى حركت كا صحيح و سالم ہونا دلوں كے صحيح و سالم ہونے پر منحصر ہے\_ فاما الذين فى قلوبهم زيغ فيتبعون ما تشابه منه ابتغاء الفتنة و ابتغاء تاويله

١٥\_ فتنہ خواہى اور قرآن مجيدكى غلط تاويل كرنا جائز نہيں ہے\_ فاما الذين فى قلوبهم زيغ ... ابتغاء الفتنة و ابتغاء تاويله

١٦\_ منحرف لوگ محكمات كى تاويل كرنے كى خاطر متشابہات سے تمسك كرتے ہيں \_ فاما الذين فى قلوبهم زيغ فيتبعون ما تشابه منه ابتغاء الفتنة و ابتغاء تاويله يہ اس صورت ميں ہے كہ''تاويلہ''كى ضمير''ام الكتاب''كى طرف لوٹے كہ جس سے مراد محكم آيات ہيں \_

١٧\_ قلب و فكر كا سالم و معتدل ہونا قرآن كريم كے صحيح سمجھنے كا پيش خيمہ ہے\_ فاما الذين فى قلوبهم زيغ ... و ابتغاء تاويله دل كا انحراف قرآن كى ناصحيح تاويل كا موجب ہے لہذا دل كا سالم ہونا قرآنى آيات كے صحيح سمجھنے كا موجب ہوگا\_

١٨\_ قرآنى آيات تاويل ركھتى ہيں \_ و ما يعلم تاويله الا الله اس نكتے ميں ''تاويلہ''كى ضمير قرآن كى طرف لوٹائي گئي ہے\_

١٩\_ منحرف و كج فكر لوگ قرآن كريم كى تاويلات كو سمجھنے كى صلاحيت نہيں ركھتے\_ فاما الذين فى قلوبهم زيغ فيتبعون ما تشابه منه ابتغاء الفتنة و ابتغاء تاويله و ما يعلم تاويله الا الله مذكورہ بالا معنى ميں ''تاويلہ''كى ضمير قرآن كريم كى طرف لوٹائي گئي ہے\_

٢٠\_ قرآن مجيدكے محكم اور متشابہ كى پہچان كے بغير اس سے صحيح استفادہ اور اسے سمجھنا ناممكن ہے\_

هن ام الكتاب ... فاما الذين فى قلوبهم زيغ متشابہ آيات كا سمجھنا انہيں محكم آيتوں كى طرف لوٹانے پر موقوف ہے كيونكہ محكم آيات ''ام'' اور ''مرجع'' ہيں لہذا قرآن كو سمجھنے كيلئے پہلے محكم اور متشابہ آيات كى تشخيص ضرورى ہے\_

٢١\_ قرآن كريم كى تاويل خداوند متعال اورراسخون فى العلم(باريك بين اور گہرا علم ركھنے والے علماء) كے ساتھ مختص ہے\_ و ما يعلم تاويله الا الله و الراسخون فى العلم

يہ اس صورت ميں ہے كہ''الراسخون''، عطف ہو''الله ''پر\_ اس مذكورہ بالامطلب كى تائيد امام محمد باقر(ع) كى اس حديث سے ہوتى ہے كہ جس ميں آپ (ص) آيت''و ما يعلم تاويلہ ...''كى تفسير ميں فرماتے ہيں يعنى تاويل القرآن كلہ الا الله و الراسخون فى العلم پورے قرآن كى تاويل فقط الله تعالى اور علم ميں راسخ لوگ جانتے ہيں \_(١)

٢٢\_ قرآن كريم ايسى تاويلوں (معارف) پر مشتمل ہے جو كسى كيلئے منكشف نہيں ہيں اور ان كا علم صرف خدا تعالى كى ذات كو ہے\_ و ما يعلم تاويله الا الله

٢٣\_ علم ميں راسخ ہونا پورے قرآن مجيدپر كامل ايمان كا پيش خيمہ ہے\_ و الراسخون فى العلم يقولون امنا به كل من عند ربنا

٢٤\_ علم ميں راسخ لوگ (گہرا علم ركھنے والے علماء)محكم اور متشابہ آيتوں كو خدا تعالى كى طرف سے سمجھتے ہوئے ان پر ايمان ركھتے ہيں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير عياشى ج١،ص١٦٤،ح٦\_ تفسير برہان ، ج١ص٢٧١،ح١٣\_

و الراسخون فى العلم يقولون امنا به كل من عند ربنا

٢٥\_ علم ميں رسوخ (پختگي) كى قدر و قيمت اور اہميت\_ و الراسخون فى العلم يقولون امنا به كل من عند ربنا

٢٦\_ جو كچھ خدا وند متعال كى طرف سے ہے اس پر ايمان ضرورى ہے\_ يقولون امنا به كل من عند ربنا

٢٧\_ علم ميں راسخ لوگ بہت بلند مقام و مرتبہ ركھتے ہيں \_ و الراسخون فى العلم يقولون امنا به كل من عند ربنا

٢٨\_ قرآن مجيد كى متشابہ اور محكم آيات پر ايمان كا اظہار كرنا راسخون فى العلم كا شيوہ ہے\_

و الراسخون فى العلم يقولون امنا به كل من عند ربنا ''يقولون ...'' بتلاتا ہے كہ راسخون فى العلم اپنے ايمان كا اظہار كرتے ہيں \_

٢٩\_ انسان كى تربيت ميں محكم و متشابہ آيات ميں سے ہر ايك كارآمد ہے\_ كل من عند ربنا

محكم اور متشابہ آيات ميں سے ہر ايك نے خدا تعالى كے مقام ربوبيت (من عند ربنا) سے نشا ت پائي ہے پس ہر دو قسم كى آيات تربيت كيلئے ہيں \_

٣٠\_ كج فكرى اور دل كا باطل كى طرف ميلان علم ميں رسوخ (پختگي) سے مانع ہے\_ \* فاما الذين فى قلوبهم زيغ ... و الراسخون فى العلم يہ نكتہ ان دو گروہوں (كج فكروں اور راسخون فى العلم) كے درميان مقابلے سے سمجھا گيا ہے\_

٣١\_ قرآن كريم ميں ايسے معارف موجود ہيں جن كا سمجھنا صرف ايك مخصوص طبقے كيلئے ميسر ہے\_

و ما يعلم تاويله الا الله و الراسخون فى العلم

٣٢\_ علم ميں رسوخ خداوند متعال اور اس كى آيات كے سامنے سرتسليم خم كرنے كا پيش خيمہ ہے\_

و الراسخون فى العلم يقولون امنا به جملہ''آمنا ...'' اور آيت كا انداز ان كے سر

تسليم خم كرنے پر دلالت كرتا ہے\_

٣٣\_ صاحبان عقل و خرد كے علاوہ كسى ميں محكم و متشابہ آيات كى خصوصيات كے ادراك كى قدرت و صلاحيت نہيں پائي جاتي\_ و ما يذكر الا اولوا الالباب ظاہر يہ ہے كہ''وما يذكر'' كا متعلق وہى مطالب ہيں جو اس آيت ميں بيان ہوئے ہيں

٣٤\_ قرآن كريم كے حقائق اور اس كى خصوصيات كے ادراك كيلئے عقلمندى شرط ہے\_ و ما يذكر الا اولوا الالباب

٣٥\_ راسخون فى العلم ، خرد مند وعقلمند ہيں \_ و الراسخون فى العلم ... و ما يذكر الا اولوا الالباب

اگر حق كے سامنے سر جھكانا راسخين كا خاصہ ہے اور حق كے سامنے سر جھكانے كے لازمى ہونے كا ادراك صرف عقلمندوں كو ہوسكتاہے تو اس كا لازمى نتيجہ يہ نكلے گا كہ يہ دو عنوان ايك ہى گروہ ميں منحصر ہيں يعنى راسخين ہى عقلمند لوگ ہيں \_

٣٦\_ منسوخ آيتيں متشابہ كا مصداق ہيں اور انكى ناسخ محكم آيتيں ہيں \_ منه آيات محكمات ... و اخر متشابهات

امام محمد باقر(ع) فرماتے ہيں : ... فالمنسوخات من المتشابهات والمحكمات من الناسخات منسوخ آيات متشابہات ميں سے ہيں اور ناسخ محكمات ميں سے ہيں (١)

٣٧\_ ائمہ معصومين(ع) راسخين فى العلم كا واضح ترين مصداق ہيں اور قرآن كريم كى تاويل كے عالم ہيں \_

و ما يعلم تاويله الا الله و الراسخون فى العلم امام صادق(ع) نے فرمايا: نحن الراسخون فى العلم و نحن نعلم تاويله (٢) ہم ہى علم ميں راسخ اور تاويل كے عالم ہيں

٣٨\_ كج فكر لوگوں كا متشابہ آيتوں كے ساتھ تمسك كرنے سے مقصد كفر كو وسعت دينا ہے\_ فاما الذين فى قلوبهم زيغ فيتبعون ما تشابه منه ابتغاء الفتنة امام صادق(ع) فرماتے ہيں يہاں فتنہ سے مراد كفر ہے\_ المراد بالفتنة ہا ہنا الكفر (٣)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج ٢ ص ٢٨، ح ١\_ نور الثقلين/ ج ١، ص ٣١٣، ح١٩\_

٢) كافى ج١ ص ٢١٣ ح ١ نورالثقلين ج ١ ص ٣١٦ ح ٣٤\_

٣) مجمع البيان ج ٢ ص ٧٠٠ نورالثقلين ج ١ ص ٣١٣ ح ١٧\_

٣٩\_ پيغمبر اكرم(ص) راسخون فى العلم ميں سب سے افضل ہيں \_ و الراسخون فى العلم

امام محمد باقر(ع) اس آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں : ''رسول الله (ص) افضل الراسخين'' پيغمبر (ص) راسخين فى العلم ميں سے سب سے افضل ہيں (١)

٤٠\_ محكم آيتوں پر ايمان كے ساتھ ساتھ عمل ضرورى ہے جبكہ متشابہ آيتوں پر صرف ايمان ہونا چاہئے اور انہيں عمل كيلئے معيار نہ بنايا جائے\_ منه آيات محكمات و اخر متشابهات امام صادق(ع) فرماتے ہيں : ان القرآن فيه محكم و متشابه فاما المحكم فنؤمن به و نعمل به و ندين و اما المتشابه فنؤمن به ولا نعمل به و هو قول الله تبارك و تعالى '' فاما الذين فى قلوبهم ...'' قرآن ميں محكم بھى ہے اور متشابہ بھي\_ محكم پر تو ہم ايمان بھى ركھتے ہيں اور اس پر عمل بھى كرتے ہيں ليكن متشابہ پر ہم ايمان ركھتے ہيں عمل نہيں كرتے يہى مراد ہے خدا كے اس فرمان سے''فاما الذين فى قلوبهم ... '' (٢)

٤١\_ قرآن كريم كے باطن كا علم قرآن مجيدكى تاويل كا علم ہے\_ و ما يعلم تاويله الا الله جب امام محمد باقر(ع) سے اس حديث''ما من القرآن آية الا ولھا ظھر و بطن'' قرآن كى ہر آيت كا ايك ظاہر ہے اور ايك باطن'' كے معنى كے بارے ميں سوال كيا گيا تو آپ(ع) نے فرمايا :''ظهره تنزيله و بطنه تاويله ...''اس كا ظاہر تنزيل اور باطن تاويل ہے\_(٣)

٤٢\_ جن آيات سے، انبياء (ع) سے گناہ صادر ہونے كا وہم و گمان ہوتاہے وہ متشابہات ميں سے ہيں اور ان كى تاويل صرف خدا تعالى اور راسخون فى العلم جانتے ہيں \_ و اخر متشابهات ... و ما يعلم تاويله

امام رضا (ع) فرماتے ہيں : ... اتق الله و لاتنسب الى انبيائ(ع) الله الفواحش و تتأوّل كتاب الله برأيك، فان الله

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) بصائر الدرجات صفار ص ٢٠٣ ح ٤ ب ١٠ تفسير عياشى ج ١ ص ١٦٤ ح ٦\_

٢) بصائر الدرجات صفار ص ٢٠٣ ح ٣ ب ١٠ تفسير عياشى ج ١ ص ١٦٢ ح ٤\_

٣) بصائر الدرجات صفار ص ١٩٦ ح ٧ ب ٧ بحارالارنوار ج٩٢ ص ٩٧ ح ٦٤\_

عزوجل قد قال:''وما يعلم تاويله الا الله و الراسخون فى العلم ... ''(١) خدا سے ڈرو اور انبياء (ع) كى طرف گناہوں كى نسبت نہ دو اور اپنى رائے كے مطابق قرآن كى تاويل نہ كرو كيونكہ خدا تعالى فرماتاہے اسكى تاويل كا علم صرف خدا اور راسخين فى العلم كو ہے\_

٤٣\_قرآ ن كريم كے متشابہات كى اگر ايسے لوگ تاويل كريں جو علم ميں راسخ نہيں ہيں تو يہ تاويل بالرائے ہے\_

و ما يعلم تاويله الا الله و الراسخون فى العلم امام رضا(ع) فرماتے ہيں : لاتتاول كتاب الله برايك فان الله عزوجل قد قال ''ومايعلم تاويله الاالله والراسخون في العلم اپنى رائے كے مطابق قرآن كى تاويل مت كرو كيونكہ خدا تعالى فرماتاہے '' اس كى تاويل كا علم صرف خدا اور راسخين فى العلم كو ہے''(٢)

٤٤\_ قرآن كريم كى متشابہ آيتوں ميں بحث و مجادلہ سے پرہيز كرنا ضرورى ہے اور ايسے لوگوں سے دور رہنا چاہئے جو متشابہ آيتوں ميں مجادلہ كرتے ہيں \_ هو الذى انزل عليك ... فاما الذين فى قلوبهم زيغ فيتبعون ما تشابه منه

آيت''هو الذى انزل عليك ...''كے بارے ميں پيغمبر اسلام(ص) فرماتے ہيں : '' اذا رأيتم الذين يتبعون ما تشابه منه و الذين يجادلون فيه فهم الذين عنى الله فلا تجالسوهم'' جب ايسے لوگوں كو ديكھو جو

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١،٢) عيون اخبار الرضا (ع) ج١ ص ١٩٢ ح ١ ب ١٤ بحار الانوار ج١١ ص ٧٢ ح ١\_

متشابہات كے پيچھے ہيں اور ان ميں مجادلہ كرتے ہيں تو انكى ہمنشينى چھوڑدو (١)

٤٥\_ اسلامى حكمران كے خلاف خروج كرنے والے ايسے كج فكر ہيں جو آيات متشابہ كى پيروى كرتے ہيں \_

فاما الذين فى قلوبهم زيغ آنحضرت(ص) نے مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں فرمايا'' ھم الخوارج'' (٢)

٤٦\_ اپنى قسم پورى كرنے والے، بات ميں سچے، ثبات قلب كے مالك،شكم اور شہوت كے معاملے ميں عفيف و پاكدامن لوگ راسخون فى العلم ميں سے ہيں \_ و الراسخون فى العلم رسول گرامى اسلام (ص) سے جب راسخون فى العلم كے بارے ميں سوال كيا گيا تو آنحضرت(ص) نے فرمايا; من برت يمينہ و صدق لسانہ و استقام قلبہ و من عفّ بطنہ و فرجہ فذلك من الراسخين فى العلم جسكى قسم سچى ہو اور زبان سچ بولے دل ثابت قدم ہو اپنے شكم و شرم گاہ كے سلسلہ ميں پاكدامن ہو وہ راسخون فى العلم ميں سے ہے (٣)

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) - كا مقام و مرتبہ٣٩

ائمہ(ع) : ان كے فضائل ٣٧

احكام: ١٥

انبياء (ع) : انكى عصمت ٤٣

ايمان: ايمان كا پيش خيمہ٢٣; ايمان كا متعلق ٢٣، ٢٨، ٤٠

تربيت: تربيت ميں مؤثر عوامل ٢٩

ترقى و رشد : ترقى كے موانع ٠ ٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١،٢ ) الدرالمنثور ج ٢ ص ١٤٨\_

٣) الدرالمنثور ج ٢ ص ١٥١\_

خدا تعالى: خدا تعالى كا علم ٢٢

دين: دين سے سوء استفادہ ٩، ١١، ٣٨ راسخين فى العلم: ٢١، ٢٤، ٢٧، ٢٨، ٣٥، ٣٧،٣٩، ٤٢، ٤٦

روايت: ٣٦، ٣٧، ٣٨، ٣٩، ٤٠،٤١، ٤٢،٤٣، ٤٤، ٤٥،٤٦

سچائي: ٤٦ سرتسليم خم كرنا: سرتسليم خم كرنے كا پيش خيمہ ٣٢

صاحبان عقل:٣٣، ٣٥

عفت : عفت كے عوامل ٤٦

علم : علم كى قدر و قيمت ٢٥ ، علم كے موانع ٣٠ علم ميں رسوخ: ٢٣، ٢٥، ٣٠، ٣٢

غوروفكر: غور و فكر كى قدروقيمت: ٣٣، ٣٤

فساد: فساد كا پيش خيمہ : ١١، ١٢، ١٣

قرآن كريم: ٥، ٦ قرآن اورپيغمبر اسلام(ص) ١، ٢;قرآن كريم سے سوء استفادہ ١٣; قرآن كريم كا لكھنا ٤; قرآن كريم كا نزول ١، ٢ قرآن كريم كو سمجھنا ١٧ ، ٢٠، ٣٣ ;قرآن كريم كى آيات ١٠; قرآن كى تاريخ ٤; قرآن كريم كى تاويل ١٥، ١٦، ١٨، ١٩، ٢١، ٢٢،٣١، ٣٧،٤١، ٤٢، ٤٣، قرآن كريم كى تفسير ٧، ٨، ١٥، ٢٠، ٣١،٣٣، ٣٤ ، ٤١; قرآن كريم كى تفسير بالرائے ٤٣; قرآن كريم كے اسماء ٢، ٣; قرآن كريم كے متشابہات ٥، ٦، ٧، ٨، ١٠، ١٦، ٢٠، ٢٤،٢٨، ٢٩، ٣٣، ٣٦، ٣٨، ٤٠، ٤٢، ٤٣ ، ٤٤، ٤٥

قسم: اس كو پورا كرنا ٤٦

قلب: قلب اور فساد ١٢; قلب سليم ١٤، ١٧ ;قلب كا اعتدال ١٧

كفر: كفر كے عوامل٣٨

گمراہ لوگ: ١٦، ١٩، ٤٥ انكے اہداف ٣٨

گمراہي: گمراہى كے اثرات ١١، ١٢، ١٦، ١٩

مجادلہ: ممنوع مجادلہ ، ٤٤

معاشرہ: معاشرے كى ترقى كے عوامل ١٤

ميلان: باطل كى طرف ميلان٣٠

ناسخ و منسوخ: ٣٦

رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ (٨)

ان كا كہنا ہے كہ پروردگا رجب تو نے ہميں ہدايت دے دى ہے تو اب ہمارے دلوں ميں كجى نہ پيدا ہونے پائے اور ہميں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما كہ تو بہترين عطا كرنے والا ہے \_

١\_ علم ميں راسخين ،خداوند متعال سے فكرى انحراف سے بچنے اور راہ ہدايت سے نہ ہٹنے كى دعا كرتے ہيں \_

والراسخون فى العلم يقولون ... ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا

٢\_ علم ميں پختہ علماء خداوند متعال سے اس كى خاص رحمت كے طلبگار ہيں \_ والراسخون فى العلم يقولون ... ربّنا ... وهب لنا من لدنك رحمة

٣\_ ہدايت كے بعد انحراف و گمراہى كا خطرہ سب كيلئے ہے (حتى كہ راسخين فى العلم كيلئے بھي) \_

والراسخون فى العلم ... ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا

٤\_ راہ ہدايت پر استوار و ثابت قدم رہنے كيلئے انسان كو خدا تعالى كى مدد كى ضرورت ہے\_ ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا

٥\_ پورے قرآن مجيد(محكمات اور متشابہات) پر ايمان، خدا تعالى كى ہدايت كا نتيجہ ہے\_ والراسخون فى العلم يقولون امنّا به كل من عند ربنا ... ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا ''آمنا بہ كل من عند ربنا''كے بعد جملہ ''ھديتنا'' ان كے پورے قرآن پر ايمان كى تفسير ہوسكتا ہے\_

٦\_ علم ميں راسخ ہونا خداوند متعال كى ہدايت تك پہنچنے كا پيش خيمہ\_ والراسخون فى العلم يقولون ... ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا

٧\_ راسخون فى العلم علماء كا ہميشہ راہ ہدايت سے منحرف ہونے كے خطرے كے بارے ميں فكرمند رہنا\_

والراسخون فى العلم يقولون ...ربّنا لا تزغ قلوبنا بعد اذهديتنا

٨\_ راسخون فى العلم علمائ; خداوند عالم كى ربوبيت اور اس كى طرف سے فيض ہدايت و رحمت كا يقين ركھتے ہيں \_

والراسخون فى العلم يقولون ... ربّنا لاتزغ قلوبنا ... من لدنك رحمة

٩\_ پختہ علم والے، گمراہى ميں مبتلا ہونے سے خائف اور خدا تعالى كى رحمت اور اس كى طرف سے ہدايت كى حفاظت كے اميدوار ہيں \_ والراسخون فى العلم يقولون ... ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا و هب لنا من لدنك رحمة

١٠\_''قلب''قرآن حكيم كى اصطلاح ميں ہدايت اور گمراہى كا مقام ہے\_ فامّا الذين فى قلوبهم زيغ ... رّبنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا

١١\_ خداوند متعال كى ربوبيت كا تقاضا ہے كہ وہ بندوں پر رحمت كرے، انہيں ہدايت كرے اور گمراہى سے بچائے\_

ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا

١٢\_ انسان كى ہدايت و گمراہى خدا تعالى كى مشيت سے وابستہ ہے\_ ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا مذكورہ بالا آيت ميں انسان كى ہدايت اور دل كى گمراہى كو خداوند عالم كى طرف نسبت دى گئي ہے پس اس سے معلوم ہوتا ہے كہ دل كا انحراف اور انسان كى ہدايت خدا تعالى كى مشيت سے ہے\_

١٣\_ ہدايت كا دائمى رہنا دعا اور خداوند عالم سے مدد طلب كرنے كے ذريعے ہوسكتا ہے\_ ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا

١٤\_ خدا تعالى كى ہدايت جيسى نعمت كے حصول كى حالت ميں اس پر باقى رہنے كى دعا كرنا راسخين فى العلم كا شيوہ و طريقہ ہے\_ والراسخون فى العلم ... ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا

١٥\_ ہدايت كا دائمى رہنا خداوند متعال كى خاص رحمت ہے\_ \* ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا وهب لنا من لدنك رحمة يہ اس صورت ميں ہے كہ جملہ''وھب لنا ...''جملہ''لاتزغ قلوبنا بعد اذ هديتنا''كى تفسير ہو\_

١٦\_ صرف خداوندعالم وھّاب (بغير معاوضہ كے دينے والا) ہے\_ انك انت الوھاب

حصر، ضمير فصل (انت) سے سمجھا گيا ہے اور''ھبة''كے معنى بغير معاوضے كے دينا ہے\_ (مفردات راغب)\_

١٧\_ خداوند عالم كے علاوہ ہر كسى كا عطا كرنا كسى توقع اور معاوضے كى خاطر ہے\_ انك انت الوهاب

مذكورہ بالا نكتہ حصر كے مفہوم سے سمجھا گيا ہے\_

١٨\_ پختہ علم والے علماء خداوند عالم اس كى رحمت كے خواست گار ہيں جو كہ ہدايت اور اس كى بقا سے بالاتر ہے\_

ربنا لا تزغ قلوبنا ... وهب لنا من لدنك رحمة يہ اس صورت ميں ہے كہ جملہ''وھب لنا''سابقہ جملہ كى تفسير نہ ہو اور چونكہ ہدايت كى نعمت كے بعد اس كى درخواست كى گئي ہے اس سے اس كى برترى اورفضليت كا پتہ چلتا ہے\_

اسماء و صفات: وہاب١٦، ١٧

اميدوار ہونا: ٩

انسان: انسان كى معنوى ضروريات٤

ايمان: ايمان كا متعلق ٥

تربيت: تربيت كا نظام٩

خدا تعالى: خدا تعالى سے مدد مانگنا ١٣; خدا تعالى كى امداد ٤; خدا تعالى كى ربوبيت ٨، ١١; خدا تعالى كى رحمت ٢، ٨، ٩،١١، ١٥، ١٨، خدا تعالى كى مشيت ١٢; خدا تعالى كى ہدايت ٣، ٥، ٦، ٧، ٨، ١٥ خوف:٧، ٩

دعا: دعا كے آداب ١٤;دعا كے اثرات و نتائج ١٣

دل: ١٠ علم ميں راسخين: ٣، ٧، ٨، ٩، ١٤ ان كى دعا ١، ٢، ١٨ علم ميں رسوخ : ٦

قرآن كريم : ٥ قرآن كريم كے متشابہات ٥

گمراہي: ١٠ گمراہى كا خطرہ ٣; گمراہى كے عوامل ١٢

ہدايت: ہدايت كا پيش خيمہ ١، ٦;ہدايت كى اہميت ٤; ہدايت كے عوامل ١١، ١٢، ١٣

ربّنا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لاَّ رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللّهَ لاَ يُخْلِفُ الْمِيعَادَ (٩)

خدايا تو تمام انسانوں كو اس دن جمع كرنے والا ہے جس ميں كوئي شك نہيں ہے \_ اورالله كا وعدہ غلط نہيں ہوتا \_

١\_راسخ علم والوں كا يقين كہ قيامت خداوند عالم كے وعدہ كى بنياد پر واقع ہوگي\_

والراسخون فى العلم ... ربنا انك جامع الناس ليوم لاريب فيه ان الله لايخلف الميعاد

٢\_ خدا كى رحمت اور ہدايت سے محروميت آخرت كى

مشكلات ميں پھنسنے كا موجب ہے\_ ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا وهب ... رحمة ... ربّنا انك جامع الناس جملہ''ربنا انك جامع الناس''جو كہ قيامت كا اقرار ہے اس درخواست كى علت كے طور پرہے جو ما قبل كى آيت ميں ہے \_

٣\_ قيامت كا اعتقاد انسان ميں خدا تعالى كى رحمت و ہدايت كى احتياج كا احساس پيدا كرتا ہے\_ ربّنا لاتزغ قلوبنا ...ربّنا انك جامع الناس يہ اس صورت ميں ہے كہ''ربنا انك جامع الناس''خدا تعالى كى ہدايت كے دوام اور رحمت كے طلب كى علت ہو\_

٤\_ خداوند عالم تمام لوگوں كو قيامت كے دن جمع كرے گا\_ ربّنا انّك جامع الناس ليوم لاريب فيه

يہ اس صورت ميں ہے كہ''ليوم''،''فى يوم''كے معنى ميں ہو\_

٥\_ انسانوں كو دنيا ميں پيدا كرنے كا مقصد انہيں قيامت ميں حاضر كرنا اور اعمال كى جزا دينا ہے\_ \*

ربّنا انّك جامع الناس ليوم لاريب فيه يہ اس صورت ميں ہے كہ''ليوم''كى لام غايت كيلئے ہو نہ ''في''كے معنى ميں \_

٦\_ قيامت ناقابل ترديد دن ہے \_ ربّنا انّك جامع الناس ليوم لاريب فيه

٧\_ قيامت سب كے منزل يقين پر پہنچنے اور شك و ترديد كے اٹھ جانے كا دن\_

ليوم لاريب فيه جملہ''لاريب فيہ'' كا يہ مطلب ہوسكتا ہے كہ اس دن كسى قسم كا شك نہيں پايا جائے گا اور وہ يقين كا دن ہے نہ كہ مراد يہ ہے كہ اس دن كے واقع ہونے كے بارے ميں كوئي شك و شبہہ نہيں جيساكہ اس سے پہلے والے نكتے ميں بيان ہوچكا ہے\_

٨\_ قيامت يوم الجمع ہے\_ انك جامع الناس ليوم يہ اس صورت ميں ہے كہ ''جامع الناس ليوم''سے مراد '' فى يوم'' ہو\_

٩\_ قيامت كا واقع ہونا خداوند عالم كى ربوبيت كا جلوہ ہے\_ ربّنا انّك جامع الناس ليوم لاريب فيه

١٠\_خدا تعالى وعدے كى خلاف ورزى نہيں كرتا\_ ان الله لايخلف الميعاد

آخرت: آخرت پر ايمان كے اثرات ٣

انسان: انسان كى معنوى ضروريات ٣

ايمان: ايمان كا متعلق ١، ٣

ترغيب: ترغيب دلانے كے عوامل ٣

خدا تعالى: خدا تعالى كى ربوبيت ٩;خدا تعالى كى رحمت ٢، ٣; خدا تعالى كى ہدايت ٢، ٣ خدا تعالى كے وعدے ١، ١٠

دنيا: دنيا كا رابطہ آخرت كے ساتھ ٥

عذاب: عذاب كے اسباب ٢

علم ميں راسخين: ١

عمل: عمل كى سزا ٥

قيامت: ١، ٣ قيامت كا برپا ہونا ٩; قيامت كا يقينى ہونا ٦; قيامت كى خصوصيت ٧ ; قيامت كے نام ٤; قيامت ميں حقيقتوں كا ظاہر ہونا ٧; قيامت ميں جمع ہونا ٤

يوم الجمع: ٤، ٨

إِنَّ اَلَّذِينَ كَفَرُواْ لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلاَ أَوْلاَدُهُم مِّنَ اللّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ (١٠)

جو لوگ كافر ہو گئے ہيں ان كے اموال و اولاد كچھ بھى كام آنے والے نہيں ہيں اور وہ جہنّم كا ايندھن بننے والے ہيں \_

١\_ كفارخداوند متعال كى رحمت پر بھروسہ كرنے كے بجائے اپنے مال اور اولاد پر بھروسہ كرتے ہيں \_

ربّنا ... هب لنا من لدنك رحمة ... انّ الذين كفروا لن تغنى عنهم اموالهم و لااولادهم

٢\_ كفار بے نيازى كو مال اور اولاد ميں تلاش كرتے ہيں جبكہ اسے كبھى نہيں پاسكيں گے\_

انّ الذين كفروا لن تغنى عنهم اموالهم ولااولادهم من الله شيئا

٣\_ خداوند متعال كے غير پر بھروسہ كبھى بھى انسان كى معنوى و حقيقى ضروريات كو پورا نہيں كرسكتا\_

لن تغنى عنهم اموالهم ولااولادهم من الله شيئا

٤\_ مال اور اولاد خداوند عالم كى طرف تمايل سے روكنے والے بت ہيں \_

لن تغنى عنهم اموالهم ولااولادهم من الله شيئا

٥\_ مال اور اولاد انسان كو ہرگز خداوند متعال سے بے نياز نہيں كرسكتے\_

لن تغنى عنهم اموالهم ولااولادهم من الله شيئا

٦\_كفار ايسے معنوى خلا كا شكار ہيں جو كبھى بھى پر نہيں ہوسكتا\_ لن تغنى عنهم اموالهم ولااولادهم من الله شيئا

آيت ان لوگوں كے خيالات كو رد كر رہى ہے جو مال اور اولاد كو خدا اور روحانيت و معنويت سے بے نيازى كا سبب سمجھتے ہيں \_

٧\_ انسان ہر حالت ميں خدا تعالى كا محتاج ہے\_ لن تغنى عنهم اموالهم ولااولادهم من الله

٨\_ صرف كافر جہنم كا ايندھن ہيں \_ اولئك هم وقود النار حصر ضمير فصل''ھم''سے سمجھا گياہے اور ''وقود ''اس چيز كو كہتے ہيں جس كے ذريعے آگ شعلہ ور ہوتى ہے\_

٩\_ خدا تعالى كا كافروں كو ان كے برُے انجام كے بارے ميں انتباہ\_ انّ الذين كفروا ... و اولئك هم وقود النار

١٠\_ جہنم كى آگ كافروں كے اندر سے شعلہ ور ہے\_ اولئك هم وقودالنار وقود كے لغوى معني''ھو الحطب المجعول للوقود''(جلانے كيلئے تيار كيا جانے والا ايندھن )كے پيش نظر مذكورہ بالا استفادہ كيا گيا ہے\_

١١\_ كافروں كو ان كا مال اور اولاد ہرگز خدا تعالى كے عذاب اور جہنم كى آگ سے نہيں بچا سكيں گے\_

لن تغنى عنهم اموالهم ولااولادهم من الله شيئا

''اولئك ھم وقود النار''كے قرينہ كے پيش نظر''من الله ''كے معنى خدا تعالى كے عذاب سے بچانے كے ہيں نہ خود خداوند متعال سے\_

انسان: انسان كى معنوى ضروريات ٣، ٤، ٥، ٦، ٧

اولاد: اولاد پر انحصار ١، ٢; اولاد كى قدروقيمت ٥; اولاد كى محبت ٤

ايمان: ايمان كے موانع ٤

جہنم: جہنم كا ايندھن ٩;جہنم كى آگ ١٠

خدا تعالى: خدا كى رحمت ١; خدا كى دھمكياں ٥

دنيا پرستي: دنيا پرستى كے اثرات ٤

شرك: شرك افعالى ٣

عذاب: اہل عذاب٩، ١٠، ١١

كفار: ٨، ٩، ١٠ كفار كا انجام ٩;كفار كا مال ١١;كفار كى اولاد ١١;كفار كى دنيا پرستى ١، ٢; كفار كے عقائد ٢

كفر: كفر كى سزا ٩، ١٠;كفر كے اثرات ١٠

مال: مال پر انحصار١، ٢; مال سے محبت ٤; مال كى قدروقيمت ٥

نفسياتى اضطراب: ٦

ہدايت: ہدايت كے موانع ٤

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ (١١)

جو حالت فرعون والوں كى اور ان سے پہلے والوں كى ہوئي كہ انھوں نے ہمارى آيات كى تكذيب كى تو الله نے ان كے گناہوں كے سبب ان كى گرفت كرلى اور الله سخت عذاب دينے والا ہے \_

١\_ مال اور اولاد پر بھروسہ كرنا اور خدا سے بے نيازى و استغنا كا احساس كرنا فرعونيوں اور ان كے اسلاف كا شيوہ ہے\_ لن تغنى عنهم ... كدأب آل فرعون والذين من قبلهم

٢\_ فرعون كے پيروكار، ان كفار كا واضح نمونہ ہيں جنہيں ان كے مادى اور انسانى وسائل عذاب سے چھٹكارا نہ دلاسكے اور خدا تعالى سے انہيں بے نياز نہ كرسكے\_ انّ الذين كفروا ... كدأب آل فرعون

٣\_ فرعون كے پيروكار اور ان كے پيش روجنہوں نے آيات خدا كو جھٹلايا تھا، جہنم كا ايندھن ہيں \_

اولئك هم وقود النار\_ كدأب آل فرعون والذين من قبلهم كذبوا بآياتنا ''كداب آل''يہ يا بعثت پيغمبر(ص) كے زمانے كے كافروں كو فرعونيوں اور ان سے پہلے والوں كے ساتھ تشبيہہ دينے كيلئے ہے يا ان كفار كے لئے نمونہ و مثال ہے جو اپنے آپ كو خدا تعالى سے بے نياز سمجھتے تھے اور جہنم كا ايندھن بن گئے\_

٤\_ فرعون كے پيروكار اور ان كے پيشرو خدا تعالى كى آيات كو جھٹلانے والے ہيں \_ كدأب آل فرعون والذين من قبلهم كذبوا بآياتنا

٥\_كفار اور الہى آيات كو جھٹلانے والوں كو سزا دينا خدا تعالى كى سنتوں ميں سے ہيں \_

كدأب آل فرعون والذين من قبلهم كذبوا

بآياتنا فأخذهم الله بذنوبهم

خدا تعالى نے تمام كافروں كو ہر دور ميں عذاب كى دھمكى دى ہے\_ اس سے كافروں كے بارے ميں خدا وند متعال كى اس سنت كا عمومى ہونا سمجھا جاسكتا ہے\_

٦\_ خدا تعالى كى آيات كو جھٹلانا بہت بڑا گناہ ہے\_ كذبوا بآياتنا فأخذهم الله بذنوبهم والله شديد العقاب

عذاب كى شدت سے گناہ كے بڑے ہونے كا پتہ چلتاہے\_

٧\_ خدا تعالى كے عذاب ميں مبتلا ہونا گناہوں كا نتيجہ ہے\_ فأخذهم الله بذنوبهم يہ اس صورت ميں ہے كہ''بذنوبہم'' ميں ''بائ'' سببيہ ہو\_

٨\_ فرعون كے پيروكار اور ان كے پيشرو جو خدا كى آيات كے جھٹلانے والے تھے خداوند متعال كے سخت عذاب ميں مبتلا ہوئے\_ كذبوا بآياتنا فأخذهم الله بذنوبهم والله شديد العقاب

٩\_ فرعونيوں كى سرگذشت پورى تاريخ والوں كيلئے عبرت ہے\_ انّ الذين كفروا ... كدأب آل فرعون ... فأخذهم الله فرعونيوں كا ذكر بعنوان مثال دلالت كرتا ہے كہ وہ مستقبل ميں آنے والے انسانوں كيلئے نمونہ عبرت ہيں \_

١٠\_ الہى آيات كا مقابلہ اور ان كا جھٹلايا جانا پورى تاريخ ميں رہا ہے\_ كدأب آل فرعون والذين من قبلهم كذبوا بآياتنا

١١\_ كفار كے عذاب كا سبب و وسيلہ خود ان كے اپنے گناہ ہيں \_ فأخذهم الله بذنوبهم يہ اس صورت ميں ہے كہ''بذنوبہم'' ميں ''بائ'' استعانت كيلئے ہو\_

١٢\_ فرعون اور اسكے پيرو كار آيات الہى كے جھٹلانے كے علاوہ دوسرے گناہوں كے بھى مرتكب ہوتے تھے\_ \*

كذبوا بآياتنا فأخذهم الله بذنوبهم ''ذنوب''كو اسم ظاہر اور جمع كى صورت ميں لانا مذكورہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے\_ ورنہ فرمانا چاہئے تھا''فاخذهم الله بذنبهم''يا ''فاخذهم الله به ''\_

١٣\_ خداوند عالم كا ارادہ تاريخ كے تحرك پر حاكم ہے \_انّ الذين كفروا ... فأخذهم الله بذنوبهم خدا تعالى كى حكمرانى كو ''فاخذہم الله ''اور تاريخكو''آل فرعون والذين من قبلہم'' سے لياگياہے جو كہ تاريخى تحرك كى نشاندہى كرتا ہے\_

١٤\_ تاريخ اپنے آپ كو دہراتى ہے\_ كدأب آل فرعون والذين من قبلهم

١٥\_ خدا تعالى كى سزا بہت سخت اور طاقت فرسا ہے\_ والله شديد العقاب

آل فرعون: ٢، ٣، ٤، ٨، ١٢ ان كا انجام ٩; آل فرعون كى دنيا پرستى ١

آيات الہى : آيات الہى كو جھٹلانا ٣، ٤، ٥، ٦، ٨، ١٠، ١٢

انسان: انسان كى معنوى ضروريات ١، ٢

اولاد: اولادپر بھروسہ ١

تاريخ: تاريخ پر حاكم سنتيں ١٣; تاريخ سے عبرت ٩; تاريخ كا فلسفہ١٤; تاريخ كى حركت ١٤; تاريخ كے فائدے ،٩

جہنم: جہنم كا ايندھن ٣

جھٹلانے والے: جھٹلانے والوں كى سزا ٥، ٨

خدا تعالى: خدا تعالى كا ارادہ ١٣; خدا تعالى كا عذاب ٢، ٧، ٨، ١٥; خدا تعالى كى حكمرانى ١٣; خدا تعالى كى سنتيں ٥، ١٣

عذاب: اہل عذاب٣، ٨، ١١;عذاب كے اسباب ٣، ٥، ٧، ٨، ١١; عذاب كے مرتبے ١٥

كفار: كفار كا انجام ٩;كفار كى دنيا پرستى ٢;كفار كى سزا ٥

گناہ: گناہ كبيرہ ٦;گناہ كى سزا ٧، ١١;گناہ كے اثرات ١١

گناہگار: ١٢

مال: مال پر بھروسہ ١

قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُواْ سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (١٢)

پيغمبر آپ ان كافروں سے كہہ ديں كہ عنقريب تم بھى مغلوب ہو جاؤ گے اور جہنّم كى طرف محشور ہو گے جو بدترين ٹھكانا ہے \_

ا\_ الہى سنتوں كا انكار كرنے والوں كو بالآخر شكست ہوگي\_ قل للذين كفروا ستغلبون و تحشرون إلى جهنم

٢\_ ايمان كى كفر پر فتح و ظفرمندى خدا تعالى كے وعدوں ميں سے ہے\_ قل للذين كفروا ستغلبون و تحشرون إلى جهنم

٣\_ پيغمبراسلام(ص) كو يہ اعلان كرنے كا حكم كہ بالآخر كافروں كو شكست ہوگى اور انہيں جہنم كى طرف بھيجا جائے گا\_

قل للذين كفروا ستغلبون و تحشرون إلى جهنم

٤\_ كفار، دنيا ميں مؤمنوں سے مغلوب ہيں اور آخرت ميں خدا كے قہر و غضب ميں گرفتار\_ \*

قل للذين كفروا ستغلبون و تحشرون إلى جهنم

٥\_ دشمن كى حوصلہ شكنى كيلئے كافروں كى عنقريب شكست كا اعلان كرنا قرآن كريم كى روشوں ميں سے ہے\_

قل للذين كفروا ستغلبون

٦\_ جنگ بدر ميں مسلمانوں كى فتح و ظفرمندى كے بعد يہوديوں كو سخت شكست و ہزيمت كى دھمكي\_

قل للذين كفروا ستغلبون اس آيت كے شان نزول ميں آيا ہے كہ جب جنگ بدر كے بعد پيغمبر اكرم(ص) بنى قينقاع كى طرف لوٹ رہے تھے تو يہ آيت نازل ہوئي\_

٧\_ قرآن كريم كا زمانہ پيغمبر(ص) كے يہوديوں كى

عنقريب شكست كى غيبى خبر دينا\_ قل للذين كفروا ستغلبون يہ اس صورت ميں ہے كہ''للذين كفروا''سے مراد يہودى ہوں جيساكہ آيت كے شان نزول ميں آيا ہے\_

٨\_ جہنم برا ٹھكانا ہے\_ و تحشرون إلى جهنم و بئس المهاد

آخرت: ٤

آنحضرت(ص) : آپ(ص) كى رسالت ٣

ايمان: ايمان كے اثرات ٢

تاريخ: صدر اسلام كى تاريخ ٦، ٧; فلسفہ تاريخ ، ١

تبليغ: تبليغ كے طريقے ٥

جہنم: ٨

حوصلہ شكني: ٥

خدا تعالى: خدا تعالى كى سنتيں ١;خدا تعالى كے وعدے ٢

عذاب: اہل عذاب ٣

غزوہ بدر: ٦

فتح: فتح كے عوامل ٢

قرآن كريم: اسكى پيشگوئي ٧

كفار: ٤ كفار آخرت ميں ٤;كفار كى ذلت ٤;كفار كى شكست ١، ٣، ٤، ٥; مومنين اور كفار ٤

كفر: كفر كے اثرات ٢،٤

مقابلہ: مقابلے كى روش ٥

مؤمنين: ٤ مومنين اور كفار ٤

نفسياتى جنگ: ٥، ٦

يہود: يہود كو دھمكى ٦;يہود كى شكست ٧

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ وَاللّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لَّأُوْلِي الأَبْصَارِ (١٣)

تمھارے واسطے ان دونوں گروہوں كے حالات ميں ايك نشانى موجود ہے جو ميدان جنگ ميں آمنے سامنے آئے كہ ايك گروہ راہ خدا ميں جہاد كر رہا تھا اوردوسرا كافر تھا جوان مومنين كو اپنے سے دوگنا ديكھ رہا تھا اورالله اپنى نصرت كے ذريعہ جس كى چاہتا ہے تائيد كرتا ہے اور اس ميں صاحبان نظر كے واسطے سامان عبرت و نصيحت بھى ہے\_

ا\_ جنگ بدر، كافروں كى شكست و ہزيمت كے بارے ميں خدا تعالى كے وعدوں كے سچا ہونے كى واضح علامت\_

قد كان لكم آية فى فئتين التقتا مفسرين كے بقول مذكورہ بالا آيت جنگ بدر كے بارے ميں ہے اور قابل ذكر بات يہ ہے كہ اس آيت كے شان نزول كے بارے ميں كوئي اختلاف نہيں ہے\_

٢\_ يہوديوں كا مسلمانوں كے مقابلے ميں آنا با وجود اس كے كہ وہ ان كى جنگ بدر ميں معجزانہ فتح ديكھ چكے تھے\_

قل للذين كفروا ... قد كان لكم آية فى فئتين التقتا يہ اس صورت ميں ہے كہ''الذين كفروا''سے مراد يہودى ہوں جيساكہ اس آيت كے شان نزول كے بارے ميں آيا ہے\_

٣\_ بدر كے مجاہدين كى راہ خدا ميں جنگ اور خدا تعالى

كى طرف سے اسكى تعريف\_ فئة ... تقاتل فى سبيل الله كيونكہ خداوند متعال نے ان كى جنگ كے''فى سبيل الله '' ہونے كى تائيد كى ہے اس سے خداوندعالم كى طرف سے اس كى تعريف كا استفادہ ہوتا ہے\_

٤\_ بدر كے مقام پر خداوند متعال كى راہ ميں جہاد كرنے والے مؤمنين اور كفار كا آمنا سامنا\_

فئة تقاتل فى سبيل الله و أخرى كافرة

٥\_ جنگ بدر ميں مشركين كو مسلمانوں كى فوج دوگنا نظر آئي \_ يرونهم مثليهم رأى العين يہ اس صورت ميں ہے كہ ''يرون'' كى ضمير فاعل كافروں كى طرف لوٹے اور ضمير''ھم''دونوں مقامات پر مسلمانوں كى طرف لوٹے\_

٦\_ جنگ ميں مسلمان باوجود اس كے كہ دشمن ان سے تين گنا زيادہ تھے انہيں اپنے سے دوگنا ديكھ رہے تھے\_

يرونهم مثليهم رأى العين يہ اس صورت ميں ہے كہ''يرونہم''كى ضمير فاعل مسلمانوں كى طرف اور''مثليہم''كى ضمير''ہم'' كافروں كى طرف لوٹے كافروں كا ان سے تين گنا زيادہ ہونا آيت كے شان نزول سے سمجھا گيا ہے\_ (مجمع البيان)

٧\_ كافر جنگ بدر ميں مسلمانوں كى فوج كو اپنے سے دوگنا ديكھ رہے تھے\_ يرونهم مثليهم رأى العين

يہ اس صورت ميں ہے كہ''يرون'' كى ضمير فاعل مشركوں اور ضمير مفعولي''ھم''مسلمانوں كى طرف اور''مثليہم''كى ضمير مجرور''ہم'' مشركين كى طرف لوٹائي جائے\_

٨\_ دشمن كى فوج كى تعداد كا جان لينا جنگ كے انجام اور سپاہيوں كاحوصلہ بڑھانے ميں انتہائي مؤثر كردار ادا كرتا ہے\_

يرونهم مثليهم رأى العين

٩\_ دكھاوے كى فوجى كاروائياں كاميابى ميں مؤثر كردار ادا كرتى ہيں \_ يرونهم مثليهم رأى العين

كيونكہ مشركين كا مسلمانوں كى فوج كے بارے ميں غلط اندازہ جنگ بدر ميں مشركوں كى شكست كا باعث بنا\_

١٠\_ آنكھ (ظاہرى حواس) كى خطا كا امكان\_ يرونهم مثليهم رأى العين

١١\_ حق كى باطل پر كاميابى ميں غيبى امداد كا مؤثر كردار\_ يرونهم مثليهم رأى العين و الله يؤيد بنصره من يشآء

١٢\_ كافروں كى مادى برترى كے باوجود مسلمانوں كى جنگ بدر ميں فتح و كامراني\_

قد كان لكم آية ... يرونهم مثليهم كيونكہ اس صورت ميں جنگ بدر آيت الہى اور عبرت بن سكتى ہے كہ طبعى شرائط و حالات كے لحاظ سے مسلمانوں كى فتح ممكن نہ ہو جبكہ كافروں كو وسائل كے لحاظ سے برترى حاصل ہو\_

١٣\_ جنگ بدر ميں مسلمانوں كى فوج كا خلاف واقع جلوہ نما ہونا ان كيلئے خدا تعالى كى طرف سے امداد تھي\_

يرونهم مثليهم رأى العين و الله يؤيد بنصره من يشآء

١٤\_ خداوند متعال جسے چاہتا ہے اپنى غيبى امداد كے ذريعے اس كى تائيد فرماتا ہے\_ و الله يؤيد بنصره من يشآء

١٥\_ جنگ بدر ميں خدا كى راہ ميں جنگ كرنے والوں كى كفار پر فتح خدا وند متعال كى مشيت كے زيرسايہ تھي\_

قد كان ... و الله يؤيد بنصره من يشآء

١٦\_ خدا كى راہ ميں جنگ و جہاد كرنا الہى امداد كے حصول كا پيش خيمہ ہے\_

فئة تقاتل فى سبيل الله ... و الله يؤيد بنصره من يشآء اس لحاظ سے كہ خداوند عالم نے كامياب اور تائيد كئے جانے والے مؤمنين كى يوں توصيف كى كہ ان كا جہاد''فى سبيل الله '' تھا معلوم ہوتا ہے كہ''فى سبيل الله '' ہونا خدا تعالى كى تائيد حاصل كرنے كا پيش خيمہ ہے\_

١٧\_ طبعى اسباب و عوامل ميں تصرف كرنا الہى امداد كے عملى ہونے كا ذريعہ ہے\_ يرونهم مثليهم رأى العين و الله يؤيد بنصره من يشآء

١٨\_ جنگ بدر ميں خدا وند متعال كى امداد اور مسلمانوں كى كاميابى صاحبان بصيرت كيلئے بہت بڑى عبرت ہے\_

قد كان ... إن فى ذلك لعبرة لأولى الأبصار ''عبرة''كے نكرہ لانے سے اس كى عظمت سمجھى جاسكتى ہے يعني''عبرةً عظيمةً''\_

١٩\_ جو لوگ جنگ بدر كے واقعہ سے عبرت حاصل نہ كريں وہ دانش و بصيرت سے عارى ہيں \_

قد كان ... إن فى ذلك لعبرة لأولى الأبصار

٢٠\_ جنگ بدر ميں عبرت كى نشانياں بہت واضح و روشن تھيں \_ قد كان ... إن فى ذلك لعبرة لأولى الأبصار

عبرت كى نشانيوں كا واضح ہونا كلمہ ''ابصار''سے سمجھا گيا ہے يعنى جنگ بدر ميں مؤمنين كى حقانيت كى نشانياں قابل مشاہدہ تھيں \_

٢١\_ قرآن حكيم ميں تاريخى واقعات كى تحليل اور نقل كا ايك مقصد ان سے عبرت اور نصيحت حاصل كرنا ہے\_

قدكان لكم ...إن فى ذلك لعبرة لأولى الأبصار

٢٢\_ تاريخى حوادث و واقعات سے نصيحت و عبرت حاصل كرنے كى شرط سمجھدارى اور بصيرت (صحيح فكر )ہے\_

قد كان لكم آية ... إن فى ذلك لعبرة لأولى الأبصار

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١، ٢، ٤، ٥، ٦، ٧، ١١، ١٣، ١٥

بصيرت: ٢٢ بصيرت كى اہميت ١٨

تاريخ: تاريخ سے عبرت حاصل كرنا١٨، ١٩، ٢٠، ٢١، ٢٢; تاريخ كو بيان كرنے كا ہدف ٢١، ٢٢

جنگ: جنگ ميں اطلاعات و معلومات ٨;جنگ ميں دھوكہ ٩ ;جنگ ميں كاميابى كے عوامل ٨، ٩

جہاد: ١٦ جہاد كى فضيلت ٣; جہاد ميں كاميابى كے عوامل ١٢، ١٥، ١٧

حوصلہ افزائي: ٦ اس كے عوامل ٨

خدا تعالى: خدا تعالى كى امداد ١٣، ١٤، ١٧، ١٨; خدا تعالى كى امداد كا پيش خيمہ ١٦;خدا تعالى كى مشيت ١٤، ١٥; خدا تعالى كے وعدے ١

دشمن: ٦ سبيل الله : ٣، ٤، ١٦

طبيعى اسباب: ١٧

غزوہ بدر: ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ١٢،٣ا، ١٥، ١٨، ١٩، ٢٠ غزوہ بدر اور كفار ٧

غيبى امداد : ٥، ٦، ٧، ١١

قرآن كريم: قرآن كريم سے عبرت حاصل كرنا ٢١

كفار: ٤، ٧، ١٢ كفار كى شكست ١

مجاہدين: مجاہدين اور كفار ٤; مجاہدين كا اجر ٣

مسلمان : مسلمان اور ان كے دشمن ٦;مسلمان اور كفار ١٢

مشركين: ٥

مقابلہ: مقابلے كى روش ٩

نظر كى خطا: ١٠، ١٣

يہود: ٢

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللّهُ عِندَهُ حُسْنُ الْمَآبِ (١٤)

لوگوں كے لئے خواہشات دنيا \_ عورتيں ، اولاد ، سونے چاندى كے ڈھير ، تندرست گھوڑے يا چوپائے ، كھيتياں سب مزيّن اور آراستہ كردى گئي ہيں كہ يہى متاع دنيا ہے اورالله كے پاس بہترين انجام ہے\_

١\_ ماديات پر توجہ اور ان سے محبت ،وعظ و نصيحت حاصل كرنے اور صحيح بصيرت سے محروميت كا باعث ہے\_

ان فى ذلك لعبرة لاولى الابصار\_ زين للناس حب الشهوات مذكورہ بالا نكتہ اس آيت كے سابقہ آيت كے ساتھ ارتباط سے حاصل ہوتاہے\_ گويا ''زيّن'' بيان كررہا ہے كہ كيوں سب انسان بابصيرت نہيں ہيں \_

٢\_ شہوت پرستى اور مال و ثروت جمع كرنا،آيات الہى كے جھٹلانے اور كفر كا موجب بنتاہے\_

زين للناس حب الشهوات ... من الذهب و الفضة يہ اس صورت ميں ہے كہ ''للناس''سے مراد كافر ہوں جيسا كہ سابقہ آيات سے يہى لگتاہے كيونكہ ان ميں كفار كے بارے ميں گفتگو تھي\_

٣\_مادى چيزوں كى قدر و قيمت اور حيثيت كے بارے ميں لوگوں كے غير حقيقى تصورات \_

زين للناس حب الشهوات

٤\_ شيطان، انسان كيلئے دنيا كى محبت كو مزيّن و ز يبا بنا كر پيش كرتا ہے\_\* زين للناس حب الشهوات من النساء

يہ اس صورت ميں ہے كہ''زين'' كا فاعل محذوف شيطان ہو جيساكہ بعض مفسرين نے كہا ہے\_ كہ '' زين لهم الشيطان''(١)

٥\_ لوگ عورتوں ، اولاد نرينہ،سونے چاندى (مال و دولت )اور ممتاز گھوڑوں كے شيدائي ہيں \_

زين للناس حب الشهوات من النساء و البنين والقناطير المقنطرة من الذهب و الفضة و الخيل المسومة

٦\_ لوگوں كا حيوانوں ، كھيتى باڑى اور مادى وسائل كا شيدائي ہونا\_ زين للناس حب الشهوات ... والأنعام و الحرث

٧\_ مادى اور دنياوى امور كى خيالى كشش و جاذبيت كے بارے ميں خداوند متعال كا انتباہ\_

زين للناس حب الشهوات ... متاع الحيوة الدنيا

٨\_ لوگوں كے فريفتہ ہونے ميں جنسى ميلانات كا مركزى كردار\_ زين للناس حب الشهوات من النساء

كيونكہ''النسائ'' كو دوسرى تمام چيزوں سے پہلے ذكر كيا گيا ہے\_

٩\_ گمراہ كرنے والے ، انسان كے طبعى ميلانات سے سوء استفادہ كرتے ہيں \_ زين للناس حب الشهوات

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) الدر المنثور ج ٢ ص١٦١\_

يہ اس صورت ميں ہے كہ''زيّن''كا فاعل محذوف شيطان ہو جو كہ گمراہ كرنے والوں ميں سے ايك ہے\_

١٠\_ مادى وسائل اور ان كى طرف ميلان صرف دنياوى زندگى گزارنے كا ذريعہ ہيں نہ كہ ہدف خلقت\_

زين للناس ... ذلك متاع الحيوة الدنيا

١١\_ دنياوى متاع كى قدروقيمت و قتى اور محدود ہے\_ ذلك متاع الحيوة الدنيا

١٢\_ دنياوى وسائل و فوائد كے زوال پذير ہونے كے بارے ميں خدا تعالى كا انتباہ\_ ذلك متاع الحيوة الدنيا

١٣\_ اچھا ٹھكانا اور انجام صرف خدائے بزرگ و برتر كے ہاں ہے\_ و الله عنده حسن المئاب

١٤\_ مادى جذبوں كو كمزور كرنا اور معنوى جذبوں كى تقويت كرنا انسان كى تربيت كيلئے قرآن كريم كى ايك روش ہے\_

زين للناس ... و الله عنده حسن المئاب

١٥\_ مادى رجحانات كو كمزور كرنا، معنوى جذبوں كى تقويت كا پيش خيمہ ہے\_ ذلك متاع الحيوة الدنيا و الله عنده حسن المئاب كيونكہ مادى رجحانات كو كمزور كرنا (ذلك متاع الحياة الدنيا) پہلے ذكر ہوا ہے اور معنوى امور كى طرف تشويق و ترغيب(والله عنده حسن المآب) بعد ميں \_

١٦\_ دنياوى زندگى كے وسائل پر فريفتہ ہونا انسان كو اچھے انجام كے حصول سے روك ديتاہے\_

ذلك متاع الحيوة الدنيا و الله عنده حسن المئاب

١٧\_ دنيا اور آخرت ميں مردوں كى سب سے بڑى لذت عورتوں سے ہے\_

زين للناس حب الشهوات من النساء ... ذلك متاع الحيوة الدنيا و الله عنده حسن المئاب

امام صادق (ع) فرماتے ہيں : ماتلذذ الناس فى الدنيا والاخرة بلذة اكثرلهم من لذة النساء و هو قول الله عزوجل: زين للناس ... (١) لوگوں كے لئے دنيا و آخرت ميں سب سے بڑى لذت عورتوں سے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج ٥ ص ٣٢١ ح ١٠\_ تفسير عياشى ج ١ ص ١٦٤ ح ١٠

لذت ہے جيسے كہ خدا تعالى نے بھى فرمايا ہے زين للناس\_

آيات الہى : آيات الہى كو جھٹلانا٢

اچھا انجام :١٣

اولاد: اولاد كے ساتھ محبت ٥

انسان: انسان كى مادى ضروريات ١٠;انسان كے رجحانات٦، ٩

بصيرت: بصيرت كے موانع ١

تربيت: تربيت كا طريقہ ١٤; تربيتى نظام ١٤، ١٥

ترغيب: ترغيب كے عوامل ١٥

تمايلات و رجحانات: مادى رجحانات ٥، ١٠; ناپسنديدہ رجحانات ١، ٥، ٧، ١٤

جذبہ: مادى جذبہ ١٤; معنوى جذبہ ١٤ جنسى غريزہ:٨

خدا تعالى: خدا تعالى كا انتباہ ٧، ١٢;خدا تعالى كے حضور ١٣

خلقت: اس كا ہدف١٠

دنيا: دنيا كى لذتيں ١٧;دنيا كے وسائل ١٠، ١١، ١٢

دنيا پرستي: ٤، ٥، ٦، ٧ دنيا پرستى كے اثرات ١، ٢، ١٦

رشد و ترقي: رشد و ترقى كے موانع ١٦

روايت : ١٧

شہوت پرستي: شہوت پرستى كے واثرات ٢

شيطان: شيطان كا ورغلانا ٤

ضروريات زندگى كو پورا كرنا:١٠

عورت و مرد: ١٧

قدر و قيمت: قدر و قيمت كے معيارات٣ قدر و قيمت كے غلط اندازے:٣

كفر: كفركا پيش خيمہ٢

گمراہي: گمراہى كا پيش خيمہ ١، ٨; گمراہى كے عوامل ٩

مال: مال كى محبت ٦ مال و ثروت اكٹھا كرنا: ٢، ٥، ٦

نصيحت قبول كرنا : نصيحت قبول كرنے كے موانع ١

نعمت: نعمت كى قدروقيمت١١

ہدايت: ہدايت كا پيش خيمہ ١٤، ١٥

قُلْ أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيْرٍ مِّن ذَلِكُمْ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّهِ وَاللّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (١٥)

پيغمبر آپ كہہ ديں كيا ميں ان سب سے بہتر چيز كى خبر دوں \_ جو لوگ تقوى اختيار كرنے والے ہيں ان كے لئے پروردگا ر كے يہاں وہ باغات ہيں جن كے نيچے نہريں جارى ہيں اوروہ ان ميں ہميشہ رہنے والے ہيں \_ ان كے لئے پاكيزہ بيوياں ہيں اورالله كى خوشنودى ہے اور الله اپنے بندوں كے حالات سے خوب باخبر ہے\_

١\_ خداوند عالم انسان كو دنياوى املاك سے برتر و افضل وسائل كى طرف رہنمائي فرماتاہے\_

ذلك متاع الحيوة الدنيا ... قل أونبئكم بخير من ذلكم

٢\_ تقوي اختيار كرنے والے مادى اور شہوانى ميلانات پر فريفتہ نہيں ہوتے\_ زين ... ذلك متاع الحيوة الدنيا ... للذين اتقوا عند ربهم

٣\_ اخروى لذتيں (جنتى باغات، خدا تعالى كى رضا و خو شنودى اور پاكيزہ عورتيں ) دنياوى وسائل اور خوشيوں سے بڑھ كے ہيں \_ بخير من ذلكم ... جنات ... و أزواج مطهرة و رضوان من الله

٤\_ ہميشہ ہميشہ كيلئے جنت، پاكيزہ بيوياں اوراللہ تعالى كى رضا ايسا اجر ہے جسكى خداوند متعال كى طرف سے متقين كو ضمانت دى گئي ہے \_ للذين اتقوا ... جنات ... خالدين فيها و أزواج مطهرة و رضوان من الله

٥\_ متقين كا اجر خداوند عالم كى ربوبيت كے زيرسايہ ہے\_ للذين اتقوا عند ربهم

٦\_ آخرت كى مخصوص نعمتيں متقيوں كےلئے خاص ہيں \_ للذين اتقوا عند ربهم ... و رضوان من الله

متقيوں كے ساتھ خاص ہونا، خبر كى مبتداء پر تقديم سے سمجھا گيا ہے اور نعمتوں كا خاص ہونا''عند ربہم''سے سمجھا گيا ہے\_

٧\_متقين اپنے پروردگار كے ہاں مقرب ہيں \_ للذين اتقوا عند ربهم

متقين كااس بہشت سے مستفيد ہونا جو پروردگار كے ہاں ہے اس كا لازمہ يہ ہے كہ متقين خدا تعالى كا تقرب ركھتے ہيں \_

٨\_ ہوا و ہوس كے رجحانات سے پرہيز دائمى جنت اور رضائے الہى كے حصول كا سبب ہے\_

للذين اتقوا عند ربهم سابقہ آيت كے قرينہ كے مطابق''اتقوا''كا مفعول خود آيت ميں مذكور موارد كو سمجھا جاسكتا ہے اور وہ مذكور موارد شہوات و غيرہ كى محبت و فريفتگى ہے اور''اتقوا''كے لغوى معنى پرہيز و دورى كے ہيں \_

٩\_ جنتى درختوں كے نيچے ہميشہ نہريں جارى ہيں \_ جنات تجرى من تحتها الأنهار

مذكورہ بالا نكتے ميں ''تحتہا''كى ضمير جنتى درختوں كى طرف لوٹائي گئي ہے كہ جسے عربى اصطلاح ميں استخدام كہا جاتا ہے\_

١٠\_ اخروى اور دنياوى نعمتيں ظاہرى طور پر ايك

دوسرے كے مشابہ ہيں \_ جنات تجرى ... و أزواج مطهرة

١١\_ آخرت ميں متقين كيلئے متعدد باغات ہونگے\_ للذين اتقوا عند ربهم جنات تجرى من تحتها الأنهار

١٢\_ متقين جنت ميں ہميشہ زندہ رہيں گے\_ للذين اتقوا عند ربهم جنات ... خالدين فيها

١٣\_ انسان ابديت كا فريفتہ اور دائمى زندگى كا خواہاں ہے\_ خالدين فيها

ہميشہ رہنے كا وعدہ تب نويد و خوشخبرى شمار ہوگا جب انسان ميں اس كى خواہش ہو\_

١٤\_ جنت ميں ملنے والى بيوياں پاكدامن اور پاكيزہ ہونگي\_ و ازواج مطهرة

١٥\_ زندگى اور گھريلو روابط ميں پاكدامنى اور پاكيزگى كى قدروقيمت اور اہميت\_ و ازواج مطهرة

١٦\_ متقين كا جنت ميں خوش و خرم رہنا ان پر خداوند متعال كى موہبت وعنايت ہے\_ للذين اتقوا ... و رضوان من الله

١٧\_ جنت ميں متقيوں سے خداوند عالم كى رضا و خوشنودى ان كيلئے بہت بڑى نعمت ہے\_ للذين اتقوا ... و رضوان من الله

يہ اس صورت ميں ہے كہ''من''ابتدائيہ ہو يعنى خدا تعالى كى رضا متقيوں كى نسبت\_

١٨\_ خدا تعالى كا بندوں سے ہر طرح آگاہ و عالم ہونا\_ و الله بصير بالعباد

١٩\_ خدا تعالى كا بندوں كے بارے ميں عالم ہونا متقين كے اجر اوركفار كى سزا كى ضمانت فراہم كرتاہے\_

قل للذين كفروا ... للذين اتقوا عند ربهم ... و الله بصير بالعباد اگر خدا تعالى بندوں كے بارے ميں ہر طرح سے آگاہ نہ ہو تو جزا و سزا كى ضمانت نہيں رہے گى يہى وجہ ہے كہ خدا تعالى نے جزا و سزا كے بيان كرنے كے بعد اپنے بندوں كے حالات سے مكمل طور پر آگاہ ہونے كا ذكرفرمايا ہے\_

٢٠\_ جنتى بيوياں حيض اور حدث سے پاك ہوں گي\_ و ازواج مطهرة

اس آيت كے بارے ميں امام صادق(ع) فرماتے ہيں \_ لايحضن ولايحدثن\_ (١) نہ ان كو حيض آئے گا اور نہ ان سے حدث سرزد ہوگا\_

آخرت: آخرت كى لذتيں ٣; آخرت كى نعمتيں ٦، ١٠

اقدار: ٣

اسماء و صفات: بصير ١٨، ١٩

انسان: انسان كى خصوصيات ١٣;انسان كى كمال طلبى ١٣; انسان كے رجحانات ١٣

پاكدامني: پاكدامنى كى قدرو قيمت ١٥; گھر ميں پاكدامنى ١٥

پاكيزگي: پاكيزگى كى قدرو قيمت ١٥; خاندانى روابط ميں پاكيزگى ١٥

تقوي: تقوي كے اثرات ٢، ٧، ٨، ١٧

جنت: جنت كا ہميشہ رہنا ٤، ٨ ; جنت كى صفات ٤; جنت كى عورتيں ٢٠;جنت كى نعمتيں ٣، ٩، ١١، ١٧;جنت كى نہريں ٩;جنت كے باغات ١١; جنت ميں ملنے والى بيوياں ٣، ٤، ١٤; جنت ميں ہميشہ رہنا١٢

جنسى اخلاق: ١٥

خدا تعالى: خدا تعالى كا اجر ٤; خدا تعالى كا علم ١٨;خدا تعالى كى ربوبيت ٥; خدا تعالى كى رضا ٣، ٤، ٨، ١٧; خدا تعالى كى نعمتيں ١٧; خدا تعالى تعالى كى ہدايت ١;خدا تعالى كے عطيئے ١٦

دنيا: دنياوى وسائل ١،٣

رجحانات: مادى رجحانات ٢ ، ٨

روايت : ٢٠ شہوت پرستي: ٨

كفار: كفاركى سزا ١٩

متقين: متقين جنت ميں ١٢، ١٦، ١٧; متقين كا رتبہ٧; متقين كى پاداش ٤، ٥، ٦، ١١، ١٩; متقين كي

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير عياشى ج١ص ١٦٤ ح ١١\_ نور الثقلين ج ١ص ٣٢١ح٥٧،٥٨\_

صفات ٢ مقربين : ٧

اَلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (١٦)

قابل تعريف ہيں وہ لوگ جو يہ كہتے ہيں كہ پروردگار ہم ايمان لے آئے \_ ہمارے گناہوں كو بخش دے اور ہميں آتش جہنّم سے بچالے\_

١\_ متقيوں كا ايمان اورخدا كے حضور دعاميں تسلسل اور دوام \_ للّذين اتقوا ... الذين يقولون ربّنا

استمرار و دوام فعل مضارع ''يقولون''سے سمجھا گيا ہے اور''والذين يقولون''''الذين اتقوا''كى خصوصيات كو بيان كر رہا ہے\_

٢\_ متقين ہميشہ خداوند عالم سے اپنے گناہوں كى بخشش اور جہنم كے عذاب سے نجات طلب كرتے ہيں \_

للّذين اتقوا ... فاغفرلنا ذنوبنا وقنا عذاب النار ''الذين يقولون'' ، ''للذين اتقوا''كى خصوصيات كابيان ہے\_

ہدايت: ہدايت كے عوامل ١

٣\_ پرہيزگاروں كا ہميشہ اپنے كردار اور خدا تعالى كے عذاب كے بارے ميں فكرمند رہنا\_

للّذين اتقوا ...يقولون ربّنا ... فاغفرلنا ذنوبنا وقنا عذاب النار استمرار و دوام فعل مضارع''يقولون''سے سمجھا گيا ہے\_

٤\_ ايمان، خدا وند عالم كى مغفرت اور جہنم كے عذاب سے بچنے كا پيش خيمہ ہے\_ امنّا فاغفرلنا ذنوبنا وقنا عذاب النار مذكورہ بالا نكتہ مغفرت كے ''فائ''كے ذريعے ايمان پرترتّب سے سمجھا گيا ہے\_

٥\_ دعاسے پہلے ايمان كا اظہار كرنا مغفرت طلب كرنے اور دعا كے آداب ميں سے ہے\_

امنّا فاغفرلنا ذنوبنا وقنا عذاب النار

٦\_ بندوں كے گناہ بخشنا خدا وند عالم كى ربوبيت كا جلوہ ہے\_ ربّنا ... اغفرلنا چونكہ مغفرت كى نسبت مقام ربوبيت كى طرف دى گئي ہے\_

٧\_ دعا كرنا اور سب كيلئے دعا كرنا پسنديدہ ہے\_ ربّنا ... اغفرلنا

٨\_ خداوند متعال كى طرف سے بندوں كے گناہوں كا بخشا جانا ان كے عذاب سے بچنے كا پيش خيمہ ہے\_

فاغفرلنا ذنوبنا وقنا عذاب النار پرہيزگار لوگ پہلے اپنے گناہوں كى بخشش طلب كرتے ہيں ، اس كے بعد عذاب سے بچنے كى دعا كرتے ہيں \_

٩\_ خدا تعالى كے مقام ربوبيت سے درخواست كرنا اور اپنے اعمال صالحہ پر بھروسہ نہ كرنا دعا كے آداب ميں سے ہے\_ ربّنا انّنا امنّا قرآن حكيم ميں ہميشہ ايمان اور صالح عمل اكھٹے ذكر ہوتے ہيں ليكن يہاں پر چونكہ مقام دعاہے لہذاكہنے والا باوجود عمل صالح (تقوي) ركھنے كے ، اس كا ذكر نہيں كرتا\_

استغفار: استغفار كے آداب ٥

ايمان: ايمان كے اثرات٤

جہنم: ٢

خدا تعالى: خدا تعالى كا عذاب ٣; خدا تعالى كى ربوبيت ٦، ٩; خدا تعالى كى مغفرت ٤، ٥، ٦، ٨

خوف: پسنديدہ خوف ٣;عذاب سے خوف ٣

دعا: دعا كے آداب ٥، ٧، ٩

عذاب: ٣ عذاب جہنم ٢; عذاب سے نجات كے عوامل ٤، ٨

عمل صالح: ٩

متقين : متقين كا استغفار ٢; متقين كا ايمان ١، متقين كى دعا ١، ٢;متقين كى صفات ١، ٢، ٣

اَلصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالأَسْحَارِ (١٧)

يہ سب صبر كرنے والے سچ بولنے والے ، اطاعت كرنے والے ، راہ خدا ميں خرچ كرنے والے اور ہنگام سحر استغفار كرنے والے ہيں \_

١\_ گفتارميں صداقت وصبر، خداوند عالم كے سامنے خشوع و خضوع، انفاق اور سحر كے وقت استغفار كرنا پرہيزگاروں كى صفات ميں سے ہيں \_ للذين اتقوا ...الصابرين ... بالأسحار مذكورہ بالا آيت (الصابرين و الصادقين ...) ''للذين اتقوا''كا ايك اور بيان و وضاحت ہے\_

٢\_ اسلام ميں اخلاق اور اقتصاديات كا ارتباط\_ للذين اتقوا ... و المنفقين و المستغفرين بالأسحار

''المنفقين''كو ''متقين'' كى صفت كے طور پر ذكر كرنا اس ارتباط كو بيان كرتا ہے\_

٣\_ تقوي كا لازمہ اچھے معاشرتى مزاج اور اچھے اخلاق كا حامل ہونا ہے\_

للذين اتقوا ... الصابرين و الصادقين و القانتين و المنفقين آيت ميں مذكورہ صفات سے اچھے اخلاق اور اچھے معاشرتى مزاج كو اخذ كيا گيا ہے\_

٤\_ سحر كا وقت خداوند متعال كى بارگاہ ميں استغفار اور گناہوں كى مغفرت طلب كرنے كا بہترين وقت ہے\_

و المستغفرين بالأسحار

٥\_ دعا اور اس كى قبوليت كيلئے بعض اوقات كو دوسرے بعض پر فضيلت و برترى حاصل ہے\_

و المستغفرين بالأسحار

٦\_ صبر، سچائي، خضوع، انفاق اور سحر كے وقت استغفار كرنا يہ وہ اخلاقى اور معنوى اقدار ہيں جن پر اسلام نے خاص توجہ دى ہے\_ الصابرين ... و المستغفرين بالأسحار

مذكورہ بالا صفات كو برگزيدہ افراد كيلئے اقدار كے طور پر ذكر كرنا اس نكتے كى طرف اشارہ كرتاہے\_

٧\_ دائمى سحرخيزى پرہيزگاروں كا شيوہ رہاہے\_ لللذين اتقوا ... و المستغفرين بالأسحار كلمہ ''الاسحار'' جمع ہے اور الف و لام استغراق ركھتا ہے لہذا يہ اس حقيقت پر دلالت كرتا ہے كہ پرہيزگار ہميشہ سحر كے وقت استغفار كرتے ہيں \_

٨\_ سحر كے وقت ستر (٧٠) مرتبہ استغفار كرنا متقين كا وطيرہ ہے\_

للذين اتقوا ... و المستغفرين بالأسحار امام صادق(ع) فرماتے ہيں : من قال فى وترہ اذا اوتر '' استغفر الله ربى و اتوب اليہ'' سبعين مرّة ...كتبہ الله عندہ من المستغفرين بالاحسار'' جو شخص اپنى نماز وتر ميں ستر مرتبہ ''استغفرالله ربى و اتوب اليہ'' كہے خداوند متعال اسے ''مستغفرين بالاسحار'' ميں سے شمار كرے گا\_ (١)

٩\_ سحر كے وقت نماز پڑھنا متقين كے اوصاف ميں سے ہے\_ للذين اتقوا ... و المستغفرين بالأسحار

امام صادق(ع) آيت ''والمستغفرين بالاسحاب'' كے بارے ميں فرماتے ہيں : المصلين فى وقت السحر يعنى سحر كے وقت نماز پڑھنے والے\_(٢)

١٠\_ جو شخص نماز وتر ميں ايك سال تك ستر (٧٠) مرتبہ''استغفرالله ربى و اتوب اليه'' كہتا ہے وہ''مستغفرين بالاسحار''ميں سے ہے\_ و المستغفرين بالأسحار امام صادق(ع) نے فرمايا: ...من قال فى وتره اذا اوتر '' استعفرالله ربى واتوب اليه'' سبعين مرّة و واظب على ذلك حتى تمضى له سنة كتبه الله عنده من المستغفرين بالاسحار جو شخص اپنى نماز وتر ميں ستر مرتبہ ''استغفرالله ربى و اتوب اليہ''كہے اور ايك سال تك اس پر پابندى كرے خدا اسے''مستغفرين بالاسحار'' ميں سے شمار كرے گا\_(٣)

١١\_ جو شخص چاليس راتيں نماز وتر كے قنوت كے آخر ميں سومرتبہ ''استغفرالله ربى و اتوب اليہ'' كہے وہ ''مستغفرين بالاسحار''ميں سے ہے\_ و المستغفرين بالأسحار

امام صادق(ع) فرماتے ہيں :من قال آخرقنوتة

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) من لا يحضرہ الفقيہ ج١ص ٣٠٩ ح٤خصال صدوق ص ٥٨١ ح ٣ باب السبعين ، نورالثقلين ج١ ص ٣٢١ ح ٦٢ \_

٢) مجمع البيان ج٢ ص ٧١٤ نورالثقلين ج١ ص ٣٢١ ح٦٠\_

٣) من لا يحضرہ الفقيہ ج١ ص ٣٠٩ ح ٤ ، نورالثقلين ج١ ص ٣٢١ ح ٦٢ خصال صدوق ج٢ ص ٥٨١ ح ٣ باب السبعين\_

فى الوتر'' استغفروالله ربى و اتوب اليه '' ماة مرّة اربعين ليلة كتبه الله من المستغفرين بالاسحار جو شخص وتر كے قنوت كے آخر ميں چاليس راتوں تك سو مرتبہ ''استغفر الله ربى و اتوب اليہ''كہے خدا اسے''مستغفرين بالاسحار'' ميں سے شمار كرے گا\_(١)

اخلاق: ا خلاق اور اقتصاديات ٢;معاشرتى اخلاق ٣

اقدار: اخلاقى اقدار ٦; نظام اقدار ٣

استغفار: سحر كے وقت استغفار ١،٤، ٦، ٨، ١٠، ١١

اسلام: اسلام كى خصوصيات ٢

اقتصاديات: ٢ اقتصادى نظام ٢

انفاق: انفاق كى قدروقيمت ٦

تقوي: تقوي كے اثرات ٣

توابين : توابين كى تہجد ١٠، ١١

تہجد: تہجد كا وقت ٤; تہجدكى قدروقيمت ٦; تہجدكى آداب ٨، ١٠، ١١

چاليس كا عدد: ١١

خضوع: خضوع كى قدروقيمت ٦

دعا: دعا كا وقت ٥;دعا كى شرائط قبوليت ٥;دعا كے آداب ٤، ٥

روايت : ٨، ٩، ١٠، ١١

ستر كا عدد: ٨، ١٠

سچائي: سچائي كى قدروقيمت ٦

صبر: صبر كى قدروقيمت ٦

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) بحار الانوار ج ٨٧ ص ٢٢٤ح ٣٥ (جنة الامان سے)\_

متقين : متقين كا استغفار ١; متقين كا١ نفاق ١; متقين كا خضوع ١; متقين كا صبر ١; متقين كى تہجد ١، ٧; متقين كى سچائي ١;متقين كى صفات ١، ٧، ٨، ٩

مناجات: مناجات كا وقت ٤

نماز شب: ٩، ١٠، ١١

شَهِدَ اللّهُ أَنَّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ وَالْمَلاَئِكَةُ وَأُوْلُواْ الْعِلْمِ قَآئِمَاً بِالْقِسْطِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (١٨)

الله خود گواہ ہے كہ اس كے علاوہ كوئي خدا نہيں ہے ملائكہ او رصاحبان علم گواہ ہيں كہ وہ عدل كے ساتھ قائم ہے \_ اس كے علاوہ كوئي خدا نہيں ہے او روہ صاحب عزّت و حكمت ہے \_

١\_ خدا تعالى جو عدل و قسط كا برپا كرنے والا ہے اس بات كى گواہى ديتا ہے كہ اس كے علاوہ كوئي معبود نہيں \_

شهد الله أنه لا إله إلا هو ... قائما بالقسط ''قائما بالقسط''،''الله ''كيلئے حال ہے\_

٢\_ نظام خلقت خدا وند عالم كى وحدانيت كا گواہ ہے\_ شهد الله أنه لا إله إلا هو يہ اس صورت ميں ہے كہ خدا تعالى كى گواہى سے عملى و فعلى گواہى بھى مراد ہو يعنى خدا اپنے فعل (نظام خلقت) كے ذريعے اپنى توحيد كى گواہى ديتا ہے اور''قائما بالقسط''اس احتمال كى تائيد كرتا ہے\_

٣\_ خدا، فرشتے اور اہل علم توحيد پر گواہ ہيں \_ شهد الله أنه لا إله إلا هو و الملائكة و أولوا العلم

٤\_ خدا ئے يكتا عدل و قسط كا برپا كرنے والا ہے\_ لا إله إلا هو ... قائما بالقسط

٥\_ تكوينى اور تشريعى نظام ميں عدل الہى كا فرشتے اورصاحبان دانش مشاہدہ كرسكتے ہيں \_\*

شهد الله ... و الملائكة و أولوا العلم قائما بالقسط ''قائما بالقسط''شہادة كے متعلق ہوسكتا ہے يعنى علماء اور فرشتے خدا كى توحيد كے علاوہ اس كے عدل كى گواہى بھى ديتے ہيں اور قابل ذكر ہے كہ عدل كے تشريعى نظام كو بھى شامل ہونے كا بعد والى آيت سے استفادہ كيا گيا ہے\_

٦\_ قرآن كريم كى نظر ميں اہل علم وہ شخص ہے جو كائنات كے عادلانہ نظام كو ديكھ كر خداوند عالم كى وحدانيت كى گواہى دے\_ شهد الله ... و أولوا العلم قائما بالقسط ايسا لگتا ہےكہ ''قائما بالقسط''خدا تعالى كى وحدانيت پر دليل كے طورپر ہے\_

٧\_ نظام خلقت پر قسط و عدل كى حكمراني\_ شهد الله ... قائما بالقسط

٨\_ نظام تكوينى پر عدل و انصاف كى حكمرانى فرشتوں اور علماء كيلئے خداوند متعال كى وحدانيت كى گواہى كى دليل ہے\*

شهد ...الملائكة و أولوا العلم قائما بالقسط ايسا لگتاہےكہ ''قائما بالقسط'' جو كہ ''الله '' كيلئے حال ہے ملائكہ اور علماء كى گواہى كى علت كى طرف اشارہ ہے، اسى وجہ سے بعد ميں ذكر كيا گيا ہے\_

٩\_ سچے علماء اپنے عمل اور حركت كے ذريعے توحيد پر گواہ ہيں \_ شهد الله أنه لا إله إلا هو ... و أولوا العلم قائما بالقسط

يہ اس صورت ميں ہے كہ علماء كى گواہى سے مراد ان كى عملى گواہى ہو جو كہ ان كا عمل و كردار ہے\_

١٠\_ خدا تعالى كى وحدانيت كے سمجھنے اور اس كے اقرار ميں علم كى تاثير\_ شهد الله ... و أولوا العلم

١١\_ خداوند عالم ہر قسم كے شرك سے پاك و منزّہ ہے\_ ا إله إلا هو

١٢\_ خدا وند متعال كے نزديك فرشتے اور علماء فضيلت ركھتے ہيں \_ شهد الله ... و الملائكة و أولوا العلم

كيونكہ خدا تعالى نے اپنے نام كے ساتھ اپنى توحيد كے گواہوں كے طور پر فرشتوں اور علماء كا

ذكر كيا ہے \_

١٣\_ خداوند متعال كى قدرت و اقتدار اور حكمت اس كے عدل و قسط كى بنياد ہے\_ قائما بالقسط لاإله إلا هو العزيز الحكيم

١٤\_ خلقت كا عادلانہ نظام خداوند متعال كى وحدانيت، قدرت و اقتدار اور حكمت كى علامت ہے\_

قائما بالقسط لاإله إلا هو العزيز الحكيم گويا جملہ''لا اله الا هو ...''،''قائما بالقسط''ايككے نتيجہ كا بيان ہے يعنى عادلانہ نظام خدا تعالى كى توحيد، عزت، قدرت اور حكمت پر دلالت كرتا ہے\_

١٥\_ خدا تعالى عزيز اور حكيم ہے\_ هو العزيز الحكيم

١٦\_ انبياء (ع) اور اوصياء (ع) اہل علم ہيں اور توحيد كے گواہ\_ شهد الله أنه لا إله إلا هو و الملائكة و أولوا العلم قائما بالقسط امام محمد باقر(ع) فرماتے ہيں : ... اما قوله''و اولوا العلم قائما بالقسط''فان اولى العلم الانبياء و الاوصياء ... صاحبان علم انبياء اور اوصياء ہيں (١)

اسماء و صفات: حكيم ١٥، عزيز ١٥

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى گواہى ١٦

اوصياء (ع) : اوصياء (ع) كى گواہى ١٦

ايمان: ايمان كا پيش خيمہ ١٠

توحيد: ٢، ٣، ٥، ٦، ٨، ١٠، ١٤ توحيد ذاتى ١١; توحيد عبادى ١، توحيد كى دليليں ١، ٣، ٦،٨، ١٤; توحيد كے گواہ ١، ٢، ٣، ٦، ٨، ٩، ١٦

خدا تعالى: خدا تعالى كا عدل ١، ٤، ٥، ٧، ٨، ١٣; خدا تعالى كى حكمت ١٣، ١٤; خدا تعالى كى قدرت ١٣، ١٤; خدا تعالى كى گواہى ١، ٣، خدا تعالى كے حضور ١٢

خلقت: خلقت كا نظام ٥، ٦، ٧، ١٤

عدل : عدل كا سرچشمہ ١٣; عدل نظام تشريعى ميں ٥; عدل نظام تكوينى ميں ٥، ٧، ٨

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير عياشى ج١ ص ١٦٥ ح ١٨ نورالثقلين ج١ ص ٣٢٣ ح ٦٦\_

علم: علم اور توحيد ١٠; علم و ايمان كا رابطہ ١٠ علماء:٦، ٩ علماء اور توحيد ٣، ٥، ٦; علماء كى گواہى ٨، ٩، ١٦; علما ء كا مقام ١٢

فرشتے : فرشتوں كامقام ١٢;فرشتوں كى گواہى ٣، ٨; فرشتے اور توحيد ٥

ہدايت: ہدايت كے عوامل ١٠

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللّهِ الإِسْلاَمُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ إِلاَّ مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللّهِ فَإِنَّ اللّهِ سَرِيعُ الْحِسَابِ (١٩)

دين ، الله كے نزديك صرف اسلام ہے اور اہل كتاب نے علم آنے كے بعدہى جھگڑا شروع كيا ہے صرف آپس كى شرارتوں كى بناپر اور جو بھى آيات الہى كا انكار كرے گا تو خدا بہت جلد حساب كرنے والا ہے \_

١\_ خدا تعالى كى وحدانيت ، عدل اور اس كے عزيز و حكيم ہونے كا اعتقاد اور اقرار ہى خدا كا قابل قبول دين ہے \_

قائما بالقسط لااله الا هو العزيز الحكيم\_ انّ الدين عندالله الاسلام

٢\_ خداوند متعال كى توحيد، قدرت اور حكمت كا تقاضا يہ ہے كہ انسان صرف اس كے سامنے سرجھكائے\_

قائما بالقسط لااله الا هو العزيز الحكيم\_ انّ الدين عندالله الاسلام يہ نكتہ اس آيت كے سابقہ آيت كے ساتھ ارتباط سے حاصل ہوتاہے\_

٣\_ خداوند عالم كے نزديك قابل قبول دين صرف

اسلام (خدا كے سامنے سرتسليم خم كرنا) ہے\_ انّ الدين عندالله الاسلام

٤\_ دين كى حقيقت و روح اپنے آپ كو خدا كے كے سامنے سر تسليم خم كرنا ہے\_ انّ الدين عندالله الاسلام

٥\_ قرآن كريم كى نظر ميں توحيد، عدل اور دين باہم ارتباط ركھتے ہيں \_ لا اله الا هو ... قائما بالقسط ... انّ الدين

٦\_ اہل كتاب كے علماء خداوند عالم كے سامنے سرجھكانے كے لازمى ہونے سے آگاہ ہونے كے باوجود اختلافات ميں پڑ گئے\_ إن الدين عند الله الأسلام و ما اختلف الذين أوتوا الكتاب إلا من بعد ما جآئهم العلم

٧\_ دينى اختلافات كا سرچشمہ متجاوز اور حاسد علماء ہيں \_ و ما اختلف ... إلا من بعد ما جآئهم العلم بغيا

''بغيا''كے معنى تجاوز كے ہيں اور حسد كے معنى ميں بھى آيا ہے\_ (مجمع البيان)\_

٨\_ حسد اور اخلاقى نقائص علماء كى لڑائي كے اسباب ميں سے ہيں \_ و ما اختلف ... بغيا بينهم

٩\_ حسد اور سركشى اہل كتاب (يہود و نصاري)كى طرف سے خدا كے قابل قبول دين كى مخالفت كے اسباب\_

و ما اختلف الذين أوتوا الكتاب ... بغيا بينهم

١٠\_ حسد اورحد سے تجاوز ، علماء كى روشن فكرى اور حقيقت شناسى كى حس كيلئے خطرہ ہے\_ و ما اختلف الذين أوتوا الكتاب ... بغيا بينهم

١١\_ حاسد علماء كا ايك دوسرے سے جھگڑنا ان كى بے دينى اوران كے خدا تعالى كے سامنے سر تسليم خم نہ كرنے كى علامت ہے\_ إن الدين عند الله الأسلام و ما اختلف الذين ... بغيا بينهم

١٢\_ دين كى حقيقت كے ادراك كے بعد اس ميں اختلافات پيدا كرنا كفر ہے\_ و ما اختلف ... و من يكفر بآيات الله

١٣\_ فكري، معاشرتى اور دينى اختلافات كا پيدا ہونا الہى اديان كے عادلانہ قوانين سے تجاوز كا نتيجہ ہے\_

و ما اختلف الذين ... بغيا بينهم

١٤\_ الہى آيات كا جان بوجھ كر انكار كرنا خدا تعالى كى سزا كو جلدى لانے كا موجب ہے\_

و من يكفر بآيات الله فإن الله سريع الحساب

١٥\_ خداوند عالم كى طرف سے كافروں كو كفر سے روكنے كيلئے دھمكي\_ ومن يكفر بآيات الله فإن الله سريع الحساب

١٦\_ خداوند عالم جلدى حساب لينے والا ہے\_ فإن الله سريع الحساب

١٧\_ اعتقاد اورقلبى يقين كے ساتھ سرجھكانا ہى خداوند متعال كے نزديك قابل قبول دين ہے\_

ان الدين عند الله الاسلام مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں امام محمد باقر(ع) فرماتے ہيں :يعنى وہ دين جس ميں ايمان ہے ''الدين فيہ الايمان''\_(١)

آيات الہي: ان كو جھٹلانا ١٤

اختلاف: اختلاف كى سرزنش ١١; اختلاف كے عوامل ٧، ٨، ٩، ١٣; دينى اختلاف ١٢; دينى اختلاف كے عوامل ١٣

اسلام: اسلام كى خصوصيات ٣

اسماء و صفات: حكيم ١; سريع الحساب ١٦; عزيز ١

اہل كتاب: اہل كتاب كا اختلاف ٦;اہل كتاب كا حسد ٩;اہل كتاب كے علماء ٦

ايمان: ايمان توحيد پر ١; ايمان خدا پر ١

تجاوز : تجاوز كے اثرات ٧، ١٠، ١٣

تربيت: تربيت كا طريقہ ١٥

توحيد: ٢

حسد: حسد كے اثرات ٧، ٨، ٩، ١٠، ١١

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير عياشى ج١ ص ١٦٦ ح ٢٢، نورالثقلين ج ١ ص ٣٢٣ ح ٦٨\_

حق: حق كے ادراك كے موانع ١٠

خدا تعالى: خدا تعالى كا حساب لينا ١٦;خدا تعالى كا عدل ١، ٢; خدا تعالى كى حدود ١٣; خدا تعالى كى حكمت ٢; خدا تعالى كى دھمكياں ١٥ ;خدا تعالى كى قدرت ٢

دين: ١٢، ١٣ برگزيدہ دين ٣، ١٧;دين اور عدل ٥;دين كا انكار ١٢; دين كى حقيقت ٤، ١٢

روايت: ١٧

سرتسليم خم كرنا: خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنا ٣، ٤; دل سے سر تسليم خم كرنا ١٧; سر تسليم خم كرنے كا پيش خيمہ ٢

شناخت: شناخت كے موانع ١٠

عدل:٥

عذاب: عذاب كے اسباب ١٤

علماء: ٧، ١٠ علماء كا اختلاف ٨، ١١

عيسائي: عيسائيوں كا حسد ٩

كفار: كفاركو دھمكى ١٥; كفار كى سزا ١٤

كفر: ١٢

معارف: معارف كا نظام ٥

نافرماني: نافرمانى كے عوامل ٩

ہدايت: ہدايت كا پيش خيمہ ١٥

يہود: يہود كاحسد ٩

فإنْ حَآجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُل لِّلَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ وَالأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُواْ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ وَاللّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (٢٠)

اے پيغمبر اگر يہ لوگ آپ سے كٹ حجتى كريں تو كہہ ديجئے كہ ميرا رخ تمامتر الله كى طرف ہے او رميرے پير و بھى ايسے ہى ہيں اور پھر اہل كتاب اور جاہل مشركين سے پوچھئے كيا تم اسلام لے آئے \_ اگر وہ اسلام لے آئے تو گويا ہدايت پا گئے او راگر منھ پھير ليا تو آپ كا فرض صرف تبليغ تھا او رالله اپنے بندوں كو خوب پہچانتا ہے \_

١\_ اہل كتاب كے علماء كا حقيقت جاننے كے باوجود پيغمبر اكرم(ص) سے مجادلہ اور جھگڑا كرنا\_ من بعد ماجائهم العلم ...فإن حآجوك فقل

٢\_ پيغمبراسلام (ص) اور ان كے پيروكاروں كا مكمل طور پر خدا تعالى كے سامنے سر تسليم خم كرنا \_

فقل أسلمت وجهى لله و من اتبعن

٣\_ خدا تعالى كى طرف سے پيغمبر (ص) اسلام كو جھگڑالو اہل كتاب سے مجادلہ نہ كرنے كى ہدايت \_ فإن حآجوك فقل أسلمت

٤\_ حق كے سامنے سرجھكانا اور جھگڑے والى باتوں سے اجتناب لازمى ہے\_ فان حاجوك فقل أسلمت

٥\_ پيغمبر(ص) اسلام كے دين كا محور، خدا تعالى كے سامنے سرتسليم خم كرنا ہے\_

فقل أسلمت وجهى ... ء أسلمتم فإن أسلموا

٦\_ پيغمبر (ص) اسلام كا فريضہ اہل كتاب، مشركين مكّہ اور كتاب سے محرو م ان پڑھ لوگوں كو خدا تعالى

كے سامنے سرتسليم خم كرنے كى دعوت دينا تھا\_ وقل للذين أوتواالكتاب و الأميين ء أسلمتم

٧\_ خدا تعالى كے سامنے سرتسليم خم كرنا ہدايت پانا ہے\_ فإن أسلموا فقد اهتدوا

٨\_ انسان اپنے اختيار سے دين كو قبول كرتا ہے يااس سے روگردانى كرتا ہے\_ فإن أسلموا فقد اهتدوا و إن تولوا

٩\_كافروں كى خدا كے سامنے سرجھكانے (ہدايت) سے روگردانى كے بارے ميں پيغمبر اسلام(ص) كى فكرمندي\_

و إن تولوا فإنما عليك البلاغ پيغمبر(ص) اسلام كے فريضے كو خدا كے پيغام كے پہنچانے ميں منحصر كرنے سے ظاہر ہوتا ہے كہ گويا آنحضرت(ص) پيغام پہنچانے كے علاوہ لوگوں كو خدا كے سامنے جھكانا بھى اپنا فريضہ سمجھتے تھے\_

١٠\_ آنحضرت (ص) كى اس بارے ميں فكر مندى كہ شايد صرف پيغام پہنچا كر انہوں نے اپنى ذمہ دارى پورى نہ كى ہو\_

و إن تولوا فإنما عليك البلاغ يہ اس صورت ميں ہے كہ''فانّما عليك البلاغ''آنحضرت(ص) كى انجام فريضہ كى فكرمندى كے مقابلے ميں ہو\_

١١\_آنحضرت(ص) كا فريضہ صرف لوگوں تك خدا تعالى كا پيغام پہنچانا ہے نہ انہيں ايمان پر مجبور كرنا\_

فإنما عليك البلاغ

١٢\_خداوند عالم كى طرف سے آنحضرت(ص) كے فريضہ كى حدود بيان كرناآپ(ص) كے اطمينان خاطر كا باعث تھا\_

لگتاہے كہ جملہ''فانما ...'' پيغمبر اكرم(ص) كے اطمينان خاطر كيلئے ذكر كيا گيا ہے\_

١٣\_ خدا تعالى كا بندوں كے بارے ميں ہر طرح سے عالم و بصير ہونا\_ و الله بصير بالعباد

١٤\_ خداوندعالم كى كافروں كو دھمكي\_ و إن تولوا ... و الله بصير بالعباد و ان تولوا ... كے بعد جملہ''والله بصير بالعباد''جو كہ خدا كى مكمل آگاہى كا بيان ہے كا

ذكر كرنا ان كيلئے دھمكى ہے جو حق سے منہ موڑتے ہيں (كفار)\_

١٥\_ مومنين كى طرح كفار بھى خدا تعالى كے زير نظارت اور اس كى حكمرانى كے تحت ہيں \_

و الله بصير بالعباد كفاركيلئے كلمہ ''عبد'' كے استعمال سے حكمرانى كامعنى ليا گيا ہے\_

١٦\_ انسان كا اپنے لئے ہدايت كا انتخاب قدروقيمت ركھتا ہے\_ ئص أسلمتم فإن أسلموا فقد اهتدوا و إن تولوا فإنما عليك البلاغ

١٧\_ آنحضرت(ص) كا دين كو پہنچانا خدا تعالى كى طرف سے بندوں پر اتمام حجت ہے\_ فإنما عليك البلاغ و الله بصير بالعباد

آنحضرت(ص) : آپ (ص) اور اہل كتاب ١، ٣، ٦ ; آپ (ص) اور كفار ٩; آپ (ص) اور مشركين٦; آپ (ص) كى اطاعت ٢; آپ(ص) كى رسالت ٦، ١٠، ١١، ١٢، ١٧ ;آپ(ص) كے پيروكار ٢ اتمام حجت: ١٧

اسلام: اسلام كى خصوصيات ٥، ٧; صدر اسلام كى تاريخ ١

اطمينان: اطمينان كے عوامل١٢

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى دعوت ٦، ١٠، ١١، ١٧; انبياء (ع) كى ذمہ دارى كى حدود ١١، ١٢

انسان: انسان كا اختيار ٨، ١٦;انسان اور دين٨

اہل كتاب: ١، ٣، ٦ اہل كتاب كے علماء ١، ٣

خدا تعالى: خدا تعالى كا علم ١٣;خدا تعالى كى حكمرانى ١٥; خدا تعالى كى دھمكياں ١٤; خدا تعالى كى نظارت ١٥

دعوت: ٦، ١٠،١١، ١٧

دين:٨ دين كى حقيقت ٥

سرتسليم خم كرنا: حق كے سامنے سر تسليم خم كرنا ٤; خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنا ٢، ٥، ٧، ٩; سر تسليم خم كرنے كى دعوت ٦

قدروقيمت: قدر و قيمت كے معيار ١٦

كفار: ٩، ١٥ كفاركو دھمكى ١٤; كفار كى ہدايت ٩

مجادلہ اور جھگڑا كرنا: ممنوع مجادلہ ٤; ناپسند مجادلہ ١، ٣

مشركين:٦ مشركين مكہ ٦

مومنين :١٥

ہدايت: ہدايت كى قدروقيمت ١٦; ہدايت كے عوامل٧

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الِّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (٢١)

جو لوگ آيات الہيہ كا انكار كرتے ہيں اور ناحق انبياء كوقتل كرتے ہيں او ران لوگوں كوقتل كرتے ہيں جو عدل و انصاف كا حكم دينے والے ہيں انھيں دردناك عذاب كى خبر سنا ديجئے \_

١\_ جن لوگوں نے خداوند عالم كے سامنے سرتسليم خم كرنے سے روگردانى كى وہ كافر ہيں \_ و ان تولّوا ... إن الذين يكفرون بآيات الله

٢\_ آيات الہى كے ساتھ كفر برتنے والے دردناك عذاب كے مستحق ہيں \_ إن الذين يكفرون بآيات الله ... فبشرهم بعذاب أليم

٣\_ خدا تعالى كى آيات كا كفر ، انبياء (ع) اورعدل و عدالت چاہنے والوں كے قتل كا موجب بنتاہے\_

إن الذين يكفرون ... و يقتلون النبيين ... يقتلون الذين يأمرون بالقسط

٤\_ انبياء (ع) اورعدل و عدالت چاہنے والوں كے قتل پر خدا تعالى كى كافروں كو دھمكي\_ إن الذين يكفرون ... و يقتلون النبيين ... فبشرهم بعذاب أليم

٥\_ اہل كتاب اور مشركين كے درميان آيات الہى كے منكر اور انبياء (ع) و عدل خواہوں كے قاتلين موجود تھے\_

قل للّذين اوتوا الكتاب و الامّيّن ... إن الذين يكفرون بآيات الله و يقتلون النبيين ... و يقتلون

٦\_ انبياء (ع) اورعدل خواہوں كا قتل كرنا اور الہى آيات كا انكار كرنا گناہ كے لحاظ سے برابر ہيں \_

إن الذين يكفرون ... و يقتلون النبيين ... و يقتلون گناہ كا يكساں ہونا سزا كے يكساں ہونے سے سمجھا گيا ہے\_

٧\_ كافروں كا انجام اور انبياء (ع) و عدل خواہوں كے قاتلوں كا انجام ايك جيسا ہے\_ إن الذين يكفرون ... فبشرهم بعذاب أليم

٨\_ عقيدہ، انسان كے اعمال كا سرچشمہ\_ يكفرون ... و يقتلون

٩\_ انبياء (ع) الہى كا قتل، ناحق اور ناقابل توجيہ عمل ہے\_ و يقتلون النبيين بغير حق

١٠\_ كفار، توجيہ اور حق كے اظہار كے ساتھ انبياء (ع) اورعدل خواہوں كو قتل كرتے تھے اور تاويليں كرتے تھے\_

إن الذين يكفرون ... و يقتلون النبيين بغير حق و يقتلون الذين يأمرون بالقسط ''بغير حق''كى تصريح و تاكيد دلالت كرتى ہے كہ كافر حق نمائي كا مظاہرہ كرتے تھے\_

١١\_ بہت سے انبياء (ع) اور عدل خواہ كفار كے ہاتھوں قتل ہوئے\_ إن الذين يكفرون ... و يقتلون النبيين بغير حق و يقتلون الذين يأمرون بالقسط

١٢\_ سابقہ امتوں ميں ايسے عدل خواہ لوگ تھے جنہوں نے عدل و عدالت كى خاطر اپنى جانيں قربان كيں \_

و يقتلون الذين يأمرون بالقسط

١٣\_ انبياء (ع) اور عدل خواہ لوگوں كے قتل پر خداوند عالم كا شديد غضبناك ہونا\_\*

و يقتلون النبيين بغير حق و يقتلون الذين يأمرون بالقسط لگتاہے كلمہ''يقتلون'' كا تكرار قتل كے سخت ناپسند ہونے كے بيان كيلئے ہے\_

١٤\_ عدل كى راہ ميں قتل ہونے كا خطرہ، امر بالمعروف اور برائي سے نبرد آزمائي كے جواز سے مانع نہيں ہے \_

و يقتلون الذين يأمرون بالقسط كيونكہ آيت كا انداز ان قتل ہونے والوں كى تعريف و مدح ہے كہ جو عدل كى راہ ميں امربالمعروف كرنے والے تھے\_

١٥\_ ايسے عدل خواہ لوگ جنہوں نے قسط و عدالت كى راہ ميں اپنى جانيں قربان كرديں انبياء (ع) كے بعد والے رتبے پر فائز ہيں \_ و يقتلون النبيين بغير حق و يقتلون الذين يأمرون بالقسط من الناس فبشرهم بعذاب أليم

انبياء (ع) اور عدل چاہنے والوں كے قاتلوں كا ايك جيسا عذاب بيان كرنا ان كے رتبہ كے نزديك ہونے پر دلالت كرتا ہے اور انبياء (ع) كو عدل خواہوں سے پہلے ذكر كرنا انبياء (ع) كے رتبہ كے ان پر برتر و بلند ہونے كى حكايت كرتا ہے\_

١٦\_ انبياء (ع) اور عدل كا حكم دينے والوں كا قتل معاشرے كو ناقابل برداشت مشكلات ميں مبتلا كردينے كا موجب ہے\_ و يقتلون النبيين بغير حق ... فبشرهم بعذاب أليم يہ اس صورت ميں ہے كہ''فبشرھم بعذاب اليم''سے مراد دنياوى اور اخروى دونوں طرح كى مشكلات ہوں \_ بعد والى آيت كے قرينہ سے كہ جس ميں فرمايا''حبطت اعمالہم فى الدنيا و الآخرة'' يہى ظاہر ہوتاہے\_

١٧\_عدل خواہى اورعدل خواہوں كا خدا كے نزديك بلند مرتبہ ہونا\_ و يقتلون النبيين ... و يقتلون الذين يأمرون بالقسط انبيائے (ع) الہى كے ذكر اور ان كے قاتلوں كو دردناك عذاب كى دھمكى دينے كے بعد عدل چاہنے والوں كے ذكر كرنے سے يہ مطلب ليا گيا ہے\_

١٨\_ پيغمبر اكرم(ص) كے دور كے كفار كا گذشتہ لوگوں كے ہاتھوں انبياء (ع) كے قتل پر راضى ہونا انہيں الہى عذاب كى دھمكى دينے كى علت ہے\_\* و يقتلون النبيين ... فبشرهم بعذاب أليم انبياء (ع) كے قاتلوں كے خاندان كو عذاب كى دھمكى تب صحيح ہوسكتى ہے كہ وہ اپنے ان گذشتہ لوگوں كے اعمال پر راضى ہوں \_

١٩\_ معاشرہ كى سعادت و نيك بختي، ايمان، انبياء (ع) كى خدمات اور عدل خواہوں كى زحمات كى مرہون منت ہے\_

إن الذين يكفرون ... فبشرهم بعذاب أليم معاشرہ ميں ايمان، انبياء (ع) اور مصلح حضرات كا نہ ہونا مشكلات اور بدبختى كا باعث ہے \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ان كا وجود سعادت و نيك بختى كا پيش خيمہ ہے\_

٢٠\_ بنى اسرائيل، انبياء (ع) اور ان كے حاميوں كے قاتل تھے\_ و يقتلون النبيين بغير حق و يقتلون الذين يأمرون بالقسط رسول اكرم(ص) نے فرمايا: قتلت بنواسرائيل ثلاثة و اربعين نبيّاً ... فقام ماة رجل و اثنا عشر رجلاً من عبّاد بنى اسرائيل فصاصمصرُوا من قتلهم بالمعروف و نهوهم عن المنكر فقتلوا جميعا ...بنى اسرائيل نے تينتاليس (٤٣) نبيوں (ع) كو قتل كيا ... تو بنى اسرائيل سے ايك سو بارہ (١١٢) زاہد و عابد اشخاص امر بالمعروف اور نہى عن المنكر كرنے كى خاطر اٹھے تو انہوں نے ان سب كو بھى قتل كرديا ...(١)

٢١\_ انبياء (ع) اور امر بالمعروف كرنے والوں كے قاتلوں كو خدا تعالى كا سخت ترين عذاب ہوگا\_

و يقتلون النبيين بغير حق و يقتلون الذين يأمرون بالقسط رسول اسلام (ص) سے سوال ہوا ايّ الناس اشد عذاباً يوم القيامة؟قال(ص) :رجل قتل نبياً او رجلاً امر بمعروف او نہى عن منكركہ قيامت كے دن كس شخص كو سب سے سخت عذاب ہوگا؟ تو آنحضرت(ص) نے فرمايا وہ شخص جس نے كسى نبى كو يا كسى امر بالمعروف كرنے اور نہى عن المنكر كرنے والے كو قتل كيا ہو اس كے بعد آپ(ص) نے يہ آيت تلاوت فرمائي:''ان الذين يكفرون ...'' (٢)

٢٢\_ بنى اسرائيل كو تينتاليس (٤٣) انبياء (ع) اور ايك سو بارہ (١١٢) امر بالمعروف اور نہى عن المنكر كرنے والوں كے قتل پر دردناك عذاب كى وعيد\_ و يقتلون النبيين بغير حق و يقتلون الذين يأمرون بالقسط من الناس فبشرهم بعذاب أليم پيغمبر اسلام(ص) نے مذكورہ بالا آيت كے مصداق كے طور پر بيان فرمايا: قتلت بنواسرائيل ثلاثة و اربعين نبياً اول النهار فى ساعة واحدة فقام مائة رجل واثنى عشر رجلاً عبّاد من بنى اسرائيل فامروا

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير طبرى ج٣ ص ١٤٤ ، مجمع البيان ج ٢ص ٧٢٠ تفسير تبيان ج٢ ص ٤٢٢\_

٢) تفسير طبرى ج ٣ ص ١٤٤ ، مجمع البيان ج ٢ ص ٧٢٠ ، تفسير تبيان ج ٢ ص ٤٢٢\_

من قتلهم بالمعروف و نهوهم عن المنكر فقتلوا جميعاً من آخر النهار فى ذلك اليوم \_ بنى اسرائيل نے صبح كے وقت ايك ہى گھڑى ميں تينتاليس (٤٣) نبيوں (ع) كو قتل كيا تو ايك سو بارہ بنى اسرائيل كے عابد و زاہد لوگ اٹھے اور انہوں نے قتل كرنے والوں كو امر بالمعروف اور نہى عن المنكر كيا تو انہوں نے ان سب كو اسى دن شام كے وقت قتل كرديا\_(١)

٢٣\_ حضرت زكريا(ع) اور حضرت يحيي (ع) كے قاتلوں كو دردناك عذاب كا وعدہ\_

و يقتلون النبيين بغير حق ... فبشرهم بعذاب أليم اميرالمؤمنين(ع) مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں : ... انّ نبى الله زكريا قد نشر بالمناشير ويحيى ابن زكريا قتلہ قومہ و ہو يدعوہم الى الله كہ زكريا (ع) نبى كو آروں سے چير ديا گيا اور يحيي ابن زكريا(ع) كو ان كى قوم نے قتل كرديا حالانكہ وہ انہيں خدا كى طرف بلا رہے تھے(٢) \_

آيات الہى : ان كوجھٹلانا ٥;ان كے بارے ميں كفر ٣، ٦; ان كے منكرين ٥

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١٨

اصلاح طلب لوگ: اصلاح طلب لوگوں كا قتل ٢٢

امربالمعروف: ٢١، ٢٢ امر بالمعروف كى اہميت ١٤;امر بالمعروف كے احكام ١٤

انبياء (ع) : انبياء (ع) كا قتل ٣، ٤،٥، ٦، ٧، ٩، ١٠، ١١، ١٣، ١٨; انبياء (ع) كى تاريخ ١١;انبياء (ع) كى خدمات ١٩;انبياء (ع) كے قتل كى سزا ٧، ١٦، ٢١،٢٣

اہل كتاب: ٥

ايمان: ايمان اور عمل ٨;ايمان كے معاشرتى اثرات ١٩

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل اور انبياء (ع) كا قتل ٢٠، ٢٢

حضرت زكريا(ع) : حضرت زكريا (ع) كے قتل كى سزا ٢٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير طبرى ج ٣ ص ١٤٤ ، مجمع البيان ج ٢ ص ٧٢٠ ، تفسير تبيان ج ٢ ص ٤٢٢\_

٢) تفسير برہان ج ١ ص ٢٧٤ح ١

حضرت يحيي (ع) : حضرت يحيي كے قتل كى سزا ٢٣

خدا تعالى: خدا تعالى كا عذاب ١٨، ٢١; خدا تعالى كا غضب ١٣; خدا تعالى كى دھمكى ٤; خدا تعالى كے وعدے ٢٢، ٢٣

راہ وروش: راہ و روش كى بنياد ٨

روايت: ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٣

سرتسليم خم كرنا: خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنا ١

سعادت: سعادت كے عوامل ١٩

عدل : عدل كيلئے جد و جہد ١٢، ١٤

عدل خواہ لوگ: ان كا رتبہ ١٥، ١٧;ان كا قتل ٣،٤،٥،٦ ،٧،١٠، ١١،١٣،١٦;انكى خدمات١٩، يہ لوگ تاريخ ميں ١٢

عدل خواہي: عدل خواہى كى قدر و قيمت ١٥،١٧

عذاب: عذاب كے اسباب ٢،١٨،٢١، ٢٢ ، ٢٣; عذاب كے مراتب ٢، ٢١ ;عذاب كے مستحق ٢،٢١

عقيدہ: عقيدہ كے اثرات ٨

عمل: ٨ ناشائستہ عمل ٩

قتل نفس: قتل نفس كى سزا ٢١

كفار: ١، ٢، ١٠، ١١ كفار كا انجام ٧;كفار كودھمكي٤، ١٨

كفر: كفر كى سزا ٢;كفر كے اثرات١٣; كفر كے عوامل ١

گناہ: گناہ پر راضى ہونا١٨;گناہ كے درجات٦

معاشرہ: معاشرتى انحطاط و پستى كے عوامل ١٦; معاشرتى ترقى كے عوامل ١٩

مشركين: ٥

نافرماني: نافرمانى كے اثرات ١

نہى عن المنكر: ٢٢ اسكے احكام ١٤;نہى از منكر كى اہميت ١٤

أُولَئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (٢٢)

يہى وہ لوگ ہيں جن كے اعمال دنيا ميں بھى برباد ہو گئے او رآخرت ميں بھى ان كا كوئي مددگار نہيں ہے \_

١\_ كفار اورانبياء (ع) وعدل خواہ لوگوں كے قاتلوں كے اعمال كا دنيا و آخرت ميں حصبْط و اكارت ہوجانا\_

انّ الذين يكفرون ... أولئك الذين حبطت أعمالهم فى الدنيا و الآخرة

٢\_ كفراختيار كرنا اور انبياء (ع) وعدل كيلئے قيام كرنے والوں كا قتل ايسا عظيم گناہ ہے جو تمام اعمال كو نابود اور برباد كرديتا ہے\_ انّ الذين يكفرون ... أولئك الذين حبطت أعمالهم

٣\_ ايمان، نيك اعمال كى قدر و قيمت كا معيار اور ان كے انجام د ينے كى صورت ميں ا ن پر خدا تعالى كے اجر دينے كى شرط\_ انّ الذين يكفرون ... أولئك الذين حبطت أعمالهم

٤\_كفاراور انبياء (ع) و عدل كيلئے قيام كرنے والوں كے قاتلين كے اعمال اجتماعى قدر و قيمت اور اعتبار سے عارى ہيں \_\* انّ الذين يكفرون ... حبطت أعمالهم ايسالگتاہے دنيا ميں اعمال كى نابودى يا ان كے حبط ہونے كا مطلب ان كا اثرات سے خالى اور غيرمعتبر ہونا ہے\_

٥\_ انسان كے نيك اعمال قابل قدر اور دنياوى و اخروى نتائج كے حامل ہيں \_

حبطت أعمالهم فى الدنيا و الآخرة

٦\_ نيك عمل سرمايہ ہے اور انسان كے ليئے دنيا و آخرت ميں مددگار\_ حبطت أعمالهم فى الدنيا و الآخرة و ما لهم من ناصرين

٧\_ بعض ناشائستہ اعمال ماضى كے اچھے اعمال كو بھى اكارت كرديتے ہيں \_ حبطت أعمالهم ... و ما لهم من ناصرين

٨\_ انبياء (ع) و عدل كى خاطر قيام كرنے والوں كے قاتلين اور كفار خداوند عالم كے سامنے اپنے اعمال كى نابودى پر نہ كوئي مددگار ركھتے ہيں اور نہ كوئي شفاعت كرنے والا\_ انّ الذين يكفرون ... حبطت أعمالهم ... و ما لهم من ناصرين

٩\_ انبياء (ع) اورعدل كى خاطر قيام كرنے والوں كے قاتل اور كفار كوئي راہ نجات نہيں ركھتے\_ انّ الذين يكفرون ... و ما لهم من ناصرين

١٠\_ كفر اور انبياء (ع) اورعدل كى خاطر قيام كرنے والوں كا قتل شفاعت كرنے والوں كى مدد سے محروميت كا باعث ہے\_ انّ الذين يكفرون ... و ما لهم من ناصرين ايسا معلوم ہوتا ہے كہ جملہ''و ما لہم من ناصرين''ميں بعض اعمال كى كمى كو پورا كرنے كى خاطر كچھ مددگار (شفاعت كرنے والے) فرض كئے گئے ہيں ليكن آيت ميں مذكور اشخاص كو ان كى مددشامل نہيں ہوگي\_

اقدار: ٥ معاشرتى اقدار٤

انبياء (ع) : انبياء (ع) كا قتل ٢، ٤، ١٠; انبياء (ع) كے قتل كى سزا ١، ٨، ٩

انسان: انسان كا سرمايہ ٦

ايمان: ايمان كے اثرات ٣

شفاعت: شفاعت كے موانع ٨، ١٠

عدل و عدالت كى خاطر قيام كرنے والے: ان كا قتل ١، ٢، ٤، ١٠; ان كے قتل كى سزا ٨، ٩

عذاب: عذاب كے مستحق ٩

عمل:

حبط عمل ١،٤ ،٨;عمل صالح ٥ ،٦; عمل صالح كى قدر و قيمت ٣; عمل كا اجر ٣; عمل كى قدروقيمت ٤;عمل كے اثرات ٥، ٦، ٧; عمل كے حبط ہونے كے عوامل ١، ٧; ناشائستہ عمل٧

قدروقيمت: قدر و قيمت كے معيارات ٣

كبيرہ گناہ: ٢

كفار: ٩

كفاركا عمل ١، ٤، ٨

كفر: كفر كى سزا ٨، ٩;كفر كے اثرات ١٠;كفر كے مراتب ٢

گناہ: گناہ كے اثرات ٢

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوْتُواْ نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُم مُّعْرِضُونَ (٢٣)

كيا تم نے ان لوگوں كو نہيں ديكھا جنھيں كتاب كا تھوڑاسا حصّہ دے ديا گيا كہ انہيں كتاب خدا كى طرف فيصلہ كے لئے بلا يا جاتا ہے تو ايك فريق مكر جاتا ہے او ربالكل كنارہ كشى كرنے والے ہيں \_

١\_ فيصلے كيلئے كتاب خدا كى طرف بلائے جانے پر اہل كتاب كا سركشى كرنا بہت تعجب آور ہے\_

ألم ت-رالى الذين ... و هم معرضون

٢\_ اہل كتاب كا كتاب خدا كى حكمرانى سے سركشى كرنا ان كے كفر كى دليل ہے\_

ألم ت-رالى الذين أوتوا نصيبا ... و هم معرضون لگتاہے يہ آيت اہل كتاب كے كفر كو بيان كررہى ہے كہ جس كى پہلے والى آيت ميں تصريح كى گئي ہے\_

٣\_ بعض اہل كتاب (يہوديوں ) كى اپنى آسمانى كتاب كے بارے ميں ناقص معلومات\_

ألم ترالى الذين أوتوا نصيبا من الكتاب

٤\_ سابقہ آسمانى كتابوں كے حقائق كى تحريف اور اہل كتاب كى صرف بعض حقائق تك دسترسي\_\* أوتوا نصيبا من الكتاب

٥\_ آسمانى كتاب سے ہدايت پانا اس كے بارے ميں مكمل علم حاصل كرنے پر موقوف ہے\_

ألم ت-رالى الذين أوتوا نصيبا من الكتاب

٦\_ تورات كو فيصل قرار دينے كے بارے ميں پيغمبر اكرم (ص) كى رائے كے بعد بعض يہودى علماء كا اسے قبول نہ كرنا\_ ألم ت-رالى الذين أوتوا نصيبا من الكتاب ... و هم معرضون مذكورہ بالا نكتہ آيت كے نقل كردہ شان نزول كى بنياد پر اخذ كيا گيا ہے\_(مجمع البيان)

٧\_ آسمانى كتاب قانون اور فيصلے كى كتاب ہے\_ يدعون إلى كتاب الله ليحكم بينهم

٨\_ قرآن حكيم كا مخالفين كے ساتھ منطقى برتاؤ\_ يدعون إلى كتاب الله ليحكم بينهم

كيونكہ قرآن مجيدنے خود انہى كى كتاب كو فيصل قرار ديا ہے\_

٩\_ انبياء (ع) اور عدل و عدالت كى خاطر قيام كرنے والے جو كافروں كے ہاتھوں مارے گئے آسمانى كتابوں كى حكمرانى كے خواہاں تھے\_\* يدعون إلى كتاب الله ليحكم بينهم يہ اس صورت ميں ہے كہ''يدعون'' كا محذوف فاعل وہى قتل كئے جانے والے لوگ ہوں جو اس سے پہلى آيت ميں مذكور ہيں يعنى يدعوہم المقتولون الى كتاب الله (يہ قتل كئے جانے والے لوگ انہيں كتاب خدا كى طرف بلاتے ہيں )\_

١٠\_اہل كتاب كے بعض علماء نے كتاب خدا كى حكمرانى اور فيصل ہونے كو قبول كرليا\_

ثم يتولى فريق منهم بعض كا قبول نہ كرنا كچھ دوسرے بعض كے قبول كرنے پر مفہومى دلالت ركھتا ہے\_

١١\_ پيغمبر اكرم(ص) كے زمانے ميں بعض اہل كتاب كے علماء كا اسلام كى حقانيت كو قبول كرلينا\_

ثم يتولى فريق منهم

١٢\_ آسمانى كتاب كے فيصل بنانے كے بارے ميں اہل كتاب كے علماء كے درميان متضاد آراء پائي جاتى تھيں \_

ثم يتولى فريق منهم

١٣\_ تورات ميں پيغمبراسلام(ص) كى سچائي كى علامتيں موجود تھيں \_\*

يدعون إلى كتاب الله ليحكم بينهم اگر ايسى نشانياں تورات ميں نہ ہوتيں تو پيغمبر اكرم(ص) كى تورات كے فيصل بنانے كى دعوت صحيح نہ ہوتي\_

١٤\_ پيغمبر اكرم(ص) كا يہوديوں ميں تورات كى بنياد پر فيصلے فرمانا اور ان ميں سے بعض كا تورات كے حكم كو نہ ماننا\_

يدعون إلى كتاب الله ليحكم بينهم ثم يتولى فريق منهم اس آيت كے شان نزول ميں آيا ہے كہ ايك يہودى مرد و عورت نے زنا كيا تو پيغمبر اكرم(ص) نے انہيں تورات كے مطابق سنگسار كرنے كا حكم ديا تو اس سے يہوديوں ميں غم و غصّہ كى لہر دوڑ گئي\_

آسمانى كتابيں : ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٧، ١٠، ١٢، ١٤ آسمانى كتابوں كى تحريف ٤، آسمانى كتابوں كى حكمرانى ٩

آنحضرت(ص) : آپ (ص) اور آسمانى كتابيں ١٣; آپ (ص) اور تورات ١٣; آپ(ص) اور يہودى ٦، ١٤;آپ (ص) كى صداقت ١٣

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ٦، ١٠، ١١، ١٢، ١٤

انبياء (ع) : انبياء (ع) كے اہداف ٩;انبياء (ع) كا قتل ٩

اہل كتاب١١: ان كا كفر ٢; ان كى سركشى ١، ٢; ان كے علماء ١٠، ١١، ١٢; ان كے مومنين ١١;اہل كتاب اور آسمانى كتابيں ١، ٢، ٣، ٤، ١٠، ١٢، ١٤; اہل كتاب اور تورات ٣; اہل كتاب كا اختلاف ١٢

بصيرت: بصيرت كى اہميت ٥

تورات: ٣، ٦، ١٣

عدل خواہ لوگ: ان كا قتل ٩

قانون: قانون كے منابع و مصادر ٧

قرآن كريم: قرآن كريم كى منطق ٨

مخالفين: مخالفين كے ساتھ برتاؤ كا طريقہ ٨

ہدايت: ہدايت كا پيش خيمہ ٥

يہود: ٦، ١٤ ان كى ناآگاہى ٣; علمائے يہود ٦; يہود اور تورات ٦

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُواْ لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلاَّ أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُونَ (٢٤)

يہ اس لئے كہ ان كا عقيدہ ہے كہ انھيں آتش جہنم صرف چند دن كے لئے چھوئے گى او ران كو دين كے بارے ميں انكى افترا پردازيوں نے دھو كہ ميں ركھا ہے \_

١\_ خرافات كى پابندي، بے بنياد عقيدے اور خيالى امن كا احساس وہ عوامل ہيں جن كى وجہ سے اہل كتاب نے اسلام سے روگردانى كي\_ ثمّ يتولى فريق منهم ... ذلك بأنهم قالوا لن تمسنا النار

٢\_ بعض اہل كتاب كا يہ باطل عقيدہ كہ وہ چند دن سے زيادہ جہنم كى آگ ميں نہيں رہيں گے\_

ثمّ يتولى فريق منهم ... ذلك بأنهم قالوا لن تمسنا النار

٣\_ جہنم كى آگ ميں ہميشہ نہ رہنے كے احساس نے اہل كتاب كو گمراہ كرنے ميں مؤثر كردار ادا كيا\_

ثمّ يتولى فريق منهم ... ذلك بأنهم قالوا لن تمسنا النار ... و غرّهم

٤\_ جھوٹے اورخرافاتى عقائد و نظريات گمراہى اور فريب كا موجب ہيں \_ قالوا لن تمسنا النار ... و غرهم فى دينهم

٥\_ اہل كتاب كے علماء جو كتاب خدا كے فيصلے سے روگرداں تھے اپنے گناہكار ہونے كا پورا يقين ركھتے تھے\_

لن تمسنا النار إلا أياما معدودات

٦\_ اہل كتاب كا اپنى قومى اور نسلى برترى كا معتقد ہونا\_\*

لن تمسنا النار

يہوديوں كا يہ سمجھنا كہ انہيں معمولى سا عذاب ہوگا''لن تمسنا''ميں ''نا''كے قرينہ سے يہ احتمال ديا جاسكتا ہے كہ ان كا يہ سمجھنا اپنے آپ كو برتر نسل سمجھنے كى وجہ سے تھا\_

٧\_ اہل كتاب قيامت اور اپنے اعمال كى سزا كا اعتقادركھتے تھے\_ لن تمسنا النار إلا أياما

٨\_ بعض اہل كتاب قيامت كے دن سزاؤں ميں امتياز كے قائل تھے\_\* لن تمسنا النار إلا أياما

كيونكہ اپنے بارے ميں تھوڑے عذاب كا اعتقاد ركھتے تھے جبكہ دوسروں كے بارے ميں يہ گمان نہيں كرتے تھے يعنى قيامت اور سزاؤں ميں امتياز و برتري

٩\_ عذاب ميں ہميشہ رہنے سے محفوظ ہونے كا نظريہ وہ جھوٹ ہے جو اہل كتاب نے خود گھڑا اور اس كے ذريعے اپنے آپ كو فريب ديا\_ و غرهم فى دينهم ما كانوا يفترون

١٠\_ دين ميں جھوٹ بولنا اور بدعتيں قائم كرنا اہل كتاب كا شيوہ ہے\_

و غرهم فى دينهم ما كانوا يفترون ''ماكانوا''ماضى استمرارى ہے جس كا مطلب يہ ہے كہ بدعتيں پيدا كرنا اہل كتاب كا ہميشہ كا شيوہ و وتيرہ تھا\_

آسمانى كتابيں : ٥

اسلام: ١

اہل كتاب: ١ ان كا تحريف كرنا ٩، ١٠ ;ان كى گمراہى ٣;ان كے عقائد ١، ٢، ٦، ٧، ٨، ٩; ان كے علماء ٥; اہل كتاب اور آسمانى كتابيں ٥

ايمان: ايمان قيامت پر ٧

بدعتيں قائم كرنا: ١٠

جزا و سزا: ٧ ، ٨

جہنم: اس ميں ہميشہ رہنا ٣، ٩

جھوٹ: ٩، ١٠

خدا تعالى: خدا تعالى كاعذاب ٨

عقيدہ: باطل عقيدہ ١، ٢، ٤، ٨، ٩; خرافاتى عقيدہ ١، ٤

فريب: فريب كے عوامل ٣، ٤، ٩

قيامت: قيامت ميں عدل ٨

گمراہي: گمراہى كے عوامل ١، ٣، ٤

گناہگار افراد :٥

نسلى امتيازات و تعصبات: ٦

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لاَّ رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (٢٥)

اس وقت كيا ہوگا جب ہم سب كو اس دن جمع كريں گے جس ميں كسى شك او رشبہہ كى گنجائش نہيں ہے اور ہر نفس كو اس كے كئے كا پو را پورا بدلہ ديا جائے گا او ركسى پر كوئي ظلم نہيں كيا جائے گا \_

١\_ اہل كتاب كو ان كے الہى آيات كے كفر و انكار، انبياء (ع) اورعدل و انصاف كى خاطر قيام كرنے والوں كے قتل اور دين ميں جھوٹ گھڑنے پر خدا تعالى كى طرف سے دھمكي\_ قالوا لن تمسّنا النار ... فكيف إذا جمعناهم

٢\_ عذاب كى كمى كے بارے ميں انسان كے خود ساختہ نظريات و اعتقادات خدا تعالى كى عادلانہ سزا كو تبديل نہيں كرسكتے\_ قالوا لن تمسّنا النار الاّ اياماً ... فكيف إذا جمعناهم اگرچہ اہل كتاب كہتے تھے لن تمسنا النار ... ليكن خداوند متعال نے فرمايا يہ غلط عقيدہ ان كى سزا ميں تبديلى نہيں كرسكتا\_

٣\_ قيامت كو ياد كرنا انسان كے اعمال اور عقائد كو صحيح كرنے ميں مؤثر كردار ادا كرسكتا ہے\_ فكيف إذا جمعناهم ليوم لاريب فيه

٤\_ قيامت يوم الجمع ہے\_ فكيف إذا جمعناهم ليوم لاريب فيه

٥\_ قيامت ناقابل شك و ترديد دن ہے\_ ليوم لاريب فيه يہ اس صورت ميں ہے كہ''لاريب فيہ''كے معني''لاريب فى وقوعہ'' كے ہوں \_

٦\_ قيامت، سب كے منزل يقين پر پہنچنے اور شك و ترديد كے پردے اٹھنے كا دن ہے\_

ليوم لاريب فيه ''لاريب فيه''كا مطلب يہ ہوسكتا ہے كہ اس دن ميں كسى قسم كا شك باقى نہيں رہے گا وہ يقين كا دن ہے نہ يہ كہ اس دن كے واقع ہونے كے بارے ميں كوئي شك نہيں ہے جيساكہ اس سے پہلے والے نكتے ميں كہا گيا ہے \_

٧\_ قيامت كے دن سب حقيقتيں يقينى اورروشن و ظاہر ہوجائيں گي\_ ليوم لاريب فيه

٨\_ قيامت ايسا دن ہے جس ميں ہر شخص اپنے ذخيرہ كئے ہوئے اعمال پورے پورے دريافت كرے گا\_

و وفيت كل نفس ما كسبت

٩\_ دنيا، ذخيرہ اندوزى اور سرمايہ حاصل كرنے كا مقام ہے اور آخرت اس سرمائے كو دريافت كرنے كا دن ہے\_

و وفيت كل نفس ما كسبت

١٠\_ قيامت ميں انسان كے دنياوى اعمال كا حاضر و ظاہر ہونا\_ و وفيت كل نفس ما كسبت كيونكہ''وفيت'' كى خود''ماكسبت'' كى طرف نسبت دى گئي ہے نہ اس كے نتيجہ كى طرف\_

١١\_ دنيا ميں آدمى كا كردار مٹتا نہيں بلكہ محفوظ ہوجاتا ہے\_ و وفيت كل نفس ما كسبت كسب كردہ كو دريافت كرنے كا لازمہ يہ ہے كہ وہ چيز''ماكسبت'' موجودہو\_

١٢\_ بعض اہل كتاب كى يہ غلط سوچ كہ ان كے بُرے اعمال قيامت ميں مٹ جائيں گے\_

لن تمسّنا النار ... و وفيت كل نفس ما كسبت لگتاہے جملہ''وفيت كل ...'' اہل كتاب كى اس سوچ ''لن تمسنا النار''كى علت كى طرف اشارہ ہے\_

١٣\_ قيامت ايسا دن ہے جس ميں انسان پر ظلم نہيں ہوگا\_ و هم لايظلمون

آخرت: آخرت پر ايمان كے اثرات ٣

آيات الہى : ان كا كفر و انكار ١

انبياء (ع) : انبياء (ع) كا قتل ١

اہل كتاب: اہل كتاب كا تحريف كرنا ١;اہل كتاب كاكفر ١; اہل كتاب كودھمكى ١; اہل كتاب كے عقائد ١٢;

ايمان: ايمان كے اثرات٣

ترغيب : ترغيب كے عوامل ٣

ثواب اور عذاب: ٢، ٨

جزا و سزا:٢،٨ جزا و سزا كا نظام: ٢

خدا تعالى: خدا تعالى كى دھمكياں ١; خدا تعالى كى سنتيں ٢

دنيا اور آخرت: ٩

دين: دين ميں جھوٹ گھڑنا ١

عدل خواہ لوگ: ان كاقتل ١

عقيدہ: باطل عقيدہ ٢،١٢

عمل: عمل كا باقى رہنا ٨، ١٠، ١١;عمل كا مجسم ہونا ١٠ ; عمل كى پاداش ٩، ١٢

قيامت: قيامت كا يقينى ہونا ٥; قيامت كى خصوصيات ٦، ٧، ٨، ١٠، ١٣; قيامت كے دن پاداش ٩، ١٢; قيامت كے دن حساب ٨; قيامت كے دن عدل ١٣; قيامت كے نام ٤; قيامت ميں حقائق كا ظہور ٦، ٧ يوم الجمع:٤

قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَآءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاء وَتُعِزُّ مَن تَشَاء وَتُذِلُّ مَن تَشَاء بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىَ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٢٦)

پيغمبر آپ كہئے كہ خدايا تو صاحب اقتدار ہے جس كو چاہتا ہے اقتدار ديتا ہے او رجس سے چاہتا ہے سلب كر ليتا ہے \_ جس كو چاہتا ہے عزت ديتا ہے او رجس كو چاہتا ہے ذليل كرتا ہے \_ سارا خير تيرے ہاتھ ميں ہے او رتو ہى ہر شے پر قادر ہے \_

١\_ خداوند متعال كا پيغمبر اكرم(ص) كو حمد اور دعا كا طريقہ تعليم دينا\_ قل اللّهم مالك الملك

٢\_ خدا كى حمد كرنا پيغمبراسلام(ص) كا فريضہ ہے \_ قل اللّهم مالك الملك

٣\_ خدا تعالى كى مالكيت، مطلق قدرت اور يہ كہ تمام اچھائياں اسى كے اختيار ميں ہيں ، كا اقرار ضرورى ہے\_

قل اللّهم مالك الملك تؤتى الملك من تشاء ... بيدك الخير

٤\_ خدا كى الوہيت كا تقاضا يہ ہے كہ اسے كائنات پر بطور مطلق تسلط حاصل ہو\_ قل اللّهم مالك الملك

٥\_ كائنات پر مكمل اختيار اور قدرت صرف خداوند عالم كى شان ہے\_ قل اللّهم مالك الملك

٦\_ صرف خداوند متعال ہے جو جسے چاہے قدرت عطا كرسكتا ہے\_ تؤتى الملك من تشآء

٧\_ انسانى معاشروں كى سياسى و سماجى تبديليوں پر خدا تعالى كى حكمراني\_ تؤتى الملك من تشآء ... و تعز من تشآء

٨\_مظاہر كائنات پر انسان كا اختيار و تسلط خداوند عالم كى مرضى اور مشيت كے ساتھ ہے\_ تؤتى الملك من تشآء

''مُلْك''(يعنى تسلط ) خدا انسان كو ديتا ہے پس انسان كو جو بھى تسلط حاصل ہے خدا كى طرف سے ہے\_

٩\_ خداوند عالم جسے چاہتا ہے مُلْك (قدرت و حكمراني) عطا كرتاہے اور جس سے چاہتا ہے واپس لے ليتا ہے\_

تؤتى الملك من تشآء و تنزع الملك ممن تشآء

١٠\_ خدا تعالى جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے\_ و تعز من تشآء و تذل من تشآء

١١\_ جنگ خندق ميں مشكل حالات و شرائط كے باوجود خدا تعالى كا مسلمانوں كو مستقبل ميں اقتدار كى اميد دلانا\_

قل اللّهم مالك الملك اس آيت كے شان نزول ميں وارد ہوا ہے كہ پيغمبر اكرم(ص) نے جنگ احزاب ميں خندق كھودتے ہوئے فرمايا امت مسلمہ ، حيرہ، ايران، روم اور يمن كے شاہوں كے محل فتح كرے گي\_

١٢\_ خدا تعالى كى مشيت ميں اصل، انسان كو خير اور رحمت عطا كرنا ہے\_ تؤتى الملك من تشآء ... و تعز من تشآء

مُلْك دينے كو ملك لينے سے مقدم كرنے (تؤتى الملك ... و تنتزع ...) اور اسى طرح عزت دينے كو ذلت دينے پر مقدم كرنے سے (تعز من تشاء و تذل ...) اس مطلب كا استفادہ ہوتاہے\_

١٣\_ حكومت اور حكمرانى دلچسپى پيدا كرديتى ہے\_ و تنزع الملك ممن تشآء

چونكہ نزع كے معنى كھينچنے كے ہيں اور كھينچنا وہاں ہوتا ہے جہاں دو چيزيں آپس ميں اتصال ركھتى ہوں اور حكومت كے مورد ميں اسے دلچسپى سے تعبير كيا جائے گا\_

١٤\_ كائنات ميں ہر قسم كى خير و اچھائي كا سرچشمہ خداوند عالم كى ذات ہے\_ بيدك الخير

اس نكتہ ميں خبر كے مبتدا پر مقدم ہونے سے انحصار سمجھا گياہے اور عموم (ہر قسم كي) ''الخير''كے الف لام استغراق سے سمجھا گيا ہے\_

١٥\_ خداوند عالم كا ارادہ اور مشيت سوائے خير كے كسى اور چيز كے متعلق نہيں ہوتے \_\* بيدك الخير

١٦\_ ملك اور عزت كا دينا يا واپس لينا خداوند متعال كى طرف سے صرف خير اور مصلحت كى بنياد پر ہے\_

مالك الملك تؤتى الملك ... بيدك الخير

١٧\_ خدا تعالى كى مطلق قدرت كا تقاضا ہے كہ ہر قسم كى خير خدا سے نشأت پائے\_ بيدك الخير إنك على كل ش قدير

١٨\_ شر، ضعف اور ناتوانى سے پيدا ہوتاہے\_ بيدك الخير انك على كل شى قدير

جملہ''انك علي ...'' جملہ ''بيدك الخير''كى علت بيان كررہا ہے يعنى چونكہ خدا مطلق قدرت ركھتا ہے اسلئے اس سے صرف خير صادر ہوتى ہے اس كا نتيجہ يہ ہے كہ تمام شرور، (برائياں ) نقائص اور كمزوريوں كا نتيجہ ہيں \_

١٩\_ خدا تعالى كى قدرت مطلقہ اس كى ذات اقدس سے ہر قسم كے شر كى نفى كا تقاضا كرتى ہے\_ بيدك الخير إنك على كل ش قدير

٢٠\_ خدا تعالى كى قدرت مطلقہ حكمرانى اور عزت دينے كا سرچشمہ ہے\_ تؤتى الملك من تشآء ... و تعز من تشآء ... إنك على كل ش قدير

٢١\_ انسانوں كو خداوند عالم كى طرف سے حكمرانى اور كاميابى كے ديئے جانے سے خدا كى قدرت مطلقہ ميں كوئي كمى واقع نہيں ہوتي\_ مالك الملك ... إنك على كل ش قدير

اس لحاظ سے كہ خدا دادى قدرتوں اور عزتوں كے ذكر سے پہلے خدا تعالى كى مالكيت كا ذكركيا گياہے اور اس كے بعد خدا كى قدرت مطلقہ پر تاكيد كى گئي ہے اس سے مذكورہ نكتہ حاصل كيا گيا ہے\_

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١١

اسماء و صفات: صفات جلال ١٩

اميدوار ہونا: ١١

انسان: انسان اور فطرت ٨، انسان كے رجحانات ١٣

ايمان: ايمان كا متعلق ٣

پيغمبر اسلام(ص) : آپ (ص) كو تعليم دينا ١; آپ (ص) كى رسالت ٢

تاريخ: تاريخ كى حركت ٧; خدا اور تبديلياں ٧

تعليم: حمد كى تعليم ١ ; دعا كى تعليم ١

جانچ پڑتال: جانچ پڑتال كے معيارات ١٦

حكومت: حكومت كا سرچشمہ ٩، ٢٠، ٢١;حكومت كے اثرات ١٣

حوصلہ بڑھانا: ١١

خدا تعالى: خدا كا احاطہ ٥; خدا كا ارادہ ٦، ١٥; خدا كى حكمرانى ٤، ٧; خدا كى حمد ٢;خدا كى قدرت ٣، ٥،٦، ١٧، ١٩، ٢٠، ٢١; خدا كى مالكيت ٣، ٤; خدا كى مشيت ٦، ٨، ٩، ١٠، ١٢، ١٥; خدا كى نعمتيں ٦، ١٢، ١٦، ٢٠، ٢١; خدا كے عطيّے ٩، ١٢

خير: ١٦ خير كا سرچشمہ ٣، ١٢، ١٤، ١٥، ١٧

دنيا پرستي: دنياپرستى كے عوامل ١٣

ذلت: ذلت كے عوامل ١٠

شر: شركا سرچشمہ ١٨

عزت: عزت كے عوامل ١٠، ١٦، ٢٠

غزوہ خندق: ١١

فطرت: ٨

قدرت: قدرت كا سرچشمہ ٦،٩

كاميابي: كاميابى كا سرچشمہ ٢١

تُولِجُ اللَّيْلَ فِي الْنَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (٢٧)

تو رات كو دن او ردن كورات ميں داخل كرتا ہے اور مردہ كو زندہ سے اورزندہ كو مردہ سے نكالتا ہے او رجسے چاہتا ہے بے حساب رزق ديتا ہے \_

١\_ شب و روز كى مدت ميں كمى بيشى (گردش ايّام كا نظم) قدرت الہى كے مظاہر ميں سے ہے\_

انّك على كل ش قدير\_ تولج الليل فى النهار و تولج النهار فى الليل ''تولج النہار ...''كے معنى دن كو رات ميں داخل كرنا اور رات كو دن ميں داخل كرنا ہے\_ جس كا مطلب يہ ہے كہ ايك كے كم ہونے سے دوسرے ميں اضافہ ہوجاتاہے اور ''تولج'' فعل مضارع ہے جو اس معنى كے استمرار و دوام پر دلالت كرتا ہے\_

٢\_ دن اور رات كى مدت ميں كمى و زيادتى انسان كے فائدے اور خير پر مشتمل ہے\_

بيدك الخير ... تولج الليل فى النهار

٣\_ رات اور دن كا تدريجاً ايك دوسرے ميں بدلنا (طلوع فجر اور غروب پھر غروب اور طلوع فجر كے درميان فاصلہ) خداوند عالم كى قدرت اور حكمت سے ہے\_ انّك على كل ش قدير\_ تولج الليل فى النهار يہ اس صورت ميں ہے كہ''ولوج''كے معنى تدريجاً بدلنے كے ہوں \_

٤\_ خدا كى قدرت سے زندہ كا مردہ سے اور مردہ كا زندہ سے وجود ميں آنا\_ و تخرج الحى من الميت و تخرج الميت من الحي

٥\_دست خدا سے زندگى اور موت كى دائمى پيدائش

اس كى قدرت كى علامت ہے\_ و تخرج الحى من الميت

٦\_ كائنات كے مردہ و بے جان موجودات كے درميان حيات كا سلسلہ شروع ہونا\_ و تخرج الحى من الميت ''تخرج الحي ...''كي''تخرج الميت ...'' پر تقديم سے معلوم ہوتا ہے كہ پہلے مردہ موجودات خلق ہوئے پھر ان سے زندہ موجودات پيدا ہوئے\_

٧\_ خدا تعالى جسے چاہتا ہے اور جتنى چاہتا ہے روزى ديتا ہے\_ و ترزق من تشاء بغير حساب

يہ اس صورت ميں ہے كہ''بغير حساب'' سے مراد روزى كا لا محدود ہونا ہو\_

٨\_ خداوند تعالى جسے چاہتا ہے طبعى اسباب و عوامل سے ہٹ كر روزى ديتا ہے\_

و ترزق من تشاء بغير حساب ''بغير حساب''يعنى ايسے وسيلے سے رزق دينا جو بشر كے حساب سے خارج ہو اور وہ يہ ہے كہ طبعى اسباب و عوامل سے ہٹ كر ہو \_

٩\_ خدا تعالى كے پاس فيض كے ختم نہ ہونے والے خزانے موجود ہيں \_ و ترزق من تشاء بغير حساب

بے حساب روزى دينے كا لازمہ يہ ہے كہ خداوند عالم كے پاس فيض اور رزق كے ختم نہ ہونے والے خزانے موجود ہوں \_

١٠\_ انسانوں كى روزى اور معيشت ميں فرق خداوند عالم كى مشيت سے ہے\_ و ترزق من تشاء بغير حساب كيونكہ فرماياہے خدا جسے چاہتا ہے فراواں رزق ديتا ہے يہ نہيں فرمايا كہ سب كو فراواں رزق ديتا ہے\_

١١\_ عالم طبيعت اور فطرت پر حاكم نظام ايك تدبير كے تابع ہے اور خدا تعالى كى مشيت كے مطابق ہے\_

قل الّلهم مالك الملك ... و ترزق من تشاء بغير حساب

١٢\_ خداوند عالم كبھى كافر سے مؤمن كو اور كبھى مؤمن سے كافر كو پيدا كرتا ہے\_ و تخرج الحى من الميت وتخرج الميت من الحي امام صادق (ع) فرماتے ہيں : ... ان الله عزوجل يقول''يخرج الحى من الميت و يخرج ...''، ''يعنى المؤمن من الكافر والكافر من المؤمن'' يعنى مومن ميں سے كافر اور كافر ميں سے مؤمن كو\_ (١)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) معانى الاخبار ص ٢٩٠ ح ١٠ ، مجمع البيان ج٢ ص٧٢٨\_

انسان: انسان كے مصالح ٢

توحيد: ١١

خدا تعالى: خدا تعالى كا رزق ٧، ٨، ١٠; خدا تعالى كا فيض ٩;خدا تعالى كى حكمت ٣; خدا تعالى كى قدرت ١; ٣، ٤، ٥، ٦; خدا تعالى كى مشيت ٧، ٨، ١٠، ١١

خدا كى آيات: ٥

خلقت: خلقت كى تدبير ١١، نظام خلقت ١١

خير: خيركے عوامل ٢

دن اور رات: ١، ٢، ٣

رزق: رزق ميں تفاوت ١٠

روايت: ١٢

زمانہ: زمانے كى پيدائش ١، ٣

زندگي: زندگى كى پيدائش ٤، ٥، ٦

طبعى اسباب: ٨

كفار: ١٢

مومنين: ١٢

نظريہ كائنات: ٤، ٦

لاَّ يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُوْنِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّهِ فِي شَيْءٍ إِلاَّ أَن تَتَّقُواْ مِنْهُمْ تُقَاةً وَيُحَذِّرُكُمُ اللّهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللّهِ الْمَصِيرُ (٢٨)

خبردار صاحبان ايمان مومنين كو چھوڑ كر كفار كو اپنا ولى او رسرپرست نہ بنائيں كہ جو بھى ايسا كرے گا اس كا خدا سے كوئي تعلق نہ ہو گا مگر يہ كہ تمھيں كفار سے خوف ہوتوكوئي حرج بھى نہيں ہے اورخدا تمھيں اپنى ہستى سے ڈراتاہے او راسى كى طرف پلٹ كر جانا ہے \_

١\_ اگر مؤمن خدا كى قدرت مطلقہ كا اعتقاد پيدا كرليں تو پھر كافروں كى ولايت كو قبول كرنے كا كوئي سوال ہى پيدا نہيں ہوتا\_ قل اللّهم مالك الملك ... لايتخذ المؤمنون الكافرين أولياء گويا يہ آيت نتيجہ ہے آيت''قل اللهم ...'' پر اعتقاد كا\_

٢\_ مؤمنوں كے لئے كافروں كى ولايت و سرپرستى كا قبول كرنا حرام ہے\_ لايتخذ المؤمنون الكافرين أولياء

٣\_ دوستى ، ولايت اور ارتباط ميں كفار كا انتخاب اور انہيں مؤمنين پر ترجيح دينا حرام ہے\_

لايتخذ المؤمنون الكافرين أولياء من دون المؤمنين

٤\_ اسلامى معاشرہ كى سرپرستى اور سربراہى مؤمنين كے ساتھ مختص ہے\_ لايتخذ المؤمنون الكافرين أوليآء من دون المؤمنين

٥\_ ولايت اور سرپرستى معاشرتى نظام كى ضرورت ہے\_ \* لايتخذ المؤمنون الكافرين أولياء

ايسالگتاہے كہ آيت ميں سرپرست كے تعين كو يقينى سمجھا گيا ہے اور صرف اس كے مصداق كے بارے ميں ياددہانى كرائي گئي\_

٦\_ اسلامى نظام ميں سرپرستى اور سربراہى كے شائستہ ہونے كيلئے اہم معيار ايمان ہے\_ لايتخذ المؤمنون الكافرين أولياء من دون المؤمنين

٧\_ خدا تعالى كى تكوينى ولايت كے اعتقاد كا لازمہ اسلامى معاشرتى نظام ميں مؤمنين كى ولايت كا قبول كرنا ہے\_

قل اللهم مالك الملك ... لايتخذ المؤمنون الكافرين أولياء گويا مورد بحث آيت نتيجہ ہے آيت''قل اللہم ...''كے مطلب پر اعتقاد كا\_

٨\_ جو كافروں كى ولايت قبول كر لے خداوند عالم اسے خود اپنے حال پر چھوڑ ديتا ہے\_ و من يفعل ذلك فليس من الله فى شَيْءٍ

٩\_ خداوند عالم كى ولايت كو قبول كرنے كے ساتھ ساتھ كافروں كى ولايت كو قبول كرنا دو متضاد چيزيں ہيں \_

و من يفعل ذلك فليس من الله فى شَيْءٍ

١٠\_ اسلام كے سماجى نظام ميں ولايت و سرپرستى كو اہم حيثيت حاصل ہے\_ لايتخذ المؤمنون ... و من يفعل ذلك فليس من الله فى شَيْءٍ

١١\_ مؤمنين كے معاملات پر كافروں كى سرپرستى اور حكمرانى ان كے زوال اور انہيں خدا كى بارگاہ ميں گھٹيا و بے قدر كرنے كا سبب ہے\_ لايتخذ المؤمنون الكافرين أولياء ... و من يفعل ذلك فليس من الله فى شَيْءٍ

كيونكہ خداوندعالم كى ولايت سے خروج كا لازمہ پستى ہے\_

١٢\_ كفاركى دوستى قبول كرنے كا مطلب خداوند عالم سے رابطہ توڑنا ہے\_ لايتخذ المؤمنون الكافرين أولياء ... و من يفعل ذلك فليس من الله فى شَيْءٍ يہ اس صورت ميں ہے كہ ولايت ، دوستى كے معنى ميں ہو\_

١٣\_كفار كى سرپرستى مجبورى اور تقيہ كے علاوہ جائز نہيں ہے\_ لايتخذ المؤمنون الكافرين أولياء ... إلا أن تتقوا منهم تقية

يہ اس صورت ميں ہے كہ ولايت كے معنى سرپرستى كے ہوں \_

١٤\_ تقيّہ، مجبورى اور خوف و ہراس كى صورت ميں كفار كے ساتھ دوستانہ تعلقات ركھے جاسكتے ہيں \_

لايتخذ المؤمنون الكافرين أولياء ... إلا أن تتقوا منهم تقية يہ اس صورت ميں ہے كہ ولايت دوستى كے معنى ميں ہو\_

١٥\_ خداوند متعال كا تاكيد كے ساتھ ان مؤمنين كو دھمكى دينا اور ڈرانا جنہوں نے كفار كى ولايت و سرپرستى كو قبول كرليا ہو\_ لايتخذ المؤمنون الكافرين أولياء ... و يحذركم الله نفسه و إلى الله المصير

١٦\_ خدا تعالى كا خوف كافروں كى ولايت كے ماننے سے اجتناب كا موجب ہے\_ لايتخذ المؤمنون الكافرين أولياء ... و يحذركم الله نفسه

١٧\_ الہى احكام و فرائض پر عمل كى حدود معين و مشخص كرنے ميں تقيہ كا كردار\_ إلا أن تتقوا منهم تقيه

١٨\_ انسانوں كا خداوند عالم كى طرف لوٹنا\_ و إلى الله المصير

١٩\_ انسان كا خدا تعالى كى طرف لوٹنے كى جانب متوجہ رہنا اور اس كا اعتقاد ركھنا موجب بنتا ہے كہ وہ كفار كى ولايت نہ ماننے پر استقامت اختيار كرے\_ لايتخذ المؤمنون الكافرين أوليائ ... و إلى الله المصير

٢٠\_ انسان كا خداوند عالم كى طرف لوٹنے كا اعتقاد اس كے قہر و غضب سے بچنے كا تقاضا كرتاہے \_

و يحذركم الله نفسه و إلى الله المصير ''الى الله المصير''خداوند عالم كى انسان پر قدرت كے احاطہ كو بيان كر رہا ہے پس ضرورى ہے كہ خداوند متعال كے غضب سے بچا جائے\_

٢١\_ كافروں كے مقابل مجبورى كے وقت تقيہ كرنا ضرورى ہے\_ إلا أن تتقوا منهم تقية

آنحضرت(ص) نے فرمايا: لاايمان لمن لاتقية له، قال الله عزوجل:''الا ان تتقوا منهم تقية''(١) بے ايمان ہے وہ شخص جو تقيہ پر عمل نہيں كرتا چونكہ خدا تعالى نے فرماياہے ''الا ان تتقوا منهم تقية''

احكام:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير عياشى ج ١ ص ١٦٦ ح ٢٤، نورالثقلين ج ١ ص ٣٢٥ ح ٨٣\_

احكام ثانوى ١٣، ١٤

استقامت: استقامت كے عوامل ١٩ اضطرار : اضطراركے احكام ١٣، ١٤، ٢١

انتظامى صلاحيت : انتظامى صلاحيت كے معيارات ٦

انحطاط: انحطاط كے عوامل ١١

انسان: انسان كا انجام ١٨

ايمان: آخرت پر ايمان كے عملى اثرات ١٩، ٢٠;ايمان اور عمل ٧، ١٩، ٢٠; ايمان كى قدروقيمت ٦; ايمان كے اثرات١

تشويق : تشويق كے عوامل ١٩، ٢٠

تقيہ: تقيہ كے اثرات ١٧;تقيہ كے احكام ٢١;تقيہ كے موارد ١٣، ١٤

تولا و تبرا: ٢، ٣، ١١، ١٢، ١٥

خدا تعالى: خدا تعالى كا غضب ٢٠;خدا تعالى كى دھمكياں ١٥; خدا تعالى كى قدرت ١; خدا تعالى كى ولايت ٧، ٩

خوف: پسنديدہ خوف ١٦; خدا تعالى سے خوف ١٦، ٢٠; خوف كے اثرات ١٦

روايت: ٢١

سياسى نظام: ١٠

علم: ١٩

عمل: شرعى فريضہ پرعمل ١٧; علم اور عمل ١٩

قدروقيمت: قدر و قيمت كے معيارات ٦، ١١

كفار : كفار كى دوستى ٣، ١٢، ١٤; كفار كى سرپرستى ١، ٨، ٩، ١١، ١٣، ١٥، ١٦، ١٩; كفار كى سرپرستى كا حرام ہونا ٢، ٣; مسلمان اور كفار ١، ٢، ٣، ٨، ١١، ١٢، ١٣، ١٤، ١٥

محرمات: ٢، ٣ مسلمان: ١، ٢، ٣، ٨، ١١، ١٢، ١٣

معاشرہ:اسلامى معاشرہ ٧;اسلامى معاشرے كى سربراہى ٤، ٦، ١٠; بين الاقوامى تعلقات ٢، ٣، ١٤; معاشرتى تعلقات ٣، ١٤;معاشرتى نظام ٥، ٧، ١٠; معاشرے كى سربراہى ٥

مومنين: ١

مومنين كا مقام ٤،١١;مومنين كو دھمكى ١٥; مومنين كى سرپرستى ٧

نظريہ كائنات اور آئيديالوجى :ا

واجبات: ٢١

ولايت تكويني: ٧ ولايت و امامت: ٥، ٦، ٧، ٨، ١٠، ١١، ١٣، ١٥، ١٦، ١٩

قُلْ إِن تُخْفُواْ مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللّهُ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٢٩)

آپ ان سے كہہ ديجئے كہ تم دل كى باتوں كو چھپاؤ يا اس كا اظہار كرو خدا تو بہرحال جانتا ہے او روہ زمين و آسمان كى ہر چيز كو جانتا ہے اور ہر شے پر قدرت و اختيا رركھنے والا بھى ہے \_

١\_ انسان كا سينہ اس كے افكار و خيالات كا خزانہ ہے\_ إن تخفوا ما فى صدوركم

٢\_ جو كچھ انسان كے سينہ ميں ہے اس سے خدا تعالى كا مطلع ہونا،چاہے انسان اسے مخفى ركھے يا ظاہر كردے\_

قل إن تخفوا ما فى صدوركم أو تبدوه يعلمه الله

٣\_ انسان كو اس خدائے بزرگ و برتر كى طرف لوٹ كر جانا ہے جو علم مطلق اور قدرت مطلقہ ركھتا ہے\_

و الى الله المصير\_ قل إن تخفوا ... و الله على كل ش قدير يہ نكتہ اس آيت كے ''و الى الله المصير'' كے ساتھ ارتباط سے حاصل كيا گيا ہے\_

٤\_ خدا تعالى كے مطلق علم اور قدرت پر توجہ تقاضا كرتى ہے كہ اس كے قہر و غضب سے بچا جائے\_ \*

و يحذركم الله نفسه ... قل إن تخفوا ما فى صدوركم ... يعلمه الله

٥\_ ظاہر و باطن كے بارے ميں خدا وند عالم كے علم اور اس كى قدرت مطلقہ پر توجہ انسان كو تقيہ سے ناجائز استفادہ كرنے سے روكتى ہے\_ الا ان تتقوا منهم تقية ... قل ... و الله على كل ش قدير

٦\_ كفار كے ساتھ خفيہ تعلقات اور ان كى ولايت كا انتخاب خداوند عالم كے احاطہ علم سے خارج نہيں ہے\_

لايتّخذ المؤمنون الكافرين ... قل إن تخفوا ما فى صدوركم ... يعلمه الله

٧\_ جو كچھ زمين اور آسمانوں ميں ہے خدا تعالى كا اس كے بارے ميں عالم ہونا\_ و يعلم ما فى السموات و ما فى الارض

٨\_ خدا تعالى كے مطلق علم پر توجہ اور اس پر ايمان توجيہات گھڑنے سے مانع ہوجاتا ہے\_

الاّ ان تتقوا منهم ... و يعلم ما فى السموات و ما فى الارض

٩\_ نظام كائنات ميں متعدد آسمانوں كاوجود\_ و يعلم ما فى السموات

١٠\_ آسمانوں ميں موجودات پائے جاتے ہيں \_ و يعلم ما فى السموات

١١\_ خداوند متعال ہر چيز پر قادر ہے\_ (خدا كى مطلق قدرت)\_ و الله على كل ش قدير

١٢\_ خداوند عالم كے علم و قدرت پر ايمان مذہبى ضمير اور وجدان كو زندہ كرنے كا سبب ہے\_ قل إن تخفوا ... و يعلم ما فى السموات ... و الله على كل ش قدير

١٣\_ خدا تعالى كى ان لوگوں كو دھمكى جو بغير تقيہ كے كفار كى ولايت قبول كرليں \_ لا يتخذ ...قل إن تخفوا ... يعلمه الله ... و الله على كل ش قدير

١٤\_ خدا تعالى كى مطلق قدرت مخالفوں كو دى جانے والى دھمكى كو عملى جامہ پہنانے كيلئے پشت پناہ ہے\_

قل ان تخفوا ما فى صدوركم ... والله على كل شيء قدير

آسمان: آسمانوں كا متعدد ہونا ٩;آسمانوں ميں موجودات ١٠

انسان: انسان كا انجام ٣

ايمان: ايمان كے اثرات ٨، ١٢

تقيہ: تقيہ سے ناجائز استفادہ كرنا ٥;تقيہ كے موارد ١٣

خدا تعالى: خدا تعالى كا احاطہ ٦;خدا تعالى كا علم ;٣، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ١٢; خدا تعالى كا غضب ٤;خدا تعالى كى دھمكياں ١٣، ١٤; خدا تعالى كى قدرت ٣، ٤، ٥، ١١، ١٢، ١٤

خوف: خوف خدا ٤

دل: ١

علم: ٤، ٥، ٨

عمل: علم اور عمل ٤، ٥، ٨

غوروفكر:١

كفار: كفار كى ولايت ٦، ١٣

معاشرتى تعلقات: ٦

نظريہ كائنات اور آئيد يالوجى : ٥

وجدان: مذہبى وجدان ١٢

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِن سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا وَيُحَذِّرُكُمُ اللّهُ نَفْسَهُ وَاللّهُ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ (٣٠)

اس دن كو ياد كرو جب ہر نفس اپنے نيك اعمال كو بھى حاضر پائے گا او راعمال بد كو بھى جن كو ديكھ كر يہ تمنّاكرے گا كہ كاش ہمارے او ران برے اعمال كے در ميان طويل فاصلہ ہو جاتا او رخد ا تمھيں اپنى ہستى سے ڈراتا ہے او روہ اپنے بندوں پر مہربان بھى ہے \_

١\_ خداوند عالم كے علم و قدرت كى تجلى اس دن ہوگى جس دن ہر كوئي اپنے اعمال و كردار كو حاضر پائے گا\_

قل ان تخفوا ... يعلمه الله ... والله على كل ش قدير\_ يوم تجد كل نفس ما عملت من خير محضرا يہ اس صورت ميں ہے كہ''يوم تجد'' ظرف ہو''يعلمہ الله ''اور''قدير''كيلئے\_

٢\_ انسان كا خدا تعالى كى طرف اس دن لوٹنا جس ميں ہر شخص اپنے اعمال و كردار كو حاضر پائے گا\_

و الى الله المصير ... يوم تجد كل نفس ما عملت يہ اس صورت ميں ہے كہ''يوم تجد''،''و الى الله المصير''كے المصير سے متعلق ہو\_

٣\_ قيامت، خداوند عالم كے عذاب اورقہر كے عملى ہونے اور اچھے يا بُر ے اعمال پانے كا دن\_

و يحذركم الله نفسه ... يوم تجد كل نفس ما عملت من خير ... من سوء

٤\_ انسان كے اچھے اور برے اعمال عالم ہستى ميں باقى رہتے ہيں \_ تجد كل نفس ما عملت من خير محضرا ... من سوء قيامت كے دن اپنے اعمال پانا (كہ يوم تجد كل نفس ما عملت) ان كے موجود

ہونے پر موقوف ہے اس كا مطلب يہ ہے كہ انسان كے اعمال باقى رہتے ہيں \_

٥\_ قيامت، انسان كے نيك و بد اعمال كے ہى اس كے سامنے حاضر ہونے كا دن ہے\_ يوم تجد كل نفس ما عملت من خير محضرا ... من سوء كيونكہ حاضر ہونے كى نسبت خود اعمال كى طرف دى گئي ہے (ماعملت) نہ ان كى جزا و سزاكى طرف\_

٦\_ قيامت، نيك و بد اعمال كى جزا و سزا پانے كا دن\_\* يوم تجد كل نفس ما عملت من خير ... من سوء

يہ اس صورت ميں ہے كہ''ماعملت''كے معني''جزاء ما عملت''كے ہوں \_

٧\_ بدكار لوگ قيامت كے دن آرزو كريں گے كہ اے كاش ان كے اور ان كے اعمال كے درميان بے انتہا مدت كا فاصلہ ہوتا\_ و ما عملت من سوء تود لو أن بينها و بينه أمدا بعيدا

٨\_ بدكاروں كا قيامت كے دن اپنے كردار سے سخت بيزار ہونا\_ تود لو أن بينها و بينه أمدا بعيدا

٩\_ انسان كا قيامت كے دن قبول كرنا كہ اس نے اعمال اپنے اختيار سے انجام ديئے تھے\_ تود لو أن بينها و بينه أمدا بعيدا انسان كا يہ پسند كرنا كہ اس كے اور اس كے اعمال كے درميان فاصلہ ہوتا اور يہ نہ كہنا كہ ميں مجبور تھا\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ انسان اعمال كے اختيارى ہونے كو قبول كرلے گا\_

١٠\_ انسان نيك يا بد اعمال انجام دينے ميں مجبور نہيں ہے\_ تود لو أن بينها و بينه أمدا بعيدا

قيامت كے دن جو كہ حقيقتوں كے ظاہر ہونے كا دن ہے عمل كو'' اپنا كيا ہوا ''كے عنوان سے قبول كرلينا دليل ہے كہ عمل پر مجبور نہيں تھا\_

١١\_ قيامت، بدكاروں كے لئے غم اور افسوس كا دن ہے\_ تود لو أن بينها و بينه أمدا بعيدا

١٢\_ قيامت ميں اچھے اور برے اعمال كے حضور كا اعتقاد خدا تعالى كے قہر و غضب سے بچنے كا موجب ہے\_

يوم تجد كل نفس ... و يحذركم الله نفسه

١٣\_ خداوند عالم بندوں كو اپنى نافرمانى سے ڈراتا ہے\_ و يحذركم الله نفسه

١٤\_خوف خدا، برے كردار كو چھوڑنے كاسرچشمہ ہے\_ و ما عملت من سوء تود ... و يحذركم الله نفسه

١٥\_ خدا وند متعال كى بندوں پر وسيع اور گہرى نرمى و را فت\_ و الله رؤف بالعباد

١٦\_ خدا كى بندوں كے ساتھ نرمى اور محبت انہيں لازمى تنبيہات كى علت ہے\_ و يحذركم الله ... و الله رؤف بالعباد

١٧\_ خوف و اميد كو ملانا انسانوں كى تربيت كيلئے قرآن كريم كى ايك روش ہے\_ و يحذركم الله ... و الله رؤف بالعباد

١٨\_ خداوند عالم رؤف ہے\_ و الله رؤف بالعباد

اسماء و صفات: رئوف ١٨

اطاعت: ١٣

اميدوار ہونا : ١٧

انسان: انسان كا اختيار ٩، ١٠; انسان كا انجام ٢

ايمان: آخرت پر ايمان كے عملى اثرات١٢; ايمان اور عمل ١٢

تحريك: تحريك كے عوامل ١٢، ١٤

تربيت: تربيت كا طريقہ ١٧; نظام تربيت ١٧

ثواب و عذاب: ٣، ٦

جبر و اختيار: ٩

خدا تعالى: خدا تعالى كا عذاب ٣; خدا تعالى كا علم ١; خدا تعالى كا غضب ٣، ١٢; خدا تعالى كى تنبيہيں ١٣، ١٦; خدا تعالى كى قدرت ١; خدا تعالى كى محبت ١٦;خدا تعالى كى نرمى ١٥، ١٦

خوف: ١٧ پسنديدہ خوف١٤; خوف خدا ١٢;خوف كے اثرات ١٤

عمل:١٢ عمل صالح ٣، ٤، ١٠; عمل كا باقى رہنا ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ١٢; عمل كى پاداش ٦; ناشائستہ عمل ٣، ٤، ٧، ٨، ١٠، ١٤

قيامت: قيامت كى خصوصيات ٣، ٥، ٦;قيامت كے دن آرزو ٧; قيامت كے دن انسان ٩; قيامت كے دن حسرت ٧، ١١; قيامت كے دن حقيقتوں كا ظاہر ہونا ١; قيامت كے دن غم و اندوہ ١١; قيامت كے دن گناہ گار لوگ ٧، ٨، ١١

گناہ: ٨ گناہگارلوگ : ٧، ٨، ١١ گناہگارلوگوں كى آرزو ٧; گناہگارلوگوں كى پشيمانى ٨

نافرماني: ١٣ نظريہ كائنات اور آئيد يالوجي: ١٢

قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٣١)

اے پيغمبر كہہ ديجئے كہ اگر تم لوگ الله سے محبت كرنا چاہتے ہو تو پس ميرى پيروى كرو\_ اللہ تم سے محبت كرے گا او رتمھارے گناہوں كو بخش دے گا كہ وہ بڑا بخشے والا او رمہربا ن ہے \_

١\_ پيغمبر اكرم (ص) كو حكم ہے كہ خدا تعالى سے محبت كرنے والوں كو اپنى پيروى كى طرف بلائيں \_

قل ان كنتم تحبون الله فا تبعوني

٢ \_ خداوند متعال سے سچى محبت كرنے والے پيغمبر اكرم(ص) كے پيرو كاراور تابع ہيں \_ قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني

٣ \_ سچى محبت كا لازمہ اسكے لوازم كى پابندى ہے\_ قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني

٤ \_ پيغمبر اكرم(ص) كى مخالفت خدا وند عالم كى محبت كے منافى ہے\_ قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني

٥\_ پيغمبر اسلام (ص) كى پيروى لازمى ہے\_ قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني

٦\_ محبت اور دوستى انسان ميں عمل كا شوق اور تحريك پيدا كرتى ہے\_ قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني

٧\_ انسان كو عمل پرآمادہ كرنے كے ليئے قرآن كريم كا جذبات اور محبتوں سے استفادہ كرنا\_ قل ان كنتم تحبون الله فاتبعونى يحببكم الله

٨\_ انسان كا كردار اس كے اندرونى تمايلات اور رجحانات كو ظاہر كرتاہے\_ قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني

٩\_ الہى رہبروں كى ولايت و سرپرستى كے قائل ہونے اور انكى پيروى كرنے كى اہميت \_

قل ان كنتم تحبون الله فاتبعونى يحببكم الله و يغفر لكم قرآن كريم ، خداوند متعال كى محبت اور گناہوں كے بخشے جانے كو الہى رہبروں كى ولايت كى قبوليت كا مرہون منت سمجھتاہے\_

١٠\_ پيغمبر اسلام (ص) كى پيروى ،خدا تعالى كى محبت حاصل كرنے اور تمام گناہوں كے بخشے جانے كى باعث ہے\_

فاتبعونى يحببكم اللہ و يغفر لكم ذنوبكم جمع مضاف'' ذنوبكم ''، عموم كا فائدہ ديتى ہے\_

١١\_ خداوند عالم كى محبت حاصل كرنا، دين اور ديندارى كا آخرى ہدف ہے\_

فاتبعونى يحببكم الله كيونكہ فرمايا ہے پيغمبراسلام (ص) كى پيروى خداوند عالم كى محبت كى موجب ہے\_

١٢\_ انسان ميں خدا تعالى كى محبت پيدا كرنے ميں الہى رہبروں كا مؤثر كردار \_\*

فاتبعونى يحببكم الله كيونكہ محبت الہى كى راہ كا مرشد و راہنما پيامبر اسلام (ص) كو متعارف كرايا گيا ہے\_

١٣\_ خدا كى محبت اور بخشش، پيغمبراسلام --- كے --پيروكاروں كے ليئے بشارت ہے\_ فاتبعونى يحببكم الله و يغفر لكم

١٤\_ الہى رہبروں كو قبول كرنا اور ان كى پيروى كرنا گناہوں كى بخشش كا پيش خيمہ ہے\_

١٥\_ خدا ، غفور ( بہت بخشنے والا) اور رحيم ( بہت رحم كرنے والا) ہے\_ والله غفور رحيم

١٦\_ خداوند عالم كى بندوں كے ساتھ محبت ان كے سب گناہوں كى بخشش كاپيش خيمہ ہے\_\*

يحببكم الله و يغفر لكم ذنوبكم خدا كى محبت كو گناہوں كى مغفرت پر مقدم كرنا اس حقيقت كو بيان كرتاہے كہ خداكى محبت گناہوں كى بخشش ميں مؤثر واقع ہوتى ہے اور تمام گناہوں كا بخشا جانا '' ذنوب'' جمع كے اضافےسے سمجھا گيا ہے كيونكہ جمع مضاف عموم كا فائدہ ديتى ہے\_

١٧\_ عيسائيوں كا يہ دعوي ہے كہ وہ خدا سے محبت كرتے ہيں \_ قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني

جملہ '' ان كنتم ... ''ميں يہ فرض كيا گيا ہے كہ مخاطب ،خدا كے ساتھ محبت كا دعوي كرتے تھے\_اور جيسا كہ مجمع البيان ميں آيت كى شان نزول ميں ہے كہ آيت كے مخاطب عيسائي ہيں \_

١٨\_ خدا تعالى كا لوگوں كو پيغمبر اكرم (ص) كى پيروى ، تصديق اور آپ كى دعوت كے قبول كرنے كى تشويق دلانا\_

قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني امير المؤمنين (ع) نے فرمايا:فقال تبارك و تعالى فى التحريض على اتباعه و الترغيب فى تصديقه والقبول لدعوته ''قل ان كنتم تحبون الله فاتبعونى '' خداوند عالم نے پيغمبراسلام (ص) كى پيروى پر ابھارتے ہوئے ،آپ(ص) كى تصديق كى ترغيب دلاتے ہوئے اور آپ(ص) كى دعوت كو قبول كرانے كے ليئے فرمايا '' ان كنتم تحبون الله فاتبعونى ''(١)

١٩\_ پيغمبر خدا (ص) كى سنت سے روگردانى ،خدا تعالى كى محبت سے محروميت كا موجب ہے\_

قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني پيغمبر اكرم (ص) نے يہ حديث ''مصنْ رغب عن سنّتى فليس منّى '' فرمانے كے بعد مذكورہ بالا آيت كى تلاوت فرمائي (٢)

٢٠\_ تقوي ، نيكى ، تواضع اور خضوع و خشوع ميں پيغمبر اكرم(ص) كى پيروى كرنا خدا كى محبت كے حصول كا سبب ہے\_ قل ان كنتم تحبون الله فاتبعونى يحببكم الله مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں رسول خدا (ص) نے فرمايا على البّر والتقوي و التواضع و ذلة النفس (٣)نيكي، تقوي ، تواضع اور خضوع ميں اتباع كرو\_

٢١\_ دين كچھ نہيں ہے سوائے محبت كے \_ قل ان كنتم تحبون الله فاتبعونى يحببكم الله

امام محمد باقر (ص) فرماتے ہيں : هل الدين الا الحبّ؟ الا ترى الى قول الله تعالى ''قل ان كنتم تحبون الله فاتبعونى يحببكم الله ''(٤)دين سوائے محبت كے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج٨ ص ٢٦ حديث ٤ ، نورالثقلين ج ١ ص ٣٢٦ حديث ٨٧

٢ ،٣) الدرّ المنثور ج٢ ص ١٧٨

٤) محاسن برقى ج١ ص ٢٦٢ حديث ٣٢٧ ، خصال شيخ صدوق ج١ ص ٢١ حديث ٧٤

كچھ نہيں \_ اس لئے تو اللہ تعالى نے فرمايا ہے : قل ان كنتم تحبون الله فاتبعونى يحببكم الله\_

٢٢\_ خداكى خاطرمحبت كرنا يا بغض ركھنا ،حقيقت دين ہے \_ قل ان كنتم تحبون الله فاتبعونى يحببكم الله

رسول خدا (ص) نے فرمايا ... و هل الدين الا الحب و البغض فى الله قال الله تعالى ''قل ان كنتم تحبون الله فاتبعونى ...'' (٥)دين ، خدا كى خاطر حب و بفض ركھنے كے علاوہ كچھ نہيں \_ اللہ تعالى نے فرمايا ہے: قل ان كنتم تحبون الله فاتبعون ...

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى ١ ; آنحضرت(ص) كى سيرت ١٩;آنحضرت(ص) كے پيروكار ٢ ، ١٣

اسماء و صفات : رحيم ١٥ ; غفور ١٥

اطاعت : اطاعت كے اثرات٩ ، ١٤ ; پيغمبر اكرم (ص) كى اطاعت ١ ، ٥ ، ١٠ ، ١٨ ، ٢٠ رہبر كى اطاعت ٨ ، ١٤

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى دعوت ١٨

انسان : انسان كے رجحانات ٧

بخشش: بخشش كا پيش خيمہ٩، ١٤، ١٦

تحريك : تحريك كے عوامل ٣،٦،١٠

تربيت : تربيت كاطريقہ ١٠

تقوي : تقوي كے نتائج ٢٠

جذبات و احساسات ١٠ حب و بغض : ٤ ، ٦ ، ١٠ ، ٢١

خدا تعالى: خدا تعالى كا تشويق دلانا ، ١٨;خدا تعالى كى محبت ٩ ، ١١ ، ١٢ ، ١٣ ، ١٦ ، ٢٠;خدا تعالى كى مغفرت ١٣

خدا تعالى كے دوست:١،٢،١٧

خضوع : خضوع كے اثرات ٢٠

دوستى : دوستى كے اثرات ٦

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) الدرالمنثور ج٢/ ص ١٧٩\_

دين : دين كى حقيقت ٢٠ ;دين كے اہداف ٢١

ديندارى : ديندارى كے اثرات١٢

راہ و روش: راہ و روش كى بنياديں ٦ ، ٧

روايت : ١٨ ، ١٩ ، ٢٠ ، ٢١

شرعى فريضہ : شرعى فريضہ پر عمل كا پيش خيمہ ١٠

عمل : عمل كا پيش خيمہ٦; عمل كے اثرات٧

عيسائي : عيسائيوں كے دعوے ١٧

محبت : محبت كے اثرات٣ ، ٦

مسلمان: مسلمانوں كو بشارت ١٣

واجبات : ٥ ولايت و امامت: ٨ ، ١١

قُلْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ فإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ الْكَافِرِينَ (٣٢)

كہہ ديجئے كہ الله او ررسول كى اطاعت كرو \_ جو اس سے روگردانى كرے گا تو خدا كافرين كو ہرگز دوست نہيں ركھتا ہے \_

١\_ پيغمبر اكرم(ص) كا فريضہ لوگوں كو خدا تعالى اور رسول كى اطاعت كى طرف بلانا ہے\_ قل اطيعوا الله و الرسول

٢\_ خدا و رسول (ص) كى اطاعت لازمى ہے\_ اطيعوا الله والرسول

٣\_ وحى اور قرآن كريم ميں آنے والے احكام و اوامر كے علاوہ پيغمبراسلام (ص) كے ديگر احكام و اوامر بھى تھے\_

اطيعوا الله والرسول اگر پيغمبر اكرم (ص) قرآن كريم ميں آنے والے اوامر و احكام كے علاوہ احكام و اوامر نہ ركھتے ہوتے تو آنحضرت(ص) كى اطاعت كا لازمى كرنا لغو ہوتا\_

٤\_ آنحضرت (ص) كى اطاعت خدا وند عالم كى اطاعت ہے\_ اطيعوا الله والرسول

٥\_ اطاعت، محبت كا لازمہ ہے\_ ان كنتم تحبون الله ... اطيعو ا الله

٦\_ خداوند عالم اور رسول اسلام(ص) كى اطاعت سے روگردانى كرنے والے كافر اور خدا كى محبت سے محروم ہيں \_

قل اطيعوا الله والرسول فان تولّوا فان الله لا يحب الكافرين

٧\_ كافر ، خدا تعالى كى محبت سے محروم ہيں \_ فان تولّوا فان الله لا يحب الكافرين \_

٨\_ صرف خداوند عالم اور رسول اسلا م(ص) كى اطاعت كرنے والے خدا كے محبوب ہيں \_

اطيعوا الله والرسول فان تولّوا فان الله لا يحب الكافرين اطاعت كرنے والوں اور كافروں كے مقابلہ اور كفار كو محبت الہى سے محروم كرنے سے اس حصر كا استفادہ كيا گيا ہے\_

٩\_ كفر ، خدا تعالى كى محبت سے محروميت كا باعث ہے\_ فان تولّوا فانّ الله لا يحبّ الكافرين

١٠\_ انسان ميں خدا تعالى كى محبت حاصل كرنے كا رجحان\_\* يحببكم الله ... فانّ الله لا يحبّ الكافرين

كسى عمل كے انجام دينے كى تشويق كيلئے جو كچھ اجر كے طور پر ذكر كيا جاتاہے ضرورى ہے كہ جن لوگوں كو اسكى تشويق دلائي جارہى ہے وہ اسكى خواہش بھى ركھتے ہوں \_

١١\_ پيغمبر اكرم (ص) كى گفتار و رفتار حجت ہے\_ ان كنتم تحبون الله فاتبعونى ... اطيعوا الله والرسول

فعل كى حجيت'' اتبعونى '' سے مستفاد ہوتى ہے اس بنا پر كہ اتباع سے مراد عملى اتباع ہو ''اطيعوا ''كے قرينہ سے كہ جس سے مراد كلام ميں اتباع كرنا ہے\_

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) سے روگردانى ٦;آنحضرت(ص) كا عمل ١١ ; آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى ١ ; آنحضرت (ص) كى گفتار ١١ ;آنحضرت(ص) كے اوامر ٣

اطاعت : آنحضرت (ص) كى اطاعت ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٨ ، اطاعت كا پيش خيمہ ٥ ;خدا تعالى كى اطاعت ١ ، ٢ ، ٤ ، ٨

انسان : انسان كے رجحانات ١٠

خدا تعالى: خدا تعالى سے روگردانى ٦ ;خدا تعالى كى محبت ٦ ، ٧ ، ٨ ، ٩ ، ١٠

سنت : سنت كا حجت ہونا ١١

قرآن كريم:٣

كفار : كفار كى محروميت ٦ ، ٧

كفر : كفر كے اثرات ٩

محبت : محبت كے اثرات ٥

نافرمانى : نافرمانى كے اثرات ٦

واجبات : ٢

إِنَّ اللّهَ اصْطَفَى آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ (٣٣)

الله نے آدم ، نوح او رآل ابراہيم او رآل عمران كو منتخب كر ليا ہے \_

١\_ حضرت آدم(ع) ، حضرت نوح(ع) ، حضرت ابراہيم (ع) كا خاندان، اورحضرت عمران (ع) كا خاندان تمام كائنات والوں ميں سے خدا كے برگزيدہ ہيں \_ انّ الله اصطفي آدم و نوحا و آل ابراهيم وآل عمران على العالمين

٢\_ حضرت آدم (ع) ،حضرت نوح (ع) ،حضرت ابراہيم (ع) كا خاندان اورحضرت عمران (ع) كا خاندان مخصوص لياقتوں كے حامل تھے\_ ان ّ الله اصطفي آدم و نوحا و آل ابراهيم و آل عمران على العالمين

خداوند متعال كا انتخاب يقيناً صلاحيت كى بنياد پر تھا كيونكہ خداوند حكيم كے بارے ميں ترجيح بلا مرجح محال ہے\_

٣\_ انبياء (ع) كى مخصوص لياقتيں ان كى اطاعت كے واجب ہونے كى علت ہيں \_

قل اطيعوا الله والرسول ... انّ الله اصطفي آدم و نوحا و آل ابراهيم و آل عمران \_

كيونكہ رسول اسلام (ص) كى اطاعت كے بعد انبياء كے برگزيدہ ہونے كا ذكر كيا گيا ہے\_

٤\_ خدا وند عالم غير شائستہ افراد كى پيروى كا حكم نہيں ديتا\_ اطيعوا الله والرسول ... ان الله اصطفي

خدا تعالى پيغمبراسلام (ص) كى اطاعت كے واجب ہونے كے اعلان كے بعد فرماتاہے كہ يہ اطاعت كا وجوب بغير معيار كے نہيں ہے بلكہ انبياء (ع) كى اطاعت انكى صلاحيتوں اوراستعدادكى وجہ سے واجب كى گئي ہے\_

٥\_ انبياء (ع) تمام انسانوں حتى فرشتوں سے ممتاز اور برتر انسان ہيں \_ ان الله اصطفى ... على العالمين

٦\_ سابقہ انبياء (ع) كا امتياز اوران كى فضليت كا ذكر پيغمبر اكرم (ص) كى اطاعت كو آسانى سے قبول كرنے كا سبب ہے\_\* اطيعوا الله والرسول ... انّ الله اصطفي پيغمبر اكرم (ص) كى اطاعت كا حكم ديتے ہى گذشتہ انبياء (ع) كا امتياز ذكر كيا گيا تا كہ يہ بات سمجھائي جاسكے كہ سابقہ امتوں كوبھى اطاعت كا حكم ديا گيا تھا كہ شايد اس طرح سے آنحضرت (ص) كى اطاعت آسان ہوجائے\_

٧\_ زمين پر اترنے كے بعد حضرت آدم(ع) كى عصمت اور ان كا نبوت كے ليئے انتخاب \_

ان الله اصطفي آدم امام رضا (ع) فرماتے ہيں و كانت المعصية من آدم (ع) فى الجنة لا فى الارض ... فلما اهبط الى الارض و جعل حجة و خليفة عصم بقوله عزوجل: ان الله اصطفي آدم ... آدم (ع) كى معصيت جنت ميں تھى نہ كہ زمين پر ... جب انھيں زمين پر اتارا گيا اور انہيں حجت اور خليفہ بناديا گيا تو انہيں معصوم بناديا اس كى دليل يہ آيہ مجيدہ ہے ''ان اللہ اصطفى آدم'' (١)

٨\_ خداوند عالم نے انبياء (ع) كو علم ، ايمان ، اسم اعظم ، علمى ميراث اورعلم نبوت كے آثاردے كر انہيں چن ليا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) عيون اخبار الرضا (ع) ج١ ص ١٩٣ حديث ١ باب ١٤ نور الثقلين ج١ ص ٣٢٨ حديث ٩٨\_

امام محمد باقر (ع) فرماتے ہيں ...يامحمد ... فانى لم اقطع العلم و الايمان و الاسم الاكبروميراث العلم وآثار علم النبوّه ... من بيوتات الانبياء الذين كانوا بينك و بين ابيك آدم و ذلك قول الله تبارك و تعالى'' ان الله اصطفي ... اے محمد(ص) ميں نے علم ، ايمان ، اسم اكبر ، ميراث علم اور آثار علم نبوت كا سلسلہ ان انبياء (ع) كے گھروں سے منقطع نہيں كياجو تيرے اور تيرے باپ آدم كے درميان گزرے ہيں اور اللہ تعالى كے اس فرمان ''ان الله اصطفي آدم ...'' سے يہى مراد ہے\_(١)

آل عمران (ع) : آل عمران (ع) كا انتخاب ١ ;آل عمران (ع) كا رتبہ ٢

احكام : احكام كا فلسفہ ٣ ;احكام كے معيارات ٤

اطاعت: ٤ آنحضرت (ص) كى اطاعت ٦ ;انبياء (ع) كى اطاعت٣

انبياء (ع) : انبياء (ع) كا ايمان ٨ ;انبياء (ع) كا برگزيدہ ہونا ٥ ، ٨; انبياء (ع) كا ذكر ٦ ;انبياء (ع) كا رتبہ و مقام٥ ، ٦;انبياء (ع) كا علم ٨; انبياء كى نبوت ٨

برگزيدہ لوگ: ١

حضرت آدم (ع) : حضرت آدم (ع) كا انتخاب ١ ، ٧;حضرت آدم (ع) كا رتبہ ٢ ;حضرت آدم (ع) كاھبوط ٧; حضرت آدم (ع) كى عصمت ٧

حضرت ابراہيم (ع) كى آل : حضرت ابراہيم (ع) كى آل كا انتخاب ١ ;حضرت ابراہيم (ع) كى آل كا رتبہ و مقام٢

حضرت نوح (ع) : حضرت نوح (ع) كا انتخاب ١;حضرت نوح (ع) كا رتبہ و مقام ٢

خدا تعالى: خدا تعالى كے عطيّے ٨

ذكر : ذكر كے اثرات ٦

روايت : ٧،٨

شرعى فريضہ : شرعى فريضہ پر عمل كا پيش خيمہ ٦

نافرمانى : ٤ واجبات : ٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج٨ ص ١١٧ حديث ٩٢ ، تفسير عياشى ج١ص ١٦٨ حديث ٣١\_

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِن بَعْضٍ وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٣٤)

يہ ايك نسل ہے جس ميں ايك كا سلسلہ ايك سے ہے او رالله سب كى سننے والا او رجاننے والا ہے \_

١\_ حضرت آدم (ع) ، حضرت نوح (ع) ،حضرت ابراہيم (ع) كا خاندان اورحضرت عمران (ع) كا خاندان ايك ہى نسل سے تعلق ركھتے تھے\_ انّ الله اصطفى ... ذرية بعضها من بعض مذكورہ بالامطلب كى تائيد امام صادق (ع) كى اس روايت سے بھى ہوتى ہے جس ميں فرمايا: الذين اصطفاهم الله بعضهم من نسل بعض (١)جن كو اللہ تعالى نے انتخاب كيا ان ميں سے بعض ، ديگر بعض كى نسل سے ہيں \_

٢\_ انسانوں كى شخصيت كى تعمير ميں وراثت كا كردار\_\* ذرية بعضها من بعض

٣\_ ايك ہى ہدف تك پہنچنے كے ليئے انبيائے (ع) الہى ايك دوسرے كے مددگار تھے\_\* ذرية بعضها من بعض مرحوم طبرسى نے جملہ '' بعضها من بعض '' كو ايك دوسرے كى مدد كرنے كے معنى ميں ليا ہے\_(مجمع البيان)\_

٤\_ خدا تعالى، سميع (بہت سننے والا) اور عليم ( بہت جاننے والا) ہے\_ والله سميع عليم

٥\_ انبياء (ع) كى اہليت و صلاحيت كى پہچان اور ان كا انتخاب خدا تعالى كے سميع ہونے اور ہمہ پہلوعلم كى بنياد پر ہے\_ ان الله اصطفى ... والله سميع عليم

٦\_ انبياء (ع) كے مقابل انسانوں كے كردار كے بارے ميں خدا وند عالم كى مكمل اور وسيع آگاہى \_

اطيعوا الله والرسول ... والله سميع عليم

٧\_ برگزيدہ بندوں كى گفتار و رفتار اور نيتوں پر خداوند متعال كى مكمل اور كڑى نظر \_\* ان الله اصطفى ... والله سميع عليم

٨\_ پيغمبر اكرم (ص) حضرت

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) مجمع البيان ج٢ ص ٧٣٥\_

ابراہيم (ع) سے ہيں اور حضرت ابراہيم (ع) آ نحضرت (ص) سے تھے اورآپ (ص) كا دين و سنّت وہى ابراہيمى (ع) دين و سنت ہے\_ ذرية بعضها من بعض

رسول خدا (ص) نے فرمايا:لانى من ابراهيم و ابراهيم منى دينه دينى و سنته سنتى وانا افضل منه و فضلى من فضله و فضله من فضلى و تصديق قولى قول ربي''ذرية بعضها من بعض'' ميں ابراہيم (ع) سے ہوں اور ابراہيم (ع) مجھ سے ہيں ان كا دين ميرا دين ہے اور ان كى سنّت ميرى سنت ہے اور ميں ان سے افضل ہوں ميرى فضيلت انكى فضيلت سے ہے اور ان كى فضيلت ميرى فضيلت سے ہے اور ميرى بات كى تصديق ميرے ربّ كا يہ فرمان ہے ''ذرية بعضها من بعض'' (١)

آل عمران (ع) : آل عمران (ع) كى نسل ١

آنحضرت (ص) : ٨

اسماء و صفات : سميع ٤ ; عليم ٤

انبياء (ع) : انبياء (ع) كاانتخاب ٥ ;انبياء (ع) كى نسل ١ ;انبياء (ع) كى ہم آہنگى ٣ ; انبياء (ع) كے اہداف ٣

برگزيدہ انسان : ٧

حضرت آدم (ع) : حضرت آدم (ع) كى نسل ١

حضرت ابراہيم (ع) : آل ابراہيم (ع) كى نسل ١; آنحضرت (ص) اور حضرت ابراہيم (ع) ٨; دين ابراہيم (ع) اور اسلام ٨

حضرت نوح (ع) : حضرت نوح (ع) كى نسل ١

خدا تعالى: خدا تعالى كا علم ٥ ، ٦;خدا تعالى كى نظارت ٧

روايت : ١ ، ٨

شخصيت : شخصيت تشكيل پانے كے عوامل ٢

عمل : ٦ وراثت : وراثت كے اثرات ٢

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) محاسن برقى ج ١ص ١٥٢ح ٧٤ تفسير عياشى ج ١ ص ١٦٩ح٣٣\_

إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (٣٥)

اس وقت كو ياد كرو جب عمران كى زوجہ نے كہا ميرے پروردگار ميں نے اپنے شكم كے بچّے كو تيرے گھر كى خدمت كے لئے نذر كرديا ہے اب تو قبول فرما لے كہ تو ہر ايك كى سننے والا او رنيتوں كا جاننے والا ہے\_

١\_ حضرت عمران (ع) كى بيوى نے اپنے شكم ميں موجود بچے كے بارے ميں خدا كے ليئے منّت مانى اور اپنى ہر طرح كى خدمت سے اسے آزاد كرديا\_ اذ قالت امراة عمران ربّ انى نذرت لك ما فى بطنى محررّاً

٢\_ سابقہ شريعتوں ميں بچے كو راہ خدا ميں خدمت گزارى كے لئے وقف كرنے كى نذر جائز تھي\_

ربّ انى نذرت لك ما فى بطنى محرراً

٣\_ جملہ ''ربّ انى نذرت لك ... ''كہنے سے نذر متحقق ہوجاتى ہے\_ رب انّى نذرت لك ما فى بطنى محرراً

٤\_ بچے كے ليئے ماں كى خدمت كرنا ماں كاطبعى حق ہے كہ جس سے ماں صرف نظر كرسكتى ہے\_

ربّ انى نذرت لك ما فى بطنى محررا

٥\_ حضرت عمران (ع) كى بيوى كو اپنے بچے پرولايت حاصل تھي\_ رب انّى نذرت لك ما فى بطن

٦\_ سابقہ شريعتوں ميں ماں كو بھى اولاد پر ولايت و سرپرستى حاصل تھى \_\* رب انى نذرت لك ما فى بطني

٧\_ اپنے بچے كو راہ خدا ميں خدمت كيلئے وقف كرنے كى نذر ميں حضرت عمران (ع) كى بيوى كى نيت كا خالص ہونا\_

ربّ انّى نذرت لك '' لك ''خلوص نيت كو بيان كررہاہے\_

٨\_ حضرت عمران (ع) كى بيوى كى مخلصانہ منت، اللہ تعالى كى طرف سے آل عمران كے ليئے نبوت كے انتخاب كا پيش خيمہ بنى \_ ان الله اصطفى ... آل عمران ... اذ قالت امراة عمران رب انى نذرت لك\_

'' اذْ''، '' اصطفي''كے متعلق ہے يعنى اس وقت خدا نے آل عمران كومنتخب كيا جب عمران كى بيوى نے مخلصانہ منت ماني\_ اخلاص كو ''لك''سے سمجھا گيا ہے\_

٩\_ خداوند عالم كے مقام ربوبيت سے درخواست كرنا دعا كے آداب ميں سے ہے\_ ربّ انى نذرت لك

١٠\_ حضرت عمران (ع) اس وقت زندہ نہيں تھے جب انكى بيوى نے اولاد كے سلسلہ ميں خدا كے حضور منت مانى \*

اذ قالت امرا ة عمران ربّ انى نذرت لك ما فى بطنى محررّا كيونكہ اگر والدموجود ہو تو عموماً مائيں اولاد كے بارے ميں ايسے فيصلے نہيں كرتيں \_

١١\_ اپنى اولاد پر حضرت عمران (ع) كى بيوى كى ولايت اس وقت تھى جب حضرت عمران (ع) زندہ نہيں تھے\*

ربّ انّى نذرت لك

١٢\_ حضرت عمران (ع) كى بيوى كى بارگاہ الہى ميں دعا اور منت كى قبوليت كى درخواست \_ ربّ انى نذرت لك ... انك انت السميع العليم

١٣\_ اللہ تعالى كے وسيع و مطلق علم و سماعت پر حضرت عمران (ع) كى بيوى كا پختہ اور گہرا ايمان\_ ربّ ... انك انت السميع العليم

١٤\_ حضرت عمران (ع) كى بيوى كے ذہن ميں يہ تھا كہ ''حمل '' بيٹا ہے\_ ربّ انى نذرت لك ما فى بطنى محرّراً

كيونكہ اس وقت رسم يہ تھى كہ بيٹے كو عبادت كے ليئے وقف كرتے تھے اورحضرت مريم (ع) كى ماں نے اپنى منّت كو'' حمل'' كے بيٹا ہونے كے ساتھ مشروط نہيں كيا اور دوسرى طرف بچے كى پيدائش پر افسوس اور تعجب كے ساتھ كہا'' انّى وضعتها انثي''

١٥\_ خداوند عالم كے سميع ہونے اور اسكے وسيع و مطلق علم كا اقرار دعا كے آداب ميں سے ہے\_

ربّ ... انك انت السميع العليم

١٦\_ صرف خداوند متعال، سميع ( بہت سننے والا) اور عليم ( بہت جاننے والا) ہے\_ انك انت السميع العليم

١٧\_ سميع اور عليم پروردگاركى بارگاہ ميں اپنے حضور كا احساس كرنا دعا كے آداب ميں سے ہے\_ ربّ ... فتقبّل منى انك انت السميع العليم '' حضور كا احساس''خطاب كى ضميروں سے سمجھا گيا ہے\_

١٨\_ خدا تعالى كا حضرت عمران (ع) كو بيٹا دينے كا وعدہ موجب ہوا كہ ان كى بيوى يہ گمان كرے كہ اس كے شكم ميں بيٹا ہے\_ ربّ انّى نذرت لك ... فتقبل منّي امام صادق (ع) نے فرمايا : ان الله تعالى اوحى الى عمران انى واهب لك ذكراً سويا مباركاً ...فحدث عمران امراته حنّة بذلك ... خداوند عالم نے حضرت عمران(ع) كو وحى كى كہ ميں تجھے، كامل الخلقة، مبارك بيٹا عطا كروں گا تو حضرت عمران نے اپنى بيوى حنة كو بات بتلادى ... (١)

١٩\_ حضرت عمران (ع) كى بيوى نے ہميشہ كے ليئے اپنے بچے كو عبادت گاہ كا خدمتگار بنانے كى منت مانى \_

ربّ انى نذرت لك ما فى بطنى محرراً امام محمد باقر (ع) فرماتے ہيں : ... ان امراة عمران نذرت مافى بطنها محرّراً والمحرّر للمسجد يدخله ثم لا يخرج منه ابداً ... حضرت عمران (ع) كى بيوى نے اپنے شكم ميں موجود بچے كو محرر بنانے كى منت مانى اور محرر وہ كہلاتاہے جو ايك دفعہ مسجد ميں داخل ہو تو پھر كبھى بھى وہاں سے نہيں نكلتا\_ (٢)

اديان : ٦

اسماء و صفات : سميع ١٦ ، ١٧ ; عليم ١٦ ، ١٧

انتخاب : انتخاب كے عوامل ٨ اولاد : ٧ ، ١٩

اولاد پر ولايت ٥ ، ١١;اولاد كى ذمہ دارى ٤

توحيد : توحيد صفاتى ١٦

حضرت عمران (ع) : آل عمران (ع) كى نبوت ٨;حضرت عمران (ع) كى بيوى ٥ ، ١١ ، ١٣ ، ١٤ ، ١٨ ; حضرت عمران (ع) كى بيوى كى دعا ١٢; حضرت عمران (ع) كى بيوى كى منت ١ ، ٧ ، ٨ ، ١٠ ، ١٢ ، ١٩ ;حضرت عمران(ع) كى موت ١٠

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج١ص٥٣٥حديث ١،مجمع البيان ج٢ص ٧٣٧\_

٢) كافى ج٣ ص ١٠٥ حديث ٤، نورالثقلين ج١ ص ٣٣٢ حديث ١١٣\_

خدا تعالى: خدا تعالى كا سننا ١٣ ، ١٥ ;خدا تعالى كا علم ١٣ ، ١٥ ; ١٧;خدا تعالى كے حضور ١٧ ;خدا تعالى كے وعدے ١٨

دعا : دعا كے آداب ٩ ، ١٥ ، ١٧

روايت : ١٨ ، ١٩

عمل : عمل كا قبول ہونا ١٢

قرآن كريم : قرآن كريم كے واقعات ١ ، ١٠

منت : اولاد كى منت٧ ، ١٩;منت كے احكام ٢ ، ٣

نيت : نيت ميں خلوص ٧ ، ٨

والدين : والدين كى ولايت ٥ ، ٦ ;والدين كے ساتھ نيكى ٤

ولايت : ٥ ، ١١ سابقہ اديان ميں ولايت ٦

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنثَى وَاللّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالأُنثَى وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (٣٦)

اس كے بعد جب ولادت ہوئي تو انھوں نے كہا پروردگا ريہ تو لڑكى ہے حالانكہ الله خوب جانتا ہے كہ وہ كيا ہے او روہ جانتا ہے كہ لڑكا اس لڑكى جيسا نہيں ہو سكتا \_ او رميں نے اس كا نام مريم ركھا ہے او رميں اسے او راس كى اولاد كو شيطان رجيم سے تيرى پناہ ميں ديتى ہوں \_

١\_ حضرت عمران (ع) كى بيوى نے ولادت كے بعد يقين نہ كرتے ہوئے اپنے حمل كو بيٹى كى صورت ميں پايا\_

فلمّا وضعتها قالت ربّ انى وضعتها انثي

٢\_ حضرت عمران(ع) كے زمانے ميں معاشرہ ميں عموماً رواج يہ تھا كہ بيٹوں كو عبادت گاہ كا خدمت گار بنايا جاتا تھا\_\*

قالت رب انّى وضعتها انثي حضرت عمران (ع) كى بيوى كا حيران رہ جانا اس خيال كى دليل ہے كہ بيٹيوں كو خدمتگار نہيں بنايا جاسكتاتھا\_

٣\_ حضرت عمران (ع) كى بيوى كا يہ سمجھ كر غمگين اور متا سف ہونا كہ ان كى منت قبول نہيں ہوئي \_

انّى نذرت ... قالت ربّ انى وضعتها انثي

٤\_ خداوند عالم كے نزديك حضرت مريم (ع) كى شخصيت كى عظمت\_ والله اعلم بما وضعت و ليس الذكر كالانثي يہ اس صورت ميں ہے كہ '' الانثي'' ميں الف لام عھد حضورى كا ہو يعنى جو بيٹا تم چاہتى تھيں اس بيٹى كى طرح نہيں ہوسكتا جو ہم نے تم كو دى ہے\_اس قسم كا اندازحضرت مريم (ع) كى عظيم شخصيت پر دلالت كرتاہے\_

٥\_ حضرت مريم (ع) كى ولادت كے دور ميں اجتماعى و معاشرتى ذمہ داريوں اور عہدوں كو سنبھالنے كے ليئے عورت اور مرد كى صلاحيتوں ميں فرق پايا جاتا تھا\_ رب انى وضعتها انثى ... و ليس الذكر كالانثي يہ اس صورت ميں ہے كہ ''وليس الذكر كالانثي'' حضرت مريم (ع) كى ماں كا كلام ہو\_

٦\_ خداوند متعال كے نزديك قدر و قيمت كامعيار بيٹا ہونا نہيں ہے\_ والله اعلم بما وضعت كيونكہ خدا كا فرمانا ''واللہ اعلم ...'' حضرت مريم (ع) كى والدہ كى اس حسرت كے اظہار كے جواب ميں تھا جو انہوں نے بيٹى ہونے پر كيا ، اس سے يہ سمجھا جاسكتاہے كہ بيٹى ہونا يا بيٹا ہونا خداوند متعال كے نزديك قدر شمار نہيں ہوتا\_

٧\_ حضرت مريم (ع) كا اپنے زمانے كے تمام مردوں سے بلند مرتبہ ہونا \_

و ليس الذكر كالانثي '' الانثي''ميں الف لام عہد حضورى كاہے جو كہ حضرت مريم (ع) كى طرف اشارہ ہے اور ''الذكر'' ميں الف لام جنس كا يا استغراق كا ہے البتہ مذكورہ بالا استفادہ ميں جملہ ''و ليس الذكر كالانثي'' كو خدا تعالى كا كلام سمجھا گيا ہے\_

٨\_ خدا تعالى كا حضرت مريم (ع) كى والدہ كو بيٹى كے

روشن مستقبل كے بارے ميں تسلّى و اميد دلانا\_ و ليس الذكر كا لانثي يہ اس صورت ميں ہے كہ '' و ليس الذكر كالانثي''خدا وند متعال كا كلام ہو\_

٩\_ حضرت عمران (ع) كى بيوى نے نومولود كا نام مريم (ع) ركھا\_ و انّى سميتها مريم

١٠\_ حضرت مر يم (ع) حضرت عمران (ع) كى بيٹى تھيں \_ امراة عمران ... و انى سميتها مريم

١١\_ حضرت مريم (ع) كى والدہ كى خداوند عالم سے يہ دعا كہ مريم (ع) اور اسكى نسل كو ہميشہ كے ليئے شيطان كے شرّ سے بچائے\_ و انّى اعيذها بك و ذريتها من الشيطان الرجيم فعل مضارع ''اعيذ ''سے دوام و استمرار كا استفادہ كيا گيا ہے\_

١٢\_ حضرت مريم (ع) كى ماں كا اپنى نسل كى سعادت مندى سے لگاؤ\_ و انى اعيذ ها بك و ذريتها

١٣\_ انسان كا اپنى نسل كى سعادت مندى سے لگاؤ\_ انى اعيذها بك و ذريتها

١٤\_ حضرت مريم (ع) كى والدہ ( عمران(ع) كى بيوى ) كى روحى اور معنوى عظمت\_

اذ قالت ... ربّ ... انى سميتها مريم و انى اعيذها حضرت مريم (ع) كى والدہ كى خدا كى طرف توجہ ، منت ميں آپ كا خلوص اور آپ نے اپنى بيٹى كا جو نام ركھا ( مريم كے معنى عبادت كرنے والى كے ہيں ) اس سے مذكورہ بالا مطلب حاصل كيا گيا ہے\_

١٥\_ اولاد كى نيك بختى اور سعادت ميں ماں كى دعا اور اسكے معنوى كمالات كى تاثير\_ ربّ انى نذرت ... و انّى اعيذها بك

١٦\_ شيطانى وسوسوں سے انسان كے ليئے پناہ خداوند متعال كى ذات اقدس ہے\_ و انى اعيذها بك ... من الشيطان

١٧\_ حضرت مريم (ع) كى والدہ كا اپنى منت كى پابندى كرتے ہوئے مريم كو خدا كى عبادت كے ليئے وقف كردينا \_

رب انّى نذرت ... و انّى سميتها مريم اس لحاظ سے كہ والدہ نے اپنى بچى كا نام مريم (عابدہ) ركھا\_

١٨\_ شيطان ، ايسا خطرہ جو انسان كى تاك ميں رہتا ہے\_ و انى اعيذها بك و ذريتها من الشيطان الرجيم

١٩\_ شيطان درگاہ الہى سے دھتكارا ہوا\_ من الشيطان الرجيم

٢٠\_ انبياء (ع) كا انتخاب خواتين ميں سے نہيں ہوتا\_ و ليس الذكر كالانثي امام صادق (ع) فرماتے ہيں :'' فلما وضعتها قالت رب انى و ضعتها انثي ...و ليس الذكر كالانثي''''اى لا يكون البنت رسولاً'' يعنى بيٹى رسول نہيں ہوسكتي(١)

٢١\_ حضرت عمران (ع) كى بيوى كا مريم (ع) كى پيدائش كے بعد اس بات پر افسوس كرنا كہ اس كى منت پورى نہيں ہوسكى چونكہ اسكى بيٹى حيض كى وجہ سے مسجد ميں نہيں رہ سكے گى لہذا محرّصر ( جسے عبادت كے لئے خاص كرديا جائے) نہيں بن سكے گى \_ ربّ انّى وضعتها انثى ... و ليس الذكر كالانثي امام صادق (ع) فرماتے ہيں ... ''و ليس الذكر كالانثي'' ان الانثي تحيض فتخرج من المسجد و المحرر لا يخرج من المسجد كہ عورت كو حيض آتا ہے جس كى وجہ سے اسے مسجد سے نكلنا پڑتا ہے جبكہ محرّر مسجد سے نہيں نكلتا (٢)

٢٢\_ حضرت عمران (ع) كى بيو ى كى مريم (ع) اور اسكى اولاد كو شرّ شيطان سے بچانے كى دعا كى قبوليت \_

و انى اعيذها بك و ذريتها من الشيطان الرجيم رسول خدا (ص) فرماتے ہيں ... وقال عيسى (ع) فيما يثنى على ربه: و اعاذنى وامّى من الشيطان الرجيم فلم يكن له علينا سبيل حضرت عيسى (ع) نے اپنے ربّ كى حمد و ثناكرتے ہوئے فرمايا خدا نے مجھے اور ميرى والدہ كو شيطان كے شرّ سے بچايا لہذا شيطان كو ہمارے اوپر كوئي تسلط نہيں تھا(٣)

انبياء (ع) : انبياء (ع) كا انتخاب ٢٠;انبياء (ع) كى نوع٢٠

انسان : انسان كے رجحانات ١٣

اولاد : اولاد ذكور٦ ; اولاد كى محبت ١٣;اولاد كے لئے دعا ١٥

حضرت عمران (ع) : ٢

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج١ ص ٥٣٥ حديث ١، نورالثقلين ج١ ص ٣٣٤ ح ١١٩\_

٢) تفسير عياشى ج١ ص ١٧٠ ح ٣٧ ، بحارالانوار ج١٤ ص ٢٠٤ ح ١٨-

٣) الدّرالمنثور ج٢ ص ١٨٤-

حضرت عمران (ع) كى بيٹى ١٠ ;حضرت عمران (ع) كى بيوى ٩ ، ٢١;حضرت عمران (ع) كى بيوى كا غم ٣ ; حضرت عمران (ع) كى بيوى كا وضع حمل ١ ;حضرت عمران (ع) كى بيوى كى دعا ٢٢ ;حضرت عمران (ع) كى بيوى كى منزلت١٤ ;حضرت عمران (ع) كى بيوى كى منت ٣

حضرت مريم (ع) : حضرت مريم (ع) كا رتبہ ٤ ، ٧ ، ٨ ، ٢٢ ; حضرت مريم (ع) كانام ركھنا ٩;حضرت مريم (ع) كى عبادت ١٧ ; حضرت مريم (ع) كى ماں ، ١١ ، ١٢ ، ١٤ ;حضرت مريم (ع) كى ماں كى منت ١٧ ، ٢١ ;حضرت مريم (ع) كى ولادت ١; حضرت مريم (ع) كے والد١٠

خدا تعالى : خدا تعالى كى بشارت ٨

دعا : دعا كى تاثير ١٥ ;دعا كى قبوليت ٢٢

روايت ٢٠ ، ٢١ ، ٢٢

سعادت : سعادت كے عوامل ١٥; سعادت كے موانع ١٨

شرّ : شر كا منبع ٢٢

شيطان : شيطان سے پناہ مانگنا ١١ ، ١٦ ; شيطان كا خطرہ ، ١٨ ، ٢٢; شيطان كا راندہ ہوا ہونا ١٩

شيطان سے پنا ہ مانگنا : ١١ ، ١٦

عورت : عورت معاشرہ ميں ٥

قدر و قيمت : قدر و قيمت كے معيارات ٦

معاشرہ : ٥

منت: منت كو پورا كرنا ١٧ ; عبادت كى منت ١٧

والدين : والدين كى دعا ١٥

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقاً قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ إنَّ اللّهَ يَرْز ُقُ مَن يَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (٣٧)

تو خدا نے اسے بہترين اندازسے قبول كرليا او راس كى بہترين نشوونما كا انتظام فرما ديا او رزكريا نے اس كى كفالت كى كہ جب زكريا محراب عبادت ميں داخل ہوتے تو مريم كے پاس رزق ديكھتے اور پوچھتے كہ يہ كہاں سے آيا او رمريم جواب ديتيں كہ يہ سب خدا كى طرف سے ہے \_ وہ جسے چاہتا ہے رزق بے حساب عطا كر ديتا ہے\_

١\_ والدہ كى منت كے بعد مريم (ع) كو خداوند متعال كى طرف سے حسن و خوبى كے ساتھ قبول كرليا گيا\_ فتقبلها ربّها بقبول حسن

٢\_ حضرت مريم (ع) كى ماں كى مريم كے بارے ميں اس دعا كى قبوليت كہ مريم كو خدا تعالى شرّ شيطان سے بچالے\_

انى اعيذها ... فتقبلها ربها ... و انبتها نباتاً حسنا ً

٣\_ حضرت مريم (ع) كى معنوى تربيت و تكامل پر خداوند متعال كى خاص عنايت و توجہ \_ و انبتها نباتاً حسناً

٤\_ خداوند متعال كى بعض افراد پر خاص عنايت اور توجہ انكى خاص رشد و عظمت كا موجب ہے\_ فتقبلها ربها ... و انبتها نباتاً حسناً

٥\_ بندوں كى خلوص نيت سے كى جانے والى دعا كى قبوليت خدا تعالى كى ربوبيت كا جلوہ ہے\_

فتقبلها ربها بقبول حسن

٦\_ انسان كى پوشيدہ صلاحيتوں كى ترقى اور نكھار خدا تعالى كى ربوبيت كے سائے ميں \_

فتقبلها ربها ... و انبتها نباتاً حسناً

٧\_ حضرت مريم (ع) كى عصمت اور معنوى بلندى و عظمت\_ فتقبلها ربها ... و انبتها كيونكہ خدا تعالى نے خود مريم (ع) كو قبول كرليا معلوم ہوتاہے كہ مريم (ع) سے خدا وند متعال ہر لحاظ سے راضى ہے اور اس كا لازمہ عصمت ہے\_

٨\_ شيطان كے شرّ سے محفوظ رہنا اور معنوى پرورش، تربيت كے وہ دو پہلو ہيں جو خداوند عالم نے حضرت مريم (ع) كے ليئے قرار ديئے\_ و انّى اعيذها بك و ذريتها من الشيطان الرجيم فتقبلها ربها ...و انبتها نباتاً حسناً

٩\_ انسان كو اپنے معنوى رشد و تكامل كى خاطر ،شيطان كے شرّسے بچنے كے ليئے خدا تعالى كى پناہ كى ضرورت ہے\_

و انى اعيذها بك و ذريتها ... و انبتها نباتاً حسناً

١٠\_ انسان كى تربيت كے ليئے ضرورى ہے كہ صلاحيتوں كواجاگر كيا جائے اور ترقى كى آفات كو دور كيا جائے\_

و انى اعيذها بك و ذريتها ... و انبتها نباتاً حسناً شيطان كے شرّ سے پناہ مانگنا آفتوں كو روكنا ہے اور ''انبات حسن'' صلاحيتوں كى نشو و نما ہے\_

١١\_ حضرت زكريا خدا تعالى كى طرف سے حضرت مريم كے سرپرست تھے\_

و كفلها زكريا '' كصفّصلص ''ان افعال ميں سے ہے جو دو مفعولوں كى طرف متعدى ہوتے ہيں لہذا ''كفلہا زكريا''كے معنى يوں ہونگے ''جعل اللہ زكريا كفيلاً لمريم ''يعنى خدا نے زكريا (ع) كو مريم (ع) كا سرپرست بنا يا \_

١٢\_ خداوند متعال كى عنايات ، اچھى تربيت، پروردگار كى عبادت اور صحيح خوراك يہ وہ عوامل و اسباب ہيں جو انسان كے معنوى رشدو ترقى ميں مؤثر واقع ہوتے ہيں \_ و انبتها نباتاً حسناً و كفلها زكريا ... المحراب و جد عندها رزقا

١٣\_ حضرت مريم (ع) كى معنوى ترقى اور بلندى ميں حضرت زكريا (ع) كى سرپرستى كا كردار\_

و انبتها نباتاً حسنا و كفلها زكريا ''انبتہا ... ''كے بعد خدا تعالى كا يہ تصريح كرنا كہ مريم (ع) كى كفالت زكريا (ع) كے سپرد كى گئي حضرت مريم (ع) كى معنوى ترقى اورحضرت زكريا (ع) كى سرپرستى كے درميان ارتباط كو بيان كرتاہے\_

١٤\_ انسان كى معنوى ترقى اور بلندى ميں نيك تربيت كرنے والے اور سرپرست كا كردار\_

و انبتها نباتاً حسناً و كفلها زكريا '' انبتہا ...'' كے بعدحضرت مريم (ع) كى سرپرستى حضرت زكريا (ع) كے سپرد كرنے كى تصريح كرنا اس حقيقت كا بيان ہے كہ حضرت زكريا(ع) نيك و صالح مربى كے عنوان سے اس كى معنوى ترقى ميں مؤثر كردار ركھتے ہيں جو انكے زير كفالت و تربيت ہے\_

١٥\_ خداوند متعال نے حضرت مريم (ع) كى مناسب جسمانى نشو و نما كرنے كے بعد حضرت زكريا (ع) كو ان كا سرپرست بنايا\_ و انبتها نباتاً حسناً و كفلها زكريا يہ اس صورت ميں ہے كہ '' انبتہا''سے مراد جسمانى پرورش بھى ہو اور يہ بات قابل توجہ ہے كہ ''انبتہا''كو '' كفلہا ''سے پہلے ذكر كرنا اس نكتہ كا بيان ہوسكتاہے كہ مريم (ع) كى ذمہ دارى زكريا(ع) كو مريم (ع) كى جسمانى نشو و نما كے بعد سونپى گئي تھي\_

١٦\_ جب بھى حضرت زكريا (ع) حضرت مريم (ع) كى عبادت گاہ ميں داخل ہوتے تووہاں رزق موجود پاتے\_

كلما دخل عليها زكريا المحراب وجدها عندها رزقاً

١٧\_ حضرت مريم (ع) كے پاس مخصوص رزق ديكھ كرحضرت زكريا (ع) كى حيرانگي\_ وجد عندها رزقا قال يا مريم انى لك هذا

١٨\_ حضرت زكريا (ع) كا حضرت مريم (ع) سے اس رزق كے بارے ميں استفسار كرنا جو مريم كے پاس تھا\_

وجد عندها رزقا قال يا مريم انى لك هذا

١٩\_ حضرت زكريا(ع) كى حضرت مريم (ع) كى زندگى پر مكمل اور گہرى نظارت\_ كلما دخل عليها ...قال يا مريم انى لك هذا

كيونكہ حضرت زكريا (ع) كى حضرت مريم (ع) كى غذا پر بھى توجہ تھى كہ كہاں سے آئي ہے\_

٢٠\_ اگر انسان كسى كى سرپرستى قبول كرلے تو تحت تربيت فرد كے تمام معاملات پر نظر ركھنا چاہيئے\_

و كفلها زكريا كلما دخل عليها زكريا ... قال يا مريم انى لك هذا

حضرت زكريا (ع) كے مريم (ع) كے ساتھ برتاؤ سے مذكورہ بالا مطلب سمجھا گيا ہے\_

٢١\_ انسان كى معنوى بلندى اور ترقى اسكى تربيت كرنے والے كى ہر لحاظ سے توجہ اور دائمى نظر كے زير سايہ ہوسكتى ہے\_ انبتها ...كفلها ... كلما دخل عليها ... قال يا مريم انى لك هذا

٢٢\_ عورت كى نامحرم مرد كے ساتھ گفتگو جائز ہے\_ كلما دخل عليها ... قال يا مريم ... قالت هو

٢٣\_ حضرت مريم (ع) كا خداوند عالم كے مخصوص رزق سے مستفيد ہونا \_ وجد عندها رزقا ... قالت هو من عند الله

٢٤\_ حضرت مريم (ع) كى كرامت اور خلاف عادت امور كا ان كے ليئے ظاہر ہونا \_ وجد عندها رزقا ... قالت هو من عند الله

٢٥\_ خدا جسے چاہتاہے بے حساب اور عادى و طبعى اسباب و عوامل سے ہٹ كر رزق ديتاہے\_

ان الله يرزق من يشاء بغير حساب

٢٦\_ حضرت مريم (ع) كے پاس عبادت گاہ ميں سرديوں ميں گرميوں كا پھل اور گرميوں ميں سرديوں كا پھل موجود ہوتا\_ وجد عندها رزقاً امام محمد باقر (ع) يا امام جعفر صادق (ع) فرماتے ہيں ... فكان (زكريا (ع) ) يدخل عليہا فيرى عندہا ثمرة الشتاء فى الصيف و ثمرة الصيف فى الشتاء حضرت زكريا (ع) حضرت مر يم (ع) كے ہاں جاتے تو سرديوں كا پھل گرميوں ميں اور گرميوں كا پھل سرديوں ميں ان كے پاس پاتے (١)

انسان: انسان كى معنوى ضروريات ٩

برگزيدہ انسان: ١

پناہ مانگنا: ٢ ، ٨ ، ٩

تربيت : تربيت كا نمونہ ١٣;تربيت كے طريقے ٨; تربيت ميں مربى ١٤ ،٢١;تربيت ميں مؤثر عوامل ٤ ، ٦ ، ٩ ، ١٠ ، ١٢ ، ١٣ ، ١٤ ، ٢١; نظام تربيت ١٠

ترقى : ترقى كے عوامل ٤ ، ٦ ، ٩ ، ١٢ ، ١٤ ، ٢١ ; ترقى كے موانع ١٠

حضرت زكريا (ع) : حضرت زكر يا (ع) اور مريم (ع) ١١ ، ١٣ ، ١٥ ، ١٦ ، ١٧ ، ١٨ ، ١٩ ;حضرت زكريا (ع) كا تعجب ١٧ حضرت عمران (ع) : حضرت عمران (ع) كى بيوى كى دعا ٢

حضرت مريم (ع) : ١١ ، ١٣ ، ١٥ ، ١٦ ، ١٧ ، ١٨ ، ١٩

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير عياشى ج١ ص ١٧٠ حديث ٣٨ ، نورالثقلين ج١ ص ٣٣٢ حديث ١١٢ ، ١١٤\_

حضرت مريم (ع) كا انتخاب ١ ;حضرت مريم (ع) كا رتبہ ١ ،٣ ، ٧ ، ٨ ، ٢٣ ;حضرت مريم (ع) كارزق ١٦ ، ٧ ١ ، ١٨ ، ٢٣ ، ٢٦;حضرت مريم (ع) كاقصہ ، ١١ ;حضرت مريم (ع) كى سرپرستى ١١ ، ١٣ ، ١٥ ، ١٩ ; حضرت مريم (ع) كى عبادت گاہ ١٦;حضرت مريم (ع) كى عصمت ٧ ; حضرت مريم (ع) كى كرامت ٢٤ ; حضرت مريم (ع) كى ماں ٢ ; حضرت مريم (ع) كى ماں كى منت ١

خدا تعالى : خدا تعالى كا رزق ٢٣ ، ٢٥ ، ٢٦ ; خدا تعالى كافضل ، ١٢ ;خدا تعالى كى خاص رحمت ٣ ، ٤ ، ١٢; خدا تعالى كى ربوبيت ٥ ، ٦ ; خدا تعالى كى مشيت ٢٥

خوراك : خوراك كے اثرات ١٢

دعا : دعا كى قبوليت ٢ ، ٥

روايت : ٢٦

سرپرستى : سرپرستى نظارت٢٠

شخصيت : شخصيت كى تشكيل پانے كے عوامل ٦

شيطان : شيطان سے پناہ ٢ ، ٨ ، ٩

معجزہ :٢٤

نامحرم : نامحرم كے احكام ٢٢ ; نامحرم كے ساتھ گفتگو ٢٢

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ (٣٨)

اس وقت زكريا نے اپنے پروردگا رسے دعا كہ مجھے اپنى طرف سے ايك پاكيزہ اولاد عطا فرما كہ توہر ايك كى دعا كا سننے والا ہے \_

١\_ حضرت زكريا (ع) كا حضرت مريم (ع) كى سچائي پر مكمل اعتماد\_ هنالك دعا زكريا ربّه

حضرت مريم (ع) نے جوحضرت زكريا (ع) سے كہا '' ھو من عند اللہ ''تو حضرت زكريا (ع) نے اسے قبول كر ليا اور خداوند عالم سے پاك ذريت كى دعا كي\_

٢\_ حضرت زكريا (ع) كا حضرت مريم (ع) كے عظيم معنوى مقام و رتبے كا يقين كرنا \_

قالت هو من عند الله ... هنالك دعا زكريا

٣\_ حضرت زكريا(ع) كا حضرت مريم (ع) كے حالات و درجات سے متاثّر ہوكر اپنے ليئے پاك نسل اور بيٹے كى دعا كرنا \_ هنالك دعا زكريا ربّه يہ اس صورت ميں ہے كہ '' ھنالك'' اسم اشارہ كا مشار اليہ حضرت مريم (ع) كے اعلي درجات كا مشاہدہ ہو \_

٤\_ حضرت زكريا(ع) نے حضرت مريم(ع) كے پاس ايسا رزق ديكھ كر جوانہيں طبعى اسباب سے ہٹ كر عطا كيا گيا تھا بڑھاپے كے باوجود خدا تعالى سے بيٹے كى درخواست كى \_ هنالك دعا زكريا ربّه

يہ اس صورت ميں ہے كہ '' ھنالك '' كا مشاراليہ حضرت مريم (ع) كو خدا تعالى كى طرف سے غير طبعى طريقے سے رزق عطا كرنا ہو كہ جسكى طرف پروردگاريوں اشارہ فرماتاہے \_ ان اللہ يرزق من يشاء بغير حساب

٥\_ بڑے انسانوں كے معنوى حالات كا مشاہدہ انسان كو خداوند عالم كى طرف متوجہ كرنے كا سبب ہے\_ هنالك دعا زكريا ربّه

٦\_ دوسروں كے كمالات ديكھنا انسان كو ترغيب و تشويق دلاتاہے كہ وہ اپنے ليئے بھى ان كمالات كى خداوند متعال سے درخواست كرے\_ هنالك دعا زكريا ربّه

٧\_ پروردگار كے مقام ''ربوبيت '' سے درخواست كرنا دعا كے آداب ميں سے ہے\_ قال ربّ هب لي

٨\_ پاك بيٹے اور نسل كے لئے حضرت زكريا (ع) كى خداوند عالم سے دعا \_ قال رب هب لى من لدنك ذرية طيّبة

٩\_ حضرت زكريا(ع) كے صاحب اولاد ہونے كے ليئے طبعى اسباب و عوامل كار آمد نہيں تھے اورحضرت زكريا (ع) كو اس بات كا يقين تھا\_ هنالك دعا زكريا ربه ... هب لى من لدنك ذريةطيبه

اس لحاظ سے كہ حضرت زكريا(ع) كا اس موضوع پر متوجہ ہونے كے بعد كہ پروردگار متعال عام طريقوں سے ہٹ كر بھى روزى ديتاہے اور اس لحاظ سے كہ عرض كيا ''من لدنك'' (اپنى طرف سے ) معلوم ہوتاہے كہ حضرت زكريا (ع) اپنے صاحب اولاد ہونے كے ليئے طبعى طريقوں كو كارآمد نہيں سمجھتے تھے\_

١٠\_ انسان كے اپنى آرزوؤں تك پہنچنے كے ليئے خدا كے حضور درخواست و دعا كى تاثير\_

هنالك دعا زكريا ربّه قال ربّ هب لى من لدنك ذرية طيبة

١١\_ پاك اور صالح نسل والا ہونا ايك بلند آرزو\_ قال ربّ هب لى من لدنك ذرية طيبة حضرت زكريا (ع) كاجو كہ خود انبياء (ع) ميں سے تھے، پاك نسل كى دعا كرنا بتلاتاہے كہ يہ دعا و درخواست بلند و عظيم ہے\_

١٢\_ خداوند عالم بندوں كى دعا كوسنتاہے اور اسے شرف قبوليت بخشتا ہے\_ انك سميع الدعاء

'' سميع الدعاء '' صرف دعا سننے كے معنى ميں نہيں ہے بلكہ اسكى قبوليت سے بھى كنايہ ہے\_

١٣\_ رشك كرنا ( دوسروں كى اچھائي ديكھ كر اپنے ليئے اسكى آزو كرنا ) جائز اور پسنديدہ ہے\_

هنالك دعا زكريا ربّه كيونكہ حضرت زكريا(ع) نے حضرت مريم (ع) كا مقام و منزلت جاننے كے بعد خدا سے اپنے ليئے مريم(ع) كى طرح پاكيزہ اولاد كى درخواست كي\_

١٤\_ دعا كى قبوليت ميں مسجد و محراب (مقدس مقامات) كى تاثير \_\* دخل عليها زكريا المحراب ... هنالك دعا زكريا ربه مذكورہ بالا مطلب اس چيز كے پيش نظر ہے كہ ''ھنالك''كامشاراليہ''المحراب'' ہو اور جملہ ''و ھو قائم يصلّى فى المحراب'' جوبعد والى آيت ميں ہے اس مطلب كى تائيد كرتاہے\_

١٥\_ نمونہ پيش كرنا انسان كى تربيت كے ليئے قرآن كريم كى روشوں ميں سے ہے\_ كلمّا دخل عليها ... هنالك دعا زكريا ربّه

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ يہ واقعہ لوگوں كى ہدايت اور تربيت كے ليئے نقل كيا گيا ہے\_

١٦\_ حضرت زكريا (ع) كى خدا تعالى سے پاك نسل كى دعا ماہ محرم كى پہلى كو كى گئي تھي\_

هنالك دعا زكريا ربه قال ربّ هب لى من لدنك ذرية طيبة كوئي شخص امام رضا (ع) كى خدمت ميں پہلى محرم كو حاضر ہوا تو حضرت (ع) نے اس سے فرمايا'' ان ہذا اليوم ہوالذى دعا فيہ زكريّا (ع) ربّہ عزّوجل فقال رب ہب لى من لدنك ذرية طيبة ''يہ وہى دن ہے جس ميں حضرت زكريا(ع) نے اپنے ربّ سے دعا كرتے ہوئے

عرض كيا '' ربّ هب لى من لدنك ذرية طيبة ... (١)

اخلاق : اخلاق كے فضائل : ١٣

اسماء و صفات : سميع ١٢; مجيب ١٢

اقدار : ١١ ، ١٣ انسان : انسان كى آرزوئيں ١٠ ، ١١

تحريك: تحريك كے عوامل ٥ ، ٦

تربيت : تربيت كا نمونہ ٥ ، ٦ ;تربيت كے طريقے ١٥ ; تربيت ميں نمونے كى تاثير ١٥

حضرت زكريا(ع) :٤ ، ٩ حضرت زكريا(ع) اور جناب مريم(ع) ١ ، ٢;حضرت زكريا(ع) كى دعا ٣ ، ٤ ، ٨ ، ١٦

حضرت مريم (ع) : ١ ، ٢ حضرت مريم (ع) كا معجزہ ٤ ; حضرت مريم (ع) كا مقام و منزلت٢ ، ٣ ، ٤;حضرت مريم (ع) كى سچائي ١

خدا تعالى: خدا تعالى كى ربوبيت ٧ ;خدا تعالى كے عطيّے ٤

دعا : دعا كا پيش خيمہ٦;دعا كا وقت ١٦ ; دعا كى تاثير ١٠; دعا كى قبوليت ١٢ ، ١٤ ;دعاكے آداب ٧ ;دعا كے اثرات ١٠ ; ماہ محرم ميں دعا ١٦ ; مسجد ميں دعا١٤

رشد : رشدكے عوامل ١٠

رشك كرنا : رشك كرنے كا جواز ١٣ ;رشك كرنے كى قدر و قيمت ١٣

روايت : ١٦

طبعى اسباب : ٩

مقدس مقامات : مقدس مقامات كى فضيلت ١٤

نيك اولاد : ٣ ، ٨ ، ١١ ، ١٦

ہدايت : ہدايت كا پيش خيمہ ٥

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) عيون اخبار الرضا (ع) ج١ ص٢٩٩ حديث ٥٨ امالى شيخ صدوق ص ١١٢ حديث ٥ مجلس ١٧-

فَنَادَتْهُ الْمَلَآئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ (٣٩)

تو ملائكہ نے انھيں اس وقت آواز دى جب وہ محراب ميں كھڑے مصروف عبادت تھے كہ خدا تمھيں يحيى كى بشارت دے رہاہے جو اس كے كلمہ كى تصديق كرنے والا، سردار، پاكيزہ كردار او رصالحين ميں سے نبى ہو گا\_

١\_ خدا تعالى كى طرف سے حضرت زكريا كو بشارت كا پيغام پہنچانے والے فرشتے متعدد تھے\_ فنادته الملائكة ... يبشرك

٢\_ فرشتوں كى حضرت زكريا(ع) كے ليئے پيغام رسانى آواز پيدا كرنے كى صورت ميں تھي\_ \* فنادته الملائكة

نداء كے معنى آواز بلند كرنے اور ظاہر كرنے كے ہيں ( مفردات راغب)

٣\_ حضرت زكريا (ع) كى اولاد كے بارے ميں دعا كى اللہ تعالى كى طرف سے قبوليت \_ قال ربّ هب لى من لدنك ذرية ... فنادته الملائكة

٤\_ خدا وند متعال سے پاك ذريّت كى دعا كى قبوليت كے جواب ميں حضرت زكريا(ع) كو يحيى (ع) جيسا بيٹا عطا كرنے كى بشارت\_ فنادته الملائكة ... ان الله يبشرك بيحيي

٥\_ حضرت زكريا(ع) محراب ميں نماز پڑھ رہے تھے تو انھيں يحيي (ع) عطا كرنے كى بشارت دى گئي \_

و هو قائم يصلى فى المحراب ان الله يبشرك بيحيي

٦\_ گذشتہ اديان ميں بھى نماز كا حكم تھا\_ يصلى فى المسجد

٧\_ نماز اور معنوى حالات، خدا تعالى كے الطاف

دريافت كرنے كا پيش خيمہ ہيں \_ فنادته ... و هو قائم يصلى فى المحراب مذكورہ بالامطلب كى امام صادق (ع) كے اس فرمان سے تائيد ہوتى ہے: انّ طاعة الله عزوجلّ خدمته فى الارض و ليس شيء من خدمته يعدل الصلوة فمن ثصمّص نادت الملائكة زكريا و هو قائم يصلى فى المحراب (١) '' خدا وند عالم كى اطاعت زمين ميں اسكى خدمت ہے اور خدا كى خدمت نماز سے بڑھ كر كسى چيز سے ممكن نہيں يہى وجہ ہے كہ ملائكہ نے حضرت زكريا(ع) كو اس وقت پكارا جب وہ محراب ميں نماز پڑھ رہے تھے\_

٨\_ حضرت يحيي(ع) اورحضرت زكريا (ع) كا خدا كى بارگاہ ميں بلند مقام و مرتبہ فنادته الملائكة ... يبشرك بيحيي

ملائكہ كا حضرت زكريا(ع) پر نازل ہونا آپ (ع) كى عظمت پر دلالت كرتاہے اور خدا تعالى كى انہيں يحيي(ع) كے عطا كئے جانے كى بشارت حضرت يحيي (ع) كے بلند مقام پر دلالت كر تى ہے\_

٩\_ حضرت يحيي (ع) كا نام خدا وند عالم كى طرف سے ركھا جانا \_ ان الله يبشرك بيحيي

١٠\_ حضرت يحيي(ع) ، حضرت عيسي(ع) بن مريم (ع) كى نبوت اور رسالت كے مبلغ اور تصديق كرنے والے تھے\_ مصدقاً بكلمةمن الله '' كلمة اللہ ''حضرت عيسي ابن مريم (ع) ہيں جيسا كہ سورہ آل عمران / ٤٥ ، ميں آياہے\_

١١\_ حضرت مسيح (ع) خدا تعالى كا كلمہ ہيں \_ بكلمة من الله

١٢\_ حضرت يحيى (ع) كى حيات جاويد \_\* يبشرك بيحيي يحيى كے لغوى معنى ( جو زند ہ رہے) كو مدنظر ركھتے ہوئّے كہ جو فعل مضارع كى صورت ميں ہے اور دوام و استمرار پر دلالت كرتاہے\_

١٣ \_ حضرت يحيي(ع) شريف ، كريم ، عفت و پاكدامنى كى خاطر عورتوں سے گريزان اور صالح پيغمبر تھے \_

ان الله يبشرك بيحيى ... و سيّداً و حصورا و نبياً من الصالحين '' حصور'' اسے كہتے ہيں جو عورتوں سے دور رہے يا تو جنسى كمزورى كى وجہ سے يا پھرعفت و پاكدامنى كى وجہ سے جنسى رجحانات پرقابو پاتے ہوئے ( مفردات راغب) كيونكہ آيت حضرت يحيى (ع) كى تعريف كر رہى ہے لہذا معلوم ہوتاہے كہ عورتوں سے انكى دوري

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) من لا يحضرہ الفقيہ ج١ ص ١٣٣ حديث ٢ باب ٣٠، تفسير عياشى ج١ ص ١٧٣ حديث ٤٦\_

پاكدامنى كى وجہ سے تھى نہ جنسى كمزورى كى وجہ سے \_اس مذكورہ بالا مطلب كى تائيد امام باقر (ع) كى روايت سے ہوتى ہے كہ آ پ (ع) نے فرمايا: ''و سيداً و حصوراً'' و الحصور الذى يابى النساء ... '' (١)حصور اسے كہتے ہيں جو عورتوں سے گريزاں ہو

١٤\_ حضرت عيسي (ع) كى نبوت پر ايمان حضرت يحيي(ع) كے لئے قابل قدر تھا\_ مصدقا بكلمة من الله

١٥\_ جنسى رجحانات پر كنٹرول ركھنا خدا تعالى كى جانب سے مورد تعريف ہے\_ سيدا و حصورا

امام محمد باقر (ع) فرماتے ہيں ''وسيّداً و حصوراً'' الحصور الّذى يابى النساء (٢)

اخلاق : اخلاق كے فضائل ١٥

اقدار : ١٤

جنسى غريزہ : جنسى غريزہ ميں اعتدال١٥

حضرت زكريا (ع) : ١ ، ٢ حضرت زكريا (ع) كا رتبہ ٨ ; حضرت زكريا (ع) كو بشارت ١ ، ٤ ، ٥;حضرت زكريا (ع) كى دعا ٣ ،٤; حضرت زكريا (ع) كى نماز ، ٥

حضرت يحيي(ع) : ٤ ، ٥ حضرت يحيي (ع) كا رتبہ ٨ ١٢ ، ١٣ ، ١٤ ;حضرت يحيي (ع) كا زھد ١٣ ; حضرت يحيي (ع) كا نام ركھنا ٩;حضرت كى رسالت ١٠ ; حضرت يحيي (ع) كى شرافت ١٣ ; حضرت يحيي (ع) كى عفت ١٣

حضرت عيسي (ع) : حضرت عيسي (ع) كا رتبہ ١١ ; حضرت عيسي كى نبوت ١٠ ، ١٤

خدا تعالى : خدا تعالى كا لطف ٧;خدا تعالى كى بشارت ١ ، ٤ ، ٥;خدا تعالى كى مدح ١٥;خدا تعالى كے كلمات ، ١١

دعا : دعا كى قبوليت ٣ ، ٤

روايت : ١٣

صالحين :١٣

صالح اولاد : ٣

ملائكہ : حضرت زكريّا (ع) او رملائكہ ١،٢; ملائكہ كى آواز ٢

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١،٢) تفسير عياشى ج١ ص ١٧٢، حديث ٤٥ ، مجمع البيان ج٢ ص ٧٤٢\_

نماز: اديان ميں نما ز ٦;نماز كے اثرات ٧

نبوت : ١٠ ، ١٤

قال رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلاَمٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ قَالَ كَذَلِكَ اللّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ (٤٠)

انھوں نے عرض كى ميرے يہاں كس طرح اولاد ہو گى جب كہ مجھ پر بڑھا پا آگيا ہے او رميرى عو رت بھى بانجھ ہے تو ارشاد ہوا كہ خدا اسى طرح جو چاہتا ہے كرتا ہے \_

١\_ حضرت زكريا(ع) كا اس بات پر تعجب كا اظہاركہ ان كى بانجھ بيوى بڑھاپے ميں ان كے ليئے بيٹا جنے گى \_

قال ربّ انّى يكون لى غلام و قد بلغنى الكبر و امراتى عاقر

٢\_ طبعى اسباب و عوامل حضرت زكريا(ع) كى اولاد سے مايوسى كا سبب تھے\_ قال رب انّى يكون لى غلام و قد بلغنى الكبر و امراتى عاقر

٣\_ حضرت زكريا(ع) كى خدا تعالى سے يہ درخواست كہ انہيں بيٹا ديئے جانے كى كيفيت سے آگاہ كيا جائے\_ربّ انّي يكون لى غلام

٤\_ حضرت زكريا(ع) كا خداوند عالم كے ساتھ گفتگو ميں آداب كا خيال ركھنا\_ و قد بلغنى الكبر جملہ ''و قد بلغنى الكبر'' جنسى تعلقات ميں كمزورى و ناتوانى سے كنايہ ہے \_

٥\_ خدا وند متعال كے ساتھ گفتگو ميں آداب كا خيال ركھنا ضرورى ہے\_ و قد بلغنى الكبر

٦\_ انبيا(ع) كا علم محدود ہے\_ انّى يكون لى غلام

٧\_ كائنات ميں خارق العادة چيزوں كا واقع ہونا خدا تعالى كى مشيت پر موقوف ہے\_ انّى يكون لى غلام ... قال كذلك الله يفعل ما يشاء

٨\_ طبيعى و فطرى قوانين پر خدا وند عالم كى مشيت كى حكمرانى ہے\_ كذلكالله يفعل مايشاء

٩\_ خدا وند عالم اپنے كاموں ميں طبعى اسباب و عوامل كا محتاج نہيں ہے\_ كذلك الله يفعل ما يشاء

حضرت زكريا(ع) نے جب مادى ذرائع كے ناكارہ ہونے كا اظہار كيا تو خداوند عالم نے فرمايا '' كذلك اللہ يفعل مايشائ''يعنى خدا تعالى كے كام تو طبعى اسباب پر موقوف نہيں ہوتے\_

١٠\_ كائنات كے واقعات و حوادث ميں تنہا طبعى علل ہى كارفرمانہيں ہيں \_ كذلك الله يفعل ما يشاء

١١\_ خارق العادة امور كے وقوع پذير ہونے كى تنہا توجيہہ خدا وند عالم كى مطلق مشيت كا اعتقاد ہوسكتاہے\_

كذلكالله يفعل ما يشاء كيونكہ حضرت زكريا (ع) كے جواب ميں خدا تعالى نے صرف اپنى قدرت و مشيت مطلق ( يفعل ما يشاء) كا تذكرہ كيا ہے\_

١٢\_ خداوند متعال جو چاہے كرتاہے\_ الله يفعل ما يشاء

١٣\_ حضرت يحيي (ع) كى خلقت معجزہ كے ہمراہ تھي\_ انّ الله يبشرك بيحيى ... كذلك الله يفعل ما يشاء

١٤\_ مادى علل و اسباب خدا تعالى كى مشيت مطلق كے اثر ونفوذ كے ادراك و پہچان سے مانع اور حجاب ہيں \*

انّى يكون لى غلام ... كذلك الله يفعل ما يشاء كيونكہ عموماً خدا وند عالم كائنات كے معاملات طبعى اسباب و عوامل كے ذريعے انجام ديتاہے اس سے يہ تصورّ پيدا ہوتا ہے كہ خدا تعالى كى مشيت صرف اسى طريقے سے پورى ہوسكتى ہے، ايسا معلوم ہوتا ہے كہ '' قد بلغنى الكبر'' كے بعد '' الله يفعل ما يشاء''

اس حقيقت كى طرف اشارہ ہوسكتاہے كہ تم كيوں ہر كام كو طبعى اسباب و عوامل سے وابستہ سمجھتے ہو حالانكہ خدا وند متعال كى مشيت مطلق ہے\_

انبياء (ع) : انبياء (ع) كا علم ٦

حضرت زكريا (ع) : حضرت زكريا(ع) كا ادب ٤ ;حضرت زكريا(ع) كا تعجب ١; حضرت زكريا (ع) كى دعا٣ ;حضرت زكريا (ع) كى نااميدى ٢

حضرت يحيي (ع) : حضرت يحيي(ع) كا معجزہ ١٤

خدا تعالى : خدا تعالى كى مشيت ٨ ، ٩ ، ١٢ ، ١٣ ، ١٥ ;خدا تعالى كے افعال ، ١٠ ، ١٣

شناخت: پہچان كے موانع ١٥

طبعى اسباب ١٠ ، ١٥ طبعى اسباب كى تاثير ١١

علت و معلول :٩

گفتگو : گفتگو كے آداب ٤ ، ٥

معجزہ : معجزے كا سرچشمہ ٨ ، ١٢

مناجات : خدا وند عالم كے ساتھ مناجات ٤ ، ٥ ، ٧

نااميدى : نا اميدى كے عوامل ٢

نظريہ كائنات: ٨،٩

وضع حمل : بڑھاپے ميں وضع حمل ١

قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلاَّ تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ إِلاَّ رَمْزًا وَاذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالإِبْكَارِ (٤١)

انھوں نے كہا كہ پروردگا رميرے لئے قبوليت دعا كى كوئي علامت قرا ردے دے \_ ارشاد ہوا كہ تم تين دن تك ارشاروں كے علاوہ بات نہ كر سكو گے او رخدا كا ذكر كثرت سے كرتے رہنا او رصبح و شام اس كى تسبيح كرتے رہنا \_

١\_ حضرت زكريا(ع) نے پروردگار سے ذريّت ( بيٹا) كے عطا كرنے كى بشارت كے عملى ہونے كے لئے نشانى كى درخواست كى \_ قال ربّ اجعل لى آيةً

٢\_ دعا كرتے ہوئے حضرت زكريا(ع) كى خدا وند عالم كے مقام ربوبيت پر توجہ\_ قال ربّ اجعل لى آية

٣\_ حضرت زكريا (ع) كا تين دن گفتگو سے عاجز ہوجانا خدا تعالى كى اپنى مشيت كے پورا كرنے كى قدرت كى ايك جھلك\_ كذلك الله يفعل ما يشاء \_ قال ربّ اجعل لى آية قال آيتك الا تكلم الناس ثلاثة ايام '' الاّ تكلّم ''كا ظہور متكلم كى قدرت كلام كى نفى ميں ہے\_

٤\_ حضرت زكريا(ع) كا تين دن تك كلام نہ كر سكنا ، بيٹے كے عطا كئے جانے والى بشارت كے الہى ہونے كى نشاني\_

قال ربّ اجعل لى آية قال آيتك الاّ تكلم الناس ثلاثة ايام حضرت زكريا(ع) كا نشانى كى درخواست كرنا (اجعل لى آية ) بشارت كے الہى ہونے كى تعيين و پہچان كى خاطر تھا\_

٥\_ حضرت زكريا (ع) كى خداوند متعال سے گفتگو\_ قال ربّ ... قال آتيك

٦\_ حضرت زكريا(ع) كا صرف خدا تعالى كے ذكر اور تسبيح پر قادر ہونا، انھيں دى جانے والى بشارت كے الہى ہونے كى علامت تھى \* قال آيتك الا تكلم الناس ... و اذكر ربّك كثيرا وسبح يہ اس صورت ميں ہے كہ '' اذكر''كے معنى زبان سے ذكر كرنے كے ہوں \_

٧\_ حضرت زكريا، بيٹا ديئے جانے پر اپنے قلبى اطمينان كى خاطر ايك محسوس اور قابل مشاہدہ نشانى كے خواہش مند تھے\* قال ربّ اجعل لى آية قال آيتك الا تكلم الناس

٨\_ حضرت زكريا(ع) كى جانب سے الہى بشارت كے پورا ہونے كے وقت كو جاننے كى شديد خواہش اور اس كى نشانى كى درخواست \_\* قال ربّ اجعل لى آية ايسا معلوم ہوتا ہے كہ حضرت زكريا(ع) كو اصل بشارت ( صاحب اولاد ہونا ) كى نسبت اطمينان تھا كيونكہ فرشتوں نے اسكى وضاحت كردى تھى لہذا انہوں نے صرف خدا تعالى سے بشارت كے پورا ہونے كے وقت كى كوئي علامت مانگى تھي\_

٩\_ سابقہ اديان ميں چپ كاروزہ تھا\_\* قال آيتك الاّ تكلم الناس

١٠\_ حقائق كے اثبات كيلئےمعجزہ كا كارآمد ہونا \_ قال آيتك الا تكلم الناس ثلاثة ايّام

١١\_ حضرت زكريا(ع) كو خداوند عالم كى طرف صبح و شام كثرت سے ذكر و تسبيح بجالانے كا حكم \_ و اذكر ربك كثيرا و سبح بالعشى و الابكار

١٢\_ صبح و شام خدا وند متعال كى تسبيح اور كثرت سے اسكى ياد خدا وند عالم كومطلوب ہے\_ و اذكر ربّك كثيراً و سبح بالعشى و الابكار

١٣\_ خدا وند عالم كى كثرت سے ياد اور تسبيح اسكى نعمتوں كا شكر ہے\_ آيتك ... و اذكر ربك كثيراً و سبح

بيٹے كى بشارت اور اس بشارت كے الہى ہونے پر علامت قرار ديئے جانے كے بعدحضرت زكريا(ع) كو ذكر خدا كا حكم ديا جاتاہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ذكر كا حكم ان نعمتوں كے شكرانے كے طور پر تھا\_

١٤\_ دن كا آغاز اور اختتام ذكر الہى كے ليئے بہت مناسب اوقات \_ و اذكر ربك ... بالعشى و الابكار

١٥\_ حضرت زكريا(ع) كے اپنى آرزو تك پہنچنے كے لئے (صالح بيٹا پانے كے ليئے ) تين دن تك چپ كا

روزہ ( اشارہ كے علاوہ گفتگو نہ كرنا) اور خدا تعالى كا ذكر اور تسبيح كثرت سے كرنا\* قال آيتك الا تكلم ... و اذكر ربك كثيراً و سبح مذكورہ بالا مطلب ميں فعل '' الا تكلم ''جو كہ صيغہ نفى ہے، نہى كے معنى ميں ليا گيا ہے فعل امر ''اذكر ''كے قرينہ سے كہ جسے '' الا تكلم'' پر عطف كيا گيا ہے\_

١٦\_ حضرت زكريا (ع) نے اس بشارت كے غير الہى ہونے كے امكان كے پيش نظر خداوند متعال سے نشانى كى درخواست كي\_ انّ الله يبشرك بيحيى ... قال ربّ اجعل لى آية امام صادق (ع) فرماتے ہيں ان زكريّا دعا ربه ان يهب له ذكراً فنادته الملائكة بما نادته به احب ان يعلم ان ذلك الصوت من الله ...و ذلك قول الله : رب اجعل لى آية ... حضرت زكريا(ع) نے جب بيٹے كى خدا تعالى سے دعا كى تو فرشتوں نے آپ(ع) كو ندا دى جس پر حضرت زكريا(ع) نے خواہش كى كہ وہ جان ليں كہ يہ آواز خدا تعالى كى طرف سے تھى ... (١)

١٧\_ سركے ساتھ اشارے كرنا تين دن تك حضرت زكريا(ع) كا لوگوں سے بولنے كا انداز\_ الا تكلم الناس ثلاثة ايام الاّ رمزا امام محمد باقر (ع) يا جعفر صادق (ع) نے مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں فرمايا : فكان يؤمى براسہ و الرّمز (٢)'' وہ سر كے ذريعے اشارةً بات كرتے ...''

آيات الہي: ٤

اديان : ٩

اطمينان : اطمينان كے عوامل ٧

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى دعا ١ ، ٢ ، ٧

تسبيح : تسبيح كى قدر و قيمت ١٢;تسبيح كے آداب ١١ ، ١٥; تسبيح كے اثرات ١٣

حضرت زكريا (ع) :٣ حضرت زكريا(ع) كا روزہ ١٥ ، ١٧;حضرت زكريا(ع) كو بشارت ١ ، ٤ ، ٦ ، ٨ ، ١٦ ;حضرت زكريا(ع) كى

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير عياشى ج١ ص ١٧٢ حديث ٤٣ ، تفسير برہان ج ١ ص ٢٨٣ حديث ١١\_

٢) تفسير عياشى ج١ ص ١٧٢ حديث ٤٤ تفسير برہان ج١ ص ٢٨٣ حديث ١١\_

تسبيح ١١ ;حضرت زكريا(ع) كى دعا ٢ ، ٧ ، ١٦ ; حضرت زكريا(ع) كى مناجات ٥

حضرت يحيي (ع) : ١٦

خدا تعالى : خدا تعالى كى بشارت ٨ ;خدا تعالى كى ربوبيت ٢ ; خدا تعالى كى قدرت ٣; خدا تعالى كى مشيت ٣;خدا تعالى كے اوامر ١١ ، ١٥

دعا : دعا كى قبوليت كا پيش خيمہ ١٥ ;دعا كے آداب ٤

ذكر : اديان ميں ذكر ٩;ذكر خدا ، ١١ ، ١٢ ، ١٣ ، ١٤ ، ١٥ ذكر كا وقت ١٤;ذكركے آداب ١٥

روايت :١٦ ،١٧

روزہ : اديان ميں روزہ ٩;سكوت كا روزہ ٩،١٥

شكر : شكر نعمت ١٣

شناخت حسّى شناخت٧

معجزہ : معجزہ كى اہميت ١٠

مناجات : ٥

وَإِذْ قَالَتِ الْمَلاَئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَآءِ الْعَالَمِينَ (٤٢)

او راس وقت كو يا د كرو جب ملائكہ نے مريم كو آواز دى كہ خدا نے تمھيں چن ليا ہے او رپاكيزہ بنا ديا ہے او رعالمين كى عورتوں ميں منتخب قرار ديديا ہے \_

١\_ خدا وند عالم كى طرف سے حضرت مريم (ع) كے انتخاب اور برگزيدہ ہونے پر فرشتوں كا آپ (ع) كو

بشارت دينا \_و اذ قالت الملائكة يا مريم ان الله اصطفاك

٢\_ فرشتوں كا انبياء (ع) كے علاوہ دوسرے لوگوں سے گفتگو كرنے كا امكان \_ و اذ قالت الملائكة يا مريم

٣\_ حضرت مريم(ع) كا خدا وند متعال كے نزديك بلند مقام و مرتبہ \_ و اذ قالت الملائكة يا مريم انّ الله اصطفاك

حضرت مريم(ع) پر فرشتوں كا نزول اورحضرت مريم(ع) كا برگزيدہ ہونا حضرت مريم(ع) كے خدا وند عالم كے نزديك بلند مرتبہ ہونے پر دلالت كرتاہے\_

٤\_ حضرت مريم (ع) كو خدا وند متعال كا فرشتوں كے ذريعے پيغام\_ و اذ قالت الملائكة يا مريم ان الله اصطفاك

٥\_ حضرت مريم (ع) كا خدا تعالى كى طرف سے چن ليا جانا اور پاكيزہ كيا جانا \_ يا مريم ان الله اصطفاك و طهرك

٦\_ حضرت مريم (ع) كى پاكيزگى اور برگزيدہ ہونا حضرت عمران(ع) كے خاندان كے برگزيدہ ہونے كا پيش خيمہ بنا \_

يا مريم ان الله اصطفاك يہ '' اذ قا لت ... '' آيت ٣٥ كے '' اذ قالت ...'' پر عطف ہے اور ''اصطفى ... آل عمران'' كے ليئے ظرف ہے يعنى اس وقت حضرت عمران (ع) كے خاندان كو چن ليا گيا جب حضرت مريم (ع) كو خدا وند متعال نے پاكيزہ كيا اور برگزيدہ كرليا \_

٧\_ مريم مقام عصمت ( گناہ سے پاك مقام ) پر فائز تھيں \_ ان الله اصطفاك و طهرك '' طہرك ''كا متعلق محذوف ہے اور متعلق كا حذف عموم پر دلالت كرتاہے يعنى ہر قسم كى پليدى سے پاك كرنا اور ہر گناہ پليدى ہے پس حضرت مريم (ع) ہر قسم كے گناہ سے پاك اور مبرّا ہيں \_

٨\_ خدا وند عالم كى حضرت مريم (ع) پر خاص عنايت\_ يا مريم ان الله اصطفاك

٩\_ حضرت مريم (ع) كا پاك ہوناان كے خالص ہونے كے سائے ميں \_ ان الله اصطفاك و طهرك و اصطفاك على نساء العالمين اس لحاظ سے كہ جملہ ''و طہرك ...'' ''اصطفاك ''كے بعد آياہے معلوم ہوتاہے

كہ حضرت مريم(ع) كا خالص كيا جانا ان كے پاك كيئے جانے ميں دخيل تھا، يہ بات قابل ذكر ہے كہ ''اصطفاء ''كا معنى پليديوں سے پاك كرناہے جن ميں دوسرے لوگ مبتلا ہوتے ہيں ( مفردات راغب)\_

١٠\_ حضرت مريم (ع) خدا تعالى كى برگزيدہ اور عالمين كى عورتوں كى سردار ہيں \_ يا مريم انّ الله ... واصطفاك على نساء العالمين ''اصطفاء ''جب'' علي'' كے ساتھ متعدى ہو تو مقدم ہونے اور برتر و افضل ہونے كے معنى ميں آتاہے او ر اگر بطور مطلق ذكر ہو تو انتخاب كے معنى ميں آتاہے لہذا''ان اللہ اصطفاك''ميں ''اصطفائ'' كے معنى حضرت مريم (ع) كے انتخاب كے ہونگے اور ''واصطفاك على نساء العالمين'' ميں ''اصطفاء ''كے معنى حضرت مريم(ع) كے دوسروں پر مقدم و برتر ہونے كے ہونگے\_

١١\_ مريم كا خلوص، پاكيزگى اور برگزيدگى ان كے دنيا كى عورتوں پر برتر ہونے كا سبب بنا\_

ان الله اصطفاك و طهرك و اصطفاك على نساء العالمين معلوم ہوتا ہے كہ''اصطفاك و طہرك'' كا ''اصطفاك على نساء العالمين ''پر مقدم ہونا دلالت كرتاہے كہ حضرت مريم(ع) كى برگزيدگى اور طہارت ان كے برتر و بالاتر ہونے ميں دخالت ركھتے ہيں \_

١٢\_ حضرت مريم (ع) دنيا كى تمام عورتوں كے ليئے نمونہ ہيں \_ واصطفاك و طهرك و اصطفاك على نساء العالمين

١٣\_ برائي سے پاكيزگى خدا تعالى كے برگزيدہ بندوں كے يہاں قدر و قيمت ركھتى ہے\_ طهرك و اصطفاك

١٤\_ عورت كے مقام كو جانچنے كا معيار اسكى طہارت وپاكدامنى ہے\_ طهرك و اصطفاك

١٥\_ حضرت مريم (ع) انبيائے الہى كى نسل سے خدا وند عالم كى برگزيدہ ہستي\_

يا مريم ان الله اصطفاك امام باقر (ع) مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں ... اصطفاك من ذرية الانبياء (١)

١٦\_ حضرت عيسي (ع) كو بغير باپ كے پيدا كرنے كے ليئے دنيا كى خواتين ميں سے حضرت مريم (ع) كو منتخب كيا گيا \_

واصطفاك على نساء العالمين

امام باقر (ع) مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں : ...اصطفاك لولادة عيسى من غير فحل(١) يعنى حضرت عيسي (ع) كو بغير باپ كے پيدا كرنے كيلئے تيرا (مريم) انتخاب كيا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) مجمع البيان ج٢ ص ٧٤٦ ، نورالثقلين ج١ ص ٣٣٦ حديث ١٣٠\_

١٧\_ حضرت مريم (ع) كے آباء و اجداد كا زنا سے پاكدامن ہونا \_ طهرك و اصطفاك على نساء العالمين

امام محمد باقر (ع) مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں ...: و طہّرہا ان يكون فى ولادتہا من آبائہا و امہاتہا سفاح ... كہ خدا تعالى نے مريم(ع) كو پاك كرديا اس چيز سے كہ ان كى ولادت ميں ان كى ماؤوں اور آباء ميں سے كوئي بھى زنا كار ہو ... (٢)

١٨\_ حضرت مريم (ع) اپنے زمانے كى عورتوں ميں سے برگزيدہ اور برتر تھيں \_

واصطفاك على نساء العالمين امام صادق (ع) فرماتے ہيں كہ فرشتوں نے حضرت فاطمہ زہراء (ع) سے كہا ان مريم كانت سيدة نساء عالمها ... مريم (ع) اپنے زمانے كى عورتوں كى سردار تھيں ... (٣)

آل عمران : ٦

اقدار : اقدار كے معيار ١٣ ، ١٤

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى نسل ١٥

برگزيدہ انسان ١ ، ٥ ، ٦ ، ١٠ ، ١٥ ، ١٦ ، ١٨ برگزيدہ انسانوں كى پاكى ١٣

پاكيزہ لوگ : ٥ ، ٦ ، ٧ ، ٩

پاكى : پاكى كى قدر و قيمت ١٣ ، ١٤;پاكى كے اثرات ١١

پاكيزگى : پاكيزگى كے عوامل ٦

تربيت : تربيت كا نمونہ ١٢

حضرت عيسي (ع) : ١٦

حضرت مريم (ع) ١ ، ٤

حضرت مريم (ع) كا برگزيدہ ہونا ١، ٥ ، ٦ ، ١٠ ، ١١ ، ١٥ ، ١٦ ، ١٨ ; حضرت مريم (ع) كا مرتبہ ٣ ، ٥ ، ٦ ، ٧

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) مجمع البيان ج٢ ص ٧٤٦ ، نورالثقلين ج١ ص ٣٣٦ حديث ١٣٠\_

٢) تفسير عياشى ج٢ ص ١٧٣حديث ٤٧، نورالثقلين ج١ ص ٣٣٦ حديث ١٢٧، بحارالانوار ج١٤ ص ١٩٢ حديث ٢\_

٣) علل الشرائع ص ١٨٢ حديث ١ باب ١٤٦ ص ٣٣٧ ، حديث ١٣١،نورالثقلين ج١ ص ٣٣٦ حديث ١٢٩\_

،٨ ، ٩ ، ١١ ، ١٢ ، ١٥ ، ١٧ ، ١٨ ; حضرت مريم (ع) كو بشارت ١ ;حضرت مريم (ع) كى پاكى ٥ ، ٩; حضرت مريم (ع) كى عصمت ٧ ;حضرت مريم (ع) كے آباء و اجداد ١٧

خدا تعالى : خدا تعالى كا لطف ٨

خلوص : خلوص كے اثرات ٩ ، ١١

روايت : ١٥ ، ١٦ ، ١٧ ، ١٨

عورت : عورت كا مقام ١٤ ،عورت كى پاكدامنى ١٤

عورتيں ١٠ ، ١١ ، ١٢ ، ١٥ ، ١٦ ، ١٨ فرشتے ١ ، ٤ فرشتوں كا كلام كرنا ٢

قدر قيمت كا اندازہ لگانا: قدر و قيمت كا اندازہ لگانے كا معيار ١٤

مخلصين : مخلصين كا مقام و مرتبہ ١١

مقربين : ٣

يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ (٤٣)

اے مريم تم اپنے پروردگا ركى اطاعت كرو ، سجدہ كرو ، او رركوع كرنے والوں كے ساتھ ركوع كرو\_

١\_ حضرت مريم (ع) كو اپنے پروردگار كے سامنے خضوع كے ساتھ اطاعت كرنے اور سجدہ و ركوع كرنے ( نماز پڑھنے) كا حكم \_ يا مريم اقنتى لربك و اسجدى واركعي

٢\_ فرشتوں كى حضرت مريم (ع) كے ساتھ گفتگو اور انہيں خضوع كے ساتھ خدا تعالى كى اطاعت كرنے كا حكم دينا \_

و اذ قالت الملائكة ... يا مريم اقنتى لربك و اسجدي ظاہر اً يہ جملہ ''يا مريم اقنتي'' فرشتوں كا حضرت مريم(ع) كے ساتھ كلام ہے\_

٣\_ خدا تعالى كى نعمتيں اور فضل و كرم، ذمہ دارى لاتے ہيں \_ ان الله اصطفاك و طهرك ... يا مريم اقنتى لربك كيونكہ جب خدا وند متعال نے حضرت مريم (ع) كو چن ليا اور انہيں پاكيزہ كرديا ... تو انہيں اطاعت اور خضوع كا حكم ديا \_

٤\_ خدا وند عالم كى ربوبيت كا تقاضا يہ ہے كہ اسكے سامنے خضوع كيا جائے \_ اقنتى لربك

٥\_ خدا وند متعال كے سامنے خضوع اسكے ربوبى فيض كو پانے كا پيش خيمہ ہے\_ اقنتى لربك

٦\_ خدا تعالى كى نعمتوں سے مالامال ہونے كا لازمہ يہ ہے كہ انكسارى كے ساتھ اس كى اطاعت كى جائے\_

ان الله اصطفاك ... يا مريم اقنتي

٧\_ انكسارى كے ساتھ اطاعت كرنے اور نفس كے ناخالص چيزوں سے پاك ہونے كے درميان رابطہ\_\*

اصطفاك ... يا مريم اقتني خدا وند متعال نے تين نعمتيں حضرت مريم(ع) كو عطا كيں ، انتخاب كرنا ( اصطفاك ) پاكيزہ كرنا (طھرك) اور برترى و فضيلت (اصطفاك على نساء العالمين )ان تين نعمتوں كے مقابلے ميں خدا تعالى نے حضرت مريم (ع) سے تين ذمہ دارياں طلب كيں قنوت، سجود اور ركوع ، ايسا معلوم ہوتا ہے كہ مذكورہ بالا تينوں نعمتيں ترتيب وار ان ميں سے ہر ايك ، ايك ذمہ دارى كو طلب كرتى ہے \_

٨\_ سجدہ كا آلودگيوں سے پاكيزگى كے ساتھ رابطہ\_\* و طهرك و ... واسجدي

٩\_ خداوند عالم كى طرف سے انسان كے برتر ہونے كے ساتھ ركوع كا رابطہ\_ \* واصطفاك على نساء العالمين ... واركعى مع الراكعين

١٠\_ سابقہ اديان ميں سجود اور ركوع ( نماز )موجود تھے\_ واسجدى و اركعي

١١\_ ركوع اور سجود نماز كے اہم اجزاء ميں سے ہيں \* واسجدى و اركعي

يہ اس صورت ميں ہے كہ ركوع اور سجود سے مراد نماز ہو اور نماز كو ركوع اور سجود كہنا ان دونوں اجزاء كى اہميت كى دليل ہے\_

١٢\_ حضرت مريم (ع) كو دوسرے نمازيوں كے ساتھ نماز پڑھنے ( نماز با جماعت)كا حكم \*

واركعى مع الراكعين يہ اس صورت ميں ہے كہ ركوع سے مراد نماز ہو يعنى مجازاً كل كو جزء كا نام ديا گياہے\_

١٣\_ اكٹھے ادا كى جانے والى عبادت (نماز با جماعت) ميں عورتوں كى شركت مطلوب ہے\_ واركعى مع الراكعين

١٤\_ سابقہ شريعتوں ميں نماز باجماعت اوراجتماعى طور پر كى جانے والى عبادت موجود تھي\_ واركعى مع الراكعين

١٥\_ مل كر عبادت كرنا قدر و قيمت ركھتاہے اور انسان كے رشد و تكامل اور عظمت ميں مؤثر ہے\_

واركعى مع الراكعين ايسا معلوم ہوتا ہے كہ حضرت مريم(ع) كو سب كے ساتھ عبادت كرنے (نماز با جماعت ) كا حكم آيت ٣٧ ، ميں '' و انبتہا نباتاً حسنا ''كے قرينہ سے حضرت مريم (ع) كے رشد وتكامل كے لئے تھا\_

١٦\_ خدا تعالى كى برگزيدہ ہستيوں كو معاشرتى مسائل ميں شركت كرنى چاہيئے \_ ان الله اصطفاك ... واركعى مع الراكعين

١٧\_ خداوند متعال كا لوگوں كو اجتماعى عبادت كے ذريعے اتحاد و ہم آہنگى كا حكم دينا \* واركعى مع الراكعين

اجتماعى عبادت كا حكم اتحاد و ہم اہنگى كى مطلوبيت پر دلالت كرتاہے\_

١٨\_ نماز با جماعت ميں ركوع كى اہميت و كردار \_ واركعى مع الراكعين كيونكہ نماز كو ركوع كہا گيا ہے اس سے ركوع كى خاص اہميت كا پتہ چلتاہے\_

١٩\_ اس زمانے ميں حضرت مريم (ع) كے علاوہ بھى خدا تعالى كى عبادت كرنے والے اور نماز پڑھنے والے موجود تھے\_ واركعى مع الراكعين

٢٠\_ عورت كے ليئے مردوں كے ہمراہ نماز باجماعت ميں حاضر ہونا جائز ہے\_ واركعى مع الراكعين چونكہ مذكورہ بالا آيت ميں حضرت مريم (ع) كو ركوع كرنے والى عورتوں كے ساتھ ركوع كرنے كا حكم نہيں ہوا بلكہ فرمايا گيا ہے ركوع كرو ركوع كرنے والوں كے ساتھ ( عورتيں ہوں يا مرد)

٢١\_ سابقہ شريعتوں ميں عورتوں اور مردوں كا عبادت كے ليئے اجتماع جائز تھا\_ واركعى مع الراكعين

اتحاد : اتحاد كى اہميت ١٦ ، ١٧

اديان : ١٠ ، ١٤ ، ٢١

اطاعت : اطاعت كے اثرات ٧ ; اطاعت كے عوامل ٦

اقدار ١٥

انتخاب: انتخاب كے عوامل ٩

انسان : انسان كى ذمہ دارى ٣

بركت : بركت كے نزول كا پيش خيمہ ٥

برگزيدہ افراد : برگزيدہ افراد كى ذمہ دارى ١٦

پاكى : پاكى كا پيش خيمہ ٨

ترقى و تكامل : ترقى و تكامل كا پيش خيمہ١٥

حضرت مريم (ع) :٢، ١٩ حضرت مريم (ع) كا خضوع ، ١ ، ٢ ; حضرت مريم (ع) كا ركوع ١ ; حضرت مر يم (ع) كا سجدہ ١ ; حضرت مريم (ع) كى ذمہ دارى ١;حضرت مريم (ع) كى نماز ، ١ ، ١٢

خدا تعالى: خدا تعالى كا فضل ٣;خدا تعالى كا فيض ٥ ; خدا تعالى كى ربوبيت ٤ ;خدا تعالى كى نعمتيں ٣ ، ٦;خدا تعالى كے اوامر ١ ، ١٧

خشوع و خضوع : خشوع و خضوع كے اثرات ٥،٧; خشوع وخضوع كے عوامل ٤،٦

خودسازى : خودسازى كے عوامل٧

ركوع : ركوع اديان ميں ١٠;ركوع كے اثرات ٩

سجدہ :سجدہ اديان ميں سجدہ ١٠ ;سجدہ كے اثرات ٨

عبادت : اجتماعى عبادت ١٣ ، ١٤ ، ١٥ ، ١٧ ، ٢٠ ، ٢١;اديان ميں عبادت ١٤ ، ١٩

عورتيں ١٢ : عورتوں كى نماز باجماعت ١٣ ، ٢٠ ، ٢١

فرشتے : فرشتوں كا گفتگو كرنا ٢

نماز : احكام نماز ٢٠ ;اديان ميں نماز ١٠ ، ٢١;اركان نماز ١١ ;نماز با جماعت ١٢ ، ١٤ ، ١٨ نمازميں ركوع ١١ ، ١٨ ; نماز ميں سجدہ ١١ نمازى ١٩

ذَلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيكَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلاَمَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ (٤٤)

پيغمبر يہ غيب كى خبريں ہيں جن كى وحى ہم آپ كى طرف كر رہے ہيں او رآپ توان كے پاس نہيں تھے جب وہ قرعہ ڈال رہے تھے كہ مريم كى كفالت كون كرے گا او رآپ ان كے پاس نہيں تھے جب وہ اس موضوع پر جھگڑا كر رہے تھے \_

١\_ حضرت مريم (ع) اور حضرت زكريا (ع) كى سرگذشت سے مربوط حقائق پہلى مرتبہ پيغمبر اكرم (ص) كو بتلائے گئے \_

ذلك من انباء الغيب نوحيه اليك اگر مذكورہ حقائق دوسرى آسمانى كتابوں ميں آئے ہوتے تو انہيں غيب نہ كہا جاتا\_

٢\_ وحي، پيغمبر(ص) اسلام كے ليئے غيبى خبريں اور گذشتہ انسانوں كى تاريخ جاننے كا ذريعہ ہے \_

ذلك من انباء الغيب نوحيه اليك

٣\_ غيب كى خبريں بيان كرنا قرآن كريم كے معجزہ ہونے كا ايك جلوہ \_ ذلك من انباء الغيب نوحيه اليك

٤\_ وحي، ايسے تاريخى حقائق كو بيان كرتى ہے جو انسان پر پوشيدہ ہوں \_ ذلك من انباء الغيب نوحيه اليك

٥\_ حضرت زكريا (ع) اورحضرت مريم (ع) كى تاريخ كے كچھ حقائق كا اہل كتاب كيلئے ناشناختہ ہونا\_

ذلك من انباء الغيب يہ آيات نجران كے وفد كے بارے ميں نازل ہوئيں ہيں پس يہ اہل كتاب پرطعن و طنز ہے جو انبياء (ع) كى سرگذشت بالخصوص حضرت مسيح (ع) اورحضرت مريم(ع) كے بارے ميں مطلع ہونے كا اظہار كرتے تھے\_

٦\_ پيغمبر اكرم(ص) كى حضرت زكريا (ع) اور حضرت مريم (ع) كى تاريخ كے خفيہ گوشوں سے آگاہى آپ (ص) كے وحى كے ساتھ ارتباط كے دعوي كى سچائي پر گواہ ہے\_ ذلك من انباء الغيب ... و ما كنت لديهم اذ يلقون اقلامهم ايّهم يكفل مريم

٧\_ كنيسہ كے سركردہ افرا د كا حضرت مريم (ع) كى سرپرستى پر جھگڑا اور سرپرست كى تعيين كے ليئے ان كا قرعہ پر عمل كرنا \_ اذ يلقون اقلامهم ايّهم يكفل مريم ... اذ يختصمون

٨\_ كنيسہ كے سركردہ افراد كے حضرت مريم (ع) كى سرپرستى پر جھگڑے كى عجيب سرگذشت اور ان كا قرعہ كو وسيلہ بنانا\_\* و ما كنت لديهم اذ يلقون اقلامهم ايّهم يكفل مريم و ما كنت لديهم اذ يختصمون ايسا لگتا ہے كہ ''و ما كنت لديہم'' كا تكرار جھگڑے كى عجب سرگذشت كى طرف اشارہ ہے\_

٩\_ حضرت مريم(ع) كى عظيم معنوى شخصيت موجب بنى كہ كنيسہ كے سركردہ افراد آپ (ص) كى سرپرستى كے ليئے رقابت كريں \_\* و ما كنت لديهم اذيلقون اقلامهم ايّهم يكفل مريم ... اذ يختصمون

ظاہر يہ ہے كہ افراد ميں جھگڑا حضرت مريم(ع) كى سرپرستى حاصل كرنے كى خاطر تھا نہ جان چھڑانے كى خاطر \_

١٠\_ حضرت مريم (ع) كى معنوى شخصيت ان كے اپنے زمانے ميں زبان زد عام تھي\*

ايهم يكفل مريم ... اذ يختصمون كيونكہ كنيسہ كے سركردہ افراد ميں سے ہر ايك حضرت مريم (ع) كى سرپرستى كا خواہاں تھا اور اسى پر ايك دوسرے سے جھگڑا كرتے تھے اس سے معلوم ہوتاہے كہ حضر ت مريم (ع) كى عظيم شخصيت سب پر واضح اور آشكار تھي\_

١١\_ اختلاف دو ر كرنے كے ليئے قرعہ سے استفادہ كرنا جائز ہے\_

اذ يلقون اقلامهم ايهم يكفل مريم

١٢\_ حضرت مريم (ع) كا سرپرست معيّن كرنے كے ليئے چھ افراد كے درميان قرعہ كشى \_

و ما كنت لديهم اذ يلقون اقلامهم ايهم يكفل مريم امام محمد باقر (ع) فرماتے ہيں : اول من سوهم عليه مريم بنت عمران وهو قول الله عزوجل ''و ماكنت لديهم اذ يلقون اقلامهم ايهم يكفل مريم ''والسهام ستة\_ سب سے پہلا شخص جس كے لئے قرعہ ڈالا گيا مريم بنت عمران تھيں جيسا كہ خدا تعالى نے فرمايا '' و ما كنت لديہم اذ يلقون اقلامہم ايہم يكفل مريم ''اور قرعہ ميں حصہ لينے والے چھ افراد تھے(١)

١٣\_ جب حضرت مريم (ع) كے والد كى وفات ہوئي تو اس وقت ان كى سرپرستى كے سلسلہ ميں قرعہ كشى كى گئي \_

اذ يلقون اقلامهم ايّهم يكفل مريم امام محمد باقر (ع) فرماتے ہيں ...''اذ يلقون اقلامهم ايهم يكفل مريم''حين ايتمت من ابيها (٢) قرعہ اس وقت ڈالا گيا جب حضرت مريم كے والد فوت ہوگئے اور آپ يتيم ہوگئيں \_

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) (ص) اور جناب زكريا (ع) ٦ ;آنحضرت(ص) اور جناب مريم(ع) ٦ ;آنحضرت(ص) كا علم ٦ ;آنحضرت(ص) كو وحى ٢ ، ٦; آنحضرت(ص) كى سچائي ٦

انبياء (ع) : تاريخ انبياء (ع) ١ ، ٥ ، ٦

اہل كتاب : ٥

تاريخ : ٢ تاريخ كے منابع ٤

حضرت زكريا (ع) : ٦ حضرت زكريا(ع) اور اہل كتاب ٥;حضرت زكريا (ع) كا قصہ ١ ، ٥

حضرت مريم (ع) : حضرت مريم (ع) كا قصّہ ١ ; حضرت مريم (ع) كا مقام و مرتبہ ٩ ، ١٠ ;حضرت مريم (ع) كى سرپرستى ٧ ، ٨ ، ٩ ، ١٢ ، ١٣

روايت : ١٢ ، ١٣

شناخت : شناخت كے ذرائع ٢ ،٤

عالم غيب : ٢ عورتيں ٧ ، ٨ ، ٩ ، ١٠ ، ١٢ ، ١٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) من لا يحضرہ الفقيہ ج٣ ص ٥١حديث ١ باب ٣٨، خصال صدوق ص ١٥٦ حديث ١٩٨ باب الثلاثة\_

٢) تفسير عياشى ج١ص١٧٣حديث ٤٧، بحار الانوار ج١٤ ص ١٩٢ حديث٢\_

قرآن كريم : قرآن كريم كا اعجاز ٣ ; قرآن كريم كى پيشگوئياں ٣; قرآن كريم كے قصّے ١ ، ٧ ، ٨

قرعہ : قرعہ كا جواز ١١ ;قرعہ كے احكام ١١ ; قرعہ كے موارد ٧، ٨ ، ١٢ ، ١٣

وحى : وحى كا كردار ٤

إِذْ قَالَتِ الْمَلَآئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ (٤٥)

او راس وقت كو ياد كرو جب ملائكہ نے كہا كہ اے مريم خدا تم كو اپنے كلمہ مسيح عيسى بن مريم كى بشارت دے رہاہے جو دنيا او رآخرت ميں صاحب وجاہت او رمقربين بارگاہ الہى ميں سے ہے \_

١\_ فرشتوں كى حضرت مريم (ع) كے ساتھ گفتگو اور انہيں حضرت عيسي(ع) كى بشارت دينا \_

اذ قالت الملائكة يا مريم انّ الله يبشرك بكلمة منه اسمه المسيح عيسى ابن مريم

٢\_ فرشتے، خدا وند عالم كا پيغام لانے والے\_

اذ قالت الملائكة يا مريم ان الله يبشرك بكلمة

٣\_ حضرت مريم (ع) كو حضرت عيسي (ع) كى پيدائش كي خداوند عالم كى طرف سے فرشتوں كے ذريعے بشارت\_

اذ قالت الملائكة يا مريم انّ الله يبشرك بكلمة ... عيسى ابن مريم

٤\_ حضرت عيسي (ع) كے حضرت مريم (ع) كو عطا كيئے جانے كى بشارت كى اہميت اور عظمت \_

اذ قالت الملائكة يا مريم ان الله يبشرك

كيونكہ اس بشارت كے لانے والے كئي فرشتے تھے نہ ايك فرشتہ اس سے بشارت كى اہميت اور عظمت كا پتہ چلتاہے\_

٥\_ حضرت عيسي (ع) خدا وند عالم كى طرف سے عظيم كلمہ تھے\_ انّ الله يبشرك بكلمة منه اسمه المسيح عيسى ابن مريم

'' كلمة''كا نكرہ ہونا اسكى عظمت پر دلالت كرتاہے گويا وہ ايسا كلمہ ہيں كہ عظمت كے لحاظ سے ناشناختہ ہيں \_

٦\_ حضرت مريم (ع) كے بيٹے كانام مسيح اور عيسى خدا تعالى كى طرف سے ركھا جانا \_ اسمه المسيح عيسى ابن مريم

٧\_ حضرت مريم (ع) ،حضرت عيسي (ع) كے ليئے قابل قدر اور قابل فخر ماں تھيں \_\* عيسى ابن مريم

٨\_ مسيح، حضرت عيسي(ع) كے القابات ميں سے ہے\_ اسمه المسيح عيسى ابن مريم

كيونكہ ايك شخص كے دو نام نہيں ركھے جاتے لہذا ان دو ميں سے ايك لقب ہوگا اور چونكہ عموماً اصلى نام كى صفت'' ابن ''كےساتھ لائي جاتى ہے لہذا آپ (ع) كا نام عيسي اور لقب مسيح ہوگا\_

٩\_ دنيا اور آخرت ميں حضرت عيسي(ع) كا صاحب عزت و شرف ہونا \_ اسمه المسيح عيسى ابن مريم وجيها فى الدنيا و الآخرة

١٠\_ دنيا اور آخرت ميں عزت داراور صاحب مرتبہ ہونا انسان كے ليئے ايك قدر و منزلت ہے\_ وجيهاً فى الدنيا و الآخرة

١١\_ دنياوى اور اخروى عزت كا حاصل كرنا ايك دوسرے سے منافات نہيں ركھتا\_ و جيها فى الدنيا و الآخرة

١٢\_ حضرت عيسي(ع) حضرت مريم(ع) كے بيٹے تھے نہ خدا كے\_ عيسى ابن مريم

خدا تعالى كا تاكيد كے ساتھ عيسي(ع) كو مريم(ع) كا بيٹا كہنا ان لوگوں كے تصور كے ردّ ميں ہے جوحضرت عيسي (ع) كو خداوند عالم كا بيٹا سمجھتے ہيں \_

١٣\_ حضرت عيسي (ع) ، بارگاہ الہى كے مقرّ بين ميں سے تھے\_ عيسى ابن مريم ... و من المقربين

١٤\_ خدا وند متعال كے نزديك حضرت عيسي(ع) كى عظمت\_ يبشرك بكلمة منه ... وجيها ... و من المقربين

١٥\_ خداوند متعال نے مريم(ع) كو مطلّع كرديا كہ ان كے ہاں باپ كے بغير بيٹا ہوگا\_ انّ الله يبشرك بكلمة منه ... عيسى ابن مريم كيونكہ عموماً بيٹے كو باپ كے نام كے ساتھ منسوب كرتے ہيں خدا وند عالم نے عيسي (ع) كو ماں كے نام كے ساتھ منسوب ( عيسى ابن مريم) كركے يہ سمجھا ديا كہ اس كا بيٹا باپ كے بغير پيدا ہوگا\_

آبرو : آبرو كى اہميت ١٠ ، ١١ اقدار ٥

حضرت عيسي (ع) : ٧ حضرت عيسي (ع) كا بشر ہونا ١٢ ; حضرت عيسي (ع) كا مقام و مرتبہ ٤ ، ٥ ، ٩ ، ١٣ ، ١٤ ;حضرت عيسي (ع) كا لقب ٨; حضرت عيسي (ع) كا نام ركھنا ٦;حضرت عيسي (ع) كى پيدائش ١ ، ٣ ، ١٥

حضرت مريم (ع) ١ ، ٣ ، ١٢ ، ١٥ حضرت مريم (ع) كا مقام و مرتبہ ٧ ;حضرت مريم (ع) كو بشارت ١ ،٣ ، ٤

خدا تعالى : خدا تعالى كى بشارت ٣; خدا تعالى كے كلمات ٥

عورتيں : ١٥

فرشتے : فرشتوں كا كلام كرنا ١ ،فرشتوں كى ذمہ دارى ٢

مقربين ١٣ ، ١٤

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلاً وَمِنَ الصَّالِحِينَ (٤٦)

وہ لوگوں سے گہوارے ميں بھى بات كرے گا اوربھر پور جوانى كے بعد بھى اور صالحين ميں سے ہو گا \_

١\_ حضرت عيسي (ع) گہوارے ميں ايسے ہى لوگوں سے گفتگو كرتے تھے جيسے بڑے ہوكر كرتے تھے\_

ويكلم الناس فى المهد و كهلا و من الصالحين

٢\_ خدا تعالى كى حضرت مريم (ع) كو يہ بشارت كہ عيسي (ع) ادھيڑ عمرى تك زندہ رہيں گے \_

يبشرك ... و يكلم الناس ... و كهلا '' كھل''كے معنى ادھيڑ عمرى كے ہيں ( مجمع البيان)

٣\_ لوگوں كو تبليغ و ہدايت كرنا حضرت مسيح (ع) كى سارى عمر كى رسالت \_ و يكلم الناس فى المهد و كهلا

كيونكہ بڑا ہوكر صرف گفتگو كرنا توحضرت مسيح (ع) كے ليئے كوئي خاص فضيلت نہيں لہذا ضرورى ہے كہ خاص قسم كى گفتگو كرنا مراد ہو جو كہ نبوت كى مناسبت سے لوگوں كو تبليغ و ہدايت كرنا ہے\_

٤\_ حضرت عيسي (ع) ممتاز اور استثنائي انسان تھے\_ و يكلم الناس فى المهد و كهلا

حضرت عيسي (ع) كا گہوارے ميں گفتگو كرنا ان كے ممتاز اور استثنائي ہونے كى علامت ہے\_

٥\_ حضرت عيسي (ع) صالحين كى نسل سے صالح انسان تھے\_ اسمه المسيح عيسى ابن مريم ... و من الصالحين

٦\_ حضرت عيسي (ع) كى اہليت و صلاحيت كى خداوند عالم كى طرف سے حضرت مريم (ع) كو خوش خبرى \_

يبشرك بكلمة منه ... و من الصالحين

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى ذمہ دارى ٣

حضرت عيسي (ع) : حضرت عيسي (ع) كا مقام و مرتبہ ٤ ، ٥ ، ٦ ;حضرت عيسي (ع) كا واقعہ ٢ ; حضرت عيسي (ع) كى ذمہ دارى ٣; حضرت عيسي (ع) كے معجزے ١

حضرت مريم (ع) : حضرت مريم (ع) كو بشارت ٢ ، ٦

خدا تعالى : خدا تعالى كى بشارت ٢ ، ٦

صالحين : ٥

عورتيں : ٢

قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَلِكِ اللّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ (٤٧)

مريم نے كہا كہ ميرے يہاں فرزند كس طرح ہو گا جب كہ مجھ كو كسى بشر نے چھوا بھى نہيں ہے \_ ارشاد ہوا كہ اسى طرح خدا جو چاہتا ہے پيدا كرتا ہے جب وہ كسى كام كا فيصلہ كر ليتا ہے توكہتا ہے كہ ہو جا او روہ چيز ہو جاتى ہے \_

١\_ حضرت مريم (ع) كا عيسي (ع) كى بشارت پر حيرت و تعجب كا اظہار كرنا كيونكہ كسى مرد كا آپ سے رابطہ نہ تھا \_

قال ربّ انّى يكون لى ولد و لم يمسسنى بشر

٢\_ حضرت مريم(ع) كا خدا وند عالم سے يہ پوچھنا كہ كس طرح انہيں مسيح (ع) عطا كيا جائے گا \_

قالت ربّ انّى يكون لى ولد لفظ '' انّي''ميں حيرانگى كے علاوہ كيفيت كے معنى بھى پائے جاتے ہيں \_

٣\_ حضرت عيسي (ع) كى خلقت خارق العادہ تھي انّى يكون لى ولد و لم يمسسنى بشر

٤\_ خداوند عالم كے برگزيدہ افراد كو دنياوى معاملات ميں خدا تعالى كے ارادہ كے وقوع پذير ہونے كے سلسلہ ميں طبعى علل و اسباب كى دخالت كى توقع ہوتى ہے\_ يا مريم انّ الله اصطفاك ... قالت ربّ انّى يكون لي

يہ مسلم ہے كہ حضرت مريم(ع) خارق العادہ امور كى منكر نہيں تھيں اور خدا تعالى كو ہر كام كے انجام پر قادر سمجھتى تھيں اسى لئے جيسا كہ سابقہ آيات ميں بيان ہوچكا ہے انہوں نے حضرت زكريا(ع) سے كہا '' هو من عند الله '' لہذا جملہ ''انّي ...'' بتلاتاہے كہ حضرت مريم(ع) اور سب اوليائے الہى سمجھتے ہيں كہ كائنات كے معاملات ميں خداوند عالم كے ارادہ كے پورا ہونے ميں

اصل يہ ہے كہ وہ طبعى اسباب و عوامل كے ذريعہ سے ہو ں نہ كہ وہ ہميشہ معجزہ كے منتظر رہتے تھے\_

٥\_ حضرت مريم (ع) كو خداوندمتعال كے حضوراور تقرب كا احساس\_ قالت الملائكة ... قالت ربّ

كيونكہكہ حضرت مريم(ع) نے فرشتوں كى بشارت كے جواب ميں يہ نہيں كہا كہ ميرى طرف سے خدا تعالى كو كہہ دو بلكہ خود خدا وند عالم سے كلام كيا (ربّ انّى ... ) اس سے معلوم ہوتاہے كہ حضرت مريم(ع) اپنے آپ كو خداوند متعال كے حضور ميں سمجھتى تھيں \_

٦\_ خدا وند متعال كى برگزيدہ ہستيوں كا بلند مقام و مرتبہ اور خداوند عالم كے افعال كے بارے ميں ان كے سوال و حيرانگى ميں كوئي منافات نہيں \_ يا مريم ان الله اصطفاك ... قالت ربّ انّى يكون لى ولد

٧\_ حضرت مر يم (ع) اور خداوند عالم كى گفتگو \_ قالت ربّ ... قال

٨\_ خداوند عالم كے ساتھ گفتگو كرنے ميں حضرت مريم (ع) كا ادب\_ قالت ربّ ... و لم يمسسنى بشر چونكہ مباشرت كے بجائے چھونا كى تعبير استعمال كى ہے \_

٩\_ خدا وند عالم مادى و سائل و اسباب پر بھروسہ كئے بغير اور انكى محتاجى كے بغير جو چاہے خلق كرتاہے\_

كذلك الله يخلق ما يشاء

١٠\_ كائنات كے واقعات ميں صرف طبعى عوامل علّت نہيں ہيں \_ كذلك الله يخلق ما يشاء

١١\_ خدا وند عالم كى مشيت كا كائنات ميں نافذ ہونا اس كے ارادوں كے بے چون و چرا پوراہونے كى علامت ہے\_

كذلك الله يخلق ما يشاء

١٢\_ كسى بشر كے چھوئے بغيرحضرت مريم(ع) كو عيسي(ع) عطا كرنے كا خداوند عالم كا قطعى ارادہ \_ كذلك الله يخلق ما يشاء

١٣\_ طبعى اسباب و عوامل پر خداوند عالم كى مشيت كى حكمراني\_ كذلك الله يخلق ما يشاء

١٤\_ جس چيز كے متعلق خدا كا ارادہ ہوجائے جوں ہى اسے كہے ہوجا وہ ہوجاتى ہے\_ اذا قضى امرا فانّما يقول له كن فيكون

١٥\_ قضائے الہى اور فرمان الہى كے يكے بعد

ديگرے دو مرحلوں كے بعد موجودات عالمخلقت ميں واقع ہوجاتے ہيں \_ اذا قضى امراً فانّما يقول له كن فيكون

برگزيدہ افراد : ٤ ، ٦

توحيد : توحيد افعالى ١١

حضرت عيسي (ع) ١ ، ٢ ، ١٢ : حضرت عيسي (ع) كى ولادت ٣

حضرت مريم (ع) : ١٢ حضرت مريم (ع) كا ادب ٨; حضرت مريم (ع) كا حمل ١ ; حضرت مريم (ع) كا مقام و مرتبہ ٥ ، ٧ ، ٨ ;حضرت مريم (ع) كو بشارت ١;حضرت مريم (ع) كى دعا٢

خدا تعالى : خدا تعالى كا ارادہ ٤ ، ١٢ ، ١٤; خدا تعالى كى بشارت ١ ; خدا تعالى كى حكمرانى ١٣ ;خدا تعالى كى خلقت ٩ ، ١٤ ، ١٥; خدا تعالى كى قدرت ٩ ، ١٤; خدا تعالى كى مشيت ١ ١ ، ١٣; خدا تعالى كے افعال ٦ ; خدا تعالى كے ساتھ گفتگو ٧ ، ٨

خلقت : خلقت كے مراتب ١٥ ;نظام خلقت: ١٠

سوال و جواب ٦

طبعى اسباب : ٤ ، ٩ ، ١٠ ، ١٣ قضا و قدر ١٥

گفتگو : ٨

معجزہ : ٣

مقربين : ٥

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ (٤٨)

او رخد ا اس فرزند كو كتاب و حكمت او رتوريت و انجيل كى تعليم دےگا\_

١\_ خداوند عالم حضرت عيسي (ع) كا معلّم\_ و يعلّمه الكتاب والحكمة

٢\_ شاگرد كى شخصيت كى تعميرو تشكيل ميں استاد كا كردار\_ يعلّمه الكتاب

مذكورہ بالا آيت جو كہ حضرت عيسي (ع) كا مقام و

مرتبہ بيان كرنے كے بارے ميں وارد ہوئي ہے\_ بيان كرتى ہے كہ حضرت عيسي (ع) كا معلّم واستاد خداوند عالم ہے\_

٣\_ الہى كتاب و حكمت كى تعليم و تعلّم بہت بڑى سعادت ہے\_ و يعلّمه الكتاب والحكمة

٤\_ خدا وند متعال نے حضرت عيسي (ع) كو كتاب ( الہى قوانين ) حكمت (الہى معارف)، تورات اور انجيل كى تعليم دى \_ و يعلّمه الكتاب والحكمة والتوراة والانجيل

٥\_ تورات اور انجيل ( آسمانى كتابيں ) خداوند عالم كے معارف اور قوانين پر مشتمل تھيں \* و يعلمه الكتاب والحكمة والتوراة والانجيل تورات اور انجيل كا كتاب و حكمت پر عطف فرد كا جنس پر عطف ہے\_

آسمانى كتابيں :٣ ، ٥

اقدار : ٣

انجيل : ٤ ، ٥ انجيل كے قوانين ٥;انجيل ميں حكمت ٥

تعليم و تعلّم : ٤

تورات : تورات كے قوانين ٥;تورات ميں حكمت ٥

حكمت : حكمت كى تعليم ٤

حضرت عيسي (ع) : حضرت عيسي(ع) اور تورات ٤ ; حضرت عيسي (ع) اور انجيل ٤; حضرت عيسي (ع) كى تعليم ٤ ; خدا اورحضرت عيسي(ع) ١

خدا تعالى: خدا تعالى كى حكمت ٣

شخصيت: تعمير شخصيت كے عوامل ٢

معلّم : ١ معلّم كا كردار ٢

وَرَسُولاً إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللّهِ وَأُبْرِىءُ الأكْمَهَ والأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللّهِ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٤٩)

اور اسے بنى اسرائيل كى طرف رسول بنائے گا او روہ ان سے كہے گا كہ ميں تمھارے پاس تمھارے پروردگا ركى طرف سے نشانى لے كر آيا ہوں كہ ميں تمھارے لئے مٹى سے پرندہ كى شكل بناؤں گا او راس ميں كچھ دم كردوں گا تو وہ حكم خدا سے پرندہ بن جائے گا اور ميں پيدائشى اندھے او رمبروص كا علاج كروں گا او رحكم خدا سے مردوں كو زندہ كروں گا او رتمھيں اس بات كى خبردوں گا كہ تم كيا كھاتے ہو اور كيا گھر ميں ذخيرہ كرتے ہو \_ ان سب ميں تمھارے لئے نشانياں ہيں اگر تم صاحبان ايمان ہو \_

١\_ حضرت عيسي(ع) خداوند عالم كى طرف سے بنى اسرائيل كى طرف رسول بناكر مبعوث كيئے گئے\_ و رسولا الى بنى اسرائيل

٢\_ حضرت عيسي(ع) كى رسالت كے اصلى مخاطب بني اسرائيل تھے\* و رسولا الى بنى اسرائيل

٣\_ رسول كو روشن نشانيوں ( معجزوں ) كے ساتھ بھيجنا خدا وند عالم كى ربوبيت كا جلوہ ہے\_

و رسولاً ... انّى قد جئتكم بآية من ربّكم

٤\_ انسانوں كى تربيت اور ہدايت ميں معجزہ كى تاثير و كردار\_ بآية: من ربّكم ''ربّكم'' كے معنى (تم انسانوں كى تربيت كرنےوالا) كے پيش نظر معلوم ہوتاہے كہ انبيائ(ع) كے معجزے انسانوں كى تربيت اور ہدايت كے ليئے تھے\_

٥\_ حضرت عيسي (ع) كے واضح معجزے انكى دعوت كى صداقت پر دليل تھے\_ انّى قد جئتكم بآية: من ربّكم

كيونكہ حضرت عيسي (ع) رسالت كے دعوے دار تھے پس ضرورى ہے كہ پہلے اسے ثابت كريں لہذا '' بآية من ربكم'' ميں آيت اور نشانى سے مرادحضرت عيسي (ع) كى نبوت كى نشانى ہوگا\_

٦\_ انبيائے الہى كے واضح معجزے انكى رسالت كى صداقت كى علامت تھے\_ بآية: من ربّكم

٧\_ معجزہ ، انبياء (ع) كى نبوت پر انسانوں كے اطمينان كا ذريعہ \_ قد جئتكم بآية من ربكم

٨\_ مٹى سے پرندہ بناكر اس ميں پھونكنے سے اس كا اذن الہى سے پرندہ بن جانا، حضرت عيسي(ع) كا معجزہ\_

انّى اخلق لكم من الطين كهيئة الطير فانفخ فيه

٩\_ مادى عناصر كى تشكيل كے بعد روح كا اس سے متعلق ہونا زندگى كے وقوع پذير ہونے كا كلى نظام \_\*

انّى اخلق لكم من الطين كهيئة الطير فانفخ فيه جو كچھ حضرت عيسي(ع) معجزہ كے عنوان سے انجام ديتے تھے اسے بيان كرنا زندگى كے وقوع پذير ہونے كے كلى نظام كى طرف اشارہ ہے ورنہ اگرصرف حضرت عيسي (ع) كے معجزے كو بيان كرنا مقصود ہوتا تو مدارج بيان كرنے كى ضرورت نہيں تھي\_

١٠\_ انبياء (ع) كے معجزے اذن الہى سے انجام پاتے ہيں \_ انّى اخلق ... باذن الله

١١\_ نظام حيات پر خدا تعالى كااذن حاكم ہے\_ انّى اخلق ... باذن الله

١٢\_ اذن الہى كے زير سايہ انسان كے ليئے مادى عناصر سے زندہ موجود كا بنانا ممكن ہے\_ انّى اخلق ... باذن الله

١٣\_ مادرزاد اندھوں كو آنكھيں اور برص والے مريضوں كو شفا دينا حضرت عيسي (ع) كا معجزہ\_ و ابري الاكمه والابرص

١٤\_ مردوں كو اذن الہى كے پرتو ميں زندہ كرنا حضرت عيسي (ع) كا معجزہ \_ و احيى الموتي باذن الله

١٥\_ حضرت عيسي (ع) كے زمانے ميں اندھے پن اور برص كى بيمارى كا عام ہونا \* و ابريء الاكمه والابرص

اس زمانے كى لاعلاج بيماريوں ميں سے صرف اندھے پن اور برص كے شفا دينے كو ذكر كرنا ، اس زمانے ميں ان دو بيماريوں كے عام ہونے كى حكايت كرتاہے\_

١٦\_ يہ خبر دينا كہ لوگوں نے جو كچھ كھايا ہے اور جو كچھ گھروں ميں ذخيرہ كر ركھا ہے حضرت عيسي (ع) كا ايك معجزہ\_

و انبئكم بما تأكلون و ما تدخرون فى بيوتكم

١٧\_ حضرت عيسي (ع) ولايت تكوينى ركھتے تھے\_ انّى اخلق لكم ... فانفخ فيه فيكون طيراً

١٨\_ حضرت عيسي (ع) علم غيب جانتے تھے\_ و انبئكم بما تأكلون و ما تدّخرون فى بيوتكم

١٩\_ جو لوگ حضرت عيسي (ع) پر ايمان لائے اور حقيقت كے متلاشى تھے ان كے ليئے حضرت عيسي (ع) كے معجزے كافى تھے\_ انّ فى ذلك لاية لكم ان كنتم مؤمنين

جملہ '' ان كنتم مؤمنين ''ظاہراً حقيقت كى تلاش كے معنى ميں ہے كيونكہ اگر ايمان دارہونے كے معنى ميں ہو تو آيہ كا لانا ضرورى نہيں ہے كيونكہ آيہ لانے كا ہدف تمايل و رجحان اور ايمان لانا ہے\_

٢٠\_ آيات الہى سے انسان كا استفادہ اسكى مخصوص صلاحيتوں كے ساتھ مشروط ہے\_ انّ فى ذلك لاية لكم ان كنتم مؤمنين

٢١\_ حضرت عيسي (ع) كے مخاطب ( بنى اسرائيل ) خدا تعالى پر ايمان كے دعوے دار تھے\_ ان كنتم مؤمنين

بعض مفسرّين كے نزديك ''ان كنتم مؤمنين'' كا مطلب يہ ہے كہ اگر تم خدا پر ايمان ركھتے ہو تو يہ معجزے ميرى نبوت ( عيسي (ع) كى نبوت) كى دليل ہيں \_

٢٢\_ حضرت عيسي(ع) كا بيماروں كو شفا دينے والا معجزہ اس

زمانے ميں بيماريوں كے عام ہونے اوراس زمانے ميں لوگوں كى طبّى ضروريات كے مناسب تھا\_

و ابري الاكمه والابرص و احيى الموتي باذن الله امام رضا (ع) فرماتے ہيں '' ان الله تبارك و تعالى بعث عيسي (ع) فى وقت ظہرت فيہ الزمانات واحتاج الناس الى الطب ...بما احيا لہم الموتى و ابرء (لہم ) الاكمہ و الابرص '' خدا تعالى نے حضرت عيسي (ع) كو اس دور ميں مبعوث فرماياجب بيمارياں عام تھيں اور لوگوں كو طبّ كى ضرورت تھي ... ايسے معجزوں كے ساتھ كہ حضرت عيسي(ع) ان كے مردوں كو زندہ كريں اور ان كے اندھوں كو آنكھيں ديں اور برص والوں كو شفا ديں (١)

٢٣\_ حضرت عيسي(ع) كا سات يا آٹھ سال كى عمر ميں بنى اسرائيل كے كھانے پينے كى اشياء اور گھروں ميں انكے ذخائر كے بارے ميں غيبى خبريں دينا\_ و انبئكم بما تاكلون و ما تدخرون فى بيوتكم

امام صادق (ع) فرماتے ہيں : ... و مكث عيسي (ع) حتى بلغ سبع سنين او ثمانياً فجعل يخبرهم بما ياكلون وما يدّخرون فى بيوتهم \_سات يا آٹھ سال كى عمر ميں حضرت عيسي (ع) انہيں خبر دينے لگے كہ وہ كيا كھاتے ہيں اور اپنے گھروں ميں كن چيزوں كا ذخيرہ كئے ہوئے ہيں \_(٢)

آيات الہي: ٢٠

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى دعوت ٦ ; انبياء (ع) كى سچائي ٦ ; انبياء (ع) كى نبوت ٧ ;انبياء (ع) كے معجزے ٦ ، ١٠

ايمان : ايمان كا پيش خيمہ ٧ ، ١٩

بنى اسرائيل : ١ ، ٢ ،٢١ ، ٢٣ بنى اسرائيل كے انبياء (ع) ١

تربيت : تربيت ميں مؤثر عوامل٤

حضرت عيسي (ع) : ١٥ حضرت عيسي (ع) اور بنى اسرائيل ١ ، ٢ ، ٢١ ، ٢٣ ; حضرت عيسي (ع) كا علم ١٨ ;حضرت عيسي (ع) كى دعوت ٥ ; حضرت عيسي (ع) كى ذمہ دارى ٢;حضرت عيسي (ع) كى سچائي ٥; حضرت عيسي (ع) كى ولايت ١٧; حضرت عيسي (ع) كے معجزے ٥ ، ٨ ، ١٣ ، ١٤ ، ١٦ ، ١٩ ، ٢٢ ، ٢٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) عيون اخبار الرضا ج ٢ ، ص ٨٠ حديث ١٢ ، ب٣٢ ، علل الشرائع ص ١٢١ حديث ٦ باب ٩٩\_

٢) بحار الانوار ج١٤ ، ص ٢٥١ حديث٤٣ تفسيربرہان ج١ ص ٢٨٤ حديث ٤\_

خدا تعالى : خدا تعالى كا اذن ٨ ، ١٠ ، ١١ ، ١٢ ، ١٤ ; خدا تعالى كى حكمرانى ١١; خدا تعالى كى ربوبيت ٣

خلقت : نظام خلقت ١١

روايت : ٢٢ ، ٢٣ روح اور مادہ ٩

زندگى : زندگى ميں تبديلى كا وقوع پذير ہونا٩،١٢ ;مادہ ميں زندگى ٩،١٢

شفا: اندھے پن سے شفا ١٣ ; برص سے شفا ١٣ مريض كو شفا ٢٢

علم غيب : ١٨ ، ٢٣

غيبى خبريں : ١٦

مردوں كا زندہ كرنا : ١٤

مرض : اندھے پن كا مرض ١٥;برص كا مرض ١٥

معجزہ ٣: معجزے كا كردار و اہميت ٤، ٧ ، ١٩

نبوت : ٣ ، ٧

ولايت تكوينى : ١٧

ہدايت : ہدايت كا پيش خيمہ ٢٠ ;ہدايت كے عوامل ٤ ، ١٩

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَاتَّقُواْ اللّهَ وَأَطِيعُونِ (٥٠)

اور ميں اپنے پہلے كى كتاب توريت كى تصديق كرنے والا ہوں اور ميں بعض ان چيزوں كوحلال قراردوں گا جو تم پر حرام تھيں اور تمھارے پروردگار كى طرف سے نشانى لے كر آيا ہوں لہذا اس سے ڈرو اور ميرى اطاعت كرو \_

١\_ حضرت عيسي (ع) تورات كى تصديق كرنے والے تھے\_ و مصدقا لما بين يديّ من التوراة

٢\_ حضرت عيسي (ع) كے زمانے تك تورات ميں تحريف نہيں ہوئي تھى \* و مصدقاً لما بين يديّ من التوراة ايسا معلوم ہوتا ہے كہ جملہ '' لما بين يديّ من التوراة''اسى تورات كى طرف اشارہ ہے جو اس وقت لوگوں كے پاس تھى لہذا اسكى تصديق كرنا اس زمانے تك اسكى تحريف كى نفى پر بھى دلالت كرتا ہے \_

٣\_ تورات كے بعض احكام كا حضرت عيسي (ع) كے ذريعے منسوخ ہوجانا\_ و لاحلّ لكم بعض الذى حرم عليكم

كيونكہ حضرت عيسي (ع) كے مخاطب بنى اسرائيل تھے اور بنى اسرائيل حضرت عيسي (ع) سے پہلے حضرت موسي (ع) كى شريعت پر تھے لہذا جو چيزيں حضرت عيسي (ع) نے ان پر حلال كيں وہ وہى چيزيں تھيں جنہيں تورات نے حرام كيا تھا\_

٤\_ حضرت موسي (ع) كى شريعت كى نسبت حضرت عيسي (ع) كى شريعت آسان تھي\_ و لاحل لكم بعض الذى حرم عليكم

٥\_ حضرت عيسي (ع) كا بنى اسرائيل كو شريعت موسي(ع) كے

بعض محرمات كى حرمت اٹھانے كا وعدہ دينا \_ و لاحل لكم بعض الذى حرّم عليكم

٦\_ حضرت عيسي مستقل شريعت كے حامل تھے\_ و لاحلّ لكم بعض الذى حرّم عليكم

٧\_ بعض الہى احكام كے تغيّر و تبدّل ميں زمانے اور وقت كى تاثير\_ و لاحل لكم بعض الذى حرّم عليكم

٨\_ حضرت عيسي (ع) كے زمانے ميں بنى اسرائيل ميں خدا تعالى ، تورات اور اس كے احكام كے بارے ميں اعتقاد پايا جاتا تھا\_ و لاحلّ لكم بعض الذى حرّم عليكم

٩\_ خدا وند عالم كى ربوبيت كا تقاضا ہے كہ وہ انبياء (ع) كو معجزوں كے ساتھ بھيجے\_ و جئتكم بآية من ربكم

١٠\_ حضرت عيسي (ع) كے معجزات خدا وند عالم كى طرف سے اپنى رسالت كے ثابت كرنے اور انكى طرف سے بعض احكام الہى كے تبديل كرنے كى درستگى پر دليل تھے\_ و لاحل لكم ... و جئتكم بآية: من ربكم

بعض احكام كى تبديلى كے بعد جملہ ''و جئتكم بآية:'' كا لانا اس حقيقت كے بيان كى خاطر ہے كہ احكام كا بدلنا صرف پيغمبروں (ع) كے ذريعے (اپنى نبوت كے ثابت كرنے كے ليئے معجزے دكھانے ہى كى صورت ميں )ممكن ہے\_

١١\_ حضرت عيسي (ع) نے معجزات دكھانے كے بعدبنى اسرائيل كو خدا تعالى كى مخالفت سے روكا اور اپنى اطاعت كى انہيں دعوت دي\_ و جئتكم بآية من ربكم فاتقواالله واطيعون

١٢\_ تقوي الہى اور اسكے رسولوں كى اطاعت ميں تلازم پايا جاتا ہے \_ فاتقوا الله واطيعون

١٣\_ خداوند عالم كى طرف سے انبياء (ع) كے بھيجے جانے كے بعد انسانوں كا فريضہ خدا سے ڈرنا اور انبيائ(ع) كى اطاعت كرناہے\_ و رسولاً ... و جئتكم بآية من ربكم فاتقوا الله واطيعون

١٤\_ احكام كى تبديلى (جو كہ نئے نبى (ع) كے ذريعے پہنچتيہے )كو نہ ماننا تقوى كے برخلاف ہے\_ و لاحلّ لكم ... فاتقوا الله

١٥\_ يہوديوں كا اپنے دينى اور معاشرتى اصولوں اور قوانين كى نسبت تعصّب اور لگاؤ \_ و لاحل لكم ... فاتقوا الله و اطيعون بعض احكام كى تبديلى كے بعد اطاعت اور

تقوي كا حكم دينا بتلاتاہے كہ نئے احكام كے مقابلے ميں يہوديوں كے تعصبّ اور انكار كى توقع تھي\_

آسمانى كتابيں : آسمانى كتابوں ميں تحريف ٢

آيات خدا :١٠ احكام : نسخ احكام ٧ ، ١٠ ، ١٤

اطاعت : ١٢ ، ١٣

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى اطاعت ١٢ ، ١٣ ;انبياء (ع) كى دعوت ١١

انسان : انسان كى ذمہ دارى ١٣

بنى اسرائيل : بنى اسرائيل تورات ميں ٨ ;بنى اسرائيل كے عقائد ٨

تقوي : تقوى كى آمادگي١٢ ، ١٣;تقوي كے اثرات ١٤

تورات : ١ ، ٢ ، ٣ تورات كے احكام كا منسوخ ہونا ٣

حضرت عيسى (ع) : حضرت عيسى (ع) اور بنى اسرائيل ٥، ١١ ; حضرت عيسى (ع) اور تورات ١ ، ٢ ، ٣; حضرت عيسى (ع) كا دين ١٦ ;حضرت عيسي(ع) كا قصہ ٨ ;حضرت عيسى (ع) كى رسالت ١٠;حضرت عيسى (ع) كے معجزے ١٠ ، ١١

خدا تعالى : خدا تعالى كى ربوبيت ٩

دين : دين ميں تعصّب ١٥

رسوم ميں تعصب: ١٥

عيسائيت : عيسائيت ميں آسانى ٤

قانون : قانون كے بارے ميں تعصّب ١٥ معجزہ ٩

نبوت : ٩ نبوت كے دلائل ١٠

وقت : وقت كى تاثيرو اہميت ٧

يہود: دين يہود ٤،٥ ; دين يہود كے محرمات ٥

إِنَّ اللّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ (٥١)

الله ميرا او رتمھارا دونوں كا رب ہے لہذا اس كى عبادت كرو كہ يہى صراط مستقيم ہے\_

١\_ حضرت عيسي (ع) نے بنى اسرائيل كو توحيد ربوبى اور خدا تعالى كى عبادت كى دعوت دي\_ ان اللّه ربّى و ربكم فاعبدوه

٢\_ حضرت عيسي (ع) اپنے آپ كو دوسرے لوگوں كى طرح ربوبيت الہى كا محتاج سمجھتے تھے\_ انّ الله ربى و ربكم

٣\_ خداوند متعال كى ربوبيت اسكى الوہيت كا ايك جلوہ\_ انّ الله ربى و ربكم

٤\_ خدا وند عالم كى ربوبيت كا اعتقاد اسكى عبادت كا تقاضا كرتاہے\_ انّ الله ربى و ربكم فاعبدوه

٥\_ عبادت، ربوبيت الہى كے قبول كرنے كا عملى ثبوت ہے\_ ان الله ربى و ربكم فاعبدوه

٦\_ پروردگار عبادت كے لائق ہے\_ ان الله ربى و ربكم فاعبدوه

جملہ '' ان اللہ ربي ... ''( خدا كامل و اكمل پروردگار ہے) عبادت كے لازمى ہونے پر دليل كے طور پر لايا گيا ہے اور يہ استدلال ايك كلى اصول پرمبنى ہے اور وہ يہ كہ جو بھى ربّ ہو وہ عبادت كے لائق ہے\_

٧\_ حضرت عيسي (ع) كى دعوت كا محور خدا تعالى كى ربوبيت كو بيان كرنا اور لوگوں كو خداوند عالم كى عبادت كى طرف ہدايت كرنا تھا\_ انّ الله ربى و ربكم فاعبدوه

٨\_ صراط مستقيم خداوند عالم كى عبادت اور پرستش ہے\_ ان الله ربى و ربكم فاعبدوه هذا صراط مستقيم

٩\_ خدا كى عبادت و پرستش اس ( كمال مطلق ) تك

پہنچنے كا سيدھا راستہ ہے \_ فاعبدوه هذا صراط مستقيم

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى دعوت ٧ ;انبياء (ع) كے فرائض ، ١

انسان : انسان كى معنوى احتياجات ٢

ايمان : ٢ ، ٤ بنى اسرائيل ١

توحيد: توحيد صفاتى ، ١ ; توحيدعبادى ١ ، ٦;توحيد كى دعوت ١

حضرت عيسي (ع) : حضرت عيسي (ع) اور بنى اسرائيل١; حضرت عيسي (ع) پر ايمان ٢ ;حضرت عيسي (ع) كى دعوت ٧

خدا تعالى : خدا تعالى كى ربوبيت ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٥ ، ٧

رشد و ترقى : رشد و ترقى كے عوامل ٩ صراط مستقيم ٨ ، ٩

عبادت : ٤ عبادت خدا ٦ ، ٧ ، ٨ ، ٩; عبادت كى دعوت ٧ ;عبادت كى قدر و قيمت ٥

فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللّهِ آمَنَّا بِاللّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ (٥٢)

پھر جب عيسى نے قوم سے كفر كا احساس كيا تو فرمايا كہ كون ہے جو خدا كى راہ ميں ميرا مددگار ہو \_ حواريين نے كہا كہ ہم اللہ كے مددگار ہيں \_ اس پر ايمان لائے ہيں او رآپ گواہ رہيں كہ ہم مسلمان ہيں \_

١\_ حضرت عيسي (ع) كے معجزات ديكھنے كے با وجود بنى اسرائيل كا انكى رسالت كا انكار كرنا \_

انّى قد جئتكم بآية من ربكم ... فلما احسّ عيسي منهم الكفر

٢\_ بنى اسرائيل كے ايمان نہ لانے اور كفر پر مصرّ رہنے كے بارے ميں حضرت عيسي (ع) كو يقين حاصل تھا \_

فلما احسّ عيسي منهم الكفر باوجود اس كے كہ كفر باطنى امر ہے اور ناقابل احساس ہے ليكن اس كے ليئے كلمہ ''احسّ''استعمال كيا گيا ہے يہ ان كے كفر كى شدت كى طرف اشارہ ہے يعنى گويا ان كے كفر كو محسوس كيا جاسكتاہے اسى وجہ سے مذكورہ بالا مطلب ميں ہم نے '' احس''كو يقين كے معنى ميں ليا ہے\_

٣\_ بنى اسرائيل كى جانب سےحضرت عيسي (ع) كى رسالت كا واضح و آشكار انكار\_ فلما احس عيسي منهم الكفر

٤\_ بنى اسرائيل كے كفر كو ديكھ كرحضرت عيسي (ع) اتمام حجت كرنے اور حق و باطل كے محاذوں كو ايك دوسرے سے جداكرنے كى سوچنے لگے\_ فلما احسّ عيسى منهم الكفر قال من انصارى الى الله

٥\_ حجت تمام ہونے كے بعد اور دين كى حقيقت كے ادراك كے بعد اس كا انكار كرنا كفر ہے\_

انى قد جئتكم ... فلماّ احسّ عيسي منهم الكفر كيونكہ معجزات دكھانے كے بعدحضرت عيسي (ع) نے منكر وں كو كافر كہا\_

٦\_ تقوي الہى كى رعايت نہ كرنا ، انبياء (ع) كى اطاعت نہ كرنا اور خداوند متعال كى بندگى و عبادت نہ كرنا كفر ہے\_

فاتقواالله واطيعون ... فاعبدوه ... فلما احس عيسى منهم الكفر سابقہ آيات بنى اسرائيل كے كفر كے مصاديق كو بيان كررہيہيں \_

٧\_ خداوند عالم كى طرف حركت كرنے كے ليئے حضرت عيسي (ع) نے بنى اسرائيل كو اپنى مددكے لئے پكارا\_

قال من انصارى الى الله

٨\_ انبياء (ع) كو اپنے بلند اہداف تك پہنچنےكے ليئے مومنين كى مدد كى ضرورت ہوتى ہے\_

من انصارى الى الله

٩\_ كفر كے محاذ كے خلاف مؤمنين كو صف آراستہ كرنے كے ليئے حضرت عيسي (ع) كى كوششيں \_

فلّما احسّ ... قال من انصارى الى الله

١٠\_ اہداف كو آگے بڑھانے كے ليئے نظم و انسجام كى

اہميت و كردار\_ فلما احس ... قال من انصاري جملہ '' من انصاري'' منظم كرنے كے ليئے حضرت عيسي(ع) كى كوششوں كو بيان كرتاہے اور طبعى سى بات ہے كہ يہ چيز اہداف كو بڑھانے ميں مؤثر ہے\_

١١\_ كفر كى مورچہ بندى كے خلاف مومنين كيلئے منظم ہونا اور دفاعى لائين بنانا ضرورى ہے\_ من انصارى الى الله

١٢\_ دين خدا كى مدد كرنا ضرورى ہے\_ من انصارى الى الله قال الحواريون نحن انصار الله

جملہ'' من انصارى الى اللہ ''كے جواب ميں '' نحن انصار اللہ ''كہنا اس حقيقت كو بيان كرتاہے كہ خدا كى طرف حركت شروع كرنے كے ليئے حضرت عيسي(ع) كى مدد كرنا ہى خدا اور اسكے دين كى مدد ہے\_

١٣\_ صرف حضرت عيسي كيلئے راہ خدا ميں حركت كى درخواست پر لبيك كہنے والے حواريون تھے\_

من انصارى الى الله قال الحواريون نحن انصار الله

١٤\_ حواريوں نے حضرت عيسي(ع) كى دعوت پر اپنى حمايت اور ايمان كا اظہار كرديا \_

من انصارى الى الله ... قال الحواريون نحن انصار الله

١٥\_ دين خدا كى مدد كرنا ، خدا پر ايمان لانے والوں اور اس كے سامنے سر تسليم خم كرنے والوں كا طرہ امتياز ہے\_

نحن انصار الله امنّا بالله و اشهد بانّا مسلمون جملہ '' آمنا باللہ ... ''حواريوں كى طرف سے خدا كى مدد كرنے كے دعوى پر دليل و برہان كے عنوان سے ہے\_

١٦\_ خدا وند متعال پر ايمان اور اسكے سامنے سر تسليم خم كرنا انبياء (ع) كے مدد گاروں كى خصوصيت ہے\_

من انصارى الى الله ... آمنّا بالله و اشهد بانّا مسلمون

١٧\_ الله كى طرف بلانے والے سچوں كى مدد كرنا خدا كى مدد كرنا ہے\_

قال من انصارى الى الله ... نحن انصار الله كيونكہ جب حضرت عيسي (ع) نے كہا كون ميرى مدد كرے گا \_حواريوں نے كہا ہم ہيں خدا كى مدد كرنے والے \_اس سے معلوم ہوتاہے كہ نبى (ع) كى مدد كرنا خدا كى مدد كرنا ہے\_

١٨\_ حوارى ، خدا تعالى پر ايمان لانے اورحضرت عيسي(ع) كى مدد كرنے ميں سب سے آگے تھے\_

قال الحواريون نحن انصار الله

١٩\_ خداوند متعال پر ايمان اور دين كى مدد ميں سبقت اور جلدى كرناانتہائي قابل قدر ہے\_

قال الحواريون نحن انصار الله ايسا لگتا ہے با وجود اس كے كہ حضرت عيسي(ع) پر ايمان لانے والے بہت تھے ليكن خدا وند عالم كا حواريوں كى تعريف كرنا ان كى خدا پر ايمان اور دين كى مدد ميں دوسروں پر سبقت كى وجہ سے تھا\_

٢٠\_ حواريوں كى حضرت عيسي (ع) سے يہ درخواست كہ ان كے سر تسليم خم كرنے كى گواہى ديں \_

امنّا بالله واشهد بانّا مسلمون

٢١\_ خدا تعالى كے دين كى مدد كرنا اور خدا پر ايمان اسكے سامنے سر تسليم خم كرنے كى علامت ہے\_

نحن انصار الله آمنا بالله و اشهد بانّا مسلمون

٢٢\_ حواريوں كا قيامت اور حساب پر ايمان و اعتقاد\* و اشهد بانّا مسلمون كيونكہ حواريوں كا دنيا ميں گواہ بنانا تو ظاہراً انھيں كوئي فائدہ نہيں دے سكتا لہذا ان كا حضرت عيسي(ع) كو گواہ بنانا آخرت كے لئے ہوگا\_

٢٣\_ حواريوں كا يہ عقيدہ كہ قيامت ميں انبياء (ع) كى گواہى فائدہ مند ہوگى \* و اشهد بانا مسلمون

٢٤\_ الہى قائدين قيامت ميں اپنى امت كے گواہ ہونگے \* و اشهد بانّا مسلمون

٢٥\_ حوارى حضرت عيسي (ع) كے مخلص اور پاكباز مددگار تھے\_ وہ لوگوں كو وعظ كرنے والے اور دين خدا كے مبلّغ تھے\_ قال الحواريون نحن انصار الله امام رضا (ع) سے سوال ہوا :لم سمّى الحواريون الحواريين ؟حواريوں كو حوارى كيوں كہا گيا؟ تو آپ (ع) نے فرمايا ... لانهم كانوا مخلصين فى انفسهم و مخلصين لغيرهم من اوساخ الذنوب بالوعظ و التذكير كيونكہ وہ خود مخلص تھے، اور دوسروں كووعظ و نصيحت كے ذريعے گناہوں سے پاك كرتے تھے (١)

٢٦\_ حضرت عيسي(ع) كا بنى اسرائيل سے كفر آميز باتيں اور اعمال سننا اور ديكھنا \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) عيون اخبار الرضا ج٢ ص ٧٩ حديث ١٠ ، علل الشرائع ج١ ص ٨٠ حديث ١\_

فلما احس عيسى منهم الكفر مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں امام صادق (ع) نے فرمايا : ''اى لما سمع و راى انہم يكفرون'' يعنى حضرت عيسي (ع) نے جب ان سے سنا اور ديكھا كہ وہ كفر كرتے ہيں (١)

اتمام حجّت كرنا ٤ ، ٥

اطاعت :٦

اقدار : ١٩

انبياء (ع) : انبياء (ع) اور مومنين ٨;انبياء (ع) كى اطاعت ٦ ; انبياء (ع) كى رسالت ٤ ; انبياء (ع) كى گواہى ٢٣ ;انبياء (ع) كے اہداف ٨ ;انبياء (ع) كے پيروكاروں كى صفات ١٦

ايمان : خدا پرايمان ١٦ ، ٢١ ; قيامت پر ايمان٢٢

بنى اسرائيل : بنى اسرائيل كا كفر ، ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٢٦;بنى اسرائيل كى تاريخ ٧

تبليغ: ٢٥

توحيد : توحيد كى دعوت ١٧

تولا او رتبرا : ١١

حضرت عيسي (ع) : حضرت عيسي (ع) اور بنى اسرائيل ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٦ ، ٧ ، ٢٦ ; حضرت عيسي (ع) اور مؤمنين ٩ ;حضرت عيسي (ع) كا مدد مانگنا ٧ ، ١٣ ; حضرت عيسي (ع) كا نظم ونسق ٩ ; حضرت عيسي (ع) كى دعوت ١٣ ; حضرت عيسي (ع) كى گواہى ٢٠; حضرت عيسي (ع) كے حواريوں ١٣ ، ١٤ ، ١٨ ، ٢٠ ، ٢٢ ، ٢٣ ، ٢٥ ; حضرت عيسي (ع) كے معجزے ١

حوارى : حواريوں كا ايمان ١٨;حواريوں كى تبليغ ٢٥

دين : دين كا انكار ٥ ;دين كى حفاظت ١٢ ، ١٥ ، ١٧ ، ١٩; دين ميں سبقت ١٩

دينى قيادت: ٢٤

روايت : ٢٥ ، ٢٦

سر تسليم خم كرنا : خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنا١٦ ،٢٠ ، ٢١

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير قمى ج١ ص ١٠٣ ، بحار الانوار ج١٤ ، ص ٢٧٢ حديث١\_

قيامت : قيامت پر ايمان ٢٢; قيامت ميں حساب ٢٢ ; قيامت ميں گواہ ٢٣ ، ٢٤

كفار: ١١

كفر : كفر كے موارد ٥ ، ٦

معجزہ : ١

مومنين:٨،٩ مومنين كى اطاعت ١٥;مومنين كى صفات ١٥

نافرمانى : نافرمانى كے اثرات ٦

نظم و انسجام : ٩ نظم و انسجام كى اہميت ١٠ ، ١١

ہدف اور وسيلہ :١٠

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ (٥٣)

پروردگار ہم ان تمام باتوں پر ايمان لے آئے جو تو نے نازل كى ہيں اورتيرے رسول كا اتباع كيا لہذا ہمارا نام اپنے رسول كے گواہوں ميں درج كرلے \_

١\_ خدا وند عالم كى ربوبيت كا تقاضاہے كہ جو كچھ اس نے نازل كيا ہے اس پر ايمان لائيں \_ ربنا آمنا بما انزلت

٢\_ خداوند عالم كى ربوبيت كے ساتھ تمسك و ارتباط، دعا و مناجات كے آداب ميں سے ہے\_ ربّنا آمنا بما انزلت

٣\_ خدا وند عالم كى ربوبيت پر توجہ انسان كو دعا كى تشويق و ترغيب دلاتى ہے\_ ربنا آمنا بما انزلت

٤\_ خدا پر ايمان اور اسكے مقابل سر تسليم خم كرنے كا

لازمہ يہ ہے كہ جو كچھ اس نے نازل كيا ہے اس پر ايمان لايا جائے اور اس كے نبي(ص) كى پيروى كى جائے\_\*

آمنا بالله ... ربنا آمنا بما انزلت و اتبعنا الرسول

٥\_ حواريوں كا اس پر ايمان لانا جو كچھ ( آسمانى كتابيں ) خداوند عالم نے نازل كيا اور اس كے رسول (حضرت عيسي (ع) ) كى پيروى كا واضح اظہار كرنا\_ ربنا امنا بما انزلت و اتبعنا الرسول

٦\_ بارگاہ ربوبيت الہى ميں اس كى كتاب پر ايمان اور اس كے رسولوں كى پيروى كااظہار اچھى چيز ہے\_

ربّنا آمنا بما انزلت و اتبعنا الرسول

٧\_ حواريوں نے دعا كى كہ وہ ہميشہ دنيا اور آخرت ميں اپنے گواہوں ( انبياء (ع) ) كے ساتھ رہيں \_ فاكتبنا مع الشاهدين

٨\_ ان لوگوں كامرتبہ بلند ہے جو قيامت ميں اپنى امتوں كے اعمال پر گواہى ديں گے\_ فاكتبنا مع الشاهدين

حواريوں كى خدا وند عالم سے يہ دعا كہ انھيں گواہوں كے ساتھ قرار دے بتلاتاہے كہ وہ (گواہ) بلند مرتبے پر فائز تھے\_

٩\_ آسمانى كتاب پر ايمان اور پيغمبر(ع) كى پيروى انبيائ(ع) كى منزلت تك پہنچے كا ذريعہ \_

و اشهد بانا مسلمون ربنا آمنا بما انزلت و اتبعنا الرسول فاكتبنا مع الشاهدين ''واشھد ...''كے قرينہ سے''الشاہدين'' سے مرادحضرت عيسي (ع) اور دوسرے انبياء (ع) ہيں \_

١٠\_ انبياء (ع) كا ساتھ اور انكى ہم نشينى سچے مومنين كى قلبى آرزو\_ واشهد بانا مسلمون ربنا آمنا ... و اتبعنا الرسول فاكتبنا مع الشاهدين

١١\_ انسان كى زندگى ميں دعا كى قدر ومنزلت اور تاثير\_ ربنا ... فاكتبنا مع الشاهدين

آسمانى كتابيں : ٥ ، ٦ ، ٩

اطاعت : اطاعت كا پيش خيمہ ٤

اقدار : ١١

امتوں كے گواہ: ٨

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى اطاعت ٤،٥،٩ ; انبياء (ع) كى گواہي٧

ايمان : آسمانى كتابوں پرايمان ٥ ،٦،٩;ايمان كا اقرار ٦ ;ايمان كے اثرات ٩ ; خدا پرايمان ٤ ; خدا كے بھيجے ہوئے پرايمان ١ ، ٤ ، ٥

تحريك: تحريك كے عوامل ٣

ترقى : ترقى كاپيش خيمہ ٩

توسلّ : توسل كے آداب ٢

حضرت عيسي (ع) كے حوارى :٥ حضرت عيسي (ع) كے حواريوں كى دعا ٧

خدا تعالى : خدا تعالى كى ربوبيت ١ ، ٣

دعا:٧ دعا كا پيش خيمہ ٣ ; دعا كى تاثير ١١; دعا كے آداب ٢

سر تسليم خم كرنا: خدا كے حضور سر تسليم خم كرنا٤

علم : ٣

عمل : ٣

قيامت : قيامت ميں گواہ٨

مثبت آرزوئيں : ١٠

مؤمنين : مومنين كى آرزو ١٠

وَمَكَرُواْ وَمَكَرَ اللّهُ وَاللّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ (٥٤)

او ريہوديوں نے عيسى سے مكارى كى تو الله نے بھى جوابى تدبير كى خدا بہترين تدبير كرنے والا ہے\_

١\_ بنى اسرائيل كا حضرت عيسي (ع) كے خلاف مكرو فريب كرنا \_ فلما احس عيسى منهم الكفر ... و مكروا

٢\_ بنى اسرائيل كے كافروں كا حضرت عيسي (ع) كے قتل كے ليئے مكراور كوشش كرنا \_

ومكروا ... اذ قال الله يا عيسى انّى متوفيك بعد والى آيت كہ جس ميں حضرت عيسي(ع) كے اٹھاليئے جانے كى بات كى گئي ہے اس پر توجہ سے معلوم ہوتاہے كہ ان كا مكر حضرت عيسي (ع) كے قتل كے سلسلہ ميں تھا\_

٣\_ حضرت عيسي (ع) كے خلاف سازشى كفاركے حيلہ و مكر كے مقابلے ميں خدا تعالى كا ايسا ہى جوا ب\_

و مكروا و مكر الله

٤\_ كفار كو سازش كا جواب دينے ميں خدا وند عالم كا غالب اور قادر ہونا \_ و مكر الله والله خير الماكرين

٥\_ حضرت عيسي (ع) كے خلاف بنى اسرائيل كے مكرو حيلہ كى شكست\_ و مكروا و مكر الله والله خيرا لماكرين

٦\_ اگر انسان خدا تعالى كے ساتھ حيلہ و فريب سے كام لے تو اسكى شكست يقينى ہے\_ و مكر الله والله خير الماكرين

٧\_ انسان كا خدا كے ساتھ فريب سے كام لينے كا لازمہ يہ ہے كہ خدا وند عالم بھى اسے ايسا ہى جواب دے\_

و مكروا و مكر الله

٨\_ انسانى كردار كا نتيجہ اس كے كيئے جيساہوگا( جيسا كروگے ويسا بھروگے)\_

و مكروا و مكر الله

٩\_ خداوند متعال كا انسان كے ساتھ مكر كرنا انسان كے اپنے پُر فريب عمل كا نتيجہ ہے\_ و مكروا و مكر الله

١٠\_ كفار كے ساتھ خدا تعالى كے مكر كا مطلب انہيں ان كے مكر و فريب پر سزا دينا ہے\_ و مكروا و مكر الله

مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں امام رضا (ع) نے فرمايا ... ''ان الله تبارك و تعالى ... لايمكر ... و لكنه عزّّوجل يجازيهم ... جزاء المكر'' خدا مكر و فريب نہيں كرتا ... بلكہ انہيں مكر و فريب پر سزا ديتاہے (١)

انبياء (ع) : ٢

بنى اسرائيل : بنى اسرائيل اور انبياء (ع) كا قتل ٢ ;بنى اسرائيل كى سازش ١ ، ٢; بنى اسرائيل كى شكست ٥

حضرت عيسي (ع) : حضرت عيسى (ع) اور بنى اسرائيل ١ ، ٢ ، ٥

خدا تعالى : خدا تعالى كا مكر ٣ ، ٤ ، ٧ ، ٩ ،١٠ ; خدا تعالى كى قدرت ٤

روايت : ١٠

شكست : شكست كے عوامل ٦

عمل : عمل كى سزا ٨ ;عمل كے اثرات٨ ، ٩

كفار : كفار كا مكر و فريب ١٠;كفار كى سازش ٣ ، ٤;كفار كى سزا ١٠ مكر و فريب ٣ ، ٤ ، ٦ ، ٧ ، ٩

خدا كے ساتھ مكر و فريب ٦ ، ٧;مكر و فريب كے اثرات ٩

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) عيون اخبار الرضا (ع) ج١ ص ١٢٦ حديث ١٩ ، باب ١١ ، معانى الاخبار ص ١٣ ، حديث ٣\_

إِذْ قَالَ اللّهُ يَا عِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُم ْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (٥٥)

اورجب خدا نے فرمايا كہ عيسى ہم تمھارى مدّت قيام دنيا ميں پورى كرنے والے اور تمھيں اپنى طرف اٹھا لينے والے او رتمھيں كفا ركى خباثت سے نجات دلانے والے او رتمھارى پيروى كرنے والوں كو انكا ر كرنے والوں پر قيامت تك كى برترى دينے والے ہيں \_ اس كے بعد تم سب كى بازگشت ہمارى طرف ہوگى او رہم تمھارے اختلافات كا صحيح فيصلہ كرديں گے\_

١\_ توفى ( نجات) ،اوپر اٹھا لينا ، حضرت عيسي(ع) كو پاك كرنا اور حضرت عيسي(ع) كے پيروكاروں كا دشمنوں پر غالب ہوجانا يہ سب كافروں كے مكر ،فريب كے مقابلے ميں خداوند عالم كامكر ہے \_

و مكروا و مكر الله ... اذ قال الله يا عيسي انّى متوفيك ... فوق الذين كفروا يہ اس صورت ميں ہے كہ '' اذْ'' ''مكر اللہ''كے متعلق ہو يعنى خدا وند متعال نے اس وقت كفار كے مكر كا جواب ديا جب عيسي(ع) كو اپنى طرف اٹھا ليا ...

٢\_ خدا تعالى كى حضرت عيسي(ع) كو يہ بشارت كہ انہيں كفاركے مكر سے نجات دے گا \_

فلما احسّ عيسي منهم الكفر ... و مكروا و مكرالله ...اذ قال الله يا عيسى انّى متوفيك

٣\_ كافروں كے ہاتھوں سے حضرت عيسي (ع) كى نجات ايسا واقعہہے جو اس قابل ہے كہ آنحضرت (ص) اور مؤمنين كو بتاياجائے\_ اذ قال الله يا عيسى انّى متوفيك

يہ اس صورت ميں ہے كہ '' اذْ '' مفعول بہ ہو محذوف ''اذكر''يا ''اذكروا'' كے ليئے\_

٤\_ حضرت عيسي (ع) كى پروردگار متعال كے توسط سے نجات اور تطہير \_ انّى متوفيك ... و مطهرك

٥\_ خدا تعالى نے حضرت عيسي(ع) كو اپنى طرف اٹھاليا\_ انى متوفيك و رافعك اليّ

٦\_ حضرت عيسى (ع) كا خدا وند متعال كے ہاں تقرب او ر بلندمرتبہ \_ انى متوفيك و رافعك الي ''رافعك الى ''حضرت عيسي (ع) كى خدا تعالى سے قربت سے كنايہ ہے كيونكہ مكان كے لحاظ سے تو قريب ہونے كا تصور ممكن نہيں ہے\_

٧\_ خدا وند متعال نے حضرت عيسي(ع) كو كفر آلود معاشرے سے نجات دلائي \_ و رافعك الى و مطهرك من الذين كفروا

٨\_ بنى اسرائيل كے كافروں ، حضرت عيسي(ع) كے منكروں اور ان كے معاشرے كا كثيف ہونا \_ و مطهرك من الذين كفروا

٩\_ حضرت عيسي(ع) پركفار كى ناروا تہمتوں سے خدا تعالى كا انہيں پاك و منزّہ كرنا \_

و مطهرك من الذين كفروا يہ اس صورت ميں ہے كہ سابقہ آيات كے قرينہ سے ''مطہرك'' كا تعلق ان تہمتوں سے ہو جو انہوں نے حضرت عيسي(ع) پر لگائيں اور '' منْ ''نشويّہ ہو\_

١٠\_ كفرآلود معاشروں كى كثافتوں كى انسان ميں تاثير\_ و مطهرك من الذين كفروا كافروں كے درميان سے حضرت عيسي(ع) كو نجات دينا كہ جس كے ليئے '' تطہير ''كا لفظ استعمال كيا گيا ہے اس بات سے تلازم ركھتا ہے كہ معاشرے كى كثافت انسان پر اثر انداز ہوسكتى ہے\_

١١\_ خدا تعالى كا حضرت عيسي (ع) كو يہ وعدہ كہ ان كے سچے پيروكار قيامت تك كفار(يہوديوں ) پر غالب رہيں گے\_

و جاعل الذين اتبعوك فوق الذين كفروا الى يوم القيامة

١٢\_ يہوديت اور عيسائيت قيامت تك باقى رہے گي\_ و جاعل الذين اتبعوك فوق الذين كفروا الى يوم القيامة

يہ اس صورت ميں ہے كہ ''الذين كفروا'' سے مراد يہودى ہوں ، جس كا نتيجہ دونوں

دينوں كا قيامت تك باقى رہنا ہوگا\_

١٣\_ حضرت عيسي(ع) كے پيروكاروں كا يہوديوں پر قيامت تك غالب و برتر رہنا \_ و جاعل الذين اتبعوك فوق الذين كفروا الى يوم القيامة

١٤\_ مسلمانوں كى يہوديوں پر فتح و كاميابى \* و جاعل الذين اتبعوك احتمال ہے كہ حضرت عيسي(ع) كے پيروكاروں سے مراد ان كے سچے پيروكار ہوں جو كہ يقيناً مسلمانوں پر منطبق ہوتاہے كيونكہ حضرت عيسي (ع) بنى اسرائيل پر پيغمبر اكرم (ص) كى پيروى لازم قرار دى تھى اور '' الذين كفروا''سے مراد يہودى ہيں \_

١٥\_ كفار كے مكر و فريب پر پريشانى كى وجہ سے خداوند عالم نے حضرت عيسي(ع) كى دلجوئي كى \_

فلما احسّ عيسى ... قال ... انى متوفيك و رافعك ... و جاعل الذين اتبعوك فوق الذين كفروا

١٦\_ انبياء (ع) كى صحيح پيروى كافروں پر كاميابى كى موجب ہے\_ و جاعل الذين اتبعوك فوق الذين كفروا

كيونكہ كاميابى كى نسبت ان لوگوں كى طرف دى گئي ہے جو پيرو كار ہوں اس سے معلوم ہوتا ہے كہ كاميابى كى علت انبياء (ع) كى پيروى ہے\_

١٧\_ انسانوں كى ابتداخدا وند متعال سے ہے اوران كى بازگشت بھى اسى كى طرف ہے \_ ثمّ الى مرجعكم ''رجوع''كے معنى كے پيش نظر جو كہ سابقہ مقام پر لوٹناہے \_

١٨\_ قيامت ميں يہوديوں اور عيسائيوں كے اختلافات كو حل كرنے والاحاكم اور مرجع، خدا تعالى كى ذات اقدس ہے\_

ثم اليّ مرجعكم فاحكم بينكم فيما كنتم فيه تختلفون

١٩\_ قيامت اختلافات كے حل كى آخرى جگہ \_ ثمّ اليّ مرجعكم فاحكم بينكم فيما كنتم فيه تختلفون

٢٠\_ حضرت عيسي(ع) اكيس ماہ رمضان كو خدا تعالى كى طرف اٹھائے گئے\_

اذ قال الله يا عيسي انى متوفيك و رافعك الي امام محمد باقر (ع) فرماتے ہيں : ... وليلة احدى وعشرين (من شہر رمضان) ...و فيہا رفع عيسى ابن مريم (ع) (١)ماہ رمضان كى اكيس كو حضرت عيسي (ع) كو اٹھايا گيا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) خصال صدوق ص٥٠٨ حديث١باب ١٧، نورالثقلين ج١ ص ٣٤٦ حديث ١٥٥\_

اختلاف : ١٨

اطاعت : اطاعت كے اثرات ١٦ ; انبياء (ع) كى اطاعت١٦

انبياء (ع) : ١٦ انبياء (ع) كا ذكر ٣;انبياء (ع) كى تاريخ ٣

انسان : انسان كا انجام ١٧

بشارت : بشارت كے موارد ٢

بنى اسرائيل : بنى اسرائيل كے كفار ٨

پاك لوگ : ١ ، ٤

تاريخ : تاريخ سے عبرت لينا ٣

تربيت : ماحول اور تربيت ١٠

حضرت عيسي (ع) : حضرت عيسي (ع) پر تہمت ٩ ;حضرت عيسي (ع) كا اٹھايا جانا ١ ، ٥;حضرت عيسي (ع) كا مقام و مرتبہ ٦ ; حضرت عيسي (ع) كى دلجوئي ١٥ ;حضرت عيسي (ع) كى طہارت ١ ، ٤ ، ٩;حضرت عيسي (ع) كى نجات ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٧ ;حضرت عيسي (ع) كے پيروكار ١ ، ١ ١ ، ١٣

خدا تعالى : خدا تعالى كامكر ١ ; خدا تعالى كى امدا د ١ ،٤ ، ٧;خدا تعالى كى حكمرانى ١٨

رشد و ترقى : رشد و ترقى كے موانع ١٠

روايت : ٢٠

شب قدر ٢٠

عيسائي : عيسائي اور يہود ١٨ ;عيسائيوں كا اختلاف ١٨

فتح و كاميابى : ١٤ فتح وكاميابى كے عوامل ١٦

قرآن كريم : قرآن كريم كى پيشگوئي ١١

قيامت : قيامت كى خصوصيات ١٩

كفار : ٨ كفاركا مكر ١ ، ١٥ ;كفار كى آلودگى ٨ ;كفار كى سازش ٢

گمراہى : گمراہى كے عوامل ١٠

ماحول : ماحول كے اثرات ١٠

مسلمان: مسلمان اور يہودى ١٤; مسلمانوں كى فتح ١٤

مسيحيت : مسيحيت كا باقى رہنا ١٢

ماہ رمضان: ٢٠

معاد :١٧

مقربين : ٦

معاشرتى تعلقات: ١٠

مكر و فريب: ١ ، ١٥

نظريہ كائنات :١٧

يہود: ١٤ ، ١٨ يہوديوں كا اختلاف ١٨ ;يہوديوں كا دوام ١٢ ; يہوديوں كى ذلّت ١٣ ;يہوديوں كى شكست ١١ ، ١٤

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُواْ فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (٥٦)

پھر جن لوگوں نے كفر اختيار كيا ان پر دنيا او رآخرت ميں شديد عذاب كريں گے اور ان كاكوئي مددگار نہ ہوگا \_

١\_ كافروں ( يہوديوں ) كو دنياو آخرت ميں سخت عذاب الہى ہوگا \_ فاما الذين كفروا فاعذبهم عذاباً شديدا فى الدنيا و الآخرة

٢ \_ كفر ، دنياو آخرت ميں عذاب كا موجب ہے\_ فامّا الذين كفروا فاعذبهم ... فى الدنيا و الآخرة

٣\_ يہوديوں كا حضرت عيسي(ع) كى پيروى نہ كرنا ان كے دنياو آخرت ميں سخت عذاب كا موجب ہے\_

فاما الذين كفروا فاعذبهم عذابا شديدا فى الدنيا و الآخرة جملہ '' فامّا الذين كفروا '' ميں مورد نظر مصداق حضرت عيسي(ع) كا ا نكار كرنے والے ہيں \_

٤\_ حضرت عيسي(ع) كے پيروكاروں كى يہوديوں پر برترى اور غلبہ يہوديوں كو سخت دنياوى عذاب دينے كا موجب ہے\_ و جاعل الذين اتبعوك ... فاما الذين كفروا يہ اس صورت ميں ہے كہ دنياوى عذاب كے ذكر كے قرينہ سے جملہ '' فاماّ الذين ... '' جملہ ''جاعل الذين ...''كانتيجہ ہو يعنى يہوديوں كو دنياوى عذاب عيسائيوں كے ان پر غلبہ كى وجہ سے ہے \_

٥\_ كفار ( يہودي) كا دنياو آخرت ميں خدا تعالى كے عذاب كے مقابلے ميں كوئي ياور و مددگار نہيں ہے\_

فامّا الذين كفروا ... و ما لهم من ناصرين

٦\_ قيامت ميں مددگار(شفاعت كرنے والے) موجود ہونگے\_ ما لهم من ناصرين '' لہم ''كا '' من ناصرين ''پر مقدم كرنا حصر كا فائدہ ديتاہے جس كا مطلب يہ بنے گا كہ صرف كفار مددگاروں سے محروم ہونگے پس قيامت ميں مددگار ہونگے\_

حضرت عيسي (ع) : ٣ حضرت عيسي (ع) كے پيرو كار ٤

شفاعت : ٦ عذاب : عذاب دنياوى ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٥; عذاب كے اسباب ٢ ، ٣ ، ٤;عذاب كے اہل ١ ، ٤

قيامت : ٦

كفار: كافروں كى سزا ١ ،٥

كفر : كفر كے اثرات ٢

نافرمانى : نافرمانى كے اثرات ٣

يہود:٣ يہوديوں كى سزا، ١ ،٣ ، ٤ ، ٥

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ الظَّالِمِينَ (٥٧)

او رجو لوگ ايمان لے آئے او رانھوں نے نيك اعمال كئے انكو مكمل اجر ديں گے او رخدا ظلم كرنے والوں كو پسندنہيں كرتا \_

١\_ نيك عمل انجام دينے والے مؤمنين كو خدا تعالى كى طرف سے مكمل اجر ملے گا\_ و امّا الذين آمنوا وعملوا الصالحات فيوفيهم اجورهم

٢\_ ايمان كاعمل صالح كے ہمراہ ہونا اس كے نتيجہ بخش ہونے كى شرط ہے\_ و امّا الذين آمنوا و عملوا الصالحات

٣\_ قيامت ميں كافر وں كو اپنے اچھے اعمال كا كوئي فائدہ نہيں ہوگا\_ و امّا الذين آمنوا و عملوا الصالحات فيوفيهم اجورهم

كيونكہ خدا وند عالم كا اجر ايمان اور عمل صالح كے يكجا ہونے كے ساتھ مشروط ہے لہذا ايمان كے بغير عمل صالح كا اجر نہيں ملے گا \_

٤\_ قيامت ميں اجر ا نسان كے اپنے عمل كا نتيجہ ہے\_\* فيوفيهم اجورهم اجر اور اجرت كا استعمال عموماً انسان كے عمل كے مقابلے ميں ہوتاہے\_

٥\_ حضرت عيسي (ع) كے مومن پيروكار جو نيك اعمال بجا لاتے تھے انھيں خدا تعالى كا مكمل اجر ملے گا\_

و جاعل الذين اتبعوك ... و امّا الذين آمنوا و عملوا الصالحات فيوفيهم اجورهم

جملہ '' فاما الذين آمنوا''ميں سابقہ آيات كے قرينہ سے مورد نظر مصداق حضرت مسيح (ع) پر ايمان لانے والے ہيں \_

٦\_ اللہ كے رسول ( حضرت عيسي (ع) ) كى پيروى كى حقيقت ،ايمان اور عمل صالح ہے\_

و اتبعنا الرسول ... جاعل الذين اتبعوك ... و اماالذين آمنوا و عملوا الصالحات

٧\_ ايمان اور عمل صالح انسان كو دنيا و آخرت ميں خدا تعالى كے عذاب سے نجات دلانے كا موجب ہے\_

فاماّ الذين كفروا فاعذبهم عذاباً شديداً فى الدنيا والآخرة ... و اما الذين آمنوا و عملوا الصالحات

٨\_ خدا وند عالم كا كامل اجر ان مومنين كے ليئے ہے جن كے تمام اعمال صالح ہوں \_

و امّا الذين آمنوا و عملوا الصالحات فيوفيهم اجورهم كلمہ '' الصالحات'' جمع معرّف باللّام ہے جو كہ عموم پر دلالت كرتاہے يعنى وہ تمام نيك اعمال كو انجام ديتے ہوں \_

٩\_ قرآن كريم كى نظر ميں انسانى معاشروں كى تقسيم كا معيار ايمان اور كفر ہے\_ فامّا الذين كفروا ... و اما الذين آمنوا

١٠\_ حضرت عيسي (ع) كے بارے ميں كفر كرنے والے (يہودي) ظالم اور خدا تعالى كى محبت سے محروم ہيں \_

فامّا الذين كفروا ... والله لا يحب الظالمين كلمہ '' الظالمين ''ميں مورد نظر مصداق سابقہ آيات كے قرينہ سے وہ يہودہيں جو حضرت عيسي (ع) پر ايمان نہ لائے\_

١١\_ ظالم ، خدا تعالى كى محبت اور اسكے اجر سے محروم ہيں \_ واما الذين آمنوا ...فيوفيهم اجورهم والله لا يحب الظالمين

١٢\_ كفر ( پيغمبر (ع) كا انكار) ظلم ہے اور كفار ظالم ہيں \_ فامّا الذين كفروا ... والله لا يحبّ الظالمين

يہ اس صورت ميں ہے كہ جملہ '' واللہ لا يحب الظالمين ''كافروں كى سزا كے ليئے علت كا بيان ہو كيونكہ كافر ظالم ہيں لہذا سزا كے مستحق ہيں \_

١٣\_ نيك عمل كرنے والے مومنين خداوند متعال كے محبوب ہيں \_ والله لا يحب الظالمين

يہ اس صورت ميں ہے كہ جملہ '' واللہ لا يحب الظالمين '' ''فاما الذين كفروا ''اور '' و اما الذين آمنوا ''كى علت كا بيان ہو تو اس كا مطلب يہ ہوگا كہ كافر اپنے ظلم كى وجہ سے خدا تعالى كے ناپسنديدہ ہيں اور اس كا مفہوم يہ نكلے گا كہ نيك عمل كرنے والے مومن خداوندعالم كے محبوب ہيں \_

١٤\_ جو مؤمنين نيك اعمال بجانہ لاتے ہوں و ہ ظالم ہيں \_\*

و اما الذين آمنوا و عملوا الصالحات فيوفيهم اجورهم والله لا يحب الظالمين

كيونكہ خدا تعالى كا اجر اور نجات ايمان كے ہمراہ نيك عمل كے مرہون منت ہيں لہذابغير عمل كے ايمان پر اجر اور نجات نہيں ملے گى اور نہ ہى خدا تعالى كى محبت حاصل ہوسكے گى ، جو كہ ''لا يحب الظالمين ''كے مفہوم سے مستفاد ہوتى ہے \_ لہذا مذكورہ بالا گروہ ظالمين ميں شمار ہوگا\_

١٥\_ عمل كے مقابلے ميں پورا اجر نہ دينا ظلم ہے\_ والله لا يحبّ الظالمين

يہ اس صورت ميں ہے :كہ جملہ ''واللہ لا يحب الظالمين'' جملہ ''فيوفيھم اجورہم '' كى علت كا بيان ہو\_

اطاعت: انبياء (ع) كى اطاعت ٦

انبياء : انبياء (ع) كو جھٹلانا ١٢

ايمان : ٢ ، ٦ ، ٧ ايمان كى قدر و قيمت ٩ ;ايمان كا اجر ١ ، ٥

حضرت عيسي (ع) : ١٠ حضرت عيسي (ع) كے پيروكار ٥

خدا تعالى : حدا تعالى كى محبت ١٠ ، ١١ ، ١٣; خدا تعالى كے محبوب١٣

دين : دين كى حقيقت ٦

ظالمين :١٢،١٤ ظالمين كى محروميت ١١

ظلم : ظلم كے اثرات ١١ ;ظلم كے موارد ١٠ ، ٢ ١ ، ١٥

عذاب : عذاب سے نجات كے عوامل ٧

عمل : ايمان اورعمل٢ ، ٦ ، ٧; صحيح عمل كى شرائط ٣ ; عمل صالح ٦ ، ٧ ، ٨ ، ١٣; عمل صالح كى جزا ١ ، ٥ ;عمل كى اہميت ١٤; عمل كى جزا و سزا ٤

قدر و قيمت كا اندازہ لگانا: قدر و قيمت كااندازہ لگانے كا معيار ٩

قيامت : ٤

كفار : ١٢

كفار قيامت ميں ٣ ; كفار كے عمل كى نابودى ١٠

كفر: پيغمبراسلام (ص) كے بارے ميں كفر ١٢;حضرت عيسي (ع) كے بارے ميں كفر ١٠;كفر كى قيمت٩;كفر كے اثرات ٣،١٠

مزدور : مزدور كے حقوق ١٥

معاشرتى گروہ : ٩

مؤمنين : بے عمل مؤمنين ١٤ ; صالح مؤمنين ٥ ، ١٣ ; مؤمنين كا اجر ١ ، ٨

يہود : يہود كا ظلم ١٠

ذلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ (٥٨)

يہ تمام نشانياں او رپر از حكمت تذكرے ہيں جو ہم آپ سے بيان كررہے ہيں \_

١\_ حضرت زكريا (ع) ، حضرت مريم (ع) ،حضرت يحيي (ع) ،حضرت عيسي (ع) اور حضرت عيسي (ع) كے پيروكاروں كى سرگذشت آيات الہى ميں سے ہے اور حكيمانہ وعظ و نصيحت ہے\_ ذلك نتلوه عليك من الآيات و الذكر الحكيم ''ذلك '' ان لوگوں كى سرگذشت كى طرف اشارہ ہے جن كا ذكر سابقہ آيات ميں ہوچكا ہے\_

٢\_ پيغمبر اسلام (ص) پر قرآن كريم كى آيات كا الله تعالى كى جانب سے تلاوت كيا جانا \_ ذلك نتلوه عليك من الآيات

٣\_ حضرت زكريا (ع) ،حضرت مريم (ع) ،حضرت يحيي (ع) اور حضرت عيسي (ع) كى سرگذشت كا بيان كرنا پيغمبر اسلام (ص) كے معجزات اور آپ (ص) كى سچائي كى علامتوں ميں سے ہے\_

ذلك نتلوه عليك من الآيات يہ اس صورت ميں ہے كہ '' الآيات ''كے لغوى معنى (نشانيوں ) كے پيش نظر اس سے مراد پيغمبر اكرم (ص) كى صداقت كى نشانياں ہوں \_

٤\_ '' الذكر ا لحكيم '' قرآن كريم كے ناموں ميں سے ہے\_

ذلك نتلوه عليك من الآيات والذكر الحكيم مذكورہ بالامطلب كى تائيد رسول(ص) خدا كى اس روايت سے ہوتيہے كہ جس ميں آنحضرت(ص) نے فرمايا ...كتاب الله هو الذكر الحكيم (١)

٥\_ قرآن كريم يادآورى كا باعث ہے\_ والذكر الحكيم

٦\_ قرآن كريم، حكمت سے سرشار كتاب ہے( محكم اور ناقابل خلل)\_ والذكر الحكيم

٧\_ حضرت زكريا (ع) ،حضرت عيسي (ع) ، حضرت يحيي (ع) اورحضرت مريم (ع) كى داستان پورى كى پورى حكمت اور يادآورى كى موجب ہے\_ ذلك نتلوه عليك من الآيات والذكر الحكيم

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) كى سچائي ٣; آنحضرت(ص) كے معجزے ٣

آيات خدا: ١

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى تاريخ ١ ، ٣ ، ٧;انبياء (ع) كے پيروكار ١

حضرت زكريا (ع) : حضرت زكريا (ع) كا قصہ ١ ، ٣ ، ٧

حضرت عيسي (ع) : حضرت عيسي كا قصہ١ ، ٣،٧;حضرت عيسي (ع) كے پيروكار ١

حضرت مريم (ع) : حضرت مريم (ع) كا قصہ ١، ٣ ، ٧

حضرت يحيي (ع) : حضرت يحيي (ع) كا قصہ ١ ، ٣ ، ٧

حكمت: ٦ ، ٧

قرآن كريم : قرآن كريم كى اہميت ٥;قرآن كريم كى تلاوت ٢ ;قرآن كريم كى خصوصيات ٦; قرآن كريم كے نام ٤

وحى : ٢

يادآورى : يادآورى كے عوامل ٥ ، ٧

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) الدرالمنثور ج٢ ص ٢٢٧\_

إِنَّ مَثَلَ عِيسَى عِندَ اللّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثِمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ (٥٩)

عيسى كى مثال الله كے نزديك آدم جيسى ہے كہ انھيں مٹى سے پيدا كيا او رپھر كہا ہوجا او روہ ہوگيا\_

١\_ حضرت عيسي (ع) اور حضرت آدم(ع) كى خلقت ميں مشابہت\_ انّ مثل عيسى عند الله كمثل آدم

٢\_ حضرت عيسي (ع) اورحضرت آدم(ع) كى خلقت استثنائي تھي\_ ان مثل عيسى عند الله كمثل آدم

٣\_ حضرت عيسي (ع) ، حضرت آدم(ع) كى طرح خداوند عالم كى مخلوق تھے نہ كہ بيٹے\_

ان مثل عيسى عند الله كمثل آدم خلقه من تراب كيونكہ يہ آيت حضرت عيسي(ع) كى داستان كے بعد آئي ہے لہذا يہ عيسائيوں كے نظريہ اور اس كے ردّ كى طرف اشارہ ہوگى جو كہتے ہيں عيسي (ع) باپ نہ ركھنے كى وجہ سے خدا تعالى كے بيٹے ہيں \_

٤\_ خداوند متعال كا عيسائيوں كے غلط نظريے

(كہ حضرت عيسي (ع) خداوند عالم كے بيٹے ہيں ) كو رد كرنے كيلئے دليل و برہان پيش كرنا\_ ان مثل عيسى عند الله كمثل آدم خلقه من تراب

٥\_ خداوند عالم نے آدم(ع) كو مٹى سے خلق كيا \_ خلقه من تراب

٦\_ حضرت آدم(ع) كى خلقت كے دو مرحلے تھے ( خاك سے خلق ہونے كا مرحلہ اور امر كا مرحلہ ) خلقه من تراب ثم قال له كن فيكون

٧\_ خدا كا قول اور فرمان عين اس كا پيدا كرنا اور ايجاد كرناہے\_ ثم قال له كن فيكون

٨\_ خدا وند عالم نے انسان كو دو پہلو ( مادى اور غير مادي) والا خلق فرمايا \_

خلقه من تراب ثم قال له كن فيكون '' تراب ''كا لفظ انسان كے مادى پہلو كى طرف اشارہ ہے اور ہونے كا حكم ( كُنْ ) اس كے انسانى پہلو كى طرف اشارہ ہے\_

٩\_ انسان كے مادى پہلو كى تشكيل اس كے انسانى پہلو كى ايجاد كا پيش خيمہ ہے\_ خلقه من تراب ثم قال له كن فيكون جملہ '' خلقہ من تراب'' آدم (ع) كے مادى پہلو كى خلقت سے حكايت كرتاہے كيونكہ ''خلقہ''كى ضمير مفعول آدم (ع) كى طرف لوٹتى ہے لہذا وہ چيز جو ''كُن''كے امر سے وجود ميں آئي وہ آدم(ع) كا انسانى پہلو ہے\_

١٠\_ انسان كى حقيقت اور اس كى تشكيل ميں اصل شے اس كا غير مادى پہلو ہے\_

خلقه من تراب ثم قال له كن فيكون جب آدم(ع) خاك سے خلق ہوگئے تو انہيں كہا گيا ہوجاؤ ( كن ) گويا اس سے پہلے وہ نہيں تھے كيونكہ انسانى حقيقت نہيں ركھتے تھے\_

١١\_ حضرت عيسي (ع) حضرت آدم (ع) كى طرح باپ كے بغير پيدا ہوئے\_

ان مثل عيسى ... خلقه من تراب رسول خدا نے فرمايا: ''ان عيسي عبد مخلوق ...قالوا:فمن ابوه؟ ... فقال: قل لهم ما تقولون فى آدم اكان عبداً مخلوقاً؟ ...فقالوا:نعم قال :فمن ابوه فبهتوا ... فانزل الله ''ان مثل عيسي ...'' بے شك عيسي (ع) خدا كے بندے اور مخلوق ہيں ... انہوں نے كہا تو اس كا باپ كون ہے ؟ ... تو فرمايا ان سے كہو آدم(ع) كے بارے ميں كيا كہتے ہو كيا وہ عبد اور مخلوق تھے؟ ... تو انہوں نے كہا ہاں تو فرمايا ان كا باپ كون ہے؟ تو وہ لاجواب ہوكر رہ گئے ... تو يہ آيت نازل ہوئي ''انّ مثل عيسي ...'' (١)

استدلال : ٤

انسان : انسانى پہلو ٨ ، ٩ ، ١٠ ;انسان كى خلقت ٨ ، ٩ ، ١٠

حضرت آدم(ع) : حضرت آدم (ع) كى خلقت ١ ، ٢ ، ٥ ، ٦ ، ١١

حضرت عيسي (ع) : حضرت عيسي (ع) اور عيسائي ٤ ;حضرت عيسي (ع) كى خلقت ٣ ;حضرت عيسي (ع) كى ولادت ١ ، ٢ ، ٣ ، ١١

خدا تعالى : خدا تعالى كى خالقيت ٧ ;خدا تعالى كے افعال ٧; خدا تعالى كے اوامر ٧

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير قمى ج١ ص ١٠٤ ، نورالثقلين ج١ ص ٣٤٧ ح ١٥٧\_

روايت : ١١

زندگى : زندگى كا تكامل ٦

شخصيت : شخصيت كى تشكيل كے عوامل ٩ ، ١٠

عيسائي : عيسائيوں كے عقائد ٤

قرآن كريم : قرآن كريم كى تشبيہات١ ، ٣

الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلاَ تَكُن مِّن الْمُمْتَرِينَ (٦٠)

حق تمھارے پروردگار طرف سے آچكا ہے لہذا خبردار اب تمھارا شمار شك كرنے والوں ميں نہ ہو چاہئے \_

١\_ قرآن كريم ميں حضرت زكريا(ع) ،حضرت عيسي(ع) ، ، حضرت مريم (ع) ،حضرت يحيي (ع) كى داستان اور حضرت آدم(ع) كى خلقت كا بيان حق اور پروردگار كى طرف سے ہے\_

الحق من ربّك كلمہ '' الحق '' مبتدا محذوف كے ليئے خبر ہے جو كہ ''ہو''ہے اور اس سے مرادحضرت مريم(ع) اور ان انبياء (ع) كى داستانہے كہ جن كا تذكرہ سابقہ آيات ميں ہوا ہے\_

٢\_ ہر حق كا سرچشمہ خداوند عالم كى ذات اقدس ہے\_ الحق من ربك

٣\_ حقائق كا بيان خدا وند عالم كى ربوبيت كا ايك جلوہ ہے\_ الحق من ربك

٤\_ تربيت و تعمير ، حقائق كے بيان پر موقوف ہے\_ الحق من ربك

كيونكہ خداوند متعال '' ربّ '' (تربيت كرنے والا) ہے حق كو بيان كرتاہے اس سے تربيت اور حق ميں ارتباط كا پتہ چلتاہے\_

٥\_ خدا تعالى كا پيغمبر اكرم(ص) كو اپنى رسالت ميں قاطع اور دو ٹوك ہونے كا حكم \_ الحق من ربك فلا تكن من الممترين

٦\_ حضرت عيسي(ع) كى خلقت كى كيفيت اور اس كے بارے ميں عيسائيوں كى دروغ بافياں شبہ پيدا كرنے كاپيش خيمہ ثابت ہوئيں \_ فلا تكن من الممترين جو چيز قرآن كريم كے مخاطبين كے ليئے حضرت مسيح(ع) كے بارے ميں شك و ترديد پيدا كرسكتى ہے وہ حضرت عيسي (ع) كى استثنائي خلقت ہے اور '' انّ مثل ...'' پر توجہ كرنے سے يہ شبہ دور ہوجاتاہے\_

٧\_ پيغمبر (ص) اكرم شك و ترديد كے خطرے ميں \_\* فلا تكن من الممترين

چونكہ پيغمبر اكرم (ص) بشر ہيں لہذا يہ حالتيں امكان ركھتى تھيں ليكن خدا وند عالم نے حقائق بيان كركے آنحضرت (ص) سے ترديد كا مورد ہى ختم كرديا\_

٨\_ اس حقيقت پر توجہ كہ تمام حقائق خداوند عالم كى طرف سے ہيں انسان سے الہى معارف و تعليمات كے بارے ميں شك و ترديد كے اسباب كو ختم كرديتى ہے\_ الحق من ربك فلا تكن من الممترين

آنحضرت(ص) : ٧ آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى ٥

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى تاريخ ١

تربيت : تربيت ميں مؤثر عوامل ٤

حضرت آدم(ع) : حضرت آدم (ع) كى خلقت ١

حضرت عيسي (ع) : حضرت عيسي (ع) كا قصہ ١ ، ٦

حضرت مريم (ع) : حضرت مريم (ع) كا قصہ ١

حضرت يحيي (ع) : حضرت يحيي (ع) كا قصہ ١

حق : حق كا اظہار ٣ ، ٤; حق كا سرچشمہ ٢ ، ٨

خدا تعالى : خدا تعالى كى ربوبيت ٣ ; خدا تعالى كى نصيحتيں ٥ ;خدا تعالى كے اوامر ٥

شبہ : شبہ كا پيش خيمہ ٦

علم : علم كے اثرات ٨

عيسائي : عيسائيوں كے عقائد ٦

قاطعيت قاطعيت كى اہميت ٥

قرآن كريم : قرآن كريم كے قصص ١

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْاْ نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ (٦١)

پيغمبر علم كے آجانے كے بعد جو لوگ تم سے كٹ حجتى كريں ان سے كہہ ديجئے كہ آؤ ہم لوگ اپنے اپنے فرزند ،اپنى اپنى عورتوں اور اپنے نفسوں كو بلائيں او رپھر خدا كى بارگاہ ميں دعا كريں او رجھوٹوں پر خدا كى لعنت قرا رديں \_

١\_ عيسائيوں كے خلاف دليليں قائم كرنے كے بعدآنحضرت (ص) كو انہيں مباہلہ كى دعوت دينے كا حكم \_

ان مثل عيسى ... فمن حاجّك ... فقل تعالوا ... ثمّ نبتهل

٢\_ وحى كے ذريعے حضرت عيسي (ع) اورحضرت مريم (ع) كى

داستانكے بيان ہونے كے بعدآنحضرت (ص) كا اس سے مطلع ہونا\_ فمن حاجك فيه من بعد ما جاء ك من العلم

٣\_ حضرت عيسي (ع) كے بارے ميں نصاري كے گمان باطل كو آنحضرت (ص) كى طرف سے دليل كے

ذريعے رد كيا جانا\_ ان مثل عيسي ... فمن حاجك فيه من بعد ما جائك من العلم

٤\_ حضرت عيسي (ع) كے بارے ميں دليل قائم كرنے كے باوجود نصاري نے آنحضرت (ص) كے ساتھ، ضد اور ہٹ دھرمى كا مظاہرہ كيا \_ فمن حاجك فيه من بعد ما جاء ك من العلم فقل تعالوا

٥\_ دليل قائم كرنے كے بعد اثبات حق كے لئے نتيجہ بخش راستہ مباہلہ ہے\_ ان مثل عيسي ... فمن حاجك فيه من بعد جاء ك من العلم فقل تعالوا اس مطلب ميں ''فيہ '' كى ضمير ''الحق '' كى طرف لوٹائي گئي ہے

٦\_ مباہلہ ميں حق كے مقابل كے بارے ميں نفرين و بد دعا كى قبوليت كى ضمانت فراہم كى گئي ہے\_

فمن حاجك ... فقل تعالوا ... نبتهل فنجعل لعنت الله على الكاذبين

٧\_ مباہلہ كے اقدام كرنے كى شرط علم و يقين ہے فمن حاجك فيه من بعد ما جاء ك من العلم فقل تعالوا ... ثم نبتهل

خداوندعالم نے جب آنحضرت (ص) كو حقائق سے آگاہ فرما ديا (جاء ك من العلم ) توآپ(ص) كواس مورد ميں مباہلہ كا حكم ديا \_

٨\_ دشمن كى حق كے مقا بلے ميں ہٹ دھرمي، ان كو مباہلہ كى دعوت كى شرط ہے\_ فمن حاجك ... فقل تعالوا ... ثم نبتهل

٩\_ آنحضرت (ص) كو ماموريت دى گئي كہ نصاري كو مباہلہ كى دعوت ديں اس طرح كہ اس ميں طرفين كى خواتين اور بيٹے بھى شريك ہوں \_ فمن حاجك ... فقل تعالوا ندع ابناء نا و ابناء كم و نساء نا و نساء كم

١٠\_ مباہلہ كااس وقت وقوع پذير ہونا جب مباہلہ كرنے والا اور اس كے نزديك ترين افراد;بيٹے ، مرد اور خواتين شركت كريں \_\* فمن حاجك ...فقل تعالو ا ندع ابنا ء نا ... ثم نبتهل

١١\_ آيہ مباہلہ ميں '' ابنا ء نا '' كا واحد مصداق امام حسن (ع) اور امام حسين (ع) ہيں \_

ابناء نا و ابناء كم تاريخ كى مسلم حقيقت ہے كہ آنحضرت (ص) مباہلہ ميں شركت كے لئے امام حسن (ع) اور امام حسين (ع) كو لے گئے \_ پس ''ابناء نا'' سے مراد يہ دو

ہستياں ہيں \_ اس مطلب كى تائيد امام كاظم (ع) كى ايك روايت بھى كرتى ہے \_ آپ(ص) نے فرمايا ... الله تعالى كے اس قول ''ابنائنا'' كى تاويل حسن (ع) اور حسين (ع) ہيں (١)

١٢\_ انسان كا نواسہ اس كابيٹا ہے \_ ابناء نا و ابناء كم كيونكہ امام حسن (ع) اور امام حسين (ع) آنحضرت (ص) كى بيٹى كے بيٹے اور ''ابناء نا'' كے مصداق ہيں \_

١٣\_ حضرت زہرا (سلام الله عليہا ) كى انتہائي عظمت\_ نساء نا و نساء كم مباہلہ ميں تمام خواتين ميں سے پيغمبر اسلام صلى الله عليہ و آلہ و سلم فقط حضرت فاطمہ زہرا (سلام الله عليہا ) كو لے گئے تھے اس سے معلوم ہوتا ہے ''نساء نا '' سے مراد حضرت زہرا (ع) ہيں اور چونكہ جمع كا لفظ استعمال ہوا ہے اس سے بى بى (ع) كى عظمت معلوم ہوتى ہے \_ اس كى تائيد امام رضا (ع) كى ايك روايت سے ہوتى ہے كہ : ... وعنى بالنساء فاطمة عليہا السلام \_ يعنى النساء سے مراد حضرت فاطمہ (ع) ہيں \_ (٢)

١٤\_ حضرت على (ع) پيغمبر اسلام (ص) كے نفس اور انتہائي با عظمت مقام و منزلت كے مالك ہيں \_

و انفسنا و انفسكم تاريخ كامسلّمہ امر ہے كہ مباہلہ كے شركت كرنے والوں ميں سے على عليہ السلام بھى تھے اور ''انفسنا'' كى تاويل على ابن ابى طالب (ع) ہيں اس كى تائيد بہت سى روايات سے ہوتى ہے ان ميں سے ايك روايت امام كاظم (ع) سے ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا: ... فكان تاويل قوله تعالى ... (و انفسنا) على بن ابى طالب(ع) يعنى الله تعالى كے اس فرمان ( وا نفسنا) كى تاويل على ابن ابى طالب (ع) ہيں (٣)

١٥\_ اہم معاشرتى مسائل ميں مردوں كے شانہ بشانہ خواتين كى شركت بھى جائز ہے \_ و نساء نا و نساء كم

١٦\_حق كے مقابل ہٹ دھرمى اور اس كو جھٹلانا الله تعالى كى لعنت و نفرين كے استحقاق كاسبب بنتا ہے \_

فمن حاجك ... فنجعل لعنة الله على الكاذبين

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) عيون اخبار الرضا (ع) ج ١ ص ٨٥ ح ٩ ب ٧، نور الثقلين ج ١ ص ٣٤٨ح ١٦٢\_

٢) عيون اخبار الرضا (ع) ج ١ ص ٢٣٢ح١ ب ٢٣، نور الثقلين ج ١ ص ٣٤٩ح ١٦٣\_

٣) عيون اخبار الرضا (ع) ج ١ ص ٨٥ح٩ ب ٧ ، نور الثقلين ج ١ ص ٣٤٨ح ١٦٢\_

١٧\_ نصاري با وجود اس كے كہ حضرت عيسي (ع) كے بارے ميں الوہيت اور آپ(ع) كے فرزند خدا ہونے كا دعوي كرتے تھے ليكن خود اس بارے ميں عقيدہ نہ ركھتے تھے\_ ان مثل عيسى ... فنجعل لعنة الله على الكاذبين

''الكاذبين'' سے مراد عيسائي ہيں \_ان كو ''كذب'' كى نسبت دينا اس بات كى علامت ہے كہ وہ لوگ خود اس دعوي پر اعتقاد نہ ركھتے تھے \_

١٨\_ نصاري كے ساتھ مباہلہ ميں الله تعالى نے آنحضرت (ص) كى قطعى و يقينى مدد و نصرت كا وعدہ فرمايا\_

فنجعل لعنة الله على الكاذبين مباہلہ كى تجويز آنحضرت (ص) كى جانب الله تعالى كى طرف سے آئي اس بات كا لازمہ پيغمبر اسلام (ص) كى نصرت كرنا ہے \_

١٩\_ مباہلہ اس وقت وقوع پذير ہوتا ہے جب مباہلہ كرنے والے شريك ہوجائيں اور باطل كى نابودى كے لئے الله تعالى سے لعنت كى درخواست كريں \_ ثم نبتهل فنجعل لعنة الله على الكاذبين

٢٠\_ پيغمبر اسلام (ص) نے يہوديوں كو مباہلہ كى دعوت دي فقل تعالوا ندع ابناء نا

تفسير الميزان ميں ابن جرير سے نقل كيا ہے كہ جب آيہ مجيدہ '' فمن حاجك فيہ ...'' نازل ہوئي تو آنحضرت (ص) نے يہود كو مباہلہ كى دعوت دى \_

٢١\_ مباہلہ ميں پيغمبر اسلام (ص) كے ساتھى ( حضرت على (ع) ، حضرت فاطمہ (ع) ، امام حسن (ع) ، امام حسين (ع) ) عزيزترين اور برترين انسان ہيں \_ ندع ابناء نا و ابناء كم ونساء نا و نساء كم و انفسنا و انفسكم

امام رضا عليہ السلام سے روايت ہے : ... فبرز النبي(ص) علياً و الحسن و الحسين و فاطمة صلوات الله عليهم ... فهذه خصوصية لايتقدمهم فيها احد و فضل لا يلحقهم فيه بشر\_ پس نبى (ص) على ، حسن ، حسين اور فاطمہ صلوة الله عليہم كو لے كے نكلے ... يہ ايسى خصوصيت ہے كہ اس ميں كوئي بھى ان ہستيوں سے آگے نہيں ہے اور نہ ہى كوئي بشر اس فضيلت ميں ان كے ساتھ شامل ہوسكتاہے\_ (١)

٢٢\_ دعا ميں '' ابتھال'' كامعنى ہاتھوں اور كہنيوں كو كھولنا اور آسمان كى طرف بلند كرنا ہے \_ ثم نبتهل

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) عيون اخبار الرضا (ع) ج ١ ص ٢٣٢ح ١ ب ٢٣، نور الثقلين ج ١ ص ٣٤٩ ح١٦٣\_

امام صادق (ع) فرماتے ہيں : ...والابتهال تبسط يديك وذراعيك الى السماء (١) ابتہال سے مراد يہ ہے كہ تو اپنے ہاتھوں اور كہنيوں كو آسمان كى طرف بلند كرے\_

٢٣\_ اگر مباہلہ واقع ہوجاتا تو نصاري كے نمائندوں پر آسمان سے آگ كى بارش نازل ہوتى \_

ثم نبتهل فنجعل لعنة الله على الكاذبين نصاري بخران كى نمائندگى ميں عاقب اور طيب پيغمبر اسلام (ص) كى خدمت ميں حاضر ہوئے ...اور جب وہ مباہلہ كے لئے تيار نہ ہوئے تو آنحضرت (ص) نے ارشاد فرمايا '' والذى بعثنى بالحق نبيّا لو فعلا لامطر عليهما الوادى ناراً (٢) اس ہستى كى قسم جس نے مجھے حق كے ساتھ مبعوث فرماياہے اگر يہ مباہلہ كرتے تو ان پر آگ كى بارش برستي\_

آنحضرت(ص) : آنحضرت اور عيسائي ٤ ، ٩ ، ١٨ ;آنحضرت اور يہود٢٠ ;آنحضرت(ص) كا استدلال ٣ ;آنحضرت كاعلم ٢ ; آنحضرت كا مباہلہ ١ ، ٩ ، ١١ ، ١٨، ٢٠ ،٢١، ٢٣

آگ : آگ كى بارش ٢٣

احكام : ١٢،١٥

اسلام : صدر اسلام كى تاريخ١،٩،٢٠

اہل بيت (ع) : اہل بيت (ع) كے فضائل ١١،١٣،١٤،٢١

باطل عقائد :٣

بيٹى كى اولاد : ١٢ حضرت حسن ابن على (ع) : ١١،٢١ حضرت حسين ابن على (ع) :١١، ٢١

حضرت على (ع) ٢١ : حضرت على (ع) كا مقام و مرتبہ ١٤

حضرت عيسي (ع) : ٤ حضرت عيسى (ع) كا ايمان ١٧ ; حضرت عيسي (ع) كا قصہ ٢

حضرت فاطمہ زہرا (ع) : ٢١ حضرت فاطمہ كے فضائل ١٣

حضرت مريم(ع) : حضرت مريم (ع) كاقصہ ٢

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج ٢ ص٤٨٠ ح ٤، نور الثقلين ج ١ ص ٣٥٠ح ١٧١\_

٢) مناقب ابن المغازلى ص ٢٦٣( طبع اسلاميہ ) ١٤٠٣ قمرى ہجري\_

حق: حق ثابت كرنے كے طريقے ٥ ;حق چھپانے كے اثرات ١٦ ;حق كو جھٹلانا ١٦ ; حق كے مقابلے ميں ہٹ دھرمى ١٦

خدا تعالى: خدا تعالى كى لعنت ١٦، ١٩;خدا تعالى كى مدد ١٨ ; خدا تعالى كے اوامر ١ ، ٩ ; خدا تعالى كے وعدے ١٨

دشمن: دشمنوں كى ضد و ہٹ دھرمي٨

دعا : دعا كے آداب ٢٢

دليل وبرہان : ٥

روايت : ١١، ١٤،٢١،٢٢،٢٣

شناخت و معرفت : شناخت كے ذرائع ٢

عورت: معاشرے ميں عورت ١٥; مباہلہ ميں عورت ٩

عيسائي ١،٤،٩،١٨ عيسائيوں كے عقائد ٣،١٧ بخران كے عيسائي ٢٣

لعنت ١٩ لعنت كے اسباب ١٦

نفرين : نفرين كا قبول ہو نا ٦

مباہلہ: ١ ، ٩ ، ١١ ، ١٨ ، ٢٠ ، ٢١ ، ٢٣ عيسائيوں كے ساتھ مباہلہ ١ ، ٩ ، ١٨ ;مباہلہ كا قبول ہونا ٦ ;مباہلہ كى اہميت ٥ ;مباہلہ كى شرائط ٧ ، ٨ ، ١٠ ، ١٩ ; مباہلہ ميں يقين و علم ٧ معاشرہ :١٥

وحى : وحى كى اہميت ٢

يہود :٢٠

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلاَّ اللّهُ وَإِنَّ اللّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٦٢)

يہ سب حقيقى واقعات ہيں اور خدا كے علاوہ كوئي دوسرا خدا نہيں ہے اور دہى خدا صاحب عزّت و حكمت ہے\_

١\_ حضرت عيسي (ع) كے بارے ميں صرف وہ حق ہے جو كچھ قرآن كريم ميں بيان ہوا ہے نہ كہ وہ جو عيسائي سمجھتے ہيں \_

ان هذا لهو القصص الحق

حصصر ضمير فصل (لہو) سے سمجھا گيا ہے اور اس جملہ ميں قصر قصر قلب ہے \_

٢\_ انبياء (ع) كے بارے ميں جو واقعہ بھى توحيد كے منافى ہو وہ باطل اور گھڑا ہوا ہے\_

انّ هذا لهو القصص الحق و ما من اله: الا الله شرك كى نفى جو كہ جملہ '' و ما من الہ الاّ اللہ''سے استفادہ ہوتى ہے حضرت عيسي (ع) كے بارے ميں نصرانيوں كے دعووں كے جھوٹا ہونے كى علت كا بيان ہے اور نيز انبياء (ع) سے مربوط تمام داستانوں كے ليئے معيار بھى ہے\_

٣\_ غير خدا كى الوہيت كى نفى \_ و ما من اله الاّ الله

٤ حضرت مسيح(ع) كى الوہيت كى نفي\_ ان مثل عيسى عند الله كمثل آدم خلقه من تراب ... ما من اله الا الله

٥\_ الوہيت، صرف خدا تعالى كے شايان شان ہے\_ و ما من اله الا الله

٦\_ نصرانى حضرت عيسي(ع) كى الوہيت كے مدعّى ہيں اور خدا تعالى كى طرف سے ان كے دعوى كى نفى \_

ان مثل عيسى عند الله كمثل آدم خلقه من تراب ... و ما من اله الا الله

جملہ '' و ما من اله الا الله''جو الوہيت كو خدا تعالى ميں منحصر كررہاہے سابقہ آيات كے قرينہ سے عيسائيوں كے ليئے بھى كنايہ ہے\_

٧\_ خدا وند متعال ، عزيز اور حكيم ہے\_ و ان الله لهو العزيز الحكيم

٨\_ عزت ( غلبے و الا ہونا ) اور حكمت خدا وند عالم كى ذات ميں منحصر ہے\_ و ان الله لهو العزيز الحكيم

٩\_ ايسا عزيز جو حكيم ہو صرف خداوند عالم كى ذات ہے\_ و ان الله لهو العزيز الحكيم يہ اس صورت ميں ہے كہ عزيز كے ليئے حكيم صفت ہو اس كا مطلب يہ نكلے گا كہ وہ عزيز جو كہ حكيم بھى ہو صرف خدا ہے\_

١٠\_ عزت او ر حكمت مطلقہ الوہيت كا معيار ہے و ما من اله الا الله و ان الله لهو العزيز الحكيم

جملہ '' و ان اللہ ... '' '' ما من الہ ...'' كے ليئے علت كا بيان ہے\_

اسماء و صفات : حكيم ٧ ، ٨ ، ٩ ، عزيز ٧ ، ٨ ، ٩

الوہيت : الوہيت كے معيار ات ١٠

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى تاريخ ٢

توحيد : ٢ توحيد ذاتى ٣ ، ٥

حضرت عيسي (ع) : ١ ، ٤ حضرت عيسي (ع) اور عيسائي ٦

حكمت : ١٠

شرك : شرك كى نفى ٣ ، ٤

عزت : ١٠

عقيدہ : باطل عقيدہ ٢ ،عقيدہ صحيح ہونے كے معيارات ٢

عيسائي : ٦ عيسائيوں كے عقائد ١ ، ٦

قرآن كريم : قرآن كريم كے قصّے ١

فَإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ (٦٣)

اب اس كے بعد بھى يہ لوگ انحراف كريں توخدا مفسدين كو خوب جانتا ہے\_

١\_ خدا وند عالم كى يہ پيشگوئي كہ نصاري نجران مباہلہ كى دعوت قبول نہيں كريں گے\* فقل تعالوا ندع ... فان تولّوا فانّ الله عليم بالمفسدين ظاہراً '' فان تولّوا ...''اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ عيسائي مباہلہ كى دعوت كو قبول نہيں كريں گے\_

٢\_ نصاري نجران كو توحيد قبول نہ كرنے پر خداوند متعال كا دھمكى دينا \_ و ما من اله الا الله ... فان تولّوا فان الله عليم بالمفسدين انكى مخالفت اور گناہ كے بيان كرنے كے بعد خدا تعالى كے علم كى طرف توجہ دلانامخالفت كرنے والوں كے ليئے دھمكى ہے\_

٣\_ فسادكرنے والوں كو خدا تعالى كى دھمكي\_ فانّ الله عليم بالمفسدين

٤ توحيد سے روگردانى ( شرك) فساد برپا كرنا ہے\_ فانّ تولّوا فانّ الله عليم بالمفسدين

٥\_ فسادى خدا تعالى كے احاطہ علمى ميں ہيں \_ فانّ الله عليم بالمفسدين

٦\_ نصرانيوں كا ہميشہ فساد بر پا كرنا \_ فانّ الله عليم بالمفسدين

يہاں پر فساد كرنے والوں كا مصداق نصرانى ہيں اور ''مفسدين '' كى اصطلاح ايك دفعہ فساد برپا كرنے كے ساتھ مناسبت نہيں ركھتى بلكہ استمرار و دوام ميں ظہور ركھتى ہے\_

٧\_ حضرت مسيح(ع) كى الوہيت كا عقيدہ ركھنا اور توحيد كو نہ ماننا، فساد و تباہى برپا كرنے كا نتيجہ ہے\_\*

فانّ تولّوا ... فانّ الله عليم بالمفسدين احتمال ہے كہ كلمہ '' المفسدين'' شرك كى

علت اور بنياد كى طرف اشارہ ہو\_

٨\_ نصاري نجران كے علماء فسادى ، مشرك، جھگڑا لو ، حق نہ ماننے والے اور خدا تعالى كى دھمكى كا مورد تھے\_

فمن حاجك ... فان تولّوا فان الله عليم بالمفسدين اس آيت كے شان نزول ميں ہے كہ يہ آيت علمائے نجران كے بارے ميں نازل ہوئي\_

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) كا مباہلہ ١

اسلام : صدر اسلام كى تاريخ ١

اہل كتاب : اہل كتاب كے علماء ٨

حضرت عيسي (ع) : ٧

حق ماننا : حق ماننے كے موانع ٧

خدا تعالى : خدا تعالى كا احاطہ ٥ ;خدا تعالى كا علم ٥;خدا تعالى كى دھمكياں ٢ ،٣ ، ٨

شرك : شرك كے عوامل ٤ ، ٧

عيسائي: عيسائيوں كا فساد برپا كرنا ٦; عيسائيوں كى ہٹ دھرمى ٨ ; نجران كے عيسائي ١ ، ٢ ، ٨

فساد: فساد كے اثرات ٧ ;فساد كے موارد ٤

قرآن كريم : قرآن كريم كى پيشگوئي ١

مشركين ٨

مفسدين ٥ ، ٦ ، ٨ مفسدين كو دھمكى ٣

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْاْ إِلَى كَلَمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلاَّ نَعْبُدَ إِلاَّ اللّهَ وَلاَ نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلاَ يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضاً أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللّهِ فَإِن تَوَلَّوْاْ فَقُولُواْ اشْهَدُواْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ (٦٤)

اے پيغمبر آپ كہہ ديں كہ اہل كتاب آؤايك منصفانہ كلمہ پراتفاق كرليں كہ خدا كے علاوہ كسى كى عبادت نہ كريں كسى كو اس كا شريك نہ بنائيں آپس ميں ايك دوسرے كو خدائي كا درجہ نہ ديں اور اس كے بعد بھى يہ لوگ منھ موڑيں تو كہہ ديجئے كہ تم لوگ بھى گواہ رہنا كہ ہم لوگ حقيقى مسلمان اور اطاعت گذارہيں \_

١\_ غير خدا كى پرستش كى نفى ، شرك كى نفى اور غير خدا كى حكمرانى قبول نہ كرنا يہ تمام الہى اديان ميں قدر مشترك ہے\_

يا اهل الكتاب تعالوا الى كلمة سواء بيننا و بينكم الا نعبد الاّ الله و لا نشرك به شيئاً و لا يتخذ بعضنا بعضاً ارباباً من دو ن الله

٢\_ پيغمبر اسلام (ص) كا اہل كتاب كو عبادت ميں توحيد، شرك كى نفى اور غير خدا كى حكمرانى نہ ماننے كى طرف بلانا \_

يا اهل الكتاب تعالوا ... و لا يتخذ بعضنا بعضاً ارباباً من دون الله

٣ \_ توحيد عبادي، شرك كى نفى اور غير خدا كى حاكميت كو ردّ كرنا منطقى اور عادلانہ بات ہے\_

تعالوا الى كلمة سواء بيننا ... و لا يتخذ بعضنا بعضاً ارباباً من دون الله '' سواء ''عدل كے معنى ميں ہے\_

٤\_ عبادت اور ربوبيت ميں توحيد، وحدت كا معيار و اساس ہے \_

تعالوا الى كلمة سواء بيننا و بينكم الا نعبد الاّ الله ... ارباباً من دون الله

٥\_ توحيدى عقيدہ انسان كى اعلي ظرفى اور عظمت كا موجب ہے\_

تعالوا الى كلمة سواء '' تعالوا''كى اصل '' علو'' ہے جس كا معنى بلندى ہے يہ مذكورہ بالا مطلب كى دليل ہے\_

٦\_ عبادت خدا تعالى كے لئے مختص ہے\_ الاّص نعبدالاّ الله

٧\_ حضرت عيسي (ع) كى الوہيت كى نفي\_ و لا نشرك به شيئاً جملہ '' ولا نشرك ... ''عيسائيوں كے لئے تعريضہے\_

٨\_ ربوبيت، خداوند عالم ميں منحصر ہے\_ لا يتخذ بعضنا بعضا ارباباً من دون الله

٩\_ تمام انسان ايك دوسرے كے برابر ہيں اور كسى كو دوسرے پر ربوبيت حاصل نہيں \_

لا يتخذ بعضنا بعضا ارباباً من دون الله

١٠\_ پيغمبراسلام (ص) كو حكم ديا گيا كہ اہل كتاب كو فكرى آزادى اور آزاد و مستقل شخصيت بننے كى طرف دعوت ديں \_ تعالوا ... ولا يتخذ بعضنا بعضا ارباباً من دون الله

١١\_ جب مخالفين، خداوند عالم كے سامنے سرجھكانے سے انكار كريں تومسلمانوں كافريضہ ہے كہ خداوند متعال كے حضور اپنى اطاعت و تسليم كا اظہار كريں \_ فان تولّوا فقولوا اشهدوا بانّا مسلمون

١٢\_ پيغمبر اكرم(ص) اور ان كے پيروكار خدا تعالى كے حضور سر تسليم خم كرتے ہيں \_ فقولوا اشهدوا بانّا مسلمون

١٣\_ خدا كى بندگى ، شرك كى نفى اور غير خدا كى حاكميت كا انكارمسلمانوں كى خصوصيات\_ فقولوا اشهدوا بانّا مسلمون

١٤\_ خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنا الہى اديان كى روح ہے\_ فقولوا اشهدوا بانّا مسلمون چونكہ سابقہ تمام احكام ( خدا كى عبادت، نفى شرك ...) كو سر تسليم خم كرنا كہا گيا ہے\_

١٥\_ استدلال اور مقابل كى طرف سے اسكى قبوليت سے انكار كے بعد مناظرہ ختم كردينا ضرورى

ہے\_ فان تولّوا فقولوا اشهدوا بانّا مسلمون

١٦\_ دوسروں كے حلال و حرام ( آئين و قانون ) كو ماننا انہيں بعنوان ربّ قبول كرنا ہے\_

و لا يتخذ بعضنا بعضا ارباباً من دون الله كسى كى يہ بات كہ ہم تو انكى عبادت نہيں كرتے تھے،كے جواب ميں پيغمبر اكرم (ص) نے فرمايا : اما كانوا يحلون لكم ويحرمون فتاخذون بقولہم؟فقال نعم فقال النبي(ص) ہو ذاك كيا وہ تمہارے ليئے اشياء كو حلال اور حرام نہيں كرتے تھے اور تم ان كے قول كو قبول نہيں كرليتے تھے؟ تو اس نے كہا ايسا ہى تھا تو حضور (ص) نے فرمايا يہى تو عبادت كرناہے (١)

آزادى : آزادى فكر ١٠

اتحاد : اتحاد كے عوامل ٤

اديان : اديان ميں ہم آہنگى ١

انبياء (ع) : انبياء (ع) اور آزادى ١٠ ; انبياء (ع) كى دعوت ٢ ، ١٠

انسان : انسان كى شخصيت ١٠ ;انسانوں ميں برابرى ٩

اہل كتاب : ٢ ، ١٠

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) اور اہل كتاب ٢، ١٠;پيامبر اسلام (ص) كا سرتسليم خم كرنا ١٢ ;پيامبر اسلام (ص) كے پيروكار١٢

توحيد : توحيد صفاتي٤ ; توحيد عبادى ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٦ ; توحيد كے اثرات ٥

حضرت عيسي (ع) :٧

خدا تعالى : خدا تعالى كى حكمرانى ١ ، ٢ ، ٣ ، ١٣ ; خدا تعالى كى ربوبيت ٨

دين : دين كى حقيقيت ١٤

رشد و ترقى : رشد و ترقى كے عوامل٥

روايت : ١٦

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) مجمع البيان ج٢ ص ٧٦٧\_

سر تسليم خم كرنا: خدا كے سامنے سرتسليم خم كرنا ١١ ، ١٢ ، ١٤

شرك : شرك كى نفى ١ ، ٢ ، ٣ ، ٧ ، ١٣;قانون سازى ميں شرك ١٦

عبوديت : ١ خدا كى عبوديت ١٣

قانون سازى :١٦

كلام : كلام ميں عدل ٣

مجادلہ : مجادلہ كے آداب ١٥

مساوات : ٩

مسلمان : مسلمانوں كى خصوصيات ١٣;مسلمانوں كى ذمہ دارى ١١

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَآجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّورَاةُ وَالإنجِيلُ إِلاَّ مِن بَعْدِهِ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ (٦٥)

اے اہل كتاب آخر ابراہيم كے بارے ميں كيوں بحث كرتے ہو جب كہ توريت او رانجيل ان كے بعد نازل ہوئي ہے كيا تمھيں اتنى بھى عقل نہيں ہے\_

١\_ حضرت ابراہيم (ع) كى ممتاز شخصيت حتى كہ اہل كتاب ميں بھي\_ يا اهل الكتاب لم تحاجون فى ابراهيم

يہود و نصارى ميں سے ہر ايك كا اپنے آپ كو حضرت ابراہيم (ع) كى طرف منسوب كرنا ان كے نزديك حضرت ابراہيم (ع) كے بلند مقام و منزلت پردلالت كرتاہے\_

٢\_ يہو د و نصاري كا دين ابراہيمى (ع) كے بارے ميں جھگڑا\_ يا اهل الكتاب لم تحاجون فى ابراهييم

جملہ ''وما انزلت ...'' سے معلوم ہوتاہے

كہ جھگڑا دين ابراہيم (ع) كے بارے ميں تھا\_

٣\_ نصرانى حضرت ابراہيم (ع) كو نصرانى اور يہودى انہيں يہودى سمجھتے تھے \_ لم تحاجون فى ابراهيم و ما انزلت التوراة و الانجيل

٤\_ يہوديوں اور نصرانيوں كا ايك دوسرے كے خلاف اپنے آپ كوحضرت ابراہيم (ع) سے دينى طور پر منسوب كرنے پر استدلال كرنا اور فريق مخالف كى ان كے ساتھ نسبت كى نفى كرنا \_ يا اهل الكتاب لم تحاجون فى ابراهيم

آيت ٦٨ ميں '' انّ اولى الناس بابراہيم ...''سے پتہ چلتاہے كہ يہود و نصاري كے ايك دوسرے كے خلاف بعض استدلال حضرت ابراہيم (ع) كى پيروى اور ان كے ساتھ اپنے دينى تعلق كا دعوى اور دوسرے فريق سے اسكى نفى كرنا تھا\_

٥\_ تورات اور انجيل كا حضرت ابراہيم (ع) كے بعد نازل ہونا \_ و ما انزلت التوراة و الانجيل الاّ من بعده

٦\_ عيسائيوں كا يہ تصور كہ دين الہى صرف نصرانيت ميں منحصر ہے اور يہوديوں كا يہ تصور كہ دين الہى صرف يہوديت ميں منحصر ہے\* يا اهل الكتاب ... و ما انزلت التوراة و الانجيل الاّ من بعده

حضرت ابراہيم (ع) كے يہوديت اور عيسائيت سے پہلے ہوگذرنے كے پيش نظر يہوديت يا عيسايت كاحضرت ابراہيم (ع) سے منسوب ہونا اسى باطل تصور كى پيدا وار ہے جو مذكورہ بالا مطلب ميں بيان ہوچكاہے\_

٧\_ تورات اور انجيل كا حضرت ابراہيم (ع) كے بعد نازل ہونا حضرت ابراہيم (ع) كے يہودى يا نصرانى ہونے كے دعوى كے باطل ہونے كى دليل ہے\_ يا اهل الكتاب لم تحاجون فى ابراهيم و ما انزلت التوراة و الانجيل الا من بعده

٨\_ اہل كتاب ( يہود و نصاري ) كے حضرت ابراہيم(ع) كو يہوديت اور نصرانيت كى طرف منسوب كرنے كى حماقت پر توبيخ\_ يا اهل الكتاب ... افلا تعقلون

٩\_ غور و فكر كرنا بے جا استدلال سے مانع ہے\_ لم تحاجون ... افلا تعقلون

١٠\_ غور و فكر كى قدر و قيمت اور اہميت\_ افلا تعقلون

١١\_ عقل شناخت كے وسائل ميں سے اور تعقل و تدبر واقعيات تك پہنچنے كا بہترين راستہ \_ لم تحاجون ... افلا تعقلون

استدلال: بے جا استدلال٩

اللہ تعالى : الله تعالى كى طرف سے توبيخ ٨

انجيل : انجيل كا نزول ٥ ، ٧

اہل كتاب: ١ ،٢ ، ٣ ، ٤ ، ٨

حضرت ابراہيم (ع) ٥ حضرت ابراہيم (ع) اہل كتاب كے نزديك١ ، ٢ ،٣ ، ٤ ، ٨ ، ٢ ، ٣ ، ٧; حضرت ابراہيم (ع) كا دين ٢ ، ٣ ،

٧ ; حضر ت ابراہيم (ع) كا مقام و منزلت ١

تورات : تورات كا نازل ہونا ٥ ، ٧

شناخت : شناخت كے وسائل ١١ ; عقلى شناخت ١١

عيسائي: عيسائيوں كا استدلال ٢ ،٤; عيسائيوں كى توبيخ ٨ ; عيسائيوں كے عقائد ٣ ، ٦ ، ٧

غور و فكر : غور و فكر كى قدر و قيمت ١٠ ;غور و فكر كے اثرات ٩ ، ١١ ; غور و فكر نہ كرنے كے اثرات ٨

يہود ٢،٤ : يہوديوں كا استدلال ٢ ، ٤;يہوديوں كو توبيخ ٨; يہوديوں كے عقائد ٣ ، ٦ ، ٧

هَاأَنتُمْ هَؤُلاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم بِهِ عِلمٌ فَلِمَ تُحَآجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (٦٦)

اب تك تم نے ان باتوں ميں بحث كى ہے جن كاكچھ علم تھا تو اب اس بات ميں كيوں بحث كرتے ہو جس كا كچھ بھى علم نہيں ہے بيشك خداجانتا ہے او رتم نہيں جانتے ہو\_

١\_ حضرت عيسي (ع) كى نبوت كے ثابت كرنے كے ليئے نصرانيوں كا يہود كے خلاف صحيح استدلال\_ حاججتم فيما لكم به علم نصرانيوں كا استدلال اس مورد ميں جس كا انھيں علم تھا وہ حضرت عيسي(ع) كى نبوت تھى اور ان كا يہ احتجاج حق تھا\_

٢\_ يہوديوں كا نصرانيوں كے خلاف صحيح استدلال كہ حضرت عيسي(ع) نہ الوہيت ركھتے ہيں اور نہ خدا تعالى كے بيٹے ہيں \_ حاججتم فيما لكم به علم يہوديوں كا اس مورد ميں استدلال جس كا انھيں علم تھا وہ حضرت عيسي(ع) كى الوہيت كى نفى تھا اور ... اور يہ استدلال بر حق تھا\_

٣\_ اہل كتاب ( يہود و نصاري كے علماء) كى ان كے جھگڑنے اورحضرت ابراہيم (ع) كو يہوديت اور نصرانيت كى طرف جاہلانہ طور پر منسوب كرنے پر سرزنش\_ فلم تحاجون فيما ليس لكم به علم

وہ چيز جس كا يہود و نصارى كو علم نہيں تھا اوراس كے بارے ميں استدلال كرتے تھے وہ حضرت ابراہيم (ع) كو يہوديت اور نصرانيت كى طرف منسوب كرنا تھا اور اسى پر انكى سرزنش كى گئي \_

٤\_ ايسے مسائل كے بارے ميں بحث و مباحثہ كرنا جن كا علم نہ ہو، قابل مذمت ہے\_ فلم تحاجون فيما ليس لكم به علم

٥\_ خدا تعالى كا مكمل علم اس دين كے بارے ميں

جس پرحضرت ابراہيم (ع) كا ر بند تھے\_ والله يعلم و انتم لا تعلمون

٦\_ اہل كتاب كا اس دين سے جاہل ہونا جس پر حضرت ابراہيم (ع) كا ربند تھے\_ والله يعلم و انتم لا تعلمون

استدلال: بے جا استدلال٤

اہل كتاب ٦: اہل كتاب كے علماء ٣

حضرت ابراہيم (ع) : حضرت ابراہيم (ع) اہل كتاب ميں ٣ ، ٦ ;حضرت ابراہيم (ع) كا استدلال ٣ ; حضرت ابراہيم (ع) كا دين٥ ، ٦

حضرت عيسي (ع) : حضرت عيسى (ع) كا بشر ہونا ٢ ; حضرت عيسى (ع) كى نبوت ١

خدا تعالى: خدا تعالى كا علم ٥

عقيدہ : باطل عقيدہ ٢ ، ٣

عيسائي: عيسائيوں كا استدلال١،٢ ;عيسائيوں كى توبيخ ٣ ; عيسائيوں كے عقائد ٢; عيسائيوں كے علماء ٣ مذموم مناظرہ ٤

يہود١ ، ٢

يہود كا استدلال ١ ، ٢; يہود كى توبيخ ٣ ; يہودى علماء ٣

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلاَ نَصْرَانِيًّا وَلَكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (٦٧)

ابراہيم نہ يہودى تھے او رنہ عيسائي وہ مسلمان حق پرست اور باطل سے كنارہ كش تھے او روہ مشركين ميں سے ہرگز نہيں تھے \_

١\_ حضرت ابراہيم (ع) نہ يہودى تھے اور نہ نصراني\_ ما كان ابراهيم يهوديّاً و لا نصرانياً

٢\_ يہود، حضرت ابراہيم (ع) كے يہودى ہونے كے دعوے دار اور نصرانى ، حضرت ابراہيم(ع) كے نصرانى ہونے كے دعوے دار تھے\_ يا اهل الكتاب ... ما كان ابراهيم يهوديا و لا نصرانياً

٣\_ حضرت ابراہيم (ع) كے يہودى ہونے كا دعوي يہوديوں كے ليئے نصاري كے مقابلے ميں اپنى حقانيت كى دليل \*

يا اهل الكتاب لم تحاجون فى ابراهيم ... ما كان ابراهيم يهوديا و لا نصرانيا

٤\_ حضرت ابراہيم (ع) كے عيسائي ہونے كا دعوي عيسائيوں كے ليئے يہوديوں كے مقابلے ميں اپنى حقانيت كى دليل \* يا اهل الكتاب لم تحاجون فى ابراهيم ... ما كان ابراهيم يهوديا و لا نصرانيا

٥\_ حتى اہل كتاب كے درميان حضرت ابراہيم(ع) كى ممتاز شخصيت و مقام و منزلت \_ ما كان ابراهيم يهوديا و لا نصرانيا يہود و نصاري ميں سے ہر ايك كى كوشش كى تھى كہ حضرت ابراہيم (ع) كو اپنے ساتھ منسوب كريں اور يہ چيز حضرت ابراہيم (ع) كے ممتاز مرتبے كى حكايت كرتى ہے\_

٦\_ حضرت ابراہيم (ع) ، حنيف ( حق كے گرويدہ) اور خدا كے حضور سر تسليم خم كرنے والے تھے\_

و لكن كان حنيفاً مسلماً

٧\_ حضرت ابراہيم (ع) ہرگز مشرك نہيں تھے\_ و ما كان من المشركين

٨\_ يہودى اور نصرانى حق سے منحرف ، گناہ گار اور مشرك تھے\_ ولكن كان حنيفا مسلماً وما كان من المشركين

يہ اس صورت ميں ہے كہ ''و لكن كان ...'' يہوديوں اور نصرانيوں كو تعريض ہو\_

٩\_ حضرت ابراہيم (ع) كا بتوں كى عبادت سے پاك و صاف ہونا\_ و لكن كان حنيفا مسلما

امام صادق (ع) نے ''حنيفا مسلما''كے بارے ميں فرمايا '' خالصاً مخلصاً ليس فيہ شيء من عبادة الاوثان'' (١) ايسا پاك و پاكيزہ جس نے ذرہ برابر بتوں كى عبادت نہيں كي\_

١٠\_ حضرت ابراہيم (ع) دين محمد(ص) مصطفى پر تھے\_ و لكن كان حنيفا مسلما

حضرت امير المؤمنين (ع) نے ''و لكن كان حنيفاً مسلما''كے بارے ميں فرمايا كان على دين محمد: (٢)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج٢ ص ١٥ حديث١ ، نورالثقلين ج١ ص٣٥٢ حديث ١٨٠\_

٢) تفسير عياشى ج١ ص ١٧٧ ح٦٠ بحارالانوار ج١٢ ص١١ ح ٢٩\_

اخلاص :٩

اسلام : ١٠

اہل كتاب : ٢ ، ٣، ٤ ، ٥ اہل كتاب كے اختلافات ٤

حضرت ابراہيم (ع) : حضرت ابراہيم (ع) اور اسلام ١٠ ; حضرت ابراہيم (ع) اوراہل كتاب ٤ ، ٥ ; حضرت ابراہيم (ع) اور شرك ٧;حضرت ابراہيم (ع) اہل كتاب كے نزديك٢ ، ٣ ; حضرت ابراہيم (ع) كا اخلاص ٩ ; حضرت ابراہيم (ع) كا حنيف ہونا ٦ ، ٩ ;حضرت ابراہيم (ع) كا دين ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٦ ، ٧ ، ١٠;حضرت ابراہيم (ع) كاسر تسليم خم كرنا ٦;حضرت ابراہيم (ع) كا مقام ومرتبہ ٥

روايت : ٩ ، ١٠

شرك : ٨ شرك سے برائت ٧

عيسائي : عيسائيوں كا شرك ٨ ;عيسائيوں كى گمراہى ٨; عيسائيوں كى نافرمانى ٨ ; عيسائيوں كے عقائد ٢ ٤

مشركين : ٨

يہود٣ ، ٤ يہود كا شرك ٨ ;يہود كى گمراہى ٨يہود كى نافرمانى ٨;يہود كے عقائد ٢ ، ٣

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَاللّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ (٦٨)

يقينا ابراہيم سے قريب تر ان كے پيرو ہيں او رپھر يہ نبى اور صاحبان ايمان ہيں او رالله صاحبان ايمان كا سرپرست ہے \_

١\_ حضرت ابراہيم (ع) كے ساتھ منسوب ہونے كا معيار ان كى پيروى ہے\_ انّ اولى الناس بابراهيم للّذين اتبعوه

٢\_ انبياء (ع) كے ساتھ ارتباط اور نسبت كا معيار انكى پيروى ہے\_ انّ اولى الناس بابراهيم للذين اتبعوه

٣\_ حق كى طرف ميلان ( حنيف ہونا) اور خداوند عالم كے سامنے سر تسليم خم كرنا ہى حضرت ابراہيم(ع) اور دوسرے انبياء (ع) كى پيروى كى حقيقت ہے\_ و لكن كان حنيفا مسلما و ما كان من المشركين \_ ان اولى الناس بابراهيم للذين اتبعوه

٤\_ يہوديوں اور عيسائيوں كا حضرت ابراہيم (ع) كے دين( خداوند عالم كے حضور سر تسليم خم كرنا) سے كوئي واسطہ نہيں \_ جملہ ''انّ اولى ...''يہوديوں اور عيسائيوں كو تعريض ہے جو كہ ايسے نہيں ہيں \_

٥\_ يہود و نصاري ہر ايك حضرت ابراہيم (ع) كے ساتھ دينى تعلق اور انتساب كا دعوے دار\_

يا اهل الكتاب لم تحاجون فى ابراهيم ... انّ اولى الناس بابراهيم للذين اتبعوه

٦\_ حضرت ابراہيم(ع) كے ساتھ دينى تعلق اور منسوب ہونے ميں پيغمبر اسلام (ص) اور مؤمنين زيادہ حق دار ہيں نہ يہود ونصاري \_ ما كان ابراهيم يهودياً و لا نصرانياً ... انّ اولى الناس بابراهيم ... و هذا النبى و الذين آمنوا

٧\_ پيغمبر اكرم (ص) اور ان پر ايمان لانے والے حضرت ابراہيم (ع) كى طرح موحّد ، حنيف اور خدا كے حضور تسليم محض تھے\_ و لكن كان حنيفا مسلماً ... ان اولى الناس ... و هذا النبى والذين آمنوا

٨\_ پيغمبر اكرم(ص) اور ان پر ايمان لانے والوں كا خدا كے نزديك بلند مقام و مرتبہ\_

و هذالنبى و الذين آمنوا باوجود اس كے كہ '' الذين اتبعوہ'' پيغمبر (ص) اور مؤمنين كو شامل تھا انھيں جداگانہ ذكر كرنے سے مذكورہ بالا مطلب حاصل كيا گيا ہے\_

٩\_ خداوند عالم ، مؤمنين كا ولى و سرپرست ہے\_ والله وليّ المؤمنين

١٠\_ اہل كتاب كے مقابلے ميں خدا كا مؤمنين اور پيغمبر اسلام (ص) كى حمايت كرنا \_ والله وليّ المؤمنين

١١\_ انبياء (ع) كے سب سے زيادہ نزديك وہ لوگ ہيں جو انكى رسالت كے زيادہ پابند ہوں \_

انّ اولى الناس بابراهيم للذين اتبعوه اميرالمؤمنين (ع) فرماتے ہيں :انّ اولى الناس بالانبيائ(ع) اعملھم بما جاؤا بہ'' اس كے

بعد حضرت نے مذكورہ بالا آيت تلاوت فرمائي (١)بعض نسخوں ميں ''اعلمہم'' آياہے\_

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى پيروى ٣ ;انبياء (ع) كے پيروكار ٢ ، ١١

اہل كتاب : ٥،١٠ مومن اہل كتاب ١٠

ايمان : خدا پرايمان ٣

پيامبر اسلام (ص) ٦ ، ٧ پبامبر اسلام (ص) اور اہل كتاب ١٠ ;پيامبر اسلام (ص) كا مقام و مرتبہ ٨ ;پيامبر اسلام (ص) كى حمايت ١٠ ;پيامبر اسلام (ص) كے پيروكار ٨

حضرت ابراہيم (ع) : پيامبر اسلام (ص) اورحضرت ابراہيم (ع) ٦ ، ٧ ;حضرت ابراہيم (ع) اور اہل كتاب ٥ ; حضرت ابراہيم (ع) اور عيسائي ٤ ، ٥ ، ٦ ;حضرت ابراہيم (ع) اور يہودى ٤ ، ٥ ، ٦; حضرت ابراہيم (ع) كاحنيف ہونا ٧; حضرت ابراہيم (ع) كا دين ٤ ;حضرت ابراہيم (ع) كے پيروكار ١ ، ٣ ، ٦

خدا تعالى : خدا تعالى كى ولايت ٩

رجحانات : پسنديدہ رجحانات ٣

روايت : ١١

سر تسليم خم كرنا: خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنا٣ ، ٤ ، ٧

عيسائي٤ ، ٦ عيسائيوں كے عقائد ٥

موحدين : ٧

مؤمنين : ٩ مومنين كا مقام و مرتبہ ٦ ، ٧ ، ٨ ; مومنين كى حمايت ١٠

يہود: ٤ ، ٦

يہود كے عقائد ٥

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) مجمع البيان ج٢ ص ٧٧٠،نورالثقلين ج١ ص ٣٥٣ حديث ١٨٣\_

وَدَّت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلاَّ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (٦٩)

اہل كتاب كا ايك گروہ يہ چاہتا ہے تم لوگوں كو گمراہ كردے حالانكہ يہ اپنے ہى كو گمراہ كررہے ہيں او رسمجھتے بھى نہيں ہيں \_

١\_ بعض اہل كتاب كى مسلمانوں كو گمراہ كرنے كى كوشش اور آرزو\_ ودّت طائفة من اهل الكتاب لو يضلّونكم

٢\_ پيغمبر اكرم (ص) پر ايمان لانے والوں كو گمراہ كرنے سے اہل كتاب كى مايوسى \* لويضلونكم

٣ \_ خداوند متعال كى طرف سے مؤمنين كے بارے ميں اہل كتاب كى بدنيتى كا اظہار\_ ودّت ... لو يضلونكم

٤\_ كافروں كى طرف سے گمراہ كرنے كى كوششوں كے بارے ميں خدا تعالى كا مؤمنين كو متنبّہ كرنا \_ ودّت ... لو يضلونكم

٥\_ اہل كتاب كا وہ گروہ جو مسلمانوں كو گمراہ كرنے كي كوشش كرتا تھا در حقيقت لاشعورى طور پر اپنے آپ كو مزيد گمراہ كرتا تھا \_ ودّت ... لو يضلونكم و ما يضلون الّا انفسهم و ما يشعرون

٦\_ دوسروں كو گمراہ كرنے كى كوشش كرنا اپنى گمراہى كو زيادہ كرنا ہے\_ ودّت ... لو يضلونكم و ما يضلّون الاّ انفسهم

٧\_ صدر اسلام كے مؤمنين كو گمراہ كرنے كيلئے اہل كتاب كى كوششوں كا بے اثر رہنا\_ و ما يضلّون الاّ انفسهم

٨\_ جو لوگ دوسروں كو گمراہ كرنا چاہتے ہيں وہ بے خبرى ميں اپنى گمراہى ميں اضافہ كرليتے ہيں \_

و ما يضلون الاّ انفسهم و ما يشعرون

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) كے پيروكار ٢

اسلام : صدر اسلام كى تاريخ ٧

افشا ء كرنا:٣ ، ٤

اہل كتاب : اہل كتاب اور گمراہ كرنا ١ ، ٢ ، ٤ ، ٥ ، ٧ ;اہل كتاب اور مسلمان ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٥ ، ٧

خدا تعالى : خدا تعالى كا متنبّہ كرنا ٤ گمراہ كرنا ١ ، ٢ ، ٤ ، ٥ ، ٧ گمراہ كرنے كى سرزنش ٦ ، ٨

گمراہ لوگ : ٥

گمراہى : گمراہى كے عوامل ٦ ، ٨ مسلمان : ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٥ ، ٧ مسلمانوں كو متنبہ كرنا ٤

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ (٧٠)

اے اہل كتاب تم آيات الہيہ كا انكار كيوں كررہے ہو جب كہ تم خود ہى ان كے گواہ بھى ہو\_

١\_ اہل كتاب كے علما كا خداوند عالم كى آيات (قرآن كريم اور پيغمبر اسلام (ص) ) كو جانتے ہوئے انكار كرنا اور خدا كا انھيں توبيخ و سرزنش كرنا\_ يا اهل الكتاب لم تكفرون بآيات الله و انتم تشهدون سابقہ اور بعد والى آيات پر توجہ كرنے سے

جوكہ جھگڑا كرنے ، چھپانے اور حق كو باطل سے ملانے كے بارے ميں ہيں ، معلوم ہوتاہے كہ اہل كتاب سے مراد ان كے علماء ہيں \_

٢\_ اہل كتاب كى طرف سے الہى آيات كو چھپانا اور ان كا انكار كرنا دوسروں كو گمراہ كرنے كا ذريعہ \_

ودّت طائفة من اهل الكتاب لو يضلونكم ... لم تكفرون بآيات الله

'' كفر ''(باء كے ساتھ استعمال ہو يا اس كے بغير) لغت ميں انكار اور چھپانے كے معنى ميں آياہے ( القاموس المحيط)

٣\_ مؤمنين كو گمراہ كرنا الہى آيات كا كفر ہے\* ودّت طائفة ... يا اهل الكتاب لم تكفرون بايآت الله

ايسا معلوم ہوتا ہے كہ ''لم تكفرون'' يا تو ''لو يضلونكم'' كے معنى ميں ہے يا اس كے مصداق كا بيان ہے\_

٤\_ اہل كتاب كى اپنے علماء كے ناجائز كا موں (دوسروں كو گمراہ كرنا ) پر راضى ہونے كى وجہ سے مذمت اور توبيخ\*

ودّت طائفة من اهل الكتاب لو يضلونكم ... لم تكفرون بآيات الله كيونكہ سرزنش تمام اہل كتاب كى ہوئي ہے جبكہ دوسروں كو گمراہ كرنا ان كے علماء كے ساتھ مخصوص ہے اس سے مذكورہ بالامطلب حاصل كيا جاسكتاہے\_

٥\_ الہى آيات كا جانتے بوجھتے ہوئے انكار كرنا قابل مذمت ہے\_ لم تكفرون بآيات الله و انتم تشهدون

٦\_ علم و عمل ميں دو غلہ پن قابل مذمت ہے\_ لم تكفرون بآيات الله و انتم تشهدون

٧\_ اہل كتاب پر خداوند عالم كى آيات ( پيغمبر اكرم (ص) اور قرآن كريم ) كى حقانيت روشن و واضح تھي\_

يااهل الكتاب لم تكفرون بآيات الله و انتم تشهدون

آسمانى كتابيں : ١

آنحضرت(ص) : ١ آنحضرت (ص) اور اہل كتاب ٧

آيات خدا : ٧ آيات خدا كو جھٹلانا ٢ ، ٣ ، ٥

اہل كتاب : ٧ اہل كتب اور آسمانى كتابيں ١ ; اہل كتاب اور حق كو چھپانا ٢; اہل كتاب اور لوگوں كو گمراہ كرنا ٢ ، ٤; اہل كتاب كا كفر ١ ;اہل كتاب كى سرزنش ١ ،٤ ;اہل كتاب كے علماء ١ ، ٤ حق كو چھپانا : ٢

خدا تعالى : خدا تعالى كى طرف سے سرزنش١

علم: ٦

عمل : ٦

كفر : آيات خدا كے ساتھ كفر ٣ ، ٥ ; پيامبر اسلام (ص) كے ساتھ كفر ١ ; قرآن كريم كے ساتھ كفر ١ ;كفر كى سرزنش ٥

گمراہ كرنا ٢ ، ٤

گمراہى : گمراہى كے عوامل ١

گناہ : گناہ پر راضى ہونا ٤

مؤمنين : ٣

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ (٧١)

اے اہل كتاب كيوں حق كوباطل سے مشتبہ كرتے ہو او رجانتے ہوئے حق كى پردہ پوشى كرتے ہو \_

١\_ يہودى اور نصرانى علماء كا جانتے ہوئے حق كو باطل كے ساتھ ملانا اور خدا تعالى كى طرف سے ان كى مذمت\_

يا اهل الكتاب لم تلبسون الحق بالباطل و تكتمون الحق و انتم تعلمون

٢\_ اہل كتاب كے علماء حق كو باطل كے ساتھ ملاكر اور حق كو چھپاكر لوگوں كو گمراہ كرتے تھے\_

ودّت طائفة من اهل الكتاب لو يضلونكم ...يا اهل الكتاب لم تلبسون الحق بالباطل

٣\_ قرآن كريم كى حقانيت اور پيغمبر اكرم(ص) كى رسالت كے بارے ميں يہودى اور نصرانى علماء كى آگاہى اور علم\_

يا اهل الكتاب ...و انتم تعلمون اس بات پر توجہ كرتے ہوئے كہ مسلمانوں اور اہل كتاب كے اختلاف كا محور قرآن كريم اور پيغمبر اسلام (ص) كى حقانيت تھى \_اس سے معلوم ہوتاہے كہ كلمہ ''الحق''سے مراد قرآن كريم اور رسول اكرم (ص) كى رسالت ہے\_

٤\_ حق كو چھپانا اور اسے باطل كے ساتھ ملانا حرام ہے\_ لم تلبسون الحق بالباطل و تكتمون الحق و انتم تعلمون

٥\_ حق كو ظاہر كرنا اور اسے باطل كے ساتھ نہ ملانا علماء اور آگاہ انسانوں كا فريضہ ہے\_

يا اهل الكتاب لم تلبسون الحق بالباطل و تكتمون الحق و انتم تعلمون اگر حق كو چھپانا حرام ہو تو ضرورى ہے كہ اس كا ظاہر كرنا واجب ہو كيونكہ كوئي تيسرى صورت يہاں فرض نہيں كى جاسكتي\_

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) اور اہل كتاب ٣

اہل كتاب: ٣ اہل كتاب اور حق كو چھپانا ١ ، ٢; اہل كتاب اور لوگوں كو گمراہ كرنا ٢ ; اہل كتاب كے علماء ١ ، ٢ ، ٣

حق : حق كو چھپانا ١ ، ٢ ;حق كو ظاہر كرنا ٥

خدا تعالى : خدا تعالى كى طرف سے توبيخ١

علمائے دين : علمائے دين كے فرائض ٥

عيسائي: عيسائي علمائ١ ، ٣

قرآن كريم : ٣

گمراہى : گمراہى كے عوامل ٢

محرمات : ٤

مخلوط كرنا : مخلوط كرنے كى حرمت ٤;مخلوط كرنے كى سرزنش ١;مخلوط كرنے كے اثرات ٢

يہود: علمائے يہود ١ ، ٣

وَقَالَت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُواْ بِالَّذِيَ أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُواْ وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُواْ آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (٧٢)

او راہل كتاب كى ايك جماعت نے اپنے ساتھيوں سے كہا جو كچھ ايمان والوں پر نازل ہوا ہے اس پر صبح كو ايمان لے آؤ او رشام كو انكار كردو شايد اس طرح وہ لوگ بھى پلٹ جائيں \_

١\_ اہل كتاب كى طرف سے ظاہرى طور پر اسلام اور قرآن كو قبول كرلينا اور پھر ان دونوں كا انكار كردينا حق كو باطل كے ساتھ ملانے كى روشوں اور راہوں ميں سے ايك ہے\_ يا اهل الكتاب لم تلبسون الحق بالباطل ... و قالت طائفة من اهل الكتاب ايسا معلوم ہوتا ہے كہ'' لم تلبسون الحق ...''كے بعد ''و قالت طائفة ...'' حق كو باطل كے ساتھ ملانے كے مصداق كا ذكر ہے\_

٢\_ مؤمنين كو اسلام سے منحرف كرنے كے ليئے بعض اہل كتاب كا دوسروں كو يہ مشورہ كہ صبح قرآن پر ايمان كا اظہار كرو اور شام كو اس كا انكار كرو\_ و قالت طائفة من اهل الكتاب ... لعلّهم يرجعون يہ اس صورت ميں ہے كہ ''وجہ النہار''، ''آمنوا'' كے متعلق ہوا اور''آخرصہ''، ''اكفروا'' كے متعلق ہو\_

٣\_ صبح كو ايمان كا اظہار اور شام كو كفر كا اظہار كرنا ، مؤمنين كو متزلزل كرنے كے ليئے يہوديوں كا حيلہ و فريب\_

و قالت طائفة ... لعلّهم يرجعون شان نزول كے لحاظ سے مفسرين نے اس آيت كو يہوديوں پر حمل كيا ہے\_

٤\_ مؤمنين كو متزلزل كرنے كے سلسلے ميں يہوديوں كى سازش كو بے نقاب كركے خداوند عالم نے انہيں رسوا كرديا\_

و قالت طائفة ... لعلهم يرجعون

٥\_ مسلمانوں كو متزلزل كرنے كى خاطر جھوٹ موٹ ايمان كا اظہار كركے ان كى صفوں ميں گھس جانا دين كے دشمنوں كاايك حيلہ ہے\_ و قالت طائفة ... لعلهم يرجعون

٦\_ كسى مكتب فكر كے لوگوں كو بددل كرنے كا مؤثر ترين طريقہ يہ ہے كہ اس مكتب فكر كے عقيدہ كا اظہار كركے اس سے انكار كرديا جائے \* و قالت طائفة لعلهم يرجعون كيونكہ اس بارے ميں خدا تعالى يہوديوں كى سازش كو بے نقاب كررہاہے ،معلوم ہوتاہے كہ يہوديوں كا يہ كام مؤمنين پر مخصوص اثرات كا موجب بنا\_

٧\_ يہوديوں نے اس كو قبول كرليا جو پيغمبر اسلام (ص) پر دن كے پہلے وقت نازل ہوا ( بيت المقدس كا قبلہ ہونا )اور جو دن كے آخرى وقت نازل ہوا ( كعبہ كا قبلہ ہونا )اس كا كفر كيا تا كہ مؤمنين كو گمراہ كرسكيں \_ و قالت طائفة ... لعلهم يرجعون بعض مفسرين كے نزديك '' وجہ النہار'' اور ''آخرہ'' ، ''انزل''كے متعلق ہيں اور آيت كے سياق سے پتہ چلتاہے كہ '' الّذي''سے مراد خاص حكم ہے اور بعض روايات دلالت كرتى ہيں كہ وہ خاص حكم قبلہ كى تبديلي- ہے كہ جب عصر كے وقت پيغمبر اسلام (ص) كو حكم ہوا كہ نماز كعبہ كى طرف منہ كركے پڑھيں اور مسلمانوں كا قبلہ جو اس دن صبح كے وقت بيت المقدس تھا تبديل كرديا جائے\_

٨\_ اہل كتاب كويہ احتمال كہ (انكے پروپيگنڈے سے) مومنين متاثر ہوكر مرتد ہوجائيں گے\_ آمنوا بالّذى ... لعلّهم يرجعون

٩\_ خدا تعالى كا مومنين كو اہل كتاب اور دشمنان اسلام كى منافقانہ كوششوں كى نسبت تنبيہہ \_ قالت طائفة ... لعلهم يرجعون

١٠\_ يہودى علماء كا اپنے پيروكاروں كو حكم دينا كہ بيت المقدس كو قبلہ كے عنوان سے قبول كريں اور كعبہ كى مخالفت كريں \_ و قالت طائفة من اهل الكتاب آمنوا بالذى انزل ... و اكفروا آخره

امام محمد باقر (ع) فرماتے ہيں : ... فقالوا صلى محمد(ص) الغداة و استقبل قبلتنا فامنوا بالذى انزل على محمد (ص) وجہ النہار و اكفروا آخرہ يعنون القبلة حين استقبل رسول الله (ص) المسجد الحرام \_ انہوں نے كہا كہ محمد(ص) نے صبح كى نماز پڑھى تو ہمارے قبلہ كى طرف منہ كيا تم اس حكم پر ايمان لے آؤ جو محمد (ص) پر دن كے پہلے وقت نازل ہوا اور

اس كا انكار كرو جو اس پر دن كے آخرى وقت نازل ہوا ان كى مراد قبلہ تھى كہ جب رسول خدا صلى الله عليہ و آلہ و سلم نے مسجد الحرام كى طرف منہ كيا (١)

١١\_ يہوديوں كى يہ توقع كہ كعبہ كى بجائے ،بيت المقدس دوبارہ مسلمانوں كا قبلہ بن جائے\_

لعلهم يرجعون امام محمد باقر (ع) مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں : ... لعلہم يرجعون الى قبلتنا (٢) '' يہودى سمجھتے تھے كہ شايد وہ (مسلمان) ہمارے قبلہ كى طرف لوٹ آئيں ''

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) اور يہودى ٧ اسلام ١ ، ٩ صدر اسلام كى تاريخ١ ، ٣ ، ٧

افشا كرنا:٤ اہل كتاب : ١ ، ٩ ، ١٠ اہل كتاب اور لوگوں كو گمراہ كرنا ٢ ، ٧ ;اہل كتاب كاكفر ١ ، ٢;اہل كتاب كى سازش ١ ، ٢ ، ٩;اہل كتاب كے عقائد ٨; اہل كتاب كے علماء ١٠ ; كعبہ اوراہل كتاب ١٠ ; مسلمان اوراہل كتاب ٢ ، ٨

بيت المقدس ٧ ، ١٠

خدا تعالى : خدا تعالى كا انتباہ ٦

خدا كى آيات : ١ ، ٢ ، ٣

دشمن: دشمنوں كى سازش ، ٥ ، ٩

روايت : ١٠ ، ١١

قرآن كريم : ١ ، ٢

كعبہ : ٧ ، ١٠ ، ١١

كفار : كفار اور مسلمان ٥ گمراہ كرنا ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٥ ، ٧

محاذ آرائي : محاذ آرائي كے طريقے ٦

مخلوط كرنا : ١

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير قمى ج١ ص ١٠٥ ، تفسير برہان ج١ ص ٢٩٢ حديث١١\_

٢) تفسير قمى ج١ ص١٠٥ ، بحار الانوارج٨٣ ص ٩٨\_

مسلمان: ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٥ ، ٨

منافقت : منافقت كے اثرات ٥ ، ٦

مؤمنين : مؤمنين كا مرتد ہونا ٨ ;مؤمنين كو انتباہ ٩; مؤمنين كو گمراہ كرنا ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٥ ، ٧

يہود: ٧ يہود كى سازش ٣ ، ٤ ، ٧;يہود كى منافقت ٧

وَلاَ تُؤْمِنُواْ إِلاَّ لِمَن تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَى هُدَى اللّهِ أَن يُؤْتَى أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيتُمْ أَوْ يُحَآجُّوكُمْ عِندَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (٧٣)

اورخبردار ان لوگوں كے علاوہ كسى پر اعتبار نہ كرنا جوتمھارے دين كا اتباع كرتے ہيں \_ پيغمبر آپ كہہ ديں كہ ہدايت صرف خدا كى ہدايت ہے \_ او رہرگز يہ نہ ماننا كہ خدا ويسى ہى فضيلت او رنبوت كسى اوركو بھى دے سكتا ہے جيسى تم كو دى ہے يا يہ كہ وہ پيش پروردگار بحث بھى كر سكتا ہے \_ پيغمبر آپ كہہ ديجئے كہ فضل و كرم خدا كے ہاتھ ميں ہے وہ جسے چاہتا ہے عطاكرتا ہے او روہ صاحب و سعت بھى ہے اورصاحب علم بھى \_

١\_ يہودى علماء نے اپنے پيروكاروں كو متنبہ كيا كہ اپنے ہم مذہب كے علاوہ كسى پر بھروسہ نہ كريں \_

و لا تؤمنوا الاّ لمن تبع دينكم يہ اس صورت ميں ہے كہ '' لا تومنوا ''كے معنى بھروسہ نہ كرنے كے ہوں نہ تصديق و يقين نہ كرنے كے\_\*

٢\_ يہودى علماء نے اپنے پيروكاروں كو متنبہ كيا كہ

اپنے ہم مذہب كے علاوہ كسى پر ايمان نہ لائيں \_ و لا تؤمنوا الاّ لمن تبع دينكم يہ اس صورت ميں ہے كہ ايمان كے معنى يقين كرنے اور ميلان ركھنے كے ہوں \_

٣\_ اسلام كے خلاف كى جانے والى سازش كے افشا پر يہودى علماء كى پريشانى و فكرمندى \_ و قالت طائفة من اهل الكتاب ... و لا تؤمنوا الاّ لمن تبع دينكم مسلمانوں كے خلاف سازش كرنے كے بعد يہودى علماء كا اپنے پيروكاروں كو اپنے ہم مذہبوں كے علاوہ كسى اور پر اعتماد كرنے سے روكنا انكى سازش كے ظاہر ہونے كے خوف كو بيان كرتاہے\_

٤\_ يہودى علماء كا اپنے پيروكاروں كو اپنے ہم مذہبوں كے علاوہ كسى كے سامنے سازش كو ظاہر كرنے سے روكنا\_

و قالت طائفة ... آمنوا بالذى ... و لا تومنوا الاّ لمن تبع دينكم

٥\_ يہودى علماء كى اپنے پيروكاروں كے اسلام كى طرف مائل ہوجانے كے بارے ميں فكر مندى \_

و لا تومنوا الاّ لمن تبع دينكم يہودى علماء كا اپنے پيروكاروں كو اپنے ہم مذہبوں كے علاوہ كسى اور كى طرف مائل ہونے سے روكنا ان كى فكر مندى كو بتلاتاہے ( يہ اس صورت ميں ہے كہ ايمان كے معنى مائل ہونے كے ہوں )

٦\_ يہودى علماء خيال كرتے تھے كہ پيغمبر(ص) كو ان ميں سے مبعوث ہونا چاہيئے تھے\_ و لا تؤمنوا الاّ لمن تبع دينكم

٧\_ يہوديوں كا اپنے دين كے بارے ميں احساس برترى اور بے جا تعصّب \_ و لا تومنوا الاّ لمن تبع دينكم

٨\_ پيغمبراسلام (ص) كو يہ پيغام پہنچانے كا حكم كہ حقيقى ہدايت صرف خدا وند عالم كى ہدايت ہے\_

قل انّ الهدي هدى الله

٩\_ يہودى علماء كا ايك دوسرے كو يہ مشورہ كہ پيغمبر اسلام (ص) كى رسالت كى دليلوں كو چھپائيں \*

و لا تؤمنوا ... ان يؤتى احد مثل ما اوتيتم احتمال ہے كہ ''ما اوتيتم ''سے مراد رسالت كى دليليں ہوں \_

١٠\_ يہودى علماء مسلمانوں كو پيغمبراسلام (ص) كى رسالت پر دليل قائم كرنے پر قادر نہيں سمجھتے تھے\_ و لا تومنوا الّا لمن تبع دينكم ... او

يحاجّوكم عند ربكم يہ اس صورت ميں ہے كہ '' او يحاجوكم'' جو كہ ''ان يؤتى ''پر عطف ہے '' لا تؤمنوا''كے ليئے '' لا''كى تقدير كے ساتھ مفعول لہ ہو يعنى لان لا يحاجوكم عند ربكم\_

١١\_ يہودى علماء كي، مسلمانوں كے ان كے ساتھ خدا كے حضور حجت قائم كرنے كے بارے ميں فكرمندي\_

و لا تؤمنوا ... او يحاجوكم عند ربكم

١٢\_ مسلمانوں كے خلاف يہودى علماء كى سازش كا خدا تعالى كى طرف سے افشا \_

و لا تومنوا الّا لمن تبع دينكم ... او يحاجوكم عند ربكم

١٣\_ ہر فضل خدا كے ہاتھ ميں ہے\_ قل انّ الفضل بيد الله

١٤\_ خداوند عالم جسے چاہتا ہے اپنا فضل اسكے شامل حال كرديتاہے\_ قل انّ الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء

١٥\_ پيغمبرى اور ہدايت خداوندعالم كا فضل ہے وہ جسے چاہے عطا كرديتاہے\_

و لا تؤمنوا الاّ لمن تبع دينكم ... قل انّ الفضل بيد الله يوتيه من يشاء ظاہراً '' قل انّ الفضل ... ''يہوديوں كى اس سوچ كا ردّ ہے جو سمجھتے تھے كہ پيغمبر(ص) صرف ان ميں سے منتخب ہونا چاہيئے\_

١٦\_ خداوند متعال ، واسع ( بہت زيادہ وسعت وجودى ركھنے والا) اور عليم (بہت زيادہ عالم ) ہے\_ والله واسع عليم

١٧\_ خداوند عالم كى طرف سے كسى كو پيغمبر (ص) منتخب كرنا اس كے علم كى بنيادپر ہے\_

قل ان الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء والله واسع عليم يہ اس صورت ميں ہے كہ فضل خدا سے مراد جيسا كہ بيان ہوچكاہے نبوت اور نبى كا انتخاب ہو\_

آنحضرت (ص) ٩ ، ١٠ آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى ٨

اسلام : ٣ ، ٤ ، ٥

اسماء و صفات : عليم ١٦ ; واسع ١٦

افشا كرنا :٣ ، ١٢

انبياء (ع) : كا انتخاب ١٧

اہل كتاب : اہل كتاب اور آنحضرت (ص) ٩ ، ١٠ ;اہل كتاب اور اسلام ٣ ، ٤; اہل كتاب اور حق كو چھپانا ٩ ; اہل كتاب كى خصلتيں ١ ، ٢ ;اہل كتاب كے عقائد ٦ ; اہل كتاب كے علماء ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٥ ، ٦ ، ٩ ، ١٠ ، ١١،١٢ ;مسلمان اوراہل كتاب ١٠ ، ١١

حق كو چھپانا : ٩

خدا تعالى : خدا تعالى كا علم ١٧ ;خدا تعالى كا فضل ١٣ ، ١٤ ، ١٥; خدا تعالى كى مشيت ١٤ ، ١٥ ،خدا تعالى ہدايت ٨

مسلمان : ١٠ ، ١١ ، ١٢

نبوت : ١٥ نبوت كى دليليں ١٠

ہدايت : ١٥

يہود: آنحضرت (ص) اوريہود ٩ ، ١٠ ;اسلام اور يہود ٣ ، ٤ ، ٥ ; مسلمان اوريہود ١٠ ، ١١ ، ١٢;يہود اور حق كوچھپانا ٩ ; يہود كا احساس برتري٧ ;يہود كى سازش ٣ ، ٤، ١٢ ; يہود كى صفات ١ ، ٢، ٧;يہودكى نسل پرستى ١ ، ٢، ٧ ;يہود كے عقائد ٦

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (٧٤)

وہ اپنى رحمت سے جسے چاہتا ہے مخصوص كرتا ہے او ر وہ بڑے فضل والا ہے \_

١\_ نبوت اور ہدايت خدا وند متعال كى خاص رحمت ہے\_ و لا تومنوا الاّ لمن تبع دينكم قل انّ الهدي

ہدى اللہ ... قل انّ الفضل بيد اللہ ... يختص برحمتہ من يشاء جملہ '' يختص برحمتہ ''يہوديوں كے

اس خيال كا ردّ ہے كہ نبى صرف انہى ميں سے مبعوث ہوسكتاہے لہذا آيت ميں ''رحمتہ''سے مراد نبوت ہوگي\_

٢\_ خداوند متعال كى رحمت سے بہرہ مند ہونا اسكى مشيت پر موقوف ہے\_ يختص برحمته من يشاء

٣\_ پيغمبر اسلام (ص) خدا وند عالم كى خاص رحمت سے بہرہ مند ہيں \_ قل ان الفضل بيد الله ... يختص برحمته من يشاء يہ اس صورت ميں ہے كہ فضل خدا سے مراد نبوت اور نبى (ص) كا انتخاب ہو\_

٤\_ خداوند عالم كى خاص رحمت كا سرچشمہ اس كا عظيم فضل ہے\_ يختص برحمته من يشاء و الله ذوالفضل العظيم

جملہ ''واللہ ذو الفضل'' جملہ ''يختص برحمتہ''كے ليئے علت ہے \_

٥\_ خداوند عالم عظيم فضل و كرم كا مالك ہے\_ والله ذوالفضل العظيم

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) كا مقام ومرتبہ ٣

خدا تعالى : خدا تعالى كا فضل ٤ ، ٥; خدا تعالى كى رحمت ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤ ; خدا تعالى كى مشيت ٢

رحمت : خاص رحمت ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤ ; رحمت جن كے شامل حال ہے ٣ ; نبوت والى رحمت ١ ; ہدايت والى رحمت ١

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِن تَأْمَنْهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُم مَّنْ إِن تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لاَّ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلاَّ مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُواْ لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (٧٥)

او راہل كتاب ميں سے كچھ ايسے بھى ہيں جن كے پاس ڈھير بھر مال بھى امانت ركھ ديا جائے تو واپس كرديں گے او ركچھ ايسے بھى ہيں كہ ايك دينار بھى امانت ركھ دى جائے تو اس وقت تك واپس نہ كريں گے جب تك ان كے سرپر كھڑے نہ رہو \_ يہ اس لئے كہ ان كا كہنايہ ہے كہ عربوں كى طرف سے ہمارے اوپر كوئي ذمہ دارى نہيں ہے \_ يہ خدا كے خلاف جھوٹ بو لتے ہيں او رجانتے بھى ہيں كہ جھوٹے ہيں \_

١\_ اہل كتاب ميں بھى بہت امانت دار لوگ پائے جاتے ہيں \_ و من اهل الكتاب من ان تامنه بقنطار يؤدّه اليك

٢\_ خداوند عالم كا بعض اہل كتاب كى امانت دارى كى وجہ سے ان كى قدر كرنا\_ و من اهل الكتاب من ان تامنه بقنطار يؤدّة اليك

٣\_ افراد كى قدر و قيمت جانچنے كا معيار انكى امانت دارى ہے \_ و من اهل الكتاب من ان تامنه بقنطار يؤدّه اليك

٤\_ لوگوں كے ساتھ ( دوست ہوں يا دشمن) منصفانہ اور حقيقت پسندانہ برتاؤ كرنا ضرورى ہے\_

و من اهل الكتاب من ان تامنه

قرآن كريم نے اہل كتاب كى جو پسنديدہ صفت تھى اسے ذكر كيا اور اس پر ان كى تعريف كى اور يہ مؤمنين كے ليئے درس ہے\_

٥\_ بعض اہل كتاب كى خيانت حتى كہ انتہائي كم قيمت امانتوں ميں \_ و منهم من ان تامنه بدينار لا يؤدّه اليك

٦\_ بعض اہل كتاب صرف طاقت كے زور پر امانت واپس كرنے پر تيار ہونگے\_ الاّ ما دمت عليه قائماً

جملہ '' ما دُمت ...'' مذكورہ بالا مطلب سے كنايہ ہے\_

٧\_ اجتماعى اورانفرادى حقوق پر ڈاكہ ڈالنے والوں كے خلاف مسلسل قيام ہى انہيں اس كام سے روكنے كا طريقہ ہے\_ و منهم من ان تامنه بدينار: لا يؤدّه اليك الاّ ما دمت عليه قائماً

٨\_ بعض اہل كتاب ( يہوديوں ) كے ہاتھوں دوسروں كے حقوق كے ضائع كيئے جانے كا سبب يہود كا احساس برترى ہے ذلك بانهم قالوا ليس علينا فى الاميين سبيل

٩\_ يہود كى غير مذہب لوگوں كے بارے ميں متفاوت نظر باعث بنى كہ وہ ان كى امانتوں كى حفاظت كريں يا خيانت \_

و من اهل الكتاب ... و منهم من ان تامنه ... ذلك بانهم قالوا ليس علينا فى الاميين سبيل ''ذلك ''دوسرے گروہ كى طرف اشارہ ہے\_

١٠\_ بعض اہل كتاب كا غير مذہب لوگوں كے حقوق كے بارے ميں ذمہ دارى كا احساس نہ كرنا\_ ذلك بانهم قالوا ليس علينا فى الاميين سبيل

١١\_ بعض اہل كتاب كا يہ غلط نظريہ تھا كہ دوسروں كے اموال ميں ان كے ليئے تصرّف اور ان كے حقوق ضائع كرنا جائز ہے، يہ امر موجب بنا كہ وہ اپنے غير مذہب لوگوں كے حقوق ميں خيانت كريں \_ ذلك بانهم قالوا ليس علينا فى الاميين سبيل

١٢\_ نسل پرستى اور احساس برترى دوسروں كے حقوق پر تجاوز كا پيش خيمہ\_ و منهم من ان تامنه ... ذلك بانّهم قالوا ليس علينا فى الاميين سبيل

١٣\_ اہل كتاب غير مذہب لوگوں پر اپنى برترى نيز ان كے اموال ميں ناجائز تصرف كى جھوٹى نسبت خداوند عالم كى طرف ديتے تھے \_ ذلك بانهم قالوا ليس علينا فى الاميين سبيل و يقولون على الله الكذب

١٤\_ اہل كتاب اپنے گھڑے ہوئے عقائد كو جان بوجھ كر خدا وند عالم كى طرف منسوب كرتے ہيں \_

و يقولون على الله الكذب و هم يعلمون

١٥\_ اپنى نسلى برترى اور دوسروں كے حقوق كے ضياعكے جواز كو خدا تعالى كى طرف نسبت دينا جھوٹ اور ناجائز كام ہے\_ ذلك بانهم قالوا ليس علينا فى الاميين سبيل و يقولون على الله الكذب و هم يعلمون

١٦\_ بدعت قائم كرنا، ظلم و ستم اور اجتماعى و معاشرتى معاہدوں كو توڑنے كى توجيہ كا ذريعہ ہے\_ و منهم من ان تامنه بدينار لا يؤدّه اليك ... و يقولون على الله الكذب

١٧\_ امانت ميں خيانت كے جواز كو خداوند عالم كى طرف منسوب كرنا خدا پر جھوٹ باندھنا ہے\_ و منهم من ان تامنه بدينار لا يؤدّه اليك ... قالوا ليس علينا فى الاميين سبيل و يقولون على الله الكذب و هم يعلمون اس آيت كے نازل ہونے كے بعد رسول خدا (ص) نے فرمايا:'' كذب اعداء الله ما من شيء كان فى الجاہلية الاّ و ہو تحت قدميّ ہاتين الاّ الامانة فانّھا مؤدّاة الى البرّ والفاجر'' كہ خدا كے دشمن جھوٹ بولتے ہيں ، جو كچھ جاہليت ميں تھا وہ ميرے ان دونوں قدموں كے نيچے ہے مگر امانت جو ادا كى نيك اور بدكار دونوں طرح كے افراد كو ادا كى جائے\_(١)

افترا : خدا پرافترا باندھا ١٣ ، ١٤ ، ١٥ ، ١٧

امانت دارى : ٩ امانت دارى كى قدر و قيمت ٢ ، ٣ ; امانت دارى ميں خيانت ٥ ، ٩ ، ١٧

انصاف : ٤

انقلاب : انقلاب كى اہميت ٧

اہل كتاب : ١٠

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) الدرالمنثور ج٢ ص ٢٤٤ مجمع البيان ج٢ ص ٧٧٨\_

اہل كتاب كا تكبّر١٣;اہل كتاب كى خصلتيں ٨ ، ١٣ ;اہل كتاب كى خيانت ٥ ; اہل كتاب كے اختلافات ٩ ; اہل كتاب كے امين لوگ ١ ، ٢; اہل كتاب كے خيانت كار ٦ ; اہل كتاب كے عقائد ٩ ، ١١ ، ١٤

بدعت: بدعت كے اثرات ١٦

تكبر : ١٣ تكبر كے اثرات ١٢ حق مانگنا ٦ ، ٧

حقوق : لوگوں كے حقوق پر تجاوز٧ ، ٨ ، ١٠ ، ١١ ، ١٢ ، ١٣ ، ١٥ ، ١٦

خيانت : ٥ ، ٩ ، ١٧ خيانت كے اسباب ٩ ،١١

روايت : ١٧

ظلم : ظلم كاپيش خيمہ ١٦

عقيدہ : باطل عقيدہ ١٤

عہد: عہدتوڑنا ١٦

قدرت : قدرت كى اہميت ٦

قدر و قيمت : قدر و قيمت كے معيار ٢ ، ٣

معاشرت: معاشرت كے آداب ٤

معاشرتى تعلقات : ٤

نسلى امتياز: ١٥ نسلى امتياز كے اثرات ١٢

نظريہ كائنات اور آئيڈيا لوجى : ٩ ، ١١

يہود : يہود كا احساس برترى ٨

بَلَى مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَاتَّقَى فَإِنَّ اللّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (٧٦)

بيشك جو اپنے عہد كو پو را كرے گا او رخوف خدا پيدا كرے گا تو خدا متقين كو دوست ركھتا ہے \_

١\_ اہل كتاب كے اپنے آپ كو دوسروں سے برتر سمجھنے كے نظريے كا ردّ و ابطال \_ ذلك بانهم قالوا ... بلي من اوفي

٢\_ امانت دارى اور وفائے عہد كى قدر و قيمت اور اہميت\_ بلى من اوفى بعهده

٣\_ عہد كى وفا، امانت دارى اور خيانت سے اجتناب كرنا تقوي كى علامات ہيں \_ بلى من اوفى بعهده و اتقى فان الله يحب المتقين جملہ '' يحب المتقين ''بيان كررہاہے كہ عہد كى وفا تقوي كى علامت ہے\_

٤\_ خداوند عالم كے نزديك انسان كى قدر و قيمت كا معيار وفائے عہد اور تقوي كى رعايت ہے نہ كہ

كسى خاص نسل و قوم كى طرف منسوب ہونا\_ ذلك بانهم قالوا ليس علينا ... بلى من اوفى بعهده و اتقى فان الله يحب المتقين

٥\_ وفائے عہد، امانت دارى او تقوي خداوند متعال كى محبت حاصل كرنے كے ذرائع ہيں \_ بلى من اوفي بعهده واتقى فان الله يحب المتقين

٦ متقين خدا تعالى كے محبوب ہيں \_ فان الله يحب المتقين

٧ خداوند عالم كے ساتھ كئے گئے عہد كى پابندى اور خيانت سے پرہيز كرنا خدا كى محبت كے حصول كا پيش خيمہ ہے \_

بلى من اوفى و اتقى فانّ الله يحب المتقين جملہ '' يحب المتقين ''بيان كررہاہے كہ عہد كى وفا تقوي كى علامت ہے\_

٤\_ خداوند عالم كے نزديك انسان كى قدر و قيمت كا معيار وفائے عہد اور تقوي كى رعايت ہے نہ كہ

كسى خاص نسل و قوم كى طرف منسوب ہونا\_ ذلك بانهم قالوا ليس علينا ... بلى من اوفى بعهده و اتقى فان الله يحب المتقين

٥\_ وفائے عہد، امانت دارى او تقوي خداوند متعال كى محبت حاصل كرنے كے ذرائع ہيں \_

بلى من اوفي بعهده واتقى فان الله يحب المتقين

٦\_ متقين خدا تعالى كے محبوب ہيں \_ فان الله يحب المتقين

٧\_ خداوند عالم كے ساتھ كئے گئے عہد كى پابندى اور خيانت سے پرہيز كرنا خدا كى محبت كے حصول كا پيش خيمہ ہے \_

بلى من اوفى و اتقى فانّ الله يحب المتقين يہ اس صورت ميں ہے كہ بعد والى آيت كے قرينہ سے '' بعہدہ ''كى ضمير '' اللہ ''كى طرف لوٹے جو كہ پہلے والى آيت ميں مذكور ہے\_

٨\_ اہل كتاب كا دين ميں بدعتيں پيدا كرنے اور امانت ميں خيانت كرنے كا سرچسمہ بے تقوي ہونا ہے \_

و منهم من ان تامنه بدينار ... و يقولون على الله الكذب ... بلى من اوفى بعهده واتقي

٩ تقوي انسان كو، اپنے آپ كو برتر سمجھنے اور دين ميں بدعتيں ايجاد كرنے سے روكتاہے\_

قالوا ليس علينا ... و يقولون على الله الكذب ... بلى ... واتقي

١٠ اہل كتاب بھى اگر عہد پورا كريں اور تقوي اختيار كريں تو خدا وند عالم كے محبوب ہوجا ئيں گے \_

و من اهل الكتاب ... بلى من اوفى بعهده واتقى فان الله يحب المتقين

اقدار : ٢

امانت دارى : امانت دارى كى اہميت ٢ ;امانت دارى كى قدر و قيمت ٢ ، ٣ ;امانت دارى كے اثرات ٥ ، ٧;امانت دارى ميں خيانت ٨

انسان : انسان كى قدر و قيمت ١٠

اہل كتاب: ١٠ اہل كتاب كا فسق ٨;اہل كتاب كے عقائد ١

بدعت : دين ميں بدعت ٨ ، ٩

بدعت قائم كرنے والے : ٨

تقوي : تقوي كى اہميت ٤ ; تقوى كى نشانياں ٣ تقوي كے اثرات ٥ ، ٧ ، ٩ ، ١٠

تكبر : تكبر كے موانع ٩

خدا تعالى : خدا تعالى كى محبت ٥ ، ٦ ، ٧ ، ١٠; خدا تعالى كے محبوب٦ ، ١٠

خيانت :٨

دين : ٨ ، ٩

عقيدہ : باطل عقيدہ ١

عہد : وفائے عہد ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٥ ، ٧ ; وفائے عہد كے اثرات ١٠

فسق : فسق كے اثرات ٨

قدر و قيمت : قد رو قيمت كے معيار٤

متقين: متقين كا مقام ٦

نسلى امتياز٤ :

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً أُولَئِكَ لاَ خَلاَقَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللّهُ وَلاَ يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (٧٧)

جو لوگ الله سے كئے گئے عہد او رقسم كو تھوڑى قيمت پر بيچ ڈالتے ہيں ان كے لئے آخرت ميں كوئي حصہ نہيں ہے او رنہ خدا ان سے بات كرے گا او رنہ روز قيامت ان كى طرف نظر كرے گا اور نہ انھيں گناہوں كى آلودگى سے پاك بنائے گا او ران كے لئے دردناك عذاب ہے \_

١\_ اہل كتاب (كے علماء) كا اپنے دنياوى مقاصد تك پہنچنے كے ليئے عہد شكنى اور دين فروشى كرنا \_

ان الذين يشترون بعهد الله و ايمانهم ثمناً قليلاً سابقہ آيات كے قرينہ سے''ان الذين ...''كے واضح مصاديق اہل كتاب ہيں اور چونكہ عموماً دين فروشى اور بدعت علمائے دين كے ہاتھوں انجام پاتى ہے لہذا ہم نے مذكورہ

بالا مطلب ميں علماء كا اضافہ كيا ہے\_

٢\_ اہل كتاب اپنے دنياوى مقاصد تك پہنچنے كے ليئے اپنى قسميں توڑديتے ہيں \_ انّ الذين يشترون بعهدالله و ايمانهم ثمناً قليلاً

٣\_ امانت دارى اور معاشرتى حقوق خدا تعالى كے عہد ہيں \* و منهم من ان تامنه بدينارلا يؤدّه اليك ... انّ الذين يشترون بعهد الله

٤\_ يہودى علماء عہد خدا ( پيغمبر اسلام سے مربوط حقائق)ميں تحريف كرنے اور اسے چھپانے ميں دنياوى مقاصد ركھتے ہيں \_ انّ الذين يشترون بعهد الله و ايمانهم

آيت كے شان نزول كو مد نظر ركھتے ہوئے ''عھد اللہ''سے مراد پيغمبر اسلام (ص) سے مربوط حقائق ہيں جو تورات ميں تھے اور يہودى علماء نے ان ميں تحريف كردى \_

٥\_ عہد الہى اور اس سے پيدا ہونے والى ذمہ داريوں پر سوداگرى كرنے كى اصل وجہ دنياپرستى ہے\_

ان الذين يشترون بعهد الله ... ثمناً قليلاً

٦\_ اہل كتاب كے نزديك عہد الہى اور اس كى ذمہ دارياں بے وقعت و كم ارزش ہيں \_

يشترون بعهد الله ... ثمناً قليلاً الہى معاہدوں كو كم قيمت پر بيچنا انہيں كم قيمت سمجھنے كى دليل ہے\_

٧\_ عہد الہى بيچ كردنياوى قيمت حاصل كرنا اگر چہ بہت زيادہ ہو پھر بھى كم ہے\_

ان الذين يشترون بعهد الله و ايمانهم ثمناً قليلاً ظاہراً جو قيمت (رياست اور مال و ثروت) آيات الہى بيچنے والے ليتے تھے كم نہيں تھى ليكن خدا تعالى نے اسے كم كہا ہے\_

٨\_ اخروى نعمتوں سے يہودى علماء ،عہد الہى كے سوداگروں اور عہد و پيمان توڑنے والوں كا محروم ہونا\_

انّ الذين يشترون ... اولئك لاخلاق لهم فى الآخرة

٩\_ عہد الہى اور اپنے وعدوں د معاہدوں كى پابندى اخروى نعمتوں سے بہرہ مند ہونے كا موجب ہے\_

ان الذين يشترون بعهد الله و ايمانهم ... لاخلاق لهم فى الآخرة

١٠\_ دنياوى نعمتوں كا اخروى نعمتوں كے مقابلے ميں

بے ارزش و بے وقعت ہونا \_ ان الذين يشترون بعهد الله ... ثمناً قليلاً اولئك لاخلاق لهم فى الاخرة

جملہ '' لاخلاق ...''دنياوى نعمتوں كے كم ہونے كى دليل ہوسكتاہے يعنى چونكہ وہ اخروى نعمتوں سے محروم ہوجائيں گے لہذا جو كچھ دنيا ميں حاصل كرتے ہيں وہ كم ہے\_

١١\_ عہد الہى كے سوداگر اور عہد توڑ نے والے خداوند عالم كے غضب كا شكار اور آخرت ميں خدا تعالى كى توجہ اور گفتگو سے محروم ہونگے\_ ان الذين يشترون ... و لا يكلمهم الله و لا ينظر اليهم يوم القيامة

١٢\_ خداوند متعال كے عہد اور اپنے وعدوں كى پابندى خداوند عالم كى توجہ اور گفتگو سے بہرہ مند ہونے كا موجب ہے \_

ان الذين يشترون ... و لا يكلمهم الله و لا ينظر اليهم يوم القيامة

١٣\_ خدا وند متعال كا قيامت كے دن لوگوں سے گفتگو كرنا \_ و لا يكلمهم الله ... يوم القيامة

١٤\_ عہد الہى كے سوادگر اور عہد توڑنے والے قدرت الہى سے رشد و ترقى كرنے اور پاك ہونے سے محروم ہيں \_

ان الذين يشترون بعهد الله ... و لا يزكيهم تزكيہ '' زصكصوص''يا '' زصكى ''كے مادہ سے ہے جس كے معنى پاك ہونے نيز ترقى و رشد حاصل كرنے كے ہيں \_

١٥\_ علمائے اہل كتاب; عہد الہى كى سوداگرى اور پيمان شكنى كى وجہ سے خداوند متعال كے غضب كا شكار، قيامت ميں اس كى نظر اور گفتگو سے محروم اور اسكے تزكيہ سے بے بہرہ ہيں \_

و منهم من ان تامنه بدينار ... انّ الذين يشترون ... و لايكلمهم الله و لا ينظر اليهم يوم القيامة و لا يزكيهم

١٦\_ عہد الہى اور اپنےمعاہدوں كى پابندى خدا تعالى كے تزكيہ سے بہرہ مند ہونے كا ذريعہ ہے\_

انّ الذين يشترون بعهد الله و ايمانهم ... و لا يزكيهم مذكورہ بالامطلب آيت كے مفہوم سے حاصل كيا گيا ہے\_

١٧\_ عہد الہى كى سوداگرى اور عہد شكنى قيامت ميں خدا تعالى كے دردناك عذاب كى موجب ہے\_

ان الذين يشترون ... و لهم عذاب اليم

١٨\_ علمائے اہل كتاب عہد الہى كى تجارت اور

عہدشكنى كى وجہ سے قيامت ميں خدا تعالى كے دردناك عذاب كے مستحق ہوں گے\_ و من اهل الكتاب ... ان الذين يشترون ... و لهم عذاب اليم

١٩\_ انسانوں كا تكامل و ترقى اور نيز ان كا سقوط و انحطاط مراتب ركھتاہے\_\* ان الذين يشترون ... و لهم عذاب اليم

احتمال ہے كہ مذكورہ بالا مختلف عذاب ( اخروى نعمتوں سے محروم ہونا ، خدا كا نظر نہ كرنا ، تكلم نہ كرنا ) انحطاط كے مراتب كى طرف اشارہ ہو \_

٢٠\_ خداوند متعال كے عہد اور اپنى قسموں كو توڑكر تجارت كرنا گناہ كبيرہ ہے\_ ان الذين يشترون ... و لهم عذاب اليم سخت عذاب كا وعدہ گناہ كے كبيرہ ہونے كى علامت ہے\_

٢١\_ بندوں كے ساتھ قيامت ميں كلام كرنا، نظر كرنا اور دنيا ميں ان كا تزكيہ كرنا، ان كے ساتھ خداوند عالم كى محبت كا جلوہ ہے\_ بلى من اوفى بعهده و اتقى فانّ الله يحب المتقين ان الذين يشترون ... ولا يزكيهم

سابقہ آيت كے اس آيہ كے مفہوم كے ساتھ ارتباط سے مذكورہ بالا مطلب حاصل كيا گيا ہے اور چونكہ جملہ ''لا يزكيھم '' كو اس سے پہلے جملوں كے برخلاف''يوم القيامة '' كے ساتھ مقيد نہيں كياگيا ، لہذا كہا جاسكتاہے كہ تزكيہ دنيا سے مربوط ہے\_

٢٢\_ دنيا پرستى ، اخروى نعمتوں اور قيامت ميں خدا تعالى كى نظر اور گفتگو سے محروميّت كى موجب اور انسان كى ترقى و تكامل اور اس كے پاك ہونے سے مانع ہے\_ ان الذين يشترون ... ثمناً قليلاً ... و لا يزكيهم

٢٣\_ قيامت ميں خدا وند عالم كا لوگوں پر نظر كرنا ان پر اس كى رحمت ہے\_ و لا ينظر اليهم

امير المؤمنين (ع) نے آيت '' و لا ينظر اليھم يوم القيامة ''كے بارے ميں فرمايا : فنظرہ اليھم رحمة منہ لھم (١)پس خدا تعالى كا انگى طرف نظر كرنا ان كيلئے اس كى رحمت ہے\_

٢٤\_ جو لوگ جھوٹى قسم كھاتے ہيں آخرت ميں ان كا كوئي حصہ نہيں اور دردناك عذاب ان كے انتظار ميں ہے\_

ان الذين ... و ايمانهم ثمناً قليلاً امام صادق(ع) نے گناہان كبيرہ كا ذكر كرتے ہوئے فرمايا: واليمين الغموس اورجھوٹى قسم كيونكہ خدا فرماتاہے:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) توحيد صدوق ص ٢٦٥ حديث ٥ ، تفسير برہان ج١ ص ٢٩٣ حديث ١٣\_

''ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمناً قليلاً اولئك لاخلاق لهم فى الآخرة ...'' (١)

٢٥ جو شخص جھوٹى قسم كے ذريعے كسى مسلمان كا مال حاصل كرلے وہ خدا وند عالم كا مغضوب ہے\_

ان الذين يشترون بعهدالله ... لهم عذاب اليم رسول خدا (ص) نے فرمايا : ''من حلف يميناً يقتطع بها مال اخيه لقى الله عزوجلّ و هو عليه غضبان فانزل الله تصديق ذلك فى كتابه '' ان الذين يشترون ...'' جو شخص جھوٹى قسم كے ذريعے اپنے بھائي كا مال ہتھيا لے وہ خدا تعالى سے ملاقات كرے گا اس حال ميں كہ خدا وند عالم اس پر غضبناك ہوگا اور خدا نے اسكى تصديق قرآن كريم ميں بھى نازل فرمائي ہے '' ان الذين يشترون ...''(٢)

اخروى اجر: ٩

امانت دارى : امانت دارى كى اہميت ٣

اہل كتاب: اہل كتاب كا عہد توڑنا ١ ، ١٥ ، ١٨;اہل كتاب كى خصلتيں ٢; اہل كتاب كى دين فروشى ١ ، ١٥ ، ١٨ ;اہل كتاب كے علماء ١ ، ٦ ، ١٥ ، ١٨

تحريف :٤

ترقى : ترقى كے عوامل ١٤ ;ترقى كے مراحل ١٩ ;ترقى كے موانع ١٤

تكامل : تكامل كے مراتب ١٩

حق كو چھپانا : ٤

خدا تعالى : خدا تعالى كا عہد ٣ ،٤ ، ٥ ، ٦ ، ٧ ، ٨ ، ٩ ، ١١ ، ١٢ ، ١٤ ، ١٥ ، ١٦ ، ١٧ ، ١٨ ، ٢٠ ; خدا تعالى كا غضب ١١ ، ١٥ ، ٢٥; خدا تعالى كا كلام ، ١١ ، ١٢ ، ١٣ ، ١٥ ، ٢١ ، ٢٢ ; خدا تعالى كى توجہ ١١ ، ١٢ ،٢١ ، ٢٢; خدا تعالى كى رحمت ٢٣ ;خدا تعالى كى محبت ٢١ ;خدا تعالى كى نعمتيں ٩ ، ١٠

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) عيون اخبار الرضا (ع) ج١ ص ٢٨٧ حديث ٣٣ ، نورالثقلين ج١ ص٣٥٥ حديث ١٩٥\_

٢) امالى شيخ طوسى ج١ ص ٣٦٨ جزء ١٢، نورالثقلين ج١ ص ٣٥٥ حديث ١٩٣\_

خودسازي: خودسازى كا پيش خيمہ ١٦،٢١; خودسازى كے موانع ١٤،١٥،٢٢

دنيا پرستى : ٧ دنيا پرستى كے اثرات ٥، ٢٢

دنياوى وسائل : ٢ دين فروشى :١،٧،٨،١١،١٤،١٥،١٧،١٨ دين فروشى كا پيش خيمہ ٥ ; دين فروشى كى سزا ١٨

روايت : ٢٣ ، ٢٤ ، ٢٥

عذاب : اہل عذاب ١٧،١٨;عذاب كے موجبات ١٧،١٨،٢٤

عہد : عہد توڑنا ٨،١١،١٤،٢٠;عہد توڑنے كى سزا ١٧; وفائے عہد ٩،١٢،١٦

قسم : جھوٹى قسم كى سزا ٢٤;جھوٹى قسم كے اثرات ٢٥;قسم توڑنا ٢، ٢٠

قيامت : ١١ ، ١٢ ، ١٣ ، ١٥ ، ٢١ ، ٢٢ ، ٢٣

گناہان كبيرہ :٢٠ لوگوں كے حقوق : ٣

مورد غضب لوگ : ١١ ، ١٥ ، ٢٥

نعمت : اخروى نعمت كى قدر و قيمت ١٠ ; دنياوى نعمت كى قدر و قيمت ١٠

يہود: علمائے يہود ٤ ، ٨ ; يہود اور حق كو چھپانا ٤ ;يہود كا تحريف كرنا ٤ ; يہود كا دنيا كى طرف رجحان ٤، ٨

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (٧٨)

انھيں يہو ديوں ميں سے بعض وہ ہيں جو كتاب پڑھنے ميں زبان كو توڑ موڑ ديتے ہيں تا كہ تم لوگ اس تحريف كو بھى اصل كتا ب سمجھنے لگو\_ حالانكہ وہ اصل كتاب نہيں ہے اوريہ لوگ كہتے ہيں كہ يہ سب الله كى طرف سے ہے حالانكہ الله كى طرف سے ہرگز نہيں ہے يہ خدا كے خلاف جھوٹ بولتے ہيں حالانكہ سب جانتے ہيں \_

١\_ بعض اہل كتاب ( ان كے علماء )كا دين ميں بدعت ايجاد كرنا اور تورات و انجيل كى تحريف كرنا\_

و ان منهم لفريقا يلون السنتهم بالكتاب لتحسبوه من الكتاب

٢\_ دينى زبان و روايات كو انكى تحريف كا ذريعہ بنانا و انّ منهم لفريقاً يلون السنتهم بالكتاب

٣\_ خداوند عالم كى كتابيں لوگوں كے درميان خدا تعالى كاعہد ہيں \_ ان الذين يشترون بعهد الله ... و ان منهم لفريقا يلون السنتهم بالكتاب

٤\_ بعض اہل كتاب كا آسمانى كتابوں ميں تحريف كے ذريعے دھوكہ و فريب دينا \_ و ان منهم لفريقا ... لتحسبوه من الكتاب

٥\_ آسمانى كتابيں دوسرى تمام تحريروں اور گفتاروں سے مشخص و ممتاز قالب اور اسلوب و انداز ركھتى ہيں \*

يلون السنتهم بالكتاب لتحسبوه من الكتاب كيونكہ يہودى اپنى تحريروں كو تورات كے انداز

سے پڑھتے تھے معلوم ہوتاہے كہ تورات كا اپنا خاص قالب اور اسلوب تھا\_

٦\_ بعض اہل كتاب ( ان كے علماء) عوام كو دھوكہ دينے كے ليئے اپنى تحريروں كى كتاب خدا كى طرح تلاوت كرتے تھے\_ و ان منهم لفريقا يلون السنتهم بالكتاب لتحسبوه من الكتاب

٧\_ بعض اہل كتاب ( ان كے علماء ) مسلمانوں كو منحرف كرنے كے لئے اپنى تحريروں كوتورات و انجيل كے طور پر پيش كرتے تھے\_ و ان منهم لفريقاً ... لتحسبوه من الكتاب مذكورہ بالا مطلب ''لتحسبوہ''جو كہ مسلمانوں اورمؤمنين كو خطاب ہے كے ظاہر سے حاصل كيا گيا ہے\_

٨\_ بعض اہل كتاب ( ان كے علماء ) اپنى تحريروں كو كتاب خدا كے عنوان سے لوگوں كے سامنے پيش كرتے تھے\_

و يقولون هو من عند الله و ما هو من عند الله

٩\_ بعض اہل كتاب ( ان كے علماء ) كا آگاہانہ خدا تعالى اور اسكے دين پر افترا پردازى كرنا اور جھوٹ باندھنا\_

ويقولون هو من عندالله ... و يقولون على الله الكذب و هم يعلمون

١٠\_ معاشروں كے انحراف و گمراہى ميں تحريف كرنے والے علماء اور آسمانى كتابوں كى تحريف كا كردار و تاثير \_

و ان منهم لفريقا ... و يقولون على الله الكذب و هم يعلمون

تحريف كے ذكر ، اسكى كيفيت كے بيان اور آيت كے علمائے اہل كتاب كے بارے ميں سخت لہجے سے پتہ چلتاہے كہ يہ عمل لوگوں كے گمراہ كرنے ميں بہت زيادہ مؤثر تھا\_

آسمانى كتابيں : ٣ ، ٥ ، ٦ ،٧ آسمانى كتابوں كى تحريف ٤ ، ١٠

افترا: خدا پر افترا ٩ ; دين پر افترا ٩

انجيل : انجيل ميں تحريف ١

اہل كتاب : اہل كتاب اور آسمانى كتابيں ٦ ، ٨ ;اہل كتاب اور لوگوں كو گمراہ كرنا ٧; اہل كتاب كا تحريف كرنا ١ ، ٤ ، ٦ ، ٧; اہل كتاب كا مكر و فريب ٤ ، ٦ ;اہل كتاب كے علماء ١ ، ٦ ، ٧ ، ٨ ، ٩

بدعت : ١

تورات : تورات ميں تحريف ١

خدا تعالى : خدا تعالى كا عہد ٣

دين : ٩ دين سے سوء استفادہ ٢ ، ٦ ، ٨;دين كى تحريف ٢ ;دين ميں بدعت ١

علماء : ١٠

گمراہى : گمراہى كے عوامل ٧ ، ١٠

معاشرہ : معاشرہ كے انحراف كا پيش خيمہ١٠

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُواْ عِبَادًا لِّي مِن دُونِ اللّهِ وَلَكِن كُونُواْ رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ (٧٩)

كسى بشر كے لئے يہ مناسب نہيں ہے كہ خدا اسے كتاب و حكمت اور نبو ت عطا كر دے او رپھر وہ لوگوں سے يہ كہنے لگے كہ خدا كو چھوڑ كر ہمارے بندے بن جا ؤ بلكہ اس كا قول يہى ہوتا ہے كہ الله والے بنو كہ تم كتاب كى تعليم بھى ديتے ہوا او ر اسے پڑھتے بھى رہتے ہو \_

١\_ كسى نبى كو يہ حق نہيں پہنچتا كہ لوگوں كو اپنى بندگى اور اپنے سامنے خشوع و خضوع كا حكم دے\_

ما كان لبشر: ان يؤتيه الله الكتاب ... ثمّ يقول للناس كونوا عباداً لي

٢\_ انبياء (ع) كى طرف منسوب كرنا كہ وہ لوگوں كو اپنى عبادت كى طرف بلاتے ہيں ، آسمانى كتابوں ميں تحريف كرنے والوں كى گھڑى ہوئي بات ہے\_

و انّ منهم لفريقاً يلون السنتهم بالكتاب لتحسبوه من الكتاب ...ما كان لبشر ان يؤتيه الله الكتاب ... ثمّ يقول للناس كونوا عباداً لي سابقہ آيت كے اس آيہ كے ساتھ ارتباط سے يہ استفادہ ہوتاہے\_

٣\_ خداوندعالم كى طرف سے حضرت عيسى (ع) كى الوہيت كى نفى \_ ان ّ مثل عيسى عند الله ... (آيت ٥٩) ما كان لبشر ان يوتيه الله الكتاب اس آيت كے مورد نظر مصاديق ميں سے حضرت مسيح(ع) ہيں كيونكہ سابقہ آيات اہل كتاب كے بارے ميں ہيں \_

٤\_ انبياء (ع) انسانوں ميں سے افضل اور فوقيت ركھنے والے ہيں نہ كہما فوق انسان \_ ما كان لبشر ان يوتيه الله الكتاب و الحكم

٥\_ كتاب اور حكمت ، انبياء (ع) كو خداوند متعال كا عطيہ \_ ان يوتيه الله الكتاب والحكم يہ اس صورت ميں ہے كہ ''الحكم''كے معنى حكمت كے ہوں \_

٦\_ حكومت ،انبياء (ع) كو خدا وند عالم كا عطيہ \_ ان يوتيه الله الكتاب و الحكم يہ اس صورت ميں ہے كہ''الحكم'' حكومت كے معنى ميں ہو\_

٧\_ انبياء (ع) لوگوں كو صرف خدا تعالى كى بندگى كى دعوت ديتے تھے\_ ما كان لبشر ... ثم يقول للناس كونوا عباداً لى من دون الله و لكن كونوا ربانيّين

٨\_ انبياء (ع) نے كبھى بھى اپنے منصب اور دين خدا سے سوء استفادہ نہيں كيا \_ ما كان لبشر ... ثم يقول للناس كونوا عباداً لى من دون الله

٩\_ مقام نبوت پر فائز ہونا اور كتاب و حكمت والا ہونا اس بات سے مناسبت نہيں ركھتا كہ لوگوں كو اپنى بندگى كى طرف دعوت دى جائے \_ ما كان لبشر: ... ثم يقول للناس كونوا عباداً لى من دون الله

١٠\_ خداوند متعال كى عبوديت اور غير خدا سے عبوديت كى نفى ، انبياء (ع) كى دعوت كا اصلى محورہے \_ ما كان لبشر ...ثم يقول للناس كونوا عباداً لى من دون الله و لكن كونوا ربّانيين ربّانى اسے كہتے ہيں جو ربّ سے انتہائي ارتباط ركھتاہو اور اسكى بہت عبادت كرے\_

١١\_ اديان كے پيروكاروں كے اپنے انبياء (ع) كے بارے ميں مشركانہ اعتقادات خود ان انبياء (ع) كى تعليمات كے برخلاف ہيں \_

ما كان لبشر ... ثم يقول ... و لكن كونوا ربانيين

١٢\_ انبياء (ع) كى رسالت خدا ئي انسانوں كى تربيت ہے\_ و لكن كونوا ربانيين

١٣\_ آسمانى كتابوں كا پڑھانا اور پڑھنا انسان كے ربانى ہونے كا ذريعہ \_ كونوا ربانيين بما كنتم تعلمون الكتاب و بما كنتم تدرسون

١٤\_ آسمانى كتابوں سے سيكھى ہوئي تعليمات پر عمل كرنا ضرورى ہے\_ كونوا ربانيين بما كنتم تعملون الكتاب و بما كنتم تدرسون كيونكہ ربّانى ہونے كا حكم ان لوگوں كو ديا گيا ہے جنہوں نے آسمانى كتابوں كو سيكھا ہے معلوم ہوتاہے كہ صرف ان كا علم كافى نہيں ہے بلكہ ان پر عمل كرنا بھى ضرورى ہے\_

١٥\_ ربّانى علماء و دانشمند انسانوں كى آسمانى كتابوں كى تعليمات كى بنياد پرپرورش انبياء (ع) كے اہداف ميں سے ہے\_

كونوا ربانيين بما كنتم تعلمون الكتاب

١٦\_ آسمانى كتابيں سيكھنے اور سكھانے كے ليئے ہيں \_ بماكنتم تعلمون الكتاب وبما كنتم تدرسون

١٧\_ لوگوں كو اپنى طرف دعوت دينے كے ليئے دينى منصب اور عہدے سے ناجائز استفادہ كرنا ممنوع ہے\_

ما كان لبشر ان يوتيه الله الكتاب ... ثمّ يقول للناس كونوا عباداً لي

١٨\_ علمائے دين آسمانى كتابوں كے علم كے مقابل ذمہ دارہيں \_ و لكن كونوا ربانيين بما كنتم تعلمون الكتاب و بما كنتم تدرسون

١٩\_ آسمانى كتابيں لوگوں كے لئے قابل ادراك و فہم ہيں \_ بما كنتم تعملموں الكتاب و بما كنتم تدرسون

٢٠\_ آنحضرت (ص) كا اپنے بارے ميں لوگوں كو غلو ( حد سے بڑھانا ) كرنے سے منع فرمانا\_

ماكان لبشر ان يوتيه ... ثمّ يقول للناس كونوا عباداً لي رسول خدا (ص) نے فرمايا : ''لا ترفعونى فوق حقى فان الله تعالى اتخذنى عبداً قبل ان يتخذنى نبياً ''مجھے ميرے مقام سے نہ بڑھاؤ كيونكہ خداوند عالم نے مجھے نبى بنانے سے پہلے بندہ بنايا ، اس كے بعد آپ (ص) نے

مذكورہ بالا آيت كى تلاوت فرمائي (١)

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) كے نواہى ٢٠ آسمانى كتابيں : ٥ ، ٩ ،١٣ ، ١٩ آسمانى كتابوں كى تحريف ٢;آسمانى كتابوں كى تعليمات ١٤ ;آسمانى كتابوں كے اہداف ١٦

انبياء (ع) : انبياء (ع) اور تربيت ١٢ ; انبياء (ع) كا مقام و مرتبہ٤ ; انبياء (ع) كى تعليمات ١١ ، ١٢ ، ١٣ ، ٥ ١ ; انبياء (ع) كى حكمت ٥ ، ٩;انبياء (ع) كى حكومت ٦ انبياء (ع) كى دعوت ٧ ، ٩ ، ١٠; انبياء (ع) كى ذمہ دارى كا دائرہ ١ ، ١٠ ;انبياء (ع) كى عصمت ٨ ;انبياء (ع) كى نبوت ٩;انبياء (ع) كے اہداف ١٢ ، ١٥

تربيت : ١٢

ترقى : ترقى كے مراحل ١٣

تعليم و تعلّم ١٣ ، ١٧ توحيد عبادى : ٣ ، ٧ ، ٩ ، ١٠

حضرت عيسى (ع) : حضرت عيسى (ع) كى الوہيت ٣

خدا تعالى : خدا تعالى كى بندگى ٧ ، ١٠ ; خدا تعالى كے عطيّے ٥ ، ٦;خدا تعالى كے نواہى ١

خودسازى : خود سازى كے عوامل ١٣

دين : دين سے ناجائز استفادہ ٨ ، ١٧

ذمہ دارى : علم اور ذمہ دارى ١٨

روايت : ٢٠ عقيدہ : باطل عقيدہ ٢ ، ١١

علمائ: ١٣ ، ١٥ ، ١٨

عمل : عمل كى اہميت ١٤

غلو : ٢٠

نبوت : ٩

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) عيون اخبار الرضا (ع) ج٢ ص ٢٠١حديث ١ باب ٤٦ نورالثقلين ج١ ص ٣٥٧ حديث ٢٠٩\_

وَلاَ يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُواْ الْمَلاَئِكَةَ وَالنِّبِيِّيْنَ أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ (٨٠)

وہ تمہيں يہ حكم بھى نہيں دے سكتا كہ ملائكہ يا انبياء كو اپنا پروردگار بنالوكيا وہ تمھيں كفر كا حكم دے سكتا ہے جب كہ تم لوگ مسلمان ہو \_

١\_ انبياء (ع) نے كسى كو يہ حكم نہيں ديا كہ وہ فرشتوں اور انبياء (ع) كو اپنا ربّ بنائيں \_

ما كان لبشر ... ولا يامركم ان تتخذوا الملائكة والنبيين ارباباً

٢\_ انبياء (ع) اور فرشتوں كى ربوبيت كا اعتقاد انبياء (ع) كے اہداف كے ساتھ سازگار نہيں \_

ولايامركم ان تتخذوا الملائكة والنبيين ارباباً

٣\_ بعض اہل كتاب كا ،انبياء (ع) اور فرشتوں كى ربوبيت كا معتقد ہونا\_ ولايامركم ان تتخذوا الملائكة والنبيين ارباباً

يہ آيت بعض اہل كتاب كے اعتقاد كى طرف ناظر ہے\_

٤\_ انبياء (ع) اور فرشتوں ( غير خدا ) كى ربوبيت كا اعتقاد كفر ہے\_ و لا يامركم ... ا يامركم بالكفر

٥\_ انبياء (ع) ، فرشتے اور جو كچھ غير خدا ہے كائنات كى ربوبيت ميں مستقل كوئي تاثير نہيں ركھتے\_

و لا يامركم ... ارباباً ايامركم بالكفر

٦\_ خداوند عالم كے سامنے سرجھكانا كفر ( غير خدا كى ربوبيت كاعقيدہ) كے ساتھ سازگار نہيں \_ ايا مركم بالكفر بعد اذ انتم مسلمون

٧ خداوند متعال كے سامنے سر تسليم خم كرنااور اسكى توحيد، انبياء (ع) كى دعوت كى روح ہے\_

ولا يامركم ان تتخذوا ... ا يامركم بالكفر بعد اذ انتم مسلمون

انبياء (ع) : انبياء (ع) اور اہل كتاب ٣ ;انبياء (ع) اور توحيد ٧; انبياء (ع) اور خلقت ٥;انبياء (ع) كى تعليمات ١ ; انبياء (ع) كى دعوت ١ ، ٧;انبياء (ع) كے اہداف ٢ ; ربوبيت اورانبيا ء (ع) ٤

اہل كتاب ٣ : اہل كتاب اور انبياء (ع) ٣ ; اہل كتاب كے عقائد ٣ ;فرشتے اوراہل كتاب ٣

توحيد : ٧ توحيد صفاتى ١

دين : دين كى حقيقت ٧

سر تسليم خم كرنا: خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنا ٦ ، ٧;سر تسليم خم كرنا اور كفر ٦

شرك : شرك كى نفى ٢ ;شرك كے موارد ٦

عالم خلقت : ٥ عالم خلقت كى تدبير ٥ ; فرشتے اورعالم خلقت ٥

عقيدہ : باطل عقيدہ ٢ ، ٣ ، ٤

فرشتے : ١ ،٣ ، ٤، ٥

كفر : ٦ كفر كے موارد ٤

وَإِذْ أَخَذَ اللّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّيْنَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَى ذَلِكُمْ إِصْرِي قَالُواْ أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُواْ وَ أَنَا مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ (٨١)

اور اس وقت كو ياد كرو جب خدا نے تمام انبياء سے عہد ليا كہ ہم تم كو جو كتاب و حكمت دے رہے ہيں اس كے بعد جب وہ رسول آجائے جو تمھارى كتابوں كى تصديق كرنے والا ہے تو تم سب اس پر ايمان لے آنا او راس كى مدد كرنا \_او رپھر پوچھا كيا تم نے ان باتوں كا اقراركرليا اور ہمارے عہد كو قبول كرليا تو سب نے كہا كہ بيشك ہم نے اقرا ركرليا \_ ارشاد ہوا كہ اب تم سب گواہ بھى رہنا اور ميں بھى تمھارے ساتھ گواہوں ميں ہوں \_

١\_ خداتعالى كا انبياء (ع) اور ان كے پيروكاروں سے يہ عہد و پيمان لينا كہ وہ بعد والے نبى (ع) پر ايمان لائيں گے اور اسكى مدد كريں گے\_ اذ اخذ الله ميثاق النبيين ... ثمّ جاء كم رسول ... لتؤمنن به و لتنصرنّه ''ميثاق النبيين''ميں ميثاق سے مراد ہوسكتاہے خداوند عالم كا انبياء (ع) سے ليا جانے والا عہد وپيمان ہو اور ہوسكتاہے لوگوں سے انبياء (ع) كے ليئے ليا جانے والا ميثاق ہو\_

٢\_ خداوند عالم كا اہل كتاب كو وہ ميثاق ياد دلاكر جو گذشتہ انبياء (ع) سے پيغمبر اسلام (ص) كے بارے ميں ليا گيا تھا ، انكے خلاف استدلال كرنا \_ و اذ اخذ الله ميثاق النبيين يہ اس صورت ميں ہے كہ ''اذ'' ''اذكروا'' كے متعلق ہو اور اس كے مخاطب سابقہ آيات كے قرينہ سے اہل كتاب ہوں \_

٣\_ كتاب اور حكمت، انبياء (ع) كيلئے خداوند عالم كا

عطيّہ\_ لما آتيتكم من كتاب: وحكمة

٤\_ پيغمبر اسلام (ص) كو حكم كہ وہ لوگوں كو سابقہ انبياء (ع) سے ليا جانے والا وہ عہد و پيمان ياد دلائيں جو بعد والے پيغمبر (ص) پر ايمان لانے كے لازمى ہونے كے بارے ميں تھا \_ و اذ اخذ الله ميثاق النبيين ... لتؤ مننّ به

يہ اس صورت ميں ہے كہ '' اذ''،'' اذكر'' سے متعلق ہو\_

٥\_ تمام انبياء (ع) كا ايك ہى راستہ اور ايك ہى ہدف ہے\_ و اذ اخذ الله ميثاق النبيين ... لتؤمنن به و لتنصرنّه

٦\_ ايك ہى پيغمبر (ص) كى پيروى كے نتيجہ ميں امّتوں كى وحدت كے لئے، انبياء (ع) سے خداوند عالم كا عہد و پيمان \_

و اذ اخذ الله ميثاق النبيين ... لتؤمنن به و لتنصرنه بعد والے نبى (ع) پر ايمان اور اسكى پيروى كا لازمى ہونا بتلاتاہے كہ ہر زمانے ميں ايك ہى نبى (ع) محور رہاہے كہ اسكى پيروى كى بنياد پر امّتيں متحّد ہوجاتى تھيں \_

٧\_ سابقہ انبياء (ع) آنے والے رسولوں (ع) كى بعثت كا پيش خيمہ ہيں \_ و اذ اخذ الله ميثاق النبيين ... ثم ّ جاء كم رسول مصدق لما معكم لتومنن به

٨\_ خداوند عالم كا انبياء (ع) كو كتاب اور حكمت دينے سے پہلے عہد و پيمان لينا \_ و اذ اخذ الله ميثاق النبيين لما آتيتكم من كتاب و حكمة يہ اس صورت ميں ہے كہ '' لما'' شرطيہ ہو\_

٩\_ پيغمبر اسلام (ص) پر ايمان اور آپ (ص) كى مدد كرنا ، خداتعالى كا گزشتہ انبياء (ع) اور انكے پيروكاروں سے ليا جانے والا عہد و پيمان\_ ثمّ جاء كم رسول مصدق لما معكم يہ اس صورت ميں ہے كہ يہ آيت اہل كتاب كو خطاب ہو اور '' رسول ''سے مراد پيغمبر اكرم (ص) ہوں \_

١٠\_ انبياء (ع) كى باہمى ذمہ دارى ہے كہ وہ ايك دوسرے كى حمايت كريں \_ و اذ اخذ الله ... ثمّ جاء كم رسول مصدق لما معكم لتؤمنن به و لتنصرنّه سابقہ انبياء (ع) كا بعد والے انبياء (ع) پر ايمان لانے كى نصيحت كرنا اور بعد والے انبياء (ع) كا سابقہ انبياء (ع) كى تصديق كرنا مذكورہ بالا مطلب پر دلالت كرتاہے\_

١١\_ پيغمبر اكرم (ص) ،سابقہ انبياء (ع) اور سابقہ الہى كتابوں كى تصديق فرمانے والے ہيں \_

ثمّ جاء كم رسول مصدق لما معكم يہ اس صورت ميں ہے كہ '' رسول ''سے مراد پيغمبر اسلام (ص) ہوں \_

١٢\_ دعوائے پيغمبرى كى صحت كى شرط سابقہ انبياء (ع) اور آسمانى كتابوں كى تصديق ہے\_

ثم جاء كم رسول مصدق لما معكم

١٣\_ صاحبان كتاب و حكمت پر پيغمبر اكرم (ص) كى حمايت كى ذمہ دارى \_ لما آتيتكم من كتاب و حكمة ... لتؤمنن به

كيونكہ كہ انبياء (ع) كتاب و حكمت ركھتے تھے انھيں پيغمبر اسلام (ص) كى حمايت كا حكم ہوا معلوم ہوتاہے كہ جس ميں بھى يہ خصوصيت ہو اگرچہ بالواسطہ طور پر اس پر بھى يہ ذمہ دارى عائد ہوگي\_

١٤\_ مكتب پہ ايمان كے ساتھ ساتھ اسكے اجرا كى جد وجہد كرناضرورى ہے \_ لتؤمنن به و لتنصرنه

١٥\_ نئے دين كو قبول كرنا اور پہلے دين كو چھوڑنا مشكل امر ہے\_ و اذ اخذ الله ميثاق النبيين ... و اخذتم على ذلكم اصري

تاكيد كے ساتھ عہد و پيمان لينا بتلاتاہے كہ ہر دين و مذہب والے نئے دين كو قبول كرنے ميں ضد و سختى كا مظاہر ہ كرتے ہيں اور پہلے دين سے ہاتھ اٹھانا مشكل كام ہے\_

١٦\_ گذشتہ انبياء (ع) اور امّتوں كا بعد والے رسولوں (ع) پر ايمان لانے اور انكى مدد كرنے كے بارے ميں ليئے گئے ميثاق الہى كا اعتراف كرنا \_ قال ء اقررتم و اخذتم على ذلكم اصرى قالوا اقررنا

'' ء اقررتم '' انبياء (ع) سے اقرار لينا ہے اور ''اخذتم'' امتوں سے انبياء (ع) كے ذريعے عہد و پيمان لينے كا بيان ہے اور ''اقررنا'' تمام انبياء (ع) اور امتوں كا اقرار ہے\_

١٧\_ خداوند عالم كا انبياء (ع) اور انكى امّتوں كو ان سے ليئے گئے عہد و پيمان پر گواہ بننے اور گواہى دينے كا حكم\_

قالوا اقررنا قال فاشهدوا و انا معكم من الشاهدين جملہ '' فاشھدوا ...'' گواہ بننے اور گواہى دينے دونوں پر دلالت كررہاہے\_

١٨\_ انبياء (ع) پر ايمان لانے اور انكى مدد كرنے كے

سلسلہ ميں خداوند متعال كى طرف سے ليئے گئے عہد و پيمان كى عظمت\_ و اذ اخذ الله ... قال فاشهدوا

عہد و پيمان لينا اور پھر اس پر گواہ بننے اور گواہى دينے كا حكم عہد و پيمان كى عظمت پر دلالت كرتاہے\_

١٩\_ انبياء (ع) پر ايمان لانے اور انكى مدد كرنے كے سلسلہ ميں خداتعالى كے عہد و پيمان كے گواہ خدا وند عالم اور انبياء (ع) ہيں \_ و انا معكم من الشاهدين

٢٠\_ خداتعالى كا انبياء (ع) كو پيغمبر اكرم(ص) كى حقانيت پر گواہ بنانا اور اس حقانيت پر ان كے ساتھ خود خداوند متعال كا گواہ ہونا\_ ثم جاء كم رسول ... قال فاشهدوا و انا معكم من الشاهدين يہ اس صورت ميں ہے كہ '' رسول''سے مراد پيغمبر اكرم (ص) ہوں \_

٢١\_ گذشتہ انبياء (ع) كى آنے والے انبياء (ع) كے بارے ميں بشارت\_ و اخذتم على ذلكم اصري

'' اصْر'' عہد كے معنى ميں ہے اور لوگوں سے آئندہ انبياء (ع) پر ايمان لانے اور انكى مدد كرنے كا عہد لينا خود ان كے آنے كى بشارت ہے\_

٢٢\_ انبياء (ع) كا فريضہ ہے كہ لوگوں كو انبياء (ع) ،پر ايمان اور انكى مدد كے بارے ميں خداوند متعال كے ان سے تاكيدى عہد و پيمان سے مطلع كريں \_ و اخذتم على ذلكم اصرى ... فاشهدوا و انا معكم من الشاهدين يہ اس صورت ميں ہے كہ '' فاشھدوا'' انبياء (ع) كو حكم ہو كہ امتوں كے سامنے شہادت دو\_

٢٣\_ پيغمبر اسلام (ص) اپنے سے پہلے انبياء (ع) اور آسمانى كتابوں كى تصديق كرنے والے ہيں \_

ثم جاء كم رسول مصدق لما معكم امام صادق (ع) فرماتے ہيں : ... '' ثمّ جاء كم رسول مصدق لما معكم''ميں رسول سے مراد رسول اسلام (ص) ہيں (١)

٢٤\_ انبيائے (ع) الہى كى ذمہ داريہے كہ وہ لوگوں كو پيغمبر اسلام ، ان كى بعثت اور انكے اوصاف كى پہچان كرائيں اور تصديق كا حكم ديں \_ و اذ اخذ الله ميثاق النبيين امير المؤمنين (ع) فرماتے ہيں : انّ الله تعالى اخذ الميثاق على الانبياء قبل نبيّنا ان يخبروا اممهم بمبعثه و نعته و يبشروهم به و يامروهم بتصديقه (٢)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير قمى ج١ ص ٢٤٧ آيت ١٧٢ سورہ اعراف كے ذيل ميں ، نورالثقلين ج١ ص ٣٥٨ حديث ٢١١\_ ٢) مجمع البيان ج٢ ص ٧٨٤ ، نورالثقلين ج١ ص ٣٥٩ حديث ٢١٥\_

اللہ تعالى نے ہمارے نبى (ص) سے پہلے انبياء (ع) سے يہ عہد ليا كہ وہ اپنى امتوں كو آنحضرت (ص) كى بعثت و صفت كى خبر ديں \_ انہيں آنحضرت (ص) كى بشارت ديں اور ان كو حكم ديں كہ وہ آپ (ص) كى تصديق كريں \_

٢٥\_ خداوند عالم كا سابقہ انبياء (ع) كى امتّوں سے اپنے اپنے پيغمبر(ص) كى تصديق اور اسكى تعليمات پر عمل كرنے كے بارے ميں عھد و پيمان لينا \_ و اذ اخذ الله ميثاق النبيين امام صادق (ع) فرماتے ہيں : تقديره و اذ اخذ الله ميثاق امم النبيين بتصديق كلّ امّة نبيّها والعمل بما جاء هم به (١) يعنى اس آيت كى اصل يوں بنے گى كہ خدا نے نبيوں كى امتوں سے عہد لياكہ ہر امت اپنے نبى (ص) كى تصديق كرے اور اس كى تعليمات پر عمل كرے \_

آسمانى كتابيں : ٣ ، ٨ ، ١١ ، ١٢ ، ٢٣ ، ٢٤

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) اور آسمانى كتابيں ١١ ، ٢٣; آنحضرت(ص) اور انبياء ٩ ، ١١ ، ٢٣ ، ٢٤ ; آنحضرت(ص)

اور اہل كتاب ٢ ;آنحضرت(ص) كى حقانيت ٢٠ ; آنحضرت(ص) كى حمايت ١٣ ; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى ٢ ، ٤

اديان : اديان كى ہم آہنگى ٥

استدلال كرنا : ٢

امّت واحدہ : ٦ انبياء (ع) ١ ، ٤ ، ٦ ، ٨ ، ٩ ، ١١ ، ١٢ ، ١٦ ، ١٨ ، ٢٢ ، ٢٣ ، ٢٤

انبياء (ع) كا پے در پے آنا ٧;انبياء (ع) كى بشارت ٢١ انبياء (ع) كى تعليمات ٢٥; انبياء (ع) كى حكمت ٣ ، ٨ ; انبياء (ع) كى دعوت ٢٢; انبياء (ع) كى ذمہ دارى ١٠ ، ١١ ، ١٧ ، ٢٢ ;انبياء (ع) كى گواہى ١٩ ، ٢٠; انبيائے (ع) ماسلف ٧،٢١

اہل كتاب: ٢

ايمان : آسمانى كتابوں پرايمان ١٢ ; انبياء (ع) پر ايمان ١٢ ، ١٦ ، ١٨ ، ١٩ ، ٢٢ ، ٢٥ ; پيغمبر اسلام(ص) پر ايمان٩ ، ٢٤ ; دين پر ايمان١٥; نبوت پرايمان ١ ، ٤ ، ٩ ، ١٩

خداتعالى : خدا تعالى كا عہد ١ ، ٢ ، ٤ ، ٦ ، ٨ ، ٩ ، ١٧ ، ١٨ ، ١٩ ، ٢٢ ; خدا تعالى كى گواہى ١٩; خدا تعالى كے اوامر ١٧ ;خداتعالى كے عطيّے ٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير تبيان ج٢ ص٥١٤ ، مجمع البيان ج٢ ص٧٨٤\_

دين : دين اور عينيت ١٤

روايت ٢٣ ، ٢٤ ، ٢٥

علماء : علماكى ذمہ دارى ١٣

عہد : انبياء (ع) كے ساتھ عہد ١ ، ٤ ، ٦ ، ٨ ، ٩ ، ١٦ ، ١٧

نبوت : ١ ، ٤ ، ٩ ، ١٩ ، نبوت كى دليليں ١٢

فَمَن تَوَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (٨٢)

اس كے بعد جو انحراف كرے گا وہ فاسقين كى منزل ميں ہوگا \_

١\_ انبياء (ع) پر ايمان نہ لانا اور انكى مدد نہ كرنا فسق و فجور ہے\_ لتومنن به و لتنصرنه ... فمن تولّى بعد ذلك فاولئك هم الفاسقون

٢\_ جو لوگ پيغمبر اسلام (ص) پر ايمان نہ لائيں اور آپ (ص) كى مدد نہ كريں وہ فاسق ہيں \_ لتومنن به و لتنصرنه ... فمن تولى بعد ذلك فاولئك هم الفاسقون يہ اس صورت ميں ہے كہ سابقہ آيت ميں ''رسول''سے مراد رسول اكرم (ص) ہوں

٣\_ دين كے مركز سے نكلنا ، ہر زمانے ميں انبيائے (ع) الہى كى مخالفت كرنا اور دوسرے اديان كى طرف

مائل ہونا فسق ہے\_ و اذ اخذ الله ... فمن تولى بعد ذلك فاولئك هم الفاسقون

٤\_ الہى عہد و پيمان كا توڑنا فسق ہے اور توڑنے والے فاسق ہيں \_ و اذ اخذ الله ميثاق ... فمن تولى بعد ذلك فاولئك هم الفاسقون

آنحضرت (ص) : ٢

ارتداد : ٣

انبياء (ع) :١

عہد : عہد كا توڑنا ٤

فاسقين : ٢ ، ٤

فسق : ١ ، ٣ ، ٤

كفر :

انبياء (ع) كے بارے ميں كفر١ ، ٢ ; پيغمبر اسلام (ص) كے بارے ميں كفر ٢

أَفَغَيْرَ دِينِ اللّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ (٨٣)

كيا يہ لوگ دين خدا كے علاوہ كچھ او رتلاش كر رہے ہيں جب كہ زمين و آسمان كى سارى مخلوقات بہ رضا و رغبت يا بہ جبر و كراہت اسى كى بارگاہ ميں سر تسليم خم كئے ہوئے ہے او رسب كو اسى كى بارگاہ ميں واپس جانا ہے \_

١\_ اہل كتاب كا دين خدا ( پيغمبر اسلام (ص) پر ايمان اور انكى مدد كرنے)سے منحرف ہونا \_

افغير دين الله يبغون سابقہ آيات پر توجہ كرتے ہوئے جو كہ اہل كتاب كے بارے ميں تھيں يہ آيت بھى اہل كتاب كى طرف اشارہ ہے\_

٢\_ خداوند عالم كے عہد و پيمان (انبياء (ع) پر ايمان لانا اور انكى مدد كرنا )پرعمل پيرا ہونا دين خدا ہے\_

واذاخذ الله ميثاق ...افغير دين الله يبغون

٣\_ دين كى طرف ميلان فطرى امر ہے\_\*

افغير دين الله يبغون ''بغي'' طلب كے معنى ميں ہے اور فعل مضارع ''يبغون''دائمى و مستمر طلب پر دلالت كرتاہے لہذا آيت ميں فرض كيا گيا ہے كہ لوگ دائمى طور پر دين كى طرف مائل رہتے ہيں \_

٤\_ غير خدا كے دين كا انتخاب نظام ہستى كى حركت سے مناسبت نہيں ركھتا\_ افغير دين الله يبغون و له اسلم من فى السماوات والارض

٥\_ پيغمبر اكرم (ص) پر ايمان اور انكى مدد كرنا دين خدا ہے\_

ثمّ جاء كم رسول ... افغير دين الله يبغون يہ اس صورت ميں ہے كہ گذشتہ دو آيتوں ميں '' رسول ''سے مراد پيغمبر اسلام (ص) ہوں \_

٦\_ خدا تعالى كے سامنے سر تسليم خم كرنا ہى دين كى حقيقت ہے\_ افغير دين الله يبغون و له اسلم من فى السماوات

٧\_ تمام باشعور موجودات خواہ نخواہ خدا وند متعال كے حضور سر تسليم خم كرتے ہيں \_ افغير دين الله يبغون و له اسلم من فى السماوات والارض طوعاً و كرها كلمہ '' مصنْ''پر توجہ كرتے ہوئے جو كہ صاحبان عقل موجودات كے ليئے آتاہے يہاں پر مراد باشعور موجودات ہيں \_

٨\_ آسمانوں ميں باشعور موجودات كا ہونا \_ و له اسلم من فى السماوات والارض

٩\_ خداوند عالم كے حضور سر تسليم خم كرنا نظام ہستى كے كلى تحرك كى ہمراہى ہے\_ وله اسلم من فى السماوات و الارض طوعاً و كرهاً

١٠\_ نظام ہستى ميں قوانين الہى كى حكمرانى \_ و له اسلم من فى السماوات والارض

١١\_ تمام موجودات كا خداوند متعال كے سامنے سر تسليم خم كرنا ، دين كو قبول كرنے اور خدا وند عالم كے سامنے سر تسليم خم كرنے كے ضرورى ہونے كى دليل ہے \_ افغير دين الله يبغون و له اسلم من فى السماوات والارض

١٢\_ تمام موجودات خداوند عالم كى طرف لوٹنے پر مجبور ہيں \_ و اليه يرجعون

١٣\_ تمام موجودات كے خداوند متعال كى طرف جبرى رجوع كى طرف توجہ دين خدا كو قبول كرنے كا پيش خيمہ ہے\_

افغير دين الله ... و اليه يرجعون جملہ ''واليہ ... '' دين خدا كى قبوليت كے لازمى ہونے كى دليل كے طور پر ہے جو كہ ''افغير دين ...''سے مستفادہے\_

١٤\_ تمام باشعور موجودات تكوينى طور پر توحيد خدا كے قائل ہيں \_ و له اسلم من فى السماوات والارض طوعاً و كرها

مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں امام صادق(ع)

نے فرمايا: ہو توحيد ہم لله عزوجل(١)

١٥\_ عالم ذرميں اصحاب يمين كا خدا كى ربوبيت كے بارے ميں اپنى رغبت و ميلان سے اعتراف اور اصحاب شمال كا مجبوراً اعتراف\_ و له اسلم من فى السماوات والارض طوعاً و كرهاً

امام صادق (ع) فرماتے ہيں : ... فخلق تربة آدم ... فقبض قبضة من كتفه الايمن فخرجوا الذر ... فقال لهم جميعا الست بربكم؟ قال اصحاب اليمين بلى طوعاً و قال اصحاب الشمال بلى كرهاً ...فذلك قوله تعالى ''وله اسلم من فى السماوات والارض طوعاً وكرهاً'' خداوند عالم نے آدم(ع) كى تربت كو خلق كيا ... پس اس كے دائيں كندھے سے ايك مٹھى مٹى لى اس سے لوگ ذرّوں كى صورت ميں نكلے ... پھر خدا تعالى نے ان سے كہا '' الست بربكم'' پھر اصحاب يمين نے رغبت سے اقرار كيا اور اصحاب شمال نے مجبوراً اعتراف كيا ... يہ ہے مراد اللہ تعالى كے اس فرمان سے ''و له اسلم من فى السموات والارض طوعاً و كرها'' (٢)

١٦\_ فرشتوں كا خداوند عالم كے سامنے سر تسليم خم كرنا\_ و له اسلم من فى السموات مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں رسول خدا (ص) نے فرمايا: امّامن فى السماوات فالملائكة (٣) سر تسليم خم كرنے والے جو آسمانوں ميں ہيں ان سے مراد فرشتے ہيں \_

آخرت : آخرت پر ايمان كے اثرات ١٣

آنحضرت : ١ ، ٥

اطاعت : ١١

انبياء (ع) :٢

اہل كتاب : اہل كتاب كى گمراہى ١ ; پيغمبر اسلام (ص) اور اہل كتاب ١ ايمان ١٣ ،

انبياء (ع) پر ايمان ٢ ;ايمان اور عمل ١٣ ; پيغمبر اسلام (ص) پر ايمان ١ ، ٥

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) توحيد صدوق ص ٤٦ حديث ٧باب ٢ ، نورالثقلين ج١ ص ٣٦٠ حديث ٢٢٠\_

٢) علل الشرائع ص ٤٢٥ حديث ٦ باب ١٦١ ، تفسير برہان ج١ ص ٢٩٥ حديث ١\_

٣) الدرالمنثور ج٢ ص ٢٥٤\_

تكوين و تشريع :٤ ، ٩

توحيد : ١٤

خدا تعالى :

خدا تعالى كا عہد ٢;خدا تعالى كى حكمرانى ١٠ ; خدا تعالى كى ربوبيت ١٥ ; خد ا تعالى كى طرف بازگشت١٢ ، ١٣

دين : دين كو قبول كرنا ٤ ، ١١ ، ١٣ ; دين كى حقيقت ٢ ، ٦ ; دين كى طرف ميلان ٣

روايت : ١٤ ، ١٥ ، ١٦

زندگى : آسمانوں ميں زندگى ٨

سر تسليم خم كرنا: اللہ تعالى كے حضور سر تسليم خم كرنا ٦، ٧، ٩، ١١، ١٥، ١٦

عالم خلقت : عالم خلقت اور اطاعت ١١ ;عالم خلقت كى قانونمندى ١٠ ;عالم خلقت ميں شعور ٧

عالم ذرّ : عالم ذرّ ميں اصحاب شمال ١٥ ;عالم ذرّ ميں اصحاب يمين ١٥ عمل : ١٣

فرشتے : ١٦

فطرى رجحانات: ٣

معاد :١٢

موجودات : موجودات كا انجام ١٢;موجودات كى توحيد ١٤

قُلْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ (٨٤)

پيغمبر ان سے كہہ ديجئے كہ ہمارا ايمان الله پر ہے او رجو ہم پر نازل ہوا ہے او رجو ابراہيم ، اسماعيل ، اسحاق ، يعقوب او راسباط پر نازل ہوا ہے اور جو موسى ، عيسى او رانبياء كو خدا كى طرف سے ديا گيا ہے ان سب پر ہے \_ ہم ان كے د رميان تفريق نہيں كرتے ہيں او رہم خدا كے اطاعت گذار بندے ہيں \_

١\_ پيغمبر اسلام (ص) كو خداتعالى كا حكم كہ آپ(ص) اور آپ (ص) كى امّت خداوند متعال اور ، جو كچھ آپ(ص) اور سابقہ انبياء (ع) پر نازل كيا گيا ہے اس پر ايمان كا اظہار كريں \_ قل آمنا بالله و ما انزل علينا ... و ما اوتى موسى و عيسى و النبيون

٢\_ حضرت ابراہيم (ع) ،حضرت اسماعيل (ع) ،حضرت اسحاق(ع) ، حضرت يعقوب(ع) اورآپ(ع) كے بيٹے انبياء (ع) ميں سے تھے اور انہيں خداوند عالم كى طرف سے وحى ہوتى تھي\_ و ما انزل على ابراهيم ... و الاسباط

چونكہ ''الاسباط'' جو نواسوں كے معنى ميں ہے حضرت يعقوب(ع) كے بعد ذكر ہوا ہو ، ايسا معلوم ہوتا ہے كہ اس سے مرادحضرت يعقوب(ع) كے بيٹے ہيں \_

٣\_ حضرت موسى (ع) اورحضرت عيسى (ع) خداوند عالم كے انبياء (ع) ميں سے اور صاحب كتاب ہيں \_

و ما اوتى موسى و عيسي ظاہر يہ ہے كہ ''ما اوتي''سے مراد كتاب ہے\_

٤\_ خداتعالى پر ايمان اور تمام انبيائے (ع) الہى اور آسمانى كتابوں پرايمان كا با ہم ہونا ضرورى ہے\_

قل آمنا بالله ... و النبيون من ربّهم

٥\_ تمام انبياء (ع) اور آسمانى كتابوں پر ايمان خدا تعالى كے عہد و پيمان پر عمل ہے \_

و اذ اخذ الله ميثاق النبين ... قل آمنا بالله و ما انزل ... والنبيون من ربّهم

٦\_ پيغمبر اكرم(ص) خاتم النبيين (ع) ہيں \_ و اذ اخذ الله ... قل آمنا بالله ... و النبيون من ربهم

كيونكہ جب دوسرے انبياء (ع) كے ميثاق كى بات ہورہى تھى تو ہر آنے والے رسول (ص) كے اقرار كا ذكر كيا گيا ليكن رسول اكرم (ص) كے ايمان ميں آنے والے رسول كے اقرار كا ذكر نہيں ہے\_

٧\_ خداوند عالم ، تمام انبياء (ع) اور آسمانى كتابوں پر ايمان اہم اعتقادى اصولوں ميں سے ہے\_

قل آمنا بالله ... و النبيون من ربهم '' قل آمنا''سابقہ آيت ميں مذكور ''دين'' كو بيان كررہاہے لہذا اس آيت ميں ذكر كيئے جانے والے مطالب دين كے اہم اركان ہوں گے\_

٨\_ حضرت موسى (ع) اور حضرت عيسى (ع) كى شريعتوں اور ان پر نازل كى جانے والى كتابوں ( تورات و انجيل ) كى خاص اہميت \_ و ما اوتى موسى و عيسي

٩\_ انبياء (ع) كى نبوت اور انكى آسمانى كتابوں كا نزول خداتعالى كى ربوبيت كا جلوہ ہے\_

و ما اوتى ... والنبيون من ربهم

١٠\_ تمام انبياء (ع) اور ان پر نازل كى جانے والى كتابوں پر ايمان نہ لانا خداوند عالم كے سامنے سر تسليم خم نہ كرنے كى علامت ہے\_ آمنا ... لا نفرق بين احد منهم و نحن له مسلمون

١١\_ انبياء (ع) پر ايمان لانے ميں تفريق و تبعيض سے پرہيز ضرورى ہے\_ لانفرق بين احد منهم آيت كى ابتداء ميں '' آمنا''كے قرينہ سے تفريق نہ كرنا صرف انبياء (ع) پر ايما ن لانے كے لحاظ سے ہے نہ كہ ديگر جہات سے \_

١٢\_ پيغمبر اكرم(ص) كى اديان الہى كے پيروكاروں كو اعتقادى وحدت اور انبياء (ع) پر ايمان لانے ميں فرق نہ كرنے كى طرف دعوت \_ لا نفرق بين احد منهم

١٣\_ اعتقادى اور عملى جہات كے حوالے سے اديان

الہى اور انبياء (ع) ميں ہم آہنگى \_ آمنا بالله وما انزل ... لانفرق بين احد منهم و نحن له مسلمون

١٤\_ پيغمبر اكرم (ص) اور ان كے پيروكاروں كا مكمل طور پرخدا كے سامنے سر تسليم خم كرنا \_

و نحن له مسلمون تسليم كے متعلق كا حذف اسكے عموم پر دلالت كرتاہے\_

١٥\_ سر تسليم خم كرنا دين خدا ( شريعت اسلام ) كى روح و حقيقت ہے \_ و نحن لہ مسلمون گويا ''ونحن لہ مسلمون''گذشتہ مطالب كا خلاصہ ہے\_

١٦\_ سر تسليم خم كرنا صرف خداوند عالم كے حضور اور خدا كى خاطر ہونا چاہيئے\_

و نحن له مسلمون

حصر، ''لہ'' ظرف كے اپنے متعلق''مسلمون'' پر تقدم سے حاصل ہوتا ہے\_

١٧\_ مؤمنين كا خدا كے سامنے سرتسليم خم كرنا تمام موجودات كے خدا كے حضور سر تسليم خم كرنے كے ساتھ ہم آہنگ ہے\_ و له اسلم من فى السموات والارض ... و نحن له مسلمون

آسمانى كتابيں : ٤ ، ٥ ، ٧ ، ٩ ، ١٠

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) كى خاتميت٦;آنحضرت(ص) كى دعوت ١٢ ; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى ١; آنحضرت (ص) كے پيروكار ١ ، ١٤

اديان : اديان ميں ہم آہنگى ١٢ ، ١٣

انبياء (ع) : ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٥ ، ٩ ، ١٠

انبياء (ع) كى دعوت ١٢ ; انبياء (ع) كى ہم آہنگى ١٣

انجيل : انجيل كى اہميت ٨

ايمان : آسمانى كتابوں پرايمان ٤ ، ٥ ، ٧ ; انبياء (ع) پر ايمان ١ ، ٤ ، ٥ ، ٧ ، ١١ ،١٢; ايمان كے اركان ٧;خدا كے بھيجے ہوئے پرايمان ١

تكوين و تشريع ١٧

تورات : تورات كى اہميت ٨

حضرت ابراھيم (ع) : حضرت ابراہيم (ع) كى نبوت ٢

حضرت اسحاق (ع) : حضرت اسحاق (ع) كى نبوت ٢

حضرت اسماعيل (ع) : حضرت اسماعيل (ع) كى نبوت ٢

حضرت عيسى (ع) : حضرت عيسى (ع) كى كتاب ٣ ;حضرت عيسى (ع) كى نبوت ٣

حضرت موسى (ع) : حضرت موسى (ع) كى كتاب ٣ ; حضرت موسى (ع) كى نبوت ٣

حضرت يعقوب (ع) : حضرت يعقوب (ع) كى اولاد ٢ ; حضرت يعقوب(ع) كى نبوت ٢

خدا تعالى : خدا تعالى كى ربوبيت ٩ ; خدا تعالى كا عہد ٥ خداتعالى كے اوامر ١

دين : دين كى حقيقت ١٥

سر تسليم خم كرنا : خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنا١٠ ، ١٤ ، ١٥ ، ١٦ ، ١٧

عالم خلقت : عالم خلقت اور اطاعت ١٧

كفر : انبياء (ع) كے بارے ميں كفر ١٠ ; كفر كے اثرات ١٠

مسيحيت : دين مسيحيت ٨

نبوت ٢ ، ٣

يہود : دين يہود ٨

وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلاَمِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ (٨٥)

او رجو اسلام كے علاوہ كوئي بھى دين تلاش كرے گا تو وہ دين اس سے قبول نہ كيا جائے گا او روہ قيامت كے دن خسارہ والوں ميں ہو گا \_

١\_ دين اسلام كا قبول كرنا ، خداوند متعال كا انبياء (ع) اور لوگوں سے عہد و پيمان\_ و اذ اخذ الله ميثاق النبيين ... و من يبتغ غير الاسلام دينا يہ اس صورت ميں ہے كہ ''الاسلام ''سے پيغمبر اسلام (ص) كى شريعت مراد ہو\_

٢\_ اسلام كے علاوہ كسى دين كا انتخاب خدا وند عالم كو قابل قبول نہيں ہے\_ و من يبتغ غير الاسلام دينا فلن يقبل منه

٣\_ خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنے كے علاوہ كوئي راہ و روش اختيار كرنا خدا تعالى كو قابل قبول نہيں ہے\_

و من يبتغ غير الاسلام دينا فلن يقبل منه يہ اس صورت ميں ہے كہ سابقہ آيت كے قرينہ سے ''الاسلام ''سے مراد اس كے لغوى معنى ہوں يعنى خدا كے حضور سر تسليم خم كرنا \_

٤\_ اسلام ہى وہ واحد دين ہے جو عالمى ہے\_ و من يبتغ غير الاسلام دينا فلن يقبل منه

٥\_ اسلام تمام سابقہ شريعتوں كو منسوخ كرنے والا ہے\_ و من يبتغ غير الاسلام دينا فلن يقبل منه

يہ اس صورت ميں ہے كہ ''الاسلام ''سے پيغمبر اكرم (ص) كى شريعت مرادہو\_

٦\_ مسلمان ( خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنے والے ) سعادت و نيك بختى سے بہرہ مند اور اخروى نقصان سے محفوظ ہيں \_ ومن يبتغ ...وهو فى الآخرة من الخاسرين

٧\_ اس حقيقت كى طرف توجہ كہ مسلمان آخرت ميں بہرہ مند ہونگے اور دوسرے لوگ نقصان ميں ہونگے اسلام قبول كرنے كا محرك ہے\_ ومن يبتغ ...و هو فى الآخرة من الخاسرين

٨\_ آخرت، عقائد و اعمال كے نتائج كے حقيقى ظہور كا ميدان\_ و من يبتغ ...وهوفى الآخرة من الخاسرين

'' فى الآخرة''كى قيد دنياوى نقصان كى نفى نہيں ہے لہذا اخروى نقصان ميں ظہور ركھنے پر حمل كى جائے گى \_

٩\_ اسلام كے علاوہ كسى اور شريعت كا قبول كرنا آخرت ميں نقصان كا موجب ہے\_ و من يبتغ غير الاسلام دينا ... و هو فى الآخرة من الخاسرين

١٠\_ خدا كے سامنے سر تسليم خم نہ كرنا آخرت ميں ضرر و نقصان كا موجب ہے\_ و من يبتغ غير الاسلام دينا ... و هو فى الآخرة من الخاسرين

١١\_ خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنا اور دين اسلام كو اختيار كرنا انسان كى دور انديشى كا نتيجہ ہے\_ و من يبتغ غير الاسلام ... و هو فى الآخرة من الخاسرين

١٢\_ اسلام ايمان كے بغير قابل قبول نہيں ہے\_ و من يبتغ غير الاسلام ديناً فلن يقبل منه

مذكورہ بالا آيت كے بارے ايك سوال كے جواب ميں ميں امام صادق(ع) نے فرمايا : ہو الاسلام الذى فيہ الايمان (١) اس سے مراد وہ اسلام ہے جس ميں ايمان ہو\_

اديان: اديان كا منسوخ ہونا ٥

اسلام : اسلام كا عالمى ہونا ٤ ; اسلام كا قبول كرنا ٢ ، ٧ ، ٩ ، ١١ ، ١٢ ;اسلام منسوخ كرنے والادين ٥

انبياء (ع) :١

ايمان : ايمان اور علم كا رابطہ ١

تحريك: تحريك كے عوامل ٧

خدا تعالى : خدا تعالى كا عہد ١

دور انديشى : دور انديشى كے اثرات ٩ ،١١

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) الجوامع الفقيہ ص ٤٧ باب الاسلام والايمان ، بحار الانوار ج٦٨ ، ص ٢٩١ حديث٥٠\_

دين : دين كا قبول كرنا ١ ، ٢ ، ٩

روايت : ١٢

سر تسليم خم كرنا : خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنا ٣،٦،١١

سعادت : سعادت كے عوامل ٦ ، ٧

علم : ٧

عہد : انبياء (ع) كے ساتھ عہد ١

قيامت : قيامت ميں حقائق كا ظاہر ہونا ٨

مسلمان ٦ مسلمانوں كى سعادت ٧

منسوخ ہونا : ٥

خسارہ اخروى خسارہ٦،١٠

نقصان اٹھانا : نقصان اٹھانے كے عوامل ٩ ، ١٠

نقصان اٹھانے والے : ٧

كَيْفَ يَهْدِي اللّهُ قَوْمًا كَفَرُواْ بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُواْ أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (٨٦)

خدا اس قوم كو كس طرح ہدايت دے گا جو ايمان كے بعد كافر ہو گئي اور وہ خود گواہ ہے كہ رسول بر حق ہے او ران كے پاس كھلى نشانياں بھى آچكى ہيں \_ بيشك خدا ظالم قوم كو ہدايت نہيں ديتا \_

١\_ سوچ سمجھ كر ايمان لانے اورپيغمبر اكرم(ص) كى حقانيت كى گواہى دينے كے بعد كفر كرنا (ارتداد)، خداوند عالم كى ہدايت سے محروميت كا موجب ہے\_

كيف يهدى الله قوماً كفروا ... و جاء هم البيّنات والله لا يهدى القوم الظالمين

سوچنے سمجھنے كى قيد '' جاء ھم البينات''سے حاصل كى گئي ہے\_

٢\_ بعض لوگوں كا پيغمبر اسلام (ص) كى زندگى ميں اسلام سے كفر كى طرف لوٹ جانا \_

كيف يهدى الله قوماً كفروا آيت كا شان نزول اور لہجہ دلالت كرتاہے كہ پيغمبر اسلام(ص) كى زندگى ميں بعض مسلمانوں سے ارتداد واقع ہوگيا تھا (روح المعاني)\_

٣\_ يہودى اور عيسائي خدا تعالى كى ہدايت سے محروم ہيں كيونكہ انہوں نے پيغمبر اسلام (ص) كى حقانيت پر روشن دليلوں كے باوجود جان بوجھ كر اس كا انكار كيا \_ كيف يهدى الله قوماً كفروا ... و الله لا يهدى القوم الظالمين

آيت اہل كتاب كے بارے ميں نازل ہوئي اور وہ آنحضرت (ص) كى حقانيت پر پہلے سے موجود گواہى كے باوجود آپ(ص) كى حقانيت كے منكر ہوگئے ( روح المعاني)\_

٤\_ اہل كتاب كا پيغمبر اسلام (ص) اور اسلام كى حقانيت سے آگاہ ہونا اور اس كى گواہى دينا \_ و شهدوا انّ الرسول حقٌ

٥\_ ظلم ، خدا وند عالم كى ہدايت سے محروميت كا موجب ہے\_ والله لا يهدى القوم الظالمين

٦\_ سوچ سمجھ كر ايمان لانے كے بعد كفر ( ارتداد)كى طرف بازگشت ظلم ہے\_ كيف يهدى الله قوماً كفروا بعد ايمانهم ... والله لا يهدى القوم الظالمين

٧\_ مرتدوں كى ہدايت سے محرومي، خدا تعالى كى سنّت ہے\_ كيف يهدى الله قوماً ... والله لا يهدى القوم الظالمين

مرتدوں كى ہدايت كے بارے ميں استفہام انكارى اور پھر ''و اللّہ لا يھدى ...''كے ذريعے اس مسئلہ كى تاكيد سے سنّت كا استفادہ ہوتاہے\_

٨\_ انسان كى ہدايت ، خدا وند متعال كے ہاتھ ميں ہے\_ كيف يهدى الله ... والله لا يهدى القوم الظالمين

٩\_ خداوند عالم كى ہدايت سے بہرہ مند ہونا يا اس سے محروم ہونا انسان كے اپنے عمل كا نتيجہ ہے\_

كيف يهدى الله قوماً كفروا بعد ايمانهم و

شهدوا انّ الرسول حق ... وا لله لا يهدى القوم الظالمين

خدا تعالى كى طرف سے ہدايت كا نہ ہونا (كيف يھدى اللہ ) انسان سے كفر ، ارتداد اور ظلم كے وقوع پذير ہونے كے بعد ہے\_

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) اور اہل كتاب ٤ ; آنحضرت (ص) اور عيسائي ٣ ; آنحضرت (ص) اور يہود ٣; آنحضرت (ص) كى حقانيت ٤

ارتداد: ارتداد كا ظلم ٦;ارتداد كے اثرات ١ ، ٧; مسلمانوں ميں ارتداد ٢

اسلام : اسلام اور اہل كتاب ٤ ; صدر اسلام كى تاريخ٢

اہل كتاب :٤

حق كو چھپانا: حق كو چھپانے كے اثرات ٣

خدا تعالى : خدا تعالى كى سنّتيں ٧; ہدايت الہى ٨ ، ٩

شرعى فريضہ : علم اور شرعى فريضہ ١

ظلم : ٦ ظلم كے اثرات ٥

عمل : عمل كے اثرات ٩

عيسائي : ٣

كفر : كفر كے اثرات ٣

مرتد ملّى : ١ ، ٢ ، ٦

مسلمان: ٢

ہدايت : ہدايت كے عوامل ٨ ، ٩;ہدايت كے موانع ١ ، ٣ ، ٥ ، ٧ ، ٩

يہود: ٣

أُوْلَئِكَ جَزَآؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّهِ وَالْمَلَآئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (٨٧)

ان لوگوں كى جزا يہ ہے كہ ان پر خدا ، ملائكہ اورانسان سب كى لعنت ہے \_

١\_ واضح دليليں ہونے كے باوجود كفر كى طرف لوٹ جانا ( مرتد ہوجانا ) خدا، فرشتوں اور لوگوں كى لعنت و نفرين ميں گرفتار ہونے كا موجب ہے\_ قوماً كفروا بعد ايمانهم ... اولئك جزاؤهم ان عليهم لعنةالله والملائكةوالناس اجمعين

٢\_ مرتدّوں كے ساتھ برتاؤ كا طريقہ ان پر لعنت ملامت كرنا ہے\_ اولئك جزاؤهم انّ عليهم لعنة الله والملائكة والناس اجمعين

٣\_ خدا تعالى كا مومنين كو مرتد ہونے سے ڈرانا اور اسكى طرف متوجہ كرنا \_ قوماًكفروا بعد ايمانهم ...اولئك جزاؤهم انّ عليهم لعنةالله والملائكة والناس اجمعين

٤\_ عقيدتى انحراف و گمراہى كے مقابلے ميں اسلامى معاشرے كا ردّ عمل ضرورى ہے\_ اولئك جزاؤهم انّ عليهم ... والناس اجمعين يہ اس صورت ميں ہے كہ ' ' الناس''سے مراد مسلمان ہوں

٥\_ انسان كى بد اعماليوں پر فرشتوں كا ردّ عمل \_ اولئك جزاؤهم ان عليهم ... والملائكة والناس اجمعين

٦\_ يہود و نصاري ميں سے جنہوں نے جانتے بوجھتے ہوئے پيغمبر اسلام (ص) كى نبوت كا انكار كيا وہ خداوند متعال ، فرشتوں اور تمام انسانوں كى لعنت ميں گرفتار ہيں \_ قوماً كفروا بعد ايمانهم ... اولئك جزاوهم ان عليهم ... والناس اجمعين

٧\_ آگاہ مرتدوں اور اہل كتاب كو دھتكارنا اور انكے ساتھ سخت برتاؤ كرنا ضرورى ہے\_\*

اولئك جزاؤهم ان عليهم لعنة الله والملائكة والناس اجمعين

يہ اس صورت ميں ہے كہ ''ان عليھم لعنة ... والناس اجمعين '' خبر كى صورت ميں ضرورى ہے كہ جملہ انشائيہ ہو يعنى لوگ انھيں دھتكاريں \_

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) اور عيسائي ٦ ;آنحضرت (ص) اور يہودى ٦

ارتداد: ارتداد كے اثرات ١ ; مؤمنين كا ارتداد٣

اہل كتاب : اہل كتاب كے ساتھ برتاؤ ٧

خدا تعالى : خدا تعالى كى تنبيہات ٣ ; خدا تعالى كى لعنت ١ ، ٦

عمل : بُرا عمل٥ ; عمل كے اثرات ٥ عمومى نظارت ٤

عيسائي : ٦

فرشتے : ١،٦

كتمان حق: كتمان حق كى سزا ٦

كفار: كفار كے ساتھ برتاؤ كا طريقہ ٧

كفر : كفر كى سزا ٦

لعنت :٢ لعنت شدہ لوگ : ١ ، ٦

ملائكہ كے لعنت شدہ لوگ ١،٦

مرتد : مرتد كے ساتھ برتاؤ كا طريقہ ٢ ، ٧ ; مرتد ملّى ٣

معاشرہ: معاشرے كى ذمہ دارى ٤

مؤمنين:٣ نہى عن المنكر: ٤

يہود: ٦

خَالِدِينَ فِيهَا لاَ يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلاَ هُمْ يُنظَرُونَ (٨٨)

يہ ہميشہ اسى لعنت ميں گرفتاررہيں گے \_ ان كے عذاب ميں تخفيف نہ ہو گى او رنہ انھيں مہلت دى جائے گا \_

١\_ ہميشہ كى لعنت اور ناقابل تخفيف عذاب مرتدّوں كى سزا\_ قوماً كفروا بعد ايمانهم ... خالدين فيها لا يخفف عنهم العذاب

٢\_ يہوديوں اور عيسائيوں كيلئے ہميشہ كى لعنت اور ناقابل تخفيف عذاب كى سزا ، ان كے پيغمبر اكرم(ص) سے آگاہانہ انكار كى وجہ سے ہے \_ قوماً كفروا بعد ايمانهم ... خالدين فيها لا يخفف عنهم العذاب

يہ اس صورت ميں ہے كہ ''قوماً كفروا'' يہود و نصاري كو بھى شامل ہو\_

٣\_ خداوند عالم بغير مہلت كے مرتدوں اور يہوديوں و عيسائيوں كے كفار كو عذاب كرتاہے\_

لا يخفف عنهم العذاب و لا هم ينظرون

٤\_ گناہ گاروں كے علم و آگاہى كا انكے عذاب كى تعداد اور اسكى كيفيت ميں مؤثر ہونا \_

كفروا بعد ايمانهم و شهدوا انّ الرسول حق و جائهم البينات ... لا يخفف عنهم العذاب

٥\_ يہود و نصاري اور مرتدوں كا الله تعالى كى نظر اور توجہ سے محروم ہونا \_ قوماً كفروا بعد ايمانهم ... و لا هم ينظرون جملہ ''و لا ھم ينظرون''كے يہ معنى بھى ہوسكتے ہيں كہ وہ خداوند عالم كے مورد توجہ قرار نہيں پائيں گے\_

خدا تعالى : خدا تعالى كا عذاب ٣ ;خدا تعالى كا مہلت دينا ٣

سزا : ٢ ، ٤

عذاب : عذاب كے اسباب ٢ ;عذاب كے اہل ١ ،٣; عذاب كے مراتب ١

عيسائي : عيسائيوں كا كفر ٢ ; عيسائيوں كى سزا ٣ ; عيسائيوں كى محروميت ٥

كفار : كفار كى سزا ٣

كفر : پيغمبر اسلام بارے ميں كفر ٢ ;كفر كى سزا ٢

گناہ گار : ٤ لعنتى افراد ١ ، ٢

مرتد : مرتد كى سزا ١ ، ٣;مرتد كى محروميت ٥

يہود: يہود كا كفر ٢ ;يہود كى سزا ٣ ;يہود كى محروميت ٥

إِلاَّ الَّذِينَ تَابُواْ مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُواْ فَإِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٨٩)

علاوہ ان لوگوں كے جنھوں نے اس كے بعد توبہ كرلى اور اصلاح كرلى كہ خدا غفور اور رحيم ہے \_

١\_ جو مرتدّ توبہ كرليں وہ خدا تعالى ، فرشتوں اور لوگوں كے مورد توجہ اورقابل قبول ہوجاتے ہيں \_

كفروا بعد ايمانهم ... ان عليهم لعنة الله والملائكة والناس ... الاّ الذين تابوا من بعد ذلك

٢\_ نئے سرے سے خدا تعالى كى ہدايت پانے كا طريقہ توبہ ، اصلاح ، اور سابقہ غلطيوں كا ازالہ ہے\_

كيف يهدى الله ... الاّ الذين تابوا من بعد ذلك واصلحوا

٣\_ مرتدوں كے گناہوں كى بخشش كى شرط يہ ہے كہ ان كى توبہ، اصلاح (گذشتہ كے تدارك ) كے

ہمراہ ہو\_

الاالذين تابوا ... و اصلحوا فانّ الله غفور رحيم

٤\_ اصلاح ( گذشتہ كے تدارك ) كے بغير توبہ بے اثر ہے\_ الاّ الذين تابوا ... واصلحوا

٥\_ مرتدوں اور اہل كتاب كو توبہ ، اسلام كى طرف ميلان اور انحراف و گمراہى سے بازگشت كى دعوت\_

قوماً كفروا ... الاّ الذين تابوا يہ اس صورت ميں ہے كہ''قوماً كفروا ...'' سے مراد اہل كتاب بھى ہوں كہ جنہوں نے پيغمبر اسلام (ص) كى حقانيت كے بارے ميں كفر كيا\_

٦\_ گمراہوں كے ليئے واپسى اور توبہ و اصلاح كا راستہ كھلا ركھنا ان كى ہدايت كا ايك طريقہ ہے\_

والله لا يهدى القوم الظالمين ... الا الذين تابوا من بعد ذلك واصلحوا

٧\_ خداوند عالم ، غفور (بہت بخشنے والا) اور رحيم (بہت رحم كرنے والا) ہے\_ فان الله غفور رحيم

٩\_ خدا تعالى كى رحمت ومغفرت توبہ كرنے والوں كے شامل حال ہوتى ہے\_ الاّ الذين تابوا ... فان الله غفور رحيم

اسماء و صفات: رحيم ٧ ، غفور ٧

اصلاح : ٣ ، ٥ ، ٦ اصلاح كے اثرات ٢ ، ٤

اہل كتاب : اہل كتاب كى توبہ ٥

بخشش : ٣ ، ٨ ، ٩ بخشش كى شرائط ٣

تربيت : تربيت كے طريقے ٦

توبہ : ١ ، ٣ ، ٥ ، ٦ ، ٨ توبہ اور اصلاح ٣ ، ٥; توبہ قبول نہ ہونے كے موارد ٤ ;توبہ كى دعوت ٥ ;توبہ كى شرائط ٤ ;توبہ كى قبوليت ١ ، ٨ ; توبہ كے اثرات ١ ، ٢

توبہ كرنے والے: توبہ كرنے والوں كى بخشش ٩

خدا تعالى : خدا تعالى كى بخشش ١ ، ٨ ; خدا تعالى كى رحمت ٨،٩; خدا تعالى كى ہدايت ٢

رحمت : رحمت جن كے شامل حال ہے ٩

فرشتے : ١

گمراہ افراد : گمراہ افراد كى اصلاح ٦ ; گمراہ افراد كى توبہ ٦

گناہ : گناہ كى بخشش ٣ ، ٨

مرتد : مرتد اور فرشتے ١;مرتد كى توبہ ١ ، ٣ ، ٥ ، ٨

ہدايت : ہدايت كا پيش خيمہ ٢ ، ٦

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُواْ كُفْرًا لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الضَّآلُّونَ (٩٠)

جن لوگوں نے ايمان كے بعد كفر اختيار كيا اورپھر كفر ميں بڑھتے ہى چلے گئے ان كى توبہ ہرگز قبول نہ ہو گى او روہ حقيقى طور پر گمراہ ہيں \_

١\_ مرتد كے كفر كا زيادہ ہونا ( كفر پر مصرّ رہنا) اسكى توبہ كے قبول نہ ہونے كا موجب ہے\_ ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثمّ ازدادوا كفراً لن تقبل توبتهم

٢\_ ارتداد اور كفر پر مصرّ رہنا خداوند متعال كى ہدايت سے محروميت كا موجب ہے\_ ان الذين كفروا ... لن تقبل توبتهم

٣\_ جو مرتد توبہ كے بعد دوبارہ كفر كى طرف لوٹ جائيں انكى توبہ قبول نہيں كى جائے گى \*

الا ّ الذين تابوا ... ان الذين كفروا ... لن تقبل توبتهم ايسا لگتا ہے كہ'' الاّ الذين تابوا ''كے بعد ''انّ الذين ''سے مراد وہ مرتد ہيں جو توبہ كرنے كے بعد دوبارہ كافر ہوجائيں \_

٤\_ جو مرتد كفر پر مصرّ رہيں انہيں ہرگز توبہ كى توفيق نہيں ہوتى \_ \* ان الذين كفروا ... لن تقبل توبتهم

يہ اس صورت ميں ہے كہ '' لن تقبل '' ان كے توبہ نہ كرنے سے كنايہ ہو يعنى وہ توبہ ہى نہيں كريں گے كہ اسے قبول كيا جائے \_

٥\_ جو مرتد كفر پر مصرّ رہيں وہ حقيقى گمراہ ہيں \_ اولئك ہم الضالّون

ارتداد : ارتداد كے اثرات ٢

توبہ : ١ ، ٣ ، ٤ توبہ قبول نہ ہونے كے موارد ١ ، ٣ ;توبہ كے موانع ٤

خدا تعالى : خدا تعالى كى ہدايت ٢

كفر : كفر پر اصرار ٤ ، ٥ ;كفر كے اثرات ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤

گمراہ لوگ : ٥

مرتد: مرتد كا كفر ٥;مرتد كى توبہ ١ ،٣ ، ٤;مرتد ملّى ٣

ہدايت : ہدايت كے موانع ، ٢

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَمَاتُواْ وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ الأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَى بِهِ أُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (٩١)

جن لوگوں نے كفر اختيار كيا او راسى كفر كى حالت ميں مرگئے ان سے سارى زمين بھر كاسونا بھى بطور فديہ قبول نہيں كيا جائے گا او ران كے لئے دردناك عذاب ہے او ران كا كوئي مددگار نہيں ہے \_

١\_ جو شخص كفر كى حالت ميں مرجائے وہ اگر زمين بھر سونا بھى فديہ ( چھٹكارے )كے ليئے دے دے تو بھى اسے قبول نہيں كيا جائے گا\_ ان الذين كفروا ... و لو افتدى به

٢\_ قيامت ميں كافروں سے ان كے چھٹكارے كے ليئے كوئي فديہ قبول نہيں كيا جائے گا \_

ان الذين كفروا ... و لو افتدي به

٣\_ موت ، توبہ كى مہلت كا اختتام \_ ان الذين كفروا و ماتوا و هم كفار فلن يقبل من احدهم مل ُ الارض ذهباً

٤\_ جو لوگ كفر كى حالت ميں مرجائيں وہ دردناك عذاب كے مستحق ہيں \_ اولئك لهم عذاب اليم

٥\_ ايمان اس قدر زيادہ قدر و قيمت ركھتاہے كہ تمام ماديات كے ساتھ قابل قياس نہيں ہے\_

ان الذين كفروا ... فلن يقبل من احدهم مل ُ الارض ذهبا

٦\_ كفار قيامت ميں ہر قسم كے مددگار سے محروم ہونگے\_ و ما لهم من ناصرين

٧\_ قيامت ميں مددگار اور شفاعت كرنے والے موجود ہونگے \_\* و ما لهم من ناصرين '' لھم ''كا ناصرين پر مقدم ہونا حصر كے ليئے ہے جس كا مطلب يہ ہے كہ مددگار اور شفاعت كرنے والے قيامت ميں ہونگے ليكن صرف كفار انكى شفاعت سے محروم ہيں \_

توبہ : توبہ كى مہلت ٣

عذاب : اہل عذاب ٤ ; عذاب سے نجات كے عوامل ٢ ، عذاب كے مراتب ٤

قيامت : قيامت ميں شفاعت ٧ ; قيامت ميں فديہ ١ ، ٢;قيامت ميں كافر ١ ، ٥ ، ٦قيامت ميں مدد طلب كرنا ٥ ، ٧

كفار ١ ، ٥ ، ٦ كفار كى سزا ٤

كفر : كفر كے اثرات ١

لَن تَنَالُواْ الْبِرَّ حَتَّى تُنفِقُواْ مِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا تُنفِقُواْ مِن شَيْءٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (٩٢)

تم نيكى كى منزل تك نہيں پہنچ سكتے جب تك اپنى محبوب چيزوں ميں سے راہ خدا ميں انفاق نہ كرو او رجو كچھ بھى انفاق كرو گے خدا اس سے بالكل باخبر ہے\_

١\_ انسان كا نيكيوں كو پانے كا طريقہ صرف يہ ہے كہ اپنى پسنديدہ اشياء ميں سے انفاق كرے\_

لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبّون

٢\_ جو اموال انفاق كرنے والے كے پسنديدہ نہيں ہيں ، ان ميں سے انفاق كرنا كم قدر و قيمت ركھتاہے\_

لن تنالوا البرّ حتى تنفقوا ممّا تحبون

'' برّ''كو پانے كے ليئے پسنديدہ اموال سے انفاق كرنا ضرورى ہے\_ پس ان اموال سے انفاق كرناجو پسنديدہ نہ ہوں بالكل بے قيمت نہيں ہوگا بلكہ كم قيمت كا حامل ہوگا\_

٣\_ دنيا كى محبت برّ كے مقام سے محروم كرديتى ہے\_ لن تنالوا البرّ حتى تنفقوا مما تحبون

٤\_ ايثار كرنامقام بّر تك پہنچنے كا راستہ \_ لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون

٧\_ بنى اسرائيل كا مقام برّ سے محروم ہونا ان كے اپنى پسنديدہ اشياء سے انفاق نہ كرنے اور دنيا سے دل لگانے كى وجہ سے تھا\_\* لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون سابقہ اور ما بعد والى آيات پر توجہ كرتے ہوئے كہا جاسكتاہے كہ بنى اسرائيل بھى اس آيت كے مخاطبين ميں سے ہيں \_

٨\_ برّ كا مقام انسانى كمال كے بلند مراتب ميں سے ايك ہے\_ لن تنالوا البرّحتى تنفقوا مما تحبون

٩\_ خداوند عالم انسانوں كے انفاق و ايثار سے مطلّع ہے اگر چہ وہ كم ہو\_ و ما تنفقوا من شيء فانّ الله به عليم

'' شيء ''كا نكرہ ہونا اس كے كم ہونے پر دلالت كرتاہے\_

١٠\_ انسان كى اپنے انفاق و ايثار كے بارے ميں خدا تعالى كے علم پر توجہ اس كے انجام دينے كا پيش خيمہ ہے\_

لن تنالوا ... فانّ الله به عليم جملہ ''ان اللہ ...'' ايثار و انفاق كرنے والوں كى ترغيب و تشويق كے ليئے لايا گيا ہے\_

١١\_ انسان كے نيك كاموں كے لكھے جانے پر انسان كو متوجہ كرنا اسے نيك كاموں كى تشويق دلانے كے ليئے قرآنى روشوں ميں سے ہے\_ لن تنالوا ... فانّ الله به عليم

١٢\_ مقام برّ تك پہنچنے كے ليئے ضرورى ہے كہ انسان اپنے مال ميں سے ہر سال كچھ مال امام (عليہ السلام ) كى خدمت ميں پہنچائے\_ لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون امام صادق (ع) فرماتے ہيں : ميں نے اپنے والد سے سنا : من مضت له سنة لم يصلنا من ماله قل او كثر لم ينظرالله اليه يوم القيامة ...اذ يقول ''لن تنالوا البرّ ...''فنحن البرّو التقوي\_ جسے ايك سال گذر جائے اور اسكى طرف سے ہميں كچھ مال چاہے كم ہويازيادہ، نہ پہنچے تو خداوند عالم قيامت كے دن اس كى طرف نظر نہيں كرے گا ، كيونكہ خدا تعالى نے فرمايا '' لن تنالوا البر ...'' پس ہم ہيں برّ اور تقوي (١)

١٣\_ انسان كا ماں اور باپ پر ان كے مانگنے سے پہلے انفاق كرنا خداوند عالم كے اچھے اجر كو پانے كا ذريعہ ہے\_

لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون كسى نے امام صادق (ع) سے آيت شريفہ '' و بالوالدين احسانا ''ميں احسان كے معنى كے بارے ميں سوال كيا تو آپ نے فرمايا: و ان لا تكلفهما ان يسئلاك شيئاًممّا يحتاجان اليه و ان كانا مستغنيين اليس يقول الله عزّوجل ''لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون ...'' اس كا مطلب يہ ہے كہ تو انہيں اپنے سے اس چيز كے بارے ميں سوال كرنے كى تكليف نہ دے جسكى انہيں ضرورت ہو اگر چہ وہ مستغنى ہوں كيا خدا تعالى كا يہ فرمان تم نے نہيں ديكھا ''لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون ... (٢)

١٤\_ خداوند عالم كے نيك اجر كو پانا انسان كے انفاق پر موقوف ہے جب كہ اسے مال محبوب ہو اور فقر كا انديشہ بھى ہو\_ لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير عياشى ج١ ص ١٨٤ حديث ٨٥، نورالثقلين ج ١ ص ٣٦٤ حديث ٢٣٨\_ ٢) كافى ج ٢ ص ١٥٧ ح ١ بحارالانوار ج ٧٤ ص ٧٩ح٧٨\_

رسول خدا (ص) سے مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں سوال ہوا ، تو آپ(ص) نے فرمايا :هو ان ينفق العبد المال و هو شحيح يا مل الدّنيا و يخاف الفقر\_كہ انسان اپنے مال سے اس حالت ميں انفاق كرے كہ وہ مال سے سخت محبت ركھتا ہو اور فقر سے ڈرتاہو (١)

اجر : اجر كے اسباب ١٣

انفاق : انفاق كى اہميت ٦ ، ٩ ; انفاق كى تشويق دلانا ٥ ، ١٠ ;انفاق كى قدر و قيمت ٢ ;انفاق كے اثرات ١٢ ; انفاق كے انفرادى اثرات ١ ، ٥;انفاق كے موارد ١٣ ;انفاق نہ كرنے كے اثرات ٧ ; پسنديدہ چيزوں سے انفاق ١ ، ٢ ، ٧ ، ١٤

اہل بيت (ع) : ١٣

ايثار : ايثار كى اہميت ٩ ;ايثار كى تشويق دلانا ١٠ ; ايثار كے اثرات ٤ ، ٥

بنى اسرائيل : بنى اسرائيل كا دنيا كى طرف ميلان ٧

تحريك: تحريك كے عوامل ١٠

تربيت : تربيت كى تشويق دلانا ١١ ; تربيت كے طريقے ١١

ترقى : ترقى كا پيش خيمہ ٥ ; ترقى كے عوامل ٤ ، ٨ ، ١٢; ترقى كے موانع ٣ تشويق دلانا٥ ، ١١ ، ١٢ جزا كا نظام

خدا تعالى: خدا تعالى كا اجر ١٤ ،خدا تعالى كا علم ٩ ، ١٠

خوف : فقر كا خوف ١٤ ، ناپسنديدہ خوف ٤ ١

دنياپرستى : دنيا پرستى كے اثرات ٣ ، ٧

روايت : ١٢ ، ١٣ ، ١٤

شخصيت: شخصيت بننے كے عوامل ٦

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) مجمع البيان ج٢ ص ٧٩٣ ، تفسير برہان ج ١ ص ٢٩٨ حديث ٧\_

علم : ١٠

عمل : عمل خير ١ ; رابطہ علم و عمل ١٠

فقر : ١٤

نيكى : نيكى كى تشويق دلانا ١١ ; نيكى حاصل كرنے كے ذرائع ١ ، ٤ ، ١٢ ; نيكى سے محروميت ٣،٧ ; نيكى كا مقام و مرتبہ ٨،١٢

نيكى كرنا: اہل بيت (ع) كے ساتھ نيكى كرنا ١٢ ; والدين كے ساتھ نيكى كرنا١٣

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلاًّ لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلاَّ مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِن قَبْلِ أَن تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ قُلْ فَأْتُواْ بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (٩٣)

بنى اسرائيل كے لئے تمام كھانے حلال تھے سوائے اس كے جسے توريت كے نازل ہونے سے پہلے اسرائيل نے اپنے او پر ممنوع قراردے ليا تھا \_ اب تم توريت كو پڑھو اگر تم اپنے دعوى ميں سچّے ہو\_

١\_ تورات كے نازل ہونے سے پہلے بنى اسرائيل پر تمام كھانے كى چيزيں حلال تھيں \_ كل الطعام كان حلاّ لبنى اسرائيل ... من قبل ان تنزّل التوراة '' من قبل ''، '' كان حلّاً''كے متعلق ہے اور ''الاّ ما حرّم ... ''استثناء منقطع ہے\_

٢\_ حضرت يعقوب (ع) نے بعض چيزيں اپنے اوپر حرام كر ركھى تھيں \_

الاّ ما حرّم اسرائيل على نفسه من قبل ان تنزل التوراة

٣\_ انبياء (ع) كو اپنے اوپر بعض حلال چيزيں حرام كرنے كا اختيار تھا\_ الا ّ ما حرّم اسرائيل على نفسه

٤\_ تورات كے نازل ہونے كے بعد بنى اسرائيل پر بعض كھانے كى چيزيں حرام كردى گئيں \_

كلّ الطعام كان حلاًّ لبنى اسرائيل ... من قبل ان تنزل التوراة يہ اس صورت ميں ہے كہ ''الاّ ما حرّم ...'' ميں استثناء منقطع ہو\_

٥\_ مسلمانوں پر بعض چيزوں ( اونٹ اور اونٹنى كا دودھ) كے حلال ہونے پر يہوديوں كو اعتراض تھا\_

كل الطعام كان حلّا لبنى اسرائيل ... ان كنتم صادقين آيت كے شان نزول ميں ہے كہ، پيغمبر اسلام(ص) كى اس بات كو كہ ہم دين ابراہيم (ع) پر ہيں رد كرنے كيلئے يہود كہتے تھے كہ اونٹ كا گوشت تو ابراہيم (ع) (ع) كى شريعت ميں حرام تھا اسلام ميں كيوں حرام نہيں كيا گيا ؟

٦\_ بنى اسرائيل كھانے كى بعض چيزوں كے حرام ہونے كے دعوے دار تھے اور اسے تورات كى طرف منسوب كرتے تھے\_ كل الطعام كان حلاًّ لبنى اسرائيل ... قل فاتوا بالتوراة فاتلوها

٧\_ پيغمبر اسلام (ص) كى طرف سے يہود كو بعض كھانے كى چيزوں كى حرمت كے دعوے پر تورات سے شاہد پيش كرنے كى پيشكش \_ قل فاتوا بالتوراة فاتلوها ان كنتم صادقين

٨\_ كسى شريعت كى طرف منسوب نظريات اگر اس شريعت كى آسمانى كتاب كے مخالف ہوں تو باطل ہيں \_

قل فاتوا بالتوراة فاتلوها ان كنتم صادقين مذكورہ بالا آيت يہودكے نظريات كے ردّ كے ليئے انہيں تورات كى طرف رجوع كرنے كى دعوت دے رہى ہے\_

٩\_ يہوديوں كا تورات كو چھپا لينا \* قل فاتوا بالتوراة فاتلوها تورات لانے اور اسے تلاوت كرنے كى دعوت بتلاتى ہے كہ يہوديوں نے تورات كو لوگوں كى پہنچ سے دور كر ركھا تھا\_

١٠\_ بنى اسرائيل كا تورات كى طرف ناجائز اور جھوٹى باتيں منسوب كرنا \_ قل فاتوا بالتوراة فاتلوهاان كنتم صادقين

١١\_ جو كھانے كى چيزيں حضرت يعقوب (ع) نے اپنے اوپر حرام كر ركھى تھيں وہ بنى اسرائيل پر بھى حرام تھيں \_

كل الطعام كان حلّاً لبنى اسرائيل الا ّ ما حرّم اسرائيل على نفسه يہ اس صورت ميں ہے كہ ''الاّ ما حرم ...'' ميں استثناء متصل ہو\_

١٢\_ تورات نے بنى اسرائيل پر بعض كھانے كى چيزوں كى حرمت منسوخ كردى \_

كل الطعام كان حلاّ لبنى اسرائيل الا ما حرم اسرائيل على نفسه من قبل ان تنزل التوراة

يہ اس صورت ميں ہے كہ ''من قبل'' ''حرّم''كے متعلق ہو ، يعنى بنى اسرائيل پر حضرت يعقوب (ع) كى طرف سے جو چيزيں حرام كى گئي تھيں يہ تورات كے نزول سے پہلے تك تھيں \_

١٣\_ شريعت كے احكام كا قابل نسخ نہ ہونا،يہويوں كا باطل تصوّر\_ الاّ ما حرّم اسرائيل على نفسه من قبل ان تنزل التوراة قل فاتوا بالتوراة فاتلو ها يہ اس صورت ميں ہے كہ ''من قبل''، ''حلاً'' كے متعلق ہو يعنى كھانے كى بعض چيزيں تورات كے نازل ہونے سے پہلے حلال تھيں اور تورات نے انہيں حرام كرديا \_

١٤\_ تمام كھانے كى اشياء كا بنى اسرائيل پر نزول تورات سے پہلے حلال ہونا سوائے اونٹ كے گوشت كے جسے اسرائيل (ع) ( يعقوب(ع) ) نے اپنے اوپر حرام كر ركھا تھا\_ كل الطعام كان حلاً لبنى اسرائيل الاّ ما حرّم اسرائيل على نفسه امام صادق (ع) فرماتے ہيں : ان اسرائيل كان اذا اكل من لحم الابل هيّج عليه وجع الخاصرة فحرّم على نفسه لحم الابل و ذلك قبل ان تنزل التوراة\_حضرت يعقوب(ع) جب اونٹ كا گوشت كھاتے تو انھيں كمر درد كى شكايت ہوجاتى تھى لذا انہوں نے اپنے اوپر اونٹ كا گوشت حرام كرليا اوريہ تورات كے نازل ہونے سے پہلے تھا (١)

آسمانى كتابيں : ٨

احكام : احكام كى تشريع ٣

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى ذمہ داريوں كى حدود ٣

اونٹ : اونٹ كا گوشت ٥ ، ١٤ ;اونٹنى كا دودھ ٥

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج٥ ص ٣٠٦ حديث ٩،بحارالانوار ج٩ص ١٩١ حديث ٣١\_

بنى اسرائيل: ٦ ، ١٠ ، ١٢ بنى اسرائيل كى كھانے كى چيزيں ١ ، ١١، ١٤ ; بنى اسرائيل كى نعمتيں ١ ; بنى اسرائيل كے عقائد ٦ ; بنى اسرائيل كے محرمات ٤ ، ٦ ، ١١ ، ١٢ ، ١٤

پيغمبر اسلام (ص) : ٧

تورات : ٧، ٩ ، ١٠ تورات اور بنى اسرائيل ٦ ، ١٠ ، ١٢ ; تورات اور يہود ٧ ، ٩; تورات كا نازل ہونا ١٤; تورات كے احكام ٤

جھوٹى نسبت دينا : تورات كى طرف جھوٹى نسبت دينا ١٠

حضرت يعقوب (ع) حضرت يعقوب (ع) كے محرمات : ٢ ، ١١ ، ١٤

حق كوچھپانا ٩ روايت : ١٤

عقائد : باطل عقائد ١٢،١٣ ;عقائد صحيح ہونے كا معيار ٨

كھانے پينے كى چيزيں :٥ ، ٧

مسلمان: ٥ ، ٧

نسخ : ١٢ ، ١٣

يہود :

پيغمبر اسلام (ص) اوريہود ٧; يہود اور تورات ٧ ، ٩;يہود اور حق كو چھپانا ٩ ; يہود كے عقائد ١٣ ; يہود كے محرمات ٧

فَمَنِ افْتَرَىَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ مِن بَعْدِ ذَلِكَ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٩٤)

اس كے بعد جو بھى خدا پر بہتان ركھے گا اس كا شمار ظالمين ميں ہوگا\_

١\_ يہوديوں كا كھانے كى بعض اشياء كے بارے ميں حرمت كادعوي، ان كا خدا تعالى پر جھوٹ اور افترا\_

كلّ الطعام كا ن ...فمن افترى على الله الكذب

٢\_ خدا تعالى پر جھوٹ باندھنا ( بدعت) اور افترا پردازى بہت بڑا ظلم ہے\_ فمن افتري ... فاولئك هم الظالمون

ضمير فصل (ہم) ظلم كے بہت بڑے ہونے

پر دلالت كررہى ہے\_

٣\_ يہود; بدعتى ، بہت بڑے ظالم اور جھوٹے ہيں \_ قل فاتوا بالتوراة ... فمن افتري ... فاولئك هم الظالمون

بدعت قائم كرنا : بدعت قائم كرنے كا ظلم ٢

بہتان باندھنا : خدا پر بہتان باندھنا ١ ، ٢

تحريف كرنا : ١

سزا : علم اور سزا ٢

ظالم لوگ: ٣ ظلم : ٢

يہود: يہود كا تحريف كرنا١ ; يہود كى بدعت گزارى ٣ ;يہود كى دروغ گوئي ٣

قُلْ صَدَقَ اللّهُ فَاتَّبِعُواْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (٩٥)

پيغمبر آپ كہہ ديجئے كہ خدا سچّا ہے \_ تم سب ملّت ابراہيم كا اتباع كرو وہ باطل سے كنار ہ كش تھے او ر مشركين ميں سے نہيں تھے\_

١\_ خداوند عالم ، كھانے پينے كى چيزوں كے بارے ميں تورات كے حقائق كو سچ سچ بيان كرنے والا ہے\_

كل الطعام كان ... قل صدق الله

٢\_ خدا تعالى كا لوگوں كو حضرت ابراہيم (ع) كى شريعت كى پيروى كى طرف دعوت دينا \_ فاتبعوا ملّة ابراهيم حنيفاً

٣\_ اسلام دين ابراہيمى (ع) ہے\_ فاتبعوا ملّة ابراهيم حنيفا

كيونكہ اسلام كى پيروى كى بجائے دين ابراہيم (ع) كى پيروى كا حكم ديا گيا ہے\_

٤\_ حضرت ابراہيم (ع) كے دين ميں تمام كھانے كى چيزيں حلال تھيں \_

كل الطعام كان حلاً لبنى اسرائيل ... فاتبعوا ملّة ابراهيم حنيفا يہ اس صورت ميں ہے كہ ''الاّ ما حرّم'' استثناء منقطع ہو\_

٥\_ حضرت ابراہيم ہر قسم كے انحراف و گمراہى سے دور اور حق كے راستے پر گامزن رہے\_ فاتبعوا ملة ابراهيم حنيفا

''حنيف''يعنى وہ جو گمراہى سے دور ہو اور ہدايت و راہ راست پر گامزن ہو \_

٦\_ حضرت ابراہيم (ع) كبھى بھى مشرك نہيں تھے\_ و ما كان من المشركين

٧\_ پيغمبر اكرم (ص) كے زمانے كے يہود مشركانہ عقائد ركھتے تھے\_ و ما كان من المشركين

حضرت ابراہيم (ع) سے شرك كى نفى كرنا يہوديوں كى طرف تعريض ہے\_

اسلام : صدر اسلام كى تاريخ ٧

تورات : تورات كے حقائق ١

حضرت ابراہيم (ع) : ٣ اسلام اور دين حضرت ابراہيم (ع) ٣ ; حضرت ابراہيم (ع) سے شرك كى نفى ٦ ;حضرت ابراہيم (ع) كا حنيف ہونا ٥ ; دين حضرت ابراہيم (ع) ٢ ، ٤

خير : خير كى دعوت ٢

شرك : ٦

كھانے ، پينے كى چيزيں :١ ، ٤

يہود: يہود كے عقائد ٧

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ (٩٦)

بيشك سب سے پہلا مكان جو لوگوں كے لئے بنايا گيا ہے وہ مكّہ ميں ہے مبارك ہے او رعالمين كے لئے مجسم ہدايت ہے\_

١\_ كعبہ ، پہلا گھر اور لوگوں كى پہلى پناہ گاہ \_ انّ اوّل بيت وضع للناس ''بيت'' لغت ميں رات كى پناہ گاہ كے معنى ميں ہے\_

٢\_ سب لوگوں كيلئے ہونا، كعبہ كے ليئے ايك قدر ہے\_ ان اول بيت وضع للناس

٣\_ ہر تحريك كيلئے عواميہونا اس كے ليئے قدروقيمت ركھتا ہے\_\* انّ اول بيت وضع للناس

٤\_ كعبہ تمام لوگوں كے ليئے ہے نہ كسى خاص گروپ ' قوم يا كسى خاص نسل كے ليئے\_ وضع للناس

٥\_ يہود كے باطل گمان كے باوجود كعبہ كا بيت المقدس سے افضل و باشرف ہونا \_ ان اول بيت وضع للناس

آيت كے شان نزول كوديكھتے ہوئے كہ يہود كہتے تھے بيت المقدس كعبہ سے افضل اور زيادہ قابل قدر ہے\_

٦\_ كعبہ كا قديم ہونا اسكے بيت المقدس پر باشرف و افضل ہونے كا معيار \_ انّ اول بيت وضع للناس

مجمع البيان ميں بيان كئے گئےشان نزول كے پيش نظر\_

٧\_ عبادت گاہوں كا تاريخى ہونا انكى اہميت جانچنے كا معيار ہے\_\* ان اول بيت وضع للناس

كيونكہ اول ہونا اس كے افضل ہونے كا معيار قرار ديا گيا ہے\_

٨\_ '' بكة''اس سرزمين كا نام جس ميں بيت اللہ (كعبہ)ہے\_ ان اول بيت وضع للناس للذى ببكة

٩\_ بكّہ مكّہ كے ناموں ميں سے ہے\_ وضع للناس للذى ببكة

١٠\_ كعبہ ، ايك مبارك گھر ( بہت زيادہ خير و بركت والا)\_ وضع للناس ببكة مباركاً

١١\_ كعبہ دنياوالوں كى ہدايت كا ذريعہ \_ انّ اول بيت ... و هدى للعالمين

١٢\_ لوگوں كى مكّہ ميں بھيڑ كى وجہ سے اسے ''بكّة'كہا گيا\_ وضع للناس ببكّة جب امام صادق (ع) سے مكّة كو بكّہ كا نام ديئے جانے كے بارے ميں سوال كيا گيا تو فرمايا : لانّ الناس يبكّ بعضهم بعضا فيها بالايدى (١)يعنى مكّہ ميں لوگ ہاتھوں كے ساتھ ايك دوسرے كو ہٹاتے ہيں \_

١٣\_ كعبہ كى عمارت والى جگہ زمين كا وہ نقطہ ہے جسے سب سے پہلے بنايا گيا \_ اول بيت وضع للناس

امام صادق (ع) نے فرمايا ...لما ارادالله تعالى ان يخلق الارض ...فجمعه فى موضع البيت ثم جعله جبلاً من زبد ثم دحى الارض من تحته وهو قول الله عزّوجل ''ان اوّل بيت ...'' جب خداوند عالم نے زمين كو خلق كرنے كا ارادہ فرمايا ... تو اسے بيت اللہ كى جگہ پر جمع كيا پھر اسے جھاگ كا پہاڑ بنايا اس كے بعد اس كے نيچے زمين كا فرش بچھايا اور يہى مراد ہے خدا تعالى كے اس فرمان سے '' انّ اول بيت ...'' (٢)

١٤\_ حضرت آدم (ع) كے زمانہ سے خانہ كعبہ ميں حج كے مراسم كى ادئيگى \_ انّ اول بيت وضع للناس

امام محمد باقر(ع) نے بعثت پيغمبر اكرم (ص) سے پہلے انجام حج كے بارے ميں فرمايا : نعم ... ان آدم و نوحاً و سليمان قد حجّوا البيت ... كما قال الله '' ان اوّل بيت وضع للناس ...'' آدم (ع) ، نوح (ع) اور سليمان(ع) نے كعبہ كا حج كيا ... جيسا كہ خدا تعالى نے فرماياہے : ''ان اوّل بيت وضع للناس'' (٣)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) علل الشرائع ج٢ ص ٣٩٨ حديث ٥ تفسير عياشى ج١ ص ١٨٧ حديث ٩٥\_

٢) كافى ج٤ ص ١٨٩ حديث٧ نورالثقلين ج١ ص٣٦٥ حديث ٢٤٤ ، ٢٤٦\_

٣) تفسير عياشى ج١ ص ١٨٦ حديث ٩٢ تفسير برہان ج١ ص٣٠٠ حديث ١٩\_

آثار قديمہ:٧

بيت المقدس : ٥ ، ٦

حج : حج كى تاريخ ١٤ ;حضرت آدم (ع) اور حج ١٤

حضرت آدم (ع) : ١٤

روايت : ١٢ ، ١٣ ، ١٤

زمين : بابركت زمين ١٠ ;زمين كى تاريخ ١٣ عوامى ہونا ٢ ، ٣

قدر و قيمت : قدر و قيمت كے معيارات ٢ ، ٣ ، ٦

قدر و قيمت كا اندازہ لگانا: قدرو قيمت كا اندازہ لگانے كے معيار ات ٧

كعبہ : كعبہ كا قديمى ہونا ٦ ;كعبہ كى بركت ١٠; كعبہ كى جگہ ١٣ ;كعبہ كى خصوصيت ١ ، ٢ ، ٤; كعبہ كى قدر و قيمت ٢ ، ٥ ، ٦ ، ١١

مقدس مقامات : ٧

مكّہ : مكّہ كا نام ركھنا ١٢ ;مكّہ كے نام ٨ ، ٩

ہدايت : ہدايت كے عوامل ١١

يہود: يہود كے عقائد ٥

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَن دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَلِلّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (٩٧)

اس ميں كھلى ہوئي نشانياں مقام ابراہيم ہے اورجو اس ميں داخل ہو جائے گا وہ محفوظ ہو جائے گا اور الله كے لئے لوگوں پر اس گھر كا حج كرنا واجب ہے اگر اس راہ كى استطاعت ركھتے ہوں اورجو كافر ہو جائے تو خدا تمام عالمين سے بے نياز ہے\_

١\_ دنيا والوں كے ليئے كعبہ ميں ہدايت كى روشن نشانياں موجود ہيں \_ و هدى للعالمين فيه آيات بيّنات

٢\_ كعبہ كى تاريخى قدامت اور اس كے پہلى عمومى عمارت ہونے پر روشن نشانياں موجود ہيں \* انّ اول بيت ... فيه آيات بيّنات

٣\_ كعبہ ميں مقام ابراہيم (ع) خداوند عالم كى روشن آيات ميں سے ہے (آيات يعنى نشانياں )\_ فيه آيات بينات مقام ابراهيم

٤\_ كعبہ حضرت ابراہيم (ع) كى عبادت گاہ \* فيه آيات بينات مقام ابراهيم يہ اس صورت ميں ہے كہ ''مقام ابراھيم'' سے مراد انكى عبادت كى جگہ ہو جيسا كہ علامہ طباطبائي نے احتمال ديا ہے\_

٥\_ كعبہ ميں مقام ابراہيم (ع) كى اہميت اور قدر و منزلت \_ فيه آيات بينات مقام ابراهيم

٦\_ خدا وند عالم كے نزديك حضرت ابراہيم (ع) كا بلند مقام و مرتبہ \_ فيه آيات بينات مقام ابراهيم

ظاہر يہ ہے كہ مقام ابراہيم (ع) كا مسجد الحرام ميں محترم ہونا اس كا حضرت ابراہيم (ع) كى طرف

منسوب ہونے كى وجہ سے ہے\_

٧\_ جو لوگ كعبہ ميں داخل ہوجائيں انہيں مكمل امنيت حاصل ہے\_ و من دخله كان آمناً

٨\_ كعبہ ميں امن برقرار كرنا اور امن كا خيال ركھنا ضرورى ہے\_ و من دخله كان امنا يہ اس صورت ميں ہے كہ جملہ خبريہ مقام انشاء ميں ہو\_

٩\_ حج كرنا استطاعت ركھنے والوں پر خدا تعالى كا حق\_ ولله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلاً

١٠\_ استطاعت (خانہ خدا تك جانے كى قدرت) وجوب حج كى شرط ہے\_ ولله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا

١١\_ حج صرف خداوند متعال كى خاطر انجام ديا جائے\_ و لله على الناس حج البيت

١٢\_ استطاعت كے باوجود حج نہ كرنا كفر ہے\_ و لله على الناس ... و من كفر فانّ الله غنى عن العالمين

مذكورہ بالا مطلب كى تائيد امام صادق (ع) كى ايك روايت سے بھى ہوتى ہے كہ حضرت (ع) نے فرمايا : ''ومن ترك فقد كفر نيز فرمايا و لم لا يكفر و قد ترك شريعة من شرايع الاسلام'' جو حج كو ترك كرے اس نے كفر كيا ، نيز فرمايا كيوں كفر نہ ہو حالانكہ اس نے اسلام كے احكام ميں سے ايك حكم كو چھوڑا ہے(١)

١٣\_ حج كى غير معمولى اہميت اور قد رو منزلت \_ ولله على الناس حج البيت ... و من كفر كيونكہ حج كا ترك كرنا كفر ہے\_

١٤\_ حج كے ترك كرنے كا نقصان خود انسان كو ہوتا ہے\_ و من كفر فان الله غنى عن العالمين

١٥\_ حج كے ادا كرنے والے كو كئي منافع و فائدے\_ و من كفر فان الله غنى عن العالمين

خداوند عالم كے غنى ہونے كى طرف اشارہ بتلاتاہے كہ خود حاجى حج كے فائدوں سے بہرہ مند ہوتا ہے \_

١٦\_ خداوند عالم كا كائنات والوں سے بطور مطلق بے نياز ہونا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير عياشى ج١ ص ١٩٠ حديث١٠٨ ، تفسير برہان ج١ ص ٣٠٣ حديث١٠

فان الله غنى عن العالمين

١٧\_ خداوند عالم كا كائنات كے حوادث سے متاثر نہ ہونا\_ فانّ الله غنى عن العالمين

١٨\_ حصرصم ميں حيوانوں كو مكمل امن حاصل ہے اور انہيں اذيت و آزار پہنچانا جائز نہيں \_

و من دخله كان آمنا امام صادق (ع) فرماتے ہيں : و من دخل الحرم ... و من دخله من الوحش و الطير كان آمناً من ان يهاج او يؤذى حتى يخرج من الحرم \_اس ميں جو جانور اور پرندے داخل ہوجائيں تو وہ اس سے امنيت ميں ہيں كہ ان پر حملہ كيا جائے يا تكليف دى جائے يہاں تك كہ و ہ حرم سے نكل جائيں (١)

١٩\_ جو كوئي حرم سے باہر جرم كا ارتكاب كركے حرم ميں پناہ لے لے تو وہ تعاقب سے امن ميں ہوگا\_

و من دخله كان امنا مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں امام صادق (ع) فرماتے ہيں : اذا احدث العبد فى غير الحرم جناية ثمّ فرّ الى الحرم لم يسع لاحد ان ياخذہ فى الحرم (٢) '' فرمايا جو شخص حرم سے باہر جرم كركے حرم كى طرف بھاگ جائے تو كسى كے ليئے جائز نہيں كہ اسے حرم ميں پكڑے''\_

٢٠\_ مالداروں پر ہر سال حج كا وجوب \_ ولله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا

امام كاظم (ع) نے فرمايا: ان اللہ فرض الحج على اہل الجدة فى كلّ عام (٣) يہ روايت اور اس جيسى روايات كو اس معنى پر حمل كيا جانا چاہيئے كہ كسى سال بھى مكہ حاجيوں سے خالى نہيں رہنا چاہيئے بلكہ ہر سال حج كى رسم انجام پانى چاہيئے او راس فريضہ كا انجام دينا صاحب استطاعت لوگوں كے اوپر ہے\_

٢١\_ صاحب استطاعت افراد پر حج اور عمرہ كا واجب ہونا\_ و لله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلاً

مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں ايك سوال كے جواب ميں امام صادق (ع) نے فرمايا : يعنى به الحج والعمرة جميعاً لانّهمامفروضان

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج٤ ص ٢٢٦ حديث ١ نورالثقلين ج١ ص ٣٧٠ حديث ٢٦٧\_

٢) كافى ج٤ ص ٢٢٦ حديث ٢ تفسير برہان ج١ ص ٢٩٩ حديث٥،١٥،٢٣ \_

٣) كافى ج٤ ص ٢٦٥ حديث ٥ ، نورالثقلين ج١ ص ٣٧٢ حديث٢٨٠\_

اس سے مراد حج اور عمرہ دونوں ہيں كيونكہ يہ دونوں فرض ہيں (١)

٢٢\_ حج كى استطاعت يعنى بدن كى صحت ، زاد و توشہ كا ہونا، سوارى كا ہونا اور راستے كا كھلا ہونا ہے\_

من استطاع اليه سبيلاً مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں امام صادق (ع) نے فرمايا: من كان صحيحا فى بدنه مخلى سربه له زاد و راحلة فهو ممّن يستطيع الحج (٢)جو شخص صحيح و سالم ہو اس كا راستہ كھلا ہو اسكے پاس زاد راہ اور سوارى موجود ہو وہ حج كيلئے استطاعت ركھتاہے\_

٢٣\_ مقام ابراہيم (ع) كہ جس پر آپ (ع) كے دو قدموں كے نشان ہيں ، حجر الاسود اور حضرت اسماعيل (ع) كا مسجد الحرام ميں گھرخدا تعالى كى روشن نشانياں ہيں \_ فيه آيات بينات مقام ابراهيم امام صادق (ع) نے مذكورہ بالا آيت ميں ''آيات بينات''كے بارے ميں ايك سوال كا جواب ديتے ہوئے فرمايا : مقام ابراهيم حيث قام على الحجر فاثّرت فيه قدماه و الحجر الاسود و منزل اسماعيل \_كہ اس سے مراد مقام ابراہيم (ع) ہے جب حضرت ابراہيم(ع) اس پر كھڑے ہوئے تو ان كے قدموں كے نشان پتھر پر نقش ہوگئے '' اورحجر اسود ہے اور اسماعيل (ع) كا گھر(٣)

٢٤\_ موت، قبر اور قيامت پر توجہ اور انكے ليئے آمادگي،حج كے وجوب او راس كے خداوند عالم كے ساتھ مختص ہونے كا فلسفہ ہے \_ ولله على الناس حج البيت امام صادق (ع) فرماتے ہيں : ... و اعلم بانّ الله تعالى لم يفترض الحج و لم يخصّه من جميع الطاعات بالاضافة الى نفسه بقوله عزّوجل ''ولله على الناس حج البيت ...'' الا للاستعداد و الاشارة الى الموت و القبر و البعث و القيامة ... كہ خداوند متعال نے تمام عبادات ميں سے صرف حج كو اپنى طرف نسبت دے كر (وللہ على الناس حج البيت ...) اس ليئے فرض كيا تا كہ موت، قبر ،اٹھائے جانے اور قيامت كى طرف اشارہ ہو اور انكے ليئے تيارى كى جائے (٤)

٢٥\_ وجوب حج كا منكر كافر ہے\_ و من كفر

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج٤ ص ٢٦٥ حديث ١ تفسير برہان ج١ ص ٣٠٢ حديث٢ \_ ٢) كافى ج٤ ص ٢٦٧ حديث ٢ تفسير نورالثقلين ج١ ص ٣٧٣ حديث ٢٨٣\_

٣) كافى ج٤ ص ٢٢٣ حديث١ تفسير عياشى ج١ ص ١٨٧ حديث ٩٩\_ ٤) مصباح الشريعہ ص ٤٩ بحار الانوار ج٩٩ ص ١٢٥ حديث١\_

جب امام موسى كاظم (ع) سے پوچھا گيا كہ اگر كوئي حج بجا نہ لائے تو وہ كافر ہے ؟ فرمايا لا ولكن من قال ليس هذا هكذا فقد كفر\_ نہيں البتہ جو يہ كہے كہ حج واجب نہيں وہ كافر ہے(١)

٢٦\_ استطاعت كے ليئے سوارى ركھنا ضرورى نہيں ہے\_ ولله على الناس حج البيت من استطاع

امام صادق (ع) نے مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں فرمايا يخرج و يمشى ان لم يكن عنده ما يركب\_ اگر اس كے پاس سوارى نہ ہو توپيدل نكل كھڑا ہو (٢)

٢٧\_ اگر كسى كو حج كا خرچہ بخشا جائے تو وہ مستطيع ہے\_ ولله على الناس حج البيت من استطاع

امام صادق (ع) نے اس سوال كے جواب ميں كہ اگر كسى كو حج بجا لانے كا خرچہ ديا جائے اور وہ اس كے قبول كرنے سے شرم محسوس كرے تو كيا مستطيع ہے يا نہيں ؟ فرما يا '' نعم ماشانه ان يستحي'' ہاں اسے حيا نہيں كرنا چاہيئے(٣)

٢٨\_ حج كى استطاعت ميں حج كے خرچہ كے علاوہ اہل و عيال كے اخراجات كا ہونا بھى ضرورى ہے\_

ولله على الناس حج البيت امام باقر (ع) نے استطاعت كو بيان كرتے ہوئے فرمايا : ... السعة فى المال اذ كان يحجّ ببعض و يبقى بعضاً يقوت به عياله ...مال اتنا زيادہ ہو كہ كچھ حج كے اخراجات ميں خرچ كرے اور كچھ اہل و عيال كو خرچہ كے طور پر دے ... (٤)

اخلاص : ١١

اسماء و صفات : صفات جماليہ ١٦ ;غنى ١٦،١٧

امنيت : ٧ ، ٨ ، ١٨ ، ١٩

تاريخ : تاريخ كے اثرات ٢

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج٤ ص ٢٦٥حديث ٥ تفسير برہان ج١ ص ٣٠٢ حديث١\_

٢) استبصار ج٢ ص ١٤٠حديث ٥ با ب ٨١ تہذيب شيخ طوسى ج٥ ص ١٠ حديث ٢٦\_

٣) كافى ج٤ ص ٢٦٦حديث ١ تہذيب شيخ طوسى ج٥ ص ٣ حديث ٣\_ ٤) كافى ج ٤ ص ٢٦٧ ح٣ استبصار ج ٢ ص ١٣٩ ح ١ ب ٨١\_

حج : ترك حج ١٢ ، ١٤ ;حج كا انكار ٢٥ ; حج كا فلسفہ ٢٤ ; حج كى قدر و منزلت ١٣ ;حج كے احكام ١٠ ، ٢٠ ، ٢١ ، ٢٢ ، ٢٦ ، ٢٧ ، ٢٨; حج كے فائدے ١٥ ;حج ميں اخلاص ١١; حج ميں استطاعت ٩ ، ١٠ ، ١٢ ، ٢٠ ، ٢١ ، ٢٢ ،٢٦ ، ٢٧ ، ٢٨ ; وجوب حج كى شرائط ١٠ ، ٢١ ، ٢٢

حجر الاسود : ٢٣

حضرت ابراہيم (ع) : حضرت ابراہيم (ع) اور كعبہ ٤ ، ٥ ; حضرت ابراہيم (ع) كا مقام و مرتبہ ، ٦ ;حضرت ابرہيم (ع) كى عبادت گاہ ٤

حضرت اسماعيل (ع) : حضرت اسماعيل (ع) كا گھر ٢٣

حق خدا : ٩ حيوانات : حيوانات كى امنيت ١٨

خدا تعالى كى نشانياں : ٣ خدا تعالى : خدا تعالى كى شناخت ١٧; خدا تعالى كے مختصات٢٤

ذكر : ٢٤ روايت : ١٨ ، ١٩ ، ٢٠ ، ٢١ ، ٢٢ ، ٢٣ ، ٢٤ ، ٢٥ ، ٢٦ ، ٢٧ ، ٢٨

عبادت : عبادت ميں اخلاص ١١

عمرہ : عمرہ كے وجوب كى شرائط ٢١

قيامت : قيامت كا ذكر ٢٤

كعبہ : ٤ ، ٥ كعبہ كا قديم ہونا ٢ ;كعبہ كى امنيت ٧ ، ٨ ;كعبہ كى اہميت ١

كفار : ٢٥

كفر : ١٢

مسجد الحرام ٢٣ مسجد الحرام كے احكام ٧ ، ٨ ، ١٩ ; مسجد الحرام ميں امنيت ٧ ، ٨ ، ١٩

مقام ابراہيم (ع) : ٣،٥،٢٣

مقربين : ٦

موت : ٢٤

نقصان : نقصان كے عوامل ١٤

ہدايت : ہدايت كے عوامل ١

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَاللّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ (٩٨)

اے اہل كتاب كيوں آيات الہى كا انكار كرتے ہو جب كہ خدا تمھارے اعمال كا گواہ ہے \_

١\_ پيغمبر اكرم (ص) كو اہل كتاب سے كفر كے محرّ كات كے بارے ميں پوچھنے كا حكم\_

قل يا اهل الكتاب لم تكفرون بآيات الله

٢\_ اہل كتاب كا الہى آيات كا انكار ( تورات كے نزول سے پہلے دين ابراہيمى (ع) ميں بعض كھانے كى حلال چيزوں كا اور كعبہ كى عمارت كے تاريخى تقدّم كا انكار ) كلّ الطعام ... قل يا اهل الكتاب لم تكفرون بآيات الله

''آيات الله ''سے مراد وہى مضامين ہيں جو سابقہ آيات ميں بيان ہوئے ہيں \_

٣\_ اہل كتاب اور كفار كى كجرويوں كے مقابل اعتراض كرنا ضرورى ہے\_ قل يا اهل الكتاب لم تكفرون بآيات الله

٤\_ حقائق كے بيان كئے جانے كے بعد عقيدتى انحرافات كا فكرى مقابلہ ضرورى ہے\_ قل يا اهل الكتاب لم تكفرون بآيات الله يہ مطلب سابقہ آيات كے مجموعہ كے پيش نظر ہے كہ پہلے خداوند عالم نے بنى اسرائيل كے بارے ميں مختلف حقائق بيان كيئے پھر ان پر اعتراض كيا \_

٥\_ اہل كتاب بيت اللہ ميں خدا تعالى كى روشن نشانيوں كے منكر ہيں \_ فيه آيات بينات ... قل يا اهل الكتاب لم تكفرون بآيات الله

٦\_ خدا تعالى انسانوں كے اعمال پر گواہ ہے\_

والله شهيد على ما تعلمون

٧\_ اہل كتاب كى مسلمانوں كے خلاف خفيہ سرگرمياں \_\* والله شهيد على ما تعملون ايسا معلوم ہوتا ہے كہ جملہ ''واللہ شہيد ...'' خدا تعالى تمھارے اعمال كا شاہد اور ان سے آگاہ ہے، مسلمانوں كے خلاف ان كى خفيہ سرگرميوں كے بارے ميں ہے\_

٨\_ انسان كے اعمال كے بارے ميں خداوند عالم كے علم و آگاہى كى جانبتوجہ انسان كيلئے خدا تعالى كى نشانيوں كے بارے ميں كفر كرنے سے مانع ہوسكتى ہے\_ و الله شهيد على ما تعملون

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى ، ١

اسماء و صفات شہيد ،٦

اہل كتاب : اہل كتاب اور حق كا چھپانا ٥ ;اہل كتاب كا كفر ١ ، ٢ ;اہل كتاب كى سازش ٧; اہل كتاب كى گمراہى ٣ ، ١ ; مسلمين اور اہل كتاب ٧

تبليغ : تبليغ كے طريقے ٤

تورات : تورات كا نازل ہونا ٢

حضرت ابراہيم (ع) : حضرت ابراہيم (ع) كا دين ٢

حق كو چھپانا : ٥

خدا تعالى : خدا تعالى كا علم ٨ ; خدا تعالى كى گواہى ٦ ; خدا تعالى كى نظارت ٨

خدا كى آيات :٢ خدا تعالى كى آيات كا انكار ٨

سوال و جواب : ١

علم : ٨

عمل : ٨ عمل كے گواہ : ٦

كعبہ : ٥ كعبہ كى عمارت ٢

كفار : كفار كى گمراہى ٣ ;كفار كے ساتھ برتاؤ كا طريقہ ٤

كھانے پينے كى چيزيں : ٢

گمراہى : ٣ گمراہى كے موانع ٨

مسلمين : ٧

نہى عن المنكر : ٣

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَأَنتُمْ شُهَدَاءُ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (٩٩)

كہئے اے اہل كتاب كيوں صاحبان ايمان كو راہ خدا سے روكتے ہو اور اس ميں كجى تلاش كرتے ہو جبكہ تم خود اس كى صحت كے گواہ ہو اور الله تمھارے اعمال سے غافل نہيں ہے \_

١\_ مومنين كو راہ خداسے روكنے كى وجہ سے اہل كتاب كى توبيخ\_ قل يا اهل الكتاب لم تصدون عن سبيل الله

٢\_ اہل كتاب كا اسلام كى پيشرفت كے راستے ميں ركاوٹيں ڈالنا \_ قل يا اهل الكتاب لم تصدّون عن سبيل الله

'' سبيل اللہ ''سے مراد اسلام ہے كيونكہ ''من آمن ''جو كہ '' سبيل اللہ ''پر چلنے والے ہيں وہى مسلمان ہيں \_

٣\_ دين اسلام '' سبيل اللہ ''ہے\_ لم تصدّون عن سبيل الله

٤\_ جو لوگ راہ خدا سے مانع ہوجائيں اور مؤمنين كو اس سے روكيں ان پر اعتراض اور ان كے ساتھ مقابلہ كرنا ضرورى ہے\_ قل يا اهل الكتاب لم تصدون عن سبيل الله

٥\_ يہوديوں كى مسلمانوں كے درميان تفرقہ ڈالنے كى كوشش\_ قل يا اهل الكتاب لم تصدون ... من آمن

بعض مفسّرين كے نزديك مذكورہ بالا آيت يہود كے بارے ميں نازل ہوئي ہے كہ جو اوس اور خزرج كے درميان اختلاف ڈالنے كى كوشش كرتے تھے( مجمع البيان ج٢)

٦\_ راہ خدا سے مومنين كو روكنے كے ليئے راہ خدا كو منحرف ظاہر كرنا، يہود كى خواہش\_

لم تصدون عن سبيل الله من آمن تبغونها عوجا '' تبغونہا عوجاً''يعنى تم يہود خدا تعالى كے راستے كو ٹيڑھا دكھانے كے خواہشمند ہو\_

٧\_ اسلام كے راستے كو منحرف ظاہر كرنا يہوديوں كا اسلام كے مقابلے ميں ايك طريقہ \_ لم تصدون ... تبغونها عوجا

٨\_ علمائے دين اور رہبروں كا انحراف و گمراہى عوام كى گمراہى اور حقائق كى تحريف كا موجب ہے\_

يا اهل الكتاب لم تصدون عن سبيل الله ... تبغونها عوجا و انتم شهداء

ظاہر يہ ہے كہ '' انتم شہداء ''كے قرينہ سے اہل كتاب سے مراد ان كے علماء ہيں اور ''من آمن''سے مراد عام لوگ ہيں لہذا اہل كتاب كے علماء كو عوام كى گمراہى اور حقائق كى تحريف كے سبب كے طور پر پہچنواياگيا ہے \_

٩\_ اہل كتاب كے علماء كا اسلام كى حقانيت كے بارے ميں آگاہى ركھنے كے باوجود اس كا مقابلہ كرنا \_

قل يا اهل الكتاب لم تصدّون عن سبيل الله ... وانتم شهداء '' سبيل اللہ''سے مراداسلام ہے\_

١٠\_ اہل كتاب كے علماء كا اسلام كى حقانيت سے مكمل طور پر آگاہ ہونا\_ قل يا اهل الكتاب لم تصدّون ...و انتم شهداء

١١\_ اہل كتاب كے علماء كا اپنے مكروہ عمل ( مومنين كو راہ خدا سے روكنا ) سے مطلع و آگاہ ہونا \_

و انتم شهداء بعض كا خيال ہے كہ شہادت وہى راہ خدا سے روكنے كے بارے ميں ہے\_

١٢\_ خدا وند عالم كى انسانوں كے اعمال پر گہرى نظارت\_ و ما الله بغافل عمّا تعملون

١٣\_ خداوند متعال كا اہل كتاب كو ان كى اسلام اور مؤمنين كے خلاف خفيہ سرگرميوں كے بارے ميں متنبہ كرنا \_

قل يا اهل الكتاب ... و ما الله بغافل عمّا تعملون

١٤ انسان كے اعمال كے بارے ميں خدا وند متعال كے علم پرتوجہ انسان كو بُرے اور مكروہ اعمال سے روكتى ہے\_

و ما الله بغافل عما تعملون

آنحضرت(ص) : ١٠

اختلاف: اختلاف كے عوامل ٥ اسلام ٢ ، ٦ ، ٧ ، ٩ ، ١٣ دين اسلام٣

اہل كتاب : ٢ ، ٦ ، ٧ ، ٩ ، ١١ ، ١٣ اہل كتاب اور حق كو چھپانا ٩ ; اہل كتاب اور لوگوں كو گمراہ كرنا ٦ ، ٧ ،٨ ، ١١ ;اہل كتاب كا ركاوٹ ڈالنا ٢ ; اہل كتاب كا سازش كرنا ١٣ ; اہل كتاب كى توبيخ ١ ;اہل كتاب كے علماء ٩ ، ١٠ ، ١١

تحريف : تحريف كے عوامل ٨

خدا تعالى : خدا تعالى كا علم ١٤ ; خدا تعالى كى تنبيہات ١٣ ; خدا تعالى كى توبيخيں ١ ;خدا تعالى كى نظارت ١٢

دشمن : ٤

سبيل اللہ : ٣ سبيل الله سے روكنا ١ ، ٤ ، ١١

علم : ١٤ علمائے دين : ٨

عمل : ١٢ ناپسنديدہ عمل ١٤

گمراہ كرنا : ٦ ، ٧ گمراہي: گمراہى كے عوامل ٦،٨

مسلمان: ٥، ٦ ، ١١ ، ١٣

مومنين : مومنين اور دشمن ٤ نہى عن المنكر ٤

يہود: ٥ ، ٧ يہوديوں كى سازش ٥

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوَاْ إِن تُطِيعُواْ فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ (١٠٠)

اے ايمان والو اگر تم نے اہل كتاب كے اس گروہ كى اطاعت كرلى تو يہ تم كو ايمان كے بعد كفر كى طرف پلٹا ديں گے\_

١\_ ايمان اور دينى عقائد كى سرحدوں كى حفاظت كرنا سب مؤمنين كى ذمہ دارى ہے\_ يا ايها الذين آمنوا ان تطيعوا ... يردوكم بعد ايمانكم كافرين

٢\_ اہل كتاب كے علماء اور رہبروں كى پيروي، ايمان سے كفر كى طرف لوٹنے ( ارتداد) كى موجب بنتى ہے\_

يا ايها الذين آمنوا ان تطيعوا فريقا من الذين اوتوا الكتاب يردوكم سابقہ آيت ''و انتم شہدا''سے معلوم ہوتا ہے كہ اہل كتاب كے اس گروہ سے مراد ان كے علماء اور دانشمند افراد ہيں \_

٣\_ بعض اہل كتاب كى جانب سے مومنين كو منحرف و گمراہ كرنے كا عزم اورا سكى كوشش كرنا \_

يا ايها الذين آمنوا ان تطيعوا فريقا من الذين اوتوا الكتاب يردوكم

٤\_ اسلام كے دشمنوں كى گمراہ كن سازشوں اور كوششوں كے مقابلے ميں اہل ايمان كا ہوشيار رہنا ضرورى ہے\_

يا ايها الذين آمنوا ان تطيعوا فريقا ... يردوكم بعد ايمانكم كافرين

٥\_ خدا وند متعال كا اہل ايمان پر خاص لطف و كرم اور توجّہ\_ يا ايها الذين آمنوا ان تطيعوا سابقہ آيات كے مد نظر كہ جن ميں اہل كتاب كو براہ راست خطاب نہيں كيا گيا ليكن اہل ايمان كو خود خطاب كيا گيا ہے\_

٦\_ يہوديوں كا اہل ايمان ( اوس و خزرج) كے

درميان زمانہ جاہليت كے قومى تعصّبات اور جھگڑوں كو ابھارنے كا عزم اور كوشش كرنا\_

يا ايها الذين آمنوا ان تطيعوا شاش ابن قيس يہودى كو مومنين ( اوس و خزرج) كے اتحاد سے سخت غصہ آيا اور اس نے ايك يہودى كو متعين كيا كہ وہ ان كو جاہليت كے فتنوں پر ابھارے ( الميزان ج٣)

٧\_ بعض اہل كتاب ( يہود) كى اسلام اور مسلمانوں كے ساتھ دشمني\_ يا ايها الذين آمنوا ان تطيعوا فريقا من الذين اوتو الكتاب يردوكم بعد ايمانكم كافرين

٨\_ اسلام اختيار كرنے كے بعد كينوں ، عداوتوں اور زمانہ جاہليت كى ديگر خصوصيات كى طرف لوٹ جانا كفر كى ايك جھلك ہے\_ يردّوكم بعد ايمانكم كافرين يہود كے ابھارنے كے بعد اوس و خزرج نے سابقہ كينوں كا اظہار كيا اور جنگ پر آمادہ ہوگئے ، آيت شريفہ نے اس كينہ توزى كو كفر كى طرف ميلان گردانا ہے ( الميزان ج٣ )\_

٩ كافروں كے ساتھ تعلقات ميں مؤمنين ( ايمانى معاشرہ) كو اپنى ثقافتى سرحدوں كى حفاظت كرنا چاہيئے \_

يا ايها الذين آمنوا ان تطيعوا فريقا من الذين اوتوا الكتاب يردّوكم

اختلاف : اختلاف كے عوامل ٦

ارتداد: ارتداد كے عوامل ٢

اسلام : ٧ صدر اسلام كى تاريخ ٦

اہل كتاب : اہل كتاب اور لوگوں كو گمراہ كرنا ٢ ، ٣ ;اہل كتاب كے علماء ٢ ، ٣

بين الاقوامى تعلقات :٩

جاہليت : جاہليت كى سنّتيں ٨

خدا تعالى : خدا تعالى كا لطف و كرم ٥

دشمن: دشمنوں كى سازش ٤

دشمنى : دشمنى كے عوامل ٨

دين :

دشمنان دين ٧ ;دين كى حفاظت ١ ، ٩

كفار : كفار كے ساتھ رابطہ ٩

كفر : كفر كے اثرات ٨ ;كفر كے عوامل ٢

گمراہ كرنا :٢ ، ٣

مسلمان:٣ ، ٦ ، ٧

مؤمنين : مؤمنين كا مقام و مرتبہ ٥ ; مؤمنين كى بصيرت ٤ ;مؤمنين كى ذمہ دارى ١

يہود : يہود كى سازش ٦

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنتُمْ تُتْلَى عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ وَمَن يَعْتَصِم بِاللّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (١٠١)

اور تم لوگ كس طرح كافر ہو جاؤگے جب كہ تمھارے سامنے آيات الہيہ كى تلاوت ہو رہى ہے ا و رتمھارے در ميان رسول موجود ہے اور جو خدا سے وابستہ ہو جائے سمجھو كہ اسے سيدھے راستہ كى ہدايت كردى گئي \_

١\_ الہى آيات كى مومنين پر تلاوت كرنے اور پيغمبر اكرم (ص) كے ان كے در ميان موجود ہونے كے باوجود ان كى گمراہى اور كفر ( ارتداد) تعجّب كا باعث ہے\_ و كيف تكفرون و انتم تتلى عليكم آيات الله و فيكم رسوله استفہام سے مرادتعجب ہے\_

٢\_ قرآن كريم اور پيغمبر اكرم (ص) (سنّت)، ايمان اور عقيدہ كے دفاع و حفاظت كا كامل ذريعہ وسبب ہيں \_

و كيف تكفرون و انتم تتلى عليكم آيات الله و فيكم رسوله

٣\_ قرآن كريم اور سنت انسانوں كى ہدايت كا ذريعہ ہيں \_

و كيف تكفرون و انتم تتلى عليكم آيات الله و فيكم رسوله

٤\_ احكام كى مخالفت كرنے والوں كى سرزنش اور ان كا عذاب ہميشہ ان پر حجت تمام كرنے كے بعد ہونا چاہيئے\_

و كيف تكفرون و انتم تتلى عليكم آيات الله و فيكم رسوله يہ اس صورت ميں ہے كہ استفہام توبيخى ہو اور تلاوت آيات اور وجود رسول(ص) سے مراد اتمام حجت ہو\_

٥\_ خداوند عالم كے ساتھ تمسك و ارتباط اور اسكى مكمل اطاعت صراط مستقيم كى ہدايت كا يقينى سبب\_

ومن يعتصم بالله فقد هدى الى صراط مستقيم ''ھُدي''فعل ماضى كا بصورت صيغہ مجہول لانا دلالت كرتاہے كہ خداوند عالم سے وابستگى كى صورت ميں يقينى ہدايت حاصل ہوجائے گى \_

٦\_ خداوند متعال كے ساتھ تمسك و ارتباط اور اسكى مكمل اطاعت اہل ايمان كو دشمنوں كے كفر كے فريب سے نجات دلاتى ہے\_ ان تطيعوا فريقاً ... و من يعتصم بالله فقد هدى الى صراط مستقيم

٧\_ الہى آيات كا قبول كرنا اور انبياء (ع) كى اطاعت و پيروي، خداوند متعال كے ساتھ تمسك ، وابستگى اور اسكى مكمل پيروى كے واضح مصاديق ميں سے ہے\_ و انتم تتلى عليكم آيات الله و فيكم رسوله و من يعتصم بالله

ظاہر يہ ہے كہ ''و من يعتصم باللہ'' جملہ ''و انتم تتلى عليكم''كى وضاحت ہے\_

٨\_ آيات الہى كى تلاوت (نزول قرآن) اور انبيائ(ع) كے بھيجنے كا ہدف و مقصد انسانوں كى صراط مستقيم كى طرف ہدايت ہے\_ و انتم تتلى عليكم آيات الله و فيكم رسوله و من يعتصم بالله فقد هدى الى صراط مستقيم

٩\_ خداوند متعال كى مدد سے معصوم ہر قسم كے گناہ سے محفوظ ہوتاہے\_

ومن يعتصم بالله فقد هدى الى صراط مستقيم امام صادق (ع) نے فرمايا : ...المعصوم هو الممتنع بالله من جميع محارم الله و قال الله تبارك و تعالى '' و من يعتصم بالله فقد هدى الى صراط مستقيم\_'' معصوم خداوند متعال كى مدد سے تمام محارم الہى سے دور ہوتاہے خدا تعالى فرماتاہے ''و من يعتصم باللہ فقد ہدى الى صراط مستقيم ''(١)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) معانى ا لاخبار ص ١٣٢ حديث ٢ ، تفسير برہان ج١ ص ٣٠٤ حديث ١\_

آسمانى كتابيں : آسمانى كتابوں كے اہداف ٨

آنحضرت(ص) :١

آيات خدا : ٧

اتمام حجت : ٤

اطاعت : اطاعت كے اثرات ٥ ، ٦ ; انبياء (ع) كى اطاعت ٧ ; خدا كى اطاعت ٥ ، ٦ ،٧

انبياء (ع) : ٧ ، انبياء (ع) كے اہداف ٨

ايمان : ايمان كا پيش خيمہ٢ ; ايمان كے عوامل ٦

تمسك : خدا تعالى كے ساتھ تمسك ٥ ، ٦ ، ٧ ، ٩

دين : دين كا قبول كرنا ٧;دين كى حفاظت ٢

روايت : ٩

سنت : سنت كا كردار ٢ ، ٣ صراط مستقيم ٥ ، ٨

عصمت : عصمت كى قدر و قيمت ٩

قرآن كريم : قرآن كريم كا كردار و اہميت ٢ ، ٣ ;قرآن كريم كى تلاوت ١ ، ٨

كاميابي: كاميابى كے عوامل٦

گمراہى : ١

گناہ : گناہ سے اجتناب ٩

گناہ گار : گناہ گاروں كى سرزنش ٤ ;گناہ گاروں كى سزا ٤

مدد مانگنا: خدا سے مدد مانگنا ٩

مؤمنين : ١ مؤمنين كا ارتداد ١ ;مؤمنين كى گمراہى ١

ہدايت : ہدايت كے عوامل ٣ ، ٥ ، ٨

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ (١٠٢)

ايمان والو الله سے اس طر ح ڈرو جو ڈرنے كا حق ہے او رخبردار اس وقت تك نہ مرنا جب تك مسلمان نہ ہو جاؤ \_

١\_ اہل ايمان تقوى الہى كى اس طرح مراعات كريں جيسے اس كا حق ہے\_ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله حق تقاته

٢\_ كافروں كى اطاعت سے بچنا اور تفرقہ و جھگڑے سے اجتناب مؤمنين كے تقوي كى علامت ہے\_

ان تطيعوا فريقا من الذين اوتوا الكتاب ... اتقوا الله حق تقاته تفرقہ اور جھگڑے سے اجتناب كا استفادہ آيت ''ان تطيعوا ...''كے شان نزول سے كيا گيا ہے\_

٣\_ كامل اور بہترين تقوي ، ايمان كا بلند مرتبہ ہے\_ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله حق تقاته

٤\_ كامل اور بہترين تقوي كى رعايت اور خدا كے سامنے ہر با ت ميں سر تسليم خم كر نا خد ا كے ساتھ\_

تمسك و اعتصام ہے\_ و من يعتصم بالله ... اتقوا الله حق تقاته و لا تموتن الاّ و انتم مسلمون گويا يہ آيت خدا تعالى كے ساتھ حقيقى ارتباط، تمسك اور اعتصام كا بيان ہے \_

٥\_ خدا وند عالم كے سامنے سر جھكانا اور اسكى اطاعت دائمى اور آخرى سانس تك ہونى چاہيئے\_ و لا تموتن الاّ و انتم مسلمون

٦\_ خوف خدا اور تقوي كى رعايت خدا وند متعال كے سامنے دائمى طور پر سر جھكانے اور ہر لحاظ سے سرتسليم خم كرنے كا پيش خيمہ ہے\_ اتقوا الله حق تقاته و لا تموتن الاّ و انتم مسلمون جملہ ''لا تموتن الاّ و انتم مسلمون'' دوام پر دلالت كرتاہے اور ''مسلمون'' كے

متعلق كا ذكر نہ كرنا خدا وند عالم كے سامنے ہر لحاظ سے سر تسليم خم كرنے پر دلالت كرتاہے\_

٧\_ كفر اور ارتداد كے حملے كے مقابلے ميں مؤمنين پر آخرى سانس تك اپنے اسلام كى حفاظت كرنا ضرورى ہے\_

ان تطيعوا فريقاً من الذين اوتوا الكتاب يردّوكم ... و لا تموتن الاّ و انتم مسلمون

٨\_ تقوي كو اس طرح اختيار كرنا جيسے اختيار كرنے كا حق ہے، يہ خداوند عالم كے سامنے ہر لحاظ سے اور دائمى طور پر سر تسليم خم خم كرناہے\_ اتقوا الله حق تقاته و لا تموتن الاّ و انتم مسلمون يہ اس صورت ميں ہے كہ جملہ '''و لا تموتن'' جو كہ ہر لحاظ سے سر تسليم ہونے پر دلالت كررہاہے '' حق تقاتہ' 'كى تفسير ہو\_

٩\_ خدا تعالى كى اطاعت،ياد اور اس كا شكر ادا كرنا كامل اور بہترين تقوي ہے\_ اتقو الله حق تقاته

مذكورہ بالا آيت كے معنى كے بارے ميں امام صادق (ع) فرماتے ہيں : يطاع فلا يعصى ، يذكر فلا ينسى و يشكر فلا يكفر (١) ''خدا كى اطاعت ايسى كى جائے كہ اس كا كفر نہ كيا جائے اس كا ذكر ايسا كيا جائے كہ اس ميں نسيان نہ ہو ، اس كا شكر اس طرح ادا كيا جائے كہ ناشكرى نہ ہو''

اختلاف : اختلاف سے اجتناب ،٢

اطاعت : خدا كى اطاعت ٥ ، ٩ ; كافروں كى اطاعت ٢

ايمان : ايمان كا پيش خيمہ ٦ ايمان كے مراتب ٣

تقوي: ٢ تقوي كا پيش خيمہ ٤ ، ٩ ;تقوي كى اہميت ١ ،٤ ، ٨ ; تقوي كى فضيلت ٣ ; تقوي كى نشانياں ٢ تقوي كے مراتب ٣

تمسك : خدا وند عالم سے تمسك ٤

خوف : پسنديدہ خوف ٦ ;خوف خدا ٦

دين : دين كى حفاظت ٧

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) معانى الاخبار ص ٢٤٠ حديث١ تفسير نورالثقلين ج١ ص٣٧٦ حديث ٢٩٩\_

ذكر : ذكر خدا ٩

روايت : ٩

سر تسليم خم كرنا : سر تسليم خم كرنا كى اہميت ٤ ، ٥; سر تسليم خم كرنے

كا پيش خيمہ ٤ ، ٦ ، ٨

شكر : ٩

كفار : ٢

مؤمنين : مؤمنين كا تقوي٢ ;مؤمنين كى ذمہ دارى ١ ، ٧

وَاعْتَصِمُواْ بِحَبْلِ اللّهِ جَمِيعًا وَلاَ تَفَرَّقُواْ وَاذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنتُمْ عَلَىَ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُم مِّنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (١٠٣)

اور الله كى رسّى كو مضبوطى سے پكڑے رہو او رآپس ميں تفرقہ نہ پيدا كرو اورالله كى نعمت كو ياد كرو كہ تم لوگ آپس ميں دشمن تھے اس نے تمھارے دلوں ميں الفت پيدا كردى تو تم اس كى نعمت سے بھائي بھائي بن گئے اور تم جہنّم كے كنارے پر تھے تو اس نے تمھيں نكال ليا اور الله اسى طرح اپنى آيتيں بيان كرتاہے كہ شايد تم ہدايت يافتہ بن جاؤ\_

١\_ سب لوگوں پر خدا تعالى كى رسّى كے ساتھ تمسك و وابستگى اور تفرقہ سے اجتناب ضرورى ہے\_

و اعتصموا بحبل الله جميعا و لا تفرقوا

٢\_ تمام اہل ايمان كا اتحاد اور اپنى صفوں ميں ہر قسم كے تفرقہ سے اجتناب ضرورى ہے\_ و اعتصموا بحبل الله جميعا و لا تفرقوا

٣\_ خدا كى رسّى ( قرآن و سنت) سے وابستگى اہل ايمان كى صفوں ميں وحدت كا موجب ہے\_

و من يعتصم بالله ... و اعتصموا بحبل الله جميعا و لا تفرقوا آيت ١٠١ كے قرينہ سے ''حبل اللہ ''سے مراد قرآن و سنت ہے\_

٤\_ خداوندعالم كے واحد دين سے وابستگى اور ديگر مختلف مذاہب و اديان كى طرف رجحان سے اجتناب ضرورى ہے\_

و اعتصموا بحبل الله جميعاً و لا تفرقوا آيت ١٠٠ كے قرينہ سے كہ جس ميں كفر كى طرف رجحان كى بات تھي، اس آيت ميں تفرقہ دينى تفرقوں اور اختلافات كى طرف اشارہ ہوسكتاہے\_

٥\_ الہى دين ( كتاب و سنت ) كى بنياد پر وحدت اور اس كا اعتقاد انسانوں كو آتش اختلاف سے نجات ديتاہے\_

و اعتصموا بحبل الله جميعا و لا تفرقوا

٦\_ صحيح تقوي كو پانا اور خداوند متعال كے سامنے مكمل طورپر سر تسليم خم كرنا ، خدا كى رسّى كو مضبوطى سے تھامنا ہے\_\* اتقوا الله حق تقاته و لا تموتن الاّ و انتم مسلمون \_ و اعتصموا بحبل الله جميعاً ايسا معلوم ہوتا ہے كہ '' اعتصموا'' ''اتقوا اللہ حق تقاتہ'' اور جملہ ''ولاتموتن'' كے ليئے بيان ہے \_

٧\_ ايمان ، تقوي اور سر تسليم خم كرنااجتماعى طور پر خداوند عالم كى رسى كو تھامنے اور اختلاف و افتراق سے بچنے كے اسباب ہيں \_ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله حق تقاته ... و اعتصموا بحبل الله جميعاً و لا تفرقوا سابقہ آيات كے موارد كو ذكر كرنے كے بعد سب كو تمسك و وابستگى اور تفرقے سے بچنے كا حكم دينا مذكورہ مطلب كو بيان كرتاہے\_

٨\_ خداوندعالم كى نعمتوں كو ياد ركھنا ضرورى ہے\_ و اذكروا نعمة الله

٩\_ دلوں ميں الفت پيدا كرنا ، لوگوں ميں اتحاد پيدا كرنا اور ان كے درميان دشمنيوں كو ختم كرنا انبياء (ع) كے اہداف ميں سے ہے\_ و اذكروا نعمة الله عليكم اذ كنتم اعدائً فالّف بين قلوبكم

١٠\_ دلوں كو ملانے والا خداوند متعال ہے\_ فالّف بين قلوبكم

١١\_ معاشرہ كے افراد كے درميان جذباتى تعلقات و

روابط ( دوستى و دشمني) كا مركز دل ہے\_ اذ كنتم اعداء فا لّف بين قلوبكم

١٢\_ انسانوں كى تربيت ميں ماضى كى ياد اور اس سے عبرت حاصل كرنے كا مؤثّر كردار\_ و اذكروا نعمة الله عليكم اذ كنتم اعداء فالّف بين قلوبكم

١٣\_ مسلمان اسلام قبول كرنے سے پہلے اختلاف ، تفرقہ، جنگ اور دشمنى كا شكار تھے\_ اذ كنتم اعداء فا لّف بين قلوبكم

١٤\_ اسلام نے دو قبيلوں اوس و خزرج كى دشمينوں اور جھگڑوں كو اتحاد، محبت اور بھائي چارے ميں تبديل كر ديا\_

اذ كنتم اعداء فالّف بين قلوبكم فاصبحتم بنعمته اخوانا يہ مطلب آيت كے شان نزول كے پيش نظر ہے جو كہ مجمع البيان ميں اس آيت كے ضمن ميں نقل ہوا ہے\_

١٥\_ دشمينوں اور كينہ سے بھرى ہوئي تاريخ كے بعد مسلمانوں كے درميان اسلام كے سايہ ميں اخوت و بھائي چارہ خدا تعالى كے اس حكم كى دليل ہے كہ اللہ كى رسّى كو مضبوطى سے تھام لو\_ و اعتصموا بحبل الله ... و اذكروا نعمة الله عليكم اذ كنتم اعداء فالّف بين قلوبكم

١٦\_ تاريخ كا مطالعہ انسانوں كى تربيت اور ہدايت كا پيش خيمہ ہے\_ واذكروا نعمة الله عليكم اذ كنتم اعداء ... كذلك يبيّن الله لكم آياته لعلكم تهتدون

١٧\_ معاشرہ كے افراد كے درميان اتحاد، الفت اور بھائي چارہ انسانوں پر خداوند عالم كى نعمت ہے\_

و لاتفرقوا و اذكروا نعمة الله عليكم اذ كنتم اعداء فالّف بين قلوبكم فاصبحتم بنعمته اخوانا

١٨\_ اسلام دشمنيوں كو ، دلوں كے مہر و محبت اور اتحاد سے بدل ديتاہے\_

فالّف بين قلوبكم فاصبحتم بنعمته اخوانا ''اذ كنتم اعداء ''زمانہ جاہليت كى طرف اشارہ ہے اور جملہ '' فالّف بين ...'' زمانہ بعثت اور معاشرہ ميں اسلام كے ظہور كے بعد كے زمانہ كى طرف اشارہ ہے\_

١٩\_ مسلمانوں كى برادرى ان كے دلوں كے ارتباط كى وجہ سے ہے اور دلوں كا ارتباط و ملاپ خدا تعالى كى رسى كو مظبوطى سے تھامنے كى وجہ سے ہے\_ و اعتصموا بحبل الله جميعاً ... فالف بين قلوبكم فاصبحتم بنعمته اخوانا

يہ مطلب'' فائ'' كا تقاضاہے\_لہذا بھائي چارہ الفت پر متفرع ہے اور الفت رسى كو تھامنے پر\_

٢٠\_ خداوند متعال مؤمنين كو تفرقہ اور دشمنى كى آگ ميں گرنے سے نجات ديتاہے اور دلوں كے اتحاد و الفت كى طرف لے آتاہے\_ و كنتم على شفا حفرة: من النار فانقذكم منها يہ اس صورت ميں ہے كہ جملہ ''و كنتم على شفا حفرة من النار'' جملہ''اذ كنتم اعداء ''كے ليئے تفسير ہو \_

٢١\_ خدا تعالى كى رسى كو مظبوطى سے تھامنا خداوند متعال كى نعمتوں كے مقابلے ميں انسان كى ذمہ دارى ہے\*

واعتصموا ... واذكروا ... لعلكم تهتدون گويا خدا كى نعمتوں ( اخوت و بھائي چارہ اور الفت) كے مقابل اعتصام(مضبوطى سے تھامنا) انسان كى شرعى ذمہ دارى قرار دى گئي ہے \_

٢٢\_ زمانہ بعثت ميں جزيرة العرب كا معاشرہ اختلاف و جھگڑے كى وجہ سے ہلاكت و نابودى كے كنارے پر پہنچ چكا تھا\_

و كنتم على شفا حفرة من النار يہ اس صورت ميں ہے كہ ''النار ''ہلاكت اور نابودى سے استعارہ ہو\_

٢٣\_ كسى معاشرہ كے افراد كى آپس كى دشمنى اور تفرقہ اس معاشرہ كو ہلاكت و نابودى كے كنارے پر پہنچا ديتاہے\_

اذ كنتم اعداء فالّف بين قلوبكم ... و كنتم على حفرة من النار يہ اس صورت ميں ہے كہ '' النار'' جھگڑے اور كشمكش كى وجہ سے پيدا ہونے والى ہلاكت و نابودى سے استعارہ ہو\_

٢٤\_ انسانوں كى ايك دوسرے كے ساتھ دشمنى اور جھگڑوں كا نتيجہ و انجام جہنم كى آگ ہے\*

و كنتم على شفا حفرة من النار فانقذكم منها احتمال ہے كہ '' النّار''سے مراد جہنم كى آگ ہو\_

٢٥\_ كسى معاشرے كے افراد كا آپس كى دشمنيوں اور اختلافات سے بچنا خدا وند متعال كى نعمت ہے\_

و اذكروا نعمة الله عليكم اذ كنتم اعداء ... و كنتم على شفا حفرة من النار فانقذكم منها جملہ ''كنتم علي'' عطف ہے جملہ ''كنتم اعداء ''پر جس كا مطلب يہ ہوگا كہ ان ميں سے ہر ايك خدا تعالى كى نعمت كا بيان ہے \_

٢٦\_ كسى معاشرہ كے افراد كے درميان تفرقہ كے بعد دلوں ميں الفت و اتحاد اور دشمنيوں كے بعد بھائي چارے كا پيدا كرنا بندوں كيل ے خداوند متعال كى نشانيوں ميں سے ہے\_ اذ كنتم اعداء ... كذلك يبين الله لكم آياته

٢٧\_ صحيح تقوي كى دعوت ، خدا كے سامنے مكمل طور پر سر تسليم خم كرنا ، اسكى رسّى كو مضبوطى سے تھامنا اور تفرقہ سے بچنے كى تنبيہ كرنا اتحاد و ہدايت كے ليئے قرآن كريم كى روش ہے\_ يا ايها الذين آمنوا ... كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تهتدون

٢٨\_ خداوند عالم كى طرف سے آيات كے بيان كئے جانے كا ہدف انسانوں كى ہدايت ہے\_ كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تهتدون

٢٩\_ دلوں ميں ا تحاد و الفت پيدا كرنا ، ايك معاشرہ كے افراد ميں بھائي چارہ پيدا كرنا اور ان جيسى نعمتوں كى يادآورى انسانوں كى ہدايت كے اسباب ميں سے ہے\_ و اعتصموا بحبل الله جميعاً ... لعلكم تهتدون يہ اس صورت ميں ہے كہ ''لعلّ'' تمام سابقہ مطالب كى غرض و غايت كا بيان ہو\_

٣٠\_ ہدايت كے ماننے يا نہ ماننے ميں انسان مكمل آزادى و اختيار ركھتاہے\_ لعلكم تهتدون

٣١\_ قرآن كريم كے ساتھ جو كہ خدا تعالى كى رسى ہے تمسك و وابستگى ضرورى ہے\_ و اعتصموا بحبل الله جميعا و لا تفرقوا رسول خدا (ص) نے مذكورہ بالا آيت ميں ''حبل اللہ''كے بارے ميں فرمايا: انّه كتاب الله (١)

٣٢\_ آل محمد (ص) حبل اللہ كے مصاديق ميں سے ہيں \_ و اعتصموا بحبل الله

امام محمد باقر (ع) نے فرمايا: آل محمد (ص) هُم ''حبل الله'' الذى امرنا بالاعتصام به فقال''وعتصموا بحبل الله ...''(٢) آل محمد (ص) خدا كى رسّى ہيں جسكے ساتھ وابستگى كا ہميں حكم ديتے ہوئے جو خدا نے فرمايا ہے ''واعتصموا ...''

٣٣\_ پيغمبر اسلام (ص) مسلمانوں كو آگ كے گڑھے ميں گرنے سے بچانے والے ہيں \_

وكنتم على شفا حفرة من النار فانقذكم منها

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير تبيان ج١ ص ٥٤٥ تفسير قرطبى ج٤ ص١٥٩\_

٢) تفسير عياشى ج١ ص ١٩٤ حديث ١٢٣ تفسير برہان ج١ ص٣٠٧ حديث٧\_

مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں امام صادق (ع) نے فرمايا: فبرسول الله (ص) و الله انقذوا خدا كى قسم وہ رسول خدا(ص) كے ذريعہ جہنم كى آگ ميں گرنے سے بچائے گئے (١)\_

آزادى : ٣١

آنحضرت (ص) : ٣٣

آيات خدا : ٢٦ آيات خدا كا بيان كرنا ٢٨

اتحاد : اتحاد كا پيش خيمہ ٩، ٢٧;اتحاد كى اہميت ٢ ، ١٠ ;اتحاد كى نعمت ١٧ ، ٢٥ ; اتحاد كے عوامل ٣ ، ٥ ، ١٠، ١٤ ، ١٥ ، ١٨ ، ٢٠

اختلاف: ١٣ ، ١٤ ، ٢٦ اختلاف سے اجتناب ١ ، ٢ ، ٢٧ ; اختلاف كى سزا ٢٤; اختلاف كے ٢٢ ، ٢٣ ;دينى اختلاف ٤

اختيار : ٣٠

اسلام : اسلام كا كردار ١٣ ، ١٤ ، ١٥ ، ١٨ ;تاريخ صدر اسلام ١٤ ، ١٥

انبياء (ع) : انبياء (ع) كے اہداف ٩

انسان : انسان كا اختيار ٣٠ ; انسان كى ذمہ دارى ٢١

اوس و خزرج : ١٤

اہل بيت (ع) : ٣٢

ايمان : ايمان كے اثرات و ٧ ، ٢٧

بھائي چارہ : ١٧ ، ٢٠ ، بھائي چارہ كى نعمت١٧ ، ٢٩ ;بھائي چارہ كے عوامل ١٥ ، ١٨ ، ١٩

تاريخ : تاريخ سے عبرت ١٢ ;تاريخ نقل كرنے كا ہدف ١٢ ، ١٦ ; زمانہ بعثت كى تاريخ ١٣ ، ١٥ ، ٢٢

تربيت : تربيت كے طريقے ١٢ ، ١٦

تقوي : تقوي كا پيش خيمہ ٦ ; تقوي كے اثرات ٧ ، ٢٧

تمسك: الله تعالى سے تمسك كے اثرات ٢٧ ; خدا تعالى كى رسى ساتھ تمسك ١ ، ٣ ، ٤ ، ٧ ، ١٥ ، ١٩ ، ٢١

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير عياشى ج١ ص١٩٤ ح ١٢٦ ، تفسير برہان ج١ ص ٣٠٧ ح ٤\_ جذبات و احساسات : ١١

جزيرةالعرب : ٢٢

جہنم : جہنم كى آگ ٢٤

حب و بغض : ١١

حبل اللہ : ٣١ ، ٣٢

خدا تعالى : خدا تعالى كى تنبيہات ٢٧ ; خدا تعالى كى نعمتوں كا ذكر ٨ ، ٢٩ ; خدا تعالى كى نعمتيں ١٧ ، ٢١ ، ٢٥ ، ٢٩

دشمني: دشمنى كى سزا ٢٤ ;دشمنى كے اثرات ٢٣

دل : دل كا كردار و اہميت ١١ دلوں ميں الفت پيدا كرنا ٩ ، ١٠ ، ١١ ، ١٩ ، ٢٠ ، ٢٦ ، ٢٩

دين : ٤ ، ٥

روايت : ٣١ ، ٣٢ ، ٣٣

سر تسليم خم كرنا : سر تسليم خم كرنے كے اثرات ٦ ، ٧ ، ٢٧

سنت : سنت كا كردار و اہميت ٣ ، ٥

عذاب : عذاب سے نجات كے عوامل ٣٣

قرآن كريم : قرآن كريم كا كردار ٣ ، ٥; قرآن كريم كے ساتھ تمسك ٣١

گمراہى : گمراہى ميں اختيار ٣٠

مسلمان: ١٣ ، ١٥

معاشرہ : معاشرہ كى پستى كے عوامل ٢٢ ، ٢٣ ;معاشرہ كى ترقى كے عوامل ٢٥

مؤمنين : ٢٠ مؤمنين كى ذمّہ دارى ٢

ہدايت : ہدايت كا پيش خيمہ ٢٧، ٢٩ ; ہدايت كى اہميت ٢٨; ہدايت كے عوامل ١٦ ، ٢٠;ہدايت ميں اختيار ٣٠

وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (١٠٤)

اورتم ميں سے ايك گروہ كو ايسا ہونا چاہئے جو خير كى دعوت دے ، نيكيوں كا حكم دے \_ برائيوں سے منع كرے اور يہى لوگ نجات يافتہ ہيں \_

١\_ كچھ ايسے اہل ايمان كا وجود ضرورى ہے جو خير كى دعوت ديں اور امر بالمعروف ونہى عن المنكر كريں \_

و لتكن منكم امة ... عن المنكر يہ اس صورت ميں ہے كہ، '' منكم'' ميں '' منص'' تبعيضيہ ہو\_

٢\_ اتحاد، خدا تعالى كى رسى كو مضبوطى سے تھامنا، دلوں ميں محبت و الفت اور اہل ايمان ميں بھائي چارہ خير و نيكى كے مصاديق ميں سے ہيں \_ و اعتصموا بحبل الله جميعا ... و لتكن منكم امّة يدعون الى الخير

'' الخير''ميں ممكن ہے الف لام عھد ذكرى كا ہو جو كہ اس سے پہلے والى آيت كے مطالب كى طرف اشارہ ہو يا دونوں آيات كے ارتباط كے پيش نظر سابقہ آيت ميں مذكور خصوصيات

كلمہ ''خير''كے مورد نظر مصاديق ميں سے ہوں \_

٣\_ كچھ اہل ايمان كاوجود ضرورى ہے جو معاشرہ كو اتحاد ، دلوں كى محبت اور بھائي چارے كى طرف دعوت ديں \_

و اعتصموا بحبل الله ... و لتكن منكم امة يدعون الى الخير

٤\_ خير كى دعوت اورامر بالمعروف و نہى عن المنكر مؤمنين ميں اتحاد پيدا كرنے كے طريقے ہيں \_

و اعتصموا بحبل الله جميعاً ... و لتكن منكم امة يدعون الى الخير اس آيت كے سابقہ آيت كے ساتھ ارتباط كے پيش نظر ايسا لگتا ہے كہ''و لتكن'' الله

تعالى كى رسّى كو مضبوطى سے تھامنے كا طريقہ بتلارہاہے\_

٥\_ امر بالمعروف اور نہى عن المنكر كرنے والے گروہوں كے درميان ہم آہنگى پيدا كرنا ضرورى ہے\_

ولتكن منكم امة يدعون الى الخير و يامرون بالمعروف و ينهون عن المنكر ''امّت''اس جماعت كو كہا جاتاہے جو ايك ہدف ركھتى ہو اس كا لازمہ ان كى آپس ميں ہم آہنگى ہے\_

٦\_ امر بالمعروف اور نہى عن المنكر خير كى دعوت ہے\* ولتكن منكم امّة يدعون الى الخير و يامرون بالمعروف و ينهون عن المنكر يہ اس صورت ميں ہے كہ '' و يامرون'' ''يدعون الى الخير ''كے ليئے عطف تفسيرى ہو يا خير كى دعوت كا مصداق ہو\_

٧\_ معاشرہ كے حالات پر نظر ركھنا دو مرحلے ركھتاہے ايك خير كے اعمال بيان كرنا اور اس كے بعد امر بالمعروف اور نہى عن المنكر كرنا \* ولتكن منكم امة يدعون الى الخير و يامرون بالمعروف و ينهون عن المنكر

٨\_ مومنين كے درميان اتحاد اور بھائي چارہ ''معروف''كے مصاديق ميں سے ہے اور ان كے درميان تفرقہ و دشمنى '' منكر ''كے مصاديق ميں سے ہے\_ واعتصموا بحبل الله جميعا و لا تفرقوا ... ولتكن منكم امة يدعون الى الخير و يامرون بالمعروف و ينهون عن المنكر '' المعروف''اور '' المنكر''ميں الف لام عہد ذكرى كا ہوسكتاہے جو كہ سابقہ آيت ميں بيان كئے جانے والے معروف اور منكر كى طرف اشارہ ہو\_

٩\_ نيكيوں كى دعوت ، امر بالمعروف اور نہى عن المنكر (عمومى نظارت ) اسلامى معاشرے كے تمام افراد كا فريضہ ہے\_

ولتكن منكم امة يدعون الى الخير و يامرون بالمعروف و ينهون عن المنكر يہ اس صورت ميں ہے كہ ''منكم'' ميں ''منْ''بيانيہ ہو\_

١٠\_ خير كى دعوت دينے والے اور امر بالمعروف و نہى عن المنكر كرنے والے ہى فلاح و كاميابى پانے والے ہيں \_

و لتكن منكم ... اولئك هم المفلحون يہ اس صورت ميں ہے كہ ''اولئك'' كا مشار اليہ خير كى دعوت كرنے والے ، امر بالمعروف اور نہى عن المنكر كرنے والے ہوں \_

١١\_ معاشرہ كى فلاح و كاميابى ميں خير كى طرف دعوت، امر بالمعروف اور نہى عن المنكر كا بنيادى كردار و اہميت \_

و لتكن منكم امة ... و اولئك هم المفلحون يہ اس صورت ميں ہے كہ ''اولئك'' كا مشاراليہ اسلامى معاشرہ ہو يعنى امر بالمعروف اور نہى عن المنكر كرنے والے ہى فقط كا مياب و رستگار نہيں ہيں بلكہ معاشرے كے دوسرے افراد بھى ايسے افراد كے وجود سے بہرہ مند ہوكر كامياب و سعادت مند ہوجاتے ہيں \_

١٢\_ نيك اعمال كے مثبت اثرات و كو بيان كرنا، انسانوں كو ان اعمال كى طرف ترغيب و تحريك كے ليئے قرآن كريم كا طريقہ كار \_ و لتكن منكم امّة ... و اولئك هم المفلحون

١٣\_ اہداف كى پيشرفت كے ليئے اجتماعى اقدام مؤثر كردار ادا كرتاہے\_ و لتكن منكم امّة يدعون الى الخير ... و اولئك هم المفلحون ''اولئك هم المفلحون''يعني''هم المفلحون فيما قصدوا'' ( يعنى وہ اپنے مقصود ميں كامياب ہيں ) اور ان كا مقصد وہى خير كى دعوت دينا ہے ، اور يہ بات قابل ذكر ہے كہ اجتماعى اقدام كا لفظ '' امت''سے استفادہ كيا گيا ہے\_

١٤\_ خير ، قرآن و سنت رسول (ص) كى پيروى كرناہے\_ و لتكن منكم امة يدعون الى الخير

رسول خدا (ص) نے مذكورہ بالا آيت كى تلاوت كرنے كے بعد فرمايا: الخير اتباع القرآن و سنّتى (١)

اتحاد : ٨ اتحاد كى اہميت ٢ ، ٣ ;اتحاد كے عوامل ٤

اختلاف : ٨ اخوت ٢ ، ٣ ، ٨

امر بالمعروف : ٤ ، ٥ ، ٦ ، ٧ ، ٨ ، ٩ ، ١٠ امر بالمعروف كى اہميت ١ ، ١١

تحريك: تحريك كے عوامل ١٢

تربيت : تربيت كے طريقے ١٢

تمسك: خدا كى رسى كے ساتھ تمسك٢

خير : ٢،١٤ خير كى دعوت ١ ، ٣ ، ٤ ، ٦ ، ٩ ، ١٠ ، ١١

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) الدرالمنثور ج٢ ص ٢٨٩\_ دشمنى : ٨ دلوں ميں محبت پيدا كرنا ٢ ، ٣

روايت: ١٤

سنت : سنت كى اطاعت ١٤

علم : ١٢

عمومى نظارت : ٧ ، ٩ ، ١٣

عمل : ١٢

فلاح : ١٠ فلاح كے عوامل ١٠ ، ١١

قرآن كريم : قرآن كريم كى اطاعت ١٤

معاشرہ : معاشرہ كى ترقى كے عوامل١١ ; معاشرہ كى ذمہ دارى ٩;معاشرہ كے اہداف ١٣

مؤمنين : مؤمنين كا بھائي چارہ ٢ ، ٣ ، ٨ ;مؤمنين كى دشمنى ٨، مؤمنين كى ذمہ دارى ١

نظم و نسق: نظم و نسق كى اہميت ٥

نہى عن المنكر : ٤ ، ٥ ، ٦ ، ٧ ، ٨ ، ٩ ، ١٠ نہى عن المنكر كى اہميت ١ ، ١١

نيك عمل : نيك عمل كے اثرات ١٢

نيكى : نيكى كے موارد ٢

وَلاَ تَكُونُواْ كَالَّذِينَ تَفَرَّقُواْ وَاخْتَلَفُواْ مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (١٠٥)

اور خبردار ان لوگوں كى طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے تفرقہ پيدا كيا اور واضح نشانيوں كے آجانے كے بعد بھى اختلاف كيا كہ ان كے لئے عذاب عظيم ہے \_

١\_ مومنين كو روشن دليليں دكھانے كے بعد خدا كا انہيں تفرقہ و اختلاف سے بچنے پر متنبّہ كرنا \_

و لا تكونوا كالذين تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جاء هم البينات

٢\_ نيكيوں كى دعوت، امر بالمعروف اور نہى عن المنكر معاشرے ميں تفرقہ پيدا ہونے سے مانع ہيں \_

و لتكن منكم امة يدعون الى الخير ... و لا تكونوا كالذين تفرقوا احتمال ہے كہ جملہ ''و لا تكونوا ...'' سابقہ آيت كے نتيجہ كا بيان ہو\_

٣\_ نيكيوں كى دعوت، امر بالمعروف اور نہى عن المنكر كو چھوڑنے كا انجام معاشرہ ميں تفرقہ و اختلاف كا ظاہر ہوجانا ہے\_ و لتكن منكم امة يدعون ... و لا تكونوا كالذين تفرقوا و اختلفوا

٤\_ ايك متحد ايمانى معاشرے كو دوسرے معاشروں كى طرح ہميشہ تفرقہ و اختلاف كا خطرہ در پيش ہے\_

و لا تكونوا كالذين تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جاء هم البينات

٥\_ انسانى معاشرے ميں اتحاد و وحدت كے حاصل كرنے كے لئے خدا تعالى كا مختلف طريقے اور راستے بتلانا\_

و لا تكونوا كالذين تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جائهم البينات

٦\_ خداوند عالم كى طرف سے دى جانے والى دليليں اور نشانياں تمام لوگوں كے لئے قابل فہم و ادراك ہيں \_

من بعد ما جاء هم البينات ايك تو يہ كہ ''بيّنہ' كے لفظ ميں واضح ، روشن اور قابل فہم ہونے كا مفہوم پايا جاتا ہے اور دوسرا يہ كہ استدلال اس وقت تمام ہے اور انكى مذمت بجا ہوگى كہ ''بيّنات '' قابل فہم ہوں \_

٧\_ خداوند متعال كے پيغامات، اتحادو وحدت پيدا كرنے كا راستہ بيان كرتے ہيں \_

من بعد ما جاء هم البينات اختلاف و تفرقہ كى بحث كى مناسبت سے ''بيّنات''سے مراد خداوند متعال كے وحدت آفرين پيغامات ہونگے\_

٨\_ سابقہ اديان كے پيروكار ''بيّنات''(خدا تعالى كے پيغامات) سے لا پروا ئي كى وجہ سے تفرقہ و اختلاف ميں گرفتار ہوگئے \_ كالذين تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جاء هم البينات

٩\_ اتحاد پيدا كرنے اور تفرقہ و اختلاف سے بچنے كے ليئے گذشتہ اقوام كى تاريخ سے عبرت اور نصيحت حاصل كرنا ضرورى ہے\_ و لا تكونوا كالذين تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جاء هم البينات

١٠\_ مؤمنين كے در ميان تفرقہ و اختلاف ان كے ليئے بہت بڑے عذاب كا موجب ہے\_

و لا تكونوا كالذين تفرقوا و اختلفوا ... و اولئك لهم عذاب عظيم

١١\_ سابقہ اديان كے پيروكار آپس ميں تفرقہ و اختلاف كى وجہ سے سخت عذاب ميں مبتلا ہوئے\_

كالذين تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جاء هم البينات و اولئك لهم عذاب عظيم

١٢\_ قوموں كى ہلاكت و نابودى كا راز ان كے در ميان تفرقہ و اختلاف تھا\* تفرقوا و اختلفوا ... و اولئك لهم عذاب عظيم يہ اس صورت ميں ہے كہ ''عذاب عظيم '' سے مراد دنيا ميں عذاب ہو\_

١٣\_ بُرے اعمال كے بُرے انجام كو بيان كرنا ، لوگوں كو ان كے ناپسنديدہ اعمال سے روكنے كے ليئے قرآن كريم كا طريقہ كار \_ و لا تكونوا كالذين تفرقوا ... و اولئك لهم عذاب عظيم

١٤\_ ايمانى معاشروں كا روشن دليلوں كے باوجود (حجت كے تمام ہونے كے بعد) اختلاف كرنا بہت بڑا گناہ ہے\_

و اختلفوا من بعد ما جاء هم البينات و اولئك لهم عذاب عظيم عذاب كا عظيم ہونا گناہ كے بڑے ہونے پر دلالت كرتاہے\_

١٥\_ اتمام حجت كے بعد عذاب كا استحقاق ثابت ہوجاتاہے\_ من بعد ما جاء هم البينات واولئك لهم عذاب عظيم

١٦\_ اہل كتاب ( يہود اور نصاري ) كو تفرقہ و اختلاف كى وجہ سے سخت عذاب\_

و لا تكونوا كالذين تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جائهم البينات و اولئك لهم عذاب عظيم

آسمانى كتابيں :

آسمانى كتابوں كا كردار ٧

آيات خدا : ٦

اتحاد : ٤ اتحاد كے عوامل ٢ ، ٥ ، ٧ ، ٩

اختلاف : ١٤ ، ١٦ اختلاف سے اجتناب ١ ;اختلاف كے اثرات ١٠ ، ١١ ، ١٢ ، ١٦ ; اختلاف كے عوامل ٣ ، ٨ ; اختلاف كے موانع ٢

اديان :٨ ،١١ اسلامى معاشرہ : ٤

امتيں : امتوں كى نابودى كے عوامل ١٢

امر بالمعروف : امر بالمعروف كاترك كرنا٣ ;امر بالمعروف كے اثرات ٢

اہل كتاب : اہل كتاب كا اختلاف ١٦

بُرا عمل : بُرے عمل كے اثرات ١٣

تاريخ: تاريخ سے عبرت ٩

تربيت : تربيت كے طريقے ١٣

حجت تمام كرنا : ١ ، ١٤ ، ١٥

خدا تعالى : خدا تعالى كى تنبيہات ١ ; خدا تعالى كى دليليں ٥ ، ٦ ، ٨

خير (نيكي) : خير كى دعوت ٢ ، ٣

دور انديشى : دور انديشى كے اثرات ١٣

عذاب : عذاب كے اسباب ١٠ ، ١١ ، ١٥ ، ١٦

عيسائي: عيسائيوں كى سزا ١٦

قرآن كريم : قرآن كريم كا كردار ٧ ;قرآن كريم كى آيات ٦

گناہان كبيرہ ١٤

نہى عن المنكر : نہى عن المنكر ترك كرنا ٣ ;نہى عن المنكر كے اثرات ٢

وحى : وحى كا كردار و اہميت ٧

يہود : يہود كى سزا ١٦

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ (١٠٦)

قيامت كے دن جب بعض چہرے سفيد ہوں گے اور بعض سياہ \_ جن كے چہرے سياہ ہوں گے ان سے كہا جائے گا كہ تم ايمان كے بعد كيوں كافر ہو گئے تھے اب اپنے كفر كى بنا پر عذاب كا مزہ چكھو \_

١\_ اختلاف و تفرقہ كا راستہ اختيار كرنے والوں كو اُس روز سخت سزا دى جائے گى جس روز كچھ چہرے سفيد ہونگے اور كچھ سياہ\_ و اولئك لهم عذاب عظيم\_ يوم تبيض وجوه و تسود وجوه ''يوم تبيض''، ''لھم عذاب عظيم'' كے متعلق ہے\_

٢\_ ميدان محشر ميں انسانوں كے اعمال ان كے چہروں پر ظاہر ہونگے\_ يوم تبيض وجوه و تسود وجوه

٣\_ خداوند متعال كى رسى كومضبوطى سے تھامنا ، نيكيوں كى دعوت دينا ، امر بالمعروف كرنا اور نہى عن المنكر كرنا قيامت كے دن چہروں كى سفيدى كا موجب ہيں \_ و اعتصموا بحبل الله ...ولتكن منكم امة يدعون الى الخير و يامرون بالمعروف و ينهون عن المنكر ...يوم تبيّض وجوه سابقہ آيات كے ساتھ ارتباط كے پيش نظر چہرے كا نورانى ہونا سابقہ آيات ميں مذكورہ نيكيوں كا اجر ہوسكتاہے\_

٤\_ نيكيوں كى دعوت نہ كرنا ، امر بالمعروف اور نہى عن المنكر كو ترك كرنا قيامت ميں روسياہى كا موجب ہيں \_

يدعون الى الخير و يامرون بالمعروف و ينهون عن المنكر ... و تسود وجوه سابقہ آيات كے ساتھ ارتباط كے پيش نظر روسياہى سابقہ آيات ميں مذكور گناہوں كى سزا ہوسكتى ہے\_

٥\_ مرتدوں كو قيامت ميں عذاب اور ان كے چہروں كا سياہ ہونا\_ فاما الذين اسودت وجوههم اكفرتم بعد ايمانكم فذوقوا العذاب

٦\_ كفر اور ارتداد قيامت ميں عذاب اور روسياہى كا سبب ہيں \_ فاما الذين اسودت وجوههم اكفرتم بعد ايمانكم فذوقوا العذاب بما كنتم تكفرون

٧\_ ايمانى معاشرے ميں اتمام حجت كے بعد تفرقہ و اختلاف ، كفرو ارتداد كا موجب ہے\_

و لا تكونوا كالذين تفرقوا و اختلفوا ... اكفرتم بعد ايمانكم گويا ارتداد (اكفرتم ...) اس تفرقہ و اختلاف كا نتيجہ ہے جس سے سابقہ آيت ميں نہى كى گئي ہے\_

٨\_ ايمانى معاشرے ميں اتمام حجت كے بعد تفرقہ و اختلاف ، كفر و ارتداد ہے\_\* و لا تكونوا كالذين تفرقوا و اختلفوا ... اكفرتم بعد ايمانكم سابقہ آيت كے قرينہ سے ارتدا د ( اكفر تم ...) سے مراد ممكن ہے مسلمانوں ميں اتحاد كے بعد تفرقہ و اختلاف كرنا ہو \_

٩\_ ايمانى معاشرہ ميں اختلاف و تفرقہ كا لازمہ قيامت ميں عذاب اور روسياہى ہے\_ و لا تكونوا كالذين تفرقوا ... فاما الذين اسودت وجوههم ... فذوقوا العذاب

١٠\_ خداوند عالم كى نعمتوں كا كفران اور ناشكرى قيامت ميں روسياہى كا موجب ہے\*

و اذكروا نعمة الله ... فاما الذين اسودت وجوههم اكفرتم بعد ايمانكم يہ اس صورت ميں ہے كہ''اكفرتم ...'' كفران نعمت كے معنى ميں ہو اور سابقہ آيات كے ساتھ ارتباط كے پيش نظر جن نعمتوں كا كفران كيا گيا ان سے مراد وہى نعمتيں ہوں جو

سابقہ آيات ميں مذكور ہيں \_

١١\_ روسياہ مرتدّوں سے قيامت ميں حساب كتاب ليا جائے گا اور انہيں سرزنش كى جائے گى \_

فاما الذين اسودت وجوههم اكفرتم بعد ايمانكم

١٢\_ خدا تعالى كى نعمتوں كا شكر ادا كرنا قيامت ميں چہرے كى نورانيت كا موجب ہے\_\*

و اذكروا نعمة الله ... يوم تبيض وجوه چونكہ قيامت ميں روسياہى كفران نعمت كى وجہ سے ہے لہذا چہرے كى سفيدى كى وجہ نعمتوں كى شكر گذارى ہوگى \_

١٣\_ ان مؤمنين سے حساب كتاب لينا اور ان كى سرزنش كرنا جنہوں نے دين كے زير سايہ اتحاد كے بعد تفرقہ و اختلاف كو اختيار كيا \_ ولا تكونوا كالذين تفرقوا و اختلفوا من بعدماجائهم البينات ... اكفرتم بعد ايمانكم

سابقہ آيت كے قرينہ سے ارتداد (اكفرتم ...) سے مراد مسلمانوں ميں اتحاد كے بعد تفرقہ و اختلاف ہے\_

١٤\_ آدمى كا اخروى عذاب اس كے كفر اور بُرے اعمال كا نتيجہ ہے\_ فذوقوا العذاب بما كنتم تكفرون

'' تكفرون ...''عملى كفر اور اعتقادى كفر دونوں كو شامل ہوسكتاہے

١٥\_ اسلامى معاشرے ميں ہوس پرست اور بدعتى لوگ قيامت كے دن روسياہ ہونگے\_ فاما الذين اسودت وجوههم

امير المؤمنين (ع) نے فرمايا''فاماالذين اسودت وجوههم ...'' انهم اهل البدع و الاهواء من هذه الامة (١)

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) كى سنت ١٦

اتحاد : اتحاد كے عوامل ١٣

اختلاف : اختلاف كى سزا ١ ، ١٣ ;اختلاف كے اثرات٧ ، ٨ ، ٩

ارتداد :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) مجمع البيان ج٢ ص ٨٠٩ نورالثقلين ج١ ص ٣٨٢ حديث ٣٢٥\_

ارتداد كے اثرات ٦ ; ارتدادكے عوامل ٧; ارتداد كے موارد ٨ اسلامى معاشرہ : ٧،٨،٩،١٥

اعتصام: حبل اللہ كے ساتھ اعتصام٣

امر بالمعروف : امر بالمعروف كا ترك كرنا ٤

بدعت قائم كرنا : بدعت قائم كرنے كى سزا ١٥

حجت تمام كرنا : ٧

خدا تعالى : خدا تعالى كى نعمات ١٢

روايت: ١٥ ، ١٦

سزا : ٥ ، ١١ ، ١٤

عذاب : عذاب كے اسباب ١ ، ٦ ، ٩ ، ١٤

عمل : بُرا عمل ١٤

قيامت : قيامت ميں حقيقتوں كا ظاہر ہونا ٢ ; قيامت ميں سياہ چہروں والے ١ ، ٤ ، ٥، ٦ ، ٩ ، ١٠ ، ١١ ، ١٥ ; قيامت ميں مرتد ٥ ;قيامت ميں نورانى چہروں والے ١ ،٣ ، ١٢

كفر : ٨ كفر كى سزا ١٤ ; كفركے اثرات و ٦ ;كفر كے عوامل ٧ ;

گناہ : گناہ كے اثرات و نتائج ١٤ مرتد : ٥ ، مرتد كى سرزنش ١١ ;مرتد كى سزا ٥ ، ١١

مومنين : مومنين كى سرزنش ١٣

نعمت : شكر نعمت كے اثرات ١٢ ; نعمت كا كفر ان ١٠

نہى عن المنكر : نہى عن المنكر كے اثرات ٣ ; نہى عن المنكر نہ كرنا ٤

نيكى : نيكى كى دعوت ترك كرنا ٤;نيكى كى دعوت كے اثرات ٣

ہوس پرست لوگ : ہوس پرستوں كى سزا ٥ ١

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (١٠٧)

اور جن كے چہرے سفيد اور روشن ہوں گے وہ رحمت الہى ميں ہميشہ ہميشہ رہيں گے \_

١\_ قيامت ميں سفيد چہرے والے دائمى و جاويد رحمت ميں ڈوبے ہوئے ہوں گے \_

و اما الذين ابيضت و جوههم ففى رحمة الله هم فيها خالدون

٢\_ خداوند عالم كى رسى كو مضبوطى سے تھامنا ، نيكيوں كى دعوت دينا ، امر بالمعروف اور نہى عن المنكر كرنا خدا تعالى كى دائمى رحمت ميں غرق ہونے كا موجب ہيں \_ و اعتصموا بحبل الله ... و لتكن منكم امة يدعون الى الخير و يامرون بالمعروف ... و اما الذين ابيضت وجوههم ففى رحمة الله هم فيها خالدون اس آيت اور سابقہ آيات كے ارتباط كے پيش نظر روسفيدى سابقہ آيات ميں مذكور نيك اعمال كا نتيجہ ہوسكتى ہے\_

٣\_ خداوند متعال كى طرف سے تفرقہ و اختلاف سے پرہيز كرنے والوں كى حوصلہ افزائي \_

و لا تكونوا كالذين تفرقوا و اختلفوا ... و اما الذين ابيضت وجوهمم يہ اس بناپر ہے كہ گذشتہ آيات كے قرينے سے روسفيد لوگوں سے مراد تفرقہ سے پرہيز كرنے والے ہوں \_

٤\_ خدا تعالى كى رسّى سے تمسك و وابستگى ،خير كى دعوت ، امر بالمعروف اور نہى عن المنكر كرنے والے قيامت ميں سفيد رو اور خداوند متعال كى دائمى رحمت ميں غرق ہونگے\_ و اعتصموا بحبل الله ...يدعون الى الخير و يامرون بالمعروف ... اما الذين ابيضت وجوههم ففى رحمة الله هم فيها خالدون يہ استفادہ اس آيت اور سابقہ آيات كے ارتباط كے پيش نظر ہے\_

٥\_ ايمان پرہميشہ باقى رہنا چہرے كى نورانيت اور الہى رحمت ميں ہميشہ غرق رہنے كا موجب ہے\_

اكفرتم بعد ايمانكم ... اما الذين ابيضت وجوههم

''اكفرتم بعد ايمانكم''كے پيش نظر روسياہى كى علت ارتداد ہے اور مقابلہ كے قرينہ سے روسفيدى كى علت ايمان پر دوام و بقا ہوگى \_

اتحاد : اتحاد كى تشويق دلانا ٣

اختلاف : اختلاف سے اجتناب ٣

امر بالمعروف : امر بالمعروف كے اثرات ٢ ، ٤

ايمان : ايمان كے اثرات ٥

تمسك: خدا تعالى كى كے ساتھ تمسك ٢ ، ٤

خدا تعالى : خدا تعالى كى رحمت ١ ، ٢ ، ٤ ، ٥

رحمت : رحمت كے اسباب ٢ ، ٤ ، ٥

قيامت : قيامت ميں نورانى چہروں والے ١ ، ٤، ٥

نہى عن المنكر : نہى عن المنكر كے اثرات ٢ ، ٤

نيكى : نيكى كى دعوت كے اثرات ٢ ، ٤

تِلْكَ آيَاتُ اللّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ (١٠٨)

يہ آيات الہى ہيں جن كى ہم حق كے ساتھ تلاوت كررہے ہيں اور الله عالمين كے بارے ميں ہرگز ظلم نہيں چاہتا \_

١\_ قيامت ميں انسانوں كے كردار چاہے مومن ہوں يا كافر كے نتائج كا بيان كرنا خدا كى حق كى نشانيوں ميں سے ہے \_

ميں سے ہے\_

يوم تسود ... تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق

٢\_ دونوں گروہوں مؤمنين اور كفار كے انجام كو بيان كرنے والى آيات حق كے ہمراہ اور ہر قسم كے بطلان اور انحراف كے شائبہ سے پاك ہيں \_ يوم تسود ... تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق يہ اس صورت ميں ہے كہ ''بالحقّ '' آيات كى قيدہو اور '' باء '' مصاحبت كى ہو\_

٣\_ خدا تعالى كى رسى كو مضبوطى سے تھامنے، تفرقہ سے اجتناب ، نيكى كى طرف دعوت، امر بالمعروف اور نہى عن المنكركا حكم، خدا كى آيات حق ميں سے ہيں \_ و اعتصموا بحبل الله جميعا و لا تفرقوا ... و لتكن منكم امة ... تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق يہ اس صورت ميں ہے كہ ''تلك'' كا مشار اليہ سابقہ آيات كے تمام مطالب ہوں \_

٤\_ الہى آيات (قرآن حكيم )كى حقانيت \_ تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق

٥\_ روسياہ لوگوں ( كافروں ) كو عذاب اور سفيدچہرے والوں كا رحمة الہى ميں غرق ہونا خدا كى آيات حقّہ ميں سے ہے\_

فذوقوا العذاب بما كنتم تكفرون ... ففى رحمة الله ... تلك آيات الله يہ اس صورت ميں ہے كہ '' تلك'' كا مشار اليہ سابقہ دو آيتوں ميں مذكور مطالب ہوں \_

٦\_ اقدار كا معيار و ميزان حقّ ہے\_ نتلوها عليك بالحقّ

٧\_ خدا وند متعال كا موجودات كے بارے ميں ہر قسم كے ارادہ ظلم سے پاك و منزّہ ہونا\_ و ما الله يريد ظلماً للعالمين

٨\_ سياہ چہرے والوں ( كافروں ) كو عذاب خود ان كے اپنے بُرے اعمال ( تفرقہ و اختلاف اور كفر) كى وجہ سے ہے نہ خداوند عالم كى طرف سے\_ فاما الذين اسودت وجوههم ... و ما الله يريد ظلما ً للعالمين

٩\_ خداوندعالم كے احكام بندوں پر ہر قسم كے ظلم اور بے عدالتى كے شائبہ سے دور ہيں \_

و اعتصموا بحبل الله ... تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق و ما الله يريد ظلماً للعالمين

آيات خدا : ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٥

اختلاف : اختلاف سے اجتناب ٣ ;اختلاف كے اثرات ٨

اسماء و صفات : صفات جلال ٧

امر بالمعروف : ٣

حق : حق كى قدر و قيمت ٦

خدا تعالى : خدا تعالى اور ظلم ٧ ، ٩ ;خدا تعالى كا عدل ٧ ، ٩; خدا تعالى كى رحمت ٥ ;خدا تعالى كے اوامر ٩

ظلم ، ٧ ، ٩

عذاب : ٥ ، ٨ عذاب كے اسباب ٨

عمل : ١ بُراعمل ٨ ; عمل كے اثرات ١ ، ٨

قدر و قيمت : قدر و قيمت كے معيار٦

قرآن كريم : قرآن كريم كى حقانيت ٤

قيامت : سياہ چہرہ والے قيامت ميں ٥ ، ٨ ; قيامت ميں عمل كے اثرات ١ ; نورانى چہروں والے قيامت ميں ٥

كفار: كفار كا انجام ٢; كفار كا عمل ١; كفار كى سزا ٥ ،٨

كفر: كفر كے ٨

مضبوطى سے تھامنا : خدا تعالى كى رسى كو مضبوطى سے تھامنا٣

مؤمنين: مؤمنين كا انجام ٢ ; مؤمنين كا عمل ١

نہى عن المنكر : ٣

نيكى : نيكى كى دعوت ٣

وَلِلّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَإِلَى اللّهِ تُرْجَعُ الأُمُورُ (١٠٩)

زمين و آسمان ميں جو كچھ ہے سب اللہ كے ليے ہے اور اسى كى طرف سارے امور كى بازگشت ہے\_

١\_ جو كچھ زمين اور آسمانوں ميں ہے ان كا تنہا مالك خدا تعالى ہے\_ و لله ما فى السموات و ما فى الارض

٢\_ عالم آفرينش ميں آسمانوں كا متعدد ہونا \_ لله ما فى السماوات

٣\_ نيازمندى اور كمي، ظلم و تجاوز كے محرّك و عامل ہيں \_ و ما الله يريد ظلما للعالمين ولله ما فى السموات و ما فى الارض جملہ ''وللہ ما فى السموات ...'' خداوند متعال كے ظلم نہ كرنے كى علت كو بيان كررہاہے\_

٤\_ خداوند عالم كا كائنات كا واحد مالك ہونا اسكى ذات سے ہر قسم كے ظلم و ستم كى نفى كى دليل ہے\_

و ما الله يريد ظلما للعالمين \_ ولله ما فى السموات و ما فى الارض

٥\_ تمام امور كى بازگشت صرف خدا تعالى كى طرف ہے\_ و الى الله ترجع الامور

٦\_ عالم ہستى كى خلقت كا مبداء خداوند عالم كى ذات اقدس ہے\_ و الى الله ترجع الامور رجوع : يعنى وہيں لوٹنا جہاں سے آغاز ہوا تھا (مفردات راغب)

٧\_ تمام كائنات كى حركت كا ہدف خدا تعالى كى ذات اقدس ہے\_ و الى الله ترجع الامور

٨\_ عالم ہستى حركت و سير كى حالت ميں ہے\_ و الى الله ترجع الامور

٩\_ تمام معاملات كى باگ ڈور اور كائنات كى تقديريں خداوند متعال كے اختيار ميں ہيں \* و الى الله ترجع الامور اگر تمام امور حتى اسباب و وسائل بھى خدا كى طرف لوٹيں تو تمام تقديريں بھى اسى كے اختيارميں ہونگي\_

١٠\_ كائنات كے تمام امور و معاملات كا خدا كى طرف لوٹنا اس كى بارگاہ اقدس سے ہر قسم كے ظلم و ستم كے ارادہ كى نفى كى دليل ہے \_ و ما الله يريد ظلما للعالمين ... و الى الله ترجع الامور

١١\_ خدا كى طرف تمام امور كا لوٹنا جبرى اور ناقابل تغير ہے\_\* و الى الله ترجع الامور مذكورہ بالا استفادہ ''ترجع''كے مجہول لانے سے كيا گيا ہے\_

آسمان: ١ آسمانوں كا متعدد ہونا ٢

اسماء و صفات : صفات جلال ٤ ، ١٠

تحريك : تحريك كے عوامل ٣

خدا تعالى : خدا تعالى اور ظلم ٤ ، ١٠ ;خدا تعالى كا عدل ٤ ، ١٠ ; خدا تعالى كى مالكيت ١ ، ٤

خدا كى طرف بازگشت : ٥

زمين : ١

نيازمندي: نيازمندى كے اثرات ٣

ظلم : ٤ ، ١٠ ظلم كے عوامل ٣

عالم خلقت : عالم خلقت كا انتظام ٦;عالم خلقت كا انجام ٥ ، ١٠ ، ١١;عالم خلقت كا فلسفہ ٧;عالم خلقت كا مبدء ٦ ;عالم خلقت كى حركت ، ٧ ، ٨

اشاريوں سے استفادہ كى روش

اشاريوں سے استفادہ كا يہ نظام حروف تہجى كى ترتيب سے منظم كيا گيا ہے يعنى اصلى الفاظ كو حروف تہجى كى ترتيب اور موٹے خط كے ساتھ تحرير كرنے كے بعد اسكے ذيل ميں فرعى عناوين كو بھى حروف تہجى كى ترتيب كے ساتھ لكھا گيا ہے لہذا مطلوبہ موضوعات تك آسانى سے پہنچنے كے ليے مندرجہ ذيل نكات پر توجہ فرمايئے

١) فرعى عناوين ،اصلى عناوين كے ذيل ميں قرار ديئے گئے ہيں لہذا ان تك پہنچنے كے ليے اصلى عناوين كى طرف رجوع كيا جائے مثلاً نماز كے اثرات، اركان ، احكام اور شرائط كو لفظ نماز ميں تلاش كيا جائے\_

٢) مترادف الفاظ ميں سے ايسے لفظ كو اصلى عنوان قرار دياگيا ہے جو مناسب تر ہے اور ديگر عنوان يا عناوين كے سلسلے ميں (ر \_ ك) (رجوع كيجئے ) كى علامت كے ذريعے اسى عنوان كى طرف رجوع كرنے كيلئے كہا گيا ہے مثلاً :

آگ : ر\_ ك آتش

٣) بعض اصلى عناوين كے فرعى عناوين نہيں ہيں تا ہم خود كسى اور عنوان كے تحت آئے ہيں لہذا اس عنوان كے ليے اس اصلى عنوان كى طرف رجوع كرنے كے ليے كہا گيا ہے مثلاً :

آرزو: ر \_ ك انبيائ، انسان و ...

٤) وہ الفاظ و موضوعات جو ايك دوسرے كے نزديك ہيں

اور ايك موضوع كے بارے ميں تحقيق كرنے كے ليے مفيد اور مؤثر ہيں ان ميں بھى فرعى عناوين كو ذكر كرنے كے بعد نيز ر\_ك (نيز رجوع كيجئے) كى علامت سے رہنمائي كى گئي ہے مثلاً آخرت : نيزر ، ك ايمان ، دنيا ، قيامت ، معاد\_ ياد رہے كہ جہاں رجوع كرنے كے ليے كہا گيا ہے وہاں كبھى مطلوبہ عناوين دونوں عناوين ميں صراحت كے ساتھ لائے گئے ہيں اور كبھى فقط دونوں عناوين ميں علمى رابطے كو ظاہر كيا گيا ہے \_

٥) وہ اشاريے جنہيں '' اور'' كے ذريعے مركب كيا گيا ہے ان ميں ايك خاص رابطہ پايا جاتاہے لہذا ان مركب اشاريوں ميں اگر دو مفاہيم ہيں تو پہلے اس كو ذكر كيا گيا ہے جو دوسرے ميں مؤثر ہے جيسے ''ايمان اور عمل''

(چونكہ ايمان عمل ميں مؤثر ہے لہذا ايمان كو پہلے لكھا گيا ہے) اور اگر مفاہيم كى بجائے دو افراد يا گروہ ہوں تو پہلے واسطہ ركھنے والے كو ذكر كيا گيا ہے اور جس كے ساتھ واسطہ ركھا گيا اسے بعد ميں ذكر كيا گيا ہے جيسے ''آنحضرت(ص) اور اہل كتاب'' اور '' كفار اور قرآن كريم'' كہ جنہيں '' ايمان''، '' آنحضرت''اور ''كفار'' كے عناوين ميں ذكر كيا گيا ہے اور دوسرے عناوين (عمل، اہل كتاب، قرآن) ميں انہيں پہلے عناوين كى طرف رجوع كرنے كا كہا گيا ہے\_

٦) بسا اوقات ايك عنوان كو اسكے مفاہيم كى وسعت اور اس كے بعض فرعى عناوين كے مستقل موضوع ہونے كى بناپر كئي اصلى موضوعات كى طرف تقسيم كرديا گيا ہے تا كہ مطلوبہ معلومات آسانى سے دستياب ہوسكيں مثلاً ''آيات خدا ، اسما و صفات ،توحيد اور خدا '' اس كے باوجود موضوع كى وحدت كو حفظ كرنے كيلئے ايك موضوع سے دوسرے موضوع كى طرف رجوع كرنے كيلئے بھى كہا گيا ہے \_

٧) اصلى عنوان كے تكرار سے بچنے كے ليے ذيلى اور فرعى عناوين ميں يہ علامت '' '' مناسبت كے ساتھ، پہلے يا بعد ميں لگا دى گئي ہے لہذا ہر كلمہ اس علامت كے ساتھ مل كر مركب(اصلى و فرعى عنوان سے) كو تشكيل ديتاہے جيسے ايثار :\_كا اجر، \_ كى قدر و قيمت ، \_ كے اثرات يا آنحضرت كے پيروكار \_وں كا اعراض يہ ہوجائے گا آنحضرت(ص) كے پيروكاروں كا اعراض و غيرہ\_

ملاحظات:

١) اشاريوں ميں ذكر شدہ نمبر ان آيات سے مربوط ہيں جن سے موضوعات كو اخذ كيا گيا ہے البتہ اس كا مطلب يہ نہيں ہے كہ اشاريوں كے يہى الفاظ آيات ميں موجود ہيں بلكہ انہيں آيات سے استخراج كئے گئے نكات كى بنياد پر تيار كيا گيا ہے \_

٢) كتاب كے آخر ميں مذكور اشاريوں كے علاوہ ہر آيت كے ذيل ميں بھى اس كے اشاريے ذكر كر ديئے گئے ہيں تا كہ قارئين محترم كيلئے مطلوبہ عناوين كى طرف رجوع كرنا آسان ہوجائے اور انہيں ہر آيت كے عناوين كا خلاصہ بھى دستياب ہو جائے\_

آ

آبرو: \_ كى اہميت ٣/٤٥

آثار قديمہ : ٢/ ٢٤٨ ، ٣/٩٦ ، ٩٧ ، ٩٨

آخرت: \_ كى ياد ٢ / ٢٠٣ ;\_ كے لئے كوشش ٢/ ١٩٧ ، ٢٢٣ ; توشہ \_ ٢/ ١٩٧ ، ٢٢٣ ، ٢٥٤

نيز ر\_ ك ايمان، دنيا ، قيامت ، معاد

آخرت طلبي: \_ اور دنيا طلبى ٢/ ٢٠١

آدم عليہ السلام: \_ اور حج ٣/ ٩٦ ; \_ كا برگذيدہ ہونا ٣/ ٣٣ ; \_ كا ہبوط ٣/ ٣٣; \_ كى خلقت ٣/ ٥٩ ، ٦٠ \_ كى عصمت ٣/ ٣٣; \_ كى نبوت ٣/٣٣ ; \_ كى نسل ٣/٣٤; \_ كے فضائل ٣/٣٣ ; \_ مٹى سے ٣/٥٩

آدم كشى : ر \_ ك قتل

آرزو: پسنديدہ \_ ٣/ ٥٣ نيز ر\_ ك اہل كتاب ، قيامت

آزادي: فكرى \_ ٣/٦٤ نيز ر\_ ك انبياء (ع) ، انسان، عقيدہ ، عورت

آزادى خواہي: ر\_ك مؤمنين

آزار: ر \_ ك اذيت

آزمائش : ر\_ك امتحان

آسمان : \_ وں كا مالك ٢/ ٢٥٥ ، ٢٨٤ ; \_ وں كا متعدد ہونا ٢/ ٢٥٥ ، ٣/٢٩ ، ١٠٩;-\_وں كے موجودات ٣/٢٩;-\_وں ميں زندگى ٣/٨٣

آسمانى كتب : \_ قرآن كريم ميں ٣/٣ ; \_ كا نزول ٢/ ٢١٣ ; \_ كا نقش ٢/٢٣١ ، ٣/٢٤ ، ١٠٥ ; \_ كى اہميت ٣/٨١ ; \_ كى تحريف ٢/٢١٣، ٣/٢٣ ، ٥٠ ، ٧٨ ، ٧٩ ; \_ كى تعليمات ٣/٧٩ ; \_ كى حاكميت ٣/ ٢٣ ; \_ كى حقانيت ٢/ ٢١٣ ; \_ كى ہم آہنگى ٣/٣ ; \_ كے اہداف ٢/٢١٣ ، ٣/٣ ، ٤ نيز ر ك : انجيل ، اہل كتاب، ايمان، تورات، قرآن كريم ، يہود

آشتى : ر\_ ك صلح

آگاہى : ر\_ ك بصيرت ، علم

آل ابراہيم عليہ السلام : \_ كا برگزيدہ ہونا ٣/٣٣ ; \_ كى نسل ٣/٣٤ ; \_ كے فضائل ٣/٣٣ نيز ر\_ ك ابراہيم (ع)

آل عمران : \_ كا برگزيدہ ہونا ٣/٣٣; \_ كى نبوت ٣/٣٥; \_ كى نسل ٣/٣٤ ; \_ كے فضائل ٣/٣٣ ، ٣٦ نيز ر\_ك عمران

آل فرعون : ر\_ك لشكر فرعون

آل موسى عليہ السلام : \_ كى وراثت ٢/٢٤٨ نيز ر\_ ك موسى (ع)

آل ہارون : \_ كى وراثت ٢ /٢٤٨

آنحضرت: صلى اللہ عليہ و آلہ و سلم \_اديان ميں ٣/ ٨١ ; \_ اور آسمانى كتابيں ٣/ ٢٣ ، ٨١ ; \_ اور ابراہيم (ع) ٣/ ٣٤ ، ٦٨ ; \_ اور اہل كتاب ٣/ ٢٠ ، ٦٤ ، ٦٨ ، ٧٠ ، ٧١ ، ٧٣ ، ٨١ ، ٨٣ ، ٨٦ ، ٩٩ ; \_ اور زكريا (ع) ٣/٤٤; \_ اور سود خور ٢/٢٧٩; \_ اور عيسائي ٣/٦١ ، ٨٦ ، ٨٧ ; \_ اور كفار ٣/٢٠ ; \_ اور لوگ ٣/ ٢٠٤ ; \_ اور مريم (ع) ٣/٤٤ ; \_ اور مشركين ٣/٢٠ ; \_اور منافقين ٢/ ٢٠٥ ; \_ اور يہود ٣/٢٣ ، ٦١ ، ٧٢ ، ٨٦ ، ٨٧ ، ٩٣ ; \_ تورات ميں ٣/٨٤ ;\_سے سوال ٢/٢١٥، ٢١٧، ٢١٩ ، ٢٢٠، ٢٢٢;\_ كا استدلال ٣/٦١ ; \_ كا ايمان ٢/ ٢٨٥ ; \_ كا تعجب ٢/٢٠٤ ; \_ كا علم ٢/٢٠٤ ، ٣/٤٤

، ٦١ ; \_ كا مباہلہ ٣/٦١ ، ٦٣ ; \_ كا معجزہ ٣/ ٥٨ ; \_ كا نقش ٢/ ٢١٥ ،٢٥٢ ;\_ كو تسلى ٢/٢٧٢ ; \_كو تعليم ٣/٢٦ ;\_ كى اطاعت ٣/ ٣٠ ، ٦٤ ; \_ كى تاريخ ٢/٢٠٧ ; \_ كى تكذيب ٣/ ٥٧ ، ٧٠ ، ٨٢ ، ٨٨ ; \_كى جلاوطنى ٢/٢١٧ ; \_ كى حقانيت ٢/٢٥٢ ، ٣ /٨١ ، ٨٦ ; \_ كى حمايت ٣/٦٨ ، ٨١ ; \_ كى خاتميت ٣/ ٨٤ ; \_ كى دعوت ٣/٨٤ ; \_ كى ذمہ دارى ٢/٢١٧ ، ٢١٩ ، ٢٢٠ ، ٢٢٢،٢٢٣، ٢٧٢ ، ٣/٣١ ، ٣٢ ، ٦٠ ، ٧٣ ، ٨١ ، ٨٤ ، ٩٨; \_ كى رسالت ٢/ ٢٥٢ ، ٣/١٢ ، ٢٠ ، ٢٦ ; \_ كى سنت ٣/٣١ ، ٣٢ ، ١٠٦ ; \_ كى سيرت ٢/ ٢٠٤ ، ٢٧٢ ;\_ كى طرف وحي٣/٤٤ ;\_ كے پيروكار ٣/ ٢٠ ، ٦٤ ، ٦٨ ، ٦٩ ، ٨٤ ; \_ كے رجحانات ٢/٢٧٢ ; \_ كے فضائل ٢/ ٢١٧ ، ٢٨٥ ، ٣/٣ ، ٧ ، ٦٨ ، ٧٤ ; \_ كے نواہى ٣/٧٩ نيز ر\_ ك ايمان، سنت نبوي

آيات الاحكام : ر\_ ك احكام

آيات الہى : ٢/٢١١ ، ٢١٣ ، ٢٢١ ، ٢٤٢ ، ٢٥٢ ، ٢٥٨ ، ٢٥٩ ، ٢٦٦ ، ٣/٤ ، ٧، ٢٧ ، ٤١ ، ٤٩، ٥٠ ، ٥٨ ، ٧٠ ، ٧٢ ، ٩٧ ، ٩٨ ، ١٠١ ، ١٠٥ ، ١٠٨ \_ كا استہزا ٢/٢٣١ ; \_ كى تبيين ٢/ ٢١٩ ، ٢٢١ ، ٢٤٢ ، ٢٥٢ ، ٣/ ١٠٣ ; \_ كى تحريف ٢/٢١١ ، ٢١٢ ; \_ كى تكذيب ٣/٤ ، ١١ ، ١٤ ، ١٩ ، ٢١ ، ٢٥ ، ٧٠ ، ٩٨ ; \_ كے منكر ٢/ ٢١\_ ميں غور و فكر ٢/ ٢١٩ ، ٢٢١ ، ٢٤٢ ، ٢٦٦

الف

ابتلا: ر\_ ك امتحان

ابديت : ر\_ ك جاودانگي

ابرار: ر\_ك نيك لوگ

ابراہيم عليہ السلام : \_ اور اسلام ٣/٣٤ ، ٦٧; \_ اور پرندے ٢/ ٢٦٠ ; \_ اور توحيد ٢/٢٥٨ ; \_اور جبرائيل (ع) ٢/ ١٩٨ ; \_ اور شرك ٣/ ٦٧ ، ٦٨ ، ٩٥ ; \_ اور عيسائي ٣/ ٦٨ ; \_ اور يہود ٣/ ٦٨ ; \_ اہل كتاب ميں ٣/ ٦٥ ، ٦٦ ، ٦٧ ، ٦٨ ; \_ حج ميں ٢/١٩٩ ; \_عرفات ميں ٢/١٩٨ ; \_ كا اخلاص ٣/ ٦٧; \_ كا استدلال ٢/٢٥٨ ، ٣/٦٦ ; \_ كا اللہ تعالى سے كلام ٢/ ٢٦٠ ; \_ كا حنيف ہونا ٣/ ٦٧ ، ٦٨ ، ٦٩ ، ٩٥ ; \_ كا خليل ہونا ٢/٢٦٠;\_كادين٣/٣٤،٦٥، ٦٦،٦٧،٦٨، ٩٥، ٩٨;\_كاسوال ٢/٢٦٠ ; \_ كا مطيع ہونا ٣/ ٦٧ ، ٦٨ ; \_ كا واقعہ ٢/ ٢٦٠ ، ٢٦٦ ;\_كو حكم ٢/٢٦٠; \_ كو نمونہء عمل قرار دينا ٢/ ٢٥٨ ; \_ كى دعوت ٢/ ٢٥٨ ; \_ كى عبادت گاہ ٣/ ٩٧ ; \_ كى نبوت ٣/ ٨٤ ; \_ كے پيروكار ٣/ ٦٨ ; \_ كے فضائل ٣/٦٥ ، ٦٧ ، ٩٧ نيزر\_ك آل ابراہيم (ع) ، آنحضرت (ص) ، اسلام

ابن السبيل : ر\_ك درماندہ راہ

اتحاد: \_ كا سرچشمہ ٣/ ١٠٣; \_ كى اہميت ٢/٢٠٨ ، ٢٠٩ ، ٣/٤٣ ، ١٠٣،١٠٤ ، ١٠٧ ; \_كى نعمت ٣/١٠٣ ، ١٠٦ ; \_ كے عوامل ٢/ ٢٠٨ ، ٢٠٩ ، ٢١٣ ، ٢٥٣ ، ٢٥٧ ، ٣/ ٦٤ ، ٨١ ، ١٠٤ ، ١٠٥ ، ١٠٦ نيز ر\_ ك مؤمنين

اتمام حجت: ٢/ ٢٠٩ ، ٢١١ ، ٢١٣ ، ٢٥٦ ، ٣/٤ ، ٢٠ ، ٥٢ ، ١٠١ ، ١٠٥ ، ١٠٦

اجارہ : \_ كے احكام ٢/٢٣٣

اجر: \_ كا سرچشمہ ٢/٧٧ ; \_ كا وعدہ ٢/٢٧٤ ; \_ كى ضمانت ٢/٢١٥ ; \_ كے معيارات ٢/٢٢٥ ; \_ كے موجبات ٣/٩٢ ; \_ اخروى \_ ٣/٧٧; كئي گنا \_ ٢/٢٤٥ نيز ر\_ ك اللہ تعالى ، انبياء (ع) ، انفاق ، جزا و سزا كا نظام ، عمل ، قيامت ، مؤمنين

اجرت : ر\_ك اجارہ ،دايہ ، رضاعت

احرام : \_ كے احكام ٢/ ١٩٦ ; \_ كے تروك ٢/ ١٩٦ ، ١٩٧ ; \_ كے محرمات ٢/ ١٩٦ ; \_ كے ميقات ٢/ ١٩٦

نيز ر\_ ك حج

احساسات: ر\_ك: جذبات

احكام : ٢/١٩٦ ، ١٩٧ ،١٩٨ ، ١٩٩ ، ٢٠٣ ، ٢١٦ ، ٢١٧ ، ٢١٩ ، ٢٢٠ ، ٢٢١ ، ٢٢٢ ، ٢٢٣ ، ٢٢٤،٢٢٥ ، ٢٢٦ ، ٢٢٧ ، ٢٢٨ ، ٢٢٩ ، ٢٣٠ ، ٢٣١ ، ٢٣٢ ، ٢٣٣ ، ٢٣٤ ، ٢٣٥ ، ٢٣٦ ، ٢٣٧ ، ٢٣٨ ، ٢٣٩ ،٢٤٠ ،٢٤١ ، ٢٤٤ ، ٢٧٢ ،٢٧٥ ، ٢٧٨ ، ٢٧٩ ، ٢٨٠ ، ٢٨٢ ، ٢٨٣ ، ٣/ ٢١ ، ٢٨ ، ٣١ ، ٣٢ ، ٣٥ ، ٣٧ ، ٣٨ ، ٤٣ ، ٤٤ ، ٦١ ، ٧١ ، ٩٧

امضائي\_٢/٢٧;\_ اور اخلاق ٢/٢٢٩ ; \_ اور زمان ٣/٥٠ ; \_ ثانويہ ٢/١٩٦ ، ٢٣٩ ; \_ كا فلسفہ ٢/٢١٦ ، ٢١٩، ٢٢٠ ، ٢٢١ ، ٢٢٢ ، ٢٢٧ ، ٢٢٨ ، ٢٢٩ ، ٢٣٠ ، ٢٣١ ، ٢٣٢ ، ٢٣٣ ، ٢٣٤ ، ٢٤٠، ٢٧١ ، ٢٨٠، ٢٨٢ ، ٣/٣٣ ; \_ كا نسخ ٣/ ٥٠ ، ٩٣ ; \_ كى تشريع ٢/ ٢١٣ ، ٢١٥ ، ٢١٦ ، ٢١٧ ، ٢١٩ ، ٢٢٠ ، ٢٢٢ ، ٢٢٨ ، ٢٣٠ ، ٢٣٥، ٢٤٠ ، ٢٤٢ ، ٢٨٢ ، ٢٨٦ ، ٣/٩٣ ، ٩٥ ;\_ كى خصوصيات ٢ /٢٢٠ ، ٢٢٩ ; \_ كى نعمت ٢/ ٢٣١ ; \_ كے مبانى ٢/٢٧٩ ; \_ كے معيارات ٢/ ٢١٦ ، ٢١٩ ، ٢٢٠ ، ٢٢٨ ، ، ٢٣٣ ، ٢٣٥ ، ٣/٣٣ نيز ر\_ ك تشريع

(خاص موارد اپنے اپنے مقام پر تلاش كيئے جائيں )\_

احسان جتانا: \_ كى سرزنش ٢/ ٢٦٤ ، ٢٧٢ ; \_كے اثرات ٢/٢٦٢ ، ٢٦٤ ، ٢٦٦ ، ٢٧٠

اختيار: ر\_ك انسان، ايمان، جبرو اختيار، دين ، كفر ، گمراہي، ہدايت

اخلاص: \_ كى اہميت ٢/٢٤٥ ; \_ كے اثرات ٢/٢٦٥ ، ٣/ ٤٢

نيز ر\_ ك ابراہيم (ع) ، حج ، عيسى (ع) كے حوارى ، دعا، عبادت، عبوديت ، نيت

اخلاق: \_ اور اقتصاد ٢/٢٨٢ ، ٢٨٣ ، ٣/١٧ ; \_ اور حقوق ٢/٢٣٦ ;\_كے آثار ٢/٢٠٧ ; \_ى اقدار ٣/١٧ ، ٣٨ ، ٣٩ \_ پسنديدہ \_ ٢/٢٠١ ; معاشرتى \_٣/١٧ نيز ر\_ك احكام

اخلاقى نظام : ٢/٢٣٦، ٢٦١ ، ٢٦٢ ، ٢٦٣ ، ٢٦٥ ، ٢٦٧ ، ٢٨٠

اخوت: ر\_ك برادري

ادب : ر\_ك زكريا (ع) ، مريم (ع) ، معاشرت

ادراك: ر\_ك انسان

اديان : \_ كا نسخ ٣/٨٥ ; \_ كى تاريخ ٢/٢١٣ ; \_ كى تعليمات ٣/٣٥ ، ٣٧ ، ٣٩ ، ٤١ ، ٤٣ ، ٤٤ ; \_ كى ہم آہنگى ٢/٢١٣ ، ٣/ ٦٤ ، ٨١ ، ٨٤ ; \_ كے اہداف ٢/٢١٣; \_ كے پيروكار ٣/٧٩ ; \_ ميں اختلاف ٣/١٠٥ نيز ر\_ ك دين

اذيت: \_ سے اجتناب ٢/٢٦٢ ; \_سے مبارزت ٢/٢٢٨ ، ٢٣١ ; \_ كى سرزنش ٢/٢٣١ ، ٢٦٣ ، ٢٦٤ ، ٢٧٢ ; \_ كى سزا ٢/٢٦٣ ; \_ كے اثرات ٢/٢٦٢ ، ٢٦٤ ، ٢٦٦ ، ٢٧٠

ارادہ : ر\_ك اللہ تعالى

ارتداد: \_ كا فسق ٣/٨٢ ; \_ كى سزا ٢/ ٢١٧ ; \_ كے اثرات ٢/٢١٧ ، ٣/ ٨٦ ، ٨٧ ، ٩٠ ، ١٠٦ ; \_ كے عوامل ٣/١٠٠ ، ١٠٦ ; \_ كے موارد ٣/١٠٦ ; صدر اسلام ميں \_ ٣/١٠١ نيز ر\_ ك مسلمان ، مرتد، مؤمنين

ازدواج: ر\_ك شادي

اسارت: \_ سے نجات ٢/٢٤٨ نيز ر\_ ك بنى اسرائيل

استاد: \_ كا نقش ٣/ ٤٨

استدلال: اہل كتاب كے ساتھ\_ ٣/٨١; ناپسنديدہ \_ ٢/٢٥٨، ٣٦٥ ، ٣٦٦، ٣٦٧

نيز ر\_ك آنحضرت(ص) ابراہيم (ع) ، اللہ تعالى ، برہان ، نمرود نيز ر\_ك

استطاعت : ر\_ك حج

استعاذہ: \_ كے موارد ٣/٣٦ ، ٣٧ نيز ر\_ ك شيطان

استعانت: ر\_ك مدد طلب كرنا

استغفار: \_ كا وقت ٣/١٧ ; \_ كى اہميت ٢/١٩٩ ;\_ كى قدر و قيمت ٣/١٧ ; \_ كے آداب ٣/١٦;\_سحر كے وقت \_ ٣/١٧ ; نيز ر\_ك مؤمنين

استقامت : \_ كى اہميت ٢/٢٥٠ ; \_ كے اثرات ٢/ ٢٤٩ ، ٢٥١ ; \_ كے عوامل ٢/ ٢١٤ ، ٢٤٨ ، ٢٤٩،٣/٢٨

نيز ر\_ ك ايمان ، جہاد، سختي

استكبار: ر\_ك بنى اسرائيل

استنجا: پانى سے \_ ٢/٢٢٢

استہزا: \_ كا منبع ٢/٢١٣ ; \_ كى حرمت ٢/ ٢٣١; \_ كى سرزنش ٢/٢١٢ نيز ر\_ ك آيات الہى ، دين ، مؤمنين

اسحاق (ع) ( عليہ السلام): \_ حج ميں ٢/١٩٩ ;\_ كى نبوت ٣/٨٤

اسرار : ر\_ك راز

اسلاف : \_ كا انجام ٢/٢١١ ر\_ك فخر كرنا، مريم (عليہا السلام)

اسلام: \_ اور ابراہيم (ع) ٣/٦٧ ، ٩٥ ; \_ اور اديان ٣/٨٥ ; \_ اور صلح ٢/٢١٧ ; \_ اور يہود ٣/ ٧٣ ، ٩٩ ، ١٠٠ ; \_ كا سہل ہونا ٢/٢٨٠ ; \_ كا عالمى ہونا ٣/ ٢٠ ، ٨٥ ; \_ كا نقش ٣/١٠٣ ; \_ كى جامعيت ٢/٢٠٨ ; \_ كى حقانيت ٣/٨٦ ; \_ كى خصوصيات ٢/ ٢١٥ ، ٢٥٦ ، ٢٦٢ ، ٢٦٤ ، ٣/١٧ ، ١٩ ، ٢٠; \_ كى فضيلت ٣/ ١٩ ; \_ كى قبوليت ٢/ ٢٥٦ ، ٣/ ٨٥ ; \_ كے دشمن ٣/ ٧٣ ، ٩٩ ، ١٠٠، صدر \_كى تاريخ ٢/١٩٦ ، ١٩٨ ، ٢٠٤ ، ٢٠٥،٢٠٧،٢١٢،٢١٧ ،٢١٨، ٢١٩ ، ٢٢٠ ، ٢٧٣ ، ٢٧٨ ، ٣/١٢ ، ١٣ ، ٢٠ ، ٢١ ، ٢٣ ، ٢٦ ، ٦١ ، ٦٣ ، ٦٩ ، ٧٢ ، ٨٦ ، ٩٥ ، ١٠٠ ، ١٠٣ نيز ر\_ ك ابراہيم (ع) ، اہل كتاب

اسماء و صفات الہى : بصير ٢/٢٣٣،٢٣٧،٢٦٥ ، ٣/١٥ ; حكيم ٢/ر٢٠٩ ، ٢٢٠ ، ٢٢٨ ، ٢٤٠ ، ٢٦٠ ، ٣/٦ ، ١٨ ، ١٩ ، ٦٢ ، حليم ٢/٢٢٥ ، ٢٣٥ ، ٢٦٣ ; حميد ٢/٢٦٧ ; حيّ ٢/٢٥٥ ، ٣/٢،٣ ; خبير ٢/ ٢٣٤ ، ٢٧١ ; رحيم ٢/١٩٩ ، ٢١٨ ، ٢٢٦ ، ٣/٣١ ، ٨٩ ; رؤوف ٢/٢٠٧ ، ٣/٣٠ ; سريع الحساب ٢/٢٠٢ ، ٣/١٩ ، سميع ٢/٢٢٤ ، ٢٢٧ ، ٢٤٤ ، ٢٥٦ ، ٣/٣٤ ، ٣٥ ، ٣٨ ، شديد العقاب ٢/١٩٦ ، ٢١١ ; شہيد ٣/٩٨ ; صفات جلال ٢/٢٥٥ ; ٢٦٧ ، ٣/٢ ،٢٦، ١٠٨، ١٠٩،صفات جمال ، ٢/٢٥٥ ، ٢٦٣ ، ٣/٩٧ عزيز٢ /٢٠٩، ٢٢٠، ٢٢٨ ، ٢٤٠ ، ٢٦٠، ٣/٤،٦، ١٨، ١٩،٦٢، عظيم ٢/ ٢٥٥ ، علي، ٢/٢٥٥\_ عليم ٢/٢٢٤ ، ٢٢٧ ، ٢٣١ ، ٢٤٤ ، ٢٤٧ ، ٢٥٦ ، ٢٦١ ، ٢٦٨ ، ٢٨٢ ، ٣/٣٤ ، ٣٥ ، ٧٣ ; غفور ٢/١٩٩ ، ٢١٨ ، ٢٢٥ ، ٢٢٦ ، ٢٣٥ ، ٣/٣١، ٨٩ ; غنى ٢/ ٢٦٣ ، ٢٦٧ ، ٣/ ٩٧; قدير ٢/ ٢٨٤ ; قيوم ٢/ ٢٥٥ ، ٣/ ٢ ، ٣ ، مجيد ٣/١ ; محيى ٢/ ٢٥٩ ، ٣/٩٧; مميت ٢/ ٢٥٩; منتقم ٣/ ٤ ; واسع ٢/ ٢٤٧، ٢٦١ ،٢٦٨، ٣/٧٣ ; وہاب ٣/٨

نيز ر\_ك اللہ تعالي، توحيد

اسماعيل (عليہ السلام): \_ حج ميں ٢/ ١٩٩ ; \_ كا گھر ٣/ ٩٧ ; \_ كى نبوت ٣/٨٤

اسوہ : ر\_ك نمونہ عمل

اشموئيل ( عليہ السلام): ٢/٢٤٦

اشيائے خوردني: حرام \_ ٣/ ٩٥ ; حلال \_ ٣/ ٩٣ ، ٩٥ ، ٩٨ نيز ر\_ ك بنى اسرائيل ، كھلانا

اصحاب شمال: \_ عالم ذر ميں ٣/ ٨٣

اصحاب صفّہ: ٢/ ٢٧٣

اصحاب يمين : \_عالم ذر ميں ٣/٨٣

اصلاح: \_ ذات البين ٢/ ٢١٣ ، ٢٢٤ ; \_ كى اہميت ٢/٢٢٠، ٢٢٤ ، ٣ /٨٩ ; \_ كے عوامل ٢/٢٥١ ; \_ كے موانع ٢/ ٢٠٦ نيز ر\_ ك اصلاح طلب لوگ ، انبياء (ع) ، توبہ ، گھرانہ، معاشرہ ، يتيم

اصلاح طلب لوگ : ٢/ ٢٢٠

\_ وں كا قتل ٣/٢١ ; \_ وں كا نقش ٣/ ٠٤ ١ ; \_وں كو بشارت ٢/٢٢٠

اضطرار : \_ اور رفع تكليف ٢/ ١٩٦ ، ٢٣٩ ; \_ كے احكام ٣/ ٢٨ نيز ر\_ك مضطر

اضلال: ر\_ ك گمراہي

اطاعت: \_ كا سرچشمہ ٣/٣٢ ، ٤٣ ، ٥٣ ; \_ كى اہميت ٢/٢٨٥ ; \_ كى تشويق ٣/ ٣١ ; \_ كے اثرات ٢/ ٢٨٥ ، ٣/٣١ ، ٤٣ ، ٥٥ ، ٨١ ، ١٠١ ; اللہ تعالى كى \_٢/ ٢٣٨ ، ٢٦٩ ، ٢٧٦ ، ٢٨٥ ، ٣/٣٢ ، ١٠١ ، ١٠٢

نيز ر\_ ك ابراہيم(ع) ، انبياء (ع) ، دين ، راہبر ، شيطان ، طالوت (ع) ، قرآن كريم ، كفار

اطلاعات: ر\_ك جنگ

اطمينان: \_ قلب ٢/٢٦٠ ; \_ كى اہميت ٢/ ٢٦٠ ; \_ كے اثرات ٢/ ٢٤٨ ; \_ كے عوامل ٢/٢١٢ ، ٢٤٨ ، ٢٤٩ ، ٢٦٠ ، ٢٦٢ ، ٢٦٥ ، ٢٧٤ ، ٢٧٧ ، ٣/٢٠ ، ٤١; \_ كے موانع ٢/ ٢٧٧ نيز ر\_ك عمل صالح

اعتدال: ر\_ك انفاق ، جنسى غريزہ ، قلب، نيكى كرنا

اعتماد: \_ كى اہميت ٢/ ٢٨٣

افترا: \_ اللہ تعالى پر \_ ٣/٧٥ ، ٧٨ ، ٩٤ نيز ر\_ك انبياء (ع) ، تورات، دين ،قرآن كريم

افراط : \_ سے اجتناب ٢/ ٢٣٦ نيز ر\_ ك تفريط، زہد

افشا: ر\_ك راز، سازش ، منافقين

اقتصاد: \_ اور اخلاق ٢/ ٢٦٢ ، ٢٨٢ ، ٢٨٣ ; \_ اور عبادت ٢/ ٢٧٧ ; \_كى بنياديں ٢/ ٢٧٩ ; \_ ى انحطاط كے عوامل ٢/ ٢٧٦ ; \_ ى انصاف ٢/ ٢٧٩ ; \_ى ترقى كے عوامل ٢/ ٢٧٦ ; \_ ى جمود ٢/ ٢٧٥ نيز ر\_ ك اخلاق ، اقتصادى نظام ، رزق اقتصادى نظام: ٢/ ٢٦١ ، ٢٦٢ ، ٢٧٢ ، ٢٧٥ ، ٢٧٦ ، ٢٧٨ ، ٢٧٩ ، ٢٨٢ ، ٢٨٣

اقدار:٢/١٩٧،١٩٨،٢٠٧،٢١٠،٢١٢،٥،٢١،٢١٦ ،٢١٩، ٢٢١ ،٢٢٩،٢٣٨ ،٢٤٥،٢٤٦،٢٥٣،\_ ، ٢٦٢، ٢٦٣، ٢٦٤ ، ٢٦٦، ٢٧١،٢٧٣،٢٧٤،٢٧٩، ٣/٧ ، ١٥،١٧، ٣٨، ٣٩، ٤٣، ٤٥، ٤٨، ٥٢، ٥٣، ٧٦،٩٢،٩٦،٩٧،١٠٨

\_كامعيار ٢/٢١٢ ، ٢١٦ ، ٢١٧،٢١٨ ، ٢٢١ ، ٢٣٨ ، ٢٤٣ ، ٢٤٤ ، ٢٤٦ ، ٢٤٩ ، ٢٦١ ، ٢٦٢ ، ٢٦٣ ، ٢٦٥ ، ٣/١٤ ، ٢٠ ، ٢٢ ، ٢٨ ، ٣٦ ، ٤٢ ، ٧٥ ، ٧٦ ، ٩١،٩٦،١٠٨، منفى \_ ٢/٢١٦ ، ٢٢١ ، ٢٧٩ نيز ر\_ك قدر و قيمت كا اندازہ لگانا، قيامت

اقرار: \_كے احكام ٢/٢٨٢ نيز ر\_ ك ايمان، توحيد

اكثريت : \_كو قدر و قيمت كا معيار قرا ردينا ٢/٢٤٣ ; \_ كى ناشكرى ٢/٢٤٣

اللہ تعالى : \_ اور ظلم ٣/١٠٧ ،١٠٨; \_ اور غفلت ٢/٢٥٥ ; \_ اور نيند ٢/ ٢٥٥ ; \_ كا اجر ٢/٢٢٠ ، ٢٦١ ، ٢٦٢ ، ٢٧٠ ، ٢٧٤ ، ٢٧٧ ، ٣/١٥ ، ٥٧ ، ٩٢ ; \_ كا احاطہ ٢/١٩٧ ، ٢٠٩ ، ٢٣١ ، ٢٦٥ ، ٣/٢٦ ، ٢٩ ، ٦٣ ; \_ كا اذن ٢/٢٤٩ ، ٢٥١ ، ٢٥٥ ، ٣/٤٩ ; \_ كا ارادہ ٢/ ٢٠٩، ٢٥١ ، ٢٥٣ ، ٢٥٨ ، ٣/١١، ٢٢ ، ٢٦ ، ٤٧ ; \_ كا انتقام ٣/ ٤،٥ ; \_ كا تكلم ٢/ ٢٥٣ ، ٢٥٩ ، ٢٦٠ ، ٣/٧٧; \_ كا حساب لينا ٢/٢٠٢ ،٢٢٣ ، ٢٢٥ ، ٢٨٤ ، ٣/١٩ ; \_ كا حلم ٢/٢٢٥ ; \_ كا عدل ٢/٢٧٢ ، ٣/١٨ ، ١٩ ، ١٠٨ ، ١٠٩ ;\_ كا عذاب ٢/ ١٩٦ ، ٢١١ ، ٢٨٤ ; \_ كا عفو ٢/٢١٨ ، ٢٨٤ ، ٢٨٦ ; \_ كا علم ٢/ ١٩٧، ٢١٥ ، ٢١٦ ، ٢٢٠ ، ٢٣١ ، ٢٣٢ ، ٢٣٤ ، ٢٣٥ ، ٢٣٧ ، ٢٤٤ ، ٢٤٦ ، ٢٤٧ ، ٢٥٥ ، ٢٥٦ ، ٢٦٠ ، ٢٦١ ، ٢٦٥ ، ٢٦٨ ، ٢٧٠ ، ٢٧١ ، ٢٧٣ ، ٢٨٢ ، ٢٨٣ ، ٣/٥، ٧ ، ١٥ ، ٢٠ ، ٢٩ ، ٣٠ ، ٣٤ ، ٣٥ ، ٦٣ ، ٦٦ ، ٧٣ ، ٩٢ ، ٩٧ ، ٩٨ ; \_ كا عہد ٣/٧٦ ، ٧٧ ، ٧٨ ، ٨١ ، ٨٢ ، ٨٣ ، ٨٤ ، ٨٥ ; \_ كا غضب ٢/٢٠٥ ، ٣/٢١ ، ٢٨ ، ٢٩ ، ٣٠ ، ٧٧; \_ كا فضل ٢/ ١٩٨ ، ٢٤٣ ، ٢٥١ ، ٢٦١ ، ٣/٣٧ ، ٤٣ ، ٧٤; \_ كا فيض ٢/٢٦٥ ، ٣/٢٧ ، ٤٣ ; \_ كا كلام ٣/٥٩ ، ٧٧;\_ كا لطف ٢/٢٠٧ ، ٣/٣٩، ٤٢ ، ٧٧ ، ١٠٠ ; \_ كامكر ٣/٥٤ ، ٥٥ ; \_ كا نام ٢/ ٢٢٤ ;

\_ كو ضرر پہچانا ٣/٤ ; \_ كى امداد ٢/ ٢١٤ ، ٢٤٩ ،٢٥٠ ، ٢٥١ ، ٢٧٠ ، ٦ ٢٨ ، ٣/٨ ، ١٣ ، ٣١ ، ٥٥ ، ٦١ ; \_ كى بخشش ٢/١٩٩ ، ٢١٨ ، ٢٢١،٢٢٥ ، ٢٢٦ ،٢٣٥، ٢٨٤ ، ٨٥ ٢ ، ٢٨٦ ، ٣/١٦ ، ٣١ ، ٨٩ ; \_ كى برہان ٢/ ٢٠٩ ، ٢٥٣ ; \_ كى بشارت ٢/ ٢٢٠ ، ٣/٢٦ ، ٣٩ ، ٤١ ، ٤٥ ، ٤٦ ، ٤٧ ; \_كى بصيرت كى حدود سے تجاوز ٢/٢٢٩، ٢٣١، ٢٤٠،٣/١٥ ; \_كى بے نيازى ٢/٢٥٥ ، ٢٦٣، ٢٦٧ ، ٣/٢ ; \_كى تدبير ٢/٢٥٥ ، ٢٥٨، ٣/٢ ; \_كى تشويق ٢/ ٢٢٠ ، ٢٢٢،٢٢٨;\_ كى تعليم ٢/١٩٨ ، ٢٣٩ ، ٢٥١ ، ٢٥٩ ; \_ كى تنبيہات ٢/ ٢٠٥ ، ٢٠٨ ، ٢١٧ ، ٢٢٣ ، ٢٢٤ ، ٢٢٨ ، ٢٤٤ ، ٢٥٤ ، ٢٨٣، ٢٨٤ ، ٣/١٠ ، ١٤ ، ٢٨ ، ٣٠ ، ٨٧ ، ٩٩ ، ١٠٣ ، ١٠٥ ، ٢٢٨ ; \_ كى توجہ ٣/٧٧ ، ٨٨ ; \_ كى توفيقات ٢/٢٢١;\_ كى تہديد ٢/ ٢٠٩ ، ٢١٠ ، ٢٢٠ ، ٢٢٨ ، ٢٤٤ ، ٢٤٦ ، ٣/٤ ،٥ ، ٢٠ ، ٢١ ، ٢٥ ، ٢٩ ، ٣٦ ; \_ كى جاودانگى ٢/ ٢٥٥ ، ; \_ كى حاكميت ٢/٢٤٤ ، ٢٤٥ ، ٢٤٧ ، ٢٤٩ ، ٢٥٣ ، ٢٥٥ ، ٢٥٨ ، ٢٦٠ ، ٣/١١ ، ٢٠ ، ٢٦ ، ٤٧ ، ٤٩ ، ٥٥ ، ٦٤ ، ٨٣ ; \_ كى حجتيں ٣/٤ ، ١٠٥ ; \_ كى حدود ٢/٢١٣، ٢٢٢ ، ٢٢٣ ، ٢٣٩ ، ٢٣٠ ، ٢٣٤ ، ٣/١٩ ; كى حكمت ٢/ ٢٠٩ ، ٢٢٠ ، ٢٢٨ ، ٢٤٠ ، ٢٦٠ ، ٣/٦ ، ١٨ ، ١٩ ، ٢٧ ، ٤٨ ; \_ كى حكومت ٢/ ٢٤٧ ; \_ كى حمد ٢/ ٢٦٧ ، ٣/ ٢٦ ; \_ كى حيات ٢/ ٢٥٥ ، ٢٥٦ ; \_كى خالقيت ٢/ ٢٢٨ ، ٣/٤٧ ، ٥٩ ; \_ كى دعوت ٢/ ٢٥٨ ، ٢٦٧ ; \_ كى ذات ٢/ ٢٥٥ ; \_ كى رافت ٢/٢٠٧ ، ٢١٦ ، ٣/٣٠ ; \_كى ربوبيت ٢/١٩٨ ، ٢٠٠ ، ٢٠١ ، ٢٥٨ ، ٢٦٠ ، ٢٨٥ ، ٣/٨ ، ٩ ، ١٥ ، ١٦ ، ٣٥ ، ٣٧ ، ٣٨ ، ٤١ ، ٤٣ ، ٤٩ ، ٥٠ ، ٥١ ، ٥٣ ، ٦٠ ، ٦٤ ، ٨٤ ;\_ كى رحمت ٢/ ١٩٩ ، ١٦ ٢ ، ٢١٨ ، ٢٢٦ ، ٢٨٤ ، ٢٨٦،٣/٨ ، ٩ ، ١٠ ، ٣٧ ، ٧٤ ، ٧٧ ، ٨٩ ، ١٠٧ ،١٠٨ ; \_ كى رضا٢/٢٠١ ، ٢٠٧ ، ٢٦٥ ، ٢٦٦ ، ٢٧٢ ; \_ كى روزى ٢/ ٢٠١ ، ٢١٢ ، ٣/٢٧ ، ٣٧ ; \_ كى سرزنش ٣/٧٠ ، ٧١ ، ٩٩; \_ كى سزا ٢/ ٢٨٤ ; \_ كى سنتيں ٢/ ٢١١ ، ٢١٤، ٢٤٩، ٢٥٣ ، ٣/٤ ، ١١،١٢، ٢٥، ٨٦ ;كى شناخت ٢/٢٣١; \_ كى شناخت كے راستے ٢/٢٤٢;\_ كى عزت ٢/ ٢٠٩ ، ٢٢٠ ، ٢٢٨ ، ٢٦٠ ; \_ كى عنايات ٢/ ٢٥١، ٢٥٨ ٢٦٠ ، ٢٦٩ ، ٣/ ١٥ ، ١٦ ، ٣٣ ، ٣٨ ، ٤٧ ، ٧٣ ، ٧٩ ، ٨١ ; \_ كى قدرت ٢ / ٢٢٨ ، ٢٤٠ ، ٢٤٣ ، ٢٥٥ ، ٢٥٨ ، ٢٥٩ ، ٢٦٠ ، ٢٨٤ ، ٣/٦ ، ١٨ ، ١٩ ، ٢٦ ، ٢٧ ، ٢٨ ، ٢٩ ، ٣٠ ، ٤١ ، ٤٧ ، ٥٤ ; \_ كى قيومت ٢/ ٢٥٥ ، ٢٥٦ ، ٣/٥ ، ٦; \_ كى گواہى ٣/١٨ ، ٨١ ، ٩٨ ; \_ كى مالكيت ٢/ ٢٥٥ ، ٢٥٦; ٢٨٤ ، ٣/٢٦ ، ١٠٩ ; \_ كى محبت ٢/ ٢٠٥، ٢٢٢، ٢٧٦، ٣/٣١، ٣٢، ٥٧، ٧٦، ٧٧ ; \_ كى مدح ٣/ ٣٩ ; \_ كى مشيت ٢/ ٢١٢ ، ٢١٣ ، ٢٢٠ ، ٢٤٧ ، ٢٥١ ، ٢٥٣ ، ٢٥٥ ، ٢٦١ ، ٢٦٩ ، ٢٧٢ ، ٢٨٤ ، ٣/٦ ، ٨ ، ١٣ ، ٢٦ ، ٢٧ ، ٣٧ ، ٤١ ، ٤٧ ، ٧٣ ، ٧٤ ; \_ كى مہلت ٢/ ٢٣٥ ، ٣/ ٨٨ ; \_ كى نصرت ٢/ ٢١٤ ; \_

٢٥٨ كى نظارت ٢/ ٢٣٣ ، ٢٣٧ ، ٢٦٥ ، ٣/٢٠ ، ٣٤ ، ٩٨ ، ٩٩ ; \_ كى نعمات ٢/ ١٩٨ ، ٢١١ ، ٢١٢ ، ٢٣١ ، ٢٥٨ ، ٢٦٧ ، ٢٨٢ ، ٣/١٥ ، ٤٣ ، ٧٧ ، ١٠٣ ، ١٠٦ ; \_ كى وحدانيت ٢/ ٢٥٦ ; \_ كى ولايت ٢/ ٢٥٧ ، ، ٢٨٦،٣/٢٨، ٦٨; \_ كى ہدايت ٢/١٩٨، ٢١٣، ٢١٦، ٢٥٧، ٢٥٨، ٢٥٩، ٢٦٠، ٢٦٤، ٢٧٢، ٣/٤، ٨، ٩، ١٥، ٧٣، ٨٦، ٨٩، ٩٠; \_كے استدلالات ٣/ ٥٩ ، ٨١ ; \_ كے افعال ٢/ ٢٥٣ ، ٢٦٠ ، ٣ /٢٧ ، ٤٠ ، ٤٧ ، ٥٩ ، ١٠٣ ; \_ كے اوامر ٢/ ١٩٩، ٢٠٨ ، ٢٠٩ ، ٢١١ ، ٢٢٣ ، ٢٤٣ ، ٢٤٦ ، ٢٤٧ ، ٢٦٠ ، ٣/٣٣ ، ٤١ ، ٤٣ ، ٤٧ ، ٥٩ ، ٦٠ ، ٦١ ، ٨١ ، ٨٤ ، ١٠٨ ;\_ كے حضور ٣/١٤ ، ٣٥; \_كے حقوق ٣/٩٧ ; \_ كے مواعظ٢/ ٢٧٥ ;\_ كے مختصات ٢/٢٥٨، ٢٥٩، ٣/٦٤، ٩٧;\_ كے نواہى ٢/٢٠٨ ، ٣/٧٩ ; \_ كے وعدے ٢/١٩٩ ، ٢١٢ ، ٢١٤ ،٢٦٥ ، ٢٦٨ ، ٢٧٤ ، ٣/٩ ، ١٢ ، ١٣ ، ٢١ ، ٣٥ ، ٥٥ ، ٦١

نيز ر\_ ك آيات الہى ، اسماء و صفات، ايمان ، توحيد ، خوف ، ذكر، شكر ، قرض ، قيامت ، كفر ، وجہ اللہ

اللہ تعالى كى سنتيں : ر\_ك اللہ تعالى

اللہ تعالى كى رسي: \_ كى رسى كو مضبوطى سے تھامنا ٢/ ٢٥٦ ، ٣/ ١٠٣ ، ٠٤ ١ ، ١٠٦ ،١٠٧ ، ١٠٨ ، \_ كى رسى كو مضبوطى سے تھامنے كے اثرات ٣/١٠٧ اللہ تعالى كى طرف بازگشت ٢/٢٠٣، ٢١٠، ٢٤٥، ٢٨١، ٣/٥٥، ٨٣، ١٠٩ نيز ر \_ ك معاد

اللہ تعالى كے دوست : ٣/٣١

اللہ تعالى كے ساتھ كلام : ٣/ ٤٧

اللہ تعالى كے كلمات : ٣/ ٣٩ ، ٤٥

اللہ تعالى كے محبوب لوگ: ٢/ ٢٢٢ ، ٢٧٦ ، ٣/ ٥٧ ، ٧٦

اللہ تعالى كے مغضوب لوگ : ٣/ ٧٧

الوہيت : \_ كا معيار ٣/ ٦٢

امامت : ر\_ك ائمہ(ع) ، راہبر

امام حسن (ع) : \_ كے فضائل ٣/٦١ ; \_ مباہلہ ميں ٣/٦١

امام حسين (ع) : \_ كے فضائل ٣/٦١ ; \_ مباہلہ ميں ٣/٦١

امانت: \_ كا نقش ٢/٢٨٣;\_ كو لوٹانا ٢/٢٨٣ ; \_ كے احكام ٢/٢٨٣ ; \_ ميں خيانت ٢/ ٢٨٣ ، ٣/٧٥ ، ٧٦ نيز ر\_ ك امانت داري

امانت داري: \_ كى اہميت ٣/٧٧ ; \_ كى قدر و قيمت ٣/٧٦ ; \_ كے اثرات ٣/٧٦ نيز ر\_ ك امانت

امت : \_ مسلمہ ٣/ ٢٨٦ ; \_ واحدہ ٢/٢١٣ ، ٣/٨١ ; \_ وں كے گواہ ٣/٥٣;گذشتہ \_وں كى نابودى كے عوامل ٣/١٠٥ ; گذشتہ \_ وں كى نافرمانى ٢/ ٢٨٦ ; گذشتہ \_ وں كے شرعى فرائض ٢/ ٢٨٦

امتحان : اسلاف كا \_ ٢/٢١٤ ;\_ كا فلسفہ ٢/ ٢٤٦ ، ٢٤٩;\_ كا وسيع ہونا ٢/٢١٤ ; \_ كى اقسام ٢/ ٢١٤ ، ٢٤٩ ; \_ كى اہميت ٢/ ٢٤٩ ; \_ كے ذرائع ٢/ ٢١٤ ; \_ ميں صبر ٢/ ٢١٤ ; پانى كے ذريعے\_ ٢/٢٤٩ ; سختى كے ذريعے \_ ٢/٢١٤ ; مصائب كے ذريعے \_ ٢/٢١٤ نيز ر\_ك انبياء (ع) ، بنى اسرائيل

امداد: \_ كا سرچشمہ ٣/١٣; غيبى \_ ٢/٢١٤ ، ٢٤٨ ، ٢٥٠ ، ٣/١٣ نيز ر\_ك اللہ تعالى ، انبياء (ع) ، مؤمنين

امر بالمعروف: \_ كا ترك كرنا ٣/١٠٥ ، ١٠٦ ; \_ كى اہميت ٣/٢١ ; \_ كے اثرات ٣/١٠٥ ، ١٠٧ ; \_ كے احكام ٣/٢١ ; معروف كے موارد ٢/١٠٤ نيز ر \_ ك نہى از منكر

امن و امان : سماجى \_ ٢/٢١٧ نيز ر\_ك حيوانات، كعبہ

امور: \_ كا آغاز ٢/ ٢١٠ ; \_ كا انجام ٢/ ٢١٠

اميدواري: اللہ تعالى سے \_ ٢/ ٢١٤ ; \_ اور خوف ٢/٢٣٥ ، ٣/ ٣٠; \_ پيدا كرنا ٣/٢٦ ; \_ كے اثرات ٢/٢٣٥ ; \_ كے عوامل ٢/ ٢١٨ ; رحمت كى \_ ٢/٢١٨ نيز ر\_ ك بخشش ، جہاد، خوف، مومنين ، مہاجرين ، يہود

امير المومنين (عليہ السلام ): \_ كا ايثار ٢/٢٠٧ ; \_ كے فضائل ٢/ ٢٠٧ ، ٣/٦١ ; \_ مباہلہ ميں ٣/٦١

انبياء (عليہم السلام): \_ اور آزادى ٣/٦٤; \_ اور اصلاح معاشرہ ٢/٢١٣; \_ اور گناہ ٣/٧ ;\_ اور مؤمنين ٣/٥٢ ; \_ پر جھوٹ باندھنا ٣/٧٩ ;\_كا اتحاد ٢/٢١٣، ٢٥٣،٢٨٥،٣/٣٤،٨٤; \_ كا انتخاب ٣/٣٤ ، ٣٦ ، ٧٣ ;\_ كا انذار ٢/٢١٣ ; \_ كا ايمان ٣/٣٣ ; \_ كا برگزيدہ ہونا ٣/٣٣ ; \_كا پے در پے آنا ٣/٨١; \_ كا دائرہ علم ٢/٢٥٥; \_ كا عقيدہ ٢/٢٨٥ ; \_ كا علم ٢/٢٥٩ ، ٣/١٨ ، ٣٣ ، ٤٠ ; \_ كا علم غيب ٢/٢٤٨ ; \_

كا عہد ٣/٨١ \_ كا قتل ٣/٢١ ، ٢٢ ، ٢٣ ، ٢٥ ; \_ كا مدد طلب كرنا ٢/٢١٤ ; \_ كا نقش ٢/٢١٣ ، ٢١٥ ، ٢٢٠ ، ٢٤٦ ، ٢٥٢ ، ٣/٧٩ ، ٨١ ; \_ كى آرزو ٢/٢٨٥، ٣/٥٢; \_ كى اطاعت ٢/٢١٤، ٢٨٥، ٣/٣١، ٣٢، ٣٣، ٥٠، ٥٢، ٥٣، ٥٥، ٥٧، ٦٨، ٩٥، ١٠١; \_ كى امداد ٢/٢١٤، ٣/٨١، ٨٢; \_ كى اميدوارى ٢/٢١٤; \_ كى بشارتيں ٢/٢١٣، ٢٢٣، ٣/٨١;\_كى بعثت ٢/٢١٣، ٣/٨١ ; \_ كى تاريخ ٢/٢١٣ ، ٢٥٨، ٢٥٩ ، ٣/٢١ ، ٤٣ ، ٥٥ ، ٥٨ ، ٦٠ ، ٦٢ ; \_ كى تبليغ ٢/ ٢١٣ ; \_ كى تعليمات ٢/ ٢١٣ ، ٣/٧٦ ، ٨٠ ، ٨١ ; \_ كى تكذيب ٣/٥٧ ، ٨٢ ، ٨٤ ; \_ كى حقانيت ٣/ ٤٩ ; \_ كى حكمت ٣/ ٧٩ ، ٨١ ; \_ كى حكومت ٢/٢١٣ ، ٣/٧٩; \_ كى خدمات ٣/٢١; \_ كى دعائيں ٢/٢٤٣، ٢٨٥، ٣/٤١; \_ كى دعوت ٣/٢٠، ٣٠، ٤٩، ٥٠، ٥١، ٦٤، ٧٩، ٨٠، ٨٤ \_ كى ذمہ دارى ٢/٢١٣ ، ٣ /٢٠ ، ٤٦ ، ٥١ ، ٧٩ ، ٨٠ ، ٨١ ، ٩٣; \_ كى ذمہ دارى كا دائرہ ٢/٢١٣ ، ٢٤٦ ، ٢٥٣ ، ٢٧٢ ; \_ كى رسالت ٢/ ٢١٣ ، ٣/٤، ٥٢ ;\_ كى صداقت ٣/٤٩ ; \_ كى عصمت ٣/٧،٧٩ ; \_ كى قضاوت ٢/٢١٣ ; \_ كى گواہى ٣/١٨ ، ٥٢ ، ٥٣ ، ٨١ ;\_ كى مخالفت ٣/ ٨٢ ; \_ كى مشكلات ٢/ ٢١٤ ; \_ كى نبوت ٣/٣٣ ، ٤٩ ، ٧٩ ، ٨٤ ; \_ كى نسل ٣/٣٤ ، ٤٢ ; \_ كى نوع ٣/ ٣٦ ;\_ كى ہم آہنگى ٢/٢١٣، ٢٥٣، ٢٨٥، ٣/٣٤، ٨٤; \_ كے آثار كى حفاظت ٢/٢٤٨ ; \_ كے اہداف ٢/ ٢١٣ ، ٢٤٦ ، ٢٥٢ ، ٢٥٣ ، ٢٧٢ ، ٢٧٩ ، ٣/٤ ، ٢٣ ، ٣٤ ، ٧٩ ، ٨٠ ، ٨١ ،١٠١ ، ١٠٣ ; \_ كے پيروكار ٢/٢١٤ ، ٣/٥٢ ، ٥٧ ، ٥٨ ، ٦٨ ; \_ كے ساتھ عہد ٣/ ٨٥ ; \_ كے فضائل ٢/٢٥٣ ، ٣/٣٣ ، ٥٣ ، ٧٩ ; \_ كے مصائب ٢/٢١٤ ; \_ كے معجزات ٣/٤٩ ; \_ ميں امتياز ٢/٢٥٣ ; خاص علاقے كے \_ ٢/ ٢٤٦ ٢٤٨ نيز ر \_ك ايمان، بنى اسرائيل ، عہد ،كفر

( ہر نبى (ع) سے مربوط بحث كو اس كے مقام پر تلاش كيجئے)

انبياء (ع) كا پے در پے آنا: ر\_ك انبياء (ع)

انتخاب: \_ كا معيار ٢/ ٢٤٧ ، ٢٤٩ ، ٢٥١ ; \_ كى شرائط ٢/ ٢٨٢

انتظامى صلاحيت: \_ كى اہميت ٣/٢٨ ; \_ كى شرائط ٣/٢٨ نيز ر\_ ك گھرانہ، معاشرہ

انتقام: ر\_ك اللہ تعالى

انجام : ر\_ك عاقبت

انجير: ٢/ ٢٥٩

انجيل: \_ قرآن كريم ميں ٣/٣ ; \_ كا نزول ٣/٣ ، ٦٥ ; \_ كى اہميت ٣/ ٨٤ ; \_ كى تحريف ٣/٧٨ ; \_ كى تعليمات ٣/٤٨ ; \_ كى تعليم دينا ٣/٤٨ ; \_ كى حقانيت ٣/٣

انحراف: ر\_ك گمراہي

انحطاط: \_ كا منبع ٣/٢٨; \_ كے عوامل ٢/٢٠٥،٢٢١ ، ٢٢٥ ; \_ كے مراحل ٣/٧٧ نيزر \_ك اقتصاد، معاشرہ

اندوہ: \_ سے مبارزت ٣/٢٧٤

نيز ر\_ ك قيامت

اندھاپن: اندھے پن سے شفا ٣/٤٩

انذار: ر\_ك انبياء (ع)

انسان : \_ اور فطرت ٣/٢٦ ;\_ كا اختيار ٢/٢١٩ ، ٢٤٠ ، ٢٥٣ ، ٢٦٨ ، ٣/٦ ، ٢٠ ، ٣٠ ،١٠٣ ; \_ كا ادراك ٢/٢٥٩ ; \_ كا انجام ٢/٢٠٣ ، ٢٢٣ ، ٢٤٥ ، ٢٨١ ، ٣/٢٨ ، ٢٩ ، ٣٠ ، ٥٥; \_كا حشر ٢/٢٠٣ ; \_ كا سرچشمہ ٢/ ٢٤٥ ، ٢٨١ ، ٣/٥٥ ; \_ كا سرمايہ ٣/٢٢ ; \_ كا ضعف ٢/ ٢٣٩ ، ٢٤٧ ، ٢٥٥ ، ٢٨٠ ، ٢٨٦ ، ٣/٥٤ ; \_ كا علم ٢/٢١٦ ; \_ كا عمل ٢/ ٢١٥ ، ٢٣٣ ، ٢٣٤ ، ٢٣٧ ، ٢٦٥ ، ٢٧٠ ، ٢٧١ ، ٢٨٣ ، ٢٨٤ ، ٢٨٦ ، ٣/٣٤ ; \_ كا مالك ٢/ ٢٨٤ ; \_ كامل ٢/٢٥٨ ; \_ كى آرزو ٣/٣٨; \_ كى آزادى ٢/ ٢٥٣ ، ٢٥٦ ، ٢٥٧ ; \_كى جہالت ٢/ ٢١٦ ، ٢٣٢ ; \_ كى حقيقت ٢/ ٢٤٠ ;\_ كى حيات ٢/٢٤٣ ; \_ كى خصلتيں ٢/٢٤٧ ; \_ كى خلقت ٢/٢٢٨ ، ٣/٦، ٥٩ ; \_ كى ذمہ دارى ٢/٢٠٩ ، ٢١١ ، ٢٤٣ ، ٣/٤٣ ، ٥٠ ، ١٠٣ ; \_ كى روزى ٢/١٩٨ ; \_ كى شخصيت ٢/ ٢٢٥ ، ٣/٦٤ ; \_ كى صفات ٢/ ٢٤٥ ، ٢٨٦ ;\_كى ضروريات ٢/ ٢١٣ ، ٢٥٧ ، ٢٦٦ ; \_ كى عاقبت ٢/ ٢٢٣; \_ كى فطرت ٢/ ٢١٣ ; \_ كى قدر و منزلت ٣/ ٧٦ ; \_ كى كمال طلبى ٣/١٥; \_ كى مادى ضروريات ٢/ ٢٣٥ ، ٣/١٤ ; \_ كى مصلحتيں ٢/٢٢١/، ٣/٢٧ ; \_ كى نيت ٢/ ٢٨٤ ; \_ كى ہدايت ٢/ ٢٧٢ ; \_كے احساسات ٢/٢١٥ ; \_ كے تمايلات ٢/ ٢١٦ ، ٢٣٥ ، ٢٦٦ ، ٣/١٠ ، ١٤ ، ١٥ ، ٢٦ ، ٣١ ، ٣٢ ، ٣٦ ; \_ كے مختلف پہلو ٢/ ٢١٦ ، ٢٤٢ ، ٣/٥٩ ; \_ كى معنوى ضروريات ٣/ ٤، ٨ ، ٩، ١٠، ١١،٣٧، ٥١\_ كى منفعت طلبى ٢/ ٢٤٥، ٢٧١، ٢٧٢;\_ وں كا تفاوت ٢/٢٠٧ ، ٢٨٦ ; \_ وں كى مساوات ٣/ ٦٤

انسانى حقوق: ر\_ك لوگ

انصاف: ر\_ك معاشرت

انفاق: \_ ترك كرنے كے اثرات ٣/٩٢ ;\_ كا پيش خيمہ ٢/٢٤٥،٢٥٤، ٢٦١ ، ٢٦٢ ، ٢٧٠ ، ٢٧١ ،٢٧٣ ; \_ كا حبط ہونا ٢/ ٢٦٦ ; \_كادائرہ٢ /٢١٥، ٢١٩، ٢٥٤، ٢٦٧ ; \_كى اہميت ٢/٢٥٤،٢٦٦، ٣/٩٢ ; \_كى تشويق ٢/ ٢٤٥ ،٢٦٨، ٢٧٠ ، ٤ ٢٧ ، ٢٨١ ; \_ كى جزا ٢/٢٤٥ ، ٢٦١ ، ٢٦٢ ، ٢٦٣ ، ٢٦٥ ، ٢٦٦ ، ٢٦٨ ، ٢٧٠ ، ٢٧١ ، ٢٧٢ ، ٢٧٤; \_ كى قدر و قيمت ٢/ ٢١٥ ، ٢٤٥ ، ٢٦١ ، ٢٦٢ ، ٢٦٣ ، ٢٦٧ ، ٢٧٠ ،٢٧١ ، ٢٧٢ ، ٢٧٤ ،٣/١٧،٩٢; \_ كے آداب ٢/٢١٥ ، ٢٤٥ ، ٢٦١، ٢٦٢ ، ٢٦٣ ، ٢٦٤ ، ٢٦٥، ٢٦٦، ٢٦٧ ، ٢٧١، ٢٧٤ ، ٣/١٧ ، ٩٢ ; \_ كے اثرات ٢/٢٤٥ ، ٢٦١ ،٢٦٢،٢٦٨،٢٧٢،٢٧٦; \_كے احكام ٢/٢٧٢ ; \_كے انفرادى اثرات ٢/ ٢٦٢ ،٢٦٥،٢٦٦،٢٦٨،٢٦٩،٢٧٠،٢٧٢ ، ٢٧٤ ، ٣/٩٢ ;\_ كے بارے ميں سوال ٢/٢١٥، ٢١٩; \_كے تر ك پر سرزنش ٢/٢٥٤ ،٢٦٨ ، ٢٧٠; \_كے مصارف ٢/٢١٥ ،٢٥٤ ، ٢٧٢،٣٧٣; \_ كے معاشرتى اثرات ٢/٢٥٤، ٢٦٢،٢٦٣، ٢٦٨، ٢٧٠ ; \_ كے موانع ٢/٢٦٨; \_ ميں اخلاص ٢/٢٤٥ ; \_ ميں اعتدال ٢/ ٢١٩ ; \_ ميں ترجيح ٢/٢١٥، ٢٧١ ; \_ ميں حلم ٢/٢٦٣ ; پسنديدہ اشياء سے\_ ٢/٢٦٧ ، ٢٦٩ ، ٢٧٢ ، ٢٧٣ ، ٣/٩٢ ; پنہاں \_ ٢/٢٧٤ ; خبائث سے \_ ٢/٢٦٧ ، ٢٦٨ ، ٢٧٠ ; راہ خدا ميں \_ ٢/٢٤٥ ، ٢٦١ ، ٢٦٢ ، ٢٦٩ ، ٢٧٢ ، ٢٧٤; غير مسلموں پر \_٢/٢٧٢ نيز ر\_ك انفاق كرنے والے لوگ ، درماندہ راہ ، متقين ،مساكين

انفاق كرنے والے لوگ: \_ وں كى جزا ٢/٢٤٥ ; \_ وں كے فضائل ٢/٢٦٩ ، ٢٧٤ ، ٢٧٦ نيز ر\_ ك انفاق

انقلاب : \_ كى اہميت ٣/٧٥

انگور: \_ كى قدر و قيمت ٢/٢٦٦

اوس وخزرج : ٣/١٠٠ ، ١٠٣

اوصيائ: \_ كا علم ٣/١٨ ; \_ كى گواہى ٣/١٨

اولاد: \_ پر بھروسہ ٣/١٠ ، ١١ ; \_ سے محبت ٣/١٠،١٤ ، ٣٦ ; \_ كو نقصان ٢/٢٣٣ ; \_ كى ذمہ دارى ٣/٣٥ ; \_ كے احكام ٢/٢٣٣ ; \_ كے حقوق ٢/٢٣٣ ; بيٹا ٣/٣٦ ; بيٹى ٣ /٦١ ; صالح \_ ٢/٢٢٣ ، ٣/٣٨ ، ٣٩ ، ٤١

نيز ر\_ك بچہ ، حضانت ، ولايت

اولوا الالباب: ر\_ك عقلائ

اونٹ: \_ كا گوشت ٣/٩٣; اونٹنى كا دودھ ٣/٩٣

اہل بيت عليہم السلام : \_ كونمونہ عمل قرار دينا ٢/١٩٩ ; \_ كے ساتھ نيكى ٣/٩٢ ; \_ كے فضائل ٣/٦١، ١٠٣

اہل بہشت : ٢/٢١٤ ، ٣/١٥

اہل جہنم: ٣/١٠ ، ١١ \_ كى ہميشگى ٢/٢٥٧

اہل شفاعت : ٢/ ٢٥٥

اہل كتاب: \_ اور آسمانى كتب ٣/٢٣،٢٤ ، ٧٠ ، ٧٨\_ اور اسلام٣/٧٣،٩٩ \_اورتورات ٢٣ ;\_ اوركتمان حق ٣/٧٠ ، ٧١ ، ٧٣ ، ٩٨، ٩٩ ; \_ اور مسلمان ٣/٦٩ ، ٧٢ ، ٧٣ ، ٩٨ ; \_ كا اختلاف ٣/١٩ ، ٢٣ ، ٦٧ ، ٧٥ ، ١٠٥ ; \_ كا تكبر ٣/٧٥ ; \_ كا جھوٹ بولنا ٣/٢٥ ، ٧٥ ; \_ كا حسد ٣/١٩ ; \_ كا عصيان ٣/٢٣ ; \_ كا عقيدہ ٣/٢٤ ، ٢٥ ، ٧٢،٧٣ ،٧٥ ، ٧٦ ، ٨٠ ; \_ كا فسق ٣/ ٧٦ ; \_ كا كفر ٣/٢٣ ، ٢٥ ، ٧٠ ، ٧٢ ، ٩٨ ; \_ كا گڈمڈ كرنا ٣/٧٢ ; \_ كا مكر ٣/٧٨\_ كا نفاق ٣/٧٢ ; \_ كى آرزو ٣/٦٩; \_كى بدعت ٣/٧٦ ،٧٨ ; \_ كى تحريف ٣/٢٤ ، ٢٥ ، ٧٨; \_ كى توبہ ٣/٨٩; \_ كى تہديد ٣/٤ ، ٢٥ ; \_ كى جہالت ٣/٢٣، ٦٦ ; \_ كى خواہشات ٣/٩٩ ; \_ كى خيانت ٣/٧٥ ; \_ كى دنيا طلبى ٣/٧٧;\_ كى رخنہ اندازى ٣/٩٩ ;\_كى سازش٣/٦٩، ٧٢، ٣٧، ٩٨، ٩٩، ١٠٠ \_ كى عہد شكنى ٣/٧٧ ; \_ كى گمراہى ٣/٢٤ ، ٦٩ ، ٧٠ ، ٧١ ، ٧٢ ، ٨٣ ، ٩٨ ; \_ كى گواہى ٣/٨٦ ; \_ كى مايوسى ٣/٦٩ ; \_ كى محروميت ٣/٧٧ ; \_ كى مغضوبيت ٣/٧٧ \_ كے امين لوگ ٣/٧٥ ; \_ كے خائنين ٣/٧٥ ; \_ كے علماء ٣/١٩ ، ٢٠ ، ٢٣ ، ٢٤ ، ٦٣ ،٧٠ ، ٧١ ، ٧٢ ، ٧٣ ، ٧٧، ٧٨ ، ٩٩ ، ١٠٠ ; \_ كے مومنين ٣/٢٣ ، ٦٨

نيز ر ك آنحضرت (ص) ، استدلال، عيسائي ، يہود

اہل مكہ : ر\_ك مكہ معظمہ

اہم و مہم : ٢/٢٢٩

ائمہ :(عليہم السلام) \_ كے فضائل ٢/ ١٩٦ ، ٢٥٥ ، ٣/ ٧ ، ٦١

( ہر امام (ع) سے مربوط بحث كو اس كے اپنے مقام پر تلاش كريں )

ايام تشريق: ر\_ك حج ايثار : اللہ كى راہ ميں \_ ٢/٢٠٧ ; \_ كا اجر ٢/٢٠٧ ; \_ كى اہميت ٣/٩٢ ; \_ كى تشويق ٢/٢٠٧ ، ٣/ ٩٢ ; \_ كى قدر و قيمت ٢/ ٢٠٧ ، ٢٣٧ ; \_ كے اثرات ٢/ ٢٠٧ ، ٢٣٧ ، ٣/٩٢ ; \_ كے مراتب ٢/٢٠٧ ; \_ كے موارد ٣/٢١ نيز ر\_ ك مؤمنين

ايمان : آخرت پر\_ ٣/٩ ، ٢٤ ، ٢٥ ، ٢٨ ، ٣٠ ، ٥٢ ، ٨٣ ; آخرت پر \_ كے اثرات ٢/٢٠٣ ، ٢٥٤ ; آخرت پر \_ كے عملى اثرات ٢/ ٢٨١ ; \_ آخرت پر \_ كے نفسياتى اثرات ٢/ ٢٢٣ ، ٢٤٩ ، ٢٥٤ ; آسمانى كتب پر \_ ٢/٢٨٥ ، ٣/٥٣ ، ٨١ ، ٨٤ ; آنحضرت (ص) پر \_ ٣/٨١،٨٣ ، اللہ تعالى پر \_ ٢/٢٢٨ ، ٢٣٢ ، ٢٥٦ ، ٢٥٧ ،٢٨٥، ٣/١٩ ، ٢٦ ، ٥٢ ، ٥٣ ، ٦٨ ، ٨٤ ; اللہ كے بھيجے ہوئے پر \_ ٢/٢٨٥ ، ٣/٧ ، ٥٣،٨٤ ; انبياء (ع) پر \_ ٢/٢٨٥ ، ٣/٩٣ ، ٨١ ، ٨٣ ; \_ اور عمل ٢/٢٠٣ ، ٢١٢ ، ٢٢٨ ، ٢٣٥ ، ٢٤٤، ٢٤٦ ، ٢٧٧ ، ٣/٢١ ، ٥٧ ، ٨٣ ; \_ كا اجر٢/٢٧٧ ، ٣/٥٧ ; \_ كا اقرار ٢/٢٥٦ ، ٣/٥٣ ; \_ كا سرچشمہ ٢/٢٥٦ ، ٢٥٨ ، ٢٦٠ ، ٢٧٧ ، ٣/٧ ، ١٨ ، ٤٩ ، ١٠١ ، ١٠٢; \_ كى حقيقت ٢/٢٠٨ ، ٣/٥٧ ;\_ كى شرائط ٢/٢٦٠ ; \_ كى علامتيں ٣/٥٢ ; \_ كى فرصت ٢/٢١٠ ; \_ كى قدر و قيمت ٢/ ٢١٤ ، ٢٢١ ، ٣/٢٢ ، ٢٨ ، ٥٧ ، ٨٥ ، ٩١ ، ; \_ كے اثرات ٢/ ٢١٢ ، ٢١٣ ، ٢١٧ ، ٢١٨ ، ٢٢١ ، ٢٢٨ ، ٢٤٤ ، ٢٤٥ ، ٢٤٨ ، ٢٤٩ ، ٢٥٣ ، ٢٥٧ ، ٢٧٢ ، ٢٧٧ ، ٢٧٨ ، ٢٨٢ ، ٢٨٥ ، ٣/٥ ، ٩، ١٢ ، ١٦ ، ٢٥ ، ٢٨ ، ٢٩ ، ٣٠ ، ٥٣ ، ٥٧ ، ٨٣ ، ١٠٧ ; \_ كے اركان ٢/٢٥٦ ، ٣/٨٤ ; \_ كے ا نفرادى اثرات ٢/٢٠٨ ، ٢١٢ ، ٢٤٤ ، ٢٥٤ ; \_ كے عوامل ٢/ ٢١٠ ، ٣/١٠١ ; \_ كے متعلقات ٢/٢٠٣ ، ٢٢٣ ، ٢٢٨ ، ٢٣٢ ، ٢٤٩ ، ٢٥٣ ، ٢٥٤ ، ٢٥٦ ، ٢٥٧ ، ٢٦٠ ، ٢٨٥ ، ٣/٧ ، ٨ ، ٩ ، ١٩، ٢٤ ، ٢٥ ، ٢٦ ، ٢٨ ، ٣٠ ، ٣٩ ، ٥٢ ، ٥٣ ، ٨١ ، ٨٣ ، ٨٤ ، ; \_كے مختلف پہلو ٢/٢٥٦; \_ كے مراتب ٢/٢٠٨، ٢٤٩ ، ٢٦٠ ، ٢٧٨ ، ٢٨٥ ، ٣/١٠٢ ; \_ كے معاشرتى اثرات ٣/٢١ ; \_ كے موانع ٣/١٠ ; \_ ميں اختيار ٢/٢٥٣ ; \_ ميں استقامت ٢/٢١٧ ; دين پر \_ ٣/٨١; قرآن كريم پر \_ ٣/٧ ، ٨ ; قيامت پر \_ ٢/٢٢٨، ٢٣٢ ، ٢٤٩ ،٢٨٥; لقاء اللہ پر \_ ٢/ ٢٢٣; معاد پر \_ ٢/ ٢٤٥ ، ٢٦٠ ; مفيد \_ ٣/٥٣ ;ملائكہ پر \_ ٢/٢٨٥ ; نبوت پر \_ ٢/٢٥٣ ، ٢٨٥ ، ٣ /٨١ ; نيز ر\_ك انبياء (ع) ،زكريا(ع) ، علم ، عيسى (ع) كے حواري، قيامت ، مؤمنين

ايندھن : ر\_ ك جہنم

ب

بادل: عذاب كے \_ ٢/٢١٠

بارش : آگ كى \_ ٣/٦١ ; \_ كا نقش ٢/ ٢٦٥

بازگشت: اللہ تعالى كى طرف \_ ٢/٢٠٣ ، ٢١٠ ، ٢٤٥ ، ٢٨١ ، ٣/٥٥ ، ٨٣ ، ١٠٩ نيز ر\_ ك معاد

باطل : \_ كى تشخيص كا معيار ٢/٢١٣ ، ٣/٤ ; \_ كے ساتھ مبارزت ٢/٢٥١ ; \_ ميں اختلاف ٢/ ٢٧٥

نيز ر\_ ك حق و باطل كو ملانا

باغ: ر\_ك بہشت

بچہ : چے كى غذا ٢/٢٣٣

بخشش: \_جن كے شامل حال ہے ٢/ ٢٨٦ ; \_ كا سرچشمہ ٢/ ٢٨٥ ، ٣/١٦ ، ٣١ ; \_ كى اميد ٢/ ٢٣٥ ; \_ كى دعا ٢/ ٢٨٦ ; \_ كى شرائط ٣/٨٩ ; \_ كے اثرات ٣/١٦ ; \_ كے عوامل ٣/٣١ نيز ر\_ ك اللہ تعالى ، گناہ ، مجاہدين ، مؤمنين

بدعت: \_ كى سزا ٣/١٠٦ ; \_ كے اثرات ٣/ ٧٥ نيز ر\_ ك اہل كتاب، بدعتى لوگ ، دين بدعتى لوگ : ٣/٧٦ ، ٧٨ ، ٩٤ \_ وں كى روسياہى ٣/١٠٦ نيز ر\_ ك بدعت

برّ: ر\_ك نيكي

برائت : ر\_ ك تبرا

برادرى : \_ كى اہميت ٢/٢٢٠ ; \_ كى نعمت ٣/١٠٣ ، ١٠٦ ; \_ كے عوامل ٣/١٠٣ نيز ر\_ ك مسلمان

برص: \_ كى بيمارى ٣/ ٤٩ ; \_ كى شفا ٣/ ٤٩

بركت: \_ كے نزول كا سرچشمہ ٢/٢٦٥ ، ٣/٤٣ نيز ر\_ك زمين، كعبہ ، مسلمان

برگزيدہ لوگ : ٢/ ٢٤٧ ، ٢٤٨ ، ٣/٣٣ ، ٣٤ ، ٣٦ ، ٣٧ ،٤٢ ، ٤٣ ، ٤٤ ، ٤٧ ، ٦١ نيز ر\_ك برگزيدہ ہونا

برگزيدہ ہونا : برگزيدہ ہونے كے عوامل ٢/٢٤٧، ٢٥٣، ٣/٣٥، ٤٢، ٤٣ نيز ر \_ ك برگزيدہ لوگ

برہان: ٣/٦١ نيز ر\_ك استدلال ،اللہ تعالى

بڑھاپا: ر\_ك وضع حمل

بشارت : ر\_ك اللہ تعالى ، انبياء (ع) ،مسلمان، مؤمنين

بصيرت: \_ سے عارى لوگ ٣/١٣ ; \_ كى اہميت ٣/١٣ ، ٢٣ ; \_ كے موانع ٣/١٤ ، ١٩ ; صاحب \_ لوگ ٣/١٣

نيز ر\_ ك اللہ تعالى ، مؤمنين

بعثت: ر\_ك انبياء (ع)

بلا: \_ كو دفع كرنے كے عوامل ٢/٢٥١

بلوغت: ر\_ك گواہي

بنى اسرائيل: \_ اور تورات ٣/٥٠، ٩٣;\_ اور كتمان حق ٢/٢٤٨;\_ كا امتحان ٢/٢٤٩;\_ كا انجام ٢/٢١١;\_ كاتابوت ٢/٢٤٨، ٢٤٩;\_ كا تكبر ٢/٢٤٧;\_ كا جہاد ٢/٢٤٦;\_ كاضعف ٢/٢٤٩;\_ كا عصيان ٢/٢١١، ٢٤٦، ٢٤٧، ٢٤٩;\_ كا عقيدہ ٢/٢٤٧، ٣/٥٠، ٩٣;\_ كا كفر ٣/٥٢;\_ كى آلودگى ٣/٥٥;\_ كى اسارت ٢/٢٤٦; \_ كى افترا پردازياں ٣/٩٤;\_ كى تاريخ ٢/٢٤٦، ٢٤٧، ٢٤٨، ٢٤٩، ٢٥١، ٣/٥٠، ٥٢;\_ كى تحريف ٢/٢١١، ٣/٩٣ ، ٩٤;\_ كى جہالت ٢/٢٤٧;\_ كى خواہشات ٢/٢٤٦;\_ كى دربدرى ٢/ ٢٤٦ ;\_ كى دنيا طلبى ٢/٢٤٧، ٣/٩٢;\_ كى سزا ٢/٢١١، ٣/٢١;\_ كى سازش ٣/٥٤\_ كى شكست ٣/٥٤;\_ كى ضد ٢/٢٤٨;\_ كى عہد شكنى ٢/٢٤٦;\_ كى گمراہى ٢/٢١١;\_ كى محروميت ٣/٩٢; \_كى نعمتيں ٣/٩٢;\_ كے انبياء (ع) ٢/٢٤٦، ٢٤٨، ٣/٢١، ٤٩; \_ كے غم ٢/٢٤٦; \_ كے كفار ٣/٥٥; \_ كے محرمات ٣/٩٣، ٩٤; \_ كے مومنين ٢/٢٤٨; \_ ميں تورات ٣/٥٠;\_ ميں رہبريت ٢/٢٥١; \_ ميں قتل ٣/٢١، ٥٤;\_ ميں معجزہ ٢/٢١١;\_ ميں موسى (ع) ٢/٢٤٦ نيز ر \_ ك عيسى (ع)

بہشت : \_ كى اہميت ٢/٢٠١;\_ كى دعوت ٢/٢٢١;\_ كى ہميشگى ٣/١٥;\_ كے باغات ٣/١٥;\_ كے موجبات ٢/٢١٤، ٢٢١، ٣/١٥;\_ ميں جاودانى ٣/١٥;\_ ى بيوياں ٣/١٥;\_ ى خواتين ٣/١٥;\_ ى نعمتيں ٣/١٥;\_ ى نہريں ٣/١٥

بہشتى لوگ : ر \_ ك اہل بہشت

بيت المقدس : ٣/٧٢، ٩٦

بيٹا: بيٹے كى قدر و قيمت ٣/٣٦ ر \_ ك اولاد

بيعت : ر \_ ك را ہبر

بيمار : \_ كے احكام ٢/١٩٦

بيمارى : \_ سے شفا ٣/٤٩

بين الاقوامى تعلقات :٣/٢٨، ٧٥، ١٠٠

بيوى : ر \_ ك شريك حيات

بے جا توقعات : ٢/٢١٠

بے نيازى : \_ كا سرچشمہ ٢/٢٤٥;\_ كى قدر وقيمت ٢/٢٧٣ نيز ر \_ ك اللہ تعالى

بيوہ : ر \_ ك عورت

پ

پاك دامنى : ر\_ك عفت

پاكيزگي: \_ كا سرچشمہ ٣/٤٣ ; \_ كى تشويق ٢/٢٢٢ ; \_ كى قدر و قيمت ٣/ ١٥ ، ٤٢ ; \_ كے اثرات ٢/٢٢٢ ، ٣/٤٢ ; \_ كے عوامل ٢/ ٢٣٢ ; \_ كے موانع ٢/٢٢٢ ، ٣/٧٧ نيز ر\_ ك گھرانہ

پاكيزہ لوگ : ٣/ ٤٢ ، ٥٥ \_ وں سے محبت ٢/٢٢٢; \_ وں كے فضائل ٢/٢٢٢

پانى :\_ كے فوائد ٢/٢٢٢ نيز ر\_ ك امتحان

پرستش : ر\_ك عبادت

پرندے: پرندوں كو ذبح كرنا ٢/ ٢٦٠ ; پرندوں كو زندہ كرنا ٢/٢٦٠

پشيماني: ر\_ ك گناہگار لوگ

پيشين گوئي : ر\_ك قرآن كريم

پھل : \_ كى قدر و قيمت ٢/ ٢٦٦

پھلوں كا جوس : ٢/ ٢٥٩

ت

تابوت : ر \_ ك بنى اسرائيل

تاريخ : \_ پر حاكم سنتيں ٢/٢١١، ٣/١١;\_ سے عبرت ٢/٢١١ ، ٢٤٣، ٢٤٦، ٢٥٢، ٢٨٦، ٣/١١، ١٣، ٥٥، ٥٨، ١٠٣، ١٠٥;\_ كا آغاز ٢/٢١٣;\_ كا تكرار ٢/٢١٤;\_ كا فلسفہ ٢/٢١١، ٢٤٣، ٢٤٦، ٢٥١، ٢٥٣، ٣/١١، ١٢;\_ كى حركت ٣/١١، ٢٦;\_ كى قدر وقيمت ٢/٢١٤;\_ كے ادوار ٢/٢١٣;\_ كے تغيرات ٢/٢١٣، ٣/٢٦;\_ كے حوادث كا ذكر ٢/٢٤٣، ٢٥٩، ٢٦٠، ٣/٣٣، ٥٥;\_ كے صحيح ہونے كا معيار ٣/٦٢;\_ كے مصادر ٣/٤٤; نقل \_ كے فوائد ٢/٢٦٠، ٣/١١، ١٣، ١٠٣

( تمام تاريخى موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كريں )

تاليف قلوب : \_ كا سرچشمہ ٣/١٠٣;\_ كى اہميت ٣/١٠٣، ١٠٤

تاويل : ر \_ ك قرآن كريم

تبرا : \_ كا نقش ٢/٢٥٧;\_ كے موارد ٢/٢٥٦، ٢٥٧ نيز ر \_ ك شر ك

تبليغ: \_ كى اہميت ٢/٢٤٧;\_ كى روش ٢/٢١٣، ٢١٩، ٢٦١، ٢٦٥، ٢٦٦، ٢٧٥ ، ٢٧٨، ٣/١٢ ، ٩٨،

١٠٥; \_ميں قاطعيت ٣/٦٠ نيز ر\_ ك انبياء (ع) ، دين، عيسى (ع) كے حواري

تجاوز : ر \_ ك سركشي

تجسم اعمال : ر \_ ك عمل

تحريف : \_ كى سزا ٢/٢١١;\_ كے ذرائع ٣/٧٨; \_ كے عوامل ٣/٩٩

نيز ر \_ ك آسمانى كتب ، آيات الہى ، اہل كتاب ، بنى اسرائيل ، تورات ، دين

تحريف كرنے والے : تحريف كرنے والوں كى سزا ٢/٢١١ نيز ر \_ ك تحريف ، يہود

تحريك : \_ كى اہميت ٢/٢٤٥;\_ كے اثرات ٢/٢٣٦;\_ كے عوامل ٢/١٩٧، ٢١٥، ٢٣٧، ٢٤٢،٢٤٤، ٢٤٥، ٢٤٦، ٢٤٨، ٢٥٤، ٢٦٢، ٢٦٦، ٢٦٧، ٢٦٨، ٢٧٠، ٢٧١، ٢٧٢، ٢٧٣، ٢٧٤، ٤٧٧، ٢٨٠، ٢٨١، ٢٨٢، ٣/٩، ١٤، ٢٥، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣١، ٣٨، ٥٣، ٨٥،٩٢، ١٠٤، ١٠٩

تحقيق : \_ كى اہميت ٢/٢١١، ٢٦٠

تحولات و تغيرات : ر \_ ك معاشرہ

تختياں : ر \_ ك موسى (ع)

تدبير: ر \_ ك اللہ تعالى ، عالم آفرينش

تربيت : \_ كا نظام ٣/٨، ١٤، ٣٠، ٣٧;\_ كا نمونہ ٢/٢١٤، ٢٥٨، ٢٥٩، ٢٦٠، ٣/٣٧، ٣٨، ٤٢;\_ كى روش ٢/١٩٦، ١٩٧، ٢٠٧، ٢١٢، ٢١٣، ٢١٤، ٢١٥، ٢٢٣، ٢٣٦، ٢٤٥، ٢٦٠، ٦٦٢، ٢٦٦، ٢٦٧، ٢٧١، ٢٧٢، ٢٧٤، ٢٧٧، ٢٧٨، ٢٨٢، ٢٨٤، ٣/١٤، ١٩، ٣٠، ٣١، ٣٧، ٣٨، ٨٩، ٩٢، ١٠٣، ١٠٤، ١٠٥;\_ ميں تشويق ٢/٢١٥، ٢٧٢;\_ ميں دھمكى ٢/٢١٣;\_ ميں مربى ٣/٣٧، ٣٨، ٧٩;\_ ميں مؤثر عوامل ٢/٢٣٢، ٢٣٣، ٢٧٥، ٣/٧، ٣٧، ٣٨، ٤٩، ٥٥، ٦٠

نيز ر \_ ك نفسيات

ترقي: ر \_ ك رشد

تزكيہ :

ر \_ ك خودسازي

تساوى : ر \_ ك مساوات

تسبيح: \_ كى فضيلت ٣/٤١;\_ كے آداب ٣/٤١;\_ كے اثرات ٣/٤١ نيز ر \_ ك زكريا (ع)

تسلي: ر \_ ك آنحضرت (ص) ، عيسى (ع) ، مومنين

تشبيہات : ر \_ ك قرآن كريم

تشريع: \_ ميں عدل ٣/١٨;\_ و تكوين ٣/٦، ٨٤ نيز ر \_ ك احكام

تشويق: ر \_ ك اللہ تعالى ، انفاق ، تربيت ، تعقل ، جہاد ، صدقہ ، مومنين

تظاہر : \_ كا دائرہ ٢/٢٠٤

تعاون : ر \_ ك امداد، معاشرہ

تعبد: \_ كى اہميت ٢/٢١٦، ٢٣٢ نيز ر \_ ك عبوديت

تعجب : ر \_ ك آنحضرت (ص) ، زكريا (ع)

تعصب : دينى \_ ٣/٥٠; قانون سے \_ ٣/٥٠

تعقل : آخرت ميں \_ ٢/٢١٩;\_ كا سرچشمہ ٢/٢١٩، ٢٤٢، ٢٦٦;\_ كى اہميت ٢/٢٥٨، ٢٦٩;\_ كى تشويق ٢/٢١٩، ٢٤٣;\_ كى قدر وقيمت ٢/١٩٧، ٢١٩، ٢٤٢، ٢٦٦، ٢٦٩، ٣/٧، ٦٥;\_ كے اثرات ٢/٢٦٩، ٣/٧، ٦٥;\_ نہ كرنے كے اثرات ٢/٢٦٩، ٣/٦٥; دنيا ميں \_ ٢/٢١٩ نيز ر \_ ك آيات الہي

تعلّم: ر \_ ك سيكھا

تعليم : \_ كى اہميت ٣/٤٨;\_ كے اثرات ٣/٧٩;\_ كے مصادر ٣/٧٩

عقاب : ر \_ ك عذاب

عقل : \_ سليم ٢/٢٥٨;\_ كا كردار ٣/٦٥;\_ كى قدر و قيمت ٢/١٩٧ نيز ر \_ ك تعقل ، دين

عقلائ:٢/١٩٧، ٣/٧ \_ كا عبرت حاصل كرنا ٢/٢٦٩ \_كے فضائل ٢/٢٦٦،٢٦٩

عقيدہ : باطل \_ ٢/٢١٤، ٢٤٥، ٢٤٧، ٢٧٥، ٣/ ٢٤،٢٥، ٥٩، ٦١، ٦٢، ٦٥،٦٦، ٧٥، ٧٦، ٧٩، ٨٠، ٩٣;\_ درست كرنا ٣/٢٥;\_ كى آزادى ٢/٢٥٦;\_ كى درستگى كا معيار ٢/٢٠٤، ٣/٦٢، ٩٣;\_ كے اثرات ٢/٢٠٧، ٣/٢١، ٨٥

نيز ر \_ ك ايمان ، بنى اسرائيل ، مومنين

علم : \_ اور ايمان ٢/٢٣٣;\_اور سزا ٢/٢٠٩، ٢١١;\_ اور شرعى فريضہ ٢/٢٠٩، ٢١١،٢٨٢، ٣/٨٦;\_ اور عمل ٢/١٩٦، ١٩٧، ٢٠٣، ٢٠٩، ٢١٠، ٢١١، ٢١٤، ٢١٥، ٢١٦، ٢٢٠، ٢٣١، ٢٣٣، ٢٣٤، ٢٣٥، ٢٣٧، ٢٤٤، ٢٤٦،٢٦١، ٢٦٢، ٢٦٧، ٢٧٠، ٣/٢٨، ٢٩، ٧٠، ٩٢;\_ كا مبدا ٢/٢٥٥;\_ كى اہميت ٢/٢٤٧، ٢٥١;\_ كى قدر و قيمت ٢/٢٧٣، ٣/٧ ; \_ كے اثرات ٢/٢١٥، ٢١٦، ٢٣٥، ٢٣٧، ٢٤٤،٢٦٨، ٢٧٠، ٢٧١، ٢٧٤، ٢٨٠، ٢٨١، ٢٨٢، ٢٨٤، ٣/١٨، ٢٨، ٢٩، ٥٣، ٦٠، ٧٩، ٨٣، ٨٨، ٩٤، ٩٨، ٩٩، ١٠٤

نيز ر \_ك اللہ تعالى ، انبياء (ع) ، راسخين فى العلم ، طالوت (ع) ، علم ميں رسوخ ، علم غيب

علماء : ربانى \_ ٣/٧٩;\_ اور اختلاف ٢/٢١٣; \_ كا اختلاف ٣/١٩;\_ كا حسد ٢/٢١٣، ٣/١٩;\_ كا ظلم ٢/٢١٣;\_ كا عجب ٢/٢١٣;\_ كا كردار ٣/٩٩;\_ كى ذمہ دارى ٢/٢٠٩، ٢١١، ٢١٣، ٢٨٢، ٣/٧١، ٨١;\_ كى سرزنش ٢/٢١٣;\_كى سركشى ٢/٢١٣;\_ كى گواہى ٣/١٨;\_ كى مبارزت ٢/٢٥١;\_ كے فضائل ٢/٢٣٠، ٣/١٨;\_ئے دين٢/٢١٣، ٢٥١، ٣/١٩، ٧٨، ٧٩، ٩٩;\_ئے دين كا نقش ٢/٢٥١ نيز ر ك اہل كتاب ، عيسا ئيت ، يہود

علم غيب : \_ كا سرچشمہ ٣/٤٤ نيز ر \_ ك انبياء (ع)

علم ميں رسوخ: ٣/٧،٨

عمران (ع) : \_ كى بيٹى ٣/٣٦;\_ كى زوجہ ٣/٣٥، ٣٦، ٣٧;\_

كى زوجہ كى دعا ٣/٣٥، ٣٧;\_ كى زوجہ كى نذر ٣/٣٥;\_ كى موت ٣/٣٥ نيز ر \_ ك آل عمران

عمرہ : تمتّع ٢/١٩٦;\_ كى شرائط ٣/٩٧;\_ كے احكام ٢/١٩٦ نيز ر \_ ك حج

عمل : \_ كا پيش خيمہ ٢/٢٨٢،٢٨٤،٣/٣١;\_ كا حبط ہونا ٢/٢٦٤، ٢٦٦، ٣/٢٢;\_ كا حساب كتاب ٢/٢٠٢;\_ كا مجسم ہونا ٢/٢٧٢، ٣/٢٥;\_ كى بقاء ٢/٢٢٣، ٢٤٥، ٢٨١، ٣/٢٥، ٣٠، ٩٢;\_ كى جزا ٢/١٩٧، ٢٠٢، ٢٢١، ٢٢٣، ٢٢٥، ٢٤٥، ٢٦١، ٢٧٢، ٢٧٦، ٢٧٧، ٢٨١، ٣/٢٢، ٢٤، ٢٥، ٣٠، ٥٧;\_ كى سزا ٢/٢٨٤، ٣/٢٤، ٣٠، ٥٤;\_ كى قبوليت ٢/٢٧٢، ٣/٣٥;\_ كى قدر و قيمت ٢/٢١٧، ٢٦٥،٣/٢٢،٥٧، ٧٩;\_ كے آداب ٢/٢٣٨، ٢٤٤;\_ كے اثرات ٢/٢٠٥، ٢٠٧، ٢١٥، ٢١٦، ٢٢١، ٢٣٢، ٢٤٦، ٢٥١، ٢٦٦، ٢٧٢، ٢٨٤، ٢٨٦، ٣/٢٢، ٣١، ٥٤، ٥٧، ٥٨،٨٦،٨٧،١٠٤ ،١٠٥;\_ كے اخروى اثرات ٣/١٠٨;\_ كے حبط ہونے كے عوامل ٢/٢١٧;\_ كے صحيح ہونے كى شرائط ٢/٢٦٢، ٢٦٤، ٢٦٦، ٢٦٧، ٣/٥٧;\_ كے گواہ ٣/٩٨، ٩٩;\_ كے ناپسنديدہ اثرات ٢/٢٢٥، ٢٧٧، ٣/١٠٥;\_ ميں اخلاص ٢/٢٣٨ ; \_ميں نيت ٢/٢٦٥; ناپسنديدہ\_ ٢/٢٢٥، ٢٦٨، ٣/٢١، ٢٢، ٣٠، ٨٧، ٩٩، ١٠٦، ١٠٨; ناپسنديدہ \_ كا انجام ٢/٢٨١، ٢٨٦

نيز ر \_ ك انسان ، ايمان ، خير،دعا، شرعى فريضہ ، علم ، عمل صالح، كفار ، مومنين

عمل صالح:٢/١٩٧، ٢١٥، ٢٢٣، ٢٦٩، ٢٧١، ٢٧٢، ٢٧٧، ٣/١٦، ٢٢، ٣٠، ٥٧، ٩٢

\_ اور اطمينان ٢/٢٦٢، ٢٦٥;\_ كا پيش خيمہ ٢/٢١٠، ٢١٥، ٢٤٥، ٢٦٢، ٢٦٧، ٢٧٢، ٢٧٣، ٢٧٤، ٢٧٧، ٢٨٠، ٢٨١، ٢٨٢;\_ كا ترك كرنا ٢/٢٢٤;\_ كى اہميت ٢/١٩٧;\_ كى تشويق ٢/٢٧٢، ٢٧٧;\_ كى جزا ٢/٢١٥، ٢٧٧;\_ كى قدر و قيمت ٢/٢٦٥;\_ كے اثرات ٢/٢٧٤، ٢٧٧;\_ كے اہداف ٢/٢٣٧

عمومى نظارت :٢/٢٣٤، ٢٣٨، ٢٤٠، ٣/٨٧، ١٠٤

عناد: ر \_ ك دشمني

عوامى ہونا :٣/٩٦

عورت : بيوہ \_ ٢/٢٣٢، ٢٣٤، ٢٣٥، ٢٤٠; شائستہ\_ ٢/٢٢٣;\_ پر ولايت ٢/٢٣٧ ;\_ زمانہ جاہليت ميں ٢/٢٢٨;\_ سے محبت ٣/١٤;\_ سے نيكى كرنا

٢/٢٢٩;\_ كو نقصان پہنچانا ٢/٢٢٩;\_ كى آزادى ٢/٢٣٤;\_ كى عفت ٣/٤٢;\_ كى قدر و منزلت ٢/٢٢٣; \_ كى گواہى ٢/٢٨٢;\_ كى لغزش ٢/٢٨٢; \_ كى نماز جماعت ٣/٤٣;\_ كے احكام ٣/٦١;\_ كے حقوق ٢/٢٢٦، ٢٢٨، ٢٢٩، ٢٣١، ٢٣٢، ٢٣٣، ٢٣٤، ٢٣٧، ٢٤٠، ٢٤١، ٣/٦١;\_ كے فضائل ٢/٢٢٨;\_ مباہلہ ميں ٣/٦١;\_ معاشرے ميں ٣/٣٦، ٦١; مشرك \_ ٢/٢٢١ يز ر \_ ك ،شادى ، شريك حيات ، طلاق ، عورتيں ، گھرانہ ، مطلّقہ ، والدہ

عورتيں :٣/٣٦، ٣٧، ٣٨، ٤٢، ٤٣، ٤٤، ٤٥، ٤٦، ٤٧، ٥٨، ٦١

برگزيدہ \_٣/٣٦، ٣٧، ٤٢، ٤٤ نيز ر \_ ك بہشت

عہد: اللہ تعالى كے ساتھ \_٣/٨١; انبياء (ع) كے ساتھ \_ ٣/٨١، ٨٥; وفائے \_ ٣/٧٦، ٧٧، ٨٣; وفائے \_ كے اثرات ٣/٧٦، ٧٧ نيز ر ك اللہ تعالى ، انبياء ، عہد شكن لوگ ،عہد شكني

عہد شكن لوگ : \_ وں كى مغضوبيت ٣/٧٧

عہد شكني: \_ كا پيش خيمہ ٣/٧٥;\_كا فسق٣/٨٢;\_ كا گناہ ٣/٧٧;\_كى سزا ٣ /٧٧\_كے اثرات ٣/٧٧

نيز ر \_ ك بنى اسرائيل ، عہد شكن لوگ

عيسى (ع) : \_ اور انجيل ٣/٤٨;\_ اور بنى اسرائيل ٣/٤٩، ٥٠، ٥١، ٥٢، ٥٤;\_ اور تورات ٣/٤٨، ٥٠;\_ اور عيسائي ٣/٥٩; \_ اور مومنين ٣/٥٢;\_ اور يہود ٣/٥٦;\_ پر ايمان ٣/٣٩;\_ پر تہمت ٣/٥٥;\_ حضرت مريم(ع) كے بيٹے ٢/٢٥٣;\_ كا انكار ٣/٥٧;\_ كا ايمان ٣/٥١، ٦١;\_ كا بچپن ٣/٤٦; \_ كا برگذيدہ ہونا ٣/٤٦ ;\_ كا بشر ہونا ٣/٤٥، ٦٦;\_ كا تعليم دينا ٣/٤٨;\_ كا تقرب ٣/٥٥ ;\_ كا دين ٣/٥٠،٨٤; \_ كا عروج آسمانى ٣/٥٥;\_ كا علم ٣/٥٢;\_ كا علم غيب ٣/٤٩;\_ كا لقب ٣/٤٥;\_ كا مدد طلب كرنا ٣/٥٢;\_ كا معجزہ ٣/٤٦، ٤٧، ٤٩، ٥٠، ٥٢;\_ كا نام ٣/٤٥;\_ كا واقعہ ٣/٤٥، ٤٦، ٤٧، ٤٩، ٥٢، ٥٤، ٥٥، ٥٨، ٥٩، ٦٠، ٦١;\_ كو بشارت ٣/٥٥;\_ كى الوہيت ٣/٦١، ٦٢، ٦٣، ٦٤، ٦٦، ٧٩;\_ كى پاكيزگى ٣/٥٥;\_ كى تائيد ٢/٢٥٣;\_ كى تكذيب ٣/٥٥;\_ كى حقانيت ٣/٥٥;\_ كى ذمہ دارى ٣/٤٦، ٤٩;\_ كى رسالت ٣/٤٩، ٥٠، ٥٢، ;\_ كى صداقت ٣/٤٩;\_ كى كتاب ٣/٨٤;\_ كى گواہى ٣/٥٢;\_ كى مبارزت ٣/٥٢;\_ كى نبوت ٣/٣٩، ٦٦، ٨٤;\_ كى نجات ٣/٥٥;\_ كى

ولادت ٣/٤٢، ٤٥، ٤٧، ٩٥;\_ كى ولايت ٣/٤٩;\_ كے پيروكار ٣/٥٥، ٥٦، ٥٧، ٥٨;\_كے زمانہ كى تاريخ ٣/٤٩:\_ كے فضائل ٢/٢٥٣، ٣/٣٩، ٤٦، ٤٨، ٤٩، ٥٥ نيز ر \_ ك عيسى (ع) كے حوارى ، كفار

عيسى (ع) كے حوارى : ان كا اخلاص ٣/٥٢; ان كا ايمان ٣/٥٢;ان كى تبليغ ٣/٥٢; ان كى دعا ٣/٥٣; ان كے فضائل ٣/٥٢

عيسائي : \_ وں پر لعنت ٣/٨٧، ٨٨;\_ وں كا اختلاف ٣/٥٥;\_ وں كا استدلال ٣/٦٥، ٦٦;\_ وں كا جھوٹ ٣/٦٠;\_ وں كا حسد ٣/١٩;\_ وں كا شرك ٣/٦٣، ٦٧;\_ وں كا عصيان ٣/٦٧; \_ وں كا عقيدہ ٣/ ٥٩، ٦٠، ٦١، ٦٢، ٦٥، ٦٦، ٦٧، ٦٨;\_ وں كا فساد پھيلانا ٣/٦٣;\_ وں كا كفر ٣/٨٨; \_ وں كو تنبيہ ٣/٦٩;\_ وں كو دھمكى ٣/٤، ٦٥;\_ وں كى سرزنش ٣/٦٥، ٦٦; \_ وں كى سزا ٣/٨٨، ١٠٥;\_ وں كى ضد ٣/٦١، ٦٣;\_ وں كى گمراہى ٣/١٩، ٦٧;\_ وں كى محروميت ٣/٨٦، ٨٨ ;\_ وں كے ساتھ مباہلہ ٣/٦١;\_ وں كے فضائل ٣/٥٦;نجران كے \_ ٣/٦١، ٦٣

نيز ر \_ ك آنحضرت (ع) ، اہل كتاب ، عيسى (ع) ، يہود

عيسائيت : \_ كا آسان ہونا ٣/٥٠;\_ كا دين ٣/٨٤;\_ كى تاريخ ٣/٥٥;\_ كے علماء ٣/٧١ نيز ر\_ ك عيسائي

غ

غرور : \_ كا پيش خيمہ ٢/٢٥٨

غزوہ بدر :٣/١٢، ١٣

غزوہ خندق :٣/٢٦

غضب: ر \_ ك اللہ تعالى ، مغضوب لوگ

غفلت : \_ كا پيش خيمہ٢/٢٣٨ نيز ر \_ ك اللہ تعالى

غلام : \_ كے ساتھ شادي٢/٢٢١; مومن \_ ٢/٢٢١; مومن \_ كے فضائل ٢/٢٢١

غلو: \_ سے نہى ٣/٧٩

غور و فكر : ر \_ ك تعقل

غيب : ر \_ ك عالم غيب ، علم غيب

غيب كى باتيں بتانا : ر \_ ك علم غيب ، قرآن كريم

غير خدا پر بھروسہ :٣/١٠، ١١

غير مسلم : \_ كے حقوق ٢/٢٧٢

ف

فاسقين :٣/٨٢

فتح : \_ كا سرچشمہ ٢/٢٥١، ٣/٢٦;\_ كے عوامل ٢/٢٥١، ٣/١٢، ١٣، ٥٥ نيز ر \_ ك جنگ ، جہاد ، حق ، طالوت (ع)

فحشا : \_ كے عوامل ٢/٢٦٨;\_ كے موارد ٢/٢٦٨;\_ كے موانع ٢/٢٦٨

فديہ : حج ميں \_ ٢/١٩٦ نيز ر \_ ك قيامت

فرار : ر \_ ك جنگ

فراموشى : \_ كے اثرات ٢/٢٨٦

فرشتہ : ر \_ ك ملائكہ

فرصت : ر \_ ك ايمان ، توبہ

فرقان : \_ كا نزول ٣/٤

فريب : ر \_ ك شيطان ، مكر

فساد: \_ كا پيش خيمہ٢/ ٢٥١، ٢٨٢، ٣/٧;\_ كو روكنا ٢/٢٢، ٢٥١، ٢٥٢;\_ كى مبغوضيت ٢/٢٠٥;\_ كے اثرات ٢/٢٠٦، ٢١٧، ٣/٦٣;\_ كے ساتھ مبارزت ٢/٢٠٧، ٢١٧،٢٥١;\_ كے عوامل ٢/٢٠٥، ٢٨٢;\_ كے موارد ٢/٢٠٥، ٢١٧، ٢٨٢، ٣/٦٣;\_ كے موانع ٢/٢٥١

نيز ر \_ ك قلب، مفسدين، منافقين

فساد پھيلانا : فساد پھيلانے كے موانع ٢/٢٠٦ نيز ر \_ ك فساد ، عيسائي ، مفسد ين

فسق : \_ كے اثرات ٣/٧٦;\_ كے موارد ٣/٧٧، ٨٦

فضل: ر \_ ك اللہ تعالى

فطرت : ر \_ ك انسان

فقر: \_ كا خوف ٣/٩٢;\_ كا منبع ٢/٢٤٥ نيز ر \_ ك فقرا ، مومنين

فقرا: عفيف\_ ٢/٢٧٣;\_ پر انفاق ٢/٢١٥;\_ كا چہرہ ٢/٢٧٣;\_ كى شخصيت ٢/٢٦٢;\_ كى ضرورت ٢/٢٦٣، ٢٧١;\_ كى ضروريات پورى كرنا ٢/٢١٥، ٢٧١، ٢٧٢، ٢٧٣، ٢٨٠;\_ كے حقوق ٢/٢٨٠ ; \_ كے ساتھ برتاؤ ٢/٢٦٣;\_ كے ساتھ ميل جول ٢/٢٦٣

فقہى قواعد:٢/١٩٦، ٢٠٩، ٢١٩، ٢٨٠، ٢٨٢، ٢٨٦

فلاح: \_ كے عوامل ٣/١٠١، ١٠٤

فلاح پانے والے :٣/١٠٤

فلسفہ احكام: ر \_ ك احكام

فوجى تياري:٢/٢٤٩ نيز ر \_ ك جہاد

فيض: ر \_ ك اللہ تعالى

ق

قائد: ر \_ ك راہبر

قاضي: \_كى ذمہ دارى ٢/٢٢٩

قاطعيت : \_ كى اہميت ٣/٦٠ نيز ر \_ ك تبليغ

قانون: \_ كا اجرا ٢/٢٣٤;\_ كى اہميت ٢/٢١٣;\_ كى

حفاظت ٢/٢٣٤ نيز ر \_ ك تشريع ، تعصب ، قانون سازي

قانون سازى : \_ كى شرائط ٢/٢١٦، ٢٨٢;\_ كے منابع ٢/٢١٣، ٣/٢٣;\_ ميں شرك ٣/٦٤;\_ ميں علم ٢/٢١٦

قبر : ر \_ ك ذكر

قبلہ : \_ كى تبديلى ٣/٧٢

قتل: \_ كا گناہ ٢/٢١٧;\_ كا ناپسنديدہ ہونا ٢/٢١٦;\_ كى سزا ٣/٢١، ٢٢

نيز ر \_ ك اصلاح طلب لوگ ، انبياء (ع) ، بنى اسرائيل ، عدالت خواہ لوگ ، نسل كشي

قدرت : \_ كا سرچشمہ ٣/٢٦;\_ كى اہميت ٣/٧٥;\_ كے اثرات ٢/٢٠٥ نيز ر \_ ك اللہ تعالى ، شرعى فريضہ ، طالوت (ع) ، قدرت طلبي

قدرت طلبي: \_ كے اثرات ٢/٢٥٨ نيز ر \_ ك منافقين

قدر و قيمت كا اندازہ لگانا: اس كا ناپسنديدہ ہونا ٣/١٤; اس كى اہميت ٢/٢٤٩; اس كا معيار ٢/٢١٢، ٢١٦، ٢٤٣،٢٤٩، ٢٦٧،٣/٢٦، ٤٢، ٥٧، ٩٦ نيز ر ك كفار

قرآن كريم : \_ سے تمسك ٣/١٠٣;\_ سے سوء استفادہ ٣/٧;\_ كا اعجاز ٣/٤٤;\_ كا انكار ٣/٧٠;\_ كا باطن ٣/٧;\_ كا عالمى ہونا ٣/٤;\_ كا غيب كى خبريں دينا ٣/٤٤; \_ كا فہم ٢;٢١٩، ٢٢١، ٣/٧; \_ كا كردار ٢/٢١٧، ٢٣١، ٣/٤، ١٠١، ١٠٣، ١٠٥;\_ كا نزول ٢/٢٣١، ٢٨٥، ٣/٣، ٤، ٧، ١٠١;\_ كى آيات ٣/٧، ١٠٥;\_ كى اطاعت ٣/١٠٤;\_ كى اہميت ٣/١٠٣;\_ كى پيشين گوئي ٣/١٢، ٤٤، ٥٥، ٦٣;\_ كى تاريخ ٣/٧;\_ كى تاويل ٣/٧;\_ كى تشبيہات ٢/١٩٧، ٢٦١، ٢٦٤، ٢٦٦، ٢٧٥، ٣/٥٩;\_ كى تفسير ٣/٧;\_ كى تلاوت ٣/٥٨، ١٠١;\_ كى حقانيت ٣/٧٠، ٧١، ١٠٨; \_كى حكمت ٣/٥٨;\_ كى خصوصيات ٣/٣، ٤، ٥٨;\_ كى فضيلت ٣/٣;\_ كى كتابت ٣/٣، ٧;\_ كى مثاليں ٢/٢٦١، ٢٦٤، ٢٦٥، ٢٦٦;\_ كى منطق ٣/٢٣;\_ كى نعمت ٢/٢٣١; \_ كے ذريعہ عبرت حاصل كرنا٣/١٣;\_ كے قصص ٢/٢٥٢، ٣/٣٥، ٤٤، ٦٠، ٦٢;\_ كے متشابہات ٣/٧، ٨ ;\_ كے محكمات ٣/٤;\_ كے نام ٣/٣، ٤، ٧، ٥٨

قربانى : كفارے كى \_ ٢/١٩٦ نيز ر \_ ك حج

قرض: اللہ تعالى كو \_دينا٢/٢٤٥;\_ كى اخروى جزا ٢/٢٤٥;\_ كى دنيوى جزا ٢/٢٤٥

قرعہ : \_ اديان ميں ٣/٤٤;\_ كے احكام ٣/٤٤

قريش : \_ اور عرفات ٢/١٩٩;\_ كا احساس برترى ٢/١٩٩;\_ كا عقيدہ ٢/١٩٩

قسم : جھوٹى \_٣/٧٧; خدا كى \_ كھانا ٢/٢٠٤، ٢٢٤ ; زمانہ جاہليت ميں \_ ٢/٢٢٤ ; \_ توڑنا ٢/٢٢٦ ; \_ كى وفا ٣/٧٧ ; \_ كے احكام ٢/٢٢٤، ٢٢٥ ، ٢٢٦; لغو\_ ٢/٢٢٤ ، ٢٢٥ نيز ر\_ك حج قصد قربت :٢/٢٧٢

قصص: ر \_ ك قرآن كريم ، خاص تاريخى موارد

قضائي نظام :٢/٢١٣

قضاوت : \_ كا معيار ٢/٢١٣;\_ كے مبانى ٣/٢٣ نيز ر \_ ك انبياء (ع) ، قضائي نظام ، وجدان

قضا و قدر : ٢/٢١٦، ٢٢٣، ٢٤٣، ٢٥٨، ٣/٤٧ نيز ر \_ ك انسان

قلب : \_ اور فساد ٣/٧;\_ اور گمراہى ٣/٨;\_ سليم ٣/٧;\_ كا اعتدال ٣/٧; \_ كا كردار ٣/١٠٣;\_ كا كفر ٢/٢٨٣;\_ كا گناہ ٢/٢٨٣ نيز ر \_ ك اطمينان

قمار : \_ صدر اسلام ميں ٢/٢١٩;\_ كاضرر ٢/٢١٩;\_ كا گناہ ٢/٢١٩;\_ كے اثرات ٢/٢١٩;\_ كے احكام ٢/٢١٩;\_ كے بارے ميں سوال ٢/٢١٩;\_ كے فوائد ٢/٢١٩

قنطار :٣/١٤

قيادت: ر \_ ك راہبر

قياس: \_ كے اثرات ٢/٢٧٥

قيامت : \_پر ايمان ٢/٢١٠;\_ پر يقين ٣/٩;\_ كا برپا ہونا ٣/٩; \_كا حتمى ہونا ٣/٩، ٢٥;\_ كى خصوصيات ٢/٢٥٤، ٢٨١، ٣/٩، ٢٥، ٣٠، ٥٥;\_ كى سختى ٣/٩;\_ كے نام ٣/٩، ٢٥;\_ ميں آرزو ٣/٣٠;\_ ميں اجتماع ٣/٩;\_ ميں اقدار ٢/٢١٢;\_ ميں اللہ

تعالى كا تكلم ٣/٧٧;\_ ميں اندوہ ٢/٢٦٦،٢٧٤، ٢٧٧، ٣/٣٠;\_ ميں جزا ٣/٢٥، ٥٧;\_ ميں حساب كتاب ٣/٩، ٢٥، ٥٢;\_ ميں حسرت ٣/٣٠;\_ ميں حشر ٣/٩;\_ ميں حقائق كا ظہور ٢/٢١٢، ٣/٩، ٢٥،٣٠، ٨٥، ١٠٦;\_ ميں خوف ٢/٢٧٤، ٢٧٧;\_ ميں روسياہ لوگ ٣/ ١٠٨;\_ ميں سر تسليم خم كرنا ٢/٢١٠;\_ ميں سرزنش ٣/١٠٦;\_ ميں سفيدرو لوگ ٣/ ١٠٧، ١٠٨;\_ ميں شفاعت ٢/٢٥٤، ٣/٥٦، ٩١;\_ ميں ظلم ٢/٢٨١;\_ ميں عدل ٢/٢٨١، ٣/٢٤، ٢٥;\_ ميں فديہ ٣/٩١;\_ ميں گواہى ٣/٥٢;\_ ميں مدد طلب كرنا ٣/٩١ نيز ر \_ك آخرت ، ايمان ، ذكر ، كفار ، كفر ، معاد ، مومنين

قيد: \_ سے نجات ٢/٢٤٨ نيز ر \_ ك بنى اسرائيل

ك

كاتب: \_ كى خيانت ٢/٢٨٣;\_ كى ذمہ دارى ٢/٢٨٣;\_ كى شرائط ٢/٢٨٣ نيز ر \_ ك كتابت

كاريگر : \_ كے حقوق ٣/٥٧

كام : \_كى قدر و قيمت ٢/١٩٨

كبوتر :٢/٢٦٠

كتابت : \_ كى اہميت ٢/٢٨٢;\_ كى نعمت ٢/٢٨٢;\_ كے احكام ٢/٢٨٢;\_ ميں عدل ٢/٢٨٢ نيز ر \_ ك كاتب

كتمان حق : \_ كى حرمت ٣/٧١;\_ كى سزا ٣/٨٧;\_ كے اثرات ٣/٦١، ٨٦ نيز ر \_ ك اہل كتاب ، بنى اسرائيل ، يہود

كذب : ر \_ ك جھوٹ

كرامات : ر \_ ك مريم (ع)

كردار : \_ كى بنياديں ٢/ ٢٦١، ٢٧٣، ٢٧٥، ٢٨٤، ٣/٦، ٢١، ٣١، ٧٥

كرسى : \_ سے مراد ٢/٢٥٥;\_ كا كردار ٢/٢٥٥

كعبہ : \_كا قديم ہونا٣/٩٦،٩٧،٩٨;\_ كا كردار ٣/٩٦، ٩٧;\_ كى بركت ٣/٩٦;\_ كى بنياد ٣/٩٧;\_ كى تاريخ ٣/٩٧;\_ كى خصوصيات ٣/٩٦;\_ كى فضيلت ٣/٩٦;\_ ميں امنيت ٣/٩٧

كفار :٢/٢٥٠، ٢٥٤، ٢٥٦، ٢٥٧، ٢٥٨، ٣/٥، ١٠، ١١، ١٢، ١٣، ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٧، ٢٨، ٢٩، ٥٢، ٥٦، ٥٧، ٧٢، ٨٧، ٨٨، ٩٧، ٩٨، ١٠٠، ١٠٢، ١٠٨ \_ اور عيسى (ع) ٣/٥٥;\_اور مسجد الحرام ٣/٢١٧;\_ قيامت ميں ٢/٢١٢;\_ كا انجام ٣/١٠، ١١، ٢١، ١٠٨;\_ كا عقيدہ ٣/١٠;\_ كا عمل ٣/٢٢، ١٠٨;\_ كا قدر و قيمت لگانا ٢/٢١٢;\_ كا مال ٣/١٠;\_ كا مكر ٣/٥٤، ٥٥;\_ كى آلودگى ٣/٥٥;\_ كى اطاعت ٣/١٠٢;\_ كى اولاد ٣/١٠;\_ كى تہديد ٣/١٩، ٢٠، ٢١;\_ كى ثروت ٢/٢١٢;\_ كى دشمنى ٢/٢١٧، ٢٨٦;\_ كى دنيا طلبى ٢/٢١٢، ٣/١٠، ١١;\_ كى ذلت ٣/١٢;\_ كى ريا كارى ٢/٢٦٤;\_ كى سازش ٢/٢١٧، ٣/٥٤;\_ كى سزا ٣/٤، ١١، ١٥، ١٩، ٥٤، ٥٦، ٩١، ١٠٨;\_ كى شكست ٣/١٢، ١٣، ٥٥;\_ كى گمراہى ٢/ ٢٦٤، ٣/٩٨;\_ كى محروميت ٣/٣٢;\_ كى ولايت ٣/٢٨، ٢٩;\_ كے اعمال كا حبط ہونا ٣/٥٧;\_ كے برتاؤ كى روش ٢/٢١٢، ٢١٧، ٣/٨٧، ٩٩، ١٠٠;\_ كے ساتھ جنگ ٢/٢١٨;\_ كے ساتھ مبارزت ٢/ ٢٨٦;\_مكہ ٢/٢١٧

نيز ر \_ ك بنى اسرائيل ، دوستى ، كفر ، مجاہدين ، مسلمان

كفارہ : ر \_ ك روزہ ، گناہ

كفالت : اديان ميں \_ ٣/٣٧;\_ كے احكام ٢/٢٣٢، ٢٨٢;\_ ميں عدل ٢/٢٨٢;\_ ميں نظارت ٣/٣٧

نيز ر \_ ك كفيل ، مريم(ص) ، ولايت ، يتيم

كفر : اللہ تعالى كے بارے ميں \_ ٢/٢١٧، ٢٦٤، ٣/٨٠; انبياء (ع) كے بارے ميں \_ ٣/٥٧، ٨٢، ٨٤; عملى \_ ٢/٢٢٤; قيامت كے بارے ميں \_ ٢/٢٦٤;\_ پر اصرار ٣/٩٠;\_ پر سرزنش ٣/٧٠;\_ كا انجام ٣/١٢;\_ كا پيش خيمہ ٢/٢٢١، ٢٥٨، ٣/١٤;\_كا سبك ہونا٢/٢٥٦;\_ كا گناہ ٣/٢١، ٢٢;\_ كى سزا ٢/١٢٧، ٢٥٧، ٣/٤، ٩، ١٠، ٢١، ٨٧، ٨٨، ١٠٦;\_ كے اثرات ٢/٢١٢، ٢٥٣، ٢٥٧، ٢٥٨، ٢٧٧، ٣/٤، ١٠، ١٢، ٢١، ٢٢، ٣٢، ٥٥، ٥٦، ٥٧، ٨٤، ٨٦، ٩٠، ٩١، ١٠٠، ١٠٦، ١٠٨;\_ كے ساتھ پيوند ٢/٢٥٦;\_ كے عوامل ٣/٧، ٢١، ٢٣، ٧٢، ١٠٠، ١٠٦;\_ كے مراتب

٣/٢٢;\_ كے موارد ٢/٢١٢، ٢١٧، ٢٥٤، ٢٦٤،٣/١٩، ٥٢، ٨٠، ٩٧، ١٠٦;\_ كے موانع ٢/٩٨;\_ ميں اختيار ٢/٢٥٣، ٣/٦، ٢٠ نيز ر \_ ك بنى اسرائيل ، قرآن كريم ، قلب

كفران : ر \_ ك نعمت

كفيل : \_ كے اختيارات ٢/٢٣٧

كمزور لوگ: \_ وں كا كفيل ٢/٢٨٢;\_ وں كى كفالت ٢/٢٨٢;\_ وں كے حقوق ٢/ ٢٨٢

كنيز : مومن \_ ٢/٢٢١

كوا :٢/٢٦٠

كوشش: \_ كے اثرات ٢/٢٧٢ نيز ر \_ ك آخرت

كھانا كھلانا : اس كے اثرات ٣/٣٧ نيز ر \_ ك اشيائے خوردنى ، بچہ

كھانے پينے كے چيزيں : ر\_ ك اشيائے خوردني

كھجور : \_ كى اہميت ٢/٢٦٦

كھيتى باڑى : \_ سے محبت ٣/١٤\_ كى اہميت ٢/٢٠٥;\_ كى تخريب ٢/٢٠٥

گ

گدائي : ر \_ ك خيرات مانگنا

گروى : ر \_ ك رہن

گفتگو : ر \_ ك سخن ، نامحرم

گمراہ لوگ : ٢/٢٥٨، ٢٦٤، ٣/١٩، ٦٧، ٦٩، ٧٢، ٩٠، ٩٨ \_ وں كى اصلاح ٣/٨٩;\_ وں كى توبہ ٣/٨٩;\_ وں كے اہداف ٣/٧ نيز ر \_ ك گمراہي

گمراہى : آگاہانہ \_ ٢/٢٠٩;\_ كا پيش خيمہ ٢/ ٢٠٦، ٢١٢، ٢٢١، ٢٥٧، ٣/١٤، ١٨، ٢٤، ٥٥، ٦٩، ٧٠، ٧١، ٧٢، ٧٨، ٩٩، ١٠٠; \_كا خطرہ ٣/٨;\_ كا واضح ہونا ٢/٢٥٦;\_ كى سرزنش ٣/٦٩;\_ كے اثرات ٢/٢١١، ٣/٧;\_ كے ساتھ مبارزت ٣/٩٨;\_ كے عوامل ٢/١٩٨، ٢٠٦، ٢٠٨، ٢٠٩، ٢١٢، ٢١٣، ٢٥٧، ٢٦٨، ٢٧٥، ٢٨٢;\_ كے موارد ٢/٢٨٢، ٣/٧٠;\_ كے موانع ٣/٩٨;\_ ميں اختيار ٣/١٠٣;\_ ميں عذر ٢/٢١١

گناہ : \_ سے اجتناب ٢/٢٢١، ٢٦٩، ٣/١٠١;\_ سے استغفار ٢/١٩٩;\_ سے پشيمانى ٣/٣٠;\_ سے رضايت ٣/٢١، ٧٠;\_ كا پيش خيمہ ٢/٢٠٦;\_ كا كفارہ ٢/٢٧١;\_ كبيرہ ٢/٢٠٣، ٢١٧، ٢١٩، ٢٦٩، ٢٧٩، ٣/١١، ٢٢، ٧٧، ١٠٥;\_كى بخشش ٢/١٩٩، ٢٠٣ ، ٢١٨، ٢٦٨، ٢٨٤، ٣/١٦، ٨٩;\_ كى سزا ٢/٢٠٦، ٢١٠، ٢٢٨، ٢٨٤، ٣/١١;\_ كے اثرات ٢/٢٠٦ ،٢١٩،٢٢٥،٢٧٦، ٣/١١،٢٢،١٠٦;\_ كے مراتب ٢/٢١٧، ٣/٢١;\_ كے موارد ٢/٢٢٤، ٣/٧٧;\_ كے موانع ٣/٣٠ نيز ر \_ ك توبہ ، خمر ، رباخورى ، قلب ، قمار ، كفر ، گناہگار لوگ گناہ گار لوگ : ٣/١١، ٢٤،٨٨

\_ قيامت ميں ٣/٣٠;\_ وں كا مؤاخذہ ٣/١٠١;\_ وں كى آرزو ٣/٣٠;\_ وں كى پشيمانى ٣/٣٠;\_ وں كى سرزنش ٣/١٠١; \_ وں كى سزا ٢/٢٠٩، ٣/١٠١;\_ وں كى محروميت ٢/٢٧٦

گواہ : \_ قيامت ميں ٣/٥٣;\_ كو نقصان پہنچانا ٢/٢٨٢;\_ كى خيانت ٢/٢٨٢:\_ كى ذمہ دارى ٢/٢٨٢;\_ كى شرائط ٢/٢٨٢;\_ وں كے فضائل ٣/٥٣ نيز ر \_ ك اللہ تعالى ، امت، انبياء (ع) ، اوصياء ، توحيد

گواہى : \_ دينا ٢/٢٨٢;\_ كا كتمان ٢/٢٢٨، ٢٨٣;\_ كا وجوب ٢/٢٨٢;\_ كى اہميت ٢/٢٨٢;\_ كے احكام ٢/٢٨٢، ٢٨٣;\_ ميں بلوغت ٢/٢٨٢ نيز ر \_ ك اللہ تعالى ، علماء ، عورت ، قيامت ، گواہ ، مرد

گود لينا: ر \_ك حضانت

گوشت: ر \_ ك اونٹ

گھرانہ : اس كا انتظام ٢/٢٢٩، ٢٣٠; اس كى اہميت ٢/٢٢٩، ٢٣٠; اس كے حقوق ٢/٢٢٣، ٢٢٩،

٢٣٣;اس ميں اختلاف ٢/٢٢٧، ٢٢٨; اس ميں اصلاح ٢/٢٢٨، ٢٣٢; اس ميں پاكيزگى ٣/١٥;اس ميں روابط ٢/٢٢٩، ٢٣٠، ٢٣٧، ٣/١٥; اس ميں عفو ٢/٢٣٧;اس ميں مشاورت ٢/٢٣٣ نيز ر \_ ك اولاد ، شادى ، شريك حيات ، عفت ، طلاق

ل

لذائذ: اخروى \_ ٣/١٤، ١٥; دنيوى \_ ٣/١٤

لشكر فرعون: \_ كا انجام ٣/١١;\_ كا كفر ٣/١١;\_ كا گناہ ٣/١١;\_ كى دنيا طلبى ٣/١١

لطف: ر \_ ك اللہ تعالى

لعنت : اللہ كى \_ ٣/٨٧;\_ كے موجبات ٣/٦١، ٨٧; لوگوں كى \_ ٣/٨٧; ملائكہ كى \_ ٣/٨٧ نيز ر \_ ك عيسائي ، مرتد، يہود

لغزش ر \_ ك عورت

لغو : ر \_ ك قسم

لقائے الہى :٢/٢٢٣، ٢٤٩، ٣/٧٧

لوگ: \_وں كے حقوق ٢/٢٣٦،٢٤١، ٢٨٢، ٣/٧٧; \_وں كے حقوق پر تجاوز ٣/٧٥ نيز ر \_ ك آنحضرت (ص)

م

ماحول : ر \_ك محيط

مادہ : \_ ميں حيات ٣/٤٩

ماديات : \_ سے محبت ٣/١٤، ١٥;\_ كى قدر و قيمت ٢/٢١٢

مال: \_پر انحصار ٣/١٠، ١١;\_ سے محبت ٣/١٠، ١٤;\_ كا خير ہونا ٢/٢١٥، ٢٧٢، ٢٧٣;\_ كى قدر و قيمت ٢/٢٢١، ٢٤٧، ٣٧٢، ٢٧٣، ٣/١٠

نيز ر \_ ك جہاد ، مالى روابط

مالكيت : ذاتى \_ ٢/٢٧٨، ٢٧٩;\_ كى اہميت ٢/٢٨٢ نيز ر \_ ك اللہ تعالى

مالى روابط:٢/٢٨٣، ٢٨٤

مايوسى : \_ كے عوامل ٣/٤٠ نيز ر \_ ك اہل كتاب ، زكريا (ع)

مبارزت : \_ كى روش ٣/١٢، ١٣، ٧٢

نيز ر \_ ك اذيت ، انبياء (ع) ، رباخور، راہبر ، عدل، علماء ، فساد ، كفار، گمراہي

مباہلہ : \_ كا كردار ٣/٦١;\_ كى شرائط ٣/٦١;\_ ميں لعنت ٣/٦١ نيز ر \_ ك آنحضرت (ص)

مبغوض لوگ :٢/٢٠٥

متخلفين : \_ كو تنبيہ ٢/٢٤٤;\_ كى سزا ٢/٢٤٠

متشابہات : ر \_ ك قرآن كريم

متقين : \_ بہشت ميں ٣/١٥;\_ قيامت ميں ٢/٢١٢;\_ كا استغفار ٣/١٦،١٧;\_ كا انفاق ٣/١٧;\_ كا ايمان ٣/١٦;\_ كا تقرب ٣/١٥;\_ كا خضوع ٣/١٧;\_ كا خوف ٣/١٦;\_ كا سرور ٣/١٥;\_ كا صبر ٣/١٧;\_ كى جاودانگى ٣/١٥;\_ كى جزا ٣/١٥;\_ كى دعا ٣/١٦;\_ كى ذمہ دارى ٢/٢٤١;\_ كى شب بيداري٣/١٧ ;\_ كى صداقت ٣/١٧;\_ كى صفات ٢/٢٤١، ٣/١٥، ١٦، ١٧;\_ كے فضائل ٢/٢١٢، ٣/١٥، ٧٦ نيز ر \_ ك مومنين

متكبرين :٢/٢٠٦ \_جہنم ميں ٢/٢٠٦

مثال : \_ كا نقش ٢/٢٦٦ نيز ر \_ ك قرآن كريم

مجادلہ : \_ كے آداب ٣/٦٤; ممنوع \_ ٣/٢٠; ناپسنديدہ \_ ٣/٧، ٢٠

نيز ر \_ ك حج، منافقين

مجاہدين : صابر \_ ٢/٢٤٩;\_ اور كفار ٣/١٣;\_ كا صبر ٢/٢٥٠;\_ كى استقامت ٢/٢٥٠;\_ كى اميدوارى

٢/٢١٨;\_ كى بخشش ٢/٢١٨;\_ كى جزا ٣/١٣;\_ كى صفات ٢/٢١٨;\_ كے اہداف ٢/٢٠٧;\_ كے فضائل ٢/٢١٨

نيز ر \_ ك جہاد

محارب:٢/٢٧٩

محاسبہ : ر\_ ك حساب كتاب

محبت : \_ كى اہميت ٣/٣١;\_ كے اثرات ٣/٣٢;\_ كے عوامل ٣/٣١ نيز ر \_ ك اللہ تعالى ، توابين ، جزا ، دوستي

محرّم : \_ تاريخ ميں ٣/٣٨

محرمات :٢/١٩٦، ١٩٧، ٢٢١،٢٢٢، ٢٢٤، ٢٢٨، ٢٢٩، ٢٣١، ٢٣٥، ٢٧٥، ٢٨٢، ٢٨٣، ٣/٢٨، ٧١ \_ كے فوائد ٢/٢١٩ نيز ر \_ ك بنى اسرائيل ، يعقوب (ع) ، يہود

محروم لوگ: ر \_ ك فقرا ، مساكين

محصور ہونا: اللہ كى راہ ميں \_٢/٢٧٣

محكمات : ر \_ ك قرآن كريم

محلّل: \_ كا فلسفہ ٣/٢٣٠;\_ كے احكام ٢/٢٣٠

محيط : \_ كے اثرات ٣/٥٥

مخلصين :٣/٥٢، ٦٧ \_ كے فضائل٣/٤٢ نيز ر \_ ك اخلاص

مدح : ر \_ ك اللہ تعالى

مدد طلب كرنا : اللہ تعالى سے \_ ٣/٨ ، ١٠١ نيز ر \_ ك قيامت

مذہب : ر \_ ك دين

مربى : ر \_ ك تربيت

مرتد:

\_ پر لعنت ٣/٨٧، ٨٨;\_ كا كفر ٣/٩٠;\_ كى توبہ ٢/٢١٧، ٣/٨٩، ٩٠;\_ كى سرزنش ٣/١٠٦;\_ كى سزا ٢/٢١٧، ٣/٨٨، ١٠٦;\_ كى گمراہى ٣/٩٠;\_ كى محروميت ٣/٨٨، ٩٠;\_ كے ساتھ برتاؤ ٣/٨٧;\_ ملى ٣/٨٦، ٨٨، ٩٠ نيز ر \_ ك ارتداد

مرد: \_ كى ذمہ دارى ٢/٢٢٦، ٢٢٩، ٢٣٣، ٢٣٧;\_ كى گواہى ٢/٢٨٢;\_ كى ولايت ٢/٢٢١;\_ كے اختيارات ٢/٢٣١، ٢٣٢، ٢٣٧;\_ كے حقوق ٢/٢٢٧، ٢٢٨، ٢٢٩، ٢٣٠;\_ كے رجحانات ٢/٢٣٥;\_ كے فضائل ٢/٢٢٨

مردے: مردوں كو زندہ كرنا ٢/٢٤٣، ٢٥٢، ٢٥٨، ٢٥٩، ٢٦٠، ٢٦٦، ٣/٤٩

مرض: ر \_ ك بيماري

مريض: ر \_ ك بيمار

مريم (ع) : \_ اور ملائكہ ٣/٤٣;\_ كا ادب ٣/٤٧;\_ كا برگزيدہ ہونا ٣/٣٧، ٤٤;\_ كا بيٹا ٣/٤٥;\_ كا حمل ٣/٤٧;\_ كا خضوع ٣/٣٤;\_ كا ركوع ٣/٤٣;\_ كا نام ٣/٣٦;\_ كا واقعہ ٣/٣٥، ٣٦، ٣٧، ٤٤، ٤٧، ٥٨، ٦٠، ٦١;\_ كو بشارت ٣/٤٢،٤٥، ٤٦، ٤٧;\_ كو وحى ٣/٤٢، ٤٥;\_ كى پاكيزگى ٣/٤٢;\_ كى دعا ٣/٤٧;\_ كى ذمہ دارى ٣/٤٣;\_ كى روزى ٣/٣٧; \_ كى عصمت ٣/٣٧، ٤٢;\_ كى كرامات ٣/٣٧، ٣٨;\_ كى كفالت ٣/٣٧، ٤٤;\_ كى مناجات ٣/٤٧;\_ كى نماز ٣/٤٣;\_ كى والدہ ٣/٣٦، ٣٧;\_ كى ولادت ٣/٣٦;\_ كے اسلاف ٣/٤٢;\_ كے زمانہ كى تاريخ ٣/٣٦،٤٧;\_ كے فضائل ٣/٣٦، ٣٧، ٣٨، ٤٤، ٤٥، ٤٧;\_ كے والد ٣/٣٦ نيز ر \_ ك زكريا (ع)

مزدور : ر\_ ك كاريگر

مسافرت : ر \_ ك عزير (ع)

مساكين : \_ پر انفاق ٢/١٩٦، ٢١٥

مساوات : ر \_ ك انسان

مستحبات :٢/٢٣٧

مسجد: \_ كا كردار ٣/٣٨

مسجد الحرام :٢/١٩٦ \_سے روكنا ٢/٢١٧;\_ كا امن و امان ٢/٢١٧;\_ كا تقدس ٢/٢١٧;\_ كے احكام ٣/٩٧;\_ ميں امن و امان ٣/٩٧

مسلمان : صدر اسلام كے \_ ٢/٢١٧;\_ اور اہل كتاب ٣/٩٨، ٩٩، ١٠٠;\_ اور كفار ٢/٢١٧، ٣/١٣، ٢٨، ٧٢;\_ اور منافقين ٢/٢٠٤;\_ اور يہود ٣/٥٥، ٧٣، ٩٢، ٩٩، ١٠٠;\_ وں كا احترام ٢/٢٣٤;\_ وں كو بشارت ٣/٣١;\_ وں كى برادرى ٣/١٠٣;\_ وں كى بركت ٢/٢٥١;\_ وں كى حوصلہ افزائي ٣/٢٦;\_ وں كى خصوصيات ٣/٦٤;\_ وں كى ذمہ دارى ٢/٢١٦، ٢٤٦، ٢٥٤، ٣/٦٤;\_ وں كى سعادت ٣/٨٥;\_ كى عبوديت ٣/٦٤;\_ كى فتح ٣/١٣، ٥٥;\_ وں كے دشمن ٢/٢٠٤، ٢٠٥، ٢١٧، ٣/١٣، ١٠٠;\_ وں كے ساتھ دشمنى ٢/٢٠٤;\_ وں ميں ارتداد ٣/٨٢، ٨٦

مشاورت : ر \_ ك گھرانہ

مشركين : ٣/١٣ ، ٢٠، ٢١، ٦٣، ٦٧، ٧٧، ٩٥، ٩٧ \_ اور مسجد الحرام ٢/٢١٧;\_ جہنم ميں ٢/٢٢١;\_ كا بے قيمت ہونا ٢/٢٢١;\_ كا كفر ٢/٢١٧;\_ كى دعوت ٢/٢٢١;\_ مكہ ٢/٢١٧، ٣/٢٠

مشعر الحرام : \_كا تقدس ٢/١٩٨;\_ ميں استغفار ٢/١٩٩;\_ ميں ذكر ٢/١٩٨;\_ ميں وقوف ٢/١٩٨، ١٩٩

مشكلات : ر \_ ك انبياء (ع) ، سختي

مصالح و مفاسد:٢/٢١٦، ٢١٩، ٢٢١، ٢٢٢

مصائب : \_ كے اثرات ٢/٢١٤;\_ ميں استقامت ٢/٢١٤

مصلحين : ر \_ ك اصلاح طلب لوگ

مضطر : \_ كے احكام ٢/١٩٦

مطلّقہ : \_ كے حقوق ٢/٢٤١;\_ كے ساتھ شادى ٢/٢٢٨;\_ كے ساتھ متعہ ٢/٢٣٦، ٢٤٠، ٢٤١

مطہرات :٢/ ٢٢٢

معاد : جسمانى \_ ٢/٢٥٩، ٢٦٠;\_ كا اثبات ٢/٢٥٩;\_ كے شبہات ٢/٢٥٩ نيز ر \_ ك اللہ تعالى كى طرف بازگشت ، حشر ، مردے

معاشرت : آداب \_ ٢/٢٢٠، ٢٢١، ٢٦٣، ٢٨٦; اجتماعى \_ ٣/٢٨، ٢٩، ٥٥، ٧٥;\_ ميں انصاف ٣/٧٥

نيز ر \_ ك فقرا ، يتيم معاشرتى روابط:٢/٢١٣، ٢٢١، ٢٣٧، ٢٨٢، ٣/٢٩، ٥٥، ٧٥

معاشرتى گروہ : ر \_ ك معاشرہ

معاشرتى نظام : ٢/٢١٣، ٢١٥، ٢٣٧، ٢٦٢، ٢٦٣، ٢٦٨، ٢٧٢، ٢٧٥، ٢٨٠، ٢٨٢، ٣/٢٨

معاشرہ : ابتدائي \_ ٢/٢١٣; اسلامى \_٢/٢٣٤، ٢٣٦، ٢٧٢، ٣/١٠٥، ١٠٦; دينى \_٣/٢٨، ٨٧، ١٠٥، ١٠٦; معاشرتى تعاون ٢/٢٧٠; معاشرتى ضروريات ٢/٢٥٤; معاشرتى طبقات ٢/٢٢٠، ٢٥٣; معاشرتى گروہ ٢/٢٠٠، ٢٠١، ٢٠٤، ٢٠٧، ٢١٠ ، ٢٥٣، ٣/٥٧; معاشرے كا انتظام ٣/٢٨; معاشرے كى اصلاح ٢/٢٠٥، ٢٣٢; \_ معاشرے كى ترقى كے عوامل ٢/٢١٣، ٢٣٢، ٢٤٦، ٢٧٧، ٣/٧، ٢١، ١٠٣، ١٠٤;معاشرے كى تشكيل كے عوامل ٢/٢٠٥; معاشرے كى ذمہ دارى ٢/ ٢٣٤، ٢٣٨ ، ٢٤٠ ، ٢٧٣ ، ٢٨٢ ، ٣/٨٧، ١٠٤ ; معاشرے كى ساخت ٢/٢٠٥; معاشرے كے انحراف كے عوامل ٢/ ٢٥٧ ; معاشرے كے انحطاط كا پيش خيمہ ٢/٢٦٨; معاشرے كے انحطاط كے عوامل ٢/٢١٣، ٢٤٦، ٢٥٧، ٢٧٥، ٢٧٢، ٣/٢١، ١٠٣ ; معاشرے كے اہداف ٣/١٠٤; معاشرے كے تحولات٢/٢١٣، ٢٤٩، ٢٥١، ٢٥٣،معاشرے كے مختلف پہلو ٢/٢٣٦،٢٤١ نيز ر \_ك امن و امان ، انبياء (ع) ، معاشرتى روابط ، معاشرتى نظام ، معاشرہ شناسي

معاشرہ شناسى : ٢/٢٠٤، ٢٤٦، ٢٥٣

معاملہ : ربوى \_ ٢/٢٧٥;\_ كا گواہ ٢/٢٨٢;\_ كى حلّيت ٢/٢٧٥;\_ ميں گواہي٢/٢٨٢; نقدى \_ ٢/٢٨٢

نيز ر \_ ك حج

معاہدہ : \_ كے احكام ٢/٢٨٢

معبود : شائستہ و لائق\_ ٢/٢٥٥; \_ كى خصوصيات ٣/ ٢

معجزہ :

\_ كا سرچشمہ ٣/٤٠، ٤٩، ٥٠;\_ كا كردار ٣/٤٩;\_ كى اہميت ٣/٤١;\_ كى قبوليت ٢/٢٤٨;\_ كى نعمت ٢/٢١١

نيز ر \_ ك انبياء (ع) ، بنى اسرائيل ، قرآن كريم

معرفت شناسى :٢/٢٦٠

معروف : ر \_ ك بالمعروف

معنويات : \_ كا خلا ٣/١٠

معيارات : عرفى \_٢/٢٢٨،٢٢٩،٢٣١، ٢٣٢، ٢٣٣ ، ٢٣٦،٢٤١; \_ كا تزاحم ٢/٢١٩

مغالطہ : ر\_ك نمرود

مغضوب لوگ:٣/٧٧

مغفرت : ر\_ ك بخشش

مفسدين :٢/٢٠٦، ٢٢٠ \_ جہنم ميں ٢/٢٠٦; \_ كا مبغوض ہونا ٢/٢٠٥; \_ كو دھمكى ٢/٢٢٠، ٣/٦٣

مفلس: \_كو مہلت ٢/٢٨٠; \_ كى بخشش ٢/٢٨٠; \_ كے احكام ٢/٢٨٠ مقام ابراہيم(ع) : ٣/٩٧

مقدسات: \_ سے سوء استفادہ ٢/٢٠٤

مقدس ايام :٢/٢١٧

مقدس مقامات: ٢/١٩٦، ١٩٨، ١٩٩، ٢١٧، ٣/٩٦، ٩٧ \_ كا كردار ٣/٣٨; \_ كى فضيلت ٣/٣٨

مقرّبين :٢/٢٥٣، ٢٨٥، ٣/١٥، ٢١،٣٦، ٤٢، ٤٥، ٤٧، ٥٥، ٥٧

مكر : الله تعالى كے ساتھ \_٣/٥٤ ; \_ كا دائر ٢/ ٢٠٤; \_ كے اثرات ٣/٥٤ نيز ر \_ك الله تعالى ، اہل كتاب ، دشمن ، شيطان ، كفار ، منافقين

مكہ معظمہ : اہل \_ ٢/١٩٦; اہل \_ كى جلا وطنى ٢/٢١٧ ; \_ كا نام ركھا جانا ٣/٩٦; \_ كے نام ٣/٩٦

ملائكہ :

\_ كا تكلم ٣/٤٢، ٤٣، ٤٥; \_ كا نزول ٣/٢١٠; \_ كا نقش ٢/٢٤٨، ٣/ ٣٩،٤٢، ٤٣، ٤٥، ٨٠، ٨٧; \_ كى آواز ٣/٣٩ ; \_ كى اطاعت ٣/٨٣; \_ كى رسالت ٢/٢١٠; \_ كى گواہى ٣/١٨ ; \_ كے فضائل ٣/١٨ نيز ر\_ك ايمان ، لعنت ، مريم (ع)

مناجات : الله تعالى سے \_ ٣/٤٠، ٤١; \_ كا وقت ٣/١٧ نيز ر\_ ك مريم (ع)

مناسك حج: ر\_ك حج

مناظرہ: \_ كے آداب ٣/٦٦ ; ناپسنديدہ \_ ٣/٦٦

منافقين: \_ اور دين ٢/٢٠٥; \_ كا افشائے راز ٢/٢٠٤; \_ كا تكبر ٢/٢٠٦;\_ كا سلوك ٢/٢٠٤، ٢٠٥، ٢٠٦; \_ كا فساد پھيلانا ٢/٢٠٤، ٢٠٥; \_ كا مجادلہ ٢/٢٠٤; \_ كا مكر ٢/٢٠٤; \_ كى حكومت ٢/٢٠٥; \_ كى دشمنى ٢/٢٠٤; \_ كى ريا كارى ٢/٢٠٤، ٢٠٦; \_ كى صفات ٢/٢٠٦; \_ كى قدرت طلبى ٢/٢٠٥; \_ كى نسل كشى ٢/٢٠٥;\_ كے دعوے٢/٢٠٥; \_

نيز ر\_ ك نفاق

منتظم : \_ كى ذمہ دارى ٢/٢٨٦ نيز ر\_ك انتظامى صلاحيت

منفعت : \_كا كردار ٢/٢١٩:\_كا معيار ٢/٢٢١;\_كے موارد ٢/٢١٩

منفعت طلبى : ر\_ ك انسان

منفى اقدار: ر\_ ك اقدار

منى : \_ ميں وقوف ٢/٢٠٣

موجودات : \_ كا انجام٣/٨٣; \_ كا شعور ٣/٨٣; \_ كى اطاعت ٣/٨٤; \_ كى توحيد ٣/٨٣

موحدين : ٣/٦٨

مور : ٢/٢٦٠

موسى عليہ السلام :

\_ كا الله تعالى كے ساتھ تكلم ٢/٢٥٣; \_ كا دين ٢/٢٤٨، ٣/٥٠، ٨٤; \_ كى الواح ٢/٢٤٨; \_ كى كتاب ٣/٨٤; \_ كى نبوت ٣/٨٤;\_ كے فضائل ٢/٢٥٣ نيز ر\_ ك بنى اسرائيل

موضوع شناسى :٢/٢٣٣،٢٣٦، ٢٤١، ٢٦٣

موعظہ : \_ كے عوامل ٢/٢٣١ نيز ر\_ ك الله تعالى ، عبرت

مومنين: صدر اسلام كے \_ ٢/٢١٢; قيامت ميں \_ كا اجر ٢/٧٧٢، ٣/٥٧ ٢/٢١٢، ٢٧٧; متقى \_ ٢/٢١٢; \_ اور دشمن ٣/٩٩; \_ اور كفار ٢/٢٨٦; \_ كا اتحاد ٢/٢٥٧; \_كا استغفار ٢/٢٨٥;\_ كا استہزا ٢/٢١٢; \_ كا انجام ٣/١٠٨; \_ كا انفاق ٢/٢٦٥; \_ كا ايثار ٢/٢٠٧; \_ كا ايمان ٢/٢٨٥، ٢٨٦; \_ كا تقوى ٣/١٠٢; \_ كا جہاد ٢/٢٤٦; \_ كا صبر ٢/٢١٤; \_ كا عقيدہ ٢/٢٨٥; \_ كاعمل ٣/١٠٨; \_ كا فقر ٢/٢١٢; \_ كو بشارت ٢/٢٢٣; \_ كو تسلى ٢/٢١٢، ٢١٤; \_ كو تنبيہ ٣/٦٩، ٧٢; \_ كى آرزو ٣/٥٣; \_ كى آزادى خواہى ٢/٢٤٦; \_ كى اطاعت ٣/٥٢; \_ كى امداد ٢/٢١٤، ٢٨٦; \_ كى اميدوارى ٢/٢١٤، ٢١٨; \_ كى بخشش ٢/٢١٨; \_ كى بصيرت ٣/١٠٠; \_ كى تشويق ٢/٢٥٦، ٢/٧٤; \_ كى جلا وطنى ٢/٢١٧;\_ كى حمايت ٣/٦٨; \_ كى خصوصيات ٢/٢٨٦; \_ كى دعا ٢/٢٨٥، ٢٨٦; \_ كى ذمہ دارى ٢/٢٠٨، ٢٢٤، ٢٤٣، ٢٦٧، ٢٧٨، ٢٨٦، ٣/١٠٠، ١٠٢، ١٠٣، ١٠٤; \_ كى روزى ٢/٢١٢; \_ كى سرزنش ٣/١٠٦; \_ كى صفات ٢/٢١٨، ٢٣٢، ٢٧٧، ٢٨٥، ٢٨٦، ٣/٥٢; \_ كى مشكلات ٢/٢١٤;\_كى ہدايت ٢/٢١٣، ٢٥٧، ٢٥٩;\_كے دشمن ٢/٢٠٨; \_ كے سرپرست ٢/٢٥٧; \_ كے فضائل ٢/٢٠٧، ٢١٢، ٢١٧، ٢١٨، ٢٧٧، ٣/٥٧، ٦٨، ١٠٠; \_ معاشرے ميں ٢/٢٨٢; \_ ميں ارتداد ٣/٧٢، ١٠١; \_ ميں گمراہى ٣/١٠١ نيز ر\_ ك اہل كتاب ، بنى اسرائيل ، منافقين

مويشى پالنا : مويشى پالنے سے محبت ٣/١٤

مہاجرين : \_ كى اميدوارى ٢/٢١٨; \_ كى بخشش ٢/٢١٨; \_ كى صفات ٢/٢١٨; \_ كے فضائل ٢/٢١٨

مہر: \_كو معاف كردينا ٢/٢٣٧; \_ كے احكام ٢/٢٢٩، ٢٣٦، ٢٣٧

مہرباني: \_ كى اہميت ٢/٢٨٦

مہلت : ر\_ ك الله تعالى

ميانہ روى : ر\_ ك اعتدال

ن

ناسخ و منسوخ :٣/٧

نافرمانى : ر\_ ك عصيان

نام : ناموں كا كردار ٢/١٩٨

نامحرم : \_ كے احكام ٣/٣٧; \_ كے ساتھ گفتگو ٢/٢٣٥، ٣/٣٧

نبوت : \_ كا سرچشمہ ٣/٤٩، ٧٣; \_ كى قدر و منزلت ٣/٧٤; \_ كے دلائل ٣/٥٠، ٧٣، ٨١ نيز ر\_ك انبيائ(ع) ،ايمان

ندامت : ر\_ ك پشيماني

نذر: اولاد كى \_ ٣/٣٥; \_ كى جزا ٢/٢٧٠; \_ كى تشويق ٢/٢٧٠;\_ كى وفا ٣/٣٦; \_ كى وفا كرنے كا سرچشمہ ٢/٢٧٠; \_ كى وفا كرنے كے اثرات ٢/٢٧٠; \_ كى وفا نہ كرنا ٢/٢٧٠; \_ كے آداب ٢/٢٧٠;\_ كے احكام ٣/٣٥ نيز ر\_ ك عمران (ع)

نسخ: ر\_ ك احكام ، اديان ، تورات، ناسخ و منسوخ

نسل: \_ كى بقا ٢/٢٢٣; \_ كى حفاظت ٢/٢٠٥

نسل پرست لوگ:٣/٢٤، ٧٣ نيزر \_ ك نسل پرستي

نسل پرستى : \_ كى نفى ٢/١٩٩; \_ كے اثرات ٣/٧٥ نيز ر\_ ك نسل پرست لوگ ، يہود

نسل كشي: \_ كا مبغوض ہونا ٢/٢٠٥

نسلى امتياز : ر\_ ك نسل پرستي

نسيان:

ر\_ ك فراموشي

نصرت : ر\_ ك الله تعالى ، امداد

نظريہ كائنات : ٢/٢٠٧، ٢١٩، ٣/٦، ٢٧، ٤٠، ٥٥ \_ اور آئيڈ يا لوجى ٢/٢٢٣، ٢٥٤، ٢٦٠، ٣/٢٨، ٢٩، ٣٠، ٧٥

نظم و نسق: \_ كا كردار ٣/٥٢; \_ كى اہميت ٣/٥٢، ١٠٤

نعمت : اخروى \_ ٣/١٥، ٧٧; \_ كا شكر ٢/٢٧٦; \_ كا كفران ٢/٢٥٤، ٢٧٦، ٣/١٠٦; \_ كى فراوانى ٢/٢٦٨; \_ كى قدر و قيمت ٣/١٤، ٧٧ نيز ر\_ك اتحاد ، احكام ، الله تعالى ، برادرى ، بنى اسرائيل ، تمسك ، حكمت ، ذكر ، قرآن كريم ، كتابت ، معجزہ

نفاق: \_ كا محرك ٢/٢٠٥; \_ كے اثرات ٢/٢٠٦; ٣/٧٢

نيز ر\_ك منافقين

نفرين: ر\_ ك لعنت ، مباہلہ

نفسيات : تربيتى \_ ٢/٢١٤، ٢٧٧ نيز ر\_ ك كردار، نفسياتى اضطراب ، تحريك

نفسياتى اضطراب : \_ كے عوامل ٢/٢٧٥، ٢٧٧ نفسياتى جنگ : ٣/١٢

نفقہ : \_ كى عدم ادائيگى ٢/٢٣٣; \_ كے احكام ٢/٢٣٣،٢٤٠

نقصان : ر\_ ك زياں

نماز : \_ اديان ميں ٣/٣٩، ٤٣; \_ ترك كرنے كے اثرات ٢/٢٧٧; \_ خوف ٢/٢٣٩;\_ ظہر كى اہميت ٢/٢٣٨; \_ كا توقيفى ہونا ٢/٢٣٩; \_ كا قيام ٢/٢٣٨، ٢٧٧; \_ كى اہميت ٢/٢٣٨، ٢٣٩; \_ كى شرائط ٢/٢٣٩; \_ كى فضيلت ٢/٢٧٧; \_ كے آداب ٢/٢٣٨; \_ كے اثرات ٢/٢٣٨، ٢٧٧; \_ كے احكام ٢/٢٣٩، ٣/٤٣; \_ كے اركان ٣/٤٣; \_ ميں خضوع ٢/٢٣٨; \_ ميں دعا ٢/٢٣٨; \_ ميں ركوع ٣/٤٣; \_ ميں سجدہ ٣/٤٣; \_ وسطى ٢/٢٣٨

نماز با جماعت : ٣/٤٣ نماز شب:٣/١٧

نمرود : \_ كا استدلال ٢/٢٥٨; \_ كا طغيان ٢/٢٥٨; \_ كا ظلم ٢/٢٥٨; \_ كا غرور ٢/٢٥٨; \_ كا كفر ٢/٢٥٨; \_ كا مغالطہ ٢/٢٥٨; \_ كا واقعہ ٢/٢٥٨،٢٦٦; \_ كى سركشى ٢/٢٥٨; \_ كى سلطنت ٣/٢٥٨; \_ كى قدرت ٢/٢٥٨; \_ كى گمراہى ٢/٢٥٨

نمونہ عمل : ر\_ ك ابراہيم (ع) ، اہل بيت(ع) ، تربيت

نوح عليہ السلام : \_ كا برگزيدہ ہونا ٣/٣٣; \_ كى نسل ٣/ ٣٤; \_ كے فضائل ٣/٣٣

نور: \_ تك پہنچنے كا سبب ٢/٢٥٧; \_ سے خروج ٢/٢٥٧; \_ كى طرف ہدايت ٢/٢٥٧; \_و ظلمت ٢/٢٥٧

نہى از منكر : \_ ترك كرنا ٣/١٠٥، ١٠٦; \_ كى اہميت ٣/٢١، ١٠٤، ١٠٨; \_ كے اثرات ٣/١٠٥، ١٠٦، ١٠٧; \_ كے احكام ٣/٢١; \_ كے موارد ٢/٢٧٩، ٣/٨٧ ، ٩٨، ٩٩ نيز ر\_ ك امر بالمعروف ،عمومى نظارت

نيت: برى \_ كى سزا ٢/٢٣٥; \_ كا حساب كتاب ٢/٢٨٤; \_ كا نقش ٢/٢٦٥، ٢٦٧، ٢٧٢; \_ كى اہميت ٢/٢٢٥، ٢٦٥; \_ كے اثرات ٢/٢٦١; \_ ميں اخلاص ٢/٢٤٥، ٣/٣٥ نيز ر\_ك انسان ، طلاق ، علم ، قصد قربت

نيك عمل : ر\_ ك عمل صالح

نيك لوگ : \_وں كى جزا ٢/١٩٧

نيكى : \_ سے محروميت ٣/٩٢ ; \_ كا انجام ٢/٢٨٦; \_ كا سبب ٢/٢٧١، ٣/٩٢; \_ كا سرچشمہ ٣/٢٦; \_ كى جزا ٣/٩٢; \_ كے اثرات ٣/٣١; \_ كے موارد ٣/١٠٤ نيز ر\_ ك نيك لوگ

نيكى كرنا: اس كى علامتيں ٢/١٣٦; اس كى فضيلت ٢/٢٣٧; اس ميں اعتدال ٢/٢٣٦

نيز ر\_ ك اہل بيت (ع) ، عورت

نيكى كرنے والے :

ان كى ذمہ دارى ٢/٢٣٦

نيند: ر\_ ك الله تعالى

و

واجبات :٢/١٩٦، ١٩٧، ١٩٨، ٢٠٣، ٢١٦، ٢٢٥، ٢٣٣، ٢٤٤، ٢٨٢، ٢٨٣، ٣/٢٨، ٣١، ٣٢

وارث: \_ كى ذمہ دارى ٢/٢٣٣

والدہ : \_ كى دعا ٢/٣٦; \_ كى ذمہ دارى ٢/٢٣٣; \_ كے حقوق ٢/٢٣٣; \_ كے رجحانات ٢/٢٣٣

نيز ر\_ ك مريم (ع)

والدين: \_ پر انفاق ٢/٢١٥، ٣/٣٥، ٩٢; \_ كى دعا ٣/٣٦; \_ كى ذمہ دارى ٢/٢٣٣; \_ كى ولايت ٣/٣٥

وجدان: دينى \_ ٣/٢٩; \_ كى قدر و قيمت ٢/٢٦٧; \_ كى قضاوت ٢/٢٦٧

وجہ الله : ٢/٢٧٢

وحدت : ر\_ ك اتحاد

وحى : \_ كا كردار ٢/٢٤٢، ٣/٤٤، ١٠٥; \_ كا نزول ٢/٢٨٥; \_ كى اہميت ٣/٦١ نيز ر\_ ك انبياء (ع) ، مريم (ع)

وراثت: \_ كا كردار ٣/٣٤

وسوسہ : ر\_ ك شيطان

وصيت : نفقہ كى \_ ٢/ ٢٤٠; \_ كے احكام ٢/٢٤٠

وضع حمل :

بڑھا پے ميں \_ ٣/٤٠

وعدہ : \_ كا كردار ٢/٢٧٧ نيز ر\_ ك الله تعالى ، جزا

وعظ و نصيحت : ر\_ ك موعظہ

وعيد:

ر\_ ك انذار

وقت: قيمتى \_ ٣/١٧; \_ شناسى ٢/١٩٧

وقوف: ر\_ ك عرفات ، مشعر الحرام ، منى

ولايت : اديان ميں \_ ٣/٣٥; اولاد پر \_ ٣/٣٥; \_تكوينى ٢/٢٦٠، ٣/٢٨، ٤٩; \_ كى اہميت ٣/٣١

نيز ر\_ ك الله تعالى ، انبياء (ع) ، شادى ، طاغوت ، كفار ، مومنين ، والدين

ہ

ہٹ دھرمى : ر\_ك بنى اسرائيل ، حق، دشمن ، عيسائي

ہجرت : \_ كى قدر و قيمت ٢/٢١٨ نيز ر\_ ك مہاجرين

ہدايت : خاص \_ ٢/٢١٣; \_ كا پيش خيمہ ٢/٢١٣، ٢١٦، ٢٥٩، ٢٦٠، ٣/٤، ٨، ١٤، ١٩، ٣٨، ٤٩، ٨٩، ١٠٣; \_ كا سرچشمہ ٢/٢١٣; \_ كى اہميت ٣/٨، ١٠٣; \_ كى قدر و قيمت ٣/٢٠، ٧٤; \_ كى نعمت ٢/١٩٨; \_ كے عوامل ٢/٢٠٩، ٢١٣، ٢٥٦، ٢٥٧، ٢٥٩، ٢٦٠، ٣/٣، ٤، ٨، ١٥، ١٨، ٢٠، ٣٨، ٤٩، ٨٦، ٩٦،٩٧، ١٠١، ١٠٣; \_ كے موانع ٢، ٢١٢، ٢١٣، ٢٦٤، ٣/١٠، ٧٣، ٨٦، ٩٠ ; \_ ميں اختيار ٣/٢٠، ١٠٣ نيز ر\_ ك الله تعالى ، انسان ، مومنين

ہدف اور وسيلہ : ٣/٥٢

ہلاكت : ر\_ ك جالوت

ہمسايہ : ٢/٢٥١

ي

يتيم : \_ پر انفاق ٢/٢١٥; \_ كى شخصيت ٢/٢٢٠; \_ كى كفالت ٢/٢٢٠; \_ كے امور كى اصلاح ٢/٢٢٠; \_ كے ساتھ معاشرت ٢/٢٢٠

يحيى عليہ السلام : \_ اور زكريا عليہ السلام ٣/٣٩، ٤٠، ٤١، ; \_ كا ايمان ٣/٣٩; \_كا زہد ٣/ ٣٩; \_ كا قتل ٣/٢١; \_ كا معجزہ ٣/٤٠; \_ كا نام ٣/٣٩; \_ كا واقعہ ٣/٥٨، ٦٠; \_ كى دعوت ٣/٣٩; \_ كى شرافت ٣/٣٩; \_ كى عفت ٣/٣٩; \_ كے فضائل ٣/٣٩

يعقوب عليہ السلام : \_ كى نبوت ٣/٨٤; \_ كے بيٹے ٣/٨٤; \_ كے محرمات ٣/٩٣

يقين : \_ كے عوامل ٢/٢٥٩ نيز ر\_ ك قيامت

يہود : صدر اسلام كے \_ ٣/١٣، ٩٥، ١٠٠; \_ اور تورات ٣/٢٣، ٩٣; \_ اور عيسائي ٣/٥٥، ٦٥، ٦٦، ٦٧; \_ اور كتمان حق ٣/٧٣، ٧٧، ٩٣; \_ پر لعنت ٣/٨٧، ٨٨; \_ كا احساس برترى ٣/٧٣، ٧٥; \_ كا اختلاف ٣/٥٥; \_ كا استدلال ٣/٦٥، ٦٦، ٦٧; \_ كا تعصب ٣/٥٠; \_ كا تكبر ٣/٧٥; \_ كا جھوٹ ٣/٩٤; \_ كا حسد ٣/١٩; \_ كا دين ٣/٥٠، ٨٤; \_ كا شرك ٣/٧٧، ٩٧; \_ كا عقيدہ ٣/٦٥، ٦٦، ٦٧، ٦٨، ٧٣، ٩٣، ٩٥، ٩٦; \_ كا كفر ٣/٨٨; \_ كا نفاق ٣/٧٢; \_ كى افترا پردازياں ٣/٩٤; \_ كى اميدوارى ٣/٧٢; \_ كى بدعت ٣/٩٤; \_ كى تاريخ ٣/٥٥; \_ كى تحريف ٣/٧٧، ٩٤; \_ كى تہديد ٣/٤، ١٢; \_ كى جہالت ٣/٢٣; \_ كى دشمنى ٣/ ١٣; \_ كى دنيا طلبى ٣/٧٧; \_ كى ذلت ٣/٥٥; \_ كى سازش ٣/٧٢، ٧٣، ٩٩، ١٠٠; \_ كى سرزنش ٣/٦٥; \_كى سزا ٣/٥٦، ٨٨، ١٠٥; \_ كى گمراہى ٣/١٩، ٦٧، ٧٢; \_ كى محروميت ٣/٥٧، ٧٧، ٨٦، ٨٨; \_ كى نسل پرستى ٣/٧٣; \_ كے علماء ٣/٢٣،٦٦، ٧١، ٧٢، ٧٣، ٧٧; \_كے محرمات ٣/٥٠، ٩٣، ٩٤

نيز ر\_ ك آنحضرت(ص) ، اسلام ، اہل كتاب ، عيسى عليہ السلام ، مسلمان

فہرست

[چند اہم نكات: 4](#_Toc10281914)

[وَأَتِمُّواْ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلاَ تَحْلِقُواْ رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضاً أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنتُمْ فَمَن تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِمَن لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (١٩٦) 6](#_Toc10281915)

[الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلاَ رَفَثَ وَلاَ فُسُوقَ وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّهُ وَتَزَوَّدُواْ فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى وَاتَّقُونِ يَا أُوْلِي الأَلْبَابِ (١٩٧) 15](#_Toc10281916)

[لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُواْ فَضْلاً مِّن رَّبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُواْ اللّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّآلِّينَ (١٩٨) 19](#_Toc10281917)

[ثُمَّ أَفِيضُواْ مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (١٩٩) 22](#_Toc10281918)

[فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُواْ اللّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاَقٍ (٢٠٠) 26](#_Toc10281919)

[وِمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (٢٠١) 28](#_Toc10281920)

[أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُواْ وَاللّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ (٢٠٢) 29](#_Toc10281921)

[وَاذْكُرُواْ اللّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَى وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (٢٠٣) 31](#_Toc10281922)

[وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّهَ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ (٢٠٤) 33](#_Toc10281923)

[وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيِهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ الفَسَادَ (٢٠٥) 36](#_Toc10281924)

[وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ (٢٠٦) 40](#_Toc10281925)

[وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاء مَرْضَاتِ اللّهِ وَاللّهُ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ (٢٠٧) 43](#_Toc10281926)

[يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ ادْخُلُواْ فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَلاَ تَتَّبِعُواْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (٢٠٨) 47](#_Toc10281927)

[فَإِن زَلَلْتُمْ مِّن بَعْدِ مَا جَاءتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٢٠٩) 50](#_Toc10281928)

[هَلْ يَنظُرُونَ إِلاَّ أَن يَأْتِيَهُمُ اللّهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلآئِكَةُ وَقُضِيَ الأَمْرُ وَإِلَى اللّهِ تُرْجَعُ الأمُورُ (٢١٠) 52](#_Toc10281929)

[سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمْ آتَيْنَاهُم مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ وَمَن يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءتْهُ فَإِنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (٢١١) 55](#_Toc10281930)

[زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ الْحَيوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ اتَّقَواْ فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاء بِغَيْرِ حِسَابٍ (٢١٢) 58](#_Toc10281931)

[كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللّهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُواْ فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلاَّ الَّذِينَ أُوتُوهُ مِن بَعْدِ مَا جَاءتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللّهُ الَّذِينَ آمَنُواْ لِمَا اخْتَلَفُواْ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللّهُ يَهْدِي مَن يَشَاء إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (٢١٣) 63](#_Toc10281932)

[أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُواْ الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُم مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَاء وَالضَّرَّاء وَزُلْزِلُواْ حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللّهِ أَلا إِنَّ نَصْرَ اللّهِ قَرِيبٌ (٢١٤) 72](#_Toc10281933)

[يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (٢١٥) 77](#_Toc10281934)

[كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَن تَكْرَهُواْ شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَن تُحِبُّواْ شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (٢١٦) 80](#_Toc10281935)

[يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِندَ اللّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلاَ يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىَ يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُواْ وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُوْلَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَأُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (٢١٧) 84](#_Toc10281936)

[إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ أُوْلَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّهِ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٢١٨) 92](#_Toc10281937)

[يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَآ أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبيِّنُ اللّهُ لَكُمُ الآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (٢١٩) 95](#_Toc10281938)

[فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلاَحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَاللّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاء اللّهُ لأعْنَتَكُمْ إِنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٢٢٠) 100](#_Toc10281939)

[وَلاَ تَنكِحُواْ الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ وَلأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلاَ تُنكِحُواْ الْمُشِرِكِينَ حَتَّى يُؤْمِنُواْ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُوْلَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (٢٢١) 105](#_Toc10281940)

[وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُواْ النِّسَاء فِي الْمَحِيضِ وَلاَ تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىَ يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّهُ إِنَّ اللّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (٢٢٢) 110](#_Toc10281941)

[نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُواْ حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ وَقَدِّمُواْ لأَنفُسِكُمْ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّكُم مُّلاَقُوهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (٢٢٣) 115](#_Toc10281942)

[وَلاَ تَجْعَلُواْ اللّهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ أَن تَبَرُّواْ وَتَتَّقُواْ وَتُصْلِحُواْ بَيْنَ النَّاسِ وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٢٤) 119](#_Toc10281943)

[لاَّ يُؤَاخِذُكُمُ اللّهُ بِاللَّغْوِ فِيَ أَيْمَانِكُمْ وَلَكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ (٢٢٥) 122](#_Toc10281944)

[لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَآؤُوا فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٢٢٦) 124](#_Toc10281945)

[وَإِنْ عَزَمُواْ الطَّلاَقَ فَإِنَّ اللّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٢٧) 127](#_Toc10281946)

[وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ وَلاَ يَحِلُّ لَهُنَّ أَن يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِن كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُواْ إِصْلاَحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكُيمٌ (٢٢٨) 129](#_Toc10281947)

[الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ وَلاَ يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَأْخُذُواْ مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلاَّ أَن يَخَافَا أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللّهِ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللّهِ فَلاَ تَعْتَدُوهَا وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٢٢٩) 135](#_Toc10281948)

[فَإِن طَلَّقَهَا فَلاَ تَحِلُّ لَهُ مِن بَعْدُ حَتَّىَ تَنكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِن طَلَّقَهَا فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يَتَرَاجَعَا إِن ظَنَّا أَن يُقِيمَا حُدُودَ اللّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (٢٣٠) 140](#_Toc10281949)

[وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النَّسَاء فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلاَ تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لَّتَعْتَدُواْ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلاَ تَتَّخِذُوَاْ آيَاتِ اللّهِ هُزُوًا وَاذْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُم بِهِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (٢٣١) 144](#_Toc10281950)

[وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاء فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْاْ بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ مِنكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذَلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ وَأَطْهَرُ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (٢٣٢) 149](#_Toc10281951)

[وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلاَدَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَن يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لاَ تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلاَّ وُسْعَهَا لاَ تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلاَ مَوْلُودٌ لَّهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالاً عَن تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدتُّمْ أَن تَسْتَرْضِعُواْ أَوْلاَدَكُمْ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُم مَّآ آتَيْتُم بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٢٣٣) 154](#_Toc10281952)

[وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (٢٣٤) 163](#_Toc10281953)

[وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاء أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ عَلِمَ اللّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِن لاَّ تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلاَّ أَن تَقُولُواْ قَوْلاً مَّعْرُوفًا وَلاَ تَعْزِمُواْ عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىَ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (٢٣٥) 167](#_Toc10281954)

[لاَّ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ النِّسَاء مَا لَمْ تَمَسُّوهُنُّ أَوْ تَفْرِضُواْ لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ (٢٣٦) 171](#_Toc10281955)

[وَإِن طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إَلاَّ أَن يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَن تَعْفُواْ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلاَ تَنسَوُاْ الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٢٣٧) 176](#_Toc10281956)

[حَافِظُواْ عَلَى الصَّلَوَاتِ والصَّلوةِ الْوُسْطَى وَقُومُواْ لِلّهِ قَانِتِينَ (٢٣٨) 180](#_Toc10281957)

[فَإنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا أَمِنتُمْ فَاذْكُرُواْ اللّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُواْ تَعْلَمُونَ (٢٣٩) 183](#_Toc10281958)

[وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِيَ أَنفُسِهِنَّ مِن مَّعْرُوفٍ وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٢٤٠) 185](#_Toc10281959)

[وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ (٢٤١) 188](#_Toc10281960)

[كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (٢٤٢) 190](#_Toc10281961)

[أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُواْ مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّهُ مُوتُواْ ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُونَ (٢٤٣) 191](#_Toc10281962)

[وَقَاتِلُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٤٤) 195](#_Toc10281963)

[مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَاللّهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (٢٤٥) 198](#_Toc10281964)

[أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلإِ مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ مِن بَعْدِ مُوسَى إِذْ قَالُواْ لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِن كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلاَّ تُقَاتِلُواْ قَالُواْ وَمَا لَنَا أَلاَّ نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِن دِيَارِنَا وَأَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْاْ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنْهُمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ (٢٤٦) 202](#_Toc10281965)

[وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (٢٤٧) 209](#_Toc10281966)

[وَقَالَ لَهُمْ نِبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَى وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلآئِكَةُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٢٤٨) 214](#_Toc10281967)

[فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللّهَ مُبْتَلِيكُم بِنَهَرٍ فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلاَّ مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُواْ مِنْهُ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ قَالُواْ لاَ طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنودِهِ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلاَقُوا اللهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّهِ وَاللّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ (٢٤٩) 219](#_Toc10281968)

[وَلَمَّا بَرَزُواْ لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُواْ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (٢٥٠) 226](#_Toc10281969)

[فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللّهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاء وَلَوْلاَ دَفْعُ اللّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الأَرْضُ وَلَكِنَّ اللّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ (٢٥١) 228](#_Toc10281970)

[تِلْكَ آيَاتُ اللّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (٢٥٢) 233](#_Toc10281971)

[تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِن بَعْدِهِم مِّن بَعْدِ مَا جَاءتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنِ اخْتَلَفُواْ فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا اقْتَتَلُواْ وَلَكِنَّ اللّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ (٢٥٣) 236](#_Toc10281972)

[يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَنفِقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لاَّ بَيْعٌ فِيهِ وَلاَ خُلَّةٌ وَلاَ شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٢٥٤) 240](#_Toc10281973)

[اللّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لاَ تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلاَ نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلاَّ بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلاَ يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلاَّ بِمَا شَاء وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَلاَ يَؤُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (٢٥٥) 243](#_Toc10281974)

[لاَ إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىَ لاَ انفِصَامَ لَهَا وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٥٦) 248](#_Toc10281975)

[اللّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُواْ يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوُرِ وَالَّذِينَ كَفَرُواْ أَوْلِيَآؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (٢٥٧) 252](#_Toc10281976)

[أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَآجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رِبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (٢٥٨) 256](#_Toc10281977)

[أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّى يُحْيِي هَذِهِ اللّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَل لَّبِثْتَ ماِئَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانظُرْ إِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ وَانظُرْ إِلَى العِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٢٥٩) 262](#_Toc10281978)

[وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن قَالَ بَلَى وَلَكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٢٦٠) 267](#_Toc10281979)

[مَّثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاء وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (٢٦١) 272](#_Toc10281980)

[الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ ثُمَّ لاَ يُتْبِعُونَ مَا أَنفَقُواُ مَنًّا وَلاَ أَذًى لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (٢٦٢) 275](#_Toc10281981)

[قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَآ أَذًى وَاللّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ (٢٦٣) 278](#_Toc10281982)

[يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُبْطِلُواْ صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالأذَى كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاء النَّاسِ وَلاَ يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لاَّ يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُواْ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (٢٦٤) 281](#_Toc10281983)

[وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاء مَرْضَاتِ اللّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٢٦٥) 284](#_Toc10281984)

[أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاء فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمُ الآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (٢٦٦) 287](#_Toc10281985)

[يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَنفِقُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الأَرْضِ وَلاَ تَيَمَّمُواْ الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ إِلاَّ أَن تُغْمِضُواْ فِيهِ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (٢٦٧) 291](#_Toc10281986)

[الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاء وَاللّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلاً وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (٢٦٨) 294](#_Toc10281987)

[يُؤتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاء وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الأَلْبَابِ (٢٦٩) 297](#_Toc10281988)

[وَمَا أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ اللّهَ يَعْلَمُهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ (٢٧٠) 300](#_Toc10281989)

[إِن تُبْدُواْ الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاء فَهُوَ خَيْرٌ لُّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (٢٧١) 302](#_Toc10281990)

[لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللّهَ يَهْدِي مَن يَشَاء وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ فَلأنفُسِكُمْ وَمَا تُنفِقُونَ إِلاَّ ابْتِغَاء وَجْهِ اللّهِ وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لاَ تُظْلَمُونَ (٢٧٢) 305](#_Toc10281991)

[لِلْفُقَرَاء الَّذِينَ أُحصِرُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ لاَ يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاء مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُم بِسِيمَاهُمْ لاَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (٢٧٣) 310](#_Toc10281992)

[الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلاَنِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (٢٧٤) 313](#_Toc10281993)

[الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لاَ يَقُومُونَ إِلاَّ كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُواْ إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَن جَاءهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَىَ فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (٢٧٥) 316](#_Toc10281994)

[يَمْحَقُ اللّهُ الْرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ (٢٧٦) 321](#_Toc10281995)

[إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُواْ الصَّلوةَ وَآتَوُاْ الزَّكَوةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (٢٧٧) 323](#_Toc10281996)

[يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ وَذَرُواْ مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٢٧٨) 326](#_Toc10281997)

[فَإِن لَّمْ تَفْعَلُواْ فَأْذَنُواْ بِحَرْبٍ مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُؤُوسُ أَمْوَالِكُمْ لاَ تَظْلِمُونَ وَلاَ تُظْلَمُونَ (٢٧٩) 329](#_Toc10281998)

[وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَى مَيْسَرَةٍ وَأَن تَصَدَّقُواْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (٢٨٠) 332](#_Toc10281999)

[وَاتَّقُواْ يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللّهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (٢٨١) 335](#_Toc10282000)

[يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلاَ يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّهَ رَبَّهُ وَلاَ يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا فَإن كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لاَ يَسْتَطِيعُ أَن يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُواْ شَهِيدَيْنِ من رِّجَالِكُمْ فَإِن لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّن تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاء أَن تَضِلَّ إْحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى وَلاَ يَأْبَ الشُّهَدَاء إِذَا مَا دُعُواْ وَلاَ تَسْأَمُوْاْ أَن تَكْتُبُوْهُ صَغِيرًا أَو كَبِيرًا إِلَى أَجَلِهِ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِندَ اللّهِ وَأَقْومُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَى أَلاَّ تَرْتَابُواْ إِلاَّ أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلاَّ تَكْتُبُوهَا وَأَشْهِدُوْاْ إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلاَ يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَلاَ شَهِيدٌ وَإِن تَفْعَلُواْ فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّهُ وَاللّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (٢٨٢) 337](#_Toc10282001)

[وَإِن كُنتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُواْ كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللّهَ رَبَّهُ وَلاَ تَكْتُمُواْ الشَّهَادَةَ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (٢٨٣) 348](#_Toc10282002)

[لِلَّهِ ما فِي السَّمَاواتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَإِن تُبْدُواْ مَا فِي أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُم بِهِ اللّهُ فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاء وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاء وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٢٨٤) 352](#_Toc10282003)

[آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ وَقَالُواْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (٢٨٥) 355](#_Toc10282004)

[لاَ يُكَلِّفُ اللّهُ نَفْسًا إِلاَّ وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لاَ تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلاَ تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلاَ تُحَمِّلْنَا مَا لاَ طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَآ أَنتَ مَوْلاَنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (٢٨٦) 359](#_Toc10282005)

[سوره آل عمران 365](#_Toc10282006)

[آيه ١ تا ١٠٩ 365](#_Toc10282007)

[بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عظيم 366](#_Toc10282008)

[الم (١) 366](#_Toc10282009)

[اللّهُ لَا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ (٢) 366](#_Toc10282010)

[مِن قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِآيَاتِ اللّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ (٤) 371](#_Toc10282011)

[إِنَّ اللّهَ لاَ يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلاَ فِي السَّمَاءِ (٥) 374](#_Toc10282012)

[هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٦) 376](#_Toc10282013)

[هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُولُوا الألْبَابِ (٧) 379](#_Toc10282014)

[رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ (٨) 389](#_Toc10282015)

[ربّنا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لاَّ رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللّهَ لاَ يُخْلِفُ الْمِيعَادَ (٩) 392](#_Toc10282016)

[إِنَّ اَلَّذِينَ كَفَرُواْ لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلاَ أَوْلاَدُهُم مِّنَ اللّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ (١٠) 394](#_Toc10282017)

[كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ (١١) 397](#_Toc10282018)

[قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُواْ سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (١٢) 400](#_Toc10282019)

[قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ وَاللّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لَّأُوْلِي الأَبْصَارِ (١٣) 402](#_Toc10282020)

[زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللّهُ عِندَهُ حُسْنُ الْمَآبِ (١٤) 406](#_Toc10282021)

[قُلْ أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيْرٍ مِّن ذَلِكُمْ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّهِ وَاللّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (١٥) 410](#_Toc10282022)

[اَلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (١٦) 414](#_Toc10282023)

[اَلصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالأَسْحَارِ (١٧) 416](#_Toc10282024)

[شَهِدَ اللّهُ أَنَّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ وَالْمَلاَئِكَةُ وَأُوْلُواْ الْعِلْمِ قَآئِمَاً بِالْقِسْطِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (١٨) 419](#_Toc10282025)

[إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللّهِ الإِسْلاَمُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ إِلاَّ مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللّهِ فَإِنَّ اللّهِ سَرِيعُ الْحِسَابِ (١٩) 422](#_Toc10282026)

[فإنْ حَآجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُل لِّلَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ وَالأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُواْ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ وَاللّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (٢٠) 426](#_Toc10282027)

[إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الِّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (٢١) 429](#_Toc10282028)

[أُولَئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (٢٢) 435](#_Toc10282029)

[أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوْتُواْ نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُم مُّعْرِضُونَ (٢٣) 437](#_Toc10282030)

[ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُواْ لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلاَّ أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُونَ (٢٤) 440](#_Toc10282031)

[فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لاَّ رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (٢٥) 442](#_Toc10282032)

[قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَآءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاء وَتُعِزُّ مَن تَشَاء وَتُذِلُّ مَن تَشَاء بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىَ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٢٦) 445](#_Toc10282033)

[تُولِجُ اللَّيْلَ فِي الْنَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (٢٧) 449](#_Toc10282034)

[لاَّ يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُوْنِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّهِ فِي شَيْءٍ إِلاَّ أَن تَتَّقُواْ مِنْهُمْ تُقَاةً وَيُحَذِّرُكُمُ اللّهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللّهِ الْمَصِيرُ (٢٨) 452](#_Toc10282035)

[قُلْ إِن تُخْفُواْ مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللّهُ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٢٩) 456](#_Toc10282036)

[يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِن سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا وَيُحَذِّرُكُمُ اللّهُ نَفْسَهُ وَاللّهُ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ (٣٠) 459](#_Toc10282037)

[قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٣١) 462](#_Toc10282038)

[قُلْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ فإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ الْكَافِرِينَ (٣٢) 466](#_Toc10282039)

[إِنَّ اللّهَ اصْطَفَى آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ (٣٣) 468](#_Toc10282040)

[ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِن بَعْضٍ وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٣٤) 471](#_Toc10282041)

[إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (٣٥) 473](#_Toc10282042)

[فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنثَى وَاللّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالأُنثَى وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (٣٦) 476](#_Toc10282043)

[فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقاً قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ إنَّ اللّهَ يَرْز ُقُ مَن يَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (٣٧) 481](#_Toc10282044)

[هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ (٣٨) 485](#_Toc10282045)

[فَنَادَتْهُ الْمَلَآئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ (٣٩) 489](#_Toc10282046)

[قال رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلاَمٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ قَالَ كَذَلِكَ اللّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ (٤٠) 492](#_Toc10282047)

[قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلاَّ تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ إِلاَّ رَمْزًا وَاذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالإِبْكَارِ (٤١) 495](#_Toc10282048)

[وَإِذْ قَالَتِ الْمَلاَئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَآءِ الْعَالَمِينَ (٤٢) 498](#_Toc10282049)

[يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ (٤٣) 502](#_Toc10282050)

[ذَلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيكَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلاَمَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ (٤٤) 506](#_Toc10282051)

[إِذْ قَالَتِ الْمَلَآئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ (٤٥) 509](#_Toc10282052)

[وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلاً وَمِنَ الصَّالِحِينَ (٤٦) 511](#_Toc10282053)

[قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَلِكِ اللّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ (٤٧) 513](#_Toc10282054)

[وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ (٤٨) 515](#_Toc10282055)

[وَرَسُولاً إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللّهِ وَأُبْرِىءُ الأكْمَهَ والأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللّهِ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٤٩) 517](#_Toc10282056)

[وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَاتَّقُواْ اللّهَ وَأَطِيعُونِ (٥٠) 522](#_Toc10282057)

[إِنَّ اللّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ (٥١) 525](#_Toc10282058)

[فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللّهِ آمَنَّا بِاللّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ (٥٢) 526](#_Toc10282059)

[رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ (٥٣) 531](#_Toc10282060)

[وَمَكَرُواْ وَمَكَرَ اللّهُ وَاللّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ (٥٤) 534](#_Toc10282061)

[إِذْ قَالَ اللّهُ يَا عِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُم ْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (٥٥) 536](#_Toc10282062)

[فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُواْ فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (٥٦) 540](#_Toc10282063)

[وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ الظَّالِمِينَ (٥٧) 542](#_Toc10282064)

[ذلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ (٥٨) 545](#_Toc10282065)

[إِنَّ مَثَلَ عِيسَى عِندَ اللّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثِمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ (٥٩) 547](#_Toc10282066)

[الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلاَ تَكُن مِّن الْمُمْتَرِينَ (٦٠) 549](#_Toc10282067)

[فَمَنْ حَآجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْاْ نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ (٦١) 551](#_Toc10282068)

[إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلاَّ اللّهُ وَإِنَّ اللّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٦٢) 557](#_Toc10282069)

[فَإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ (٦٣) 559](#_Toc10282070)

[قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْاْ إِلَى كَلَمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلاَّ نَعْبُدَ إِلاَّ اللّهَ وَلاَ نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلاَ يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضاً أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللّهِ فَإِن تَوَلَّوْاْ فَقُولُواْ اشْهَدُواْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ (٦٤) 561](#_Toc10282071)

[يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَآجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّورَاةُ وَالإنجِيلُ إِلاَّ مِن بَعْدِهِ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ (٦٥) 564](#_Toc10282072)

[هَاأَنتُمْ هَؤُلاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم بِهِ عِلمٌ فَلِمَ تُحَآجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (٦٦) 567](#_Toc10282073)

[مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلاَ نَصْرَانِيًّا وَلَكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (٦٧) 568](#_Toc10282074)

[إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَاللّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ (٦٨) 570](#_Toc10282075)

[وَدَّت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلاَّ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (٦٩) 573](#_Toc10282076)

[يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ (٧٠) 574](#_Toc10282077)

[يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ (٧١) 576](#_Toc10282078)

[وَقَالَت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُواْ بِالَّذِيَ أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُواْ وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُواْ آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (٧٢) 578](#_Toc10282079)

[وَلاَ تُؤْمِنُواْ إِلاَّ لِمَن تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَى هُدَى اللّهِ أَن يُؤْتَى أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيتُمْ أَوْ يُحَآجُّوكُمْ عِندَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (٧٣) 581](#_Toc10282080)

[يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (٧٤) 584](#_Toc10282081)

[وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِن تَأْمَنْهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُم مَّنْ إِن تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لاَّ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلاَّ مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُواْ لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (٧٥) 586](#_Toc10282082)

[بَلَى مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَاتَّقَى فَإِنَّ اللّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (٧٦) 590](#_Toc10282083)

[إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً أُولَئِكَ لاَ خَلاَقَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللّهُ وَلاَ يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (٧٧) 592](#_Toc10282084)

[وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (٧٨) 598](#_Toc10282085)

[مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُواْ عِبَادًا لِّي مِن دُونِ اللّهِ وَلَكِن كُونُواْ رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ (٧٩) 600](#_Toc10282086)

[وَلاَ يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُواْ الْمَلاَئِكَةَ وَالنِّبِيِّيْنَ أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ (٨٠) 604](#_Toc10282087)

[وَإِذْ أَخَذَ اللّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّيْنَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَى ذَلِكُمْ إِصْرِي قَالُواْ أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُواْ وَ أَنَا مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ (٨١) 606](#_Toc10282088)

[فَمَن تَوَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (٨٢) 611](#_Toc10282089)

[أَفَغَيْرَ دِينِ اللّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ (٨٣) 612](#_Toc10282090)

[قُلْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ (٨٤) 616](#_Toc10282091)

[وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلاَمِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ (٨٥) 620](#_Toc10282092)

[كَيْفَ يَهْدِي اللّهُ قَوْمًا كَفَرُواْ بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُواْ أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (٨٦) 622](#_Toc10282093)

[أُوْلَئِكَ جَزَآؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّهِ وَالْمَلَآئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (٨٧) 625](#_Toc10282094)

[خَالِدِينَ فِيهَا لاَ يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلاَ هُمْ يُنظَرُونَ (٨٨) 627](#_Toc10282095)

[إِلاَّ الَّذِينَ تَابُواْ مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُواْ فَإِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٨٩) 628](#_Toc10282096)

[إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُواْ كُفْرًا لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الضَّآلُّونَ (٩٠) 630](#_Toc10282097)

[إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَمَاتُواْ وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ الأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَى بِهِ أُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (٩١) 631](#_Toc10282098)

[لَن تَنَالُواْ الْبِرَّ حَتَّى تُنفِقُواْ مِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا تُنفِقُواْ مِن شَيْءٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (٩٢) 633](#_Toc10282099)

[كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلاًّ لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلاَّ مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِن قَبْلِ أَن تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ قُلْ فَأْتُواْ بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (٩٣) 636](#_Toc10282100)

[فَمَنِ افْتَرَىَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ مِن بَعْدِ ذَلِكَ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٩٤) 639](#_Toc10282101)

[قُلْ صَدَقَ اللّهُ فَاتَّبِعُواْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (٩٥) 640](#_Toc10282102)

[إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ (٩٦) 642](#_Toc10282103)

[فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَن دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَلِلّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (٩٧) 645](#_Toc10282104)

[قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَاللّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ (٩٨) 651](#_Toc10282105)

[قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَأَنتُمْ شُهَدَاءُ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (٩٩) 653](#_Toc10282106)

[يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوَاْ إِن تُطِيعُواْ فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ (١٠٠) 656](#_Toc10282107)

[وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنتُمْ تُتْلَى عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ وَمَن يَعْتَصِم بِاللّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (١٠١) 658](#_Toc10282108)

[يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ (١٠٢) 661](#_Toc10282109)

[وَاعْتَصِمُواْ بِحَبْلِ اللّهِ جَمِيعًا وَلاَ تَفَرَّقُواْ وَاذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنتُمْ عَلَىَ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُم مِّنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (١٠٣) 663](#_Toc10282110)

[وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (١٠٤) 670](#_Toc10282111)

[وَلاَ تَكُونُواْ كَالَّذِينَ تَفَرَّقُواْ وَاخْتَلَفُواْ مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (١٠٥) 673](#_Toc10282112)

[يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ (١٠٦) 677](#_Toc10282113)

[وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (١٠٧) 681](#_Toc10282114)

[تِلْكَ آيَاتُ اللّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ (١٠٨) 682](#_Toc10282115)

[وَلِلّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَإِلَى اللّهِ تُرْجَعُ الأُمُورُ (١٠٩) 685](#_Toc10282116)

[اشاريوں سے استفادہ كى روش 687](#_Toc10282117)

[ملاحظات: 688](#_Toc10282118)

[آ 689](#_Toc10282119)

[الف 691](#_Toc10282120)

[ب 706](#_Toc10282121)

[پ 708](#_Toc10282122)

[ت 709](#_Toc10282123)

[غ 715](#_Toc10282124)

[ف 716](#_Toc10282125)

[ق 717](#_Toc10282126)

[ك 720](#_Toc10282127)

[گ 722](#_Toc10282128)

[ل 724](#_Toc10282129)

[م 725](#_Toc10282130)

[ن 734](#_Toc10282131)

[و 737](#_Toc10282132)

[ہ 738](#_Toc10282133)

[ي 738](#_Toc10282134)